أعوذ بالله من الشيطان الرجيم

Audhu Billahi Minashaitanir Rajeem
(Fear of Allah brings Intelligence, Honesty & Love)

بسم الله الرحمن الرحيم

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکۡبَرُ ؕ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

البخاری النصف النہار

تالیف : محمّد کاشف بن محمّد صدیق بن محمّد جمال دین بن محمّد بوٹا

جلد : اوّل

تعلیم : ایم فل

عرصہ تکمیل : چار سال ١٤٤٦ - ١٤٤٣

رابطہ نمبر : 0308-8103376

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکۡبَرُ ط وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

Audhu Billahi Minashaitanir Rajeem

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ ناشر :-

اس کتاب کو لکھنے کا مقصد ان تمام احادیث کو جمع کرنا ہے جو کہ مشہور احادیث کی کتابوں میں شامل ہیں ۔اس کتاب کا نام"البخاری النصف النہار"اس لیے رکھا گیا ہے کہ صحیح بخاری شریف میں جتنی احادیث شامل ہیں ان کا نصف اس میں شامل کیا گیا ہے ۔ تا کہ ایک ہی کتاب میں وہ تمام احادیث اکھٹی ہو جائیں جو کہ بعد میں پڑھنے والوں کے لیے آسانی کا سبب بنے اور جو علماء کرام وقت کی کمی کے با عث کثیر کتب کا مطالعہ نہیں کرپاتے وہ اس ایک ہی کتاب سے استفادہ حاصل کرکے اپنی علم کی پیاس کو پورا کرسکیں ۔ اس کتاب میں ان کتابوں سے زیادہ احادیث نقل کیں گئی ہیں جن کا ذکر صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں نہیں ملتا جبکہ وہ احادیث معیارمیں پورا اترتی ہیں اور جن کا ذکر کرنا اس لیے بھی ضروری ہے کہ وہ منظر عام پر نہ آنے کے باوجود اپنے اندر بے شمار احادیث کا خفیہ ذخیرہ رکھتیں ہیں۔جن کا تعلق فضائل اعمال سے ہے اور جن کا تعلق روز مرہ میں پڑھی اور سنی جانے والی ان احادیث سے ہے جو کہ ہر عام فہم علماء کرام کی زبان پر ہیں اور ان احادیث کی حقیقت کا کچھ معلوم نہیں لیکن پھر بھی وہ صحیح تصور کی جاتی ہیں اور سال ہا سال سے ہمارے اردگرد پڑھائی اور سنائی جاتی ہیں لیکن وہ مستند نہیں ہوتیں ۔اس کتاب کا مقصد ان احادیث کو منظر عام پر لانا ہے۔ جو کہ صحیح مسلم اور صحیح بخاری کی طرح مستند اور صحیح ہیں لیکن ان کا علم بہت کم ہے ۔

Audhu Billahi Minashaitanir Rajeem
(Fear of Allah brings Intelligence, Honesty & Love)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِقتباس :-

دین اسلام عمل کا دین ہے ۔اور عمل ان صحیح مستند احادیث پر ہونا چاہئیے جو کہ حدیث کےقانون کے عین مطابق ہیں ۔ وہ احادیث جن کا تعلق فضائل اعمال سے ہے۔اس کتاب کا مقصدایک ایسی کتاب تیار کرنا ہے جو کہ ان تمام صحیح اور ضعیف احادیث پر مشتمل ہوں جو کہ فضائل اعمال کے حوالے سے ہیں ۔ان کتابوں کو پڑھا اورلکھا گیا ہے جن کے اندر نیک اعمال کی ایک لسٹ دی گئ ہے جو کہ عمل کرنےوالوں کے لیے آسانی کا سبب ہوتی ہیں ۔تا کہ ایک ہی کتاب میں وہ تمام احادیث مل جائیں جو کہ پڑھنے،سننے اور اس پر عمل کرنے والوں کے لیے نہایت آسانی اور سکون کا سبب بن سکیں ۔ ہر کتاب کے حوالہ جات کو اس میں شامل کرکے احادیث کو مرتب کیا گیا ہے ۔تا کہ مستقبل میں بھی ان سے استفادہ حاصل کیا جاسکے ۔جوصبح نہار منہ مسجد کا منبر سنبھالنا چاہتا اور لوگوں کو اپنا مرید بنانا چاہتا ہو اس کے لیے اس کتاب کا نام النہار رکھا گیا ہے جو کہ سمجھانے کے لیے کافی ہے ۔ مسجد میں موجود کتب جو کہ صرف مخصوص افراد کے ہاتھ میں آتیں ہیں اور ان کو مطالعہ کرنے کے لیے کافی وقت درکار ہوتا ہے لہذا طالب علم تفکر کا شکار ہو کر یہ فیصلہ نہیں کرپاتے کہ کون سی ایسی واحد کتاب پڑھی جائے کہ جس کو پڑھ لینے کا مطلب درجنوں کتابوں کو ایک ہی بار پڑھنا ہوتا ہے ۔اس کتاب کو ایسی ہی درجنوں کتابوں کوزیر مطالعہ کرنے کے بعد ہر طبقے کی آسانی کے لیے تیار کیا گیا ہے ۔

سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
"A'oodhu billahi min ash-shaytani-r-rajeem."

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مقصدِ تخریج :-

اس کتاب کو موجودہ دور کے دستیاب شدہ ان تمام ذرائع سے حاصل کیا گیا ہے جو کہ انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں۔ سب سے پہلے اس بات کو معلوم کیا گیا ہے کہ وہ کون کون سے ذرائع ہیں جن کی مدد سے احادیث کو اکھٹا کیا جاتا ہے ؟ پھر کس فرقہ کے لوگوں نے کتنی کتابیں اکٹھی کیں یا بعد میں خود لکھیں ہیں۔ ریسرچ سے پتہ چلا کہ سنن کلیکشن سب سے زیادہ ہیں ان کے پاس احادیث کی سب سے زیادہ کتب ہیں۔ انہوں نے سب سے پہلے صحاح ستہ پر کام کیا پھر دو بنیادی احادیث کے گروپ بنائے جن میں سے ایک پرائمری اور ایک سیکنڈری ہے ۔ ان دونوں ذرائع سے لاکھوں کی تعداد میں احادیث اکٹھی کی گئیں ہیں جن سے دور حاضر کے علماء کرام نے استفادہ کیا ہے ۔صحاح ستہ میں جو احادیث موجود ہیں ان سے تو تمام علماء کرام نے استفادہ کیا ہے وہ منظر عام پر ہیں اور وہ تمام تعلیمی اداروں میں پڑھائی جاتی ہیں لیکن جو احادیث کی کتب پرائمری اور سیکنڈری گروپ میں شامل ہیں وہ کافی زیادہ ہیں اس بات کا اندازہ یوں لگایا جاسکتا ہے کہ ایک کتاب میں صحیح مسلم اور صحیح بخاری سے بھی زیادہ تعداد میں احادیث موجود ہیں ۔ان کتابوں میں موجود احادیث کو اگر شمار کیا جائے تو ان کی تعداد لاکھوں میں ہیں ۔ جو کہ ان کتابوں کےاندر ہیں کہ جن کا نام بھی صحیح مسلم اور صحیح بخاری کی طرح مشہور نہیں ہے لیکن ان کے اندر موجود احادیث زمانے کے اعتبار سے صحیح اور مستند ہیں ۔ جن اماموں نے وہ احادیث کی کتابیں لکھیں ہیں وہ اپنے زمانے کے بہت بڑے محدث گزرے ہیں لیکن ان کے کام کو اتنی پزیرائی نہ مل سکی کہ جتنی پزیرائی صحیح مسلم اور صحیح بخاری کو ملی ۔یہاں ایک بات بہت اہم ہے وہ یہ ہے کہ صحیح مسلم اور صحیح بخاری تمام احادیث کو یکجا کرنے میں ناکافی ہیں ۔اس لیے ہمیں ان کتابوں کے علاوہ دوسری احادیث کی کتب کی تلاش تھی جو کہ اس کمی کو پورا کرسکیں ۔ صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں چند ہزار احادیث موجود ہیں جب کہ احادیث کی کل تعداد دس لاکھ سے زائد ہے۔

دورِحاضر :-

اس کتاب کو لکھنے کے کے لیے سب سے پہلے احادیث کی کتاب تلاش کی گئیں پھر سب سے پہلے صحاح ستہ کو پڑھا گیا پھر پرائمری اور سیکنڈ ری گروپ کو پڑھا گیا۔ پھر ان میں سے سب سے پہلےاحادیث کی فہرست کو پڑھا گیا اور پھر ان میں سے ان احادیث کو تلاش کیا گیا کہ جن کو ایک ڈائری میں لکھا جائے ۔ان کو ایک سادہ صفحہ پر اتارا گیا جب وہ اکھٹی ہو گئیں تو ان کی تعداد چند سو تھیں ۔جو کہ ایک کتاب کو مکمل کرنے کے لیے ناکافی تھیں ۔جب ہاتھ سے ان احادیث کو ایک ڈائری میں لکھا گیا تو اس بات کی کمی کو محسوس کیا گیا کہ ہاتھ سے لکھنا صرف ایک بندہ کو فائدہ دے سکتا ہے جبکہ احادیث کی کتاب لکھنے کا مقصد تمام امت مسلمہ کو فائدہ پہنچانا تھا۔اردو زبان میں امیج کو ٹیکسٹ میں تبدیل کرنے والے سافٹ ویئر کی تلاش کی گئ جو کہ پوری انٹرنٹ کی دنیا میں نہ تھا ۔پھر اس شارٹ کٹ کو ترک کرکے خود سے اردو میں احادیث کو مرتب کرنے کی کوشش کی گئ ۔اس کام کے حصول کے لیے گوگل ڈاکس اور گوگل سپیچ ڈکٹیشن کو استعمال کیا گیا لیکن اس میں بھی احادیث کو لکھنے میں غلطیاں ہوتیں تھیں ۔پھر آخر میں گوگل ان پٹ ٹول اردو کو استعمال کیا گیا تا کہ مائیکروسافٹ ورڈ جو کہ پوری دنیامیں جانا پہچانا سافٹ ویئر ہے اس کے اندر جدید انداز سے احادیث کو لکھا جائے اور اس انداز سے لکھا جائے کہ جو مستقبل میں سرچ ایبل اور ایڈٹ ایبل ٹیکسٹ کی صورت میں احادیث کو لکھ سکے ۔آخر کار ان تمام امور کو انجام تک پہنچایا گیا ۔اور احادیث کو لکھنے کا خواب تعبیر ہوا ۔یہ خواب اس لیے پورا ہوا کیونکہ صحیح مسلم اور صحیح بخاری انٹرنیٹ کی دنیا میں صرف ایک امیج کی صورت میں موجود ہے اس میں سے نہ کوئی اپنی پسند کی کوئی حدیث تلاش کرسکتا ہے اور نہ ہی کوئی اس کو ٹیکسٹ ڈیٹا کے طور پر کاپی کرسکتا ہے ۔لہٰذا یہ کتاب لکھنا ضروری تھی کہ جس میں یہ تمام جدید دور کی خوبیاں موجود ہوں۔

"Fear of Allah brings intelligence, Honesty & Love"

In the Name of Allah, the Entirely Merciful, the Especially Merciful
Al-Fatihah [1: 1], Nobel Quran

فہرست

عنوانات

صحیح جامع الترمذی

صحیح سنن ابن نسائی

صحیح سنن ابن ماجہ

49	کھانا کھا کر اللہ ﷻ کا شکر ادا کرنے والا صبر کرنے والے روزہ دار کے ہم رتبہ ہے	1764
49	کھانا کھا کر اللہ ﷻ کا شکر ادا کرنے والے کو صبر کرنے والے صائم کے برابر ثواب ملتا ہے	1765
49	جو شخص حلال مال سے صدقہ دے تو اللہ ﷻ اس کو پالتا ہے جیسے کوئی اونٹ یا گائے کو پالتا ہے	1842
50	مسکین و فقیر کو صدقہ دینا (صرف) صدقہ ہے، اور رشتہ دار کو صدقہ دینا دو چیز ہے، ایک صدقہ اور دوسری صلہ رحمی	1844
50	اللہ ﷻ کسی بندے کو نعمت نہیں دیتا اور وہ کہتا ہے: الحمد للہ، تو یہ اس ملنے والی نعمت سے افضل ہوتا ہے	3805
50	دو کلمات جو زبان پر ہلکے اور میزان میں بھاری اور رحمٰن کے نزدیک محبوب ہیں	3806
51	«سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر» ہر ایک کلمے کے بدلے میں جنت میں تمہارے لیے ایک درخت لگایا جائے گا	3807
51	وہ کلمات جن کو پڑھنے سے اللہ ﷻ کے عرش کے وزن کے برابر ثواب ملتا ہے	3808
53	جو «الحمد للہ»، «اللہ اکبر» اور «سبحان اللہ» پڑھے یہ تسبیح عرش کے گرد گھومتی ہے اور اپنے ذاکر کا نام لیتی ہے	3809
53	سو بار «اللہ اکبر» سو اونٹوں کی قربانی سے اور سو غلاموں کو آزاد کرنے سے بہتر ہے اور سو بار «الحمد للہ» اللہ ﷻ کی راہ میں سو اونٹوں کی قربانی اور سو بار «سبحان اللہ» سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے	3810
54	جو شخص سو مرتبہ «سبحان اللہ وبحمدہ» کہے، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں	3812
54	«سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر» گناہوں کو اس طرح جھاڑتا ہے، جیسے درخت اپنے پتے جھاڑتا ہے	3813
55	اللہ ﷻ سے ہر روز سو بار استغفار کرنا سنت ہے	3815
55	اللہ ﷻ سے ہر روز ستر بار استغفار کرنا سنت ہے	3816
55	خوشخبری ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے نامہ اعمال میں استغفار کی کثرت پاتے ہیں	3818
56	جو شخص استغفار کرتا رہے گا، اللہ تعالیٰ شانہٗ اسے ہر پریشانی سے نجات اور ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ دے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جس کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا	3819
56	ہر نیکی کے بدلے دس نیکیوں کا ثواب ملے گا اور ہر برائی کے بدلے ایک برائی یا اللہ ﷻ بخش دے گا جو اللہ ﷻ سے ایک بالشت قریب ہو گا اللہ ﷻ اس سے ایک ہاتھ قریب ہو گا	3821
57	جو تنہائی میں اللہ عزوجل کا ذکر کرے اللہ عزوجل اس کا تنہائی میں ذکر کرتا ہے جو کسی مجلس میں ذکر کرے اللہ عزوجل اس سے بہتر مجلس میں اس کا ذکر کرتا ہے	3822
57	ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے دس سے سات سو گنا تک بڑھایا جائے گا، سوائے روزے کے کیونکہ اس کی جزا خود اللہ عزوجل کی ذات ہے	3823
58	«لا حول ولا قوۃ الا باللہ» جنت کا خزانہ ہے	3824
58	جو اللہ عزوجل سے دعا نہیں کرتا اللہ عزوجل اس سے ناراض ہو جاتا ہے	3827
59	بے شک دعا ہی عبادت ہے	3828
59	اللہ عزوجل کے نزدیک دعا سے بڑھ کر کوئی چیز عزت والی نہیں ہے	3829
59	حیا ایمان کا حصہ ہے اور ایمان جنت میں ہو گا گفتار میں فحش گوئی سختی کا حصہ ہے اور سختی جہنم میں ہو گی	4184

موطا امام مالک بن انس

کتاب الآثار

سنن الدارمی

مسند امام احمد بن حنبل

1700	جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ میں اپنی زائد چیز خرچ کردے اس کا ثواب سات سو گنا ہو گا، جو اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ پر خرچ کرے، کسی بیمار کی عیادت کرے یا کسی تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹادے تو ہر نیکی کا بدلہ دس نیکیاں ہوں گی اور روزہ ڈھال ہے	76
5612	سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے انتقال کے بعد اس سے محبت کرنے والوں سے صلہ رحمی کرے	77
5626	جب کوئی مسلمان چالیس سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو اللہ عزوجل اسے مختلف قسم کی بیماریوں مثلاً جنون، برص اور جذام سے محفوظ کر دیتا ہے، جب پچاس سال کی عمر کا ہو جائے تو اللہ عزوجل اس کے حساب میں نرمی کر دیتا ہے	77
6959	جو آدمی بھی یہ کہہ لے یہ جملے اس کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں	78
7101	حضرت نوح علیہ السلام کی اپنے بیٹوں کو وصیت: دو کام کرنے کا حکم اور دو کاموں سے منع کرنے کا حکم	78
7651	جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے، اسے مکمل کر لیا کرو	79
7932	ایک نیکی پر بڑھا چڑھا کر دس لاکھ نیکیوں کا ثواب بھی مل سکتا ہے اور بیس لاکھ نیکیوں کا بھی	80
7933	فقراء، مومنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے	80
7935	بندہ بار بار گناہ کرتا اور بار توبہ کرتا ہے اور اللہ عزوجل بار بار اس کی توبہ کو قبول کرنے والا ہے	80
7998	جس نے سورہ اخلاص کی تلاوت کی اس کے لیے جنت واجب ہو گئی	81
7999	اللہ تبارک وتعالیٰ نے چار قسم کے جملے منتخب فرمائے ہیں	82
8153	جنت میں سب سے ادنیٰ درجے کے جنتی کا مرتبہ یہ ہو گا کہ اس کو اس کی خواہشات سے دوگنا ادا کیا جائے گا	82
8821	جو شخص صبح و شام سو مرتبہ «سبحان اللہ وبحمدہ» کہہ لے، قیامت کے دن کوئی شخص اس سے افضل عمل والا نہیں آئے گا مگر یہ کہ کسی اور نے بھی یہ کلمات اتنی ہی مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ کہے ہوں	83
8824	اگر کسی شخص کو یہ معلوم ہو جائے کہ اپنے نمازی بھائی کے آگے سے گزرنے کی کیا سزا ہے؟ تو اس کی نظروں میں، وہاں سے گزرنے کی نسبت، سو سال تک کھڑا رہنا زیادہ بہتر ہو گا	83
9714	جو شخص چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کر لیا کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں	83
9717	جو شخص اللہ عزوجل سے نہیں مانگتا، اللہ عزوجل اس سے ناراض ہو جاتا ہے	84
10369	حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے	84
10420	جو شخص کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں بیہودگی زیادہ ہو جائے تو اس مجلس سے، اٹھتے وقت یوں کہہ لے تو اس مجلس میں ہونے والے گناہ معاف ہو جائیں گے	84
11090	جو شخص اپنے بستر کے پاس آکر، تین مرتبہ یہ کہے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ، ریت کے ذرّات اور درختوں کے پتوں کے برابر ہی ہوں	85
11532	جب تم سے کوئی شخص نماز پڑھنے آئے تو انگلیاں ایک دوسرے میں نہ پھنسائے، کیونکہ یہ شیطانی حرکت ہے اور جو شخص جب تک مسجد میں رہتا ہے، مسجد سے نکلنے تک، اس کا شمار نماز پڑھنے والوں میں ہوتا ہے	85
11747	جو شخص اللہ عزوجل کی رضا کیے لیے ایک درجہ تواضع اختیار کرتا ہے، اللہ عزوجل اسے ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے، حتیٰ کہ اس طرح اسے "علیین" میں پہنچا دیتا ہے	86

87	بیت المقدس میں ایک نماز پڑھنے کا ثواب "مسجد حرام کو نکال کر" باقی تمام مساجد کے مقابلے میں ایک ہزار درجہ افضل ہے	11756
87	آسانیاں پیدا کیا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو، سکون دلایا کرو، نفرت نہ پھیلایا کرو	12358
87	پانچ نمازوں کے بدلے پچاس ہی کا ثواب ملے گا	12669
88	میری امت میں سے میری شفاعت کے مستحق کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرنے والے ہوں گے	13254
88	انسان اسی کے ساتھ ہو گا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے	13349
88	جو شخص نماز عصر پڑھے، پھر بیٹھ کر اچھی بات املاء کروائے تاآنکہ شام ہو جائے، تو یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے آٹھ غلام آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے	13796
89	دوران نماز کنکریاں نہ ہٹانا ایسی سو اونٹنیوں سے بہتر ہے جن سب کی آنکھوں کی پتلیاں سیاہ ہوں	14253
89	جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے	14717
89	میری اس مسجد میں دیگر مساجد کے مقابلے میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک ہزرار نمازوں سے زیادہ افضل ہے، سوائے مسجد حرام کے کہ وہاں ایک نماز کا ثواب، ایک لاکھ نمازوں سے بھی زیادہ افضل ہے	14750
90	روزانہ ہر رات میں ایک ایسی گھڑی ضرور آتی ہے جو اگر کسی بندہ مسلم کو مل جائے تو وہ اس میں اللہ ﷻ سے جو دعا بھی کرے گا، وہ دعا ضرور قبول ہو گی اور ایسا ہر رات میں ہوتا ہے	14805
90	جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا نہ لگے تو اسے چاہیئے کہ بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے، اور تین مرتبہ "اعوز باللہ" پڑھ لیا کرے اور پہلو بدل لیا کرے	14840
90	سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو قریبی ضرورت مند رشتہ دار پر ہو	15394
91	جو شخص جمعۃ المبارک کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آئے اور امام کے نکل آنے کے بعد دو آدمیوں کے درمیان گھس کر بیٹھے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو جہنم میں اپنی انٹریاں کھینچ رہا ہو گا	15526
91	کثرت سجود سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قیامت کے دن ملاقات ہو گی	15611
91	ذکر خداوندی میں مشغول رہنا صدقہ خیرات کرنے سے سات سو گنا اونچا درجہ رکھتا ہے، ایک دوسری سند کے مطابق سات لاکھ درجہ اونچا ہے	15698
92	جو شخص سورت کہف کا ابتدائی اور آخری حصہ پڑھ لیا کرے، وہ اس کے پاؤں سے لے کر سر تک باعث نور بن جائے گا اور جو شخص پوری سورت کہف پڑھ لیا کرے، اس کے لیے آسمان و زمین کے درمیان نور کا گھیراؤ کر دیا جائے گا	15711
92	جو شخص «سبحان اللہ العظیم» کہے، اس کے لیے جنت میں ایک پودا اور جو شخص مکمل قرآن کریم پڑھے اور اس پر عمل کرے، اس کے والدین کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج سے زیادہ ہو گی	15730
92	ذکر خداوندی میں مشغول رہنا صدقہ خیرات کرنے سے سات لاکھ درجہ اونچا ہے	15732
93	جو شخص کسی مجلس میں شریک ہو او رجس وقت کھڑے ہونے کا ارادہ ہو اور وہ یہ کلمات کہہ لے تو اس مجلس میں ہونے والے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے	15820
93	جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے وہ رحمت کے سمندر میں غوطہ لگاتا ہے	15890
94	جو شخص مسجد قباء میں آ کر دو رکعتیں پڑھ لے تو یہ ایک عمرہ کرنے کے برابر ہے	16077

16177	حسن اخلاق ایک ایسی چیز ہے جس میں نشونما کی صلاحیت ہے نیکی سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے اور صدقہ بری موت کو ٹالتا ہے	94
16261	جمعۃالمبارک کے روز باوضوہو کر وقت پر اور پیدل مسجد کی طرف جانے پر ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا	94
17083	جو شخص ایک رات میں سو آیتیں پڑھ لے،اس کے لیے ساری رات عبادت کا ثواب لکھا جائے گا	95
17084	جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے ،اللہ عزوجل دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرماتاہے،جو شخص کسی غمزدہ کو نجات دلائے اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی پریشانیوں میں سے ایک پریشانی کو دور کر دے گا	95
17299	حضرت جبرائیل علیہ السلام کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوالات اور ایمان کی وضاحت کرنا	96
17303	جب تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی بھائی سے محبت کرتا ہو تو اسے چاہئیے کہ اسے بتا دے	98
17579	تمہارا رب اس شخص سے بہت خوش ہوتا ہے جو کسی ویرانے میں بکریاں چراتاہے،اور نماز کا وقت آنے پر اذان دیتا،نماز پڑھتا ہے	99
17625	جب دو آدمی گالی گلوچ کرتے ہیں تو اس کا گناہ آغاز کرنے والے پر ہوتا ہے،مگر یہ کہ مظلوم بھی حد سے آگے بڑھ جائے	99
17626	وہ دو شخص جو ایک دوسرے کو گالیاں دیتے ہیں ، وہ دونوں شیطان ہوتے ہیں جو کہ بکواس اور جھوٹ بولتے ہیں	99
18473	جو شخص اس حال میں اللہ تبارک وتعالیٰ سے ملے کہ وہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو کر رہے گا خواہ وہ بدکاری یا چوری ہی کرتا ہو	100
19178	جو اللہ تبارک وتعالیٰ کو رب اور اسلام کو دین مانے تو اللہ تعالیٰ شانہٗ پر حق ہے کہ اس کو قیامت والے دن خوش کرے	100
19565	جو شخص تھوڑے پر شکر نہیں کرتا وہ زیادہ پر بھی شکر نہیں کرتا ، جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ عزوجل کا بھی شکر ادا نہیں کرتا	101
19661	جو شخص راہ خدا میں دو جوڑے خرچ کرتا ہے،اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے	102
19794	جو شخص کوئی نیکی کرے اور اس پر اسے خوشی ہو اور کوئی گناہ ہونے پر غم ہو تو وہ مؤمن ہے	102
20564	ہرج (قتل) کے زمانے میں عبادت کرنا ہجرت کر کے آنے کے برابر ہو گا	102
22084	سو مرتبہ «سبحان اللہ وبحمدہ» کہنا ایک ہزار نیکیوں کے برابر ہے	103
22137	جو خود عمل نہ کرے اور ہر وقت دوسروں کو نصیحت کرے تو اس کو دوزخ میں سب سے سخت عذاب ہو گا	103
22190	اللہ جل جلالہ کا سب سے زیادہ شکر گزار بندہ وہی ہوتا ہے جو لوگوں کا سب سے زیادہ شکریہ ادا کرتا ہے	104
22505	جو شخص کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے اور صرف اللہ جل جلالہ کی رضا کے لیے پھیرے، تو جتنے بالوں پر اس کا ہاتھ پھر جائے گا، اسے ہر بال کے بدلے نیکیاں ملیں گی	104
22508	اللہ تعالیٰ شانہٗ اس امت کے ستر ہزار آدمیوں کو بلا حساب و کتاب جنت میں داخل فرمائے گا ہر ہزار کے ساتھ مزید ستر ہزار ہوں گے اور اس پر تین گنا کا مزید اضافہ ہو گا	105
22538	طلوع آفتاب کے وقت اللہ عزوجل کا ذکر کرنا اولاد اسمٰعیل علیہ السلام میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے	106
22582	جو بندہ اللہ عزوجل کی رضا کے لیے کسی شخص سے محبت کرتا ہے تو درحقیقت وہ اللہ عزوجل کی عزت کرتا ہے	106

22635	جو شخص سلام میں پہل کرتا ہے ، وہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کے زیادہ قریب ہوتا ہے	107
22784	جو شخص کسی سے سوال کرتا ہو جبکہ وہ اس کا ضرورت مند نہ ہو تو یہ قیامت کے دن اس کے چہرے پر داغ ہو گا	107
22867	جو شخص پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرے ، اسے قبر میں عذاب نہیں ہو گا	107
22930	جو شخص کسی ایسی عورت کے بستر پر بیٹھے جس کا شوہر غائب ہو ، اللہ عزوجل اس پر قیامت کے دن ایک اژدھا کو مسلط فرمادے گا	108
22932	اچھے خواب اللہ عزوجل کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں	108
22958	(یوم عرفہ) نو زی الحجہ کا روزہ دو سال کا کفارہ بنتا ہے ، اور یوم عاشورہ کا روزہ ایک سال کا کفارہ بنتا ہے	109
23040	تین مرتبہ معوذ تین ، پڑھ لیا کرو ،روزانہ دو مرتبہ، تمہاری کفایت ہو گی	109
23347	جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے اس کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں	109
24859	مؤمن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم الیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات کو پا لیتا ہے	110
24887	تمہارا عورتوں جہاد حج ہی ہے	110
25259	شیطانی وسوسے آنا ہی تو خالص ایمان ہے	110
25281	قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا	111
25284	اگر نبی کریم ﷺ سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی کریم ﷺ دن کے وقت، بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے	111
26909	کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اللہ عزوجل اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیتا ہے	111
27348	جس کا جنازہ چالیس سے سو تک کی ایک جماعت پڑھ لے تو اس کے حق میں ان کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے	112
27450	سو بار «الحمدللہ»، سو بار «اللہ اکبر» اور سو بار «سبحان اللہ» پڑھنے کا ثواب	112
27578	جو عورت بھی اپنی ماں کے گھر کے علاوہ کہیں اور اپنے کپڑے اتارتی ہے، وہ اپنے اور رحمان کے درمیان، حائل تمام پردے چاک کر دیتی	113
27580	جو شخص تین دن تک مسلمانوں کی چوکیداری کرتا ہے، وہ ایک سال کی چوکیداری کے برابر شمار ہوتا ہے	114
27618	جو عورت نمائش کے لیے سونا پہنے گی، اسے قیامت کے دن عزاب میں مبتلا کیا جائے گا	114
27644	سب سے افضل عمل وقت میں نماز پڑھنا	114
27838	جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے، اسے چاہئیے کہ وضو کرے	115
28065	ہر نماز کے بعد تسبیح صدقہ سے افضل ہے	115
28093	جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرتا ہے تو اللہ عزوجل پر یہ حق ہے کہ اس سے قیامت کے دن جہنم کی آگ کو دور کر دے	116
28101	اللہ عزوجل فرماتا ہے، اے ابن آدم علیہ السلام! تو دن کے پہلے حصّے میں چار رکعتیں پڑھنے سے، اپنے آپ کو عاجز ظاہر نہ کر، میں دن کے آخری حصے تک تیری کفایت کروں گا	116
28106	قیامت کے دن، میزان عمل میں سب سے افضل اور بھاری چیز اچھے اخلاق ہوں گے	116

صحیح ابن خزیمہ

صحیح ابن حبّان

1668	جو شخص بھلائی کی طرف رہنمائی کرے اسے اس بھلائی پر عمل کرنے والے کی مانند اجر ملتا ہے	130
1720	دو گھڑیاں ایسی ہیں، جن میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں	130
1722	افضل عمل کیا ہے؟	131
1733	پانچ نمازیں اور ایک جمعۃ المبارک دوسرے جمعۃ المبارک تک (درمیان میں) کیے جانے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں جب تک کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ کیا جائے	132
1734	بندہ جب کھڑا ہو کر نماز ادا کرتا ہے تو اس کے گناہ لائے جاتے ہیں اور وہ اس کے سر یا کندھے پر رکھ دیے جاتے ہیں اور جب وہ رکوع یا سجدہ میں جاتا ہے، تو وہ اس سے گر جاتے ہیں	132
1738	ایسا شخص جہنم میں داخل نہیں ہو گا جو سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز ادا کرتا ہو	133
1751	جو شخص مسجد میں رہ کر نماز کا انتظار کرتا ہے، وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے	133
1752	جو شخص نماز کا انتظار کرتا ہے، وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے، جب تک وہ بے وضو نہ ہو	133
1809	جو قرآن کی تلاوت ٹھیک طور پر نہیں کر سکتا وہ «سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر» پڑھے	134
1810	جو یہ کلمات پڑھ لے اس شخص نے اپنے دونوں ہاتھ بھلائی سے بھر لیے ہیں	134
2012	یہ زبان پر پڑھنے کے حساب سے روزانہ ۱۵۰ ہوں گے اور میزان میں 1500 ہوں گے	135
2013	ہر نماز کے بعد تیس بار «سبحان اللہ»، «الحمد للہ»، «اللہ اکبر» اور یہ کلمہ پڑھیں	137
2059	جو شخص صبح اور عشاء کی نماز باجماعت ادا کرتا ہے، تو یہ رات بھر نوافل ادا کرنے کی مانند ہے	138
2060	جو شخص عشاء کی نماز باجماعت ادا کرتا ہے گویا وہ نصف رات نوافل ادا کرتا رہتا ہے اور جو شخص صبح کی نماز بھی باجماعت ادا کرتا ہے گویا وہ رات بھر نوافل ادا کرتا رہتا ہے	138
2366	نمازی کے آگے سے گزرنے والے شخص کو اگر یہ پتہ چل جائے، کتنا گناہ ہوتا ہے، تو چالیس تک ٹھہرے رہنا اس کے لیے اس کے آگے سے گزرنے سے زیادہ بہتر ہو	138
2543	جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی امید رکھتے ہوئے، شب قدر میں نوافل ادا کرے گا، اللہ عزوجل اس کے گزشتہ گناہوں کی بخشش کر دے گا	139
2546	جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی امید رکھتے ہوئے، شب قدر میں نوافل ادا کرے گا، اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی	141
2547	جو شخص امام کے ہمراہ نماز ادا کرے، یہاں تک کہ اسے مکمل کرے تو اسے رات بھر نوافل ادا کرنے کا ثواب ملتا ہے	141
2572	جو شخص نوافل میں دس آیات کی تلاوت کرے گا اس کا شمار غافلین میں نہیں ہوتا	143
2645	جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا نہیں کر پاتے تھے تو آپ دن کے وقت بارہ رکعات ادا کیا کرتے تھے	143
2646	حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کبھی بھی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ساری رات صبح صادق تک نوافل ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی ماہ رمضان المبارک کے مہینے کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی اور مہینے میں پورا مہینہ روزے رکھتے ہوئے دیکھا	143
2961	جب بھی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے یا اس سے ملنے کے لیے جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم پاکیزہ رہو اور تمہارا چلنا پاکیزہ رہے تم نے جنت میں اپنے رہنے کی جگہ بنا لی ہے	144
3192	جو شخص صدق دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مرتبے پر فائز کرے گا اگرچہ وہ شخص اپنے بستر پر فوت ہو	145

5666	پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہر مسلمان بندے کی مغفرت کر دیتا ہے، جو کسی کو اللہ ﷻ کا شریک نہ ٹھہراتا ہو، ماسوائے اس شخص کے، جس کی اپنے کسی بھائی کے ساتھ ناراضگی چل رہی ہو	156
5707	آدمی (بعض اوقات) کوئی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ جہنم میں اس سے زیادہ گہرائی میں گرے گا جتنا مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ ہے	156
6462	مجھے پانچ ایسی چیزیں عطا کی گئیں ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی کو عطا نہیں کی گئیں	157

المستدرک الصحیحین امام حاکم

حدیث نمبر	عنوان	صفحہ
157	اس امت کا عذاب دنیا میں ہی ہے	157
171	حیاء ایمان کا حصّہ ہے اور ایمان جنت میں جانے کا باعث ہے اور بے حیائی، ظلم ہے اور ظلم، جہنم میں جانے کا سبب ہے	158
243	جو شخص اس بات یا یقین رکھتا ہے کہ اس پر نماز فرض ہے تو وہ جنتی ہے	158
293	جس نے علماء سے مناظرے کرنے، سادہ لوگوں سے جھگڑنے یا لوگوں سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے علم حاصل کیا، وہ جہنمی ہے	158
311	جو شخص مسجد میں صبح کے وقت بھلائی سیکھنے یا سکھانے کے لیے آیا اس کے لیے ایک مقبول عمرہ کا ثواب ہے اور جو شخص بھلائی سیکھتے یا سکھاتے مسجد میں شام کر دے اس کے لیے ایک مقبول حج کا ثواب ہے	159
381	آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان کر دے	159
382	آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنی ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان کر دے	160
401	جو شخص جماعت سے ایک بالشت بھر بھی الگ ہوا، اس نے اسلام کا پٹا اپنے گلے سے اتار دیا	160
403	جو شخص اس حالت میں مرا کہ اس کا کوئی امام جماعت نہ تھا وہ جاہلیت کی موت مرا	160
425	مؤمن کی سخاوت، اس کا دین ہے، اس کی مروت اس کی عقل ہے اور اس کی شرافت، اس کے اخلاق ہیں	160
426	مؤمن کی عزت اس کا دین، اس کی مروت، اس کی عقل، اور اس کی خاندانی شرافت اس کا خلق ہے	161
427	اگر تم لوگوں کی مدد اپنے مال کے ساتھ نہیں کر سکتے تو (کم از کم) کشادہ روئی اور حسن اخلاق کے ساتھ ہی ان کی مدد کر دو	161
1812	دعا مؤمن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور زمین و آسمان کا نور ہے	161
1847	جس نے ایک مرتبہ «سبحان اللہ العظیم» کہا، اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے	162
1850	جو شخص «سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم» پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ شانہٗ فرماتا ہے: میرا بندہ اسلام لایا اور اس نے اطاعت کی	162
1851	سب سے پہلے جن لوگوں کو جنت کی طرف بلایا جائے گا، یہ وہ لوگ ہوں گے، جو تنگی اور کشادگی دونوں حالتوں میں اللہ تعالیٰ شانہٗ کی حمد اور اس کا شکر کرتے رہتے ہیں	162
1852	سب سے افضل ذکر لا الٰہ الا اللہ ہے اور سب سے افضل دعا الحمد للہ ہے	163
1853	جو یہ پڑھے، تو اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں	163
1854	جس نے یہ پڑھا اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں	163

164	اللہ عزوجل کے جلال میں سے وہ تسبیح، تحمید اور تحلیل بھی ہے جس کا تم ذکر کرتے ہو، یہ اللہ عزوجل کے عرش کے گرد جمع ہو کر جھکی رہتی ہے، ان کی گنگناہٹ شہد کی مکھی کی سی ہوتی ہے، وہ اپنے پڑھنے والے کو یاد کرتی ہیں	1855
164	اللہ عزوجل کا اسم اعظم رَبِّ رَبِّ ہے	1860
164	اللہ عزوجل کا اسم اعظم قرآن پاک کی تین سورتوں میں ہے ۱ سورہ البقرہ ۲ سورہ العمران ۳ سورہ طہ	1861
165	حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا مانگی تھی	1863
165	اسم اعظم وہ دعا ہے جو حضرت یونس علیہ السلام نے مانگی تھی، جب انہوں نے اللہ عزوجل سے اندھیریوں میں تین مرتبہ یہ دعا مانگی تھی	1865
166	تم پر ایک وقت ایسا آئے گا کہ اس میں نجات صرف اسی شخص کو ملے گی، جو حضرت یونس علیہ السلام والی دعا مانگے گا	1869
167	جو کھانا کھا چکے وہ یوں دعا مانگے اور جو شخص لباس پہننے کے بعد یہ دعا پڑھے اس کے سابقہ تمام گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے	1870
167	جب اللہ عزوجل اپنے کسی بندے کو کوئی نعمت عطا فرمائے اور وہ اس پر الحمد للہ کہے تو اس نے اس کا شکر ادا کر دیا اگر دوسری مرتبہ پھر الحمد للہ کہے، تو اللہ عزوجل اس کو نیا ثواب عطا کرتا ہے پھر اگر تیسری مرتبہ پھر الحمد للہ کہے، تو اس کے سابقہ تمام گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے	1871
168	جو شخص تین مرتبہ یہ دعا مانگ لے، اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، اگرچہ وہ جنگ سے بھاگنے والا کیوں نہ ہو	1884
169	ان پانچ کلمات پر خوش ہو جاؤ کہ میزان پر ان سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں ہے	1885
169	اللہ عزوجل نے یہ کلام منتخب فرمایا ہے	1886
170	بہترین شجر کاری کیا ہے؟	1887
170	جس نے «سبحان اللہ العظیم» کہا، اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے	1888
171	باقیات الصالحات زیادہ سے زیادہ جمع کرو	1889
171	میری امت کے بدترین لوگ وہ ہیں جنھیں مختلف نعمتوں سے نوازا گیا لیکن انہوں نے (آخرت کو بھلا کر) قسما قسم کے کھانوں اور رنگا رنگ کپڑوں پر بھرپور توجہ دینا اور فصیح و بلیغ گفتگو کرنے کے لیے باچھوں کو موڑنا شروع کر دیا	1891
172	۱۰۰ بار سبحان اللہ ۱۰۰ بار الحمد للہ اور ۱۰۰ بار اللہ اکبر پڑھنے کا ثواب	1893
173	اللہ عزوجل اپنے کسی بندے کو کوئی نعمت عطا فرمائے اور وہ یہ یقین رکھتا ہو کہ یہ اللہ عزوجل کی طرف سے ہے تو اللہ عزوجل اس کے بارے میں یہ لکھ دیتا ہے کہ اس نے اس نعمت کا شکر ادا کر دیا ہے، حالانکہ ابھی اس نے اس نعمت کا زبان سے شکر ادا نہیں کیا ہوتا	1894
173	جو شخص یہ دعا مانگے اور اسی دن یا رات، میں فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہے	1896
174	کوئی شخص ۱۰۰۰ نیکیاں کرنا نہ چھوڑے، جب صبح ہو تو وہ ایک سو مرتبہ «سبحان اللہ و بحمدہ» پڑھے	1897
175	اگر تمھارے اوپر پہاڑ کے برابر سونا قرضہ ہو گا اور تم اللہ جل جلالہ سے یہ دعا مانگو گے تو اللہ جل جلالہ قرضہ ادا فرما دے گا	1898
176	انسان کی نیک بختی یہ ہے کہ آدمی اللہ جل جلالہ سے استخارہ کرے اور انسان کی یہ بد بختی ہے کہ اپنے اللہ عزوجل سے استخارہ نہ کرے	1903
177	جس نے کہا کہ میں اللہ عزوجل کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوں تو وہ جنتی ہے	1904

2058	ہر چیز کی کوہان (کی طرف بلندی) ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان سورہ بقرہ ہے	193
2059	سورۃ البقرہ میں ایک آیت ہے جو سید القرآن ہے، جس گھر میں یہ پڑھی جائے گی، اس میں اگر جنات شیاطین ہوں تو وہ بھاگ جائیں گے، وہ آیت الکرسی ہے	193
4172	حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ایک ہزار سال تھی حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے درمیان ایک ہزار سال کا زمانہ ہے	194
5226	ایک لمحہ جہاد میں گزارنا، گھر میں پوری زندگی گزارنے سے بہتر ہے	195
5269	قیامت کے دن اس شخص کو سب سے سخت عذاب دیا جائے گا جو دنیا میں لوگوں کو تکلیف دیتا ہے جس کے پاس بادشاہ کے لیے کوئی نصیحت کی بات ہو تو وہ اس کو اعلانیہ طور پر نہ ٹوکے، بلکہ اس کو تنہائی میں بلا کر کہے اگر وہ قبول کرلے تو ٹھیک ہے ورنہ تم اس سے بری الزمہ ہو چکے ہو	195
6344	جس نے زبانی قرآن پڑھا یا دیکھ کر پڑھا، اس کے لیے جنت میں ایک ایسا درخت لگا دیا جاتا ہے (وہ درخت اس قدر مضبوط ہو گا کہ) اگر کوئی کوا، اس کے کسی پتے کی نیچے بچے نکالے، پھر وہ بچہ جوان ہو کر اڑنے لگ جائے، تو اس کو بڑھاپا آجائے گا، لیکن اس درخت کا وہ پتہ ابھی بھی اپنی شاخ کے ساتھ قائم ہو گا	196
6360	حق پر جہاد کرنے والا افضل ہے	197
6427	جو شخص فجر کی نماز پڑھ کر ۱۰۰ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور اس دوران کسی سے بات چیت نہ کرے، اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے ایک سو سال کے گناہ معاف فرما دیتا	197
6484	جو شخص غروب آفتاب کے وقت، ساحل سمندر پر بلند آواز سے اللہ اکبر کہے گا، اللہ تعالیٰ شانہٗ پورے سمندر کے ہر قطرے کے بدلے میں اس کو دس نیکیاں عطا فرمائے گا، اس کے دس گناہ مٹائے گا اور اس کے دس درجات بلند کرے گا ہر درجے سے دوسرے درجے کے درمیان، تیز رفتار گھوڑے کی ایک سو سال مسافت ہے	198
6563	تیری ماں، تیرا باپ، تیری بہن، تیرا بھائی بچے ہوئے کھانے کے مستحق ہیں، اس کے بعد سب سے قریبی رشتہ دار اس کے مستحق ہیں	198
6628	ایمان کیا ہے؟ اور کس مؤمن کا ایمان سب سے افضل ہے؟	198
6646	جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اللہ عزوجل اس کو آگ پر حرام فرما دیتا ہے، اور اس کے لیے جنت واجب کر دیتا ہے	201
6899	جس کا وضو نہیں، اس کی نماز نہیں ہوتی جس نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہ پڑھی، اس کا وضو (کامل) نہیں ہے	202
6969	قیامت کے دن میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبیوں کا امام ہوں گا، میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کا خطیب ہوں گا، شفاعت کرنے والا میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں گا، لیکن مجھے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے کسی بات پر بھی فخر نہیں ہے	202
6992	صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے بھی افضل لوگ وہ ہیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بن دیکھے ایمان لائیں گے	203
6993	اہل ایمان میں سب سے افضل ایمان کس کا ہے؟	203
7148	سب سے زیادہ پیارا وہ مؤمن لگتا ہے جو مختصر سامان رکھتا ہو، نمازیں کثرت سے پڑھتا ہو، اللہ تبارک وتعالیٰ کی عبادت احسن انداز میں کرتا ہو، تنہائی میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا اطاعت گزار ہو، لوگوں میں نظریں جھکا کر رکھنے والا ہو	204
7175	جو شخص حلال کمائی کر کے اس میں سے خود کھالے اور پہن لے وہ بھی اس کے لیے صدقہ کی حیثیت رکھتی ہے، اگرچہ وہ دوسروں کو نہ دے	205
7188	کھاؤ، پیو، اور صدقہ بھی کرو، لیکن فضول خرچی نہ کرو، اور نہ ریاکاری کرو، بے شک اللہ عزوجل اس چیز کو پسند کرتا ہے کہ اس کے بندے پر نعمت کا اثر نظر آئے	206
7263	ہر گناہ (کی سزا کو) قیامت تک کے لیے مؤخر کیا جاسکتا ہے، لیکن ماں باپ کے نافرمان کی سزا اس کے مرنے سے پہلے ہی شروع ہو جاتی ہے	206
7291	تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے	206

207	جس نے اپنے بھائی سے ایک سال تک قطع تعلقی رکھی، گویا کہ اس نے اس کو قتل کر دیا	7292
207	تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو عورتوں (یعنی اپنی بیویوں) کے حق میں اچھا ہو	7327
208	جو عورت اس حال میں فوت ہو، کہ اس کا شوہر اس پر راضی ہو، وہ عورت جنتی ہے	7328
208	(تیرے لیے سب سے بڑا صدقہ) تیری وہ بیٹی ہے جو (شادی کے بعد شوہر کے فوت ہو جانے یا طلاق دینے کی وجہ سے) واپس تیرے پاس آگئی ہو، تیرے سوا اس کا کوئی سہارا نہ ہو	7345
208	جس کے ہاں تین بیٹیاں ہوں، اور وہ ان کے خرچے وغیرہ پر صبر اختیار کرے، اللہ تبارک وتعالیٰ ان بیٹیوں پر رحم کرنے کی بناء پر اس آدمی کو جنت میں داخل فرمائے گا	7346
209	اللہ تعالیٰ شانہٗ کی قسم! اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے دوست کو کبھی بھی آگ میں نہ ڈالے گا	7347
210	جس نے دو بیٹیوں کی کفالت کی حتٰی کہ ان کی شادی کرادی، میں اور وہ جنت میں یوں داخل ہوں گے (یہ فرماتے ہوئے آپ ﷺ نے اپنی درمیانی اور شہادت کی انگلی ملا کر اشارہ فرمایا) اور دو گناہ ایسے ہیں، جن کی سزا دنیا میں بھی ملتی ہے اور وہ ہے "بغاوت اور ماں باپ کی نافرمانی	7350
210	جو پرانے کپڑے اتارے وہ اللہ عزوجل کی رضا کے لیے کسی غریب مسکین کو دے دے، جب تک اس کپڑے کا ایک دھاگہ بھی اس کے استعمال میں ہے تب تک دینے والا اللہ عزوجل کی رحمت اور اس کے ذمہ کرم میں ہے خواہ وہ زندہ ہو یا فوت ہو گیا ہو	7410
211	جس نے کسی مسلمان کو کپڑا پہنایا، جب تک اس کے جسم پر اس کپڑے کا ایک بھی دھاگہ رہے گا، اللہ عزوجل اس کو پہنانے والے کی پردہ پوشی کرتا رہے گا	7422
212	اللہ تبارک وتعالیٰ نے جو بیماری پیدا کی ہے، اس کا علاج بھی پیدا کیا ہے، گائے کے دودھ میں ہر بیماری کا علاج موجود ہے	7423
213	جب عید الاضحی کا چاند طلوع ہو جائے، تو جو شخص قربانی کرنے کی نیت رکھتا ہو، اس کو چاہیئے کہ قربانی کرنے تک اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے	7518
213	جو شخص گناہ کر بیٹھے، پھر اس کو یہ یقین ہو کہ اس کا رب، اگر چاہے گا تو اس کو بخش سکتا ہے اور اگر چاہے، تو اس کو عذاب بھی دے سکتا ہے، اللہ عزوجل پر یہ حق ہے، کہ اس بندے کو معاف کر دے	7609
214	اس برائی سے بچو جس سے بچنے کا اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمھیں حکم دیا ہے، جس سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ اس کے جس گناہ کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے چھپایا ہوا ہے وہ خود بھی اپنے اس گناہ کو چھپائے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرے	7615
215	میری تمام امت جنت میں جائے گی سوائے اس شخص کے جس نے انکار کیا اور بدکے ہوئے اونٹ کی مانند اپنے اللہ عزوجل سے بدک گیا	7626
215	اللہ عزوجل کی ۱۰۰ رحمتیں ہیں، ان میں سے ایک رحمت اس نے دنیا والوں میں تقسیم کر دی ہے، وہ رحمت ان کی وفات تک ان کو شامل ہے اور ۹۹ رحمتیں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے دوستوں کے لیے سنبھال کر رکھی ہیں	7629
216	کچھ لوگ تمنا کریں گے، کہ کاش! ان کے گناہ زیادہ ہوتے یہ وہ لوگ ہوں گے جن کے گناہوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ نیکیوں میں بدل دے گا	7643
217	میری امت کے کچھ لوگ، پہاڑوں کے برابر گناہ لے کر آئیں گے، اللہ تبارک وتعالیٰ ان کو بخش دے گا اور ان کے وہ گناہ یہودیوں اور عیسائیوں پر ڈال دے گا	7644
217	اس امت کا تین قسموں میں حشر ہوگا کچھ لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے کچھ لوگوں کا بہت آسان حساب لیا جائے گا	7645
218	بندہ جب اپنے گناہ پر نادم ہو جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے معافی مانگنے سے پہلے ہی، اس کو معاف فرمادیتا ہے	7646
218	اس امت کا عذاب، ان کو ان کے اپنے ہی ہاتھوں سے دنیا ہی میں دے دیا جاتا ہے	7650
219	تمہارا رب ارشاد فرماتا ہے "اگر بندے میری اطاعت کریں، تو میں رات کے وقت ان پر بارش برساؤں، اور دن میں ان پر سورج طلوع کروں، اور کڑک کی ذرا بھی آواز ان تک نہ پہنچنے دوں"	7657

220	قرآن کی وہ آیات جو سب سے زیادہ بخشش کی امید دلاتی ہے	7670
220	جنت کے آٹھ دروازے ہیں، ان میں سے سات بند ہیں اور ایک دروازہ توبہ کے لیے کھلا ہوا ہے، اور وہ سورج اس (مغرب کی) جانب سے طلوع ہونے تک کھلا رہے گا	7671
221	کوئی مسلمان جب کوئی گناہ کرتا ہے، تو گناہ لکھنے والا فرشتہ تین گھنٹے انتظار کرتا ہے، اگر بندہ ان لمحات میں اس گناہ سے توبہ کر لے، تو وہ گناہ نہیں لکھا جائے گا اور اس کو اس گناہ کی وجہ سے قیامت کے دن عذاب بھی نہیں دیا جائے گا	7675
221	بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: تم میں سے جو شخص یہ جانتا ہے کہ میں گناہ بخشنے کی قدرت رکھتا ہوں، میں اس کو بخش دوں گا اور مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے، بس وہ آدمی شرک نہ کرتا ہو	7676
222	جو شخص کثرت سے استغفار کرتا ہے، اللہ عزوجل اس کو ہر مشکل سے نکلنے کا راستہ عطا فرما دیتا ہے، ہر تنگی سے اس کو نکال لیتا ہے اور اس کو ایسے مقام سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا	7677
222	جس نے کوئی گناہ کیا، اور اس کو اس کی سزا دنیا ہی میں دے دی گئی، اللہ عزوجل کی شان عدل سے یہ امید ہے کہ، اپنے بندے کو ایک گناہ کی دو مرتبہ سزا نہیں دے گا	7678
223	افضل عمل کسی مؤمن کو خوشی دینا، چاہے کھانا کھلا کر اس کی بھوک ختم کرے، یا اس کی جانب سے اس کا قرضہ ادا کر کے، یا اس کی کوئی دنیاوی پریشانی دور کرے، اللہ عزوجل اس کی آخرت کی پریشانی دور کرے گا	7706
225	جو شخص سب سے زیادہ غنی ہونا چاہتا ہے، اس کو چاہئے کہ جو کچھ اللہ عزوجل کے ہاتھ میں ہے اس پر زیادہ بھروسہ کرے	7707
227	جو شخص «لاحول ولا قوۃ الا باللہ» پڑھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت کے دروازے پر اس کی رہنمائی فرمائیں گے	7787
227	انسان کا دل چڑیا کی طرح ہے، جو ایک دن میں سات مرتبہ بدلتا ہے	7850
228	طمع سے بچ کر رہ، کیونکہ اس سے فوراً فقر آتا ہے، نماز اس طرح ادا کر جیسے یہ نماز تیری زندگی کی آخری نماز ہے، اور تو جس چیز کی معذرت کرتا ہے اس سے بچ کر رہ	7928
228	دولتمندی، دل کی دولتمندی ہے اور فقر بھی دل کا فقر ہے	7929
229	بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کی محبت میں ہمیشہ جوان رہتا ہے، لمبی عمر، اور مال کی کثرت	7931
229	فوت شدہ والدین کی طرف سے روزے، صدقہ اور حج کرنے سے ان کو ثواب پہنچتا ہے	8018
230	اس گندگی سے بچو جس سے اللہ تبارک وتعالیٰ نے منع فرمایا ہے	8158
230	جس نے اپنے بھائی کی دنیا میں پردہ پوشی کی، اللہ عزوجل دنیا اور آخرت میں اس کے گناہوں کو چھپائے گا	8159
231	جو بندہ دنیا میں کسی کے گناہ کو چھپاتا ہے، اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے گناہوں کو چھپاتا ہے	8160
231	جس نے کسی کا گناہ دیکھا اور اس کی پردہ پوشی کی، وہ ایسا ہی ہے، جیسے اس نے، کسی زندہ در گور کی ہوئی، لڑکی کو قبر سے نکال کر، اسے زندگی بخش دی ہو	8162
231	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام دوا سے منع فرمایا	8260
233	جس نے ان بے وقوفوں کی امارت کے جھوٹ کو سچ کہا اور ان کے ظالمانہ رویے پر ان کی مدد کی، وہ مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں ہیں اور میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے نہیں ہوں	8302
233	جنگ عظیم، فتح قسطنطنیہ اور دجال کا خروج سات مہینوں میں ہوگا	8313
234	لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ لوگ مسجدوں میں جمع ہوں گے، لیکن ان میں ایک بھی صاحب ایمان نہیں ہوگا	8365

المعجم الکبیر

147	جس نے وضو کیا جس طرح اللہ عزوجل نے حکم دیا اور نماز پڑھی، جس طرح پڑھنے کا حق ہے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں اس کو جنا ہے	252
600	قرآن دیکھ کر نہ پڑھنے سے ایک ہزار درجہ ثواب ہوتا ہے اور دیکھ کر پڑھنے سے ایک ہزار سے دو ہزار تک اضافہ ہوتا ہے	252
634	جو کوئی بندہ جب صبح ہو اور وہ یہ کلمات پڑھتا ہے: تو شام تک اس سے جو گناہ ہوتے ہیں اس کو بخش دیا جاتے ہیں جب شام کو پڑھ لے گا تو صبح تک ہونے والے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	253
883	میرے دل میں میری امت کا غم آتا ہے تو میں دن میں (اپنی امت کے لئے) سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں	253
2336	جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا	253
2337	اللہ عزوجل اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا	253
2458	مسجد بناؤ، اس سے تنکے نکالو، جس نے اللہ عزوجل کی رضا کے لئے مسجد بنائی، اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا وہاں سے تنکہ اٹھانا حور العین (موٹی آنکھوں والی) کا حق مہر ہو جائے گا	254
2667	جس نے فرض نماز کے بعد آیات الکرسی پڑھی وہ دوسری نماز تک اللہ عزوجل کے ذمے ہے	254
2952	پاک دامن پر تہمت لگانے سے، ایک سال کی نیکیاں ختم ہو جاتی ہیں	254
3981	جو یہ پڑھے تو تیرہ فرشتے اس کا ثواب لکھنے میں جلدی کرتے ہیں کہ کون اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اس کا ثواب پیش کرتا ہے	255
4353	جس نے یہ پڑھا، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی	255
4757	اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو خوش رکھے جو حدیث سنے، اس کو یاد کرے، لوگوں تک آگے اس کو پہنچائے	256
5091	جس کو اپنے بھائی سے کوئی شی بغیر مانگے اور طمع کے مل جائے وہ اس کو قبول کر لے اور اس کو واپس نہ کرے، یہ اللہ عزوجل نے اس کو رزق بھیجا ہے	256
5093	جس نے وضو کیا تو اچھا وضو کیا، پھر دو رکعت نفل ادا کیے اور ان میں غلطی نہ کی، اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کیے جائیں گے	256
5351	جو رات کو اٹھے اور وضو کرے اور اپنے منہ کو اچھی طرح دھوئے، پھر سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھے، سو مرتبہ الحمد للہ، سو مرتبہ لا الہ الا اللہ سو مرتبہ اللہ اکبر تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، سوائے کسی کو قتل کرنے اور ناجائز مال لینے کے	257
5377	فقراء جنت میں مال دار لوگوں سے چالیس سال پہلے داخل ہوں گے	257
5566	اس کا وضو نہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ پڑھے	258
5567	جس نے وضو نہ کیا اس کی نماز نہیں اور جس نے بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ پڑھی، اس کا وضو نہیں اور جس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہیں پڑھا، اس کی نماز نہیں جو انصار سے محبت نہ کرے	258
5778	جو میری اس مسجد میں داخل ہوا علم سیکھنے یا سکھانے کے لیے تو وہ اس مجاہد کی طرح ہے جو اللہ عزوجل کی راہ میں لڑتا ہے، جو باتوں کے لیے داخل ہوا وہ اس کی طرح ہے جو اچھی شی دیکھے حالانکہ وہ کوئی دوسری شی ہو	258
5800	جب اللہ تبارک و تعالیٰ بندہ کو ساٹھ سال کی عمر دے تو اس کا عذر قبول کرے گا، اس کو مقام دے گا	259

259	جو لوگ اللہ تعالیٰ شانہٗ کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں، وہ کھڑے ہوں گے، ان کو کہا جائے گا: اللہ تعالیٰ شانہٗ نے تمہارے گناہ معاف کر دیئے ہیں اور تمہارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیا ہے	5907
260	جو مسلمان بھائی کے پاس آئے اور وہ اس کی عزت کی خاطر اسے تکیہ پیش کرے تو اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کی بخشش فرما دیتا ہے	5945
260	جو بندہ دنیا میں بہتر مقام حاصل کرنا چاہتا ہے وہ بلند مقام حاصل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ شانہٗ آخرت میں اس سے بڑے مقام پر فائز نہیں کرے گا	5977
261	جس کو پسند ہو کہ شیطان اس کے کھانے کے پاس نہ آئے تو جب وہ گھر میں داخل ہو تو سلام کرے اور کھانے کے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے	5978
261	«سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم» پڑھنا جنت میں کثرت سے باغات لگانا ہے	6053
262	جس نے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالا گویا اس نے مردے کو زندہ کیا	7081
262	جس نے ہر فرض نماز کے بعد، آیت الکرسی کی تلاوت کی، اس کو جنت میں جانے سے رکاوٹ صرف موت ہو گی دوسری حدیث میں اس سے مراد «قل ھو اللہ احد» ہے	7408
263	جس نے «لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر» پڑھا اس سے زیادہ نیکیاں کسی کی نہ ہوں گی، اس کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ (باقی) نہیں رہے گا	7409
263	جس نے «سبحان اللہ وبحمدہ» پڑھا تو اسے سو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا جو سو مرتبہ پڑھے گا	7410
263	جس نے سو مرتبہ الحمد للہ پڑھا تو اسے سو گھوڑے بمع زین ولگام کے اللہ عزوجل کی راہ میں دینے کا ثواب ملے گا	7411
264	جس نے اللہ اکبر سو مرتبہ پڑھا تو اسے سو اونٹ، مکّہ میں قربان کرنے جتنا ثواب ملے گا	7412
264	تین آدمی ایسے ہیں کہ جن کی قیامت کے دن فرض ونفل قبول نہیں ہوں گے: ۱ ماں باپ کا نافرمان ۲ احسان جتلانے والا ۳ تقدیر کو جھٹلانے والا	7425
264	جس نے قرآن کی ایک آیات سیکھی وہ قیامت کے دن اس کے سامنے ہو گی اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ ہو گی	7467
265	جس نے جوانی اللہ تبارک وتعالیٰ کی عبادت میں گزاری، اللہ تبارک وتعالیٰ اسے ۷۲ صدیقین کا ثواب دے گا	7468
265	جس نے جوانی اللہ تبارک وتعالیٰ کی عبادت میں گزاری، اللہ تبارک وتعالیٰ اسے ۹۹ صدیقین کا ثواب دے گا	7469
265	کسی آدمی کے لیے اس دنیا میں کوئی بھلائی نہیں ہے سوائے اس کے کہ اس کو دو رکعت نفل پڑھنے کی اجازت ملے	7542
266	کسی بندہ کے لیے دو رکعتیں پڑھنے سے افضل کوئی شی نہیں ہے، نیکی بندے کے سر پر گھومتی رہتی ہے، جب تک وہ اس نماز میں ہوتا ہے، بندہ اس شی کے ذریعے قرب حاصل کرتا ہے جس سے وہ نکل رہا ہے	7543
266	جو اپنے گھر سے باوضو ہو کر فرض نماز کے لیے نکلے، اسے ایک حج کا ثواب ملے گا، اور جو اپنے گھر سے نماز چاشت کے لیے نکلے اسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا	7655
266	حسن اخلاق ایمان سے ہے، تم میں سے افضل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں	7656
267	ایک نماز کے بعد دوسری نماز ان دونوں کے درمیان کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کا ثواب علیین میں لکھا جاتا ہے	7664
267	عالم کی فضیلت عبادت گزار پر ایسے ہے جس طرح میری فضیلت تم میں سے ادنیٰ پر ہے	7836
267	جس نے اپنی جان اور اپنی اولاد و بیوی پر خرچ کیا، اس کو صدقے کا ثواب ملے گا	7859

7860	جو جہراً (بلند آواز یا سب کے سامنے) سے قرآن پڑھتا ہے اسے جہراً صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے اور جو چھپا کر قرآن پڑھتا ہے اسے چھپا کر صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے	268
7871	جو مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر فرض نماز ادا کرتا ہے تو اسے ایک حج کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے، اگر نفل پڑھے گا تو ایک عمرہ کے برابر ثواب ملے گا	268
7950	سو مرتبہ سبحان اللہ! یہ سو غلام اللہ عزوجل کی رضا کے لیے آزاد کرنے کے برابر ہے، سو بار الحمد للہ! یہ سو گھوڑے اللہ عزوجل کی راہ میں تیار کرکے دینے کے برابر ہے، سو بار اللہ اکبر! یہ سو قربانیاں کرنے کے برابر ہے	268
7951	عمل کرنے والے کے عمل کو نہ دیکھو تم دیکھو کہ اس کا خاتمہ کیسے ہوتا ہے	269

المعجم الأوسط

حدیث نمبر	عنوان	صفحہ
159	جس نے عید الفطر یا عید الضحی کی رات نوافل پڑھے، تو جس دن سب کے دل مردہ ہو جائیں گے، اس دن اس کا دل مردہ نہیں ہو گا	269
235	جس نے یہ پڑھا تو ستر لکھنے والے فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے تھک جائیں گے	270
236	جو بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو تو اس کے لیے اس عمل کا ثواب لکھا جائے گا جو عمل وہ حالت تندرستی میں کیا کرتا تھا	270
253	جس نے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کا روزہ رکھا، اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنادے گا، جس کے اندر والا حصّہ باہر اور باہر کا حصّہ اندر سے نظر آئے گا	270
532	جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں نکلنے والے کو سامان دیا گویا اس نے بھی جہاد کیا اور جس نے اس مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اچھے طریقے سے گویا اس نے بھی جہاد کیا	271
537	جس نے پہلی صف اس لیے چھوڑ دی کہ کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو تو اللہ عزوجل اس کے ثواب میں پہلی صف والی نماز سے دوگنا ثواب کا اضافہ کردے گا	271
1221	ثواب کی نیّت سے اذان دینے والا اس شہید کی طرح ہے جو خون میں لت پت ہو، اذان اور اقامت کے درمیان اللہ عزوجل سے جو چاہے تمنا کرے	271
1223	آدمی کا اپنی اولاد پر خرچ کرنا صدقہ ہے	272
1227	مجلس کا کفارہ مجلس سے کھڑے ہونے کے بعد بندے کا یہ دعا پڑھنا ہے	272
1455	جس نے سورت کہف پڑھی تو اس کے لیے قیامت کے دن اس جگہ سے لے کر مکہ مکرمہ تک نور ہو گا، اور جس نے اس کی آخری دس آیتیں پڑھیں، پھر دجال نکلے گا تو اس کو کوئی نقصان نہیں دے گا	272
1481	جو اپنے مؤمن بھائی میں کوئی عیب دیکھے تو اس پر پردہ ڈالے، اللہ عزوجل اسے جنت میں داخل کرے گا	273
1830	جس نے عصر و مغرب کی نماز پڑھی، وہ جہنم میں داخل نہیں ہو گا	273
2382	جس نے صبح کے وقت سو مرتبہ «سبحان اللہ ربی العظیم وبحمدہ» پڑھا، اسی طرح شام کے وقت پڑھا، تو روئے زمین میں اس کی مثل کوئی نہیں ہو گا، ہاں! جس نے یہ کلمات پڑھ لیے اور یا اضافہ کر لیا	274
2460	مؤمن پر پسینہ ظاہر نہیں ہوتا ہے مگر اس سے اللہ تبارک وتعالیٰ ایک گناہ دور کرتا ہے اور اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے اور ایک درجہ اس کے لیے بلند کرتا ہے	274
2747	جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں ادا کیں، اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا	274

275	جب مسلمان مرد اور عورت کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا ذکر کرے تو اس کو ثواب نہیں ملے گا، اگر وہ «انا للہ وانا الیہ راجعون» پڑھے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے ثواب دے گا، جس دن اس کو مصیبت پہنچی	2768
275	ایک مسلمان اچھے اخلاق کے ساتھ، ہمیشہ روزہ اور قیام کرنے والے کے برابر ثواب پالیتا ہے	3126
275	جو رشتہ داری کو جوڑے گا، میں اس کو جوڑوں گا، جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں گا	3152
276	آہستہ آہستہ قرآن پڑھنے والا، چھپ کر صدقہ کرنے والے کی طرح ہے، قران کو اونچی آواز میں پڑھنے والا سر عام صدقہ کرنے والی کی طرح ہے	3235
276	جس نے قرآن بے غور وفکر یا غور وفکر کر کے پڑھا، اس کو جنت میں ایک درخت دیا جائے گا، اگر کوا اس درخت کے پتوں کے نیچے سے اڑتا ہے اور وہ بوڑھا ہو جائے (وہ مر جائے گا) لیکن اس کی مسافت ختم نہیں ہو گی	3351
276	جو اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلا، اللہ عزوجل اس کے لیے ہر قدم اٹھانے کے بدلے ستر نیکیاں لکھے گا	3352
277	جو دنیا کو چھوڑ کر اللہ عزوجل کا ہو گیا تو اللہ عزوجل اسے کافی ہو جائے گا ہر تکلیف سے اور اسے ہر طرف سے رزق دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو گا اور جو اللہ عزوجل کو چھوڑ کر دنیا کا ہو گیا تو اللہ عزوجل اسے دنیا کے حوالے کر دے گا (اور اس کی کوئی امداد نہ فرمائے گا)	3359
277	سب سے سچی بات وہ ہوتی ہے جو چھینک کے وقت ہوتی ہے	3360
277	تین کام جس نے ایمان کی حالت میں کیے، وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہو جائے گا، جس حور سے چاہے شادی کرے گا	3361
278	رشتے دار کو صدقہ دینا دو گنا ثواب ہے، ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا	3556
278	بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے، نرمی کرنے پر وہ کچھ دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا ہے	3682
279	جس نے اپنا نسب (ذات یا برادری) بدلہ اس کے لیے جنت حرام ہو گئی	3683
279	جس نے صبح کے وقت ایک ہزار مرتبہ «سبحان اللہ و بحمدہ» پڑھا، اس نے اپنے آپ کو اللہ تبارک وتعالیٰ سے خرید لیا، وہ اس دن کے آخر میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا جہنم سے آزاد کردہ بندہ ہو گا	3982
279	وہ آدمی جس کو غصہ جلدی آتا ہے اور جلدی ختم ہو جاتا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے	3984
280	لوگوں میں سے بدترین وہ ہے، جس کے شر سے بچنے کے لیے اس کی عزت کی جائے	4028
280	جب تم باہم مل کر بھلائی کے کاموں کی طرف جلدی کرو تو ننگے پاؤں چلو کیوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو جوتی پہننے والے سے دو گنا عطا فرماتا ہے	4183
281	جس نے کسی مومن کی ایک تنگی دور کی تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے قیامت کے دن پل صراط پر نور کے دو ٹیلے بنائے گا	4504
281	جب عورت پانچ نمازیں پڑھیں اور رمضان المبارک کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی بات مانے تو وہ جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے	4598
281	جو مسجد کو آباد کرنے کے لیے دروازہ کھلوائے، اس کے لیے ثواب کے دو کفل ہیں	4678
282	افضل جہاد اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والوں کی خدمت کرنا ہے پھر اس کے بعد وہ لوگ جو ان کی خبریں لے کر آئیں گے	4993
282	جس نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی اور مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، اس کے لیے لیلۃ القدر کے قیام کرنے کے برابر ثواب ہو گا	5239
283	تم میں بہتر وہ ہے جو نماز میں کندھا ملاتا ہو، کسی کام کے لیے قدم اٹھانے پر اتنا ثواب نہیں ملتا جتنا اس قدم کا ثواب ملتا ہے جو صف سیدھی کرنے کے لیے اٹھتا ہے، مکمل کرنے کے لیے	5240
283	جس نے روزہ رکھا اور وضو کر کے نماز پڑھنے کے لیے گیا اور واپس صدقہ کر کے آیا تو وہ واپس آئے گا اس حالت میں کہ وہ بخشا ہوا ہو گا	5784

283	جس نے اس بیماری میں جس میں وہ مرا ہے، «قل ھو اللہ احد» پڑھی، وہ قبر میں آئے گا، فتنے سے محفوظ رہے گا اور قبر کی تنگی سے امن میں رہے گا، قیامت کے دن اس کو فرشتے اپنی ہتھیلیوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے یہاں تک کہ پل صراط سے پار کرا کے جنت میں بھیج دیں گے	5785
284	جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں زمین سے ملا لے، قریب ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن اس کو خیانت سے آزادی دے گا	5786
284	میری محبت واجب ہو گئی، آپس میں میری رضا کے لیے خرچ کرنے والوں اور میری رضا کے لیے آپس میں زیارت کرنے والوں کے لیے	5795
284	جس نے صف میں خالی جگہ پر کی، اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے ذریعے اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور اس کیلئے جنت میں گھر بنائے گا	5797
285	اپنے گھر کی حفاظت کر اور گناہوں کے ذکر کرنے سے دور رہ اور اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھ	5799
285	جس نے صبح کی نماز پڑھی، پھر اس جگہ سورج طلوع ہونے تک بیٹھا رہا، پھر چار رکعت نفل پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ معاف کر دے گا	5940
285	کون لوگ اللہ عزوجل کو زیادہ پسند ہیں؟ کون سے اعمال اللہ عزوجل کو زیادہ پسند ہیں؟	6026
287	سب سے پہلے جو بندے کے نامہ اعمال میں رکھا جائے گا وہ ہو گا جو اس نے اپنی بیوی پر خرچ کیا ہو گا	6135
287	جو کوئی مسلمان اللہ عزوجل کی راہ میں مجاہد یا حج یا تلبیہ کے لیے نکلتا ہے تو سورج کے غروب ہونے کے ساتھ ہی اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	6165
287	علم دین سیکھنے سے زیادہ افضل عبادت اللہ عزوجل کے ہاں کوئی نہیں ہے، ایک فقیہ شیطان پر غالب ہوتا ہے، ہزار عبادت کرنے والوں سے، ہر شی کا ستون ہوتا ہے اور اس دین کا ستون فقہ ہے	6166
288	جس نے اللہ عزوجل کے لیے مسجد بنائی، اگر گھونسلے کے تنکے کے برابر حصّہ ڈالا تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا	6167
288	جو کوئی بندہ دنیا میں کسی کے گناہ پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ آخرت میں، اس کے گناہ پر پردہ ڈالے گا	6303
289	مؤمن بندہ جب وضو کرتا ہے، کلّی کرتا ہے، اور ناک میں پانی ڈالتا ہے تو اس کے گناہ گرنا شروع ہوتے ہیں	6306
289	جس نے یہ کلمات ادا کیے «لا الٰہ الا اللہ» یہ اسے ایک دن اتنا نفع دیں گے جتنا لمبا زمانہ ہے اس نے پا لیا، اس سے پہلے جو پاتا تھا	6396
290	اللہ عزوجل کے ہاں افضل نماز، نماز مغرب ہے جس نے اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھے، اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا، (جس میں) صبح شام اس کی مہمان نوازی کی جائے گی	6449
290	جس نے اپنے بھائی کو روٹی کھلائی یہاں تک کہ وہ سیر ہو گیا، اس کو پانی پلایا یہاں تک کہ اس کی پیاس بجھ گئی، اللہ عزوجل اس کو جہنم سے سات خندقیں دور کر دے گا	6519
290	جنت میں موتی کا ایک محل ہے، جس میں سر درد (جیسی) کوئی تکلیف نہیں ہو گی وہ اللہ عزوجل نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے لیے تیار کیا ہے	6543
291	جس نے پانچ فرض نمازیں باجماعت پڑھیں وہ سب سے پہلے پل صراط سے ایسے گزرے گا جس طرح چمکتی ہوئی بجلی گزرتی ہے، اللہ عزوجل اس کو تابعین کے گروہ میں اٹھائے گا، ہر دن اس کے لیے ان ایک ہزار شہداء کا ثواب لکھا جائے گا جو اللہ عزوجل کی راہ میں شہید ہوتے ہیں	6656
291	حج جہاد ہے، عمرہ کا ثواب نفل کے برابر ہے	6723
292	عورت جب وہ بچہ جنے، اس کے دودھ کے ہر گھونٹ اور ہر بار چوسنے کے بدلے اس کے لیے نیکی ہے، اگر وہ رات کو جاگے تو اسے ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے	6733
292	خرچ میں میانہ روی کرنا نصف کمائی ہے، لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا آدھی عقل ہے، اچھا سوال آدھا علم ہے	6744

7083	پیدل حج کرنے والوں کے لیے ستر حج کا ثواب ہے اور سوار ہو کر آنے والوں کے لیے تیس حج کا ثواب ہے	293
7087	جس نے جمعۃ المبارک کے دن غسل کیا تو یہ کفارہ ہو جائے گا ایک جمعۃ المبارک سے لے کر دوسرے جمعۃ المبارک تک اور تین دن زیادہ بھی	293
7088	تو اور تیرا مال، تیرے باپ کا مال ہے	293
7151	سود کے بتیس دروازے ہیں، ان میں سے کم از کم گناہ آدمی کا اپنی ماں سے زنا کرنا ہے، سب سے بُرا سود آدمی کا اپنے بھائی کی عزت پر حملہ کرنا ہے	294
7241	عقل سب سے زیادہ پسندیدہ مخلوق ہے اس کے باعث عذاب و ثواب ہو گا	294
7244	جس نے اپنے بھائی کو عار دلائی گناہ کی تو وہ مرنے سے پہلے وہ گناہ کرے گا	294
7246	جس نے چھ رکعت مغرب کے بعد پڑھیں، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جگہ (جھاگ) کے برابر ہی کیوں نہ ہو	295
7518	جس کی دو بیٹیاں یا دو بہنیں یا دو پھوپھیاں یا دو خالہ ہوں، ان کی پرورش کرے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جن سے آواز آتی ہے: اے اللہ عزوجل کے بندو! اس کی مدد کرو	295
7519	جس نے مسلمانوں کے گھر خوشی داخل کی، اللہ عزوجل اس کے بدلے اس کو جنت دے گا	296
7520	جس نے اپنے ہاتھ سے محنت مزدوری کی، دن کو، شام کو وہ بخشا ہوا ہو گا	296
7717	جس نے جمعۃ المبارک کے دن نماز فجر سے پہلے تین مرتبہ «استغفر اللہ الزی لاالہ الا ھو واتوب الیہ» پڑھا، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں	296
7920	اللہ عزوجل قیامت کے دن اپنے عرش کا سایہ دے گا، جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا کسی کام کے کرنے پر مدد کی	297
7985	اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں جس بندے کی محبوب چیز لے لوں اور وہ اس پر راضی ہو تو اس کے لیے بدلہ جنت ہو گی	297
8165	بندوں پر اللہ عزوجل کا کیا حق ہے؟ بندے کا اللہ عزوجل پر کیا حق ہے؟	298
8201	جو مال دار ہونے کے لیے مانگتا ہے، وہ جہنم میں جلنے کا سامان زیادہ کرتا ہے	298
8244	جس نے اپنے بھائی کو خوش کیا، اس کی بخشش ہو گئی	299
8475	جس نے «سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر» پڑھا، اللہ عزوجل ہر ایک حرف کے بدلے جنت میں ایک درخت لگائے گا	299
8476	جس نے اللہ عزوجل کی رضا کے لیے مسجد بنائی، اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا، اگر اس دن مر گیا تو اس کو بخش دیا جائے گا، جس نے اللہ عزوجل کی رضا کے لیے کسی کی قبر کھودی تو اس کے لیے اللہ عزوجل جنت میں گھر بنائے گا، اگر اس دن مر گیا تو اس کو بخش دیا جائے گا	299
8645	جس نے کسی مسلمان کی عزت کی، گویا اس نے اللہ عزوجل کی عزت کی	300
8646	جب بچہ اپنے ماں باپ کو دیکھتا ہے محبت سے، تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے	300
8647	اولاد اپنے ماں باپ کا حق ادا نہیں کر سکتی، سوائے اس کے کہ اس کو غلام پائے اور آزاد کر دے	301
8828	جو یتیم پر رحم کرتا ہے اس کو اللہ عزوجل قیامت کے دن عذاب نہیں دے گا اور اس سے کلام میں نرمی کرنے والے کو بھی، جو یتیم پر رحم اور کمزور پر رحم کرتا ہے، جو اللہ عزوجل نے اس کو دیا ہے اس کی وجہ سے وہ اپنے پڑوسی پر تکبر نہیں کرتا ہے	301

معجم الصغیر

مسند امام ابو داؤد الطیالسی

333	جب کوئی شخص اللہ عزوجل کے راستے میں چلتا ہے تو اس کے گناہ اس کے سر پر رکھے جاتے ہیں اور پھر اس طرح جھڑ جاتے ہیں، جس طرح کھجوروں کا خوشہ جھڑتا ہے	19703
333	اللہ عزوجل کے راستے میں، ایک صبح دس حج کرنے سے افضل ہے	19704
333	اللہ عزوجل کے راستہ میں ایک لڑائی پچاس مرتبہ حج کرنے سے افضل ہے	19705
333	جنت میں سو درجے ہیں ہر دو درجوں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہے جتنا آسمان و زمین کے درمیان خلا ہے اللہ عزوجل نے ان کو اپنے راستے میں جہاد کرنے والوں کے لئے بنایا ہے	19706
334	اللہ عزوجل کے راستے کا غبار اور جہنم کا دھواں ایک ناک میں جمع نہیں ہو سکتے اللہ عزوجل کے خوف سے رونے والے کا جہنم میں داخل ہونا اسی طرح ناممکن ہے جس طرح دودھ کا تھنوں میں واپس جانا	19710
334	جس شخص نے اللہ عزوجل کے راستے میں ایک روزہ رکھا، وہ سو خریف دوزخ سے دور کر دیا جاتا ہے	19721
334	جب کوئی شخص اللہ عزوجل کے راستے میں روزہ رکھتا ہے تو اس کی وجہ سے ستر خریف جہنم سے دور کر دیا جاتا ہے	19722
335	جس شخص نے اللہ عزوجل کے راستے میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے ایک خندق دور فرمادیں گے اور اس خندق کا فاصلہ زمین و آسمان کے درمیانی خلا کے برابر ہے	19725
335	جنت میں ایک محل ہے جس کا نام عدن ہے اس میں پانچ ہزار دروازے ہیں ہر دروازے پر پانچ ہزار پردے ہیں اس میں صرف نبی علیہ السلام، صدیق یا شہید داخل ہوں گے	19726
335	شہید کو قیامت کے دن چھ انعام ملیں گے	19729
336	جو شخص حج کر چکا ہو اس کا ایک غزوہ دس حج کرنے سے بہتر ہے	19730
336	جس شخص کے بال اللہ عزوجل کے راستے میں سفید ہوئے اس کے لیے قیامت کے دن نور ہو گا	19732
337	جس کے قدم اللہ جل جلالہ کے راستے میں گرد آلود ہوئے، اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کو حرام کر دیتے ہیں	19733
337	میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے راستے میں اپنا کوڑا استعمال کروں یہ مجھے حج کے بعد حج کرنے سے زیادہ محبوب ہے	19734
337	تم پر حج لازم ہے، یہ ایک نیک عمل ہے، جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور جہاد حج سے افضل ہے	19738
338	جنت میں ایک محل ہے جس کا نام عدن ہے اللہ سبحانہ نے اس کے ارد گرد چراگاہیں رکھیں ہیں اس کے پانچ ہزار دروازے ہیں ہر دروازے میں سے صرف نبی، صدیق، شہید یا عادل امام ہی داخل ہو سکتا ہے	19739
338	جسے میرے ساتھ جنگ کا موقع نہ مل سکا اسے چاہئیے کہ سمندری جہاد میں حصہ لے، کیونکہ ایک سمندری جنگ خشکی پر لڑی جانے والی دو جنگوں سے افضل ہے سمندر میں شہید ہونے والے کے لیے خشکی کے دو شہیدوں کے برابر اجر ہے	19751
338	سمندری جہاد سے زندہ سلامت واپس آنے والا اس عابد کی طرح ہے جو خشکی پر لڑتے ہوئے خون میں لوٹ پوٹ ہو کر شہید ہو چکا ہے	19752
339	سمندر کا ایک غزوہ، خشکی کے دس غزوات سے افضل ہے جس نے جنگ فرماتے ہوئے سمندر کو عبور کیا گویا اس نے زمین کی تمام وادیوں کو عبور کر لیا	19753
339	جس شخص نے اللہ سبحانہ کے راستے میں ایک درہم خرچ کیا، اسے سات سو گنا اجر عطا کر دیا جائے گا	19770

19772	اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والے کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ذمہ لیا ہے کہ یا تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی مغفرت اور رحمت عطا فرمائیں گے یا وہ اجر اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹ آئے گا	339
19775	اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والا ایک بیٹا ایک لاکھ بیٹوں سے بہتر ہے	339
19801	اللہ عزوجل کے راستے میں ایک دن جہاد کی تیاری میں گزارنا ایک مہینے کے روزے اور ایک مہینے کی عبادت سے بہتر ہے	340
19803	اللہ ﷻ کے راستے میں سرحدوں کی ایک دن کی نگرانی دوسری جگہوں پر ایک ہزار دن کی نگرانی سے بہتر ہے	340
19810	جس شخص کا اللہ عزوجل کے راستے میں سر درد ہوا اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ سارے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں	340
25812	جو شخص نرمی سے محروم ہے وہ ساری کی ساری بھلائی سے محروم ہے	341
25840	مؤمن کو سب سے بہتر چیز جو عطا کی گئی وہ اچھا اخلاق ہے اور سب سے بری چیز جو آدمی کو عطا کی گئی وہ خوبصورت چہرے میں بُرا دل ہے	341
25841	کلام کی عمدگی اور کھانا کھلانا جنت لازم کرتا ہے	341
25859	یقیناً؛ حیا اور ایمان دونوں اکٹھے ملے ہوئے ہیں، پس جب ان میں سے ایک اٹھتا ہے تو دوسرا بھی اٹھ جاتا ہے	341
25860	حیاء، ایمان میں سے ہے اور ایمان، جنت میں ہو گا بے حیائی، جفا ہے اور جفا جہنم میں لے جاتی ہے	342
30359	رمضان المبارک میں ایک مرتبہ اللہ ﷻ کی پاکی بیان کرنا، غیر رمضان المبارک میں ہزار مرتبہ تسبیح کرنے سے افضل ہے	342
30969	تم میں سے کسی ایک کے لیے یوں کہنا نقصان دہ نہیں ہے کہ میں مؤمن ہوں اللہ ﷻ کی قسم اگر وہ سچا ہے تو اللہ ﷻ اسے سچ بولنے پر عذاب نہیں دیں گے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو کفر کا عذاب جھوٹ کے عذاب سے زیادہ سخت ہے	342
30973	جس کو اس کی نیکی اچھی لگے اور اس کی برائی کھٹکے (کوئی گناہ ہونے پر غم ہو) تو وہ مؤمن ہے	342
35166	جنت میں ایک محل ہے جس کے پانچ ہزار دروازے ہیں اور ہر دروازے پر پچیس ہزار حوریں ہیں اس میں صرف نبی داخل ہوں گے	343
35168	جنت میں ایک یاقوت ہے جس میں نہ سوراخ ہے اور نہ ہی جوڑ ہے جنت میں ستر ہزار گھر ہیں اور ہر گھر میں ستر ہزار حوریں ہیں اس میں صرف نبی، صدیق، شہید، عادل بادشاہ یا وہ شخص داخل ہو گا جو اپنے نفس پر فیصلہ کرنے والا ہو گا	343
38375	جب دو مسلمان ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں اپنی اپنی تلوار کے ساتھ پس ان میں سے ایک اپنے ساتھی کو قتل کر دے تو وہ دونوں جہنم میں جائیں گے	343
38454	فتنے میں عبادت کرنا، میری طرف ہجرت کرنے کی طرح ہے	344

المصنف عبد الرزاق

حدیث نمبر	عنوان	صفحہ
2027	صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے تک اپنی جگہ پر بیٹھ کر اللہ عزوجل کا ذکر کرنا جہاد میں شرکت کرنے سے افضل ہے	344
3188	ایسی چیز جس کی بنیاد زمین میں ہے اور جس کی شاخ آسمان میں ہے	345
3192	جو یہ کلمات دس مرتبہ پڑھ لے، تو اللہ تبارک وتعالیٰ ہر ایک کلمہ کے عوض میں دس نیکیاں نوٹ فرماتا ہے اور اس شخص کے دس گناہوں کو بخش دیتا ہے اور اس کے دس درجات کو بلند کرتا ہے اور ایک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے	345
3194	جو شخص فرض نماز کے بعد ایک سو مرتبہ لا الہ الا اللہ، ایک سو مرتبہ سبحان اللہ، ایک سو مرتبہ الحمد للہ اور ایک سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھتا ہے، اس شخص کے گناہوں کی بخشش ہو جاتی ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں	346

354	تاریکی میں مسجد کی طرف چل کر آنے والوں کو، قیامت کے دن، اللہ عزوجل کی طرف سے (ملنے والے) نور کی خوشخبری دے دو	5999
354	«قل ھواللہ احد» ، ایک تہائی قرآن کے برابر ہے	6004
355	سورہ« اذازلزلت الارض» نصف قرآن ہے اور سورہ« کافرون» ایک چوتھائی قرآن ہے	6008
355	جو شخص اللہ عزوجل کی کتاب کی ایک آیت غور سے سنتا ہے، تو یہ چیز اس کے لیے، قیامت کے دن، نور ہو گی	6012
355	جو شخص توجہ کے ساتھ، اللہ عزوجل کی کتاب کی ایک آیات سنتا ہے، تو اس شخص کے لیے ایک نیکی ہوتی ہے، جو دگنی ہوتی ہے	6013
355	قرآن کو مہارت سے پڑھنے والا شخص معزز نیک فرشتوں کے ساتھ ہو گا اور جو شخص قرآن پڑھتے ہوئے مشکل کا شکار ہوتا ہو، اسے دگنا اجر ملے گا	6016
356	جو شخص رات کے وقت ایک سو آیات کی تلاوت کر لے، تو اس سے قرآن کے بارے میں بحث نہیں کی جائے گی	6026
356	سب سے زیادہ فضیلت والی دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور سب سے افضل کلمہ «لاالٰہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ» ، پڑھنا ہے	8125
357	(ذوالحج کے پہلے) عشرہ کا ایک دن کا روزہ دو مہینوں کے روزوں کے برابر ہے	8126
357	شہید کو نو خصوصیات حاصل ہوتی ہیں	9559
358	جنت میں ایک ایسا مقام ہے جہاں صرف کوئی نبی یا صدیق یا شہید یا عادل حکمران یا ایسا شخص پڑاؤ کریں گے، جسے قتل اور کفر کے درمیان اختیار دیا گیا اور اس نے کفر کے مقابلے میں قتل ہونے کو اختیار کر لیا	9560
358	اللہ عزوجل کی راہ میں (طبعی) موت مرنے والا شخص بھی شہید ہے	9566
358	شہید وہ شخص ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنے بستر پر بھی مرے، تو جنت میں داخل ہو	9568
358	ہر مؤمن شہید ہوتا ہے	9570
359	جو شخص پہاڑ کی چوٹی سے گر جائے، یا درندے جسے کھا لیں اور جو شخص سمندر میں ڈوب جائے، تو وہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں شہید شمار ہو گا	9572
359	پیٹ کے درد سے مرنا بھی شہادت ہے، ڈوب کے مرنا بھی شہادت ہے، طاعون کی وجہ سے مرنا بھی شہادت ہے، اور دردِزہ (بچہ جننے) کے دوران عورت کا مرنا بھی شہادت ہے	9574
359	شہید وہ ہے جو طاعون کی وجہ سے مر جائے، یا پیٹ کے درد کی وجہ سے مر جائے، یا ڈوب کر مر جائے، یا عورت زچگی کے وقت مر جائے، یا جس پر ملبہ گرے (اور وہ ملبہ تلے آ کر مر جائے)	9577
360	جو شخص حلال رزق کے حصول کے لیے نکلتا ہے تاکہ اس کے ذریعے اپنے اہل خانہ کے خرچ کو پورا کرے، تو وہ اللہ عزوجل کی راہ میں شمار ہوتا ہے، جو شخص حلال رزق کے حصول کے لیے نکلتا ہے، تاکہ اس کے ذریعے خود کو مانگنے سے بچائے، وہ اللہ عزوجل کی راہ میں شمار ہوتا ہے، جو شخص زیادہ مال کرنے کے لیے نکلتا ہے، وہ شیطان کی راہ میں ہوتا ہے	9578
360	اپنے مال کی حفاظت کے لیے مؤمن کا مارا جانا بھی شہادت ہے	9579
361	مسلمانوں کے علاقوں سے پار سمندر کے کنارے ایک رات پہرہ داری کرنا شب قدر کو مسجد حرام یا مسجد نبوی میں سے کسی ایک جگہ میں پانے سے افضل ہے، اور تین دن تک پہرہ داری کرنا پورے سال کی (نفلی عبادت) کے برابر ہے اور مکمل پہرا داری چالیس دنوں میں ہوتی ہے	9616
361	اللہ ﷻ کی راہ میں ایک دن پہرہ دینا، ایک مہینہ کے نوافل اور نفلی روزوں سے زیادہ بہتر ہے	9618
362	جو شخص پہرہ دیتے ہوئے مر جاتا ہے، وہ شہید ہونے کے طور پر مرتا ہے، اسے قبر کی آزمائش سے بچا لیا جاتا ہے	9622

362	سمندری جنگ میں ایک دن کا اجر، اسی طرح ہے جس طرح خشکی کی جنگ میں ایک مہینہ کا اجر ہے	9631
362	جو سمندری جنگ پر روانہ ہو اس نے اپنے پیچھے گناہوں میں سے کچھ بھی نہیں چھوڑا ہے	9633
363	جو شخص اللہ ﷻ کی راہ میں (جنگ پر جانے کے) ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ ﷻ اس کی ذات کو جہنم سے ایک سو سال کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے، وہ مسافت جسے کوئی تربیت یافتہ گھوڑا ایک سو سال میں طے کرتا ہے	9683
363	جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ عزوجل اسے جہنم سے ستر برس کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے	9685
363	جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جھوٹی بات منسوب کرتا ہے اس کی گردن اڑا دی جائے	9708
364	بڑی عمر کے شخص کا جہاد کرنا، کمزور شخص کا جہاد کرنا اور عورت کا جہاد کرنا، حج اور عمرہ ہیں	9709
364	احد پہاڑ جنت کے ایک دروازے پر ہو گا جب تم اس کے پاس آؤ تو اس کے درخت کا پھل کھاؤ خواہ اس کا کانٹا ہی کیوں نہ ہو	17172
364	دوسری امتوں کی بیماریاں تمہارے اندر بھی آ جائیں گی، یعنی حسد اور بغض اور وہ دین کو مونڈ دینے والی بیماری ہے	19438
365	جو شخص سات آدمیوں کو سلام کر لیتا ہے، تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی مانند ہے	19441
365	جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے، تو وہ جبرائیل علیہ السلام سے فرماتا ہے: بے شک میں، فلاں سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت رکھو، تو حضرت جبرائیل علیہ السلام آسمان والوں سے یہ کہتے ہیں: تمہارا پروردگار عزوجل، فلاں سے محبت کرتا ہے، تم بھی اس سے محبت رکھو!	19673
365	آدمی پر یہ لازم ہے کہ جب اسے چھینک آئے، تو وہ اللہ عزوجل کی حمد بیان کرے اور حمد بیان کرتے ہوئے، اپنی آواز کو اتنا بلند رکھے کہ اس کے پاس موجود افراد اس کو سن سکیں، اور ان (یعنی پاس موجود) لوگوں پر لازم ہے کہ اس کو چھینک کا جواب دیں (یعنی «یرحمک اللہ» کہیں)"	19680
366	سب سے بڑے کبیرہ گناہ، کسی کو اللہ عزوجل کا شریک قرار دینا ہے اور اللہ عزوجل کی تدبیر سے خود کو محفوظ سمجھنا ہے	19701
366	جو شخص باوضو حالت میں، بستر پر آئے اور ذکر کرتے ہوئے سو جائے، تو اس کا بستر مسجد ہوتا ہے اور وہ شخص نماز اور ذکر کی حالت میں شمار ہوتا ہے، اس وقت تک، جب تک وہ بیدار نہیں ہو جاتا	19837
366	انسان میں، تین سو ساٹھ جوڑ ہوتے ہیں، جو شخص روزانہ اتنی تعداد میں اللہ اکبر کہتا ہے، یا الحمد للہ کہتا ہے یا لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے، تو وہ ایسی حالت میں شام کرتا ہے کہ اسے جہنم سے بچا لیا گیا ہوتا ہے	19838
367	بدگمانی سے بچو! کیونکہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے	20228
367	صلہ رحمی یہ نہیں ہے کہ تم اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو، جو تمہارے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہو، یہ تو بدلہ ہو گا، بلکہ صلہ رحمی یہ ہے کہ تم اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو، جو تمہارے ساتھ قطع رحمی کرتا ہو	20232
367	قطع رحمی کرنے والا، جنت میں داخل نہیں ہو گا	20238
367	طاقتور وہ ہے جو غصہ کے وقت، خود پر قابو رکھے	20287
368	کوئی بھی گھونٹ، اللہ عزوجل کے نزدیک غصے کے اس گھونٹ سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے، جسے آدمی چھپا لیتا ہے (یعنی غصے کو پی لیتا ہے) اور مصیبت کے وقت، صبر کے گھونٹ سے (زیادہ پسندیدہ نہیں ہے) اور کوئی قطرہ، اللہ عزوجل کے نزدیک اللہ عزوجل کے خوف کی وجہ سے (نکلنے والے) آنسو کے قطرے سے (زیادہ پسندیدہ نہیں ہے)	20289

ادب المفرد

سنن الکبریٰ الامام بھیقی

390	مسواک کے ساتھ نماز پڑھنا، بغیر مسواک کے نماز پڑھنے سے، ستر گناہ زیادہ ہے	161
390	جب بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو فرشتہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ لیتا ہے پھر وہ جو بھی آیت پڑھتا ہے وہ فرشتے کے پیٹ میں چلی جاتی ہے	162
391	پانچ نمازوں کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کے دروازے کے سامنے سے نہر گزرتی ہو اور وہ روزانہ پانچ وقت اس میں غسل کرتا ہو	4971
391	جو بندہ فرض نماز کے لیے گھر سے وضو کر کے جاتا ہے تو اس کا اجر ایسے ہے جیسے احرام باندھ کر، حج کرنے والے کا اجر اور جو بندہ چاشت کی نماز کے لیے نکلتا ہے تو اس کا اجر ایسے، جیسے عمرہ کرنے والے کا اجر ہوتا ہے ایک نماز کے بعد دوسری نماز جن کے درمیان فضول بات نہ ہو، علیین میں لکھی جاتی ہے	4973
391	جب بندہ وضو کر کے مسجد کی طرف چلتا ہے تو فرشتے ہر ایک قدم کے عوض جو وہ مسجد کی طرف اٹھاتا ہے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں	4974
392	اندھیرے میں مسجدوں کی طرف آنے والوں کے لیے قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ہے	4975
392	تمام جگہوں سے زیادہ محبوب جگہ اللہ ﷻ کے ہاں مسجدیں ہیں اور تمام جگہوں سے زیادہ ناپسند جگہ اللہ ﷻ کے ہاں بازار ہیں	4983
392	لوگ بھلائی (نماز) میں رہے، جتنی دیر بھلائی (نماز) کا انتظار کرتے رہے	4986
393	جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر وہ چلا اور اس نے لوگوں کو پایا کہ انہوں نے نماز پڑھ لی ہے تو اللہ ﷻ اس کو اتنا اجر دے گا جتنا نماز پڑھنے اور اس میں حاضر ہونے والوں کو ملتا ہے اور ان کے اجر میں بھی کمی نہ کی جائے گی	5010
393	جب تم میں سے کوئی نماز کا قصد کرتا ہے تو وہ نماز میں ہی ہوتا ہے	5872
393	جس نے جمعۃ المبارک کے دن سر کو دھویا اور غسل کیا پھر صبح سویرے چلا، سوار نہیں ہوا اور امام کے قریب ہو کر غور سے خطبہ سنا اور فضول بات نہیں کی تو اس کو ایک قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملے گا	5878
394	صبر کے مہینہ کے روزے اور ہر ماہ میں سے تین روزے پورے سال کے روزے ہیں	8437
394	ایام بیض کے روزے یعنی ۱۳ ، ۱٤ اور ۱۵ تواریخ کے سال کے برابر ہیں	8442
394	جس نے میری قبر کی زیارت کی میں اس کا سفارشی یا گواہ ہوں گا	10273
395	جس نے حج کیا اور میری موت کے بعد میری قبر کی زیارت کی وہ ایسے ہے، جیسے اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی	10274
395	اللہ ﷻ کے راستہ میں جہاد کرنا گھر میں ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے	18503
396	کسی شخص کو اللہ ﷻ کے راستے میں صف میں کھڑا ہونا اس کی ساٹھ برس کی عبادت سے افضل ہے	18504
396	ایک دن اللہ ﷻ کے راستہ میں جہاد کرنا ایک ہزار دن کے برابر ہے	18505
396	جو قدم اللہ ﷻ کے راستہ میں غبار آلودہ ہو جائیں ان کو جہنم کی آگ نہ چھوئے گی	18515
397	کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ وہ اللہ رب العزت سے جنت حاصل کرنے کے بعد دنیا میں آنا پسند کرے سوائے شہید کے	18517
397	شہید آدمی کی ۷۰ گھر والوں کے بارے میں سفارش قبول کی جائے گی	18527
397	جو انسان اللہ عزوجل کے راستہ میں زخمی کیا جاتا ہے جب وہ قیامت کے دن آئے گا اس کے زخم سے خون بہہ رہا ہو جس کی رنگت خون کی ہو گی اور خوشبو کستوری کی ہو گی	18528
398	کافر اور اس کا قاتل جہنم میں کبھی بھی اکٹھے نہ ہوں گے	18531

شعب الایمان

406	جو شخص جمعۃ المبارک کے دن غسل کرے اور مسواک کرے اور خوشبو لگائے تو یہ کفارہ ہو گا، اس جمعۃ المبارک سے پہلے جمعۃ المبارک کے درمیان کے لیے	2987
406	جو شخص وضو کرے اور غسل کرے جمعۃ المبارک کے دن اور جلدی اٹھے اور جمعۃ المبارک کے دن جلدی جائے اور قریب بیٹھے اور سنے اور لغو وبیہودہ کام نہ کرے پس اس کے لیے ہر اس قدم کے بدلے میں جو وہ چلے گا عمل ہو گا، سال بھر کا، اس کے روزوں کا	2988
407	ایک جمعۃ المبارک دوسرے جمعۃ المبارک تک اور پانچ نمازیں اپنے درمیان والے وقت کے لئے کفارے ہیں جب تک کہ بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کیا جائے	3020
408	جو شخص جمعۃ المبارک کے دن غسل کرے، اس کے گناہ مٹ جاتے ہیں اور غلطیاں پھر وہ جب جمعۃ المبارک کی طرف پیدل چلتا ہے تو اس کے ہر قدم کے بدلے میں بیس سال کا اجر اس کے لئے ہوتا ہے اور جب وہ جمعۃ المبارک سے فارغ ہوتا ہے تو دو سو سال کا اجر دیا جاتا ہے	3021
408	قیامت کے دن مجھ سے قریب تر ہر مقام پر وہ شخص ہو گا جو تم میں سے مجھ پر دنیا میں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھتا تھا	3035
409	جو شخص جمعۃ المبارک کے دن ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا جب وہ قیامت کے دن آئے گا، اس کے چہرے پر نور میں سے ایک ایسا نور ہو گا جس سے لوگ کہیں گے کہ یہ شخص کس چیز کا عمل کرتا تھا (جس کی وجہ سے اسکے چہرے پر ایسا نور ہے)	3036
410	جب خمیس کا دن ہوتا ہے تو اللہ عزوجل عصر کے وقت آسمان سے فرشتوں کو اتارتے ہیں زمین کی طرف ان کے پاس تختیاں ہوتی ہیں سفید لٹھے کی اور ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود لکھتے ہیں	3037
410	جو شخص جمعۃ المبارک کے دن، سورت کہف پڑھے گا پھر وہ دجال کو پالے تو وہ اس پر مسلط نہیں ہو سکے گا	3038
411	جو شخص جمعۃ المبارک کے دن، روزہ رکھے اور بیمار کی مزاج پرسی کرے اور جنازے میں حاضری دے اور صدقہ کرے اور غلام آزاد کرے اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی	3040
411	بے شک! اللہ عزوجل ہر جمعۃ المبارک کے دن ان چھ لاکھ لوگوں کو آزاد کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک پر جہنم واجب ہو چکی ہوتی ہے	3042
412	جو شخص شب جمعۃ المبارک میں یہ کلمات سات مرتبہ پڑھے، پھر اگر اسی رات اس کا انتقال ہو جائے تو وہ جنت میں چلا جائے گا اور جو شخص ان کو جمعۃ المبارک کے دن پڑھے،، پھر اگر اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو وہ جنت میں چلا جائے گا	3043
413	بے شک! اللہ عزوجل کے نزدیک، افضل نماز، جمعۃ المبارک کے دن، صبح کی باجماعت نماز ہے	3045
414	ہر جمعۃ المبارک کے دن ایک حج اور ایک عمرہ ہوتا ہے	3046
414	رجب کے مہینے کا ایک دن اور ایک رات ہے جو شخص اس دن کا روزہ رکھے اور اس رات کو قیام کرے وہ ایسے ہے جیسے اس نے سو سال تک سال بھر کا روزہ رکھا ہے	3811
415	رجب میں ایک ایسی رات ہے جس میں عمل کرنے والے کے لئے سو سال کی نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور یہ اس وقت ہوتی ہے جب رجب کی تین راتیں باقی رہ جاتی ہیں (یعنی 27ویں)	3812
415	شعبان کی پندرہویں شب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چودہ رکعتیں پڑھی تھیں جو شخص یہی عمل کرے اس کے لیے بیس حج مقبول کا ثواب ہو گا اور بیس سال مقبول روزوں کا اور اگر اس دن صبح روزہ رکھے تو اس کے لیے دو سال کے روزے کا ثواب ہو گا ایک سال گزشتہ اور ایک سال آئندہ	3841
416	جو شخص جمعۃ المبارک کے دن کا روزہ رکھے اللہ عزوجل دیں گے اجر اس کے لیے دس دن ان کی گنتی ایام آخرت سے ایام دنیا ان کی مشابہ نہیں ہوں گے	3862

نمبر	متن	صفحہ
3865	جو شخص صبح کرے جمعۃ المبارک کے دن، اس حال میں کہ وہ روزہ دار ہو اور عیادت کرے مریض کی اور کھلائے مسکین کو اور جنازے کو کندھا دے نہیں پیچھے لگیں گے اس کے گناہ چالیس سال کے	417
3872	جو شخص روزہ رکھے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کا پھر جمعۃ المبارک کے دن کوئی صدقہ کرے کم ہو یا زیادہ اللہ عزوجل اس کے گناہ معاف کر دے گا حتیٰ کہ وہ ایسے ہو جائے گا جیسے کہ اس کی ماں نے اس کو آج ہی جنا ہو پاک گناہوں سے	417
3873	جو شخص بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کا روزہ رکھے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے جنت میں موتی اور یاقوت اور زمرد کا محل تیار کریں گے اور اس کے لیے آگ سے چھٹکارہ لکھ دیں گے	418
3966	جو شخص رمضان المبارک میں، دس دن کا اعتکاف کرے اس کا ثواب ایسے ہو گا، جیسے اس نے دو حج یا دو عمرے کیے ہوں	418
4234	اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ میں، ایک رات چوکیداری کرنا اس ہزار رات سے افضل ہے جس میں رات کو نفل پڑھے جائیں اور دن کو روزہ رکھا جائے	419
4234ب	جو لیلۃ القدر سے افضل ہے اس چوکیدار اور محافظ (کی رات) جو خوف اور خطرات کی زمین پر حفاظت کرتا ہے	419
5807	جو شخص پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے گھر کی خیر و برکت کو زیادہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ ہاتھ دھولے اس وقت جب اس کا صبح کا کھانا حاضر ہو اور جس وقت اٹھا لایا جائے	419
6864	جو خلوت میں کیا ہوا عمل ہوتا ہے اس میں ستر گنا اجر بڑھا دیا جاتا ہے	420
6990	جب تیری برائیاں تجھے بری لگیں اور تیری نیکیاں تجھے اچھی لگیں پس تو مؤمن ہے	421
7052	جو شخص اپنے دن کو شروع کرے خیر کے ساتھ اور آخر کو ختم کرے خیر کے ساتھ اللہ عزوجل فرشتوں سے کہتا ہے ضائع کر دو (بیچ میں جو کچھ کیا اس نے ہے) نہ لکھو میرے بندے کے خلاف اس کے درمیان جو گناہ ہیں	421
7241	جس شخص کو اللہ تبارک وتعالیٰ معصیت کی ذلت سے تقویٰ کی عزت کی طرف نکال لے، اللہ تعالیٰ شانہٗ نے اس کو بغیر مال کے غنی کر دیا اور بغیر قبیلے کے اس کو عزت وغلبہ عطا کر دیا	422
7379	عادل امام خلیفہ کا ایک دن ایک آدمی کی ساٹھ سال کی عبادت کے برابر ہے جن میں وہ دن میں روزے رکھے اور رات میں کھڑے ہو کر عبادت کرے	422
7583	اپنے آپ سے کمتر کو دیکھوں اور اس کو نہ دیکھو جو تجھ سے اوپر ہو	422
7631	جو شخص کسی مسلمان عورت کو تہمت لگائے جس سے وہ اس کو عیب لگانا چاہتا ہو اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کو جہنم کے پل پر روک دے گا	423
7633	جس شخص کے سامنے کسی مؤمن کو ذلیل کیا جائے اور وہ اس کی مدد کرنے پر قادر ہو مگر پھر بھی اس کی مدد نہ کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن اس کو تمام مخلوق کے سامنے ذلیل کرے گا اور جو شخص کسی مؤمن کو برا کھانا کھلائے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو اہل جہنم کا کھانا کھلائے گا اور جو شخص مؤمن کو برا لباس پہنائے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو اس کی مثل اہل جہنم کا لباس پہنائے گا	424
7634	جو شخص اپنے بھائی کی عزت کا دفاع کرتے ہوئے جواب دے وہ اس کے لیے جہنم کی آگ سے حجاب بن جائے گا	425
7635	جو شخص اپنے بھائی کی عزت کا دفاع کرے اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے کا جہنم کی آگ سے دفاع کرے گا	425
7670	جو شخص پریشان حال مظلوم کی فریاد رسی کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے تہتر مغفرتیں لکھ دیتا ہے ان میں سے ایک ایسی ہوتی ہے جس میں اس کے تمام معاملات کی اصلاح اور درستگی ہوتی ہے اور بہتر باقی قیامت میں اس کے لیے بمنزلہ درجات کے ہوں گی	426

426	اللہ ﷻ کی رضا، والدین کی رضا میں ہے اور اللہ ﷻ کی ناراضگی، والدین کی نازراضگی میں ہے	7830
427	رب اللہ تعالیٰ شانہٗ کی رضا، والد کی رضا میں ہے اور رب اللہ تعالیٰ شانہٗ کی ناراضگی، والد کی ناراضگی میں ہے	7831
427	جنت والدہ کے قدموں تلے ہے	7833
428	والد ایک دروازہ ہے جنت کے دروازوں میں سے یا جنت کے درمیان والے دروازوں میں سے، چاہے تو اس کی حفاظت کریں یا اس کو ضائع کریں	7847
428	نہیں کوئی بیٹا جو نیکی کرنے والا ہے جو نظر شفقت سے دیکھتا ہے (اپنی والدہ کی طرف) مگر اس کے لیے ہر ایک نظر کے بدلے میں ایک حج مقبول لکھ دیا جاتا ہے	7856
429	جب کوئی والد اپنے بیٹے کی طرف دیکھتا ہے اور اس کو خوشی ہوتی ہے اس بیٹے کے لیے ایک جان کی آزادی کی طرح ہوتی ہے	7857
429	بیٹا اپنی ماں کے قریب تر ہو ایسی جگہ جہاں اس کا نفس سن سکے یہ افضل ہے اس شخص سے جو اللہ ﷻ کی راہ میں تلوار چلاتا ہے اور ماں کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا افضل ہے ہر چیز سے	7858
429	نہیں کوئی بیٹا! نیکی کرنے والا جو اپنی والدہ کی طرف نظر شفقت سے دیکھتا ہے مگر اس کو ہر نظر کے بدلے میں حج مقبول کا اجر ملتا ہے	7859
430	والد کی طرف دیکھنا عبادت ہے اور کعبے کی طرف دیکھنا عبادت ہے قرآن کی طرف دیکھنا عبادت ہے اپنے بھائی کی طرف شفقت سے دیکھنا عبادت ہے	7860
430	جو شخص اپنی ماں کی پیشانی چوم لے اس کے لیے جہنم کی آگ سے پردہ ہو گا	7861
431	اللہ ﷻ ہر گناہ میں سے جو چاہے گا معاف کر دے گا سوائے والدین کی نافرمانی کے اس کے مرتکب کے لیے سزا دینے میں اللہ ﷻ جلدی کرے گا اس کی زندگی میں ہی	7890
431	جس نے والد کی طرف سخت نگاہ اٹھائی اس نے اس کے ساتھ نیک سلوک کیا ہی نہیں	7891
432	بے شک! اللہ ﷻ حسن خلق کی برکت سے انسان کو روزہ دار اور شب بیدار کے درجے پر پہنچا دیتے ہیں	7997
432	بے شک! مؤمن اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے روزے دار اور تہجد گزار کا درجہ پا لیتا ہے	7998
432	کچھ لوگ حساب کتاب سے پہلے اٹھ کھڑے ہوں گے اور وہ جنت کی طرف تیزی سی لپکیں گے یہ وہ لوگ ہوں گے جب ان کے اوپر ظلم کیا جاتا تھا تو صبر کرتے تھے	8086
433	چار چیزیں ہیں نہیں حاصل ہوتیں مگر حیرانی کے ساتھ خاموشی، وہ اول عبادت ہے اور تواضع اور ذکر اللہ اور قلت شیٔ	8149
433	افضل عمل، پرہیزگاری ہے اور بہتر عبادت تواضع کرنا ہے	8150
434	وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو گا جس کے دل میں رائی کے برابر تکبر ہو گا اور وہ شخص جہنم میں داخل نہیں ہو گا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو گا	8152
435	جو شخص اپنے بھائی کی طرف عذر پیش کرے اور وہ اس کا عذر قبول نہ کرے یا اس کے عذر کو رد کر دے اس پر ظلم وزیادتی کرنے والے جیسا گناہ ہو گا	8338
435	جب تجھے تیرے کسی بھائی کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا کوئی عذر تلاش کرو	8342
435	جس وقت کوئی آدمی اپنے گناہ سے تیرے سامنے معافی مانگتا ہوا آ جائے اور تو اس کو معاف نہ کرے تو تو خود گنہگار ہو گا	8343
436	قدیم دوست کے ساتھ جدید دوست نہ بدلنا کیونکہ وہ تیری خیر خواہی نہیں کرے گا	8392

436	ہزار آدمی کی دوستی نہ خرید ایک آدمی کی دشمنی کے بدلے میں	8486
436	جو شخص دو لڑکیوں کی پرورش کرے حتٰی کہ وہ بالغ ہو جائیں قیامت میں وہ جب آئے گا تو اسے نبی اکرم ﷺ کا ساتھ نصیب ہو گا	8674
437	جس کی تین بیٹیاں ہوں وہ ان پر خرچ کرے یہاں تک کہ یا تو ان کی شادیاں ہو جائیں یا ان کی زندگی پوری ہو جائے وہ اس کے لیے جہنم سے آڑ بن جائیں گی	8679
437	جب دو مسلمان اللہ عزوجل کی رضا کی خاطر آپس میں مصافحہ کریں اور درود پاک پڑھیں تو دونوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	8944
437	دو محبت کرنے والے جب آپس میں مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے درخت سے پتے جھڑتے ہیں	8945
438	دو مسلمان جب آپس میں ملتے ہیں اور ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے تو اللہ جل جلالہ پر یہ حق ہو جاتا ہے کہ ان دونوں کی دعا کو قبول کرے اور دونوں کے جدا ہونے سے قبل ان کی مغفرت کر دے	8946
438	بے شک! مسلمان جب اپنے بھائی سے ملتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے تو اس کے دونوں گناہ ایسے جھڑتے ہیں جسے سوکھے پتے درخت سے سخت تند ہوا کے دن جھرتے ہیں	8950
439	جو شخص ظہر سے قبل چار رکعات پڑھے گویا اس نے اس کو شب قدر میں پڑھ لیا	8955
439	آپس میں باہم محبت کرنے والے قیامت والے دن نور کے منبروں پر ہوں گے	8999
440	بے شک! باہم محبت کرنے والے عرش کے ارد گرد یاقوت کی کرسیوں پر بیٹھے ہوں گے	9000
440	بے شک! اللہ تبارک وتعالیٰ کے کچھ ایسے بندے ہوں گے نہ ہی وہ انبیاء کرام علیہم السلام ہوں گے اور نہ ہی وہ شہید ہوں گے انبیاء کرام علیہم السلام اور شہداء کرام علیہم السلام قیامت کے دن ان کے اللہ تبارک وتعالیٰ سے قرب کے سبب ان پر رشک کریں گے	9001
441	بے شک! جنت کے اندر کچھ یاقوت کے ستون ہیں اور ان کے اوپر زبرجد کے بنے ہوئے کمرے ہیں جن کے دروازے کھلے ہوئے ہیں وہ ایسے روشن ہیں جیسے روشن ستارہ روشنی کرتا وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے لیے محبت کرنے والے اللہ تبارک وتعالیٰ کے لیے مجلسیں قائم کرنے والے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے لیے ایک دوسرے سے ملاقات کرنے والے کے لیے ہیں	9002
442	تین خصلتیں ایسی ہیں جس کے اندر ہوں وہ ایمان کی مٹھاس پا لیتا ہے	9003
443	تین قسمیں ہیں ان پر اور چوتھی بھی شمار کی ہے	9012
443	جو شخص یہ چاہے کہ ایمان کی حقیقت کو پالے اس کو چاہئیے کہ وہ آدمی سے محبت کرے محض اللہ عزوجل کی رضا کے لیے	9020
444	جو شخص اللہ عزوجل واسطے محبت کرے اور اللہ عزوجل واسطے بغض رکھے اور اللہ عزوجل واسطے دے اور اللہ عزوجل واسطے نہ دے اس نے ایمان کی تکمیل کر لی	9021
444	جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا کے لیے اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کرے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں	9025
445	جب کوئی آدمی اپنے بھائی کی عیادت کرتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا کے لیے تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے خوش نصیب ہے تو اور مبارک ہے تیرے قدم، تم نے جنت میں جگہ حاصل کر لی ہے	9027
445	بے شک! میرے نزدیک بندوں میں محبوب ترین بندے وہ ہیں جو میری راہ میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور وہ لوگ جو میری مساجد کو آباد کرتے ہیں	9052
445	ایمان کے بعد، عقل کی اصل سردار چیز، لوگوں کے ساتھ محبت کرنا ہے اس کی اسناد میں ضعف ہے	9055
446	بے شک بھائی کی دعا بھائی کے لیے قبول ہوتی ہے	9058
446	مسلمان کے مسلمان پر چھ حقوق ہیں	9167

9171	جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے وہ جنت کے باغ میں بیٹھتا ہے	447
9172	کوئی مسلمان ایسا نہیں جو کسی مریض کی عیادت کرتا ہے مگر اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے نکلتے ہیں جو اس کے لیے استغفار کرتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ لگ جاتا ہے	447
9212	چار چیزوں کو برا نہ سمجھو	448
9229	لوگ اپنے مریضوں کو کھانے اور پینے پر مجبور نہ کیا کرو بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ ان کو کھلاتا ہے اور ان کو پلاتا ہے	448
9560	جس شخص کے اپنی عزت پر اور مال پر ڈر کی وجہ سے کوئی اپنے پڑوسی سے دروازہ بند کر کے رکھتا ہے وہ مؤمن نہیں ہے (جس سے خوف ہے)	449
9588	اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہے جو ضیافت نہ کرے	450
9625	خیر اس گھر کی طرف اونٹ کی کوہان میں تیزی کے ساتھ چلنے والی چھری سے بھی زیادہ تیز چلتی آتی جس گھر میں عشاء کا کھانا کھلایا جاتا ہے	451
9627	گھر میں انسان کے گھر کی زکوٰۃ یہ ہے کہ وہ اس میں مہمان داری کے لیے جگہ مخصوص کردے	451
9715	ایمان نصف، نصف ہے آدھا صبر میں ہے اور آدھا شکر میں ہے	451
9717	صبر نصف ایمان ہے اور یقین پورا ایمان ہے	452
9729	مسلمانوں کے وطن میں سے ایک وطن یعنی مسلمانوں کے ساتھ ساتھ رہنے کی جگہ میں ساتھ رہنا اکیلے رہ کر ساٹھ سالہ عبادت سے افضل ہے	452
9730	وہ مسلمان جو لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اور ان کی دی ہوئی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے وہ اس شخص سے افضل ہے جو نہ تو لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہتا ہے نہ ہی ان کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے	453
9761	جو شخص فجر کی نماز باجماعت ادا کرے، اس کے بعد بیٹھ کر اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اس کے لیے جنت الفردوس میں ستر درجے ہوں گے	454
9762	حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کے فوت شدہ بیٹے پر ان کے بیٹے کی طرف سے بروز قیامت شفاعت کی خوشخبری	455
9766	جو بچہ بچپن میں فوت ہو جائے وہ اپنے والد کو قیامت والے دن پانی پلائے گا	456
9772	جس مسلمان کو کوئی تکلیف بیماری وغیرہ پہنچے یا اس کے ماسوا کوئی اور تکلیف تو اس کے بدلے میں اس کے گناہ اللہ عزوجل جھاڑ دیتے ہیں جیسے درخت اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے	457
9775	آدمی آزمایا جاتا ہے اپنے دین کے اندازے کے مطابق	458
9776	آزمائش کے اعتبار سے سب سے سخت آزمائش انبیاء کرام علیہم السلام کی ہوتی ہے اس کے بعد ان لوگوں کی جو (دین کے لحاظ سے) ان کے قریب تر ہوتے ہیں پھر ان لوگوں کی جو ان لوگوں کے قریب تر ہوتے ہیں	459
9781	مومنوں پر سختی کی جاتی ہے اور بے شک حقیقت یہ ہے کہ جس کسی بھی مؤمن کو کوئی کانٹا چبھتا ہے اور درد ہوتا ہے تو اللہ جل جلالہ اس بندے سے اس کے بدلے میں ایک گناہ مٹا دیتے ہیں اور اس کے لیے ایک درجہ بلند کر دیتے ہیں	459
9789	بے شک اللہ عزوجل جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو ان کو آزماتا ہے	460
9861	جس کا پیارا فوت ہو جائے اور وہ ثواب کی امید کرلے تو اس کے لیے جنت ہے	461
9863	بندہ بیماری میں مبتلا کیا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کا ہر گناہ مٹا دیا جاتا ہے	461
9866	بے شک اللہ عزوجل مؤمن سے اس کے سارے گناہ مٹا دیتا ہے ایک رات کے بخار کے ساتھ	461

9868	جو شخص ایک رات بخار میں مبتلا کیا جائے اور وہ اس پر راضی ہو جائے کہ یہ اللہ ﷻ کی طرف سے ہے وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے اس دن کی طرح جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا	462
9869	رات بھر کا بخار سال بھر کا کفارہ ہوتا ہے	462
9933	بے شک اللہ ﷻ جب کسی بندے پر اس کے جسم میں کوئی تکلیف و آزمائش واقع کرتے ہیں تو فرشتوں کو کہتے ہیں کہ اس کے نیک اعمال لکھو جو وہ بحالت صحت عمل کرتا رہتا تھا اگر وہ اس کو شفا دے دیتا ہے تو اس کو دھو کر پاک کر دیتے ہیں	462
9934	جو مسلمان بھی کسی جسمانی تکلیف میں مبتلا کیا جاتا ہے اللہ عزوجل اس کا ہر صالح عمل لکھتا ہے مرض کے اندر جیسے وہ صحت میں عمل کرتا رہتا تھا	463
10044	جو شخص دنیا کے غم میں واقع ہو جاتا ہے وہ در حقیقت اپنے رب عزوجل سے ناخوش ہوتا ہے اور جو شخص اپنے ساتھ واقع ہونے والی مصیبت کا شکوہ کرتا ہے وہ در حقیقت اللہ عزوجل کا شکوہ کرتا ہے اور جو دولت مند کے آگے جھکتا ہے تاکہ اس کی دنیا حاصل کرے اللہ عزوجل اس کے دو تہائی اعمال ضائع کر دیتے ہیں اور جس کو قرآن عطا کیا جائے اور پھر بھی وہ جہنم میں چلا جائے اللہ عزوجل اس کو لعنت کر دیتے ہیں	464
10045	جو شخص قرآن پڑھتا ہے پھر بھی جہنمی بن جاتا ہے در حقیقت وہ ان لوگوں میں سے ہوتا ہے جو آیات الٰہی کا مذاق اڑاتا ہے	464
10051	تین چیزیں نیکی کے خزانوں میں سے ہیں صدقہ کو مخفی رکھنا مصیبت کو چھپانا، بیماری کو چھپانا	465
10053	نہیں صبر کرتے کسی گھرانے والے تین دن کسی مصیبت پر، یا ناپسندیدہ امر پر مگر اللہ عزوجل اس کو رزق عطا کرتا ہے	465
10054	جو شخص بھوکا ہو جائے یا محتاج ہو جائے اور وہ اس کو لوگوں سے چھپائے رکھے اللہ عزوجل پر حق ہو گا کہ اس کو سال بھر کا حلال رزق عطا کر دے	466
10060	اگر ایک آدمی اپنے ساتھی سے کہتا ہے کہ آپ کیسے ہیں؟ وہ کہتا ہے کہ میں بیمار ہوں تو یہ شخص اللہ عزوجل کا شکر کرنے والا نہیں ہے (ناشکرا ہے)	466
10099	مصائب کو صبر کے ساتھ متعلق اور لٹکا ہوا رکھ، کیونکہ کم دن ایسے ہوں گے جن میں آپ کوئی ناپسند امر نہ دیکھیں	466
10285	اس شخص کی طرف دیکھو جو تم سے نیچے ہو اور اس کو نہ دیکھو، جو تم سے اوپر ہو، بے شک اللہ عزوجل زیادہ لائق ہے کہ اپنے اللہ عزوجل کی نعمت کو کم تر نہ سمجھو حقیر نہ جانو	467
10287	مالداروں کے پاس جانا آنا کم رکھو، بے شک حالت یہ ہے کہ یہ زیادہ بہتر ہے کہ تم اللہ عزوجل کی نعمت کو حقیر نہ سمجھو	467
10288	اوپر والا ہاتھ، نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے	468
10289	مجھے زیادہ تر تمہارے بارے میں جو آتا ہے خوف لگا رہتا ہے وہ ہے زمین کی پیداوار اور برکات کے بارے میں کہیں وہ ختم نہ ہو جائیں	468
10290	زمین کی برکات اس کا مال سر سبز، خوشنما ہے، میٹھا ہے، عشق باز، سبزہ اس میں بہار آتی ہے اس کو لے، ساتھ اس کے حق کے ساتھ اور اس کو رکھیں اس کے حق کے ساتھ تو پھر یہ بہترین مددگار ہے	470
10463	دنیا مؤمن کی قید ہے اور کافر کی جنت ہے فرمایا کہ یہ قید ہے دنیا کی لذات اور شہوات کو ترک کرنے کی وجہ سے، بحر حال جو شخص نہ دنیا کی لذات کو چھوڑے، نہ ہی شہوات کو، اس کے لیے یہ کون سی قید ہے؟	471
10512	دنیا لعنتی ہے جو کچھ اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے مگر اس میں سے جو کچھ اللہ عزوجل کے لیے ہے وہ ملعون نہیں ہے	471
10582	کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے جو یہ چاہے کہ اللہ عزوجل اس کو علم سیکھے بغیر علم عطا کر دے اور ہدایت لیے بغیر ہدایت عطا کر دے	472
10801	اللہ عزوجل قیامت کے دن، بے غیرت اور بے شرم آدمی کی کوئی فرضی عبادت یا نفلی عبادت قبول نہیں کریں گے	472

شمائل ترمزی

صحیفہ ہمام بن منبح

487	ہر نو مولود (پیدا ہونے والا) اس فطرت (فطرتِ اسلام) پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی اور نصرانی بنا دیتے ہیں جیسے تم جانوروں سے بچے جنواتے ہو	66
488	انسان میں ایک ایسی ہڈی ہوتی ہے جسے زمین کبھی نہیں کھاتی-اسی ہڈی سے وہ قیامت کے دن دوبارہ بنایا جائے گا	67
488	جب تم میں کوئی (سو کر) اٹھے تو وہ اپنا ہاتھ دھوئے بغیر، وضو کے پانی میں نہ ڈالے کیونکہ تم میں سے کوئی بھی یہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں کہاں گزاری؟	69
489	تم میں سے کسی ایک کا خزانہ روز قیامت ایک چتکبرا سانپ بن جائے گا-اس خزانے کا مالک اس سے بھاگے گا لیکن سانپ اس کا پیچھا کرے گا اور کہے گا: میں تیرا خزانہ ہوں وہ سانپ اس کا پیچھا کرتا رہے گا حتیٰ کہ اس تک اپنا ہاتھ پھیلائے گا اور اسے نگل جائے گا	72
489	ٹھہرے ہوئے غیر جاری پانی میں پیشاب نہ کیا جائے اور اس سے غسل بھی نہ کیا جائے	73
489	تم میں سے کوئی بھی انگور کو "کرم" نہ کہے کیونکہ 'کرم' تو مسلمان آدمی ہے	77
490	جب میرا بندہ میری طرف بقدر ایک بالشت کے بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف بقدر ایک ہاتھ کے بڑھتا ہوں	80
490	ایک عورت صرف اس وجہ سے دوزخ میں داخل ہوگئی کہ اس نے اپنی بلّی یا بلّے کو باندھ دیا تھا وہ عورت اسے نہ تو خود کچھ کھلاتی اور نہ کھلا چھوڑتی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا (کر اپنی بھوک ختم کر) لیتی حتیٰ کہ بلی (بھوک کی) کمزوری کی وجہ سے مر گئی	88
490	جب تم میں سے کوئی ایک خیانت کرے تو وہ مؤمن نہیں ہوتا لہذا تم (ان چیزوں سے) بچو! بچو!	89
491	بوڑھا آدمی دو چیزوں کی محبت میں جوان ہوتا ہے: لمبی زندگی اور زیادہ مال	98
491	تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کی طرف سلاح (ہتھیار) سے اشارہ نہ کرے کیونکہ تم میں سے کوئی بھی یہ نہیں جانتا کہ شاید! شیطان اس کے ہاتھ سے (ہتھیار) چلا دے	99
491	ابن آدم علیہ السلام کے لیے زنا سے کچھ حصہ (مقدر) ہے جسے وہ لا محالہ پاتا ہے	102
492	ملائکہ کہتے ہیں: اے پروردگار عزوجل! فلاں بندہ گناہ کا ارادہ رکھتا ہے حلانکہ اللہ عزوجل اسے سب سے زیادہ دیکھنے والے ہے اللہ عزوجل فرشتوں سے فرماتا ہے: اس کی نگرانی کرو! تو اگر وہ گناہ کرے تو اس کا ایک گناہ لکھو اور اگر وہ اس گناہ کو ترک کر دے تو اس کی ایک نیکی لکھو	105
492	تم میں سے کوئی بھی اپنے (مسلمان) بھائی کی بیع (خرید) پر بیع نہ کرے اور نہ ہی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے	111
492	کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے	112
493	اللہ عزوجل قیامت کے دن کپڑے (تہبند) کو ٹخنوں سے نیچے، لٹکانے والے کی طرف (رحمت کی نظر سے) نہیں دیکھے گا	114
493	تم میں سے کسی کو بھی اس کا عمل نجات دلانے والا نہیں، لیکن تم سیدھا راستہ اپناؤ اور میانہ روی اختیار کرو	135

مسند الامام الاعظم

صفحہ	عنوان	حدیث نمبر
493	جو شخص نماز عشاء کے بعد مسجد سے نکلنے سے پہلے پہلے چار رکعت نفل پڑھ لے تو وہ اس کے لیے شب قدر میں پڑھنے کے برابر ہو جائیں گے	178
494	جو شخص نماز عشاء کے بعد چار رکعتیں، اس طرح پڑھے، تو اس کے لیے شب قدر میں قیام کرنے کا ثواب لکھا جائے گا اور اس کے اہل خانہ کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی اور اسے عذاب قبر سے بچایا جائے گا	179

مسند الامام الشافی

مسند أبو یعلیٰ الموصلی

500	جس نے ایک روزہ رکھا، اللہ عزوجل کی راہ میں نفلی، رمضان المبارک کے علاوہ تواس کو جہنم سے دور کر دیا جائے گا، ایک سو سال تیز گھوڑوں کی چلنے کی مقدار	1484
500	جس نے فجر کی نماز پڑھی، پھر بیٹھ گیا اور اللہ عزوجل کا ذکر کرتا رہا سورج کے طلوع ہونے تک، تواس کے لیے جنت واجب ہو گئی	1485
500	جو کھانا کھائے پھر یہ دعا پڑھے تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے	1486
501	جس نے ایک ہزار آیتیں اللہ عزوجل کی رضا کے لیے پڑھیں اس کے لیے یہ لکھ دیا جائے گا کہ یہ قیامت کے دن انبیاء کرام وصدیقین وشہداء وصالحین کے ساتھ ہوگا یہ کتنے اچھے ساتھی ہیں اگر اللہ عزوجل نے چاہا	1487
501	جو اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرتا ہے، اسکے لیے خوشخبری ہے اللہ عزوجل اس کی عمر میں اضافہ فرمادے گا	1492
501	جس نے غصہ کو قابو کر لیا حالانکہ وہ اس کو پورا کرنے پر بھی قادر تھا اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن بلوائے گا اور تمام مخلوق کے سامنے اس کو اختیار دیا جائے گا جس حور کو چاہے اختیار کرلے (نکاح کرلے)	1495
502	جس نے عمدہ لباس کو چھوڑ دیا، حالانکہ وہ عمدہ لباس پر قادر بھی تھا، اللہ عزوجل کے لیے عاجزی کرتے ہوئے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو قیامت کے دن بلوائے گا اور تمام مخلوق کے سامنے ایمان کا لباس میں کہ جس کو چاہے، پہن لے	1497
502	جو اپنے گھر سے مسجد کی طرف نکلا، اس کے لیے ہر قدم پر دس نیکیاں لکھی جائیں گی مسجد میں بیٹھ کر نماز کے انتظار میں رہنے والا قانت (رجوع کرنے والا) اس کے لیے نمازیں لکھی جاتی ہیں، یہاں تک کہ گھر واپس آجائے	1741
502	اتوار کا دن، اگنے اور بنانے کے لیے ہے، پیر کا دن، سفر کے لیے ہے، منگل کا دن، خوف کا دن ہے، بدھ کا دن، لینے کا دن ہے، اس میں دینے کا نہیں، جمعرات کا دن، بادشاہ کے پاس آنے کا ہے، جمعۃ المبارک کا دن، شادی اور جماع کا دن ہے	2605
503	جو لیلۃ القدر کی رات، ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کرے، اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں	2624
503	آدمی، اسی کے ساتھ (جنت میں) ہو گا جس سے وہ محبت کرتا ہے	2769
503	تین ایسے شخص ہیں کہ جن کی جنت مشتاق ہے، علی، عمار اور سلمان	2771
503	جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی کسی حاجت کی طرف چلا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے ہر قدم کے بدلے میں اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے اور یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہتا ہے جب تک، وہ جہاں سے چلے تھے وہاں واپس لوٹ آئیں	2781
504	مچھر پر لعنت نہ کرو کیونکہ اس نے انبیاء کرام علیہم السلام میں سے کسی نبی علیہ السلام کو نماز کا لیے جگایا ہے	2950
504	قیامت والے دن ہر بندہ اس کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرتا ہے	3015
505	اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہے	3220
505	اچھی خصلت جس آدمی میں ہوتی ہے اس خصلت کے ذریعے اس کے سارے عمل درست ہو جاتے ہیں	3284
505	حسن خلق اور لمبی خاموشی دو خوبیاں ہیں جو پیٹھ پر ہلکی ہیں اور میزان میں بھاری ہیں	3285
506	امام کی سورہ اخلاص سے محبت اسے جنت میں داخل کرے گی	3322
506	جو سورہ اخلاص سے محبت کرے اس کی محبت اسے جنت میں داخل کر دے گی	3323
506	جس نے ایک دن میں سورہ اخلاص سو مرتبہ پڑھی اللہ عزوجل اس کے لیے پندرہ سو نیکیاں لکھ دے گا مگر اس پر قرض ہو تو پھر نہیں	3352

3376	حضور اکرم ﷺ کی وصیت کہ صبر سے بڑھ کر کوئی شے نہیں	506
3378	سات مرتبہ خوشخبری ہے، اس کے لیے، جس نے حضور اکرم ﷺ کو نہ دیکھا مگر ایمان لیا	507
3379	نماز فجر سے لے کر سورج کے طلوع ہونے تک اللہ عزوجل کا ذکر کرنا، بنی اسمٰعیل علیہ السلام سے چار غلام آزاد کرنے سے افضل ہے	507
3393	اللہ تبارک وتعالیٰ کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اللہ عزوجل والے ہیں	508
3402	عورتوں تم اپنے گھر میں رہو، تم بھی مجاہدین کے درجہ کو پالو گی، اگر اللہ عزوجل نے چاہا	508
3406	جو دو آدمی اللہ تبارک وتعالیٰ کے لیے محبت کرتے ہیں، ان میں سے افضل وہ ہوتا ہے، جو اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرتا ہو	508
3407	جو اپنے بھوکے مسلمان بھائی کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے، یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے اور پلائے، یہاں تک کہ وہ سیراب ہو جائے، تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس وجہ سے اس کو بخش دے گا	509
3421	بے شک اللہ عزوجل جمعۃ المبارک کے دن ساٹھ ہزار آدمیوں کو جنت دیتا ہے جن پر جہنم واجب ہو گئی تھی	509
3422	بے شک اللہ عزوجل دنیا کی گھڑیوں میں سے ہر گھڑی، ساٹھ ہزار آدمیوں کو جنت دیتا ہے جن پر جہنم واجب ہو گئی تھی	509
3429	بندہ جس آدمی سے محبت کرے اسے اس آدمی کو بتانا چاہئیے	510
3435	جس کی تین بیٹیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں، ان کے متعلق اللہ عزوجل سے ڈرے، ان کی اچھی دیکھ بھال کرے وہ جنت میں نبی اکرم ﷺ کا پڑوسی ہو گا	510
3438	جو نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس نے نیکی نہیں کی، اس کے لیے اللہ عزوجل ایک نیکی لکھ دے گا اگر نیکی کر لی، تو اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملے گا جس نے برائی کا ارادہ کر لیا، لیکن کی نہیں، اس کے لیے ایک برائی نہیں لکھی جائے گی	510
3464	قرض والا اپنی قبر میں گروی ہی رہتا ہے، یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کیا جائے	511
3468	جو مسلمان مر جائے، اس کے متعلق اچھائی کی گواہی چار مسلمان دیں، اس کے ہمسایوں میں سے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے میں نے تمہاری بات قبول کر لی، میں نے اس کو بخش دیا جو تم نہیں جانتے تھے اس کے گناہ	511
3483	تم میں سے بہتر وہ ہیں جن کی عمریں لمبی ہوں اور عمل اچھے ہوں	512
3666	مسلمان جب نوے سال کی عمر کا ہوتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کرتا ہے، اس کی شفاعت اس کے اپنے گھر والوں کے حق میں قبول کرتا ہے، وہ زمین میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا قیدی ہوتا ہے	512
3667	دعا اذان اور اقامت کے درمیان رد نہیں ہوتی تم دعا کیا کرو	513
4351	ناک میں بالوں کا اگنا، کوڑھ کی بیماری سے امان ہے	513
4352	پہلی امت کے سو افراد، جس بندے کے متعلق بھلائی میں گواہی دیتے تھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی تھی اس امت سے، پچاس افراد کسی بندے کے متعلق بھلائی کی گواہی دیں تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے	513
4428	بہترین سالن سرکہ ہے	514
5364	عرفہ کی رات جو بھی اللہ تبارک وتعالیٰ سے مانگے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو عطا کرے گا مگر رشتے داری کاٹنے والا، یا گناہ کرنے والے کو نہیں	514
5587	جس نے اندھے آدمی کو چالیس قدم چلایا، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی	515

5610	جس نے بدھ اور جمرات کا روزہ رکھا اس کے لئے جہنم سے برأت (آزادی) لکھ دی جائے گی	515
5763	جس نے مدینہ کی سختی وآزمائش پر صبر کیا میں اس کا سفارشی ہوں گا قیامت کے دن یا گواہ ہوں گا	515
5819	اس کی مثال جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے قیام کرنے والے، خشوع وخضوع کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجود کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے	515
5913	جنت میں سب سے ادنیٰ مقام جس کا ہو گا اسے کہا جائے گا کہ تیرے لیے تیری خواہش اور اس کے برابر اور بھی ہے	516
6104	جو انسان نفلی روزہ رکھے، کسی دن پھر اس کو سونا بھر کے زمین دی جائے اس کا ثواب پورا نہیں ہو گا، قیامت کا دن کے علاوہ	516
6106	اللہ تبارک وتعالیٰ نے پہاڑوں کو اتوار کے دن پیدا کیا درخت کو پیر کے دن پیدا کیا مکروہ کو منگل کے دن پیدا کیا نور کو بدھ کے دن	516
6119	جو بیماری کی حالت میں مرے وہ شہادت کی موت مرا اس کو قبر کے عذاب سے بچایا جائے گا اس کو صبح وشام جنت سے رزق دیا جائے گا	517
6127	جس نے یہ کلمات پڑھے حالت بیماری میں اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جائے گی	517
6212	جو شخص ان پانچ کلمات کو سیکھ لے، پس وہ ان پر عمل کمائے یا اس کو یہ کلمات سکھائے جو (ان کو سیکھ کر) ان پر عمل کمائے	517
6219	قیامت کے دن اللہ ﷻ ہر ایک کو اس کی نیتوں پر اٹھائے گا	518
6327	جو حج کرتے ہوئے نکلا، اس حالت میں اس کو موت آ گئی اس کے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت تک حج لکھ دے گا جو عمرہ کے لیے نکلا، اس کے بعد فوت ہو گیا اللہ ﷻ اس کے لیے عمرہ کا ثواب قیامت تک کے لیے لکھتا رہے گا جو اللہ ﷻ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلا، اس کے بعد فوت ہو گیا اس کے لیے غازی کا ثواب قیامت تک لکھتا رہے گا	518
6329	جس نے ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور یہ کلمہ، نماز کے بعد پڑھے، اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں	518
6361	فرض نماز کے بعد افضل ترین نماز تہجد کی نماز ہے	519
6432	بندہ، مسلسل نماز میں ہی ہوتا ہے جب تک نماز کے انتظار میں رہتا ہے، فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں	519
6455	پانچ نمازیں اور ایک جمعہ، سے لے کر دوسرے جمعۃ المبارک تک، گناہوں کا کفارہ ہے شرط یہ ہے کہ وہ کبیرہ گناہ نہ کرتے ہوں	519
6472	تنگی میں وضو کرنا، مسجد کی طرف کثرت سے جانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، اللہ عزوجل کی راہ میں گھوڑا باندھنا (جہاد) ہے ان کاموں سے درجات بلند اور گناہ معاف ہوتے ہیں	519
6476	اگر مؤمن جان لے کہ اللہ عزوجل کے ہاں سزا کتنی سخت ہے؟ کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے اگر کافر جان لے کہ اللہ عزوجل کی رحمت کتنی ہے؟ وہ کبھی بھی جنت سے مایوس نہ ہو	520
6514	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شش کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا حی یا قیوم	520
6515	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی اہم کام ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آسمان کی طرف منہ کرتے اور ((سبحان اللہ العظیم)) پڑھتے تھے	520
6717	جس کو کوئی لقمہ یا ٹکڑا بول یا پیشاب کی جگہ سے ملا، اس نے اس کو پکڑا، اس سے مٹی وغیرہ جھاڑی، اس کو اچھی طرح دھویا، پھر اس کو کھا لیا اس کے پیٹ میں نہیں ٹھہرے گا یہاں تک کہ اس کو بخش دیا جائے گا	521
6841	اپنے گھر والوں سے جو بھی نیک سلوک کرے وہ ان پر صدقہ ہی ہے	521

خصائص امیر المؤمنین

سنن دار قطنی

468	نبی اکرم ﷺ نے دودھ پیتے بچے کے بارے میں فرمایا کہ بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں اور بچی کے پیشاب کو دھولیا جائے	529
473	ہم رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں آیا کرتے تھے اور (نماز کے انتظار میں بیٹھے بیٹھے) سو جاتے، تو ہم اس کے بعد نیا وضو نہیں کرتے تھے	530
885	آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے بندوں پر پانچ ہی نمازیں فرض کی ہیں تو اس آدمی نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم اٹھائی کہ وہ نہ تو ان پر کوئی اضافہ کرے گا اور نہ ہی ان میں کمی کرے گا تو رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اگر اس نے سچ بولا ہے تو یہ جنت میں داخل ہو جائے گا	530
1156	ہم رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں آیا کرتے تھے اور (نماز کے انتظار میں بیٹھے بیٹھے) سو جاتے، تو ہم اس کے بعد نیا وضو نہیں کرتے تھے	530
1157	جب تم نماز پڑھنے کھڑے ہوتے ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لیا کرو	531
1422	جب امام رکعت کے آخر میں بیٹھ جائے، پھر اس کے پیچھے (نماز پڑھنے والا کوئی آدمی) امام کے سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہو جاتی ہے	531
1542	تم ایک دن میں ایک ہی نماز کو دو مرتبہ مت پڑھو	531
1565	جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو اس (نماز) کا وقت وہی ہوتا ہے جب اسے یاد آجائے	531
1751	ہمارے اور ان (کفار) کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے، لہٰذا جس نے اسے چھوڑ دیا اس نے یقیناً کفر کیا	532
1753	(مسلمان) بندے اور کفر کے درمیان (فرق) نماز چھوڑنا ہے	532
1811	اپنے فوت شدگان کو ناپاک مت کہو، کیونکہ مسلمان نہ تو زندہ ناپاک ہوتا ہے اور نہ ہی فوت ہو کر	532
1836	میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا، جس وقت حضرت عثمان بن مظعون رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو دفن کیا گیا تو آپ ﷺ نے ان کا جنازہ پڑھایا اور ان پر چار تکبیریں کہیں اور آپ ﷺ نے ان کے سر کی جانب کھڑے ہو کر اپنے دست مبارک سے مٹی کے تین لپ ان کی قبر پر ڈالے	532
1853	رسول اللہ ﷺ نے ایک صحابی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے گھر میں چاشت کے وقت نماز پڑھائی، تو لوگ آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی	533
1865	رسول اللہ ﷺ نماز میں اپنی گردن کو موڑے بغیر (دائیں بائیں) دیکھ لیا کرتے تھے	533
1868	رسول اللہ ﷺ نماز میں اشارہ کر لیا کرتے تھے	533
1876	اپنی ران کو برہنہ مت کر اور نہ ہی کسی زندہ یا مردہ شخص کی ران کی طرف دیکھ	533
2252	جس شخص نے بھول کر کھا پی لیا وہ روزہ نہ توڑے، کیونکہ وہ ایسا رزق ہوتا ہے جو اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے عطا فرمایا ہوتا ہے	534
2255	رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک میں (اپنی ازواج) کا بوسہ لے لیا کرتے تھے	534
2366	روزہ دار تر اور خشک دونوں طرح کی مسواک کر سکتا ہے؟	534
2370	تم عصر تک مسواک کر سکتے ہو، جب تم عصر کی نماز پڑھ لو تو مسواک چھوڑ دو، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: روزے دار کے منہ کی بو اللہ تَعَالٰی شَانُہٗ کے نزدیک کستوری کی مہک سے بھی زیادہ عمدہ ہوتی ہے	535
2395	ایک آدمی نے ماہِ رمضان المبارک میں اپنی بیوی سے ہمبستری کر لی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم ایک گردن پاتے ہو؟ (یعنی کیا تم ایک غلام آزاد کر سکتے ہو؟) اس نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ لو یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ	535
2845	سود کا ایک درہم اللہ ﷻ کے ہاں غلطی سے چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے بھی زیادہ سخت گناہ ہے	536
2885	کسی مسلمان شخص کا مال، اس کی دِلی رضامندی کے بغیر حلال نہیں ہے	536

536	مؤمن کے مال کی حرمت، اس کے خون کی حرمت کے مثل ہے	2888
536	جو شخص اپنی ہبہ کی ہوئی چیز، یا عطیہ کی ہوئی چیز کو واپس لیتا ہے وہ اس کتے کی مانند ہوتا ہے جو قے کرے، پھر خود ہی اپنی قے کو چاٹ لے	2967
537	جہاں تک ہو سکے مسلمانوں کو حدود سے بچاؤ، اگر تم کسی مسلمان کے لیے نکلنے کی راہ پاؤ تو اس کا راستہ چھوڑ دو، کیونکہ امام کا معاف کرنے میں غلطی کر جانا سزا دینے میں غلطی کرنے سے بہتر ہے	3097
537	(جہاں تک ممکن ہو مسلمانوں کو) حدود سے بچاؤ	3098
537	رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی کا مقدمہ لیا گیا جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے بدکاری کی تھی، تو آپ ﷺ نے اس پر حد نہیں لگائی	3100
537	ہر چیز میں غلطی کا امکان ہے، سوائے اس کے جو تلوار سے واقع ہو، نیز ہر غلطی پر تاوان ہے	3180
538	اپنے معاملات میرے پاس لانے سے پہلے آپس میں ہی معاف کر لیا کرو، کیونکہ جو حد مجھ تک پہنچ جائے، اس کا نفاذ واجب ہو جاتا ہے	3199
538	جو اپنا دین بدل لے، اسے قتل کر دو! حضرت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں: مرتد عورت کو بھی قتل کیا جائے گا	3200
538	جادوگر کی سزا، اسے تلوار کے ساتھ مارنا (قتل کرنا) ہے	3204
538	عورت مرتد ہو جائے تو اسے قتل نہیں کیا جائے گا	3211
539	غزوہ احد کے روز ایک عورت مرتد ہو گئی، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس سے توبہ کرائی جائے، اگر توبہ کر لے تو ٹھیک ہے ورنہ قتل کر دی جائے	3214
539	بیٹے کے قصاص میں باپ کو قتل نہیں کیا جائے گا	3281
539	عورت، عورت کی شادی نہیں کر سکتی اور نہ ہی عورت خود اپنی شادی کر سکتی ہے، اور جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر خود اپنا نکاح کر لے وہ زانیہ ہے	3536
539	حق مہر دس درہم سے کم نہیں ہو سکتا	3602
540	جو شخص کسی پاگل پن، کوڑھ زدہ یا پھلبہری کی مریضا سے، یا ایسی عورت سے شادی کر لے جس کی اگلی اور پچھلی شرمگاہ ملی ہوئی ہو، تو وہ اس کی بیوی ہے، چاہے تو رکھ لے	3675
540	رسول اللہ ﷺ سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جو کسی عورت سے حرام کام کرتا ہے اور پھر اس کی بیٹی سے نکاح کر لیتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا	3678
540	شدید غصے میں نہ عتاق ہوتا ہے اور نہ طلاق	3988
540	علوم تین ہیں، ان کے علاوہ سب زائد ہے: محکم آیت کا علم، سنت قائمہ کا علم اور عدل پر مبنی وراثت کا علم	4060
541	کوئی شخص حاملہ کے ساتھ ہمبستری نہ کرے، یہاں تک کہ وہ وضع حمل کر دے، اور کوئی شخص غیر حاملہ کے ساتھ تب تک ہمبستری نہ کرے جب تک کہ اسے ایک حیض نہ آ جائے	4196
541	اللہ عزوجل کی اطاعت کے سوا کوئی نذر نہیں ہے، کسی کا مال غصب کرنے کے لیے اٹھائی گئی قسم کی کوئی حیثیت نہیں ہے	4319
541	جو شخص گمنام نذر مانے اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے، جو شخص طاقت سے بڑھ کر نذر مانے اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے اور جو طاقت کے مطابق نذر مانے اسے چاہیئے کہ وہ اسے پورا کرے	4321
541	جو خود پر لازم کر لے کہ وہ کعبہ شریف تک پیدل چلے گا مگر نذر نہ مانے تو اس پر کوئی چیز (یعنی گناہ یا کفارہ) نہیں ہے	4322
542	قسمیں چار قسم کی ہوتی ہیں: دو کا کفارہ ادا کیا جاتا ہے جبکہ دو کا کفارہ نہیں دیا جاتا	4328

4355	دودھ تھوڑی مقدار میں پلایا جائے یا زیادہ مقدار میں، حرمت ثابت ہو جاتی ہے	542
4357	(عورت کے پستان کو) ایک یا دو مرتبہ چوسنا (رشتے کو) حرام نہیں کرتا	542
4360	رضاعت میں ایک یا دو مرتبہ (عورت کے پستان کو) چوسنا حرام نہیں کرتا اور صرف وہی رضاعت (رشتے کو) حرام کرتی ہے جو آنتوں کو پھاڑے (یعنی بچہ خوب سیر ہو کر دودھ پیئے)	543
4361	صرف وہی رضاعت (رشتے کو) حرام کرتی ہے جو ہڈی کو مضبوط کرے اور گوشت کو پیدا کرے	543
4367	(عورت کے پستان کو) ایک یا دو مرتبہ چوسنا (رشتے کو) حرام نہیں کرتا، البتہ جو دودھ آنتوں کو پھاڑ دے (یعنی بچے کو سیر کر دے، تو اس سے حرمت واقع ہو جاتی ہے)	544
4384	قرآن میں دس رضعات معروف تھے (یعنی دس مرتبہ دودھ پینے کا حکم تھا)، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مراد وہ رضاعت تھی جو (رشتے کو) حرام کر دیتی ہے	544
4527	پڑوسی اپنے قرب کی وجہ سے زیادہ حق رکھتا ہے	544
4537	جس نے کوئی ایسا کام کیا، جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ مردود ہے	544
4542	کسی کو نہ ابتداءً نقصان پہنچایا جائے اور نہ بدلے میں اور کوئی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے بلکل مت روکے	545
4553	جس نے اپنا حق لینا ہو وہ (برا بھلا) کہنے اور کرنے کا حق رکھتا ہے	545
4554	جب آدمی فوت ہو جائے اور موت تک کا کچھ قرض اس کے ذمے ہو اور کچھ قرض اس نے لینا ہو تو اس کے ذمے کا قرض برقرار رہے گا، البتہ جو اس کے لیے تھا وہ اس کی موت تک کے لیے تھا	545
4579	کوئی چراگاہ نہیں، مگر اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے	545
4613	شراب برائیوں کی جڑ ہے	546
4637	ہر وہ مشروب جو نشہ کر دے، وہ حرام ہے	546
4640	جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ طاری کرے، میں تمھیں اس کی کم مقدار سے بھی روکتا ہوں	546
4663	جس چیز کا ایک فرق (بڑی مقدار) نشہ دے، اس کا ایک گھونٹ بھی حرام ہے	546
4743	جس شخص کو مالی طور پر گنجائش میسر ہو اور اس کے باوجود وہ قربانی نہ کرے، تو وہ ہماری مساجد کے قریب نہ آئے	547
4744	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگوں والے دو مینڈھے قربان کیے، ایک اپنی اور اہل خانہ کی طرف سے اور دوسرا اپنی امت کے ان افراد کی طرف سے جو قربانی نہ کر سکے	547
4750	مجھے قربانی کا حکم دیا گیا ہے، لیکن یہ واجب نہیں	547
4751	مجھ پر قربانی کو فرض کیا گیا ہے لیکن تم پر اسے فرض نہیں کیا گیا، مجھے نماز چاشت کا حکم ہے لیکن تمہیں اس کا پابند نہیں کیا گیا	547
4808	مسلمان کو اس کا نام ہی کافی ہے، اگر ذبح کے وقت ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ پڑھنا بھول جائے تو اللہ عزوجل کا نام لے، پھر کھا لے	548
4809	لوگوں نے کہا: اے اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں، ہم نہیں جانتے کہ وہ (ذبح کرتے وقت) اللہ عزوجل کا نام لیتے ہیں یا نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر کھا لو	548

556	ایک دفعہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دوڑ لگائی تو میں آگے نکل گئی پھر جب میرا وزن زیادہ ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ دوڑ لگائی تو آپ ﷺ مجھ سے آگے نکل گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! یہ اس دن کا بدلہ ہے	278
557	کوئی بھی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے بلکہ وہ کہے کہ میں عاجز آ گیا ہوں	279
557	جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے تو جو لوگ اس کی تعریف کرتے ہوں گے وہ اس کی ملامت کرنے والے بن جاتے ہیں	283
558	اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص وہ ہے جو انتہا درجے کا جھگڑالو ہو	291
558	میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرے منبر کے پائے جنت میں ہیں	308
558	جو آدمی اپنے پاس کچھ بھی نہ رکھتا ہو لیکن دوسروں پر بہت کچھ ہونا ظاہر کرے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے جھوٹ کے دو کپڑے پہن رکھے ہیں	338
559	مصنوعی بال (یعنی وگ) لگانا حرام ہے	340
559	تم اللہ ﷻ کی راہ میں خرچ کرنے سے اپنے آپ کو نہ روکو، ورنہ تم سے (رزق کو) روک لیا جائے گا	344
559	سب سے بہترین صدقہ وہ ہے جو دشمن رشتے دار پر کیا جائے	347
560	تم لوگ (عورت) آدمی کو سست بنا دیتی ہو، اسے بزدل بنا دیتی ہو، اسے کنجوس بنا دیتی ہو	354
560	'وج' ایک مقدس مقام ہے اور یہ وہ مقام ہے کہ جب اللہ ﷻ نے زمین کو پیدا کیا تھا تو یہاں سے اللہ ﷻ نے آسمانوں کی طرف عروج فرمایا تھا	355
560	قرآن سات حروف پر نازل ہوا ہے، تم اس میں سے جو بھی قرأت کرو گے تو وہ صحیح ہو گی	362
561	یا رسول اللہ ﷺ ! آپ ﷺ ہم سے بیعت لے لیں فرمایا: میں تمہارے ساتھ ہاتھ نہیں ملاؤں گا میں نے تم سے وہ عہد لیا ہے جو اللہ ﷻ نے لینا تھا	393
561	سچے خواب اللہ ﷻ کی طرف سے ہوتے ہیں اور ڈراؤنے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں پس جب تم میں سے کوئی ایسا ڈراؤنا خواب دیکھے تو وہ اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور جو خواب اس نے دیکھا ہے اس کے شر سے اللہ ﷻ کی پناہ مانگے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا	445
561	رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی آدمی اپنی شرمگاہ کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑے	453
562	فرشتہ ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں کتا یا تصویر موجود ہو	456
562	بے شک اللہ ﷻ حق بات سے حیاء نہیں فرماتا، تم لوگ عورتوں کے دُبر میں صحبت نہ کرو	462
562	جو شخص اس حالت میں صبح کرے کہ وہ خوشحال ہو، صحت مند ہو، اس کے پاس اس دن کا رزق موجود ہو تو اس کے لیے دنیا سمٹ گئی ہے	465
563	چغل خور جنت میں داخل نہیں ہو گا	470
563	آدمی کے لیے آزمائش اس کی بیوی اس کے مال اور اس کے ہمسایہ میں ہوتی ہے، نماز پڑھنا، صدقہ دینا اور روزہ رکھنا اس کا کفارہ ہو جاتے ہیں	474
564	میرے بعد ان دو کی پیروی کرنا، حضرت ابّو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اور حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہدایت پر عمل کرنا اور میرے بعد حضرت ابن ام عبد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد کو مضبوطی سے پکڑ کر رکھنا	476
564	رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا ہے	477
564	تم لوگ اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں پیدل، ننگے پاؤں، ننگے جسم، اور آزمائش کے بغیر حاضر ہو گے	511
565	قیامت کے دن اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے سخت عذاب اس شخص کو ہو گا جو دنیا میں لوگوں کو سخت ترین عذاب دیتا تھا	590

603	جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنے مہمان کی عزت کرے	565
604	مہمان نوازی تین دن تک ہوتی ہے اور جو اس سے زیادہ ہوگی وہ صدقہ ہوگا مہمان کو اہتمام کے ساتھ کھانا ایک دن اور ایک رات دیا جائے گا	565
611	دو عادتیں ایسی ہیں جو آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں، جو بھی مسلمان ان پر باقاعدگی سے عمل کرے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا	566
614	جو شخص ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کے حق کو نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں ہے	567
615	جو شخص چڑیا یا اس سے چھوٹے کسی جانور کو ناحق مار دیتا ہے تو اللہ ﷻ اس سے حساب لے گا	567
616	انصاف کرنے والے لوگ قیامت کے دن اللہ تبارک وتعالیٰ کی خدمت میں نور کے منبروں پر رحمٰن ﷻ کے دائیں طرف ہوں گے اور اس کے دونوں ہاتھ دائیں ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو حاکم نہیں بنائے گئے لیکن وہ اپنے فیصلوں اور اپنے گھر والوں میں انصاف کرتے رہے ہیں	568
619	رحم کرنے والوں پر رحمٰن بھی رحم کرتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والے تم پر رحم کریں گے	568
620	رحم، رحمٰن سے ماخوذ ہے، جو اسے ملاتا ہے اللہ ﷻ اسے ملاتا ہے جو شخص اسے کاٹ دیتا ہے اللہ ﷻ اس کو کاٹ دیتا ہے	568
621	حضرت جبرائیل علیہ السلام پڑوسی کے متعلق مجھے مسلسل تلقین کرتے رہے حتیٰ کہ میں نے یہ گمان کیا کہ کہیں اسے وارث ہی نہ بنا دیں	569
622	بدلہ دینے والا، صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہوتا، صلہ رحمی کرنے والا وہ ہوتا ہے کہ جب اس کے رشتے کو کاٹ دیا جائے تو وہ اس (کو اسی) وقت اسے جوڑے	569
623	مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو برائی سے علیحدہ رہے	569
627	آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جن لوگوں کو رزق پہنچانا اس کی ذمہ داری ہے، وہ انہیں ضائع کردے	570
644	حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کسی شخص کو دیکھتے کہ وہ نماز کے دوران ہر مرتبہ جھکتے اور اٹھتے ہوئے ہاتھ نہیں اٹھا رہا تو وہ اسے کنکریاں مارتے تھے	570
648	پانچ قسم کے جانور ایسے ہیں کہ حج میں یا حرم میں ان کو قتل کرنے والے پر کوئی گناہ نہیں ہوگا: کوا، چیل، بچھو، چوہا اور باؤلہ کتا	570
666	جب کوئی آدمی کھائے تو اپنے دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو اپنے دائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے	570
689	کیا کوئی آدمی جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جب وہ وضو کرلے تو سو سکتا ہے اور اگر وہ چاہے تو کچھ کھا پی بھی سکتا ہے	571
696	کوئی بھی آدمی کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے بلکہ تم کشادگی اور وسعت اختیار کیا کرو	571
702	مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے	571
724	جو آدمی قسم اٹھاتے ہوئے «انشاءللہ» کہہ دے تو وہ آدمی استثناء کرلیتا ہے	572
770	جمعۃ المبارک کے دن، غسل کرنا ہر بالغ پر لازم ہے	572
782	کوئی شخص کچا بچہ ضائع نہ کرے کیونکہ جس جان نے بھی پیدا ہونا ہوتا ہے، اس کا پیدا کرنے والا اللہ تبارک وتعالیٰ ہی ہے	572
788	جب کوئی آدمی اپنی اہلیہ سے وظیفہ زوجیت ادا کرے اور پھر اگر وہ دوبارہ ایسا کرنا چاہے تو نماز کی طرح وضو کرلے	572
790	بلند درجوں والے، مقام علیین کو یوں دیکھیں گے، جس طرح تم افق پر چمکتے ہوئے ستارے کو دیکھتے ہو اور بے شک حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ان ہی میں سے ہیں اور یہ دونوں کتنے اچھے ہیں	573
808	مؤمن مؤمن کے لیے ایک عمارت کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے	573
849	مرغ کو برا بھلا نہ کہو، کیونکہ وہ نماز کے لیے بلاتا ہے	573
857	رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن، لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی تو آپ ﷺ نے ﴿سورہ مؤمنون﴾ کی تلاوت کی	574

582	جب تم لوگ میرے پاس سے اٹھ جاتے ہو اس وقت بھی اگر تمہاری حالت اسی طرح ہو جس طرح اس وقت ہوتی ہے جب تم میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے تمھارے ساتھ مصافحہ کرنا شروع کر دیں	1202
583	رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی تو آپ ﷺ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیتے تھے اور چھینک کی آواز کو پست کرتے تھے	1210
583	چھینک اللہ ﷻ کی طرف سے ہوتی ہے اور جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے اور جب 'آہ' کہتا ہے تو وہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں ہنس رہا ہوتا ہے	1214
583	عورت کو ٹیڑھی پسلی سے پیدا کیا گیا ہے، وہ کبھی بھی تمھارے لیے سیدھی نہیں ہو سکتی، اگر تم اس سے نفع حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کے ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی لو	1221
584	بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے میری امت سے ان کے وسوسے، سے در گزر فرمایا ہے جو اس کے سینے میں پیدا ہوتے ہیں جب تک وہ اس پر عمل نہیں کرتا یا اس کو بتاتا نہیں	1226
584	حضرت سلیمان علیہ السلام نے قسم کھاتے ہوئے یہ کہا کہ آج رات میں اپنی ستّر بیویوں سے وظیفہ زوجیت ادا کروں گا اور وہ سب لڑکے جنیں گیں جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ میں جہاد کریں گے، ان کے ساتھی نے یا فرشتے نے ان سے کہا: آپ علیہ السلام « انشاءاللہ » کہہ دیجئے! لیکن انھیں خیال نہیں رہا اور انہوں نے اپنی ستّر بیویوں کے ساتھ صحبت کی تو ان میں سے صرف ایک کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور وہ بھی نامکمل تھا	1227
584	میں ﷺ جنت کے دروازے پر دستک دوں گا	1257
585	تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں تم اپنے کھیتوں میں جیسے چاہو آؤ	1317
585	جو مسلمان کوئی چیز بوتا ہے اور اس میں سے کوئی انسان یا جن یا پرندہ یا وحشی جانور یا درندہ یا چوپایہ یا جو بھی چیز کھا لیتے ہیں تو یہ چیز اس کے لیے صدقہ شمار ہوتی ہے	1328
585	سب سے افضل فرض نماز، وہ ہے جس میں قیام طویل ہو اور سب سے افضل جہاد وہ ہے جس میں خون بہا دیا جائے اور گھوڑے کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں اور سب سے افضل صدقہ وہ ہے کہ جب صدقہ دیا جائے تو اس کے بعد آدمی خوشحال بھی رہے	1330
585	جب تم اس سبز چیز (پیاز) کو کھالو تو ہماری محفل میں ہمارے ساتھ آکر نہ بیٹھا کرو کیونکہ فرشتوں کو بھی اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے	1353
586	مال غنیمت یہ ان غریب مہاجرین کے لیے ہے جنہیں ان کے علاقے سے نکال دیا گیا ہے	1360
586	کسی کو کافر نہیں کہتے صرف پانچ چیزوں کو ترک کرنے پر کفر لازم آتا ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: 'اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	1361

مسند اسحاق بن راھویہ

صفحہ	عنوان	حدیث نمبر
588	میری امت سے ستر ہزار افراد کو وہ بلا حساب وعذاب، جنت میں داخل فرمائے گا- اور ہر ہزار کے ساتھ (مزید) ستر ہزار آدمی جنت میں داخل فرمائے گا اور تین لپ، بھرے ہوئے، میرے رب ﷻ کے، اور بھی جنت میں داخل ہوں گے	سنن امام ترمزی
588	جسے پسند ہو کہ وہ ایمان کی حلاوت پالے تو وہ کسی بندے سے صرف اللہ ﷻ ہی کی خاطر محبت کرے	٢٥٢/٤١
588	میری اس مسجد میں ایک نماز، مسجد حرام کے علاوہ، دیگر مساجد میں، ہزار نمازوں سے افضل ہے	٥٢٤/٥٦٦
589	آدمی کے گناہگار ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ ان افراد کو ضائع کرے (قطع رحمی) جن کی خوراک اس کے ذمے ہے	امام بخاری

صحیح الترغیب و الترھیب

317	جس شخص کی ایک نماز بھی فوت ہو گئی، وہ ایسا ہے کہ گویا اس کے، گھر کے لوگ اور مال و دولت سب کچھ چھین لیا گیا ہو	596
1	قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے (فرض) نماز کا حساب لیا جائے گا فرض نماز کی کمی کو نوافل سے پورا کیا جائے گا	596
3	کثرت نوافل نبی کریم ﷺ کے ساتھ جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے	597
329	جو شخص باوضو ہو کر رات کو سوتا ہے تو اس کے ساتھ ایک فرشتہ رات گزارتا ہے جب بھی وہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ دعا کرتا ہے اے اللہ ﷻ! اپنے اس فلاں بندے کی مغفرت فرما اس لیے کہ یہ باوضو ہو کر سویا ہے	597
330	جو شخص باوضو ہو کر اللہ ﷻ کا ذکر کرتے ہوئے سو جائے اور پھر رات کو کسی وقت اس کی آنکھ کھلے (اور بستر پر اپنا پہلو وغیرہ بدلے) اور اللہ ﷻ سے دنیا و آخرت کی کوئی خیر مانگ لے، تو اللہ ﷻ وہ اسے عنایت فرما دے گا	597
331	تم ان جسموں کو پاک رکھا کرو، اللہ ﷻ تم کو (روحانی ناپاکی سے) پاک کر دے گا	598
332	جو شخص رات کو سونے کے لیے بستر پر آئے اور اس کی نیت رات کو تہجد پڑھنے کی تھی، اس کی آنکھ ایسی لگی کہ صبح ہی کو جاگ آئی تو اس کو نیت کے مطابق تہجد کا ثواب بھی ملتا ہے اور اس کا سونا اللہ ﷻ کی طرف سے اس پر صدقہ ہے	598
333	جو شخص بھی رات کو نماز پڑھنے کا عادی ہو، اور نیند کے غلبہ کی وجہ سے اس کی آنکھ نہ کھلی تو اللہ ﷻ اس کے لیے پوری رات کی نماز کا ثواب لکھتا ہے اور اس کا سونا اس پر اس کے رب اللہ ﷻ کی طرف سے صدقہ ہے	599
338	جو شخص یہ دعا پڑھے تو اس شخص کے، سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں	599
339	جو شخص بستر پر آتے وقت یہ دعا پڑھے یقیناً اس نے اللہ تعالیٰ شانہٗ کی حمد (بیان) کرنے والی تمام مخلوقات کی حمد کو بیان کر دیا	600
360	جب تم میں سے کوئی شخص سوتا ہے تو شیطان اس کی گدی پر تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ لگاتے وقت کہتا ہے "رات لمبی ہے سو یا رہ" اگر وہ جاگ جائے، اللہ عزوجل کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اگر وہ وضو کر لے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھ لے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور وہ ہشاش بشاش خوش خوش صبح کرتا ہے ورنہ سستی اور خسارہ نفس کے ساتھ صبح کرتا ہے	600
362	سب سے بڑا سید الاستغفار (مغفرت کے لیے افضل دعا) یہ ہے کہ بندہ کہے	601
364	جس شخص نے صبح اور شام سو مرتبہ یہ پڑھا «سبحان اللہ وبحمدہ» تو قیامت کے دن اس شخص سے افضل عمل والا (شخص) کوئی نہ ہو گا سوائے اس کے کہ جس نے خود یہ ذکر کیا یا اس سے زیادہ	602
365	جس شخص نے ایک دن میں سو مرتبہ یہ پڑھا تو اس کو، دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہو گا اور اس کے لیے، سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی، سو برائیاں مٹائی جائیں گی، وہ اس دن، شام تک، شیطان سے محفوظ رہے گا اور اس سے افضل عمل والا، اور کوئی نہ ہو گا	602
368	جس شخص نے صبح یہ پڑھا: میں اللہ ﷻ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ﷺ ہونے پر راضی ہو گیا" تو میں ﷺ ضمانت دیتا ہوں کہ (روز قیامت) میں اس کے ہاتھ کو اس وقت تک ضرور تھامے رکھوں گا جب تک کہ اسے جنت میں داخل نہ کر دوں	603
379	نماز اشراق پر صرف وہی اہتمام سے محافظت کر سکتا ہے جو بہت زیادہ اللہ ﷻ کی طرف رجوع کرنے والا ہو	603
مسند ابو یعلی موصلی	جو شخص حج کے لیے نکلا، پھر (راستے میں ہی) فوت ہو گیا تو اللہ ﷻ اس کی لیے قیامت تک حج کا ثواب لکھ دیتا ہے اور جو شخص عمرہ کرنے کے لیے نکلا، پھر (راستے میں) فوت ہو گیا تو اللہ ﷻ اس کے لیے قیامت تک عمرہ کرنے والے کا ثواب لکھ دیتا ہے اور جو شخص جہاد کے لیے نکلا، پھر فوت ہو گیا اللہ ﷻ اس کے لیے قیامت تک جہاد کرنے کا ثواب لکھ دیتا ہے	603

681	اللہ عزوجل نے پانچ چیزوں کا عہد لیا جو شخص ان میں سے ایک بھی کرلے، اللہ عزوجل اس کا ضامن ہو جائے گا، جس نے مریض کی بیمار پرسی کی، جنازہ کے ساتھ نکلا، اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کے لیے نکلا	604
698	جنت میں سو درجے ایسے ہیں کہ جنھیں اللہ عزوجل نے، اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والوں کے لیے تیار کیا ہے دو درجوں کے درمیان، اتنی مسافت ہے جتنی آسمان وزمین کے درمیان ہے	604
699	افضل اعمال اللہ عزوجل پر ایمان، اس کے راستے میں جہاد، اور حج مبرور اس سے آسان یہ عمل ہے کھانا کھلانا، نرم بات کرنا، حسن اخلاق سے پیش آنا، اس سے آسان یہ عمل ہے کہ اللہ عزوجل نے تیرے متعلق جو بھی فیصلہ تقدیر میں فرمایا ہے اس پر راضی رہو	605
جامع ترمزی	قرآن مجید کے حافظ کو کرامت کا تاج پہنایا جائے گا، پھر اس سے کہا جائے گا پڑھتا جا اور (جنت کے درجات پر چڑھتا جا)	605
مستدرک حاکم	جس نے قرآن پڑھا، سیکھا اور اس پر عمل بھی کیا تو اس کے والدین کو، قیامت کے دن، نور کا ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی سورج کی چمک ودمک کی مانند ہوگی، اور اس کے والدین کو جنت کا ایسا لباس پہنایا جائے گا کہ تمام دنیا بھی اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی	606
جامع امام ترمزی	قرآن مجید میں تیس آیتوں والی ایک ایسی سورت ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی، شفاعت (بروز قیامت) کرتی ہی رہے گی، یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی وہ سورۃ "تبارک الذی" (یعنی سورت ملک) ہے	606
767	اللہ عزوجل نے نماز (یعنی سورہ فاتحہ) کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا ہے اور اپنے بندے کو وہ دے گا جو وہ اس سورت میں مانگتا ہے	607
1	سب اعمال میں محبوب ترین عمل اللہ عزوجل کے نزدیک یہ ہے کہ تجھے موت آئے کہ اللہ عزوجل کے ذکر سے تیری زبان تر ہو	607
3	اللہ عزوجل کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے دونوں کی مثال زندہ اور مردے کی طرح ہے کہ ذکر کرنے والا زندہ ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردہ ہے	608
5	جو کوئی بندہ اس کو سچے دل سے کہتا ہے پھر اسی پر مرتا ہے تو اس پر جہنم کی آگ حرام کر دی جاتی ہے وہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ ہے	608
792	جو تم میں سے عاجز ہو راتوں کو محنت کرنے (قیام اللیل) سے اور بخل کی وجہ سے مال بھی نہ خرچ کرتا ہو (یعنی نفلی صدقات میں) اور بزدلی کی وجہ سے جہاد میں بھی شرکت نہ کرسکتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اللہ عزوجل کا ذکر کثرت سے کیا کرے	609
861	دعا اس مصیبت کو بھی دور کرتی ہے جو اتر چکی ہے اور اس مصیبت کو بھی ٹال دیتی ہے جو ابھی نہیں آئی اے اللہ عزوجل کے بندو! تم دعا کرتے رہو	609
862	تمہارا پروردگار، حیادار اور سخی ہے وہ اس بات سے شرماتا ہے بندہ (دعا کے لیے) اس کی طرف ہاتھ اٹھائے اور وہ انہیں خالی، ناکام لوٹا دے	609
863	جس پر فاقہ آئے اور وہ لوگوں کے سامنے اپنا فاقہ بیان کرتا پھرے، تو اس کا فاقہ دور نہیں ہوگا اور جس پر فاقہ آئے اور وہ اللہ عزوجل کے سامنے دست سوال پھیلائے تو قریب ہے کہ اللہ عزوجل اس کو فوری روزی دے یا کچھ دیر سے دے	610
1021	جس شخص نے دو یا تین بیٹیوں یا بہنوں کی پرورش کی، ان کی شادی ہونے تک یا ان کی پرورش کرتے کرتے اس کا انتقال ہو گیا تو میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے، آپ نے اپنی انگشت شہادت اور اس کے ساتھ والی انگلی کو ملا کر اشارہ فرمایا	610
1027	جو شخص اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے منسوب کرے اور اسے معلوم بھی ہو کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو جنت اس پر حرام ہے	610
1028	جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب کیا وہ جنت کی خوشبو تک نہ سونگھ سکے گا اور جنت کی خوشبو ستر سال کی مسافت سے آتی ہے	611

611	جس شخص نے کسی ایسے نسب سے ہونے کا دعوٰی کیا جو نسب معروف نہ تھا یا جس نسب سے وہ تھا اس سے ہونے کی اس نے نفی کی (کہ میرا اس نسب سے تعلق نہیں) اگرچہ ہلکی اور معمولی نفی ہی کی ہو تو اس نے اللہ عزوجل کے ساتھ کفر کا ارتکاب کیا (ناشکری کی)	1029
611	جو بچہ اپنی والدہ کے پیٹ میں (روح پھونکے جانے سے قبل) ہی ساقط ہو گیا، تو وہ بھی اپنی والدہ کو نال (ناف سے ملا ہوا ایک حصّہ) سے پکڑ کر جنت میں لے جائے گا، جبکہ اس کی والدہ صبر کرتے ہوئے اس پر ثواب کی امید رکھے	1034
612	پانچ چیزیں جو ترازو میں بہت وزنی ہیں: «سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر» اور مسلمانوں کا وہ بچہ جو فوت ہو جائے اور (والدین) اس پر صبر کریں اور اجر و ثواب کی امید رکھیں	1035
612	جب کسی مسلمان کا بچہ مر جاتا ہے، اور وہ اللہ عزوجل کی حمد کرے تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں بیت الحمد عطا کرے گا	1036
612	جو شخص امانت کی قسم کھائے، وہ ہم میں سے نہیں	1037
613	ابلیس پانی پر اپنے تخت کو بچھاتا ہے اور پھر اپنے (شیطانی) لشکروں کو (فتنہ و فساد) کے لیے بھیجتا ہے اور ان (شیطانوں) میں سے اس کے سب سے زیادہ قریب وہ ہوتا ہے جو بڑے فتنے (میاں بیوی میں جدائی) کو پھیلاتا ہے	1038
613	جو عورت عطر (خوشبو) لگا کر لوگوں کے پاس سے گزرے تاکہ وہ اس کی خوشبو محسوس کر سکیں تو وہ زانیہ ہے، اور ہر آنکھ (غلط استعمال کی وجہ سے) زنا کرنے والی ہے	1040
613	اللہ عزوجل اس عورت کی نماز قبول نہیں کرتا، جو مسجد کی طرف اس حالت میں جائے کہ اس کی خوشبو پھیل رہی ہو، یہاں تک کہ وہ واپس جا کر اسے دھو نہ ڈالے	1041
614	کوئی مرد اپنی بیوی کے ساتھ جو (صحبت وغیرہ) کرتا ہے لوگوں کو بتاتا ہو، اور ایسا بھی ممکن ہے کہ عورت جو اپنے شوہر کے ساتھ کرتی ہے وہ (دوسروں کو) بتاتی پھرتی ہو اس کی مثال تو ایسی ہی ہے کہ ایک شیطان (بدکار) کسی جنبی (زانیہ) سے (سب کے سامنے) بدکاری کرے اور لوگ انہیں دیکھ رہے ہوں	1042
614	جب کوئی شخص اپنی کوئی بات کسی دوسرے کے سامنے بیان کرے، پھر ادھر ادھر دیکھے، تو اس کی یہ بات امانت ہے	1043
615	جس نے کوئی کھانا کھایا پھر یہ دعا پڑھی: تو (اس دعا کے پڑھنے پر) اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں	1108
615	بے شک اللہ ﷻ بندے سے خوش ہوتا ہے، جب بندہ کوئی لقمہ کھا کر، اللہ ﷻ کی تعریف کرتا ہے اور پانی کا ایک گھونٹ پی کر، اللہ ﷻ کی تعریف کرتا ہے	1109
615	سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ یا ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا ہے	1167
616	شہداء کے سردار حمزہ بن عبد المطلب ہیں اور وہ شخص (بھی) ہے جو ظالم حکمران کے پاس جا کر اس کو بھلائی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور وہ (ظالم) حکمران (اس وجہ سے) اسے قتل کر دے	1168
616	ایمان کن چیزوں پر رکھنا چاہیے اور عمل کن چیزوں پر کرنا چاہیئے؟	1177
617	اسلام یہ ہے کہ تم اللہ ﷻ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھراؤ اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان المبارک کے روزے رکھو، حج کرو، نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا، اپنے گھر والوں کو سلام کرنا	1178
618	جو شخص لوگوں کو خیر کی بات سکھائے اور خود اپنے کو بھلا دے (اس پر عمل نہ کرے) تو اس کی مثال اس چراغ کی طرح ہے جو لوگوں کو تو روشنی دے لیکن خود کو جلا کر ختم کر لے	1181
618	اللہ عزوجل کے رسول ﷺ ! کی نصیحت: غصہ نہ کیا کر!	1376
618	اپنے آپ کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے غضب سے بچانے والا عمل (نیکی) غصہ نہ کرنا ہے	1377

1378	تو غصہ پر قابو پالے تو تیرے لیے جنت ہے	619
1379	غصے کا وہ گھونٹ جسے کوئی بندہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا کے لیے پی لیتا ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ کے ہاں اس سے بڑے ثواب والا کوئی گھونٹ نہیں	619
1667	تین آدمی ایسے ہیں جن کی آنکھیں جہنم کی آگ نہیں دیکھیں گی وہ آنکھ جو اللہ تبارک وتعالیٰ کے راستہ میں پہرہ دیتی رہی	619
1668	دو قسم کے قطروں اور دو قسم کے نشانات سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہیں آنسوؤں کا قطرہ جو اللہ تبارک وتعالیٰ کے خوف سے نکلے، خون کا وہ قطرہ جو اللہ تبارک وتعالیٰ کے راستے میں بہایا گیا ہو	620
1670	نجات اس چیز میں ہے "اپنی زبان کی حفاظت کر، گھر کے اندر سکونت اختیار کر (بلا ضرورت زیادہ باہر مت رہ) اور اپنی غلطی پر رویا کر"	621
1671	خوشخبری ہے، اس آدمی کے لئے! جس نے اپنے آپ کو قابو میں رکھا، اور اپنا فارغ وقت گھر میں بسر کیا اور اپنے گناہوں پر (توبہ واستغفار کرتے ہوئے) آنسو بہائے	621
1684	پانچ چیزوں سے پہلے پانچ چیزوں کو غنیمت جانو ۱ بڑھاپے سے پہلے جوانی کو ۲ بیماری سے پہلے صحت کو ۳ فقیری سے پہلے غنا کو ٤ مشغولیت سے پہلے فراغت کو ۵ موت سے پہلے زندگی کو	621
1685	آخرت کے اعمال کے علاوہ، ہر چیز میں سوچ وبچار اور جلدی نہ کرنا بہتر ہے	622
1686	جب اللہ جل جلالہ کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے	622
1687	جس آدمی کو اللہ جل جلالہ ساٹھ سال یا اس سے زیادہ عمر عطا کرتا ہے تو اس کا (روز قیامت اپنے بچاؤ کے لیے) کوئی بھی عذر قبول نہیں کرے گا (ایک روایت میں ستر سال کے الفاظ بھی ہیں)	622
1693	تم میں کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے اگر وہ نیک ہے تو (عمر ملنے پر) مزید نیکی میں اضافہ کرلے گا اور اگر وہ گناہگار ہے تو امید ہے کہ (زیادہ عمر ملنے پر) وہ توبہ کرلے	623
1694	تم میں سے کوئی بھی تکلیف (بیماری وغیرہ) آنے پر، موت کی تمنا نہ کرے اور اگر اس کے بغیر کوئی چارہ اور راستہ نہ ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ یہ دعا پڑھے	623
1697	اللہ جل جلالہ فرشتوں کو یہ بات کہتا ہے جب میرا بندہ برائی کے ارتکاب کا ارادہ کرے تو اتنی دیر تک نہ لکھو جب تک وہ اس پر عمل نہ کرے جب وہ عمل کرلے تو جتنی برائی ہے اتنا ہی گناہ لکھو اور میرے ڈر کی وجہ سے آدمی اس گناہ کو چھوڑ دیتا ہے تو اس کے لیے نیکی لکھ دو	623
1698	مجھے میری عزت کی قسم! میں اپنے بندے پر دو خوف اور دو امن جمع نہیں کروں گا جب بندہ دنیا میں مجھ سے ڈرے گا تو میں قیامت والے دن اسے امن دوں گا اور جب بندہ دنیا میں مجھ سے بے خوف ہو گا تو میں آخرت میں اسے ڈراؤں گا	624
1705	تم میں سے جب کسی کو موت آئے تو وہ اللہ تعالیٰ شانہٗ کی ذات کے بارے میں اچھا گمان رکھنے والا ہو	624
جامع ترمزی	جو کوئی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے اسے یہ مصیبت نہیں پہنچے گی	624
جامع ترمزی	قیامت کے دن وہ لوگ جو دنیا کے اندر عافیت میں رہے وہ خواہش کریں گے، کہ کاش (دنیا میں) ان کے چمڑے قینچیوں سے کاٹ دیئے جاتے (اور یہ خواہش تب کریں گے) جب دنیا میں، مصائب کے اندر مبتلا لوگوں، کو اجر وثواب دیا جائے گا	625
جامع ترمزی	بے شک جس قدر مصیبت بڑی ہوتی ہے، اس قدر ثواب بھی زیادہ ہوتا	625
جامع ترمزی	جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس پر ابھی موت کا وقت نہیں آیا اور وہ اس کے پاس سات مرتبہ یہ کلمات کہتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس مریض کو شفا دے دیتا ہے	626

مستدرک الحاکم	جس نے کسی میت کو غسل دیا اور اس کے عیب پر پردہ ڈالا تو اللہ ﷻ اسے چالیس مرتبہ معاف فرماتا ہے اور جس نے کسی میت کو کفن دیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے جنت کا باریک اور موٹا ریشمی لباس پہنائے گا اور جس نے کسی میت کے لیے قبر کھود کر اسے دفنا دیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس بندہ کے لیے قیامت تک اجر جاری فرماتا ہے جیسا اجر اس آدمی کا ہے کہ جو کسی کو (بطور صدقہ) رہائش دیتا ہے	626
مسند ابی یعلی	جو بھی مسلمان فوت ہوا اور اس کے ہمسایوں میں سے قریبی ہمسایوں کے افراد اس (میّت) پر خیر کی گواہی دیں تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: جو کچھ تم اس میت کے بارے میں جانتے ہو میں نے اسے قبول کر لیا اور اس کے وہ گناہ وغیرہ معاف کر دیئے جنہیں تم نہیں جانتے	627
1708	انسان جو بھی دعا کرتا ہے وہ اس دعا سے افضل نہیں ہے	627
1713	جو کوئی صبر کرتا ہے اللہ ﷻ اسے صبر کی توفیق دے دیتا ہے اور صبر سے بڑھ کر، کسی کو بھی بہتر اور کشادہ تحفہ نہیں دیا گیا	628
1724	بیمار آدمی کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح ایک درخت کے پتے جھڑ جاتے ہیں	628
صحیح ابن حبان	جو کوئی «لاالہ الا اللہ واللہ اکبر» کہتا ہے تو اللہ ﷻ اس بندے کی تصدیق کرتے ہوئے فرماتا ہے: «لاالہ الا اللہ آنا وآنا اکبر» میرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور میں ہی سب سے بڑا ہوں	628
1753	جب کسی بندے کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا پڑھے	630
1761	جو کوئی بھی مؤمن آدمی اپنے مؤمن بھائی کو پہنچنے والی، مصیبت پر تعزیت کرتا ہے، تو اللہ ﷻ اسے قیامت کے دن عزت والے جوڑوں میں سے جوڑا پہنائے گا	631
1764	جب میت کو دفن کرنے سے فارغ ہو جاتے، تو قبر پر کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے: اپنے بھائی کے لیے مغفرت کی دعا کرو! اور اس کے لیے ثابت قدمی کی دعا کرو بے شک اس (میت) سے اب سوال کیے جائیں گے	631
1768	میت پر نوحہ کرنے کی وجہ سے، اسے قبر میں عذاب دیا جاتا ہے	631
1783	فوت شدہ پر ان کی عقلیں واپس لوٹائیں جائیں گی	632
1785	جو مسلمان بھی جمعۃ المبارک کی رات یا جمعۃ المبارک والے دن فوت ہوتا ہے اللہ ﷻ اسے عذاب قبر سے محفوظ رکھتا ہے	632
1786	تم میں سے کوئی ایک آگ کے انگارے پر بیٹھے اور وہ آگ کا انگارہ اس بندے کے کپڑے جلا کر اس کے جسم تک پہنچ جائے یہ اس سے بہتر ہے کہ (بندہ) قبر پر بیٹھے	632
1788	مردہ کی ہڈی توڑنا (گناہ میں) اس طرح ہے جس طرح ایک زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا ہے	633
مسند البزار	جب تک ایک بندہ قیامت کے دن چار باتوں کا جواب نہیں دے گا، وہاں اپنے قدم ہر گز نہیں ہلا سکتا وہ چار باتیں یہ ہیں: ۱ عمر کہاں لگائی؟ ۲ جوانی کن کاموں میں صرف کی؟ مال کیسے اور کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟ ٤ جو علم حاصل کیا اس پر کتنا عمل کیا؟	633
الامام طبرانی فی کبیر	کوئی آدمی اپنی پیدائش سے لے کر بڑھاپے کی موت تک، اللہ ﷻ کو راضی کرنے والے اعمال میں اپنا چہرہ گرائے رکھے، تو یہ آدمی قیامت کے دن (اس عبادت اور نیک اعمال) کو بہت حقیر اور تھوڑا خیال کرے گا	633
صحیح امام مسلم	جہنم میں سب سے ہلکا عذاب ابو طالب کو ہو گا، وہ آگ کی جوتیاں پہنے ہوئے ہو گا کہ جن سے اس کا دماغ کھولتا رہے گا	634
صحیح ابن حبان	جس آدمی نے شراب پی، تو اللہ ﷻ ایسے آدمی کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں کرتا اور اگر وہ (بغیر توبہ کے ہی) مر گیا تو جہنم میں داخل ہو گا اور اگر وہ توبہ کرتا ہے تو اللہ ﷻ اس کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے اگر وہ ایسے ہی مر جاتا ہے تو وہ جہنم میں داخل ہو گا	634

1850	بے شک جنت میں ایسے بالا خانے (اوپر والے کمرے) ہیں جن کا اندرونی حصہ باہر سے اور باہر والا حصہ اندر سے نظر آتا ہے، اور یہ اللہ ﷻ نے ان لوگوں کے لیے تیار کر رکھے ہیں جو دوسروں کو کھانا کھلاتے ہیں، سلام کو عام کرتے ہیں، اور رات کے وقت جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو یہ نماز پڑھتے ہیں	635
1851	بے شک جنت میں سو منزلہ محل ہے، جسے اللہ ﷻ نے اس آدمی کے لیے تیار کر رکھا ہے جو اللہ ﷻ کے راستے میں جہاد کرتا ہے اور اس محل کی ہر منزل کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین و آسمان کے درمیان فاصلہ ہے	635
1855	جنت میں ایسے کمرے بھی ہیں جن کا اندرونی حصہ باہر اور بیرونی حصہ اندر سے نظر آتا ہے یہ ان کو ملیں گے جس نے عمدہ بات کی، جس نے دوسروں کو کھانا کھلایا، اور یہ کہ لوگ سوئے رہے اور اس نے اللہ ﷻ کے سامنے قیام میں رات گزار دی	635

مشکوٰۃ المصابیح

حدیث نمبر	عنوان	صفحہ
212	جو شخص علم کی تلاش میں کسی راستے پر سفر کرتا ہے تو خدا ﷻ، اسے جنت کے راستے میں سے کسی ایک راستے پر لے جائے گا	636
213	عالم کے لیے فرشتے، آسمانوں اور زمین کے رہنے والے، یہاں تک کہ چیونٹی اپنے سوراخ میں اور مچھلیاں بھی اس کے لیے دعائے خیر کرتی ہیں جو انسانوں کو خیر و بھلائی کی تعلیم دیتا ہے	636
214	عالم کی فضیلت متقی پر ایسی ہے جیسی میری تم میں سب سے زیادہ حقیر پر ہے	636
217	ایک فقیہ شیطان پر ہزار متقی آدمیوں سے زیادہ طاقت رکھتا ہے	637
219	منافق میں دو خصلتیں ایک ساتھ نہیں پائی جاتیں: اچھا حسن سلوک اور دین کا علم	637
220	جو علم کی تلاش میں نکلا وہ واپس آنے تک اللہ ﷻ کے کے راستے میں ہے	638
249	اگر کسی کو موت اس وقت آتی ہے جب وہ علم حاصل کر رہا ہو اور اس علم کے ذریعے سے اسلام کو زندہ کرنے کے لیے استعمال کر رہا ہو، تو اس کے اور انبیاء کرام علیہم السلام کے درمیان جنت میں صرف ایک درجہ (درجہ نبوت) کا فاصلہ ہو گا	638
256	رات کی ایک گھڑی کی درس و تدریس رات بھر عبادت کرنے سے بہتر ہے	638
257	جب تم مؤذن کو سنو تو تم بھی وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے، پھر مجھ پر درود پڑھو، کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر تم اللہ تبارک وتعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ طلب کرو، کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے، جو اللہ تبارک وتعالیٰ کے صرف ایک بندے کے شایان شان ہے، میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہوں گا، چنانچہ جس شخص نے میرے لیے وسیلہ کی دعا کی، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی	638
258	جس شخص نے امور دین کے متعلق چالیس احادیث یاد کیں اور انہیں آگے امت تک پہنچایا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے فقیہ کی حیثیت سے اٹھائے گا اور روز قیامت میں اس کے حق میں شفاعت کروں گا اور گواہی دوں گا	639
965	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں کوئی ایسی چیز نہ سکھاؤں جس کے ذریعے تم اپنے سے پہلوں پر سبقت لے جاؤ	640
966	ہر فرض نماز کے بعد چند کلمات کہے جاتے ہیں، ان کا کہنے والا ناکام اور نامراد نہیں ہو گا، تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر	641

967	جس شخص نے ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا پس یہ ننانوے ہوئے اور ایک بار یہ پڑھا تو اس کے گناہ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی معاف کر دیے جاتے ہیں	642
1159	جو شخص دن اور رات میں (فرض نماز کے علاوہ) بارہ رکعتیں پڑھتا ہے تو اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے: ظہر سے پہلے چار اور اس کے بعد دو رکعتیں، مغرب کے بعد دو رکعت، عشاء کے بعد دو اور نماز فجر سے پہلے دو رکعتیں	642
1164	فجر کی دو رکعتیں، دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، سے بہتر ہیں	643
1165	نماز مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھو، نماز مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھو تیسری مرتبہ اس اندیشے کے پیش نظر کہ لوگ اسے سنت نہ بنا لیں، فرمایا: جو کوئی چاہے (پڑھے)	643
1184	جو شخص مغرب کے بعد کلام کرنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھتا ہے اور ایک دوسری روایت میں ہے: چار رکعتیں پڑھتا ہے، تو اس کی نماز علیّین میں بلند کی جاتی ہے	644
1185	مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھنے میں جلدی کیا کرو، کیونکہ وہ فرض نماز کے ساتھ بلند کی جاتی ہیں	644
1242	اللہ عزوجل کو وہ عمل سب سے زیادہ محبوب ہے جس پر دوام ہو خواہ وہ قلیل ہی ہو	644
1243	ایسے اعمال کیا کرو جن کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نہیں اکتاتا لیکن تم اکتا جاؤ گے	645
1244	تم میں سے کوئی شخص اتنی مدت ہی نماز پڑھے، جو رغبت اور خوشی کے ساتھ پڑھی جائے اور جب بار معلوم ہو تو (چھوڑ کر) بیٹھ جائے	645
1316	جو شخص چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں سونے کا ایک محل تیار کر دیتا ہے	645
1317	جو شخص نماز فجر پڑھنے کے بعد چاشت کی دو رکعتیں پڑھتا ہے اور وہ اس دوران خیر کے سوا کوئی بات نہیں کرتا، تو اس کے گناہ، خواہ سمندر کی جھاگ کے بھی برابر ہوں، تب بھی وہ معاف کر دیے جاتے ہیں	646
1318	جو شخص چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کرتا ہے تو اس کے گناہ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، تب بھی وہ معاف کر دیے جاتے ہیں	646
1319	وہ چاشت کی آٹھ رکعتیں پڑھا کرتی تھیں، پھر وہ فرماتی ہیں، اگر میرے والدین بھی زندہ کر دیے جائیں تو میں (ان کی خاطر) اس (نماز چاشت) کو ترک نہیں کروں گی	646
1471	ذوالحجہ کے دس دنوں کی عبادت اللہ عزوجل کو انتہائی محبوب ہے اس عشرہ کے ہر دن کے روزے کا ثواب سال بھر کے روزوں اور اس کی ہر رات کا قیام، شب قدر کے قیام کے برابر ہے	647
1476	قربانی کے ہر بال کے بدلے ایک نیکی	647
1911	تمہارا اپنے بھائی کو دیکھ کر تبسم فرمانا، نیکی کا حکم کرنا، برائی سے روکنا، راہ بھولے شخص کی راہنمائی کرنا، نابینا شخص کی مدد کرنا، پتھر، کانٹے اور ہڈی کو راستے سے ہٹا دینا اور اپنے ڈول سے کسی بھائی کے ڈول میں پانی ڈالنا بھی صدقہ ہے	648
1913	جو مسلمان کسی ننگ بدن مسلمان کو لباس پہنائے تو اللہ عزوجل اسے جنت کا سبز لباس پہنائے گا اور جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے تو اللہ عزوجل اسے جنت کے میوے کھلائے گا اور جو مسلمان کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلائے تو اللہ عزوجل اسے کستوری سے سیل بند خالص شراب پلائے گا	648
1917	جو شخص دودھ والا جانور عاریۃً دے دے یا کوئی قرض دے دے یا کسی کو راستہ بتا دے تو اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے	648
1920	جب کوئی مسلمان کسی مسلمان کو لباس فراہم کرتا ہے تو جب تک اس لباس کا ایک ٹکڑا اس پر رہتا ہے تو وہ شخص اللہ تبارک وتعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے	649
1924	جو بندہ امام مسلم اپنے سارے مال سے جوڑا جوڑا، اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو جنت کے تمام دربان اپنی اپنی نعمتوں کے ساتھ اس کا استقبال کرتے ہیں	649

649	روز قیامت مؤمن کا صدقہ ہی اس کے لیے باعث سایہ ہوگا	1925
650	صدقہ کا کتنا ثواب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ سے زیادہ (سات سو گنا) اور اللہ عزوجل کے ہاں مزید ہے	1928
650	مسکین پر صدقہ کرنا صرف ایک صدقہ ہے، جبکہ رشتہ دار پر دوھرا ہے، صدقہ اور صلہ رحمی	1939
650	کیا میں تمہیں بہترین شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ اللہ عزوجل کی راہ میں اپنے گھوڑے کی لگام تھامنے والا شخص کیا میں تمہیں اس کے قریب شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ آدمی جو اپنی کچھ بکریاں لے کر الگ تھلگ رہتا ہے، اور اس بارے میں اللہ جل جلالہ کا حق ادا کرتا ہے کیا میں تمہیں بدترین شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ آدمی جس سے اللہ عزوجل کے نام پر سوال کیا جائے اور وہ نہ دے	1941
651	﴿ سُوْرَۃُ الزلزال ﴾ نصف قرآن کے برابر ہے، ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ تہائی قرآن کے برابر ہے اور ﴿ سُوْرَۃُ الکافرون ﴾ چوتھائی قرآن کے برابر ہے	2156
651	جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ «أعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم» اور سورۃ الحشر کی آخری تین آیات پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادیتا ہے، جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں، اور اگر وہ اسی روز فوت ہو جائے تو وہ شہادت کی موت مرتا ہے، اور جو شخص شام کے وقت انہیں پڑھتا ہے تو اسے بھی یہی منزلت وفضیلت حاصل ہو جاتی ہے	2157
652	جو شخص ہر روز دو سو مرتبہ ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھتا ہے تو قرض کے سوا، اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں	2158
652	جو شخص اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرے اور اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر سو مرتبہ ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھ کر سو جائے تو روز قیامت رب عزوجل اسے فرمائے گا: میرے بندے! اپنی دائیں جانب سے جنت میں داخل ہو جاؤ	2159
652	نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا: واجب ہو گئی میں نے عرض کیا: کیا واجب ہو گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت	2160
653	سُوْرَۃُ الکافرون پڑھا کرو کیونکہ وہ شرک سے براءت (اور توحید کا اعلان) ہے	2161
653	تم صبح وشام تین مرتبہ ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ اور ﴿ سُوْرَۃُ الفلق ﴾ اور ﴿ سُوْرَۃُ الناس ﴾ پڑھا کرو، وہ تمہیں ہر چیز کے لیے کافی ہو جائیں گی	2163
653	دوران نماز قراءت قرآن، نماز کے علاوہ قراءت قرآن سے افضل ہے، اور نماز کے علاوہ قراءت قرآن، تسبیح وتکبیر سے افضل ہے	2166
654	آدمی کا زبانی قرآن پڑھنا ہزار درجے رکھتا ہے، جبکہ اس کا قرآن کریم سے دیکھ کر پڑھنا زبانی پڑھنے سے دو ہزار درجے رکھتا ہے	2167
654	قرآن میں سب سے عظیم آیت آیۃ الکرسی ہے	2169
655	سُوْرَۃُ الفاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے	2170
655	جو شخص رات کے کسی حصہ میں ﴿ سورۂ العمران ﴾ کا آخری حصہ پڑھتا ہے، اس کے لیے رات کے قیام کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے	2171
655	جو شخص جمعۃ المبارک کے روز ﴿ سورۂ العمران ﴾ پڑھتا ہے تو رات تک فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں	2172
655	جمعۃ المبارک کے روز ﴿ سورۂ ھود ﴾ پڑھا کرو	2174
656	جو شخص جمعۃ المبارک کے روز ﴿ سُوْرَۃُ الکھف ﴾ پڑھتا ہے تو اس کے لیے دو جمعوں کی درمیانی مدت کے لیے نور چمکتا رہتا ہے	2175
656	منجیہ، (عذاب قبر وحشر سے بچانے والی سورت) جو کہ ﴿ سُوْرَۃُ السجدہ ﴾ ہے، پڑھا کرو	2176
657	جو شخص دن کے پہلے حصے میں ﴿ سورۂ یٰسین ﴾ پڑھتا ہے تو اس کی تمام ضروریات پوری کر دی جاتی ہیں	2177
657	جو شخص اللہ عزوجل کی رضا کی خاطر ﴿ سورۂ یٰسین ﴾ پڑھتا ہے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اسے اپنے قریب المرگ افراد کے پاس پڑھا کرو	2178

2181	جو شخص ہر رات ﴿ سُوْرَةُ الواقعہ ﴾ پڑھتا ہے تو وہ کبھی فاقے کا شکار نہیں ہو گا	657
2184	کیا تم میں سے کوئی ہر روز ہزار آیات پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا؟ انہوں نے عرض کیا، ہر روز ہزار آیات کون پڑھ سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ﴿ سُوْرَةُ التکاثر ﴾ نہیں پڑھ سکتا؟	658
2185	جو شخص دس مرتبہ ﴿ سُوْرَةُ الاخلاص ﴾ پڑھتا ہے تو اس کے بدلہ میں اس کے لیے جنت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے، جو شخص بیس مرتبہ پڑھتا ہے تو اس کے لیے جنت میں دو محل	658
2186	جو شخص رات میں سو آیات تلاوت کرتا ہے تو اس رات قرآن اس سے جھگڑا نہیں کرتا، جو شخص رات میں دو سو آیات پڑھتا ہے تو اس کے لیے رات بھر کا قیام لکھ دیا جاتا ہے	659
4764	تم میں سے کوئی زمانے کو بُرا بھلا نہ کہے، کیونکہ اللہ عزوجل ہی تو زمانہ ہے	659
4917	بے شک آدمی کا اپنے والد کے فوت ہو جانے کے بعد، اس کے دوستوں سے صلہ رحمی کرنا سب سے بڑی نیکی ہے	659
4918	جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا رزق فراخ کر دیا جائے اور اس کی عمر دراز کر دی جائے تو وہ صلہ رحمی کرے	660
4919	اللہ عزوجل نے رحم سے فرمایا: جو تجھ سے تعلق قائم رکھے میں اس سے تعلق رکھوں، اور جو تجھ سے تعلق توڑ دے میں اس سے تعلق توڑ دوں	660
4922	قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا	660
5009	ایک آدمی نے عرض کیا، اللہ عزوجل کے رسول ﷺ ! قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر افسوس ہے، تم نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کیا: میری تیاری صرف یہی ہے کہ میں اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کے ساتھ ہو گا جس سے تو محبت رکھتا ہے	661
5076	جس شخص کو نرمی سے اس کا حصہ دیا گیا تو اسے دنیا و آخرت کی بھلائی سے اس کا حصہ دیا گیا	661
5077	حیاء ایمان کا حصہ ہے، اور ایمان (والے) جنت میں ہوں گے، جبکہ فحش گوئی برائی ہے اور برائی (والے) جہنم میں جائیں گے	661
5080	بد اخلاق اور سخت دل انسان جنت میں داخل نہیں ہو گا	662
5085	مؤمن بھولا بھالا سخی ہوتا ہے جبکہ فاجر دھوکہ باز، بخیل ہوتا ہے	662
5107	جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو گا وہ جہنم میں نہیں جائے گا اور جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبر ہو گا وہ جنت میں نہیں جائے گا	662
5109	تین آدمی ایسے ہیں، جن سے اللہ عزوجل روز قیامت کلام نہیں فرمائے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا	663
5113	غصہ شیطان کی طرف سے ہے، جبکہ شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے، اور آگ پانی ہی سے بجھائی جاتی ہے، جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کرے	663
5114	جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے، اگر غصہ ختم ہو جائے تو ٹھیک ورنہ لیٹ جائے	663
5158	دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ ہے جبکہ کافر کے لیے جنّت ہے	663
5159	اللہ عزوجل کسی مؤمن کی کوئی نیکی ضائع نہیں کرتا، اس کو اس کی نیکی کے بدلے میں دنیا میں عطا کیا جاتا ہے اور اس کے بدلے میں اسے آخرت میں جزا دی جائے گی، اور کافر کو اس کی دنیا میں اللہ عزوجل کے لیے کی گئی نیکیوں کے بدلے میں کھلایا جاتا ہے	664

132	جو دو ٹھنڈی نمازیں (فجر و عصر) پڑھتا ہے، وہ جنت میں جائے گا	670
140	بلاشبہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس بندے سے خوش ہوتے ہیں جو کھانا کھا کر اللہ جل جلالہ کا اس پر شکر ادا کرتا ہے یا پانی کا گھونٹ پی کر اللہ جل جلالہ کی حمد و ثنا کرتا ہے	670
156	جب درد وغیرہ کی وجہ سے آنحضرت ﷺ کی رات کی نماز جاتی رہی تو آپ ﷺ دن کو بارہ رکعت ادا فرما لیتے تھے	671
159	میری امت سب کی سب جنت میں جائے گی مگر جس نے انکار کیا" ہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کس نے انکار کیا؟ ارشاد فرمایا: "جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہو گا اور جس نے میری نافرمانی کی، اس نے انکار کیا	671
172	سب سے بدترین کام (دین میں) نئے نئے کام ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے اور آپ ﷺ فرماتے ہیں میں ہر مؤمن پر اس کی جان سے بھی زیادہ حق رکھتا ہوں جو شخص مال چھوڑ کر جائے وہ تو اس کے ورثاء کے لیے ہے اور جو آدمی قرض چھوڑ جائے یا کمزور اہل و عیال چھوڑ جائے وہ میرے سپرد داری اور میری ذمہ داری میں ہے	671
185	تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہ چیز پسند نہ کرے جو خود اپنے لیے کرتا ہے	672
190	تم پر عنقریب ایسے حکمران بنائے جائیں گے جن کے کچھ کاموں کو تم پسند کرو گے اور کچھ کو ناپسند پس جس نے (ان کے برے کاموں کو) برا سمجھا وہ بری الزمہ ہو گیا جس نے انکار کیا وہ سلامت رہا لیکن وہ جو ان پر راضی ہو گیا اور ان کی اتباع کی (وہ ہلاک ہو گیا)	672
192	تم راستوں میں بیٹھنے سے بچو! اگر تم نے وہاں بیٹھنا ہی ہے تو تم راستے کو اس کا حق دو! نگاہوں کا پست رکھنا (تکلیف دہ چیز راستہ سے ہٹانا)، دوسروں کو تکلیف دینے سے ہاتھ کو روکنا، سلام کا جواب دینا، نیکی کی تلقین کرنا اور برائی سے روکنا	672
196	سب سے زیادہ فضیلت والا جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے	673
200	جو آدمی دوسروں کو نیکی کی تعلیم دیتا ہے مگر خود عمل نہیں کرتا اس آدمی کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور اس کو آگ میں ڈال دیا جائے گا، اس کی انتڑیاں باہر نکل آئیں گی وہ ان کو لے کر ایسے گھومے گا جیسے گدھا چکی میں گھومتا ہے	673
213	مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ عزوجل کی منع کی ہوئی چیزوں کو چھوڑ دے	673
254	کیا میں تمہیں جنت والوں کی اطلاع نہ دوں؟ پھر فرمایا ہر کمزور، کمزور قرار دیا جانے والا، اگر وہ اللہ عزوجل کے نام کی قسم اٹھالے تو اللہ عزوجل اس کی قسم کو پورا فرما دیتے ہیں کیا میں تم کو آگ والوں کی خبر نہ دوں؟ ہر سرکش، درشت، مزاج، متکبر	674
257	بے شک قیامت کے دن بڑا موٹا آدمی آئے گا اور اللہ عزوجل کے ہاں مچھر کے برابر بھی اس کا وزن نہ ہو گا	674
282	دنیا نفع اٹھانے کی چیز ہے اور اس میں سب سے بہتر نفع اٹھانے کی چیز نیک عورت ہے	674
286	جب آدمی اپنی بیوی کو اپنی ضرورت کے لیے بلائے تو اس کی آ جانا چاہئے خواہ وہ تنور ہی پر کیوں نہ ہو	675
287	اگر میں کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرلے	675
313	اللہ عزوجل کے ہاں ساتھیوں میں سب سے بہتر ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہو اور سب سے بہتر پڑوسی وہ ہے جو پڑوسیوں کے لیے سب سے بہتر ہو	675
315	کوئی اولاد اپنے والد کے احسان کا بدلہ نہیں دے سکتی مگر اس طرح کہ وہ اپنے والد کو غلام پا کر اس کو خرید کر آزاد کر دے	676
343	سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے دوستوں سے تعلق جوڑے	676
368	آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس ہر شخص کو دیکھنا چاہئیے کہ وہ کس کے ساتھ دوستی کر رہا ہے	676
443	اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں اے آدم علیہ السلام کے بیٹے! جب تک تو مجھے پکارتا رہے گا اور مجھ سے اچھی امید رکھے گا میں تجھے بخشتا رہوں گا، خواہ تیرے عمل کیسے ہی ہوں مجھے اس کی پرواہ نہیں اے حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے مغفرت طلب کرے گا تو میں	677

	تجھے بخش دوں گا اے حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے! اگر تو میرے پاس زمین بڑھ کر گناہوں کے ساتھ آئے تو پھر تو مجھے اس حالت میں ملے کہ میرے ساتھ شریک نہ ٹھہراتا ہو، تو میں تیرے پاس زمین بڑھ کہ بخشش لاؤں گا	
449	وہ آدمی آگ میں داخل نہ ہو گا جو اللہ عزوجل کے خوف سے رویا یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں واپس لوٹ جائے اور اللہ عزوجل کی راہ میں پہنچنے والا غبار اور جہنم کا دھواں کبھی اکھٹے نہ ہوں گے	677
458	رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ارد گرد بیٹھ گئے پس آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک! وہ چیز جس کا تمھارے بارے میں مجھے اپنے بعد ڈر ہے وہ یہ ہے کہ تم پر دنیا کی رونق اور زینت کا دروازہ کھول دیا جائے گا	678
459	بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز ہے بے شک اللہ عزوجل تمہیں اس میں جانشین بنائے گا پھر دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو پس تم دنیا سے بچنا اور عورتوں سے	678
463	آخرت کے مقابلے میں دنیا ایسے ہی ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں رکھے پھر وہ دیکھے کہ وہ اپنے ساتھ کیا لائی ہے؟	678
471	دنیا میں یوں رہو جیسے مسافر یا راہ گیر "حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کرتے تھے جب تم شام کرو تو صبح کا انتظار نہ کرو اور جب صبح کرو تو شام کا انتظار نہ کرو اور اپنی صحت میں سے اپنی بیماری کے لیے اور زندگی میں موت کے لیے کچھ حاصل کر لو"	679
477	اگر دنیا اللہ عزوجل کے ہاں ایک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو کافر کو ایک گھونٹ پانی کا بھی نہ ملتا	679
481	ہر ایک امت کے لیے آزمائش ہے اور میری امت کے لیے آزمائش مال ہے	679
483	اے آدم علیہ السلام کے بیٹے تیرا مال تیرا نہیں ہے مگر جو تو نے کھا کر فنا کر دیا یا پہن کر پرانا کر دیا یا صدقہ کر کے اس کو آگے چلا دیا	680
485	دو بھوکے بھیڑیئے جن کو بکریوں میں چھوڑ دیا جائے وہ اتنا زیادہ نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ مال اور جاہ کی حرص آدمی کے دین کو پہنچاتی ہے	680
487	فقراء مالداروں سے جنت میں پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے	680
518	'عنبر' مچھلی کے گوشت کو تین سو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ایک مہینہ تک کھایا وہ اس کی آنکھ کے کھول سے چربی کے ڈول نکالتے تھے اور بیل کے برابر اس کے گوشت کے ٹکڑے کاٹتے تھے تیرہ آدمی اس کی آنکھ کے ایک گڑھے میں سما گئے	681
532	جس نے لوگوں سے سوال اپنا مال بڑھانے کے لیے کیا پس وہ انگارے کا سوال کرتے ہیں پس وہ تھوڑے طلب کرے یا زیادہ	682
533	بے شک سوال کرنا خراش ہے جس سے آدمی اپنے چہرے کو چھیلتا ہے مگر یہ کہ آدمی بادشاہ سے سوال کرے یا کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جس کے بغیر چارہ نہیں	682
535	جو مجھے یہ ضمانت دے کہ وہ لوگوں سے کوئی چیز نہیں مانگے گا میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں	683
565	دو کا کھانا تین کے لیے کافی ہے اور تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہے	683
565	ایک کا کھانا دو کے لیے کافی ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لیے کافی ہے	683
581	میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا پس اب تم ان کی زیارت کیا کرو	683
603	کوئی صدقہ مال کو کم نہیں کرتا اور جتنا بندہ درگزر کرتا ہے اللہ ﷻ اس کی عزت بڑھاتے ہیں اور جس نے اللہ ﷻ کے لیے تواضع اختیار کی اللہ ﷻ نے اس کو بلند کر دیا	684
612	بے شک اللہ ﷻ جمال والے ہیں اور جمال کو پسند کرتے ہیں تکبر: حق کو ٹھکرانے اور لوگوں کو حقیر سمجھنے کا نام ہے	684
629	بے شک مؤمن اپنے حسن اخلاق سے ہمیشہ روزہ رکھنے والے اور شب بیدار کا درجہ پا لیتا ہے	685

665	جو آدمی اس حال میں فوت ہوا جو جماعت سے علیحدگی اختیار کرنے والا ہے، تو وہ جاہلیت کی موت مرا	685
685	اللہ عزوجل کے ہاں مرتبہ میں بدتر وہ شخص ہے جو اپنی بیوی سے ملاپ کرے اور وہ اس سے ملاپ کرے پھر وہ مرد اس راز کو پھیلا دے یعنی دوستوں میں مزے سے بیان کرے	685
726	جب تم کپڑا پہنو اور وضو کرو تو اپنی دائیں جانب سے ابتداء کرو	686
728	تم اللہ عزوجل کا نام لو اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ	686
744	برکت کھانے کے درمیان میں اترتی ہے پس تم اس کے دونوں کناروں سے کھاؤ! درمیان سے مت کھاؤ	686
746	میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا	686
752	شیطان تم میں سے ہر ایک کام کے وقت حاضر ہوتا ہے یہاں تک کہ کھانے کے موقع پر بھی حاضر ہوتا ہے جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے پس وہ اس کو اٹھا کر اس کے ساتھ لگنے والے غبار وغیرہ کو دور کرے پھر اس کو کھا لے اور اس کو شیطان کے لیے نہ چھوڑے	687
757	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیتے	687
778	جو چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے	687
789	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ کپڑوں میں محبوب کپڑا قمیض تھی	687
802	جس نے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عاجزی کے لیے ایسا لباس چھوڑا جس پر اسے قدرت حاصل ہے تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے تمام مخلوقات کے سامنے بلائیں گے اور اس کو اختیار دیں گے کہ ایمان کے جوڑوں میں سے جس جوڑے کو وہ چاہے پہن لے	688
803	بے شک اللہ عزوجل پسند کرتے ہیں کہ اس کی نعمت کا اثر بندے پر دیکھا جائے	688
807	میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دائیں ہاتھ میں ریشم اور بائیں ہاتھ میں سونے کو پکڑ کر فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں	688
808	ریشم اور سونے کا پہننا میری امت کے مردوں پر حرام ہے اور ان کی عورتوں کے لیے حلال کیا گیا ہے	689
810	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خارش کی وجہ سے حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ریشم پہننے کی اجازت دی	689
819	جو آدمی کسی جگہ بیٹھا اور وہاں اس نے اللہ عزوجل کو یاد نہ کیا تو اس پر اللہ عزوجل کی طرف سے وبال ہو گا اور جو آدمی کسی نیند کی جگہ لیٹا اور اس جگہ میں اللہ عزوجل کو یاد نہ کیا تو اس پر بھی اللہ عزوجل کا وبال ہے	689
840	جس نے مجھے خواب میں دیکھا پس وہ عنقریب مجھے بیداری میں دیکھے گا یا گویا یہ فرمایا کہ اس نے مجھے بیداری میں دیکھا ہے شیطان میری مثل نہیں ہو سکتا	690
859	جو نماز میں رکوع و سجود ٹھیک نہیں کرتا اس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ نماز دوبارہ پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا	690
861	اے بیٹے! جب تم اپنے گھر جاؤ تو سلام کرو! یہ تیرے لیے برکت کا باعث ہو گا اور تیرے گھر والوں کے لیے بھی برکت کا باعث ہو گا	690
895	مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں	691
928	جس نے کسی میت کو غسل دیا پھر اس کے عیب کو چھپایا تو اللہ تعالیٰ اس کو چالیس مرتبہ معاف فرمائیں گے	691
947	جب تم مجھے دفن کر چکو، تو میری قبر کے گرد اتنی دیر ٹھہرو جتنی دیر اونٹ کو ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ میں تم سے انس حاصل کروں	692
956	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک کے لیے جمعرات کے دن روانہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعرات کے دن ہی سفر پسند فرمانے لگے	692

692	اگر لوگ اکیلے سفر کرنے کا نقصان اتنا جان لیتے جتنا میں جانتا ہوں تو کبھی کوئی سوار رات کو اکیلا سفر نہ کرتا	958
693	جب ہم کسی بلندی پر چڑھتے تو اللّٰہ اکبر کہتے اور جب نیچے اترتے تو سبحان اللّٰہ پڑھتے	975
693	سفر عذاب کا ٹکڑا ہے، سفر کرنے والے کو وہ کھانے پینے اور نیند سے روکتا ہے جب تم میں کوئی اپنے سفر کا مقصد پورا کر لے، چاہئیے کہ وہ اپنے گھر جلدی لوٹے	984
693	تم قرآن پڑھو! اس لیے کہ قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا	991
693	قیامت کے دن قرآن اور وہ قرآن والے جو اس پر عمل کرتے تھے ان کو بلایا جائے گا ﴿ سُورَةُ البقرہ ﴾ اور ﴿ سُورَةُ العمران ﴾ پیش پیش ہوں گی اور اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھگڑا کریں گی	992
694	تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن پڑھا اور اس کو پڑھایا	993
694	طہارت (یعنی پاکیزگی) ایمان کا حصہ ہے	1031
694	اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی	1041
694	جس نے عصر کی نماز کو چھوڑا، تحقیق اس کے عمل برباد ہو گئے	1052
695	ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے اور تیسری مرتبہ یہ فرمایا: اس کے لیے جو چاہے	1099
695	سب سے بہتر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعۃ المبارک کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے، اسی دن جنت میں داخل کئے گئے	1148
695	جمعۃ المبارک کا غسل ہر بالغ پر واجب ہے	1153
695	جس نے رمضان المبارک کا قیام، ایمان اور ثواب کی نیت سے کیا، اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں	1188
696	جس نے یقین اور ﴿ سُورَةُ الاخلاص ﴾ کے ساتھ لیلۃ القدر میں قیام کیا، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں	1190
696	بے شک جنت میں ایک دروازہ ہے، جس کو 'ریان' کہا جاتا ہے، اس سے روزہ دار قیامت کے دن داخل ہوں گے ان کے سوا اس سے کوئی داخل نہ ہو گا پس جب وہ داخل ہو چکیں گے تو اس کو بند کر دیا جائے گا اور ان کے سوا کوئی داخل نہ ہو گا	1218
696	رمضان المبارک کے بعد سب سے افضل روزے اللّٰہ تبارک وتعالیٰ کے مہینے محرم کے ہیں اور افضل تر نماز فرائض کے بعد تہجد کی نماز ہے	1247
697	سوموار اور جمعرات کو اعمال (بارگاہ الٰہی) میں پیش ہوتے ہیں پس میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اس حال میں پیش ہو کہ میں روزے سے ہوں	1257
697	ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھنا ایسا ہے گویا اس نے سارا سال روزے رکھے	1261
697	جب تو ہر ماہ میں تین روزے رکھنا چاہے تو (چاند کی) تیرہ، چودہ، پندرہ کا روزہ رکھ	1263
697	کوئی ایسا دن نہیں جس میں اللّٰہ تعالیٰ شانہٗ اتنے بندوں کو آگ سے آزاد فرماتے ہیں جتنے اللّٰہ تعالیٰ شانہٗ عرفہ کے دن فرماتا ہے	1278
698	رمضان المبارک میں عمرہ، حج کے برابر ہے یا میرے ساتھ حج کے برابر ہے	1279
698	شہید قتل سے اتنی (معمولی) تکلف محسوس کرتا ہے جتنی تم میں سے کوئی چیونٹی کے کاٹنے سے محسوس کرتا ہے	1324
698	جو بندہ اللّٰہ تبارک وتعالیٰ کے راستے میں ایک دن روزہ رکھتا ہے تو اللّٰہ تبارک وتعالیٰ اس دن کے بدلے میں اس کے چہرے کو آگ سے ستر خریف (سال) دور فرما دیتا ہے	1340
699	جس نے اللّٰہ عزوجل کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا اللّٰہ عزوجل اس کے اور آگ کے درمیان آسمان اور زمین کے برابر خندق ڈال دیتے ہیں	1341
699	جہاد سے لوٹنا جہاد کرنے کی طرح ہے	1347

699	جس نے جہاد نہ کیا یا غازی کو سامان نہ تیار کر کے دیا یا کبھی کسی غازی کے اہل کی نگہبانی نہ کی تو قیامت سے پہلے اللہ عزوجل اس پر بڑی مصیبت ڈالیں گے	1349
700	شدید فتنے کے وقت عبادت کرنا، اس طرح ہے جیسے میری طرف (مدینہ) ہجرت کرنا	1367
700	جو یہ پسند کرتا ہو کہ اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن، دکھوں سے نجات دے تو اسے چاہیئے کہ تنگ دست کو مہلت دے یا قرض کو معاف کرے	1370
700	جو علم کی تلاش میں نکلا وہ اللہ عزوجل کی راہ میں ہے جب تک کہ لوٹے	1386
701	جس نے «لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیءٍ قدیر» یہ کلمات دن میں ایک سو مرتبہ پڑھے تو اس کو دس گردنیں آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، سو نیکیاں لکھی جائیں گیں، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور وہ اس کے لیے شام تک شیطان سے حفاظت کا ذریعہ بن جائے گا اور کوئی بھی اس سے زیادہ افضل کام نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ کیا ہو	1411
701	کیا میں تمھیں تمھارے اعمال میں سب سے بہتر عمل نہ بتلادوں؟ اور وہ عمل نہ بتلادوں؟ جو تمھارے بادشاہ کے ہاں سب سے پاکیزہ اور تمھارے درجات میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کا ذکر	1442
702	اگر تم میں سے کوئی ایک جب اپنی گھر والی سے صحبت کرنے لگے تو اس طرح دعا کرے ﴿ بسم اللہ الرحمن الرحیم ﴾ پس اگر اس حمل میں کوئی اولاد مقدر ہوئی تو شیطان اس کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا	1446
702	تم «قل ھو اللہ احد» (یعنی سورۃ الاخلاص) اور معوذتین یعنی ﴿ سورہ قل اعوذ برب الفلق ﴾ اور ﴿ سورہ قل اعوذ برب الناس ﴾ صبح وشام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ ہر چیز کے لیے تمھیں کافی ہیں	1457
702	جو مسلمان بندہ اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تمھیں بھی اس کے مثل ملے	1495
703	جس کے ساتھ کوئی بھلائی کی جائے اور وہ بھلائی کرنے والے کو «جزاک اللہ خیرا» (یعنی اللہ عزوجل تجھ کو بہتر بدلہ دے) تو اس نے اس کی خوب تعریف کردی	1497
703	بندہ اپنے رب اللہ عزوجل سے سجدہ کی حالت میں سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے اس لیے تم اس میں بہت زیادہ دعا کیا کرو	1499
703	تم سے پہلی امتوں میں کچھ لوگ محدث تھے اگر میری امت میں کوئی محدث ہے تو وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے	1505
703	جو مجھے ضمانت دے اس کی جو اسکے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے اور اس کی جو اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان ہے تو میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں	1514
704	بے شک بندہ بعض اوقات کوئی بات کرتا ہے اور اس پر غور نہیں کرتا مگر اس سے مشرق و مغرب کی درمیانی مسافت کے برابر آگ کی طرف پھسل جاتا ہے	1515
704	ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر خون، عزت اور مال حرام ہے	1528
704	چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا	1537
704	میں پسند کرتا ہوں کہ میں تم میں نکل کر آؤں اور اس حالت میں کہ میرا سینہ ہر ایک کے متعلق صاف ہو	1540
705	جس نے ایسا خواب بیان کیا جو اس نے نہیں دیکھا تو اس کو قیامت کے دن دو جو کے دانوں میں گرہ لگانے کا حکم دیا جائے گا اور وہ ہر گز نہیں کر سکے گا جس نے کسی ایسی قوم کی بات کی طرف کان لگایا جو اس کو ناپسند کرنے والے تھے تو اس کے دونوں کانوں میں قیامت کے دن پگھلا ہوا سیسہ ڈالا جائے گا	1545
705	اللہ عزوجل کی لعنت اور غضب اور آگ کے ساتھ کسی پر لعنت مت کرو	1556
705	طعنہ زنی کرنے والا اور لعنت کرنے والا اور فحش گو اور زبان دراز مؤمن نہیں	1557
705	مرُدوں کو گالیاں مت دو! اس لیے کہ وہ اس عمل (کے نتیجے) کو پہنچ گئے جو انہوں نے آگے بھیجا	1566
706	آدمی کو اتنی برائی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر قرار دے	1576

1622	جس نے ایسا علم کہ جس سے اللہ عزوجل کی رضامندی چاہی جاتی ہے اس لیے حاصل کیا تاکہ اس سے کوئی دنیاوی غرض پالے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا	706
1623	کوئی آدمی نیک عمل کرتا ہے اور لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں وہ مؤمن کی جلدی ملنے والی خوشخبری ہے	706
1624	ابن آدم علیہ السلام کے لیے جو زنا کا حصہ لکھ دیا گیا ہے وہ اس کو ہر صورت میں پانے والا ہے دونوں آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، دونوں کانوں کا زنا سننا ہے، زبان کا زنا گفتگو کرنا ہے، ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے، قدم کا زنا چل کر جانا ہے، دل کا زنا خواہش و تمنا کرنا ہے اور شرم گاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے	707
1629	کوئی آدمی اپنی عورت کے ستر کو نہ دیکھے اور نہ کوئی عورت دوسری عورت کے ستر کو دیکھے اور نہ ہی کوئی آدمی دوسرے آدمی کے ساتھ ایک کپڑے میں ننگا لیٹے	707
1631	تم میں سے کوئی آدمی بغیر محرم کے کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے	707
1646	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی اور گوندنے والی اور گندوانے والی پر لعنت فرمائی	708
1650	جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو اپنے آلہ تناسل کو اپنے دائیں ہاتھ سے نہ پکڑے اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور نہ برتن میں سانس لے	708
1662	جس پر نوحہ کیا گیا قیامت کے روز اس کو نوحہ کے سبب عذاب ہو گا	708
1680	جو لوگ یہ تصویر بناتے ہیں ان کو قیامت کے دن عذاب ہو گا اور ان کو کہا جائے گا جو تم نے بنایا ان کو زندہ کرو	708
1686	فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا یا تصویر ہو	709
1689	کیا میں تمہیں اسی کام کے لیے نہ بھیجوں جس کے لیے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا تھا کہ تو جس تصویر کو دیکھے اس کو مت چھوڑ و یہاں تک کہ اس کو مٹا دے اور کسی بلند قبر کو پائے تو اسے برابر کر دے	709
1698	جو آدمی کسی کو مسجد میں گم شدہ چیز تلاش کرتے ہوئے سنیں تو اس کو کہہ دینا چاہیے کہ اللہ عزوجل یہ چیز تجھے نہ لوٹائے یہ مسجد اس لیے نہیں بنی	709
1718	جس نے کسی بات پر قسم اٹھائی پھر دوسری بات کو اس سے زیادہ بہتر پایا تو اسے چاہیئے کہ اپنی قسم کا کفارہ دے اور وہ کام کرے جو کہ زیادہ بہتر ہو	710
1719	بے شک اللہ عزوجل کی قسم! اگر اللہ عزوجل نے چاہا تو میں ایسی چیز پر قسم نہ اٹھاؤں گا کہ پھر میں اس سے بہتر پالوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ دے دوں گا اور وہ کام کروں گا	710
1720	اگر کوئی آدمی اپنے گھر والوں کے بارے میں قسم پر اڑا رہے تو وہ اللہ عزوجل کے ہاں اس سے زیادہ گناہ کا باعث ہے کہ وہ اپنی قسم توڑ کر اس کا کفارہ ادا کر دے جو اللہ عزوجل نے اس پر فرض کیا	710
1724	اللہ عزوجل کی ذات کا واسطہ دے کر جنت کے سوا اور کوئی چیز نہ طلب کی جائے	711
1725	جو اللہ عزوجل کے واسطے سے پناہ طلب کرے اس کو پناہ دے دو! جو اللہ عزوجل کا نام لے کر سوال کرے اس کو دو! اور جو تمہیں دعوت دے اسے قبول کرو! جو تمھارے ساتھ احسان کرے تم اس کا بدلہ دو اور اگر تم میں اس کا بدلہ دینے کی طاقت نہ ہو تو اس کے لیے دعا کرو	711
1730	ہوا، اللہ عزوجل کی رحمت ہے یہ رحمت لاتی ہے اور عذاب کو دور کرتی ہے جب تم اس کو دیکھو تو اس کو گالی مت دو اور اللہ عزوجل سے اس کی خیر مانگو اور اس کے شر سے پناہ مانگو	711
1737	فحش گوئی جس چیز میں ہوتی ہے اس کو عیب دار کرتی اور حیا جس چیز میں ہوتی ہے اس کی زینت دیتی ہے	712
1738	معاملات میں مبالغہ کرنے والے ہلاک ہو گئے: یہ بات تین مرتبہ فرمائی	712
1753	تم میں سے وہ شخص جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہے کیا وہ نہیں ڈرتا کہ اللہ عزوجل اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے یا اللہ عزوجل اس کی شکل کو گدھے کی شکل بنا دے	712

بلوغ المرام

مجمع الزوائد

12	اے عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ! لوگوں میں اعلان کر دو ! کہ جو شخص ایسی حالت میں مرے کہ وہ اپنے دل کے اخلاص کے ساتھ، اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی کی عبادت کرتا ہو، تو اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اسے جنت میں داخل کر دے گا، اور اسے جہنم پر حرام کر دے گا	718
17	جو شخص ایسی حالت میں انتقال کرے، کہ وہ کسی کو اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی کا شریک نہ ٹھہراتا ہو، تو وہ شخص جنت میں داخل ہو گا	719
95	عمل کے بغیر ایمان قبول نہیں ہو گا، نہ ہی ایمان کے بغیر عمل قبول ہو گا	719
155	اگر کوئی شخص اپنی پیدائش کے دن سے لے کر، بوڑھا ہونے کے بعد مرنے کے دن تک، اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی کی اطاعت میں اپنے چہرے کے بل چلتا رہے، تو قیامت کے دن وہ اسے بھی حقیر سمجھے گا، اور یہ آرزو کرے گا: کہ اسے دنیا کی طرف واپس بھیج دیا جائے، تاکہ اس کے اجر و ثواب میں اضافہ ہو	719
191	بندہ ایمان کی حقیقت تک اس وقت تک نہیں پہنچ سکتا، جب تک وہ یہ نہیں جان لیتا کہ جو چیز اسے ملنی ہے وہ ملے بغیر نہیں رہے گی، اور جو چیز اسے نہیں ملنی ہے، وہ اسے کبھی نہیں ملے گی	720
302	قریش سے محبت رکھنا ایمان ہے اور ان سے بغض رکھنا کفر ہے، عربوں سے محبت رکھنا ایمان ہے، جو شخص عربوں سے محبت رکھے گا، وہ مجھ سے محبت رکھے گا ، اور جو عربوں سے بغض رکھے گا، وہ مجھ سے بغض رکھے گا	720
336	جس شخص کے ہاتھ پر کوئی مسلمان ہو جائے، اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے	720
357	وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو گا' جس کے دل میں رائی کے دانے کے وزن جتنا تکبر ہو گا اور وہ شخص جہنم میں داخل نہیں ہو گا، جس کے دل میں رائی کے دانے کے وزن جتنا ایمان ہو گا	721
474	علم حاصل کرنا، ہر مسلمان پر فرض ہے	721
477	تھوڑا علم، زیادہ عبادت کرنے سے بہتر ہے، آدمی کے سمجھدار (یا عالم) ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اللہ تَعَالٰی شَانُہٗ کی عبادت کرے اور آدمی کے جاہل ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنی رائے کے حوالے سے خود پسندی کا شکار ہو	722
479	سب سے زیادہ فضیلت والی عبادت (دینی احکام کی) سمجھ بوجھ (یعنی ان کا علم) حاصل کرنا ہے، اور سب سے زیادہ فضیلت والا دین (یعنی عمل) پرہیز گاری ہے	722
481	(دین کے احکام)" کی تھوڑی سی سمجھ بوجھ (یعنی ان کا علم حاصل کرنا) زیادہ عبادت کرنے سے بہتر ہے، اور تمھارے اعمال میں زیادہ بہتر وہ ہے، جو زیادہ آسان ہو	722
495	تم عالم بنو! یا طالب علم بنو! یا سننے والے بنو! یا محبت رکھنے والے بنو! (ان چار کے علاوہ) پانچویں فرد نہ بننا، ورنہ تم ہلاکت کا شکار ہو جاؤ گے	723
498	عالم کو عابد پر ستر (۷۰) درجے فضیلت عطا کی گئی ہے، جن میں سے ہر دو درجوں کے درمیان، اتنا فاصلہ ہے، جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے	723
499	جو شخص مسجد کی طرف جاتا ہے اور اس کا ارادہ صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ بھلائی کا علم حاصل کرے گا، یا اس کی تعلیم دے گا، تو اسے ایسے حاجی کی مانند اجر ملتا ہے ، جس کا حج مکمل ہوا ہو	723
504	جس شخص کے پاس موت آجائے اور وہ اس وقت علم حاصل کر رہا ہو، تو جب وہ حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہو گا، تو اس شخص اور انبیاء کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کے درمیان، صرف نبوت کے درجے کا فرق ہو گا	724
507	علم کا ایک باب، جس کو آدمی سیکھ لے، وہ میرے نزدیک، ایک ہزار نفل رکعات (ادا کرنے) سے زیادہ محبوب ہے	724
508	جب کسی طالب علم کو موت آجائے اور وہ اسی حالت میں (یعنی علم کے حصول کے دوران) مر جائے، تو وہ شہید شمار ہو گا	724
509	بے شک طالب علم کے لیے فرشتے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں	725

حدیث نمبر	عنوان	صفحہ
1123	جب کوئی شخص کلی کرتا ہے، تو اس کے منہ کے گناہ ختم ہو جاتے ہیں، جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے، تو اس کے وہ گناہ ختم ہو جاتے ہیں، جو اس نے اپنے چہرے کے حوالے سے کیے تھے، جب وہ اپنے بازو دھوتا ہے، تو اس کے وہ گناہ ختم ہو جاتے ہیں جو بازو سے کیے تھے	732
1144	مسلمان (وضو کرتے ہوئے) اپنا منہ دھوتا ہے، اپنے بازو دھوتا ہے سر کا مسح کرتا ہے (تو گناہوں سے پاک ہونے کے حوالے سے) وہ اس دن کی مانند ہو جاتا ہے، جب اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا	733
1209	جو شخص (وضو کرتے ہوئے) پانی کے ذریعے اپنی انگلیوں کا خلال نہیں کرتا ہے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ شانہٗ آگ کے ذریعے ان (انگلیوں کا خلال) کرے گا	733
	کنزالعمال	
حدیث نمبر	**عنوان**	**صفحہ**
179	جو بندہ بھی «لا إله إلا الله» سو مرتبہ کہے، تو اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کو قیامت کے روز اس حال میں اٹھائیں گے، کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا ہوگا اور اس روز اس کے عمل سے بڑھ کر کسی کا عمل نہیں ہو سکتا الا یہ کہ کوئی زیادہ کرے	734
186	عرش پر لکھا ہوا ہے «لا إله إلا الله محمد رسول الله» جو اس کا قائل ہوا، میں اس کو عذاب سے دوچار نہ کروں گا	734
187	جس کا انتقال کے وقت «لا إله إلا الله محمد رسول الله» پر خاتمہ ہوا، وہ جنت میں داخل ہو جائے گا	734
200	جس شخص نے یوں «لا إله إلا الله» کی شہادت دی کہ اس کا دل اسکی زبان کی تصدیق کرتا ہو، تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے، داخل ہو جائے	735
203	جس نے اخلاص کے ساتھ «لا إله إلا الله محمد رسول الله» کہا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا	735
226	«لا إله إلا الله محمد رسول الله» اپنے کہنے والے سے مصیبتوں کے ننانوے دروازوں کو بند رکھتا ہے، جن میں سب سے کم رنج و غم ہے	735
259	جس شخص کی موت اس حال میں آئے کہ وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا	735
260	بغیر عمل ایمان مقبول، نہ بغیر ایمان کوئی عمل سود مند	736
263	اگر کوئی مرد مومن مرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی جگہ کسی یہودی یا نصرانی کو جہنم میں دھکیل دیتے ہیں	736
267	جب بندہ مسلمان ہو جائے اور پھر پوری طرح اسلام کو اپنی زندگی میں بھی ڈھال لے، تو اللہ عزوجل اس کی ہر نیکی جو اس نے انجام دی تھی، اس کو قبول فرما لیتے ہیں اور ہر برائی جو اس سے سرزد ہوئی تھی، اس کا کفارہ فرما دیتے ہیں	736
273	جو مجھ پر ایمان لایا اسلام سے بہرہ مند ہوا اور ہجرت کی، میں اس شخص کے لیے جنت کے آس پاس گھر کا ذمہ دار ہوں اور جنت کے عین وسط میں گھر کا ذمہ دار ہوں، اور جنت کے اعلیٰ بالاخانوں میں گھر کا ذمہ دار ہوں	737
275	جو شخص اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لایا، نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی، رمضان المبارک کے روزے رکھے، تو اللہ عزوجل پر حق ہے کہ اس کو جنت میں داخل کرے، خواہ وہ اللہ عزوجل کی راہ میں ہجرت کرے یا اسی سرزمین میں بیٹھا رہے، جہاں اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا	737
322	جو شخص اللہ عزوجل کے رب عزوجل ہونے پر اور اسلام کا اپنے دین ہونے پر، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے پر راضی ہو گیا، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی	737

738	جو شخص اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے، کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور کسی معصوم الدم کو قتل نہ کیا ہو، تو وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملے گا، کہ اس پر کوئی بار نہ ہو گا	329
738	جو اس حال میں مرا، کہ وہ اللہ عزوجل کے ساتھ کسی چیز کو برابر نہ ٹھہراتا ہو، پھر خواہ ریت کے ذرات کے برابر گناہ لائے، مگر اللہ عزوجل اس کی مغفرت فرمادیں گے	340
738	جو شخص اس حال میں مرا تو وہ قیامت کے روز نبیوں، صدیقوں اور شہداء کرام علیہم السلام کے ساتھ ہو گا جب تک کہ وہ والدین کے ساتھ بد سلوکی سے پیش نہ آتا ہو	342
739	وہ ذکر جس کو نگہبان فرشتے بھی نہ سن سکیں، اس ذکر پر، جس کو وہ دو فرشتے سن سکیں، ستر درجہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے	1750
739	آسمان و زمین کا قیام انہی کے مدار پر ہے اللہ عزوجل کے ہاں پہنچنے والے کلمات میں سب سے اول ہیں اور نکلنے والے کلمات میں سے بھی سب سے آخر میں ہیں اگر تمام بنی آدم علیہ السلام کے اعمال ان کے ساتھ وزن کیے جائیں تو یہ کلمات ان سے زیادہ وزن دار ہوں گے	2047
739	«سبحان اللہ وبحمدہ» ساری مخلوق کی نماز و تسبیح ہے اسی کی بدولت سب کو رزق مہیا ہوتا ہے	2048
740	جس نے سو مرتبہ لا الٰہ الا اللہ کہا، اور سو مرتبہ سبحان اللہ کہا، اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے	2055
740	جس نے غروب شمس کے وقت ستر بار سبحان اللہ کہا اس کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے	2057
740	جس نے کہا« سبحان اللہ» اس کے لیے جنت میں ہزار درخت اگا دیئے جائیں گے، جن کی جڑیں سونے کی اور شاخیں موتیوں کی اور خوشے کنواری عورتوں کے پستان کی مانند مکھن سے زیادہ نرم اور شہد سے زیادہ میٹھے ہوں گے	2058
741	جس نے ایک بار اللہ جل جلالہ کی تسبیح یعنی سبحان اللہ کہا یا ایک بار حمد کی یعنی الحمد للہ کہا یا ایک بار لا الٰہ الا اللہ کہا یا ایک بار اللہ اکبر کہا، اس کے لیے جنت میں ایک درخت اگا دیا جاتا ہے جس کی جڑ میں موتیوں سے جڑا ہوا سرخ یاقوت ہوتا ہے اور خوشے کنوازی عورتوں کے پستان کی مانند، شہد سے زیادہ میٹھے اور مکھن سے زیادہ نرم ہوتے ہیں	2059
741	جس نے مؤمن مرد و عورتوں کے لیے ہر روز ستائیس بار اللہ جل جلالہ سے استغفار کیا، اس کو مستجاب الدعوات میں لکھا جائے گا جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کے طفیل اہل زمین کو رزق رسانی ہوتی ہے	2068
741	کوئی بندہ پابندی ہر دن اللہ عزوجل سے ستر بار استغفار نہیں کرتے، مگر اللہ جل جلالہ اس کے لیے سات سو گناہ معاف فرمادیتے ہیں	2090
742	جو بندہ حالت سجدہ میں تین مرتبہ کہتا ہے «اللھم اغفرلی» تو اس کے سر اٹھانے سے قبل ہی اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے	2091
742	کوئی بندہ غروب شمس کے وقت جب دن کا اعمال نامہ بند ہوتا ہے، استغفار نہیں کرتا، مگر اس سے پہلے کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں	2098
742	جس نے ہر نماز کے بعد اللہ جل جلالہ سے ستر مرتبہ استغفار کیا، اس کے کیے ہوئے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ دنیا سے اس وقت تک نہ جائے گا، جب تک کہ اپنی جنتی بیویوں اور اپنے محلات کو نہ دیکھ لے	2104
743	جس نے یہ پڑھا تو اس کے تمام گناہ خواہ وہ ریت کے ذرات، سمندر کے جھاگ اور آسمان کے تاروں سے زیادہ ہوں معاف کر دیئے جاتے ہیں	2106
743	جس نے «سبحان اللہ وبحمدہ واستغفر اللہ واتوب الیہ» کہا، تو اس کلمہ کو اسی طرح لکھ دیا جاتا ہے، جس طرح کہنے والے نے کہا، پھر اس کو عرش خداوندی عزوجل پر معلق کر دیا جاتا ہے، تا کہ بندہ کے کیے ہوئے گناہ معاف کرتا رہا، حتٰی کہ وہ اللہ عزوجل سے جا ملے اور وہ اس کو اسی طرح مہر زدہ پائے	2108
743	علم فرائض کا اہتمام کرو، کیونکہ یہ بیس غزوات سے زیادہ اجر رکھتا ہے اور مجھ درود پڑھنا ان سب کے برابر ہے	2231

744	جس نے مجھ پر دن میں سو مرتبہ درود پڑھا اللہ ﷻ اس کی سو حاجات پوری فرمائیں گے ستر آخرت سے اور تیس دنیا سے متعلق ہوں گی	2232
744	جس نے مجھ پر دن میں ہزار مرتبہ درود پڑھا، وہ اس دنیا سے کوچ نہ کرے گا حتیٰ کہ اس کو جنت کی بشارت نہ مل جائے	2233
744	جس نے مجھ پر جمعۃ المبارک کے دن درود پڑھا، یہ اس کے لیے قیامت کے روز میرے پاس شفاعت بنے گا	2239
744	جس نے مجھ پر جمعۃ المبارک کے دن سو مرتبہ درود پڑھا وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا، کہ اس کے ساتھ ایسا نور ہو گا، کہ اگر وہ ساری مخلوق کو تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کافی ہو جائے	2240
745	جس نے مجھ پر جمعۃ المبارک کے دن میں دو سو مرتبہ درود پڑھا، اس کے دو سو سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے	2241
745	جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا، وہ جنت کی راہ بھی بھٹک جائے گا	2249
745	جب کوئی شخص اپنے رب ﷻ سے ہم کلام ہونا چاہے تو قرآن کی تلاوت میں مشغول ہو جائے	2257
745	بندہ جب قران ختم کرتا ہے، تو ختم قرآن کے موقعہ پر ساٹھ ہزار ملائکہ قاری کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں	2258
746	میری امت کی افضل ترین عبادت تلاوت قرآن ہے	2264
746	میری امت کی افضل ترین عبادت، نظروں کے ساتھ تلاوت قرآن ہے	2265
746	وہ شخص جو قرآن پڑھتا ہے اور اس میں ماہر ہے وہ کاتبین، نیکوکار اور سردار فرشتوں کے ساتھ ہو گا، اور وہ شخص جو قرآن کو مشقت کے ساتھ پڑھتا ہے، اس کے لیے دوہرا اجر ہے	2267
746	حاملین قرآن کا احترام کرو، جس نے ان کا احترام کیا، گویا میرا احترام کیا	2274
746	وہ گھر جس میں قرآن پڑھا جاتا ہے، اہل آسمان کے لیے ایسے چمکتا ہے، جیسے اہل زمین کے لیے ستارے	2291
747	قرآن کی فضیلت تمام کلاموں پر ایسی ہے، جیسے رحمان کی فضیلت تمام مخلوق پر	2301
747	قرآن دیکھ کر پڑھنے کی فضیلت، اس شخص پر جو بغیر دیکھے قرآن پڑھ رہا ہے، ایسی ہے جیسے فرض کی فضیلت نفل پر	2302
747	نماز میں قرآن کی تلاوت، غیر نماز کی حالت سے فضیلت رکھتی ہے اور غیر نماز میں قرآن کی تلاوت دیگر تسبیح و تکبیر پر فضیلت رکھتی ہے اور تسبیح صدقہ سے فضیلت رکھتی ہے صدقہ روزے سے فضیلت رکھتا ہے اور روزہ جہنم سے ڈھال ہے	2303
747	آدمی کا یادداشت کے زور پر تلاوت قرآن ہزار درجہ فضیلت رکھتا ہے اور قرآن میں دیکھ کر تلاوت دو ہزار درجہ تک فضیلت پالیتا ہے	2304
747	قرآن دس لاکھ ستائیس ہزار حروف کا مجموعہ ہے جس نے اس کو صبر اور ثواب کی امید کے ساتھ پڑھا اس کے لیے ہر حرف کے بدلہ میں ایک حور عین ہو گی	2308
748	قرآن کی ہر آیت جنت کا ایک درجہ ہے اور تمھارے گھروں میں ایک روشن چراغ ہے	2311
748	حافظ قرآن کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا	2329
748	جس نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا، اس کے والدین کو قیامت کے روز ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی اس آفتاب کی روشنی کو ماند کرنے والی ہو گی تو پھر خود عمل کرنے والے کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟	2335
749	جس نے قرآن سیکھا اور اسے اوروں کو سکھایا اس کے احکام کو لیا، تو میں اس کے لیے شفاعت کنندہ اور جنت کی راہ بتانے والا ہوں گا	2376
749	جس نے قرآن پڑھا اور اچھا کر کے پڑھا، اس کے لیے ہر حرف کے عوض چالیس نیکیاں ہوں گی اور جس نے کچھ صحیح اور کچھ غلط پڑھا اس کے لیے ہر حرف کے عوض دس نیکیاں ہوں گی	2389
749	جس نے قرآن کو تجوید سے پڑھا اس کو شہید کا ثواب ہو گا	2391

2393	جس نے کتاب اللہ عزوجل کی ایک آیت تلاوت کی، وہ روز قیامت اس کے لیے نور ثابت ہو گی جس نے کتاب اللہ عزوجل کی ایک آیت کی طرف سننے کے لیے کان لگائے اس کے لیے ایک ایسی نیکی لکھی جائے گی، جو چند در چند (بڑھتی) ہوتی جائے گی	749
2407	جس نے قرآن دیکھ کر پڑھا اس کی بینائی محفوظ رہے گی	750
2408	جس نے ہر روز قرآن کی دو سو آیات دیکھ کر پڑھیں، اس کی قبر کے آس پاس والی سات قبروں کے لیے اس کی شفاعت قبول کی جائے گی اور اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے والدین سے عذاب ہلکا کر دیں گے خواہ وہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں	750
2412	جس نے رات کو تیس آیات کی تلاوت کی، اس رات کوئی درندہ یا چور اسکو ضرر نہ پہنچا سکے گا، بلکہ وہ اور اس کے اہل خانہ اور مال سب خیر وعافیت میں رہیں گے حتیٰ کہ صبح ہو جائے	750
2413	جس نے رات کو «الم سجدہ، اقتربۃ الساعت، تبارک الذی» ان تینوں کی تلاوت کی، تو وہ اس کے لیے شیطان اور اس کے شر سے حفاظت کا ذریعہ بنیں گی اور اللہ تبارک وتعالیٰ روز قیامت اس کے درجات بلند فرمائیں گے	751
2415	جس نے دل کی یادداشت کے ساتھ یاد کیھ کر قرآن پڑھا حتیٰ کہ پورا کر لیا، تو اللہ تبارک وتعالیٰ جنت میں اس کے لیے ایسا درخت اگا دیں گے، اگر کوئی کوا اس کے پتے میں انڈے دے پھر وہ اٹھے اور اڑنے لگے تو اس کو موت آ جائے گی مگر اسی پتے کی مسافت طے نہیں ہو سکے گی	751
2429	جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف سنا، اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی دس خطائیں محو کی جائیں گی دس درجات بلند کیے جائیں گے جس نے بیٹھ کر نماز میں قرآن پڑھا، اس کے لیے ہر حرف کے عوض پچاس نیکیاں لکھی جائیں گی	751
2451	جس نے قرآن کی ایک آیت پڑھی اسے جنت میں ایک درجہ نصیب ہوا اور نور کا چراغ اس کے لیے روشن ہوا	752
2458	کوئی مؤمن مرد یا عورت ایسا نہیں جس کے جنت میں کوئی نائب نہ ہو اگر مؤمن قرآن پڑھتا ہے تو وہ اس کے لیے محل تعمیر کرتا ہے اگر تسبیح کرتا ہے تو اس کے لیے درخت اگاتا ہے مؤمن اگر قرآن و تسبیح کی رسد رسانی سے رک جاتا ہے تو وہ بھی رک جاتا ہے	752
2463	جنت میں ایک نہر ہے جس کو ریان کہا جاتا ہے، اس پر مرجان کا ایک شہر آباد ہے اس کے سونے چاندی کے ستر ہزار دروازے ہیں، وہ حامل قرآن کے لیے ہو گا	752
2531	جس نے سورہ البقرہ پڑھی اسے جنت میں تاج پہنایا جائے گا	753
2536	آیۃ الکرسی چوتھائی قرآن ہے	753
2566	جس نے آیت الکرسی پڑھی اللہ تعالیٰ شانہٗ کے سوا کوئی اس کی روح قبض نہ فرمائے گا	753
2567	جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اللہ تعالیٰ شانہٗ کے سوا کوئی اس کی روح قبض نہ فرمائے گا	753
2568	جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اللہ ذو الجلال والا کرام عزوجل کے سوا کوئی اس کی روح قبض نہ کرے گا اور یہ شخص انبیاء کرام و رسل علیہم السلام کی طرف سے لڑنے والے کی طرح ہو گا جو حتیٰ کہ شہید ہو گیا	754
2569	جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی، اللہ ذو الجلال والا کرام عزوجل کے سوا کوئی اس کی روح قبض نہ کرے گا	754
2658	جس نے «قل ھو اللہ احد» بیس بار پڑھی اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک محل بنائیں گے	754
2659	جس نے «قل ھو اللہ احد» پچاس بار پڑھی اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرما دیں گے	754
2660	جس نے نماز یا غیر نماز میں سو دفعہ «قل ھو اللہ احد» پڑھی، اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم سے براءت کا پروانہ لکھ دیں گے	755
2661	جس نے «قل ھو اللہ احد» سو بار پڑھی، اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرما دیں گے	755

755	جس نے «قل ھواللہ احد» دو سو بار پڑھی اللہ عزوجل اس کے دو سو سال کے گناہ معاف فرمادیں گے	2662
755	جس نے دن میں دو سو بار «قل ھواللہ احد» پڑھی اللہ جل جلالہ اس کے لیے ڈیڑھ ہزار نیکیاں لکھ دیں گے الا یہ کہ اس پر کوئی قرض ہو	2663
756	جس نے «قل ھواللہ احد» ہزار بار پڑھی، اس نے اللہ جل جلالہ سے اپنی جان خرید لی	2664
756	جس نے ہر دن میں دو سو بار «قل ھواللہ احد» پڑھی، اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے الا یہ کہ اس پر کوئی قرض ہو	2672
756	جس نے ہر رات «سورہ الواقعہ» پڑھی اسے کبھی فاقہ کشی کی نوبت نہ آئے گی اور جس نے ہر رات «لا اقسم بیوم القیامہ» پڑھی وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند مہکتا ہوگا	2700
756	جس نے رات کو ہزار آیات پڑھیں، وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ عزوجل اس سے خوش ہوگا	2714
757	«قل یاایھاالکفرون» چوتھائی قرآن کے برابر ہے «ازا زلزلت» چوتھائی قرآن کے برابر ہے «ازا جاء نصر اللہ والفتح» چوتھائی قرآن کے برابر ہے	2717
757	جو اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ دو سورتیں «قل یاایھاالکفرون» اور «قل ھواللہ احد» ہوں تو اس پر حساب کتاب نہ ہوگا	2719
757	جس نے ہر فرض نماز کے بعد دس بار «قل ھواللہ احد» پڑھی اللہ عزوجل اس کے لیے اپنی رضاء و مغفرت واجب فرمادیں گے	2732
758	جس نے فجر کے بعد بارہ بار «قل ھواللہ احد» پڑھی گویا اس نے چار بار قرآن پڑھ لیا اور یہ اس دن روئے زمین پر متقی ترین شخص ہوگا بشرطیکہ تقویٰ اختیار کیے رہے	2733
758	جس نے صبح کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کرنے سے قبل سو بار «قل ھواللہ احد» پڑھی، اس روز اس کے لیے پچاس صدیقین کا عمل لکھا جائے گا	2734
758	جس نے نماز کی طرح کامل وضو و طہارت کے ساتھ سورہ فاتحہ سے ابتداء کر کے سو بار «قل ھواللہ احد» پڑھی اللہ عزوجل اس دن اس کے لیے سارے بنی حضرت آدم علیہ السلام کے اعمال کے بقدر ثواب لکھیں گے	2735
759	جس نے بارہ مرتبہ «قل ھواللہ احد» پڑھی اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں بارہ گھر بنائیں	2738
759	جس نے گھر میں داخل ہوتے وقت «قل ھواللہ احد» پڑھ لی، اس کے گھر اور اس کے ہمسایوں کے ہاں سے فقر و افلاس اٹھ جائے گا	2739
759	آسمانوں اور زمین کی کنجیاں کیاں ہیں؟	3040
760	ہر بندہ کے چہرے پر دو آنکھیں ہیں جن سے وہ دنیا کے معاملات کو دیکھتا ہے اور دو آنکھیں دل میں ہیں جن سے وہ آخرت کو دیکھتا ہے لٰہذا جب اللہ پاک عزوجل کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمالیتے ہیں تو اس کے دل کی دونوں آنکھیں کھول دیتے ہیں	3043
761	عبادات میں افضل عبادت دعا ہے	3134
761	اللہ عزوجل زندہ اور سخی ذات والے ہیں وہ حیاء کرتے ہیں کہ جب کوئی بندہ اس کے آگے ہاتھ اٹھائے تو ان کو خالی اور ناکام واپس لوٹادیں	3135
761	تمام نیکیاں آدھی عبادت ہیں اور دوسری آدھی عبادت دعا ہے	3136
761	جب تو صبح کی نماز اور مغرب کی نماز پڑھ لے تو کسی سے بات کرنے سے قبل سات مرتبہ یہ پڑھ: «اللھم اجرنی من النار» اے اللہ عزوجل! مجھے جہنم کی آگ سے پناہ دے پس اگر تو اسی دن یا رات مر گیا تو اللہ عزوجل تیرے لیے جہنم سے پناہ لکھ دیں گے	3467
762	جو شخص آیت الکرسی اتنی اتنی مرتبہ پڑھے اس کے لیے کیا اجر ہے؟	3468

762	جس نے فجر کی نماز باجماعت پڑھی اور اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہا اور سورہ انعام کی اول تین آیات پڑھیں تو اللہ پاک ﷻ ستر فرشتے اس کے لیے مقرر فرمائے گا ،جو اس کے لیے اللہ ﷻ کی تسبیح کرتے رہیں گے اور اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے تا قیامت	3516
763	جس نے صبح کی نماز کے بعد یہ پڑھا: اللہ پاک ﷻ اس کے لیے چالیس ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں	3517
763	جس نے فجر کی نماز جماعت میں شامل ہو کر پڑھی اور اپنی جگہ بیٹھا رہا اور سو بار «قل ھو اللہ احد» پڑھی تو اللہ ﷻ اور اس کے مابین جو گناہ ہیں جن پر کوئی اور واقف نہیں اللہ پاک ﷻ سب کو معاف فرمادیں گے	3548
763	جس نے صبح کی نماز کے بعد یہ پڑھا: «سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ» اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور عرش کے وزن کے برابر تو یہ اس کے لیے بہتر ہے کہ مشرق و مغرب کے درمیان جو کچھ ہے سب اس کو حاصل ہو جائے	3557
764	جس نے صبح کے وقت یہ کہا: «لا الہ الا اللہ واللہ اکبر» اللہ ﷻ نے اس کو جہنم سے آزاد کر دیا	3566
764	جس نے صبح کے وقت یہ پڑھا: تو میں ضامن ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کروں گا	3569
765	سو بار «الحمد للہ» ،سو بار « اللہ اکبر» ،سو بار «لا الٰہ الا اللہ» اور سو بار «سبحان اللہ» کہنے کی فضیلت	3575
765	جس نے صبح کے وقت لا الہ الا اللہ کہا پھر شام کے وقت بھی کہا تو ایک منادی آسمان سے نداء دے گا: آخری کلمہ کو پہلے سے ساتھ ملاؤ اور دونوں کے درمیان جو بھی گناہ ہیں اس کو چھوڑ دو	3592
765	جس نے تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر کو پالیا	3867
766	جس نے لا الہ الا اللہ کہا، اللہ ﷻ کے ہاں اس کے لیے ایک عہد (اور میثاق) لکھ دیا گیا جس نے «سبحان اللہ وبحمدہ» کہا، اس کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی	3869
766	جس نے دن میں تین مرتبہ «صلوات اللہ علیٰ آدم» تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے ،خواہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں اور وہ شخص جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کا ساتھی ہو گا	3871
766	جس شخص نے بغیر کسی زبردستی اور گھبراہٹ کے خوشی کے ساتھ «سبحان اللہ وبحمدہ» پڑھا تو اللہ پاک ﷻ اس کے لیے دو ہزار نیکیاں لکھیں گے	3872
767	جس نے یہ کلمات کہے اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے ،خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں	3873
767	جس نے گیارہ مرتبہ یہ کلمہ پڑھا اللہ پاک ﷻ اس کے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے	3874
767	اس کلمے کو کہنے والے کے لیے اللہ پاک ﷻ ہزار نیکیاں لکھیں گے ،ہزار درجے بلند فرمائیں گے اور ستر ہزار فرشتے اس پر مقرر فرمائیں گے جو قیامت تک اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے	3879
768	جس نے دن میں ایک مرتبہ یہ پڑھا: یہ پڑھنے والا اس وقت تک مرے گا نہیں ،جب تک جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے	3886
769	جس نے یہ کلمہ پڑھا اور اللہ ﷻ کے سوا کچھ مقصود نہ تھا تو اللہ پاک ﷻ اس کو نعمت کے باغات میں داخل کر دیں گے	3887
769	یہ کلمہ پڑھنے والے کے لیے فقر و فاقہ سے امان ہو گا قبر کی وحشت میں مونس و غم خوار ہو گا ،پڑھنے والا اس کی بدولت مالداری پائے گا اور جنت کو کھٹکھٹائے گا	3896
769	جس نے دن یا رات میں مہینے میں ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے پھر وہ مر گیا اسی دن یا اسی رات یا اسی ماہ میں تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے	3897

3898	جس نے دس مرتبہ یہ پڑھا اللہ پاک ﷻ اس کے لے چار کروڑ نیکیاں لکھ دیں گے	770
3899	جس نے «لاالہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر» ہزار مرتبہ پڑھا یہ عمل قیامت کے دن ہر ایک عمل سے اوپر ہو کر آئے گا سوائے نبی علیہ السلام کے عمل کے اور جو شخص زیادہ پڑھے	770
3915	ایسی دعا جس سے چیونٹیوں کے برابر بھی تیرے سر پر گناہ ہوں تب بھی سب معاف کر دیئے جائیں گے	770
3917	ایسے کلمات جو تمام آسمان وزمین والوں کی تسبیح کرنے کے برابر ہیں یا ان سے بھی افضل ہیں	771
3960	«سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ» گناہوں کو ایسے گراتے ہیں جیسے یہ درخت پتوں کو گرا رہا ہے	771
3962	ایسی چیز جو دن اور رات بھر ذکر کرنے سے زیادہ ثواب والی ہے	771
3982	نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے، جس طرح آگ پانی کو بجھاتی ہے	772
3985	دعا آسمان اور زمین کے درمیان رکی رہتی ہے اور اوپر نہیں جا سکتی، جب تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے	773
4045	ایک شخص نے یقین کے ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی تو اس کی مغفرت کر دی گئی	773
4071	جس نے «قد افلح المومنون» یعنی سورہ مومنون کی پہلی دس آیات پڑھیں، اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا	773
4074	جس نے سورہ یٰس کو سنا اس کے لیے راہ خدا میں بیس دینار خرچ کرنے کا اجر لکھا جائے گا اور جس نے سورہ یٰس کو پڑھا اس کے لیے بیس مقبول حج کے برابر ہو گا اور جس نے سورہ یٰس کو لکھ کر پیا اس کے پیٹ میں سو نور، سو رحمتیں اور سو برکتیں لکھی جائیں گی	774
4086	جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد دس بار سورۃ الاخلاص پڑھی اس کو کوئی گناہ لاحق نہ ہو گا خواہ شیطان پوری طاقت صرف کرے	774
4582	آسمانوں اور زمین کی چابیاں یہ کلمات ہیں	774
4583	جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے، اس کو دس خصلتیں عطا کی جائیں	775
4984	تم ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات دس دس بار پڑھا کرو مال دار لوگوں کے مال خرچ کرنے کے برابر تمہیں اجر ملے گا	776
5141	اچھے اخلاق آدھا دین ہے	776
5823	جس شخص نے اس حال میں غصہ پیا کہ وہ اس کو نکالنے پر قادر تھا تو اللہ عزوجل اس کے دل کو امن وایمان سے بھر دے گا	776
5824	جس نے اس حال میں غصہ پیا کہ وہ اس کے نافذ کرنے پر قادر تھا تو اسے اللہ عزوجل قیامت کے روز لوگوں کے روبرو بلائیں گے، یہاں تک کہ اسے حور عین میں سے جسے وہ چاہے اس کا اختیار دیں گے، اور جتنی چاہیں گے اس سے بیاہ دیں گے	777
5825	جس نے اپنے غصہ کو روکا اللہ عزوجل اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے	777
5826	اس شخص کے لیے اللہ عزوجل کی محبت واجب ہو گئی، جسے غصہ دلایا گیا مگر اس نے برداشت سے کام لیا	777
5843	سب سے افضل عبادت، اللہ عزوجل سے اچھا گمان رکھنا ہے	777
6404	اللہ تبارک وتعالیٰ نے جس بندے پر جو نعمت بھی کی اور اس نے الحمد للہ کہا تو جو اسے عطا ہوا اس سے افضل ہو گا	778
6489	سفارش کر دیا کرو، تمھیں اجر ملے گا	778
6515	صبر تین طرح کے ہیں: مصیبت پر صبر، اطاعت وعبادت پر صبر اور گناہ سے بچنے پر صبر	778
6560	جس مسلمان کے تین ایسے بچے فوت ہوئے ہوں جو ابھی تک بلوغت کی عمر کو نہیں پہنچے تو وہ اپنے والد یا والدہ کو جنت کے آٹھ دروازوں پر ملیں گے جس دروازے سے وہ چاہے داخل ہو جائے	779

6705	مریض کی آہ و پکار تسبیح کا ثواب رکھتی ہے اور اس کا چیخنا لاالٰہ الااللہ کہنے کے برابر ہے اور اس کا سانس لینا صدقہ ہے	779
6738	اللہ عزوجل نے فرمایا: جب میرا بندہ شکایت کرے اور تین راتوں سے پہلے بیماری کا اظہار کرے تو گویا اس نے مجھ سے شکوہ کیا	779
6767	جو مسافر بیمار پڑ جائے اور اپنی آنکھ سے لوگوں کو دیکھے تو جس اجنبی پر بھی اس کی نظر پڑتی ہے تو اللہ عزوجل ہر اس سانس کے بدلہ جو سانس وہ لیتا ہے ستر ہزار نیکیاں لکھتے ہیں اور ستر ہزار چھوٹے گناہ اس کے نامہ اعمال سے مٹا دیتے ہیں	780
6734	جو کسی رات بیمار ہوا اور اس بیماری کو اچھے انداز سے قبول کیا اور جو اس کے حقوق تھے، وہ ادا کیے، تو اس کے لیے ایک سال کی عبادت لکھی جائے گی، اور جو اس نے اضافہ کیا تو وہ اسی مقدار سے لکھا جائے گا	780
6756	سر درد اور بخار مؤمن کے ساتھ لگے رہتے ہیں اور اس کے گناہ احد پہاڑ جتنے ہوتے ہیں پھر وہ اس کے ذمہ ایک رائی کے برابر بھی کوئی گناہ نہیں چھوڑتے	780
6772	اللہ عزوجل جب کسی قوم کو پسند کرتا ہے تو انھیں مصیبت میں مبتلا کرتا ہے	780
6814	قیامت کے روز مصیبت زدہ لوگوں کو لیا جائے گا، تو ان کے لیے نامہ اعمال کھولے جائیں گے اور نہ اعمال کے ترازو لگائے جائیں گے، اور نہ پل صراط رکھا جائے گا، ان پر اجر پانی کی طرح بہایا جائے گا	781
6822	کسی آدمی کا اللہ عزوجل کے ہاں ایک درجہ ہوتا ہے جسے وہ عمل سے حاصل نہیں کر سکتا، یہاں تک کہ اسے جسمانی مصیبت میں مبتلا کیا جاتا ہے چنانچہ اس کے زریعہ وہ اس درجہ کو حاصل کر لیتا ہے	781
6872	وعدہ کرنے والا ایسا ہے جیسے قرض یا اس سے سخت معاملہ کرنے والا	781
6885	سب سے پہلی عبادت خاموشی ہے	781
6890	جس نے خاموشی اختیار کی اس نے نجات پائی	782
6891	عبادت کے دس حصے ہیں (جن میں سے) نو خاموشی میں اور دسواں ہاتھ سے حلال کمانا ہے	782
6907	بندہ اس وقت تک ایمان کی کامل حقیقت حاصل نہیں کر سکتا یہاں تک کہ اپنی زبان روک لے	782
6952	سب سے جلدی جس بھلائی کا ثواب ملتا ہے وہ صلہ رحمی ہے اور سب سے جلدی جس برائی کی سزا ملتی ہے وہ بغاوت ہے اور جھوٹی گواہی شہروں کو ویران کر دیتی ہے	782
7030	جس نے اپنے بھائی سے معذرت کی اور اس نے قبول نہ کیا، تو اس پر اتنا گناہ ہے جتنا ظلم کرنے والے کا	783
7034	آدمی کا سہارا اس کی عقل ہے، جس کی عقل نہیں، اس کا دین بھی نہیں	783
7050	آدمی روزہ رکھتا، نماز پڑھتا اور حج و عمرہ کرتا ہے، جب قیامت کا دن ہو گا تو اسے عقل کے مطابق ثواب دیا جائے گا	783
7063	جنت کے سو درجات ہیں جن میں سے ننانوے عقلمندوں کے لیے ہیں اور ایک درجہ ان کے علاوہ دوسرے لوگوں کے لیے ہے	783
7175	مؤمن جس چیز سے اپنی عزت بچائے وہ اس کے لیے صدقہ ہے	783
7179	جس نے کسی کام کا ارادہ کیا اور کسی مسلمان سے مشوہ کیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے سب سے بہتر کام کی رہنمائی فرمائیں گے	784
7182	جس سے مشوہ طلب کیا جائے وہ امانت دار ہے، چاہے مشورہ دے چاہے نہ دے	784
7193	جس نے اپنے بھائی سے مشورہ لیا اور اس نے غلط مشورہ دیا تو اس نے خیانت کی	784
7204	اپنے ظالم اور مظلوم بھائی کی مدد کرو، کسی نے عرض کیا: ظالم کی کیسے مدد کروں؟ فرمایا: اسے ظلم سے روکو یہی اس کی مدد ہے	784

7212	میں اپنے مسلمان بھائی کی اس کی ضرورت میں مدد کروں یہ مجھے مہینہ بھر روزے رکھنے اور مسجد حرام میں اعتکاف کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے	784
7214	جس کے سامنے کسی مسلمان کی تذلیل کی گئی اور اس نے باوجود قدرت کے اس کی مدد نہیں کی تو اللہ تعالیٰ شانہٗ اسے قیامت کے روز تمام لوگوں کے سامنے رسوا کرے گا	785
7215	جس نے کسی مصیبت زدہ کی مدد کی، تو اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے لیے تہتر مغفرتیں لکھتے ہیں	785
7217	جس نے اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کیا تو اللہ تعالیٰ شانہٗ قیامت کے روز اس سے جہنم کی آگ دور کر دیں گے	785
7220	جس نے اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کی مدد کی تو اللہ تعالیٰ شانہٗ دنیا اور آخرت میں اس کی مدد فرمائے گا	785
7238	سب سے افضل عمل سچی نیت ہے	786
7246	تمھارے لیے وہی ہے جس کی تم نے امید رکھی	786
7265	تمھارے لیے اس کا اجر ہے جس کی تم نے نیت کی ہے	786
7281	دین کی بنیاد پرہیزگاری ہے	786
7282	پرہیزگار کی دو رکعتیں شبہات میں پڑنے والے کی ہزار رکعتوں سے افضل ہیں	786
7669	عجب وخود پسندی ستر سال کے اعمال برباد کر دیتا ہے	786
7673	حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیٹا فوت ہو گیا اور انہوں نے غم کی وجہ سے گھر میں ہی نماز ادا کرنا شروع کر دی	787
7679	قیامت کے روز دھوکہ باز کے لیے ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور پھر کہا جائے گا: یہ فلاں کا بیٹے فلانے کی دھوکہ بازی (کی علامت) ہے	788
7718	جو غضب کی حالت میں اللہ عزوجل کو یاد کرے گا تو اللہ عزوجل اسے غصہ میں یاد کرے گا اور ہلاک کرنے والوں میں اسے ہلاک نہیں کرے گا	788
7906	جس کا (اپنے بارے میں) یہ گمان ہے کہ وہ جنت میں جائے گا وہ جہنمی (سوچ رکھنے والا) ہے	788
8046	جس کی غیبت کی گئی ہو گی اس کو غیبت کرنے والے کے نامہ اعمال میں سے نیکیاں دی جائیں گیں	788
8508	جو اللہ عزوجل کے لیے انکساری کرتا ہے اللہ عزوجل اسے بلند مرتبہ عطا فرماتے ہیں اور جو تکبر کرتا ہے اللہ عزوجل اس کا مقام گھٹا دیتے ہیں	789
8540	ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صبر (چشم پوشی) اور سخاوت، اس نے کہا: میں ان سے بھی افضل عمل کا طالب ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کے فیصلہ میں اس پر کوئی تہمت نہ لگائی جائے	789
8674	حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیٹا فوت ہوا، جس کی وجہ سے انھیں سخت غم پہنچا ہے اور انہوں نے اپنے گھر ہی نماز وعبادت کے لیے ایک جگہ بنالی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انہیں بلاؤ اور جنت کی خوشخبری دی	789
8712	تنہائی عبادت ہے	791
8718	مسلمان آدمی کا بہترین عبادت خانہ اس کا گھر ہے جس میں اپنے آپ کو روکے رکھے اور اپنی آنکھ وشرم گاہ کی حفاظت کرے، خبردار! بازار میں مجلسیں لگانے سے بچنا، کیونکہ وہ غفلت میں ڈالتی اور بے کار بنا دیتی ہیں	792
8737	جنت ایسے شخص کی مشتاق ہے جو اپنے مؤمن بھائی کی ایسی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کرے جس سے وہ اپنی حالت درست کرے	792
8759	اپنے دشمن کو سلام کر، اللہ عزوجل تیری مدد کرے گا، اور اس کے لیے عاجزی کر اللہ عزوجل تیری مدد کرے گا	792
10126	جس شخص نے اپنے گناہ سے معافی مانگ لی وہ اپنے گناہ پر اصرار کرنے والا نہ ہو گا خواہ وہ اس گناہ کو دن میں ستر مرتبہ ہی کیوں نہ کرے	793

10169	کوئی بندہ جس سے گناہ ہو جاتا ہے اور پھر وہ کہتا ہے کہ اے میرے رب ﷻ! مجھ سے گناہ ہو گیا، مجھے معاف کر دے! تو اللہ ﷻ فرماتا ہے کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا ایک مالک ہے، اللہ ﷻ اسے معاف فرما دیتے ہیں	793
10172	گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ کیا ہی نہ ہو، اور گناہ میں مشغول ہو کر ساتھ ساتھ معافی مانگنا ایسا ہے جیسا اپنے رب عزوجل سے مذاق کر رہا ہو	794
10232	جسے یہ بات پسند ہو کہ رات کے عبادت گزاروں میں مرتبہ میں آگے بڑھ جائے تو اسے چاہئے کہ گناہ کرنے سے باز آ جائے	794
10300	گناہ سے توبہ یہ ہے کہ تو آئندہ کبھی اس گناہ کو نہ کرے	794
10310	جب کوئی شخص کسی نیکی کا ارادہ کر لیتا ہے اور پھر اسے کر بھی لیتا ہے تو وہ دس گنا بڑھا کر لکھی جاتی ہے اور جب کسی نیکی کا ارادہ کر لیتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا تو ایک ہی نیکی لکھی جاتی ہے	795
10312	اگر کسی نے نیکی کا ارادہ کیا اور اس پر عمل نہ کیا تو بھی اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی اور اگر عمل کر لے تو اس کے لیے دس گنا سے لے کر سات سو گنا اور سات اس جیسی اور لکھی جائیں گی، اور اگر کسی نے کسی برائی کا ارادہ کیا تو اس پر لکھی نہ جائے گی	795
10322	ظلم تین ہیں: ایک تو وہ ہے جس کو اللہ عزوجل چھوڑیں گے نہیں، ایک ظلم کو معاف کر دیں گے اور ایک ظلم کو معاف نہ کریں گے	795
10326	جب میری امت میں سے کوئی ساٹھ برس کا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اس عمر کو الزام سے بری کر دیتے ہیں	796
10329	میری امت میں سے جو ستر سال کا ہو گیا تو اللہ ﷻ اس کو اس عمر میں معاف فرما دیتے ہیں	796
10338	ایک شخص نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا اور میری راکھ کو پیسنا اور پھر سمندر میں بہا دینا، کیونکہ خدا ﷻ کی قسم! اگر میرا رب عزوجل مجھ پر قادر ہو گیا تو مجھے وہ عذاب دے گا خدا خوفی کی وجہ سے اللہ عزوجل نے اس کو معاف فرما دیا	796
10547	جو اپنے خرچ پر کسی شخص کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے راستے میں بھیج دے اور خود گھر رہے تو اس کے لیے ہر درہم کے بدلے سات سو درہم کا ثواب ہے	797
10548	جس کو اللہ ﷻ کے راستے میں کچھ حصہ ملے تو وہ اس کے لیے جنت کا ایک درجہ ہے	797
10550	جو اللہ ﷻ کے راستے میں جانے کے لیے، کسی کو تیار کرے تو اس کے لیے اس جانے والے کے جتنا اجر ہے اور اس جانے والے کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی	798
10556	اللہ ﷻ کے راستے میں ایک گھڑی کا جہاد، لیلۃ القدر میں حجر اسود کے پاس عبادت کرنے سے بہتر ہے	798
10568	اللہ ﷻ کے راستے میں، سمندر کے ساحل پر ایک رات کی حفاظت اس شخص کی عبادت سے بہتر ہے جو اپنے گھر میں رہ کر ایک ہزار برس تک روزے رکھے اور راتوں کو عبادت کرتا رہے اور ہر برس تین سو دس دن کا اور ہر دن ہزار برس کا	798
10569	اللہ عزوجل کے راستے کی ایک رات، کی حفاظت بہتر ہے ایک ہزار ایسی راتوں سے جن میں عبادت کی جائے اور ان کے دنوں میں روزے رکھے جائیں گے	799
10575	اللہ عزوجل کے راستے کی چند گھڑیاں پچاس حجوں سے بہتر ہیں	799
10580	خوشخبری اس کے لیے جو اللہ عزوجل کے راستے میں کثرت سے جہاد کرے گا جو اللہ عزوجل کا ذکر کرے تو اس کے لیے ہر کلمہ کے بدلے ستر ہزار نیکیاں ہیں جو دس گنا بڑھا دی جائیں گی، اس کے ساتھ ہی اللہ ﷻ کے پاس اس کے لیے اس سے بھی زیادہ بہت کچھ ہے	799

10590	اللہ عزوجل کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام بہتر ہے، ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے اور غروب	800
10593	جس شخص نے پہلے حج نہ کیا ہو، اس کے لیے حج کرنا دس جہادوں سے بڑھ کر ہے اور جو پہلے حج کر چکا ہو اس کے لیے جہاد میں شریک ہونا دس حجوں سے بہتر ہے اور سمندر میں ایک جہاد، خشکی کے دس جہادوں سے بڑھ کر ہے	800
10595	ایک حج چالیس جہادوں سے بہتر ہے اور ایک جہاد چالیس حجوں سے بہتر ہے	800
10597	جہاد سے پہلے حج کرنا، پچاس جہادوں سے افضل ہے، حج کے بعد جہاد کرنا، پچاس حجوں سے بڑھ کر ہے اور اللہ عزوجل کے راستے میں ایک گھڑی کا جہاد پچاس حجوں سے بڑھ کر ہے	800
10610	اللہ عزوجل کے راستے میں ایک سفر پچاس مرتبہ حج کرنے سے بہتر ہے	801
10613	اللہ عزوجل کے راستے میں ایک غزوہ مجھے چالیس مرتبہ حج کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے	801
10614	اللہ عزوجل کے راستے میں ایک ساعت بھی کسی شخص کا کھڑے ہو جانا، ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے	801
10615	ہر نبی علیہ السلام کے لیے رہبانیت ہوتی ہے اور اس امت کی رہبانیت اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنا ہے	801
10616	نمازی کو اس کا اجر ملے گا اور نمازی کو تیار کر کے بھیجنے والے کو، اپنا بھی اور نمازی کا بھی (دونوں کا) اجر ملے گا	801
10619	جس شخص کے دل میں اللہ عزوجل کے راستے میں جانے کا شوق پیدا ہوا تو اللہ عزوجل اس پر آگ کو حرام کر دیں گے	802
10622	اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو روزہ رکھنے والا ہو ہمیشہ کھڑا رہنے والا ہو روزے اور صدقے سے ڈھیلا نہیں پڑتا، یہاں تک کہ مجاہد واپس نہ لوٹ آئے	802
10625	اگر کسی کے ہاتھ پر کوئی مسلمان ہو گیا تو جنت اس مسلمان کرنے والے پر واجب ہو گئی	802
10627	جس نے نمازی کی غیبت کی، گویا کہ اس نے ایک مؤمن کو قتل کیا	802
10631	جس نے ایک رات بھی اللہ عزوجل کے راستے میں گزار دی تو اس کے لیے ہزار راتوں کے روزے اور قیام کی طرح ہو	803
10632	سب سے افضل جہاد یہ ہے کہ کوئی اس حال میں صبح کرے کہ اس نے عزم کیا ہو کہ کسی پر ظلم نہ کروں گا	803
10642	جنت میں سو درجے ہیں ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے یا اس سے بھی زیادہ، یہ اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والوں کے لیے ہیں	803
10667	اللہ عزوجل کے راستے میں سونے والا اس روزے دار کی طرح ہے جو کبھی افطار نہیں کرتا اور کھڑا عبادت کرتا ہے اور سست نہیں پڑتا	804
10668	غازی کا آنکھ جھپکانا جب وہ آنکھیں جھپکاتا ہے تو یہ بھی اس کے لیے نیکی ہے اور ایک نیکی سات گنا کے برابر ہے	804
10669	جو شخص ایک دن بھی اللہ جل جلالہ کے راستے میں بیمار ہو، یا دن کا کچھ حصہ یا ایک گھنٹہ، تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے لیے سو غلام آزاد کرنے کے برابر اجر و ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور غلام بھی ایسے جن میں سے ہر ایک کی قیمت ایک لاکھ ہو	804
10670	بنی آدم علیہ السلام کے تمام اعمال کو کراماً کاتبین لے کر آتے ہیں علاوہ یکہ اللہ جل جلالہ کے راستے میں جہاد کرنے والے مجاہدین کے نیک اعمال کے	804
10676	بندوں کے سب کے سب اعمال کی مثال اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والے کے سامنے ایسی ہے جیسے خطاف (ایک ننھا پرندہ) جو اپنی چونچ میں سمندر سے (ذرا سا) پانی لے	805

10682	تم میں سے کسی کا ایک ساعت بھی اللہ عزوجل کے راستے میں کھڑا ہونا اپنے گھر پر اس کی زندگی بھر کے عمل سے بہتر ہے	805
10683	اللہ عزوجل کے راستے میں کسی شخص کے کھڑے ہونے کی جگہ اللہ عزوجل کے نزدیک اس کی ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے	805
10718	جو مسلمانوں کی سرحدوں میں سے کسی سرحد پر مسلمانوں کی عیدوں میں سے کسی عید پر شریک ہوا تو اللہ ﷻ اس کی غیر موجودگی میں تمام مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں اس کو عطا فرمائیں گے	805
10719	جو اللہ تعالیٰ شانہٗ کے راستے میں پہرہ دیتے ہوئے ہلاک ہوا وہ قبر سے عذاب سے محفوظ ہو گیا اور اس کے لیے قیامت تک اس کا اجر بڑھتا رہے گا	806
10726	اللہ تعالیٰ شانہٗ کے راستے میں ایک رات کی پہرے داری ایسی ہزار راتوں سے افضل ہے، جن میں رات بھر کھڑے ہو کر عبادت کی گئی اور دن بھر روزہ رکھا گیا	806
10728	اللہ ﷻ کے راستے میں ایک دن کا پہرہ، مہینے بھر کے روزوں اور نمازوں سے بہتر ہے	806
10738	اللہ تعالیٰ شانہٗ کے راستے میں ایک دن مورچے میں بیٹھنا ایک ہزار غلام آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے اور پوری کی پوری دنیا کے صدقے سے افضل ہے	806
10741	کچھ شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ کے راستے میں مسلمانوں کی شرمگاہ کی حفاظت کے لیے ایک دن کی مورچہ بندی، جو رمضان المبارک کے مہینے میں نہ ہو ،وہ سو سال کی عبادت، روزوں اور نمازوں سے بہتر ہے	807
10763	جو شخص سمندر کے کنارے احتساب اور مسلمانوں کی حفاظت کی نیت سے بیٹھا، تو اللہ عزوجل سمندر کے ہر قطرے کے بدلے اس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتے ہیں	807
10766	جو شخص سمندر میں ایک دن بیمار ہوا تو یہ ایسے ہزار غلام آزاد کرنے سے تو افضل ہے جن پر اللہ عزوجل کی خاطر خرچ کیا جائے	808
10787	گلے میں تلوار لٹکا کر نماز ادا کرنا، بغیر تلوار لٹکائے نماز ادا کرنے سے سات سو گناہ زیادہ فضیلت کا باعث ہے	808
10793	غازی کی تسبیح پڑھنے سے ستر ہزار نیکیاں ملتی ہیں اور ایک نیکی دس گنا کے برابر ہے	808
10794	خوشخبری ہو! اس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ شانہٗ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے کثرت سے اللہ عزوجل کا ذکر کرے، اس کو ہر ایک کلمہ کے بدلے ستر ہزار نیکیاں ملیں گی	809
10795	اللہ عزوجل کے راستے میں کسی شخص کا اکیلے نماز پڑھنا بھی پچیس نمازوں کے برابر ہے، اور ساتھیوں کے ساتھ پڑھی ہوئی نماز سات سو نمازوں کے برابر ہے، اور جماعت کے ساتھ ادا کی ہوئی نماز انچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے	809
10806	جو بندہ بھی اللہ تبارک وتعالیٰ کے راستے میں ایک دن روزہ رکھتا ہے، تو اس کی شادی حور عین میں سے ایک حور سے کر دی جاتی ہے، جو کھوکھلے موتی کے بنائے ہوئے خیمے میں ہوتی ہے، اس نے ستر جنتی لباس پہنے ہوتے ہیں	809
11335	بے شک اللہ عزوجل کی راہ میں مجاہدین کا ذرا سا ڈر جانا بھی سال بھر کے روزوں اور کھڑے ہو کر عبادت کرنے کے برابر ہے	810
11776	افضل جہاد یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے نفس اور اپنی خواہش سے جہاد کرے	810
12084	عرفہ کے دن روزہ رکھنا ایک ہزار دن کے روزہ کے برابر ہے	810
12093	اللہ تبارک وتعالیٰ عرفہ کے دن (نویں ذی الحجہ کو) اپنے بندوں کی طرف نظر کرم فرماتے ہیں پس جس شخص کے دل میں بھی ذرہ برابر ایمان ہوتا ہے، اس کی مغفرت ہو جاتی ہے	811
12115	عرفہ کے دن کا روزہ ایک سال کے روزوں جیسا ہے	811

811	عرفہ کے دن روزہ رکھنا ایک سال اور اس کے بعد والے سال (دو سال) روزہ رکھنے کے برابر ہے اور دس محرم الحرام (یوم عاشورا) کو روزہ رکھنا ایک سال روزہ رکھنے کے برابر ہے	12116
811	ذی الحجہ کے شروع کے دس ایام میں سے ہر دن کا روزہ، ایک مہینہ روزہ رکھنے کے برابر ہے اور عرفہ (نویں ذی الحجہ) کے دن روزہ رکھنا، چودہ ماہ روزہ رکھنے کے برابر ہے	12117
811	رمضان المبارک میں عمرہ کرنا، بلحاظ ثواب، ایک حج کے برابر ہے	12290
812	تم جب زینیں باندھ لو، توحج وعمرہ کی جانب رخ کرو کیونکہ یہ دونوں جہاد ہیں	12379
812	عورتوں کا اپنے شوہروں کی اطاعت کرنا اور ان کے حقوق کو پورا کرنا عورتوں کے لیے جہاد اور شہید کا درجہ رکھتا ہے	14569
813	ایک دن کا عدل ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے	14623
814	خرچ کرو اور شمار نہ کر، ورنہ اللہ عزوجل بھی تجھ پر شمار کرے گا اور جمع کر کر کے نہ رکھ ورنہ اللہ عزوجل بھی تجھ سے جمع کرلے گا	15950
814	ہر نیکی صدقہ ہے، مسلمان اپنی جان پر اور اپنے گھر والوں پر خرچ کرے، اس کو بھی صدقہ لکھا جاتا ہے	16318
814	جس نے مسلمانوں کے راستے سے کوئی ایذا دہ شے ہٹادی اللہ تبارک وتعالیٰ اس کیلئے سو نیکیاں لکھ دے گا	16408
814	کوئی مؤمن ایسا نہیں جو کسی مؤمن کو خوشی دے مگر اللہ تبارک وتعالیٰ اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا فرمادیں گے جو اللہ عزوجل کی عبادت کرے گا	16409
815	مغفرت کو واجب کرنے والی چیز اپنے مؤمن بھائی کو خوشی کا موقع فراہم کرنا ہے	16410
815	جس نے کسی مؤمن کو خوشی دی، اس نے مجھے خوش کیا اور جس نے مجھے خوش کیا اس نے اللہ تبارک وتعالیٰ کے پاس ایک عہد لے لیا اور جس نے اللہ تعالیٰ شانہٗ کے پاس عہد لیا اس کو کبھی جہنم کی آگ نہ چھو سکے گی	16411
815	جس نے کسی مسلمان بھائی کو دنیا میں خوشی عطا کی اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے دنیا کے گھر سے مصیبتیں دفع فرمادے گا	16412
816	جس نے میرے بعد کسی مسلمان کو خوشی پہنچائی اس نے مجھے میری قبر میں خوش کیا اور جس نے مجھے میری قبر میں خوش کیا اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے روز اس کو خوش کردے گا	16413
816	افضل الاعمال کسی مسلمان کو خوشی فراہم کرنا ہے	16416
816	کوئی شی اللہ تبارک وتعالیٰ کے ہاں کسی مسلمان بھائی کو خوش کرنے سے زیادہ محبوب نہیں ہے	16417
816	مغفرت کو واجب کرنے والی چیز مسلمان بھائی کو خوشی دینا، اس کی بھوک مٹانا اور اس کے دکھ کو سکھ میں بدلنا ہے	16418
817	بنی آدم علیہ السلام کا ہر انسان تین سو ساٹھ جوڑوں پر پیدا کیا گیا ہے پس جس نے اللہ اکبر کہا، الحمد للہ کہا، لا الہ الا اللہ کہا، سبحان اللہ کہا، استغفر اللہ کہا، راستے سے پتھر، کانٹا یا ہڈی ہٹائی، یا نیکی کا حکم کیا یا برائی سے روکا تین سو ساٹھ مرتبہ تو قیامت کے دن اس کو اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ وہ اپنی جان جہنم سے بچا چکا ہو گا	16420
817	ابن آدم علیہ السلام میں تین سو ساٹھ ہڈیاں ہیں، ہر ہڈی کی طرف سے ہر روز ایک صدقہ کرنا ابن آدم علیہ السلام پر لازم ہے	16421
817	ہر مسلمان پر ہر روز صدقہ ہے مسلمان کو سلام کرنا صدقہ ہے، مریض کی عیادت کرنا صدقہ ہے، جنازے کی نماز پڑھنا صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ شے ہٹانا صدقہ ہے	16424
818	جس نے اپنے بھائی کو جوتے کا تسمہ دیا گویا اس نے اس کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ میں ہتھیار کے ساتھ مسلح کر کے گھوڑے پر سوار کیا	16436

818	نیک بات صدقہ ہے اور ہر قدم جو تو نماز کے لیے اٹھائے وہ صدقہ ہے	16437
818	جنت میں جو پہلے داخل ہوں گے وہ اہل معروف (نیکی کرنے والے) ہیں اور ہر نیکی صدقہ ہے	16442
818	ہر نیکی صدقہ ہے نیکی کرنا ستر مصیبتوں سے بچتا ہے، بری موت مرنے سے بچاتا ہے، نیکی اور برائی دو مخلوق ہیں	16443
819	اللہ تعالیٰ شانہٗ تمہارے اہل و عیال پر خرچ ہونے والے ایک درہم کے بدلے ستر قنطار (خزانے کے ڈھیر) عطا فرمائے گا اور قنطار وزن میں احد پہاڑ کے برابر ہو گا پس خرچ کرو، جمع نہ کرو، تنگی نہ کرو، تنگی نہ کرو، بخل سے کام نہ لو اور جمعۃ المبارک کے دن تم کو خرچ میں زیادہ وسعت کرنی چاہیے	16453
819	جس نے کسی مؤمن کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کیا یا اس کی دنیا یا آخرت کی ضروریات میں سے کوئی ضرورت پوری کی تو اللہ تعالیٰ شانہٗ پر لازم ہے کہ اس کو قیامت کے دن کوئی خادم عطا فرمائے	16455
819	مالدار پر رحم کرو جو عارضی طور پر حاجت مند ہو گیا ہو کیونکہ اس پر ایک درہم خرچ کرنا اللہ تعالیٰ شانہٗ کے ہاں ستر ہزار درہم خرچ کرنے کے برابر ہے	16456
820	جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی کی کوئی حاجت پوری کی گویا اس نے ساری زندگی اللہ تعالیٰ شانہٗ کی خدمت کی	16457
820	جس نے اپنے مسلمان بھائی کی اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضاء کے لیے حاجت پوری کی اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے لیے دنیا کی عمر سات ہزار سال لکھے گا دن میں روزے اور رات بھر قیام کرنے کے ساتھ	16459
820	جو اپنے مسلمان بھائی کے لیے بادشاہ یا کسی حاکم کے پاس اس کا مسئلہ حل کرانے کا ذریعہ بنے، نیکی کے کام اور اس کو خوشی پہنچائے تو اللہ تبارک وتعالیٰ جنت کے بلند درجات اس کو عطا فرمائے گا	16460
821	جو اپنے مسلمان بھائی کے کسی نیکی کے کام میں یا کسی مشکل کے حل میں بادشاہ کے ہاں واسطہ بنے، اس کی پل صراط پر گزرنے پر مدد کی جائے گی جس دن اور قدم پھسلیں گے	16461
821	اللہ تبارک وتعالیٰ کے کچھ بندے ایسے ہیں، جن کی طرف لوگ اپنی حاجتوں میں رجوع کرتے ہیں، یہ لوگ قیامت کے عذاب سے مامون ہوں گے	16465
821	جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی مدد اور فائدے کے لیے چلا اس کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ میں مجاہدین کا ثواب ہو گا	16466
821	جس نے کسی مسلمان کی مدد کی کسی بات کے ساتھ یا اس کے لیے چند قدم بھرے قیامت کے دن امن کی حالت میں اس کا حشر انبیاء کرام علیہم السلام اور رسولوں علیہم السلام کے ساتھ فرمائیں گے اور اس کو ایسے ستر شہیدوں کا ثواب عطا فرمائیں گے جو اللہ جل جلالہ کی راہ میں شہید کر دیئے گئے	16468
822	جس نے کسی مؤمن کی ضرورت میں اس کی مدد کی اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کو تہتر رحمتیں نصیب فرمائے گا ایک رحمت کے طفیل اس کی دنیا درست فرمادے گا اور بہتر رحمتیں اس کے لیے جنت کے درجات بلند کرنے کے لیے ذخیرہ فرمادے گا	16469
822	جس نے کسی پریشان حال کی مدد کی، اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو تہتر مغفرت عطا فرمائے گا ایک دنیا میں اور بہتر جنت کے بلند درجات میں اور جس نے یہ پڑھا اللہ پاک جل جلالہ چالیس ملین نیکیاں عطا فرمائے گا	16471
822	جس نے کسی مؤمن سے کسی تکلیف کو دور کیا، اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کو قیامت کے دن پل صراط پر نور کے دو حصے عطا فرمائیں گے اور ان دو حصوں سے اس قدر اللہ تعالیٰ شانہٗ کی مخلوق روشنی حاصل کرے گی جن کی تعداد خدا جل جلالہ ہی کے علم میں ہے	16472

16473	جو اپنے بھائی کی حاجت روائی میں اس کے ساتھ چلا اور اللہ تعالیٰ شانہٗ کے لیے اس کے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ رکھا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان سات خندقیں حائل فرمادے گا اور ہر دو خندقوں کے درمیان آسمان وزمین کے درمیان جتنا فاصلہ ہو گا	823
16474	جو اپنے بھائی کے کام میں چلا اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کو پچھتر ہزار فرشتوں کے سائے میں رکھے گا حتیٰ کہ وہ اپنے بھائی کے کام سے فارغ ہو اور جب وہ اس کام سے فارغ ہو گا، اس کے لیے ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب لکھا جائے گا	823
16479	جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی حاجت روائی میں چلا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو ہر قدم اٹھانے کے ساتھ ستر نیکیاں عطا کرے گا اور ستر برائیاں اس کی مٹائے گا حتیٰ کہ وہ واپس آئے جہاں سے چلا تھا اگر اس کے ہاتھوں اس کی حاجت پوری ہو گئی تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جائے گا گویا آج اس کی ماں نے اس کو جنم دیا ہے اور اگر اس کے کام کے دوران اس کی موت واقع ہو گئی تو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جائے گا	823
16487	جس نے کسی مصیبت زدہ پر کوئی مصیبت دنیا میں دور کی، اللہ پاک آخرت میں اس کی مصیبت کو دور فرمادیں گے جس نے دنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی ،اللہ پاک آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے	824
16564	جس کو کوئی چیز پیش کی جائے بغیر سوال کیے تو وہ اس کو قبول کرلے، کیونکہ وہ رزق اللہ پاک اس تک کھینچ کر لائے ہیں	824
16567	جس کو کوئی نیکی حاصل ہوئی اور وہ بھی اس نیکی کا بدلہ رکھتا ہے تو وہ نیکی کرنے والے کو اس کا بدلہ دے، لیکن اگر اس کی وسعت نہ ہو تو صاحب نیکی کی تعریف کرے بے شک جس نے کسی کی تعریف کی اس نے اس کا شکر ادا کر دیا	824
16572	جس پر کسی نے کوئی احسان کیا تو اس پر احسان کرنے والے کا حق ہے کہ اس کا حق ادا کرے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اس کی تعریف کر دے، اگر اس نے تعریف بھی نہ کی تو اس نے کفران نعمت کیا	825
16573	جس کے ساتھ کسی نیکی کا برتاؤ کیا گیا، وہ اس کا بدلہ چکائے اگر ایسا نہ کر سکے تو اس نیکی کا ذکر کر دے جس نے کسی کی نیکی کا ذکر کر دیا اس نے اس کا شکر ادا کر دیا اور غیر میسر چیز کی بناوٹ کرنے والا جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی مانند ہے	825
16576	اے فقراء مہاجرین کے گروہ! قیامت کے دن کے تام نور کی خوشخبری سن لو، تم مالداروں سے آدھا دن قبل جنت میں داخل ہو گے اور یہ آدھا دن پانچ سو سال کا ہو گا	825
16578	دنیا میں جو شخص طویل رنج وغم والا ہے وہ آخرت میں طویل سرور وخوشی والا ہے اور دنیا میں جو سب سے زیادہ سیر ہونے والا ہے وہ آخرت میں سب سے زیادہ بھوکا رہنے والا ہے	825
16587	ہر چیز کی ایک چابی ہے اور جنت کی چابی مساکین اور فقراء کے ساتھ محبت ہے	826
18919	تو نماز کو لازم پکڑ لے، یہ جہاد سے افضل ہے اور معاصی (گناہ) چھوڑ دے یہ ہجرت سے افضل ہے	826
18920	اللہ تعالیٰ شانہٗ کا فرمان ہے: میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر لیا ہے اور بندہ جو سوال کرتا ہے میں اس کو عطا کرتا ہوں جب بندہ کہتا ہے «الحمد للہ رب العالمین» تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: بندے نے میری بڑائی بیان کی،	826
21034	ہر جمعۃ المبارک کو اللہ تعالیٰ شانہٗ چھ لاکھ ایسے افراد کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں، جنہوں نے اپنے اوپر جہنم کو واجب کر لیا ہوتا ہے	827
21035	اللہ تبارک وتعالیٰ ہر روز نصف النہار کے وقت جہنم کو بھڑکاتا ہے، لیکن جمعۃ المبارک کے روز اس کو بجھا دیتا ہے	827
21321	جس نے جمعے کے فرض کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے قبل سو بار یہ کہا: اللہ ﷻ اس کے ایک لاکھ اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف کر دے گا	827
21322	جس نے جمعۃ المبارک کے بعد سات مرتبہ یہ کلمات کہے، پھر اسی دن مر گیا تو جنت میں داخل ہو گا اور اسی طرح جس نے جمعۃ المبارک کی رات میں یہ کلمات کہے اور پھر اس رات میں مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا	827

828	جس نے جمعۃ المبارک کے بعد ((سورہ فاتحہ، قل ھو اللہ احد، قل اعوز برب الفلق اور قل اعوز برب الناس)) (چاروں سورتیں) پڑھیں تو اس کی آئندہ جمعے تک حفاظت کی جائے گی	21323
828	کسی بندے کو دنیا میں اس سے زیادہ افضل چیز عطا نہیں کی گئی کہ اس کو دو رکعت نماز پڑھنا کی توفیق مل جائے	21331
829	جس نے دو رکعت (نفل نماز) ایسی تنہائی میں پڑھیں جہاں اس کو اللہ تبارک وتعالیٰ اور ملائکہ کے سوا کوئی نہ دیکھتا ہو تو اس کے لیے جہنم سے نجات لکھ دی جائے گی	21335
829	کسی کا گھر میں نماز پڑھنا میری اس مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ افضل ہے سوائے فرض نماز کے	21339
829	تم میں کوئی شخص بھی اپنی (فرض) نماز میں کوئی کمی کوتاہی نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ شانہٗ پاک اس کی نفل نمازوں کے ساتھ اس کے فرض کی کمی کو پورا فرما دیتے ہیں	21342
829	جو شروع دن میں چار رکعت پڑھ لے اللہ ﷻ آخر دن تک اس کی کفایت کرے گا	21499
830	جس نے چاشت کی دو رکعت پر پابندی کی اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ وہ سمند کی جھاگ کے برابر ہوں	21501
830	جس نے چاشت کی چار رکعات پڑھیں اور اولیٰ (فجر کی نماز) سے قبل چار رکعت پڑھیں اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جائے گا	21503
830	جس نے سال تک پابندی کے ساتھ چاشت کے نفل پڑھے اللہ پاک اس کے لیے جہنم سے براءت لکھ دیں گے	21506
830	جس نے چاشت کی نماز پڑھی، مہینہ کے تین روزے رکھے اور سفر میں اور حضر میں وتر کبھی نہ چھوڑے اس کے لیے شہید کا اجر لکھا جائے گا	21515
831	چاشت کی دو رکعتوں میں آدمی کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں	21519
831	جس آدمی نے مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھیں گویا اس نے ایک غزوہ کے بعد دوسرا غزوہ کیا	21837
831	مغرب اور عشاء کے درمیان صلوٰۃ الاوابین پڑھنے والوں کو فرشتے اپنے پروں تلے ڈھانپ لیتے ہیں	21839
831	جو آدمی مسجد میں داخل ہوا تاکہ نماز پڑھے اور اس نے نفل پڑھے اس کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو حج سے پہلے عمرہ کرے	23105
831	رمضان المبارک میں مومن کے ہر سجدہ کے بدلہ میں پندرہ سو نیکیاں، جنت میں سرخ یاقوت سے عالیشان مکان جس کے ساٹھ ہزار دروازے ہوتے ہیں، جب وہ پہلے دن کا روزہ رکھتا ہے اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں	23706
832	جس نے ماہ رمضان المبارک میں کوئی برائی کی یا کسی مؤمن پر بے جا تہمت لگائی یا شراب پی اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے ایک سال کے اعمال اکارت کر دیتے ہیں	23713
833	جس شخص نے شروع رمضان المبارک سے آخر رمضان المبارک تک عشاء اور فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے لیلۃ القدر کا وافر حصہ پالیا	24091
833	جس شخص نے رمضان المبارک میں عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے لیلۃ القدر پالی	24092
833	جس شخص نے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کا روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے لیے جنت میں موتیوں یاقوت اور زمرد سے عالیشان محل بنائیں گے اور اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے لیے جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیں گے	24167
833	جو شخص جمعرات اور جمعۃ المبارک کا روزہ رکھے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایسا گھر بنائیں گے جس کا ظاہر باطن سے دکھائی دے گا اور باطن ظاہر سے	24169
834	جس شخص نے جمعۃ المبارک کا روزہ رکھا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے دس دن لکھ دیتے ہیں ہیں جو آخرت کے دنوں کے برابر ہوں گے جو روشن اور چمکدار ہوں گے اور دنیا کے دنوں کے مشابہ نہیں ہوں گے	24172
834	جس شخص نے ہر حرمت والے مہینہ میں جمعرات، جمعۃ المبارک اور ہفتہ کا روزہ رکھا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے سات سو سال کی عبادت لکھ دیتے ہیں	24173
834	جو شخص نفلی روزہ رکھے اسے نصف دن تک اختیار ہوتا ہے	24177

835	جو شخص بھی کسی مریض کی عیادت کرتا ہے اس کے نامہ اعمال میں ایک دن کے روزے کا اجر وثواب لکھ دیا جاتا ہے	25184
835	پاکی کی حالت میں سونے والا رات کو قیام کرنے والے، روزہ دار کی طرح ہوتا ہے	25999
835	جس شخص نے وضو سے فارغ ہوتے ہی تین بار یہ کلمہ پڑھا: اشھد ان لا الہ الا اللہ وہ اپنی جگہ سے اٹھنے نہیں پاتا حتیٰ کہ وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا	26086
835	جو دوران وضو ہر عضو دھوتے وقت یہ کلمات پڑھے اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں	26089
836	مسواک کر کے دو رکعتیں پڑھنا بغیر مسواک کے ستر رکعتوں سے افضل ہیں مخفی دعوت ستر اعلانیہ دعوتوں سے افضل ہے پوشیدہ صدقہ ستر اعلانیہ صدقوں سے افضل ہے	26180
836	جو شخص نماز کی نیت سے مسجد کی طرف چلا اس کے کبیرہ گناہوں کے علاوہ سب گناہ بخش دیئے جائیں گے	26796
837	جو باوضو مسجد کی طرف جائے پھر وہاں دو رکعتیں پڑھیں اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے	26799
837	جو وضو کے بعد یہ دعا پڑھے تو اس کے دو وضوؤں کے درمیان والے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے	26885
837	وضو کرتے وقت «بسم اللہ والحمد للہ» کہو جب تک وضو باقی رہے گا فرشتے تمھارے لیے نیکیاں لکھتے رہیں گے	26931
838	جو شخص وضو کرنے کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اسے چالیس عالموں کا ثواب، چالیس درجات بلند اور چالیس حوروں کے ساتھ اس کی شادی	26989
838	جو وضو اس کے اذکار کے ساتھ کرے تو فرشتہ اس پر اپنی مہر لگا لیتا ہے، اور تا قیامت اس مہر کو نہیں توڑا جاتا	26990
841	عالم باللہ کی ایک رکعت اللہ تبارک وتعالیٰ سے جاہل رہنے والی کی ایک ہزار رکعتوں سے افضل ہے	28912
841	عالم عابد پر ستر درجے فضیلت رکھتا ہے، ہر دو درجوں کے درمیان تیز رفتار گھوڑے کی سو سالہ مسافت کے برابر ہے	28914
841	جب تم حدیث لکھو تو سند کے ساتھ لکھو اگر حق ہوئی تو اس کے اجر وثواب میں تمہیں بھی حصہ مل جائے گا اگر باطل ہوئی تو اس کا وبال جھوٹے پر ہی ہو گا	29174
841	تم احادیث سنتے ہو اور تم سے بھی سنی جائیں گی پھر تم سے سننے والوں سے بھی سنی جائیں گی	29176
842	میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث یاد کیں جو انھیں امر دین کا نفع پہنچائیں وہ قیامت کے دن طبقہ علماء سے اٹھایا جائے گا، عالم عابد پر ستر درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ شانہٗ ہی بہتر جانتا ہے کہ ہر دو درجوں میں کتنا فرق ہے؟	29183
842	جس شخص نے میری امت پر چالیس حدیثیں یاد کیں اللہ تعالیٰ شانہٗ اسے فقیہ بنا کر اٹھائیں گے میں قیامت کے دن اس کا سفارشی اور گواہ ہوں گا	29184
842	جس نے مرنے کے بعد چالیس حدیثیں چھوڑیں وہ جنت میں میرا رفیق ہو گا	29192
843	جو شخص طلب علم میں ہو اور وہ طلب علم سے دین کو زندہ کرنا چاہتا ہو اس حال میں اسے موت آجائے تو اس کے درمیان اور انبیاء کرام علیہم السلام کے درمیان صرف ایک درجہ کا فرق ہو گا	29382
843	موسم سرما عبادت گزاروں کے لیے غنیمت ہے	38287
843	جس نے پندرھویں شعبان کی رات بارہ رکعتیں ادا کیں تو اس کے لیے دو سال کے روزے رکھنے کا ثواب ہے	38293
844	جس کی جمعۃ المبارک کے روز یا لیلۃ القدر میں وفات ہوئی اس کا خاتمہ ایمان پر ہو گا اور عذاب قبر سے بچایا جائے گا	38294
844	جس نے اپنے بھائی کو ایک تسمہ دیا، گویا اس نے اسے اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ میں سواری پر بٹھایا	43096
845	جو نوجوان دنیا کی لذت و خواہش چھوڑ کر اللہ جل جلالہ کی عبادت میں اپنی جوانی لگاتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے ننانوے صدیقوں کا اجر عطا کرتا ہے	43103
845	جس نے کسی مسلمان کو گھوڑا دیا اور اس سے ایک گھوڑا پیدا ہوا تو اس کے لیے ستر گھوڑوں کا ثواب ہے جنہیں اللہ تعالیٰ شانہٗ کی راہ میں لادا جائے، اور اگر اس سے گھوڑا پیدا نہ ہو تو اس کے لیے اس ایک گھوڑے کا اجر ہے جسے اللہ جل جلالہ کی راہ میں لادا جائے	43130

845	جس نے کسی مریض کو اس کا من پسند کھانا کھلایا، اللہ تعالیٰ شانہٗ اسے جنت کے پھل کھلائے گا، جس نے کسی مؤمن کو پیاس پر پانی پلایا قیامت کے روز اللہ جل جلالہ اسے مہر زدہ شراب پلائے گا	43131
846	جس نے کسی اندھے کی رہنمائی کی یہاں تک کہ اسے اس کی منزل تک پہنچا دیا تو اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے چالیس کبیرہ گناہ بخش دے گا اور چار ایسے کبیرہ گناہ جن کی وجہ سے جہنم واجب ہو چکی تھی	43138
846	جس نے اللہ جل جلالہ کے کسی ولی کو کوئی کپڑا پہنایا اللہ جل جلالہ اسے جنت کے سبز کپڑے پہنائے گا، اور جس نے کھانا کھلایا اللہ جل جلالہ اسے جنت کے پھل کھلائے گا	43139
846	جس نے کسی مسلمان کو کوئی کپڑا پہنایا تو جب تک اس پر ایک چیتھڑا بھی رہا وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا	43142
847	جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی عبادت میں ننگے پاؤں چلا تو اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے روز اس سے اپنے فرائض کے بارے میں نہیں پوچھے گا	43143
847	جس میں چار باتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا اور وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے سب سے بڑے نور میں ہو گا	43457
847	کھانا کھلایا کر، سلام پھیلایا کر، صلہ رحمی کیا کر اور تہجد پڑھ سلامتی سے جنت میں چلا جائے گا	43460
848	جنت میں عالیشان گھر حاصل کرنے اور بلند درجات پانے والے اعمال	43462
848	جس نے میت کے لیے قبر کھودی، اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا	43570
849	حج اور جہاد سے آسان کام کھانا کھلانا، نرمی سے کلام کرنا، چشم پوشی، اور اچھے اخلاق اور سب سے افضل عمل تقدیر پر رضامندی ہے	43639
849	تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی امید کی جاتی ہو اور اس کے شر سے محفوظ رہا جا سکتا ہو	44076
849	جس شخص نے «سبحان اللہ وبحمدہ» کہا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں	44081
850	جس شخص نے بچے کو اس کے بچپن میں ایک گھونٹ پانی پلایا قیامت کے دن اللہ جل جلالہ اسے ستر گھونٹ حوض کوثر سے پلائیں گے	45339
850	وہی حقوق باپ کو بیٹے کے لیے لازم ہوتے ہیں، جو بیٹے کو باپ کے لیے لازم ہوتے ہیں	45344
850	والدین تمہاری جنت بھی ہیں اور دوزخ بھی	45453
851	جب باپ اپنی اولاد کی طرف ایک نظر سے دیکھتا ہے تو باپ کی یہ نظر اولاد کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ہے	45461
851	والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ شانہٗ آدمی کی عمر میں اضافہ فرماتا ہے	45467
851	تم اور تمہارا مال، دونوں تمہارے باپ کے ہیں	45471
851	بھائیوں میں جو بڑا ہو وہ باپ کے مقام پر ہوتا ہے	45472
852	والدین کے ساتھ احسان کرنا جہاد کے مترادف ہے	45474
852	اپنے آباء (باپ دادا) کے ساتھ احسان کرو تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ احسان کریں گے عورتوں (کے فتنہ) سے اپنا دامن پاکیزہ رکھو تمہاری عورتیں پاکدامن رہیں گی	45477
852	والد کی فرمانبرداری اللہ تعالیٰ شانہٗ کی فرمانبرداری ہے اور والد کی نافرمانی اللہ تعالیٰ شانہٗ کی نافرمانی ہے	45479
852	جو شخص اپنے والدین اور اپنے رب جل جلالہ کا فرمانبردار ہو وہ علیین کے اعلیٰ درجہ میں ہو گا	45480
853	تمہارا جہاد والدین کی خدمت میں ہے	45481
853	جو شخص والدین کی فرمانبرداری میں صبح اٹھتا ہے اس کے لیے جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں	45482
853	جو شخص اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرتا ہو اس کے لیے خوشخبری ہے اللہ جل جلالہ اس کی عمر میں اضافہ فرماتا ہے	45483

853	جس شخص نے اپنے باپ یاماں کی طرف سے حج کیااس کی طرف سے حج اداہو جاتاہے اور کرنے والے کے لیے دس حجوں کی فضیلت ہوتی ہے	45484
854	کوئی بیٹااپنے باپ کابدلہ نہیں چکاسکتاالایہ کہ بیٹاباپ کوغلام پائےاور اسے خرید کر آزاد کردے	45491
854	جو شخص اپنے والدین کی طرف رحمت کی ایک نظر سے دیکھاہے اس کے لیے ایک مقبول ومبرور حج لکھ دیاجاتاہے	45492
854	جس شخص نے اپنے والدین کوراضی کرلیااس نے اللہ ﷻ کوراضی کرلیااور جس نے اپنے والدین کوناراض کیااس نے اللہ ﷻ کوناراض کیا	45497
855	جب تونماز پڑھ رہاہواور تجھے تیرے والدین پکاریں تواپنی ماں کوپکار کاجواب دوباپ کوجواب نہ دو	45498
855	جب والداپنی اولاد کی طرف ایک نظر سے دیکھتاہے تواولاد کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوتاہے	45507
855	اس شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی جس پراس کے والدین ناراض ہوں الایہ کہ اس پر ظلم نہ کرتے ہو	45525
856	اس شخص نے قرآن کی تلاوت نہ کی جس نے قرآن پر عمل نہ کیااور جووالدین کی طرف تیز نگاہ سے دیکھے وہ نیسے بری الزمہ ہے	45529
856	تمہاراجہاد، والدین میں ہے	45531
856	واپس جاؤ جس طرح تم نے انھیں (والدین کو) رلایاہے اب اسی طرح انھیں ہنساؤ بھی	45532
857	کسی مرد سے نہ پوچھاجائے! کہ اس نے اپنی بیوی کوکیوں مارا	45566
857	عورت اگر پہلے پہل لڑکی جنم دے یہ اس کی برکت کاایک حصہ ہے	45567
857	اپنامال اپنے پاس رکھواور کسی کومت دوجسے کوئی چیز بطور عمری (امانت) دی گئی وہ اس کی ملکیت ہوگی	46199
857	جو شخص پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانے اسے چاہیئے کہ وہ مکہ سے پیدل چلے	46583

زجاجة المصابيح

صفحہ	عنوان	حدیث نمبر
858	تین آدمیوں کے لیے دوہراثواب ہے	10
858	جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اسلام کو(اخلاص کے ساتھ) بہتر بنالے توجونیکی کرے گااس کااجر دس گناسے سات سوگناتک لکھاجائے گا	44
859	بے شک بندہ دوزخیوں کاعمل کرتاہے، حلانکہ وہ اہل جنت سے ہے اور بندہ جنتیوں کاعمل کرتاہے حلانکہ دوزخی ہے اعمال کااعتبار خاتمہ پر ہی ہے	5
859	بڑی جماعت کی اتباع کرو، اس لیے کہ جوجماعت سے جداہوا، وہ تنہاآگ میں ڈال دیاجائے گا	35
859	جس نے میرے طریقہ کوپسند کیااس نے مجھ کودوست رکھااور جس نے مجھے دوست رکھاوہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا	36
860	جومیری امت کے بگڑ جانے کے زمانہ میں، میری سنت کاپابند رہاتواس کو ۱۰۰ شہیدوں کااجر ملے گا	37
860	رات میں تھوڑی دیر(علم کاپڑھناپڑھانااور تصنیف وتالیف کرنا) تمام رات عبادت کرنے سے بہتر ہے	63
860	جو شخص وضو کرے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے، تواس نے حقیقت میں اپناتمام جسم پاک کیااور جو شخص وضوتوکرے مگر بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ پڑھے، تواس نے صرف وضو کے اعضائے کوپاک کیا	3
861	جووضو سے فارغ ہونے کے بعد سورہ «انا انزلنہ فی لیلۃ القدر» ایک مرتبہ پڑھ لیاکرے، تواس کاشمار صدیقین میں ہوگااور جودومرتبہ پڑھ لیاکرے، اس کوشہداء کے دفتر میں شریک کیاجائے گااور جوتین مرتبہ پڑھ لیاکرے، تواللہ ﷻ اس کاحشر انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ فرمائے گا	77,78

1	جس نے جمعۃ المبارک کے دن غسل کیا، تو اس کے تمام گناہ اور خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور جب وہ نماز جمعۃ المبارک کے لیے چلنے لگتا ہے تو اس کے لیے ہر قدم پر بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں	861
4	نماز پڑھنے والا یقیناً شہنشاہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا، اور جو دروازہ کھٹکھٹاتا رہتا ہے تو قع ہے کہ بہت جلد اس کے لیے دروازہ کھول دیا جائے	862
19	مسلمان بندہ جب وضو کرتا ہے اور (سنتوں کی ادائی کے ساتھ) کامل وضو کرتا ہے، پھر نماز شروع کرتا ہے تو نماز سے فراغت کے بعد، وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح انسان اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتے وقت گناہوں سے پاک تھا	862
20	جس نے دو رکعت نماز حضور قلب کے ساتھ ادا کی تو اللہ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اس کے پچھلے گناہوں کو بخش دیتے ہیں	862
1	ہر وہ شخص جو طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے قبل کی نمازوں یعنی فجر اور عصر کو پابندی سے ادا کرتا ہو، وہ ہرگز جہنم میں داخل نہ ہوگا	863
10	جو شخص نماز صبح کے لیے نکلتا ہے تو وہ ایمان کا پرچم لے کر نکلتا ہے (کہ یہ اس کے ایمان کی علامت ہے) اور جو شخص (بغیر نماز پڑھے) بازار کو جاتا ہے، تو وہ ابلیس کا پرچم لیے ہوئے جاتا ہے	863
12	تمام نمازوں میں اللہ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی کے پاس فضیلت والی نماز، جمعۃ المبارک کے دن کی فجر کی نماز ہے جو جماعت کے ساتھ ادا کی جائے	863
13	ظہر کی نماز فضیلت میں، رات کی نماز (یعنی تہجد) کی طرح ہے	864
37	جو ثواب کا طالب مؤذن (جو اجرت نہ لیتا ہو) اسکی مثال ایسے شہید کی ہے، جو اپنے خون میں لت پت ہو، اور جب وہ مر جائے گا، تو قبر میں اس کے بدن میں کیڑے نہیں پڑیں گے	864
7	وہ نماز جس کو وہ میری مسجد میں ادا کرتا ہے اس کا ثواب اس کو پچاس ہزار نمازوں کے برابر ملتا ہے اور وہ نماز جس کو وہ مسجد حرام میں ادا کرتا ہے اس کا ثواب اس کو ایک لاکھ نمازوں کے برابر ملتا ہے	864
7	آفتاب ڈھل جانے کے بعد ظہر کے فرض سے پہلے جو چار رکعتیں سنت پڑھی جاتی ہیں ان کا ثواب نماز تہجد کے ثواب کے برابر ہے	865
2	اگر تمہارے گناہ تمام روئے زمین کے باشندوں کے گناہوں سے بھی زیادہ ہوں گے، تب بھی اللہ تَعَالٰی شَانُہٗ اس نماز (صلاۃ التسبیح) کی بدولت تمھارے گناہ بخش دیں گے	866
5	جمعۃ المبارک کی نماز کے لیے پیدل جانے میں، ہر قدم پر ایک سال روزہ رکھنے کا ثواب ملتا ہے	866
18	جو مسلمان جمعۃ المبارک کے دن یا جمعۃ المبارک کی رات کو مرتا ہے، تو اللہ تَعَالٰی شَانُہٗ ہر ایسے مسلمان کو قبر کے عذاب اور سوال سے محفوظ رکھتے ہیں	866
41	جب تم کسی بیمار کی پاس جاؤ، تو بیمار سے کہو کہ: وہ تمھارے لیے دعا کرے کیونکہ (بیمار بیماری کی وجہ سے گناہوں سے فرشتوں کی طرح پاک ہو جاتا ہے اور اسی لیے) فرشتوں کی دعا کی طرح، بیمار کی دعا بھی قبول ہوتی ہے	867
22	انسان کا اپنی تندرستی کی حالت میں ایک درہم خیرات کرنا، مرتے وقت کے سو درہم خیرات کرنے سے بہتر ہے	867
23	سخی نزدیک ہے اللہ عزوجل کے اور نزدیک ہے جنت سے اور نزدیک ہے لوگوں سے (یعنی لوگوں میں عزیز ہے) اور دور ہوتا ہے دوزخ سے	867
18	ایک شخص ایک درخت کی شاخ پر گزرا، جو بڑھ کر درمیان راہ میں آگئی تھی تو اس نے کہا: میں ضرور اس شاخ کو مسلمانوں کے راستہ سے دور کر دوں گا تاکہ یہ ان کو تکلیف نہ دے پس وہ شخص اس (کار خیر) کی وجہ سے جنت میں داخل کر دیا گیا	868
6	جب کوئی مسلمان اپنے اہل و عیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے، تو اس پر اس کو خیرات کا ثواب ملتا ہے	868
9	اپنے فوت شدہ ماں باپ کے لیے جب تم نماز پڑھتے ہو تو اپنی نمازوں کے ساتھ ساتھ ان کے لیے بھی نفل نماز پڑھ لیا کرو اور (اس کا ثواب ان کی ارواح کو ہدیہ دو) اسی طرح جب تم روزہ رکھتے ہو، تو اپنے روزوں کے ساتھ ساتھ ان کے لیے بھی نفل روزہ رکھ لیا کرو (اور اس کا ثواب بھی ان کی ارواح کو ایصال کیا کرو	869

869	جس کسی (مسلمان) نے اللہ ﷻ کی راہ میں (یعنی جہاد وغیرہ میں) ایک دن روزہ رکھا تو اللہ ﷻ اس شخص کو دوزخ (کی راہ) سے ستر برس (کے فاصلہ تک)دور کردیں گے	32
870	جس (مسلمان) نے اللہ ﷻ کی خوشنودی کے لیے ایک دن روزہ رکھا تو اللہ ﷻ اس کو جہنم سے اس قدر فاصلہ تک دور کردیں گے جتنی دور تک ایک کوا اپنے بچپن سے لے کر مرنے تک اڑتا ہے	33
870	جس نے اللہ ﷻ کی راہ میں ایک دن بھی روزہ رکھا تو اللہ ﷻ اس شخص کے اور دوزخ کے درمیان اتنا فاصلہ حائل فرمادیتے ہیں جتنا فاصلہ آسمان اور زمین کے درمیان ہے	35
870	جو ابتداء رمضان المبارک سے آخر رمضان المبارک تک نماز جماعت سے ادا کرے، تو اس کو شب قدر کا کچھ نہ کچھ حصہ مل جائے گا	4
871	جو شخص پورے رمضان المبارک میں مغرب اور عشاء جماعت کے ساتھ ادا کرے تو اس کو شب قدر کا بڑا حصہ مل جاتا ہے	5
871	جو شخص رمضان المبارک میں نماز عشاء جماعت سے ادا کرے تو اس کو شب قدر مل جاتی ہے	6
871	جو شخص سال بھر کی راتوں کو عبادت اور نوافل میں گزارتا ہے تو وہ لیلۃ القدر کو پالے گا	9
872	معتکف اعتکاف کی حالت میں گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اور اعتکاف کرنے کی وجہ سے جو نیکیاں (مثلاً بیمار کی عیادت اور نماز جنازہ میں شرکت وغیرہ) اس سے رہ جاتی ہیں ان کا ثواب (بغیر عمل کے) اسی طرح اس کے لیے (نامہ اعمال میں) لکھا جاتا ہے، جس طرح ان نیکیوں کے کرنے والے کے لیے لکھا جاتا ہے	20
872	جس نے قرآن پڑھا، اسے ہر حرف پر اتنا ثواب ملے گا جو دوسرے اعمال کے ثواب سے دس گنا ہوگا	7
872	اللہ ﷻ اس دل پر عذاب نہیں کرتے، جس میں قرآن موجود ہو	8
872	جو شخص نماز میں بحالت قیام، کلام مجید کی تلاوت کرے اسے ہر حرف کے بدلہ سو نیکیوں کا ثواب اور جو شخص نماز میں بیٹھ کر تلاوت کرے، اسے پچاس نیکیوں کا ثواب اور جو شخص نماز کے علاوہ، باوضو تلاوت کرے اسے پچیس نیکیوں کا ثواب اور جو شخص بے وضو تلاوت کرے اسے دس نیکیوں کا ثواب عطا ہوتا ہے	8
873	تم میں سے کسی کا نماز میں قرآن کی تین آیتوں کا پڑھنا، ثواب اور اجر میں تین فربہ گابھن بڑی اونٹنیوں کے ملنے سے بہتر ہے	6
873	جس شخص کو قرآن (کی تلاوت اور اس کے معانی میں تدبیر اور اس کے احکام پر عمل کی مشغولیت) نے میرے ذکر اور مجھ سے دعا مانگنے سے باز رکھا تو میں ایسے شخص کو مانگنے والوں سے بہتر دوں گا	14
874	قرآن کا نماز میں پڑھنا غیر نماز میں، قرآن پڑھنے یعنی سادہ تلاوت کرنے سے افضل ہے یعنی زیادہ ثواب رکھتا ہے	21
874	آدمی کا قران کو دیکھے بغیر (اپنی یاد سے حفظ سے) پڑھنا ہزار درجہ ثواب رکھتا ہے اور قرآن کو دیکھ کر پڑھنے کا ثواب، (زبانی پڑھنے کے ثواب سے) بڑھا کر دو ہزار درجہ تک دیا جاتا ہے	22
874	جو سورہ آل عمران کی آخری آیتیں رات میں یعنی «ان فی خلق السموات والارض» سے لے کر آخری سورہ تک پڑھے، تو رات بھر عبادت کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے	39
875	سورہ الم تنزیل سجدہ اور سورہ تبارک الذی قرآن کی ہر سورت پر ثواب میں ساٹھ ہزار نیکیوں کی تعداد سے زیادہ اجر رکھتی ہیں	50
875	جو سورہ یٰسین کو محض اللہ ﷻ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے پڑھے تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، تو تم اس کو ان لوگوں کے پاس پڑھا کرو جو قریب المرگ ہوں	54

72	یارسول اللہ ﷺ مجھے اس سورہ «قل ھواللہ احد» سے بڑی محبت ہے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہاری اس سورت سے محبت تم کو جنت میں داخل کرے گی	875
73	(سورہ «قل ھواللہ احد» پڑھنے کے بدلہ میں) اس کے لیے جنت واجب ہوگئی	876
75	جو شخص پچاس مرتبہ سورہ «قل ھواللہ احد» ہر روز پڑھے تو اس کے پچاس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس روایت میں قرض کے گناہ کا ذکر نہیں ہے	876
76	کوئی شخص جب سونے کا ارادہ کرے اور اپنے بستر پر سیدھی کروٹ لیٹ کر ایک سو مرتبہ سورہ «قل ھواللہ احد» پڑھے تو جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ ﷻ اس سے فرمائیں گے کہ اے میرے بندے تو اپنے سیدھے جانب سے جنت میں داخل ہو جا	876
16	اللہ ﷻ سے اس کے فضل کو مانگو اور اللہ ﷻ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ ان سے مانگا جائے اور بہترین عبادت یہ ہے کہ (بلاء اور مصیبت کی غیروں سے شکایت کیے بغیر اللہ ﷻ سے) بلاء کے دفع ہونے کا انتظار کیا جائے	877
19	جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ مصیبتوں کے وقت اللہ ﷻ اس کی دعا قبول فرمائے تو اس کو چاہیے، کہ فراخی اور خوش حالی میں کثرت سے دعا کیا کرے	877
17	ذکر خفی کی فضیلت جس کو نامہ اعمال لکھنے والے فرشتے بھی نہیں سن پاتے (ذکر جلی) پر ۷۰ درجہ زائد ہے	877
13	جو سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھے تو اس کے ((نامہ اعمال) میں ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی، یا اس کے ایک ہزار گناہ مٹا دیئے جائیں گے	878
15	جو کوئی سو بار صبح او سو بار شام سبحان اللہ پڑھے تو اس کو سو مرتبہ حج کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص صبح سو مرتبہ اور شام سو مرتبہ الحمد للہ پڑھے، تو اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملے گا	879
16	جو شخص ان کلمات «لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر» کو دن میں سو مرتبہ پڑھے تو اس کو سو غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور (نامہ اعمال میں) ایک سو نیکیاں لکھی جائیں گی	879
22	قیامت کے دن سب سے پہلے جن کو جنت میں داخل کیا جائے گا وہ لوگ ہوں گے، جنھوں نے (دنیا میں) غم اور خوشی دونوں حالتوں میں اللہ ﷻ کی تعریف بیان کی ہو یعنی ہر موقع میں (الحمد للہ کہتے رہے ہوں)	880
23	تم «لا حول ولا قوۃ الا باللہ» کثرت سے پڑھا کرو اس لیے کہ یہ جنت کا خزانہ ہے	880
25	کیا میں تم کو ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے سے (اترا) ہے اور جنت کا ایک خزانہ ہے (اور وہ کلمہ) «لا حول ولا قوۃ الا باللہ» ہے	881
26	«لا حول ولا قوۃ الا باللہ» (ظاہری اور باطنی) ننانوے بیماریوں کی دوا ہے ان میں سے ایک معمولی بیماری (دین اور دنیا کا) رنج و غم ہے، جس سے اس کا پڑھنے والا نجات پاتا ہے	881
31	جو شخص سوتے وقت اپنے بستر پر یہ (استغفار) تین بار پڑھے: اللہ ﷻ اس کے تمام گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں، اگرچہ وہ گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر، یا عالج جنگل کی ریت کی گنتی کے برابر، یا درختوں کے پتوں یا دنیا کے دنوں کی تعداد کے برابر ہوں	881
27	تم خواتین کے لیے حج کا سفر ہی جہاد ہے (اس لیے تم عورتوں کو جہاد کے لیے نکلنے کی ضرورت نہیں)	882
28	جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ کے لیے حج کرے اور دوران حج میں (بحالت احرام) اپنی بیوی سے صحبت نہ کرے اور (دوران سفر اپنے ساتھیوں سے) بیہودہ کلام یا لڑائی جھگڑا نہ کرے، اور کبائر سے بچتا رہے، تو وہ حج کرنے کے بعد (گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے) جیسا کہ وہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتے وقت پاک صاف تھا	882

883	جو شخص حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلے، اور راستہ ہی میں وفات پا جائے تو اللہ تبارک وتعالیٰ ایسے شخص کے لیے جہاد، حج اور عمرہ کا ثواب لکھ دیتے ہیں (اور دین کا طالب علم بھی اسی حکم میں ہے)	32
883	حج کرنا جہاد ہے، اور عمرہ ادا کرنا سنت ہے	41
883	حج کرنا فرض ہے اور عمرہ ادا کرنا سنت ہے	42
884	جو شخص (میرے روضہ کی) زیادت کے ارادہ سے (مدینہ منورہ) حاضر ہو تو وہ قیامت کے دن میری پناہ میں ہوگا اور جو شخص مدینہ منورہ کو اپنا وطن بنالے، اور وہاں کی سختیوں پر صبر کرے، تو میں قیامت کے دن اس کا گواہ اور شفاعت کرنے والا ہوں گا	26
884	یہاں اس وادی عقیق میں نماز پڑھنے کا ثواب اس عمرہ کے ثواب کے برابر ہے، جو حج کے ساتھ کیا جائے	29
884	جو کوئی شخص دس درہم کا ایک کپڑا خریدے اور ان میں ایک درہم حرام مال کا ہو تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص کی نماز اس وقت تک قبول نہیں فرمائیں گے جب تک کہ وہ کپڑا اس کے جسم پر ہو	8
885	اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے، جو (معاملات میں) نرمی اور رعایت کیا کرتا ہے، جب کہ وہ کوئی چیز فروخت کرتا ہے اور جب کہ وہ خریدتا ہے اور (قرض کے مطالبہ میں) تقاضہ کرتا ہے	1
885	معاملات خصوصًا خرید وفروخت میں) قسم کھانے سے، سامان تو فروخت ہو جاتا ہے، لیکن (اس مال میں) برکت ختم ہو جاتی ہے	5
886	نہایت سچائی اور دیانت داری سے تجارت کرنے والا (کا حشر) انبیاء کرام علیہم السلام، صدیقین علیہم السلام اور شہداء علیہم السلام کے ساتھ ہوگا	7
886	جو شخص کسی کو قرض دے اور تنگدست کو مہلت دے تو اس کی بخشش ہو جاتی ہے	9
886	جو شخص (قرض کے وصول کرنے میں) مفلس کو مہلت دے، یا (جزءً یا کلاً اس کے قرض کو) معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کو روز قیامت کی سختیوں سے بچائے گا	11
887	جو شخص کسی مفلس کو مہلت دے یا (جزوی یا کلی اس کے قرض کو) معاف کر دے تو اللہ ﷻ اس کو اپنے (عرش کے) سایہ میں جگہ دے گا (جس دن کوئی اور سایہ نہ ہوگا	12
887	اگر کوئی شخص مقروض کو معافی دے دے تو یہ امر مستحب فضیلت رکھتا ہے اور سلام کا جواب دینا فرض ہے یہاں بھی سلام میں پہل کرنا افضل ہے	12
888	جو مسلمان بندہ اپنے بھائی کا قرض ادا کرے گا اللہ ﷻ اس کو قیامت کے دن سختیوں سے بچائے گا	23
888	ممنوعہ کبیرہ گناہوں کے بعد سب سے بڑا گناہ اللہ ﷻ کے پاس یہ ہے کہ بندہ اللہ ﷻ سے ایسی حالت میں ملے کہ اس کا انتقال ایسی حالت میں ہوا ہو، کہ اس پر قرض ہو اور اس نے اتنا مال نہ چھوڑا ہو، جس سے اسکا قرض ادا ہو جائے	32
888	تین چیزیں ہیں جس کا منع کرنا جائز نہیں ہے (وہ چیزیں یہ ہیں) پانی، نمک اور آگ	16
889	جس شخص پر احسان کیا جائے اور وہ احسان کرنے والے کو یوں کہے «جزاک اللہ خیرا» اللہ ﷻ تجھے اس کا بہتر بدلہ دے) تو اس نے اس کی تعریف کا حق ادا کر دیا	17
889	آپس میں ایک دوسرے کو تحفہ دیا کرو، اس لیے کہ تحفہ دینا کینوں کو دور کرتا ہے	20
890	کسی مسلمان کی نظر (اچانک) پہلی بار کسی حسین عورت پر پڑھ جائے، پھر وہ اپنی نگاہ کو نیچی کر لے تو اللہ عزوجل اس کو ایک نئی عبادت (کی توفیق) عطا فرمائیں گے، جس کی وہ حلاوت پائے گا	13

891	تورات میں لکھا ہوا ہے کہ جس کسی شخص کی لڑکی بارہ سال (کی عمر) کو پہنچ جائے اور اس شخص نے اس کی شادی نہیں کی اور اس سے کوئی گناہ ہو گیا تو یہ گناہ اس پر یعنی باپ پر ہو گا	16
891	جب عورتیں اپنے شوہروں پر دلیر ہو گئیں تو ان کو مارنے کی اجازت دی گئی لیکن جب شوہروں نے بے جا مار پیٹ شروع کی تو ان کو سختی سے منع کر دیا گیا	15
892	تم میں بہتر آدمی وہ ہے، جو اپنے اہل (یعنی اپنی بیوی بچوں خویش و اقارب اور اجنبیوں) سے (سلوک) میں بہتر ہو اور میں اپنے اہل کے لیے سب سے بہتر ہوں اور تم میں سے جب کسی کا انتقال ہو جائے، تو (مرنے کے بعد اس کی برائی اور غیبت کرنی) چھوڑ دو	16
892	ایمان والوں میں کمال ایمان کے اعتبار سے سب سے بہتر وہ مؤمن ہے، جس کے اخلاق وعادات سب سے اچھے ہوں اور تم میں سب سے بہتر وہ ہیں، جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھائی (اور نرمی) کے ساتھ پیش آتے ہیں	18
893	ظاہر کرنے والا اس چیز کا جس کو وہ نہیں ملی ہے، اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو جھوٹ اور فریب کے دو کپڑے پہنے ہو (یعنی مکار اور دھوکے باز ہے)	30
893	جو عورت پانچوں وقت کی نماز پڑھتی رہتی ہو اور رمضان المبارک کے روزے رکھتی ہو اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی رہی ہو اور اپنے خاوند کی اطاعت کرتی رہے، تو وہ جنت کے جس دروازہ سے چاہے، داخل ہو جائے	31
893	اگر میں کسی کو (اللہ ﷻ کے سوا) کسی اور کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیتا، تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے	34
894	جب کوئی عورت اپنے شوہر کو دنیا میں تکلیف دیتی ہے تو (جنت کی) بڑی آنکھوں والی حوروں میں سے وہ حور جو اس کی بیوی بنے گی کہتی ہے: اللہ ﷻ تجھے ہلاک کرے (تو اسے مت ستا) وہ تو تیرے پاس (چند دن کے لیے) مہمان ہے اور بہت جلد تجھے چھوڑ کر (جنت میں) ہمارے پاس آنے والا ہے (اس سے معلوم ہوا کہ دنیا والوں کے اعمال سے ملاء اعلیٰ واقف رہتے ہیں)	38
894	تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی اور نہ ان کی کوئی نیکی (آسمان پر) جاتی ہے ۱ بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ وہ اپنے آقاؤں کی طرف آ جائے اور ان کے ہاتھوں میں اپنا ہاتھ دیدے (یعنی ان کا فرمانبردار بن جائے) ۲ وہ عورت جس پر اس کا شوہر راضی نہ ہو ۳. نشہ باز	39
894	جس شخص میں یہ تین (خوبیاں) ہوں گی، اللہ ﷻ اس پر اس کی موت (سکرات) کو آسان فرما دیں گے اور اس کو (اپنی خاص) جنت میں داخل کریں گے ۱ کمزوروں کے ساتھ نرمی برتنا ۲ والدین پر شفقت اور غلام کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا	13
895	آپ ﷺ اپنی بیماری میں یوں ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ نماز (کو پابندی سے ادا کرتے رہو) اور اپنے غلاموں (کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہو)	14
895	غلام جب اپنے آقا کی خیر خواہی کرے اور اللہ عزوجل کی اچھی طرح عبادت کرے، تو اس کو دوہرا ثواب ملے گا	32
896	غلام کے لیے یہ بات بہت اچھی ہے کہ رب عزوجل اس کو ایسی حالت میں موت دے کہ وہ اپنے رب عزوجل کی عبادت اچھی کر رہا ہو اور اپنے مالک کی اطاعت بھی اچھی کر رہا ہو	33
896	جب غلام (اپنے آقا کے پاس سے) بھاگ جاتا ہے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی	34
896	جو آدمی کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے گا، تو اللہ عزوجل اسکے ہر عضو کے بدلہ اس کے اس عضو کو دوزخ کی آگ سے آزاد کرے گا یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کو اس کی شرمگاہ کے بدلے	1
897	غلام کو آزاد کرو اور ظالم رشتے دار کا بھی پاس و لحاظ کرو (یعنی تعلقات توڑے بغیر اس کو ظلم سے روکو) یہ جنت میں لے جانے والے اعمال ہیں	4
897	افضل اعمال اللہ جل جلالہ پر ایمان لانا اور اس کے راستے میں جہاد کرنا اور لوگوں کو اپنے شر سے دور رکھو	5
898	افضل صدقہ، غلام کو آزاد کرنے کی سفارش کرنا ہے	6

جامع الاحادیث		
حدیث نمبر	عنوان	صفحہ
139	کوئی گناہ بار بار کرنے سے صغیرہ نہیں رہتا اور کوئی گناہ توبہ کے بعد کبیرہ نہیں رہتا	898
227	علم عبادت سے افضل ہے	898
229	علم عمل سے بہتر ہے	898
613	جو شخص مؤذن کو اشہد ان محمدا رسول اللہ کہتے سن کر یہ دعا پڑھے، ‹‹مرحباً بحبیبی وقرۃ عینی محمد بن عبد اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم››، اور اپنے انگھوٹھے چوم کر آنکھوں پر رکھے، نہ کبھی اندھا ہو نہ آنکھیں دکھیں	899
622	دو دعائیں رد نہیں ہوتیں، ایک اذان کے وقت، دوسری جہاد میں جب کفار سے لڑائی شروع ہو	899
624	جب کسی بستی میں اذان کہی جاتی ہے، تو وہ جگہ اس دن سے عزاب سے مامون ہو جاتی ہے	899
626	اے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہما! میں تجھے غمگیں پاتا ہوں اپنے کسی گھر والے سے کہہ کہ تیرے کان میں ازان کہے، کہ ازان غم و پریشانی کی دافع ہے	899
842	جس نے اللہ عزوجل کے لیے مسجد بنائی اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں موتی اور یاقوت کا گھر بناتا ہے	900
883	گھر میں نوافل مرد کے لیے میری اس مسجد سے افضل ہیں، مگر فرض نماز مسجد ہی میں افضل ہے	900
1019	موت کفارہ گناہ ہے ہر (سنی) مسلمان کے لیے	900
1020	جو شخص جمعۃ المبارک کی رات یا دن میں انتقال کر جائے اس کو عذاب قبر سے محفوظ کر دیا جاتا ہے اور وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا، کہ اس پر شہداء کرام علیہم السلام کی مہر لگی ہو گی	900
1028	جس نے یہ دعا لکھی اور ایک کپڑے پر لپیٹ کر میت کے سینہ پر رکھی، تو اس کو نہ عذاب قبر ہو اور نہ منکر نکیر کو دیکھے	901
1140	جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی قبر کی زیارت کو جاتا ہے اور وہاں بیٹھتا ہے، تو میت کا دل اس سے بہلتا ہے اور جب تک وہاں سے اٹھے مردہ جواب دیتا ہے	901
1150	مجھے چنگاری پر پاؤں رکھنا، یہاں تک کہ وہ جوتا توڑ کر کھال تک پہنچ جائے اس سے زیادہ پسند ہے کہ کسی مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھوں	901
1287	زکوٰۃ کا مال جس مال میں ملا ہو گا، اسے تباہ و برباد کر دے گا	902
1311	ہمیں حکم دیا گیا کہ نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جو زکوٰۃ نہ دے اس کی نماز نہیں	902
1341	بے شک صدقہ اور صلہ رحمی ان دونوں سے اللہ عزوجل عمر بڑھاتا ہے اور بری موت کو دفع کرتا ہے اور مکروہ اندیشہ کو دور کرتا ہے	902
1342	بے شک صدقہ اللہ عزوجل کے غصب کو بجھاتا اور بری موت کو دفع کرتا ہے	902
1344	صدقہ گناہ کو بجھاتا ہے جس طرح پانی آگ کو	903
1346	بے شک اللہ عزوجل صدقہ کے سبب ستر دروازے بری موت کے دفع فرماتا ہے	903
1348	صدقہ ستر قسم کی بلائیں روکتا ہے جن کی آسان تر بدن بگڑنا اور سپید داغ ہیں	903
1383	ملعون ہے جو اللہ عزوجل کا واسطہ دے کر کچھ مانگے اور ملعون ہے، جس سے اللہ جل جلالہ کا واسطہ دے کر مانگا جائے، پھر سائل کو نہ دے جبکہ اس نے کوئی بے جا سوال نہ کیا ہو	903
1384	جس سے اللہ عزوجل کا واسطہ دے کر کچھ مانگا جائے، اور وہ دے دے تو اس کے لیے ستر نیکیاں لکھی جائیں گیں	904

1385	جو تم سے اللہ ﷻ کا واسطہ دے کر مانگے اسے دو، اور اگر نہ دینا چاہو تو اس کا بھی اختیار ہے	904
1386	اللہ عزوجل کے واسطے سے سوائے جنت کے کچھ نہ مانگا جائے	904
1418	رجب میں ایک دن اور رات ہے، جو اس دن کا روزہ رکھے اور وہ رات نوافل میں گزارے، سو برس کے روزوں اور سو برس کی شب بیداری کے برابر ہو اور وہ ۲۷ رجب ہے، اسی تاریخ میں اللہ ﷻ نے حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کو مبعوث فرمایا	904
1419	رجب میں ایک رات ہے اس میں عمل نیک کرنے والے کو سو برس کی نیکیوں کا ثواب ہے اور وہ رجب کی ستائیسویں شب ہے	905
1420	۲۷ رجب کو مجھے نبوت عطا ہوئی جو اس دن کا روزہ رکھے اور افطار کے وقت دعا کرے دس برس گناہوں کا کفارہ ہو	905
1421	جس نے ۲۷ رجب کا روزہ رکھا اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے لیے ساٹھ مہینے تک روزوں کا ثواب لکھتا ہے اور یہ وہ دن ہے جس میں حضرت جبرائیل علیہ السلام حضرت محمد رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کے لیے وحی لے کر نازل ہوئے	905
1424	اللہ تعالیٰ شانہٗ کو عشرہ ذی الحجہ سے زیادہ کسی دن کی عبادت پسندیدہ نہیں ان کے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر، اور ہر شب کا قیام شب قدر کے برابر ہے	906
1428	عرفہ کا ایک روزہ، ایک ہزار روزوں کے برابر ہے	906
1430	جس نے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کے روزے رکھے اس کے لیے جہنم سے آزادی ہے	906
1431	جس نے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کے روزے رکھے اس کے لیے جنت میں ایک محل ہے جس کا باہر کا حصہ اندر سے اور اندر کا باہر سے نظر آئے گا	906
1432	جس نے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کے روزے رکھے پھر جمعۃ المبارک کے دن اپنے قلیل مال سے صدقہ دیا، تو اس کے تمام گناہ معاف ہو گئے اور وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو گیا جیسے اپنی پیدائش کے دن تھا	907
1433	جس نے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کے روزے رکھے، اس کے لیے جنت میں موتیوں، یاقوت اور زبرجد کا ایک محل ہے اور دوزخ سے آزادی	907
1434	جس نے جمعۃ المبارک کا روزہ رکھا، تو اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کو دس دن کے روزوں کا ثواب عطا فرماتا ہے ان دس ایام کی شمار آخرت کے ایام کے اعتبار سے ہو گی، جو دنیا کے دنوں کی طرح نہیں	907
1464	جو حجۃ الاسلام بجالائے اور میری قبر کی زیارت سے مشرف ہو اور جو ایک جہاد کرے اور بیت المقدس میں نماز پڑھے، اللہ تعالیٰ شانہٗ اس سے فرائض کا حساب نہ لے گا	907
1467	حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ شانہٗ کے حضور حاضری سے مشرف ہونے والے ہیں	908
1470	جو بیت اللہ شریف کے حج کے لیے نکلا، پھر فحش گوئی اور بدکاری میں مبتلا نہ ہوا، تو گناہوں سے ایسا پاک ہو گیا جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا	908
1472	حج کو جانے کے لیے مال کو خرچ کرنا اللہ تعالیٰ شانہٗ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی طرح ہے کہ سو گنا ثواب ملتا ہے یا سات سو گنا	908
1474	ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کفارہ ہے بیچ کے گناہوں کا، اور حج مبرور کی جزا جنت ہی ہے	909
1476	بوڑھے اور بچے، کمزور اور عورت کا جہاد، حج و عمرہ ہیں	909
1485	جس نے اپنے والد یا والدہ کی طرف سے حج کیا، تو ان کا حج ہو گیا اور اس کو دس حج کا ثواب ملا	909
1489	جس نے مکہ پیدل چل کر حج کیا تو مکہ مکرمہ واپس آنے تک ہر قدم پر سات سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر نیکی حرم کی نیکیوں کے برابر ہوتی ہے عرض کیا گیا: حرم کی نیکیوں کی مقدار کیا ہے؟ فرمایا: ہر نیکی کے عوض ایک لاکھ نیکیاں ملتی ہیں	909
1499	جس نے حج بیت اللہ کیا، پھر مسجد نبوی میری زیارت کے قصد سے آیا، تو اس کو دو حج مقبول کا ثواب ملے گا	910

910	مسجد حرام میں نماز ایک لاکھ نمازوں کا ثواب رکھتی ہے اور مسجد نبوی میں ایک ہزار کا ثواب، اور بیت المقدس میں نماز پانچ سو نمازوں کا	1515
910	جس نے نکاح کیا اس نے اپنا آدھا دین مکمل کر لیا اب باقی آدھے میں اللہ تعالیٰ شانہٗ سے ڈرے	1517
911	جسے مزدوری سے تھک کر شام ہو جائے اس کی وہ شام مغفرت ہو گی	1660
911	پاک کمائی والے کے لیے جنت ہے	1661
911	جو کوئی دین لے کر ادا کی نیت رکھتا ہو، اللہ تعالیٰ شانہٗ روز قیامت اس کی طرف سے ادا فرمادیگا	1707
911	جس نے کسی پیالہ میں کھانا کھایا پھر اس کو چاٹا تو وہ پیالہ اس کے لیے استغفار کرے گا	1866
911	پیالے کو اس وقت تک نہ اٹھایا جائے، جب تک اس کو چاٹ نہ لیا جائے کیونکہ کھانے کے آخر میں برکت ہے	1869
912	میرے نزدیک پیالے کو چاٹ لینا اس کو بھر کے صدقہ کرنے سے افضل ہے	1870
912	جس کو دعوت دی گئی اور اس نے قبول نہ کی، تو اس نے اللہ عزوجل ور سول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی اور جو بغیر دعوت گیا وہ چور بن کر داخل ہوا اور لٹیرا بن کر نکلا	1888
912	سب سے افضل کام مسلمان کا جی خوش کرنا کہ تو اس کا بدن ڈھانکے یا بھوک میں پیٹ بھرے، یا اس کا کوئی کام پورا کرے	1892
912	جس مسلمان کا جی کسی کھانے پینے یا کسی قسم کی حلال چیز کو چاہتا ہو، اور اتفاق سے دوسرا اس کے لیے وہ شئی مہیا کر دے، اللہ عزوجل اس کے لیے مغفرت فرما دے	1893
913	جو اپنے مسلمان بھائی کو پیٹ بھر کھانا کھلائے، پیاس بھر پانی پلائے اللہ عزوجل اسے دوزخ سے سات کھائیاں دور کرے ہر کھائی سے دوسری کھائی تک پانچ سو برس کی راہ	1898
913	جب تک تم میں کسی کا دستر خوان بچھا ہے، اتنی دیر فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں	1900
913	مہمان اپنا رزق لے کر آتا ہے اور کھلانے والوں کے گناہ لے کر جاتا ہے، ان کے گناہ مٹا دیتا ہے	1901
913	جس نے قربانی کی کھال بیچ دی، اس کی قربانی قبول نہیں	1919
913	جو اپنے مہمان کے لیے جانور ذبح کرے، وہ دوزخ سے اس کا فدیہ ہو جائے	1934
914	خدا کے بندو! دوا کرو، کہ اللہ ﷻ نے کوئی بیماری ایسی نہیں رکھی، جس کی دوا نہ بتائی ہو مگر ایک مرض یعنی بڑھاپا	1942
914	بے شک اللہ عزوجل نے تمھارے لیے، حرام چیزوں میں شفاء نہیں رکھی	1945
914	جو کسی قیافہ شناس یا کاہن کے پاس جائے، اور اس کی بات کو سچ اعتقاد کرے، وہ کافر ہوا، اس چیز سے جو اتاری گئی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر	1947
914	جو کسی قیافہ شناس یا کاہن کے پاس جا کر اس سے کوئی غیب کی بات پوچھے، چالیس دن اس کی نماز قبول نہ ہو	1948
915	جو کسی کاہن کے پاس جا کر کچھ پوچھے اسے چالیس دن توبہ نصیب نہ ہو اور اگر وہ اس کی بات پر یقین رکھے تو کافر ہو	1949
915	کپڑے لپیٹ دیا کرو، کہ ان کی جان میں جان آجائے اس لیے کہ شیطان جس کپڑے کو لپٹا ہوا دیکھتا ہے اسے نہیں پہنتا اور جسے پھیلا ہوا پاتا ہے اسے پہنتا ہے	1951
915	جہاں کوئی بچھونا بچھا ہو جس پر کوئی سوتا نہ ہو اس پر شیطان سوتا ہے	1952
915	اے میرے بیٹے! جب تو اپنے اہل خانہ پر داخل ہو تو سلام کر، وہ برکت ہو گا تجھ پر اور تیرے اہل خانہ پر	2087
916	جب تم اپنے گھر میں جاؤ تو اہل خانہ پر سلام کرو، کہ جب تم میں سے کوئی گھر میں جاتے وقت سلام کرتا ہے تو شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا	2088
916	اللہ تبارک وتعالیٰ کے فرائض کی ادائیگی کے بعد، مسلمان کا دل خوش کرنا محبوب عمل ہے	2098

2100	بے شک مغفرت واجب کر دینے والی چیزوں میں سے ہے، تیرا اپنے بھائی مسلمان کا جی خوش کرنا	916
2110	اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندے کی مدد میں ہے جب تک بندہ اپنے بھائی مسلمان کی مدد میں ہے	916
2112	راستہ بتانا ثواب ہے	917
2119	جس نے کہا: میں عالم ہوں تو وہ جاہل ہے	917
2150	بوڑھے کی فضیلت اپنے گھر میں ایسی ہے جیسے اللہ تعالیٰ شانہٗ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی فضیلت امت میں	917
2152	بوڑھے مرد امام مسلم کی تعظیم، اللہ عزوجل کی عظمت و جلالت ہی کا اظہار ہے	917
2200	اس بات سے بچ، کہ جس سے معذرت کرنی پڑے	918
2203	جو اپنے بھائی کا خط بغیر اس کی اجازت کے دیکھے وہ بلاشبہ آگ دیکھ رہا ہے	918
2216	جو خشکی میں شہید ہو اس کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں مگر حقوق العباد، اور جو دریا میں شہادت پائے اس کے تمام گناہ اور حقوق العباد سب معاف ہو جاتے ہیں	918
2224	جب اللہ عزوجل کسی بندے کو محبوب بنالیتا ہے تو کوئی گناہ اسے نقصان نہیں دیتا	918
2228	ہدیہ آدمی کو اندھا، بہرا اور دیوانہ کر دیتا ہے	919
2243	قیامت کے دن سب سے زیادہ گناہ، اس شخص کے ہوں گے، جس نے بے معنی گفتگو زیادہ کی ہو گی	919
2264	جو دیدہ و دانستہ کسی ظالم کے ساتھ اسے مدد دینے، چلا وہ اسلام سے نکل گیا	919
2313	خبر دار، کوئی مرد کسی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت میں نہیں ہوتا، مگر وہاں تیسرا شیطان ہوتا ہے	919
2319	جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا، وہ اللہ جل جلالہ کا شکر ادا نہیں کرتا	919
2321	جس کے ساتھ کسی نے بھلائی کی اور اس کے پاس اس کے بدلے کے لیے کچھ نہیں، مگر اس نے اس کی تعریف کی تو اس کا شکر ادا کر دیا اور جس نے بھلائی کو چھپایا تو اس نے گویا کفران نعمت کیا	920
2323	جو قلیل نعمت کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ کثیر کا بھی ادا نہیں کرے گا	920
2326	آرام کی حالت میں، اللہ جل جلالہ کو پہچان وہ تجھے سختی میں پہچانے گا	920
2328	اللہ عزوجل پسند فرماتا ہے کہ اس کی نعمت کا اثر اس کے بندے پر دیکھا جائے	920
2356	اپنے ماں باپ کی دوستی نگاہ میں رکھ، اسے قطع نہ کرنا کہ اللہ جل جلالہ تیرا نور بجھا دے گا	921
2358	آدمی کا چچا، اس کے باپ کے بجائے ہوتا ہے	921
2367	جو اپنے ماں باپ کی طرف سے حج کرے، یا ان کا قرض ادا کرے روز قیامت نیکوں کے ساتھ اٹھے	921
2368	انسان جب اپنے والدین کی طرف سے حج کرتا ہے وہ حج اس کی اور ان سب کی طرف سے قبول کیا جاتا ہے، اور ان کی روحیں آسمان میں اس سے شاد ہوتی ہیں، اور یہ شخص اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک ماں باپ کے ساتھ، نیک سلوک کرنے والا لکھا جاتا ہے	921
2372	جو اپنے ماں باپ یا ان میں سے ایک کی جمعۃ المبارک کے روز زیارت کرے اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے والا لکھا جاتا ہے	922
2374	جو شخص ہر جمعۃ المبارک کو والدین یا ایک کی زیارت قبر کرے، وہاں یٰسین پڑھے، یٰسین شریف میں جتنے حرف ہیں ان سب کی گنتی کے برابر اللہ جل جلالہ اس کے لیے مغفرت فرمائے گا	922

2375	جو بانیت ثواب اپنے والدین دونوں یا ایک کی زیارت قبر کرے، حج مقبول کے برابر ثواب پائے اور جو بکثرت ان کی زیارت قبر کرتا ہو تو فرشتے اس کی قبر کی زیارت کو آویں گے	922
2396	جس نے سانپ کو قتل کیا اس نے گویا ایک مشرک حلال الدم کو قتل کیا	922
2397	جس نے سانپ یا بچھو مارا، گویا ایک کافر مارا	923
2404	سانپ اور بچھو کو نماز میں بھی قتل کر ڈالو	923
2405	جس نے سانپ مارا اس کے لیے سات نیکیاں، اور جس نے چھپکلی ماری اس کے لیے ایک	923
2407	چھپکلی کو مارو خواہ وہ کعبہ کے اندر ہو کیوں نہ ہو	923
2426	جب کوئی گناہ صادر ہو تو فوراً توبہ کر پوشیدہ گناہ کی توبہ پوشیدہ اور علانیہ گناہ کی علی الاعلان	923
2461	بے شک اللہ تعالیٰ شانہٗ بندہ مؤمن کی اولاد میں، اسی برس تک اس کی رعایت فرماتا ہے	924
2470	بے شک اللہ عزوجل بکثرت و بار بار دعا کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے	924
2479	جو سب مسلمانوں مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار کرے، اللہ عزوجل اس کے لیے ہر مسلمان مرد و مسلمان عورت کے بدلے ایک نیکی لکھے گا	924
2480	جو ہر روز مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے ستائیس بار استغفار کرے، ان لوگوں میں ہو جن کی دعا قبول ہوتی ہے اور جن کی برکت سے مخلوق کو روزی ملتی ہے	924
2481	جو تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار کرے، بنی آدم علیہ السلام کے جتنے بچے پیدا ہوں سب اس کے لیے استغفار کریں یہاں تک کہ وفات پائے	925
2501	جب تم میں سے کوئی دعا مانگے، تو کثرت کرے، کہ اپنے رب اللہ تبارک وتعالیٰ سے ہی سوال کر رہا ہے	925
2520	بہتر دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور بہتر وظیفہ وہ ہے جو میرا اور انبیائے سابقین علیہم السلام کے رہا ہے یعنی «لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر»	925
2521	رات کے آخری حصہ کے درمیان میں، اور فرض نمازوں کے بعد دعا زیادہ مقبول ہوتی ہے	925
2525	جس نے فرض نماز کے بعد دعا کی، اس کی دعا مقبول ہے اور جس نے ختم قرآن کے بعد دعا کی، اس کی دعا مقبول ہوتی ہے	926
2532	پانچ راتیں ایسی ہیں، جن میں دعا قبول ہوتی ہے رجب کی پہلی رات، شب براءت، جمعرات، شب عید الفطر یعنی چاند رات، اور عید الاضحیٰ یعنی ذوالحجہ کی دسویں رات	926
2535	کوئی مسلمان کسی مسلمان کی پیٹھ پیچھے دعا کرے، تو جلد قبول ہوتی ہے	926
2536	جب اذان ہوتی ہے، تو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اس وقت دعا قبول ہوتی ہے	926
2547	احسان مند کی دعا محسن کے حق میں مقبول ہے	927
2548	ایک جگہ جمع ہو کر لوگ دعا کریں کہ کوئی دعا کرے، اور سب آمین کہیں تو سب کی دعا قبول ہوتی ہے	927
2549	تمہاری دعا قبول ہوتی ہے جب تک جلدی نہ کرو کہ میں نے دعا کی اور قبول نہ ہوئی	927
2732	جسے کچھ قرآن یاد نہیں، وہ ویرانے گھر کی مانند ہے	927
2797	جو چیز بدھ کے دن شروع کی جاتی وہ تمام کو پہنچتی ہے	928

928	جب شب براءت آئے، تو دن کو روزہ رکھو اور رات کو عبادت میں مشغول رہو کہ اللہ تبارک وتعالیٰ غروب آفتاب کے وقت سے ہی آسمان دنیا پر تجلی خاص فرماتا ہے اور فرمان الٰہی ہوتا ہے: خبر دار کون ہے! مغفرت چاہنے والا کہ میں اس کی مغفرت کروں خبر داد ہے کوئی! رزق مانگنے والا کہ میں اس کو رزق عطا فرماؤں خبر دار ہے کوئی! بیمار صحت چاہنے والا کہ میں اس کو شفاء بخشوں خبر دار ہے کوئی ایسا،	2798
928	بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ شب براءت میں خاص تجلی فرماتا ہے اور مشرک و چغل خور کے علاوہ سب کی بخشش فرمادیتا ہے	2800
928	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ کوئی شخص آدھا سائے میں بیٹھے اور آدھا دھوپ میں	3146
929	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ننگی تلوار دینے سے منع فرمایا	3147
929	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوراخ میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا	3150
929	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانے کے آخر میں انگلیاں اور پلیٹ چاٹنے کا حکم فرمایا	3160
929	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ان عورتوں کے پاس جانے سے منع فرمایا، جن کے شوہر گھروں میں نہ ہوں	3165
930	قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب میں وہ شخص ہوگا، جس نے کسی نبی علیہ السلام کو شہید کیا، یا اسے کسی نبی علیہ السلام نے قتل فرمایا	3446
930	مؤمن کی باطنی فراست سے بچو کہ وہ اللہ جل جلالہ کے نور سے دیکھتا ہے	3595
930	جو مجھ پر میرے حق کی تعظیم کے لیے درود بھیجے، اللہ تبارک وتعالیٰ اس درود سے ایک فرشتہ پیدا کرے گا جس کا ایک بازو مشرق اور دوسرا مغرب میں ہو، اللہ تبارک وتعالیٰ اس سے فرمائے گا درود بھیج میرے بندے پر جیسے اس نے درود بھیجا میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، وہ فرشتہ قیامت تک اس پر درود بھیجتا رہے گا	ہدایت المبارکہ ۱۱
931	اللہ جل جلالہ کا ایک فرشتہ ہے کہ اس کا ایک بازو مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں، جب کوئی شخص محبت کے ساتھ مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ فرشتہ پانی میں غوطہ کھا کر اپنے پر جھاڑتا ہے، خدائے تعالیٰ ہر قطرے سے کہ اس کے پروں سے ٹپکتا ہے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک درود پڑھنے والے کے لیے استغفار کرتے ہیں	تفسیر الم نشرح
931	بے شمار فرشتے جو روزانہ بنتے ہیں، قیامت تک ملائکہ کے ساتھ اڑتے پھریں گے، اور حدیث میں گزرا کہ یہ ستر ہزار فرشتے جو روز بنتے ہیں قیامت تک تسبیح کریں گے حدیث میں گزرا کہ وہ فرشتہ قیامت تک مصلی پر درود بھیجتا ہے	روایت سخاوی
931	میرا بندہ مؤمن، مجھے اپنے بعض فرشتوں سے زیادہ محبوب ہے	3610
932	جسے اللہ جل جلالہ سے کسی بات میں کچھ فضیلت کی خبر پہنچے، وہ اپنے یقین اور ثواب کی امید سے اس بات پر عمل کرے اللہ جل جلالہ اسے وہ فضیلت عطا فرمائے اگرچہ خبر ٹھیک نہ ہو	3647
932	جو تمہیں میری طرف سے اچھی بات کا حکم پہنچائے، خواہ میں نے وہ بات کہی ہو یا نہیں، تو تم یہ سمجھو کہ وہ بات میں نے کہی ہے، اور جو میری طرف کوئی برا حکم منسوب کرے تو سن لو! میں بری بات کا حکم نہیں دیتا	3649
932	جسے اللہ جل جلالہ سے کسی فضیلت کی خبر پہنچے وہ اسے نہ مانے، وہ اس فضل سے محروم رہے گا	3651

الا منہاج السوی من الا حدیث النبوی

صفحہ	عنوان	حدیث نمبر
933	ایمان کی ستر سے کچھ زیادہ شاخیں ہیں، جن میں سب سے افضل لا الٰہ الا اللہ (یعنی وحدانیت الٰہی) کا اقرار کرنا ہے اور ان میں سب سے نچلا درجہ کسی تکلیف دہ چیز کا راستے سے دور کر دینا ہے، اور حیاء بھی ایمان کی ایک (اہم) شاخ ہے	1

933	کوئی بندہ مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسکے نزدیک اس کے گھر والوں، اس کے مال اور تمام لوگوں سے محبوب تر نہ ہو جاؤں	5
933	ایمان کی حقیقت کیا ہے ؟ عرض کیا : یا رسول اللہ ﷺ ! میرا نفس دنیا سے بے رغبت ہو گیا ہے اور اسی وجہ سے میں اپنی راتوں میں بیدار اور دن میں (دیدار الٰہی کی طلب میں) پیاسا رہتا ہوں اور حالت یہ ہے گویا میں اپنے رب اللہ تعالیٰ شانہٗ کے عرش کو سامنے ظاہر دیکھ رہا ہوں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا : اے حضرت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ ! تو نے حقیقت ایمان کو پالیا ، پس اس حالت کو قائم رکھنا تم وہ مؤمن ہو کہ جس کے دل کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے نور سے بھر دیا ہے	11
934	کسی بندہ کا ایمان اس وقت تک درست نہیں ہوتا جب تک اس کا دل درست نہ ہو اور دل اس وقت تک درست نہیں ہوتا جب تک اس کی زبان درست نہ ہو	13
934	نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، حج اور عمرہ کرو، استقامت اختیار کرو، تمہیں استقامت دی جائے گی	23
935	جس شخص نے نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی، بیت اللہ کا حج کیا، رمضان المبارک کے روزے رکھے اور مہمان نوازی کی وہ جنت میں داخل ہو گیا	26
935	وہ فلاح پا گیا جس نے صرف فرائض عبادات کو پورا کیا	32
936	اللہ ﷻ کی عبادت اس طرح کرو کہ عبادت میں اللہ ﷻ کے ساتھ کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ فرض نمازیں اور مقررہ زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان المبارک کے روزے رکھو جو کسی جنتی کو دیکھنے کی سعادت حاصل کرنا چاہے تو اسے دیکھ لے	33
936	سب سے افضل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں	34
936	بے شک قیامت کے دن اللہ ﷻ فرمائے گا : اے ابن آدم علیہ السلام ! میں بیمار ہوا، اور تو نے میری مزاج پرسی نہیں کی بندہ عرض کرے گا : اے پروردگار ﷻ ! میں تیری بیمار پرسی کیسے کرتا جبکہ تو خود تمام جہانوں کا پالنے والا ہے ؟ ارشاد ہو گا : کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا اور تو نے اس کی مزاج پرسی نہیں کی کیا تو نہیں جانتا کہ اگر تو اس کی بیمار پرسی کرتا تو مجھے اس کے پاس موجود پاتا؟	43
937	احسان یہ کہ تو اللہ ﷻ کے لیے اس طرح عمل کر گویا تو اسے دیکھ رہا ہے، پھر اگر تو اسے نہیں دیکھ سکتا تو یقیناً وہ تجھے دیکھ رہا ہے	46
937	تم جہاں بھی ہو، اللہ ﷻ سے ڈرتے رہو، گناہ کے بعد نیکی کیا کرو وہ اسے مٹا دے گی اور لوگوں سے اخلاق حسنہ کے ساتھ پیش آیا کرو	50
938	قرآن مجید میں (من مانی تحریفات وتاویلات کر کے) جھگڑنا کفر ہے	62
938	کوئی منافق حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت نہیں کرتا اور کوئی مومن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بغض نہیں رکھتا	67
938	میری امت میں سے ایک قوم ظاہر ہو گی وہ ایسا (خوبصورت) قرآن پڑھیں گے کہ ان کے پڑھنے کے سامنے تمھارے قرآن پڑھنے کی کوئی حیثیت نہ ہو گی اور وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے	9
939	نمازی کے لیے تین خصلتیں ہیں	7
939	میں نے عرض کیا : میں آپ ﷺ سے جنت کی رفاقت مانگتا ہوں ، آپ ﷺ نے فرمایا : اس کے علاوہ "اور کچھ " میں نے کہا مجھے یہی کافی ہے آپ ﷺ نے فرمایا : تو پھر کثرت سجود سے اپنے معاملے میں میری مدد کرو	22
940	جو بھی مسلمان اللہ ﷻ کے لیے ہر روز بارہ رکعت نفل فرائض کے علاوہ ادا کرتا ہے، اللہ ﷻ اس کا گھر جنت میں بنا دیتا ہے یا جنت میں اس کا گھر بنا دیا جاتا ہے	24
940	جو شخص چاشت کی دو رکعات کی پابندی کرتا ہے، اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں	31
940	جو شخص نماز مغرب کے بعد چھ نفل اس طرح پڑھے کہ ان کی درمیان کوئی بری بات نہ کرے اس کے لیے یہ نفل بارہ سال کی عبادت کے برابر شمار ہوں گے	32

74	جو شخص رمضان المبارک میں دس دن اعتکاف کرتا ہے اس کا ثواب دو حج اور دو عمرہ کے برابر ہے	940
83	بے شک صدقہ اللہ عزوجل کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے	941
97	قیامت کے دن اللہ عزوجل حجر اسود کو دو آنکھیں عطا فرمائے گا جن سے یہ دیکھے گا اور ایک زبان عطا فرمائے گا جس سے یہ بولے گا اور ہر اس شخص کے متعلق گواہی دے گا جس نے حالت ایمان میں اسے بوسہ دیا	941
20	کیا میں تمہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز نہ پڑھاؤں؟ راوی کہتے ہیں: پھر انہوں نے نماز پڑھائی اور ایک مرتبہ کے سوا اپنے ہاتھ نہ اٹھائے	941
25	میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز شروع کرتے وقت اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع کرنا چاہتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے، اور بعض نے کہا دونوں سجدہ کے درمیان (ہاتھ) نہیں اٹھاتے تھے	941
26	میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز ادا کرتے دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ اٹھاتے، پھر (بقیہ نماز میں ہاتھ) نہیں اٹھاتے تھے	942
28	جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کا پڑھنا ہی اس کا پڑھنا ہے	942
29	جو امام کے پیچھے ہو تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہے	942
33	جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو	943
34	جس نے کوئی رکعت پڑھی اور اس میں سُوْرَۃُ الفاتحہ نہیں پڑھی تو گویا اس نے نماز ہی نہیں پڑھی، سوائے اس کے کہ وہ امام کے پیچھے ہو	943
49	میں پسند کرتا ہوں کہ جو شخص امام کے پیچھے قراءت کرے اس کے منہ میں انگارہ ہو	943
50	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام کی اقتداء میں قراءت کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے	944
1	دعا عین عبادت ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (بطور دلیل) یہ آیت تلاوت فرمائی: اور تمھارے رب عزوجل نے فرمایا ہے تم لوگ مجھ سے دعا کیا کرو! میں ضرور قبول کروں گا	944
3	جسے پسند ہو کہ اللہ عزوجل مشکلات اور تکالیف کے وقت اس کی دعا قبول کرے، وہ خوشحالی کے اوقات میں زیادہ سے زیادہ دعا کیا کرے	944
28	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین دفعہ دعا اور تین دفعہ استغفار کرنا پسند فرمایا کرتے تھے	944
4	بے شک اللہ جل جلالہ نہ تمھارے جسموں کو دیکھتا ہے اور نہ ہی تمہاری صورتوں کو، بلکہ وہ تمھارے دلوں کو دیکھتا ہے	945
5	مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے اور منافق کا عمل اس کی نیت سے بہتر ہے اور ہر ایک اپنی نیت پر عمل کرتا ہے	945
6	لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے جو دنیا (کی محبت) کو سب سے زیادہ چھوڑنے والا ہو	945
20	دنیا ملعون ہے اور جو کچھ اس میں ہے وہ (بھی ملعون) ہے، سوائے اس (نیک) عمل کے جس کے ذریعے اللہ عزوجل کی رضا طلب کی جائے	946
40	اللہ عزوجل نے فرمایا: مجھے اپنی عزت کی قسم! میں اپنے بندے پر دو خوف اور دو امن اکھٹے نہیں کروں گا اگر وہ مجھ سے دنیا میں خوف رکھے گا تو میں اسے قیامت کے روز امن میں رکھوں گا اور اگر وہ مجھ سے دنیا میں بے خوف رہا تو میں اسے قیامت کے روز خوف میں مبتلا کروں گا	946
55	ہر انسان خطاکار ہے اور اچھے خطاکار (خطا ہو جانے کے بعد ندامت سے سچی) توبہ کرنے والے ہیں	946
57	گناہ سے (سچی) توبہ کرنے والا اس شخص کی مانند ہے جس نے کوئی گناہ کیا ہی نہ ہو	946
59	جو شخص مغرب سے سورج طلوع ہونے تک (یعنی قیامت برپا ہونے) سے پہلے پہلے توبہ کرے گا اللہ عزوجل اس کی توبہ قبول فرمائے گا	947

74	جو شخص صبح کے وقت اور شام کے وقت مجھ پر دس دفعہ درود بھیجے گا اسے قیامت کے روز میری شفاعت نصیب ہو گی	947
3	اللہ عزوجل کا ذکر اور اس کا دم بھرنے والا اور عالم اور طالب علموں کو چھوڑ کر بقیہ دنیا اور جو کچھ اس (دنیا) میں ہے سب ملعون ہیں	947
4	جس نے علم حاصل کیا جس سے اللہ عزوجل کی رضامندی حاصل کی جاتی ہے لیکن اگر وہ یہ علم حصول دنیا کے لیے سیکھتا ہے تو قیامت کے روز وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا	947
15	بے شک نماز، روزہ اور ذکر الٰہی اللہ عزوجل کی راہ میں مال خرچ کرنے پر بھی سات سو گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے	948
16	اللہ عزوجل کا ذکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں دیوانہ کہیں	948
17	اللہ عزوجل کا ذکر اس کثرت سے کرو کہ منافق تمہیں ریاکار کہیں	948
19	اللہ عزوجل کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جن کی باقاعدہ ذمہ داری یہی ہے کہ وہ صرف مجالس ذکر کی تلاش میں رہتے ہیں	948
24	جن لوگوں کی زبانیں ہمیشہ ذکر الٰہی سے تر رہتی ہیں وہ مسکراتے ہوئے جنت میں داخل ہوں گے	949
25	آسمان والے اہل ذکر کے گھروں کو ایسے روشن دیکھتے ہیں جیسے زمین والے ستاروں کو روشن دیکھتے ہیں	949
28	جب لوگ مجلس ذکر میں بیٹھ کر اللہ عزوجل کا ذکر (کرنے کے بعد مجلس سے) اٹھتے ہیں تو انہیں کہا جاتا ہے: کھڑے ہو جاؤ! اللہ عزوجل نے تمہارے گناہ بخش دیئے	949
29	جس نے اللہ عزوجل کو یاد کیا اور اس کے خوف سے اس کی آنکھیں اس قدر اشک بار ہوئیں کہ زمین تک اس کے آنسو پہنچ گئے تو اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن عذاب نہیں دے گا	949
40	کس جہاد کا سب سے زیادہ اجر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس بندے کا جہاد جو سب سے زیادہ اللہ عزوجل کا ذکر کرنے والا ہے، اس نے سوال کیا: کس روزہ دار کا اجر سب سے زیادہ ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے سب سے زیادہ اللہ عزوجل کا ذکر کرنے والے کا،	950
33	قیامت کے روز لوگوں میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہو گا جو (اس دنیا میں) ان میں سے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجتا ہے	950
42	کوئی قوم کسی مجلس کی جگہ (یعنی مجلس میں) بیٹھے اور اس میں اللہ عزوجل کا ذکر نہ کرے اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجے تو وہ مجلس روز قیامت کے لیے حسرت (وخسارہ) کا باعث ہونے کے سوا کچھ نہیں ہو گی اگرچہ وہ لوگ جنت میں بھی داخل ہو جائیں (لیکن انہیں ہمیشہ اس بات کا پچھتاوا رہے گا)	951
43	جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (یعنی پیشانی پر) منافقت اور آگ (دونوں) سے ہمیشہ کے لیے آزادی لکھ دیتا ہے اور روز قیامت اس کا قیام (اور درجہ) شہداء کرام علیہم السلام کے ساتھ ہو گا	951
47	رات کو ایک ایسی ساعت بھی آتی ہے جس میں کوئی مسلمان اللہ عزوجل سے دنیا و آخرت کی کوئی بھی چیز مانگے، اللہ تبارک و تعالیٰ اسے وہی عنایت فرما دیتا ہے اور یہ ساعت ہر رات آتی ہے	951
50	اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندے کے سب سے زیادہ نزدیک رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے اگر تم اس وقت اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں میں شامل ہو سکتے ہو تو ضرور ہو جاؤ	952
51	لوگ قیامت کے دن ایک میدان میں اکٹھے کئے جائیں گے اور ایک منادی اعلان کرے گا، جن لوگوں کے پہلو (اپنے رب کی یاد میں) بستروں سے جدا رہتے تھے، وہ کہاں ہیں؟ وہ کھڑے ہو جائیں، ان کی تعداد بہت کم ہو گی اور وہ جنت میں بغیر حساب و کتاب کے داخل ہو جائیں گے	952

953	قرآن کے عالم وعامل اور شب زندہ دار (لوگ) میری امت کے اشراف (سردار) ہیں	52
953	ہم نے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا، محمد مصطفی ﷺ کو اپنی والدہ محترمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قبر کی زیارت کرنے کا اذن دیا گیا ہے، سو (اب) تم بھی قبروں کی زیارت کیا کرو! اور بے ہودہ باتیں مت کیا کرو	71
953	یارسول اللہ ﷺ ! حضرت ام سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا (یعنی ان کی والدہ ماجدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا انتقال ہو گیا ہے سو (ان کی طرف سے) کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی (پلانا) تو انہوں نے ایک کنواں کھدوایا اور کہا: یہ حضرت ام سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا کنواں ہے	86
954	یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کب نبی بنائے گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا (میں اس وقت بھی نبی ﷺ تھا) جبکہ حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ابھی روح اور جسم کے درمیانے مرحلہ میں تھی	8
954	(یارسول اللہ ﷺ !) میں نے تمام زمین کے اطراف واکناف اور گوشہ گوشہ کو چھان مارا، مگر نہ تو میں نے محمد مصطفی ﷺ سے بہتر کسی کو پایا اور نہ ہی میں نے بنو ہاشم کے گھر سے بڑھ کر بہتر کوئی گھر دیکھا	9
954	اللہ عزوجل نے مجھے تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے زیادہ فضیلت عطا فرمائی یا یہ فرمایا: میری امت کو دیگر تمام امتوں پر فضیلت عطا کی اور میرے لیے مال غنیمت کو حلال فرمادیا	20
955	کوئی بھی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو بے شک اللہ عزوجل نے مجھ پر میری روح لوٹادی ہوئی ہے (اور میری توجہ اس کی طرف مبذول فرماتا ہے) یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں	27
955	(معراج کی رات) میرا رب اللہ عزوجل میرے پاس (اپنی شان کے لائق) نہایت حسین صورت میں آیا اللہ عزوجل نے اپنا دست قدرت میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا اور میں نے اپنے سینے میں اس کی ٹھنڈک محسوس کی اور میں وہ سب کچھ جان گیا جو کچھ مشرق و مغرب کے درمیان ہے	39
956	(دوسرے دن) کوئی کافر حضور نبی اکرم ﷺ کی بتائی ہوئی جگہ سے ذرا برابر بھی اِدھر اُدھر نہیں مرا	40
957	مجھے یہ اختیار دیا گیا کہ خواہ میں قیامت کے روز شفاعت کو چن لوں یا میری آدھی امت کو (بلا حساب و کتاب) جنت میں داخل کر دیا جائے تو میں نے اس میں سے شفاعت کو اختیار کیا ہے کیونکہ وہ عام اور (پوری امت کے لیے) کافی ہو گی اور تم شائد یہ خیال کرو کہ وہ پرہیز گاروں کے لیے ہو گی؟ نہیں بلکہ وہ (میری شفاعت) بہت زیادہ گناہگاروں، خطاکاروں اور برائیوں میں مبتلا ہونے والوں کے لیے ہو گی	54
958	میری امت کے ستر ہزار یا سات لاکھ افراد جنت میں داخل ہوں گے	57
958	کسی آدمی نے حضور نبی اکرم ﷺ سے قیامت کے متعلق سوال کیا کہ (یارسول اللہ ﷺ!) قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے عرض کیا: میرے پاس تو کوئی تیاری نہیں میں اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبت رکھتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: تم (قیامت کے روز) اسی کے ساتھ ہو گے جس سے محبت رکھتے ہو	60
959	ایک شخص نے بارگاہ رسالت مآب میں عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ! اللہ ﷻ کی قسم! میں آپ ﷺ سے محبت کرتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: سوچو! کیا کہہ رہے ہو؟ - اس نے تین مرتبہ یہ بات دہرائی آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو مجھ سے محبت کرتا ہے تو فقر کے لیے تیار ہو جا کیونکہ مجھ سے محبت کرنے والوں کی طرف فقر اس سے بھی زیادہ تیزی سے بڑھتا ہے جتنی تیزی سے سیلاب اپنی منزل کی طرف بڑھتا ہے	64
959	اچھے ساتھی کی مثال عطار کی سی ہے اس سے اگر تمہیں اور کچھ بھی نہ ملے تو اس کی (اچھی) خوشبو تو پہنچ ہی جائے گی، اور برے ساتھی کی مثال لوہار کی سی ہے اگر اس (کی بھٹی کے) شعلے تجھے نہ بھی جلائیں تو اس کی (بھٹی کی) بدبو تو تمہیں ضرور پہنچے گی	71

959	آپ ﷺ نے فرمایا: میں ہر گز تمہاری مثل نہیں ہوں، مجھے تو (اپنے رب اللہ تعالیٰ شانہٗ کے ہاں) کھلایا اور پلایا جاتا ہے پس تم بغیر سحری کے روزہ مت رکھو	91
960	ہم حضور نبی اکرم ﷺ کے قریب ہوئے اور ہم نے آپ ﷺ کے دستِ اقدس کو بوسہ دیا	108
960	حضرت عبّاس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا: کون بڑا ہے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضور نبی اکرم ﷺ؟ تو انہوں نے فرمایا: حضور نبی اکرم ﷺ مجھ سے بڑے ہیں اور میری تو (صرف) پیدائش آپ ﷺ سے پہلے ہوئی ہے	114
960	اے لوگو! میں تمھارے درمیان ایسی چیزیں چھوڑ رہا ہوں کہ اگر تم انھیں پکڑے رکھو گے تو ہر گز گمراہ نہ ہو گے (ان میں سے ایک) اللہ عزوجل کی کتاب اور (دوسری) میرے اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہما (ہیں)	3
961	میرے اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا	9
961	قیامت کے دن میرے حسب و نسب کے سواء ہر سلسلہ نسب منقطع ہو جائے گا	10
961	ہر ماں کے بیٹوں کا آبائی خاندان ہوتا ہے جس کی طرف وہ منسوب ہوتے ہیں سوائے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹوں کے، پس میں ہی ان کا ولی ہوں	11
962	جس نے نماز پڑھی اور مجھ ﷺ پر اور میرے اہل بیت علیہم السلام پر درود نہ پڑھا اس کی نماز قبول نہ ہو گی	14
962	حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اہل جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہیں اور حضرت حسن علیہ السلام اور حضرت حسین علیہ السلام جنت کے تمام نوجوانوں کے سردار ہیں	15
962	رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سوا کسی شخص کو حضور نبی اکرم ﷺ کے نزدیک محبوب تر نہیں دیکھا	17
963	حضرت حسن علیہ السلام سینہ سے سر تک رسول اللہ ﷺ کی کامل شبیہ ہیں اور حضرت حسین علیہ السلام سینہ سے نیچے تک حضور نبی اکرم ﷺ کی کامل تشبیہ ہیں	18
963	تم جس سے لڑو گے، میں اس کے ساتھ حالت جنگ میں ہوں اور جس سے تم صلح کرنے والے ہو، میں بھی اس سے صلح کرنے والا ہوں	21
963	کوئی بندہ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں ﷺ اس کے نزدیک اس کی جان سے بھی محبوب تر نہ ہو جاؤں اور میرے ﷺ اہل بیت اسے اس کے اہل خانہ سے محبوب تر نہ ہو جائیں اور میری اولاد اسے اپنی اولاد سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جائے اور میری ذات اسے اپنی ذات سے محبوب تر نہ ہو جائے	22
964	جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو میرے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو برا بھلا کہتے ہیں تو تم (انھیں) کہو: تمھارے شر پر اللہ عزوجل کی لعنت ہو	25
964	جس نے میرے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو گالی دی تو اس پر اللہ عزوجل کی، تمام فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے	26
964	اے اہل بدر! تم جو عمل کرنا چاہتے ہو کرو! بے شک! تمھارے لیے جنت لازم ہو گئی ہے یا فرمایا: میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے	31
965	اس مسلمان کو جہنم کی آگ ہر گز نہیں چھوئے گی، جس نے مجھے دیکھا یا مجھے دیکھنے والے (یعنی میرے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھا	33
965	ہر نبی علیہ السلام کے لیے دو وزیر آسمان والوں میں سے اور دو وزیر زمین والوں میں سے ہوتے ہیں سو آسمان والوں میں سے میرے دو وزیر، حضرت جبرائیل علیہ السلام و حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں اور زمین والوں میں سے میرے دو وزیر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں	34
965	حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا تو فرمایا: یہ دونوں (میرے لیے) کان اور آنکھ کی حیثیت رکھتے ہیں	35

965	حضور نبی اکرم ﷺ احد پہاڑ پر تشریف لے گئے اور آپ ﷺ کے ہمراہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے، اچانک پہاڑ ان کے (آنے کی خوشی کے) باعث (جوش مسرت سے) جھومنے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اُحد! ٹھہر جا! تجھ پر ایک نبی ﷺ، ایک صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دو شہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں	36
966	مہدی میری ﷺ کی نسل اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد میں سے ہو گا	50
966	اگر دین ثریا پر بھی ہوتا تب بھی فارس کا ایک شخص اسے حاصل کر لیتا یا فارس (والوں) کی اولاد میں سے ایک شخص اسے حاصل کر لیتا	58
966	قریش کو گالی مت دو! بے شک! اہل قریش کا عالم تمام دنیا کو علم کی روشنی سے بھر دے گا	65
967	یقیناً بعض لوگ اللہ عزوجل کے ذکر کی کنجیاں ہوتے ہیں انہیں دیکھ کر اللہ عزوجل یاد آ جاتا ہے	71
967	چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا واقعہ حضور نبی اکرم ﷺ کے احد مبارک میں پیش آیا، ایک ٹکرا پہاڑ میں چھپ گیا اور ایک ٹکڑا پہاڑ کے اوپر تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ عزوجل تم گواہ رہنا	1
967	آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش مانگی تو فوراً بادلوں کے ٹکڑے آ کر آپس میں ملنے لگے پھر بارش ہونے لگی اور بارش متواتر اگلے جمعۃ المبارک تک ہوتی رہی	2
968	(ایک مرتبہ) حضور نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں سورج گرہن ہوا اور آپ ﷺ نے نماز کسوف پڑھائی حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے جنت نظر آئی تھی، میں نے اس میں سے ایک خوشہ پکڑ لیا، اگر میں اسے توڑ لیتا تو تم رہتی دنیا تک اس میں سے کھاتے رہتے (اور وہ کبھی ختم نہ ہوتا)	3
969	حضرت حسین علیہ السلام بن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دینے والا فوراً اندھا ہو گیا	46
969	حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک آدمی لایا گیا اس کے پاس شراب کی صراحی تھی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے اللہ عزوجل! اسے شہد بنا دے تو وہ شراب فوراً شہد میں تبدیل ہو گئی	47
970	جنتیوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی جن میں سے اسّی (۸۰) صفیں میری امت کی ہوں گی اور باقی تمام امتوں کی صرف چالیس (۴۰) صفیں ہوں گی	3
970	جنت تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر اس وقت تک حرام کر دی گئی ہے جب تک میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں داخل نہ ہو جاؤں اور تمام امتوں پر اس وقت تک حرام ہے جب تک کہ میری امت اس میں داخل نہ ہو جائے	4
971	اللہ تعالیٰ شانہ نے میری امت سے خطا، نسیان اور جبر واکر (زبردستی) گناہ معاف فرما دیا ہے	5
971	اللہ تعالیٰ شانہ نے اس امت کے لیے آسانی کو پسند فرمایا ہے اور اس کے لیے تنگی کو ناپسند فرمایا ہے۔ آپ نے یہ جملہ تین مرتبہ بیان فرمایا	7
971	تم بہترین امت ہو جو سب لوگوں (کی رہنمائی) کے لیے ظاہر کی گئی ہے	12
972	ہم قیامت کے دن ستر (۷۰) اُمتوں کی تکمیل کریں گے اور ہم سب سے آخری اور سب سے بہتر ہوں گے	13
972	مجھے وہ کچھ عطا کیا گیا ہے جو (سابقہ) انبیاء کرام علیہم السلام میں سے کسی کو نہیں عطا کیا گیا	14
972	میری امت میں سے میرے ساتھ شدید محبت کرنے والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے اور ان میں سے ہر ایک کی تمنا یہ ہو گی کہ کاش! وہ اپنے تمام اہل و عیال اور مال و اسباب کے بدلے میں مجھے (ایک مرتبہ) دیکھ لیں	22
973	میری امت کی مثال بارش کی مانند ہے معلوم نہیں اس کا اوّل بہتر ہے یا آخر	23

973	خوشخبری اور مبارک باد ہو اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور سات بار خوشخبری اور مبارک باد ہو اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا بھی نہیں اور مجھ پر ایمان لایا	28
973	بے شک! اس امت کے آخر (دور) میں ایسے لوگ ہوں گے جن کے لیے اجر اس امت کے اولین (دور کے لوگوں) کے برابر ہو گا، وہ نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے اور فتنہ پرور لوگوں سے جہاد کریں گے	30
973	اللہ عزوجل اس امت کو کبھی بھی گمراہی پر اکٹھا نہیں فرمائے گا اور فرمایا: اللہ عزوجل کا دست قدرت جماعت پر ہوتا ہے پس سب سے بڑی جماعت کی اتباع کرو اور جو اس جماعت سے الگ ہوا ہے وہ آگ میں ڈال دیا گیا	34
974	بے شک میری امت (مجموعی طور پر) کبھی گمراہی پر جمع نہیں ہو گی پس اگر تم ان میں اختلاف دیکھو تو تم پر لازم ہے کہ سب سے بڑی جماعت (کا ساتھ دو)	35
974	یقیناً بنی اسرائیل اکہتر (۷۱) فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور میری امت یقیناً بہتر (۷۲) فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی وہ سب کے سب دوزخ میں جائیں گے سوائے ایک کے اور وہ جماعت ہے	36
974	دو (شخص) ایک سے بہتر ہیں اور تین (شخص) دو سے بہتر ہیں، اور چار (اشخاص) تین سے بہتر ہیں، پس تم پر لازم ہے کہ جماعت کے ساتھ رہو، یقیناً اللہ عزوجل میری امت کو کبھی ہدایت کے سوا کسی شے پر اکٹھا نہیں کرے گا	37
975	اللہ تبارک وتعالیٰ اس امت کے لیے ہر صدی کے آخر میں کسی ایسے شخص (یا اشخاص) کو پیدا فرمائے گا جو اس (امت) کے لیے اس کے دین کی تجدید کر دے گا	41
975	جس نے اس وقت میری سنت کو مضبوطی سے تھاما، جب میری امت فساد میں مبتلا ہو چکی ہو گی تو اس کے لیے سو شہیدوں کے برابر ثواب ہے	43
975	دورانِ حصولِ علم، اگر کسی شخص کو موت آ جائے اور وہ اس لیے علم حاصل کر رہا ہو تا کہ اس کے ذریعہ سے اسلام کو زندہ کرے گا تو اس کے اور انبیاء کرام علیہم السلام کے درمیان جنت میں صرف ایک درجے کا فرق ہو گا	44
976	اور جو خلفاء سیدھی راہ پر نہ رہیں انھیں ان کا حق دے دو اور اپنا حق اللہ عزوجل سے مانگو	45
976	جس نے علم حاصل کیا تا کہ اس سے اسلام کو زندہ کر سکے تو اس کے اور انبیاء کرام علیہم السلام کے درمیان سوائے ایک درجہ کے کوئی فرق نہیں ہو گا	47
976	اللہ تبارک وتعالیٰ ہر صدی کے آخر پر لوگوں کے لیے ایک ایسی شخصیت کو بھیجتا ہے جو لوگوں کو سنت کی تعلیم دیتی ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف منسوب جھوٹ کی نفی کرتی ہے	49
977	میں تمھارے پاس دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں اگر تم انہیں تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے یعنی اللہ عزوجل کی کتاب اور اس کے نبی ﷺ کی سنت	5
977	جو ہمارے اس دین میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کرے جو اس میں نہ ہو تو وہ رد ہے	11
977	میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نماز چاشت کے متعلق سوال کیا جب وہ حضور نبی اکرم ﷺ کے حجرہ مبارک کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے تو انہوں نے فرمایا: بدعت ہے اور بہت اچھی بدعت ہے	19
977	جس نے ہدایت کی طرف بلایا اس کیلئے اس راستے پر چلنے والوں کی مثل ثواب ہے اور ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہ ہو گا اور جس نے گناہ کی دعوت دی اس کے لیے بھی اتنا گناہ ہے جتنا اس بد عملی کا مرتکب ہونے والوں پر ہے اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہیں ہو گی	22
978	تمہارا اپنے مسلمان بھائی کے لیے مسکرانا بھی صدقہ ہے	7
978	اپنی بیوی اور لونڈی کے سوا سب سے اپنی شرمگاہ محفوظ رکھو!	37

43	رب اللہ عزوجل کی رضا والد کی رضا میں ہے اور رب اللہ عزوجل کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے	978
44	تم قیامت کے روز اپنے ناموں اور اپنے باپوں کے ناموں سے پکارے جاؤ گے، لہٰذا اپنے (اور اپنے بچوں کے) نام خوبصورت رکھا کرو	979
46	جس شخص نے ہم (یعنی مسلمانوں) پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں	979
50	جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ! جو جنازہ کے ساتھ جائے تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک کہ جنازہ رکھ نہ دیا جائے	979
53	بیوہ عورت اور مسکین کے لیے کوشش کرنے والا خدا کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے	979
54	جس شخص نے دو بیٹیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں، قیامت کا دن آئے گا تو وہ (شخص) اور میں اس طرح ہوں گے اور اپنی انگلیوں کو ملا دیا	980
55	مجھے کمزور لوگوں میں تلاش کرو، کیونکہ تمہیں کمزور لوگوں کی بدولت ہی مدد دی جاتی ہے اور انہی کی بدولت تمہیں رزق عطا کیا جاتا ہے	980
86	دنیا ساز و سامان کی جگہ ہے اور اس دنیا کا بہترین سرمایہ (دولت) نیک عورت ہے	980
6	لوگوں میں سے اللہ عزوجل کے زیادہ قریب وہ شخص ہے جو لوگوں کو سلام کرنے میں پہل کرے	981
17	کسی شخص کے اسلام کی خوبصورتی یہ ہے کہ وہ بے فائدہ چیزوں کو ترک کر دے	981
20	جب تم خوشامد کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ میں مٹی ڈال دو	981
21	حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کلام فرماتے تو اپنی بات کو تین مرتبہ دہراتے تھے سلام کہتے تو تین مرتبہ سلام کہتے	981
26	مسلمان کو گالی دینا گناہ (کبیرہ) اور اسے قتل کرنا کفر ہے	982
28	جس نے (بری بات سے) خاموشی اختیار کی وہ نجات پا گیا	982
36	انسان نے پیٹ سے زیادہ بُرا برتن نہیں بھرا انسان کے لیے چند لقمے کھانا کافی ہے جو اس کی پیٹھ کو سیدھا رکھ سکے، اگر زیادہ کھانا ضروری ہو تو (پیٹ کے تین حصے کرے) ایک تہائی کھانے کے لیے، ایک پانی کے لیے اور ایک تہائی سانس لینے کے لیے رکھے	982
38	کھانے میں پھونک مارنا، اس کی برکت کو ختم کر دیتا ہے	982
40	مؤمن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا (یعنی ایک ہی معاملہ میں اسے دوبارہ دھوکہ نہیں دیا جا سکتا)	983
63	حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قد مبارک متوسط تھا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرخ رنگ کے حلہ یعنی دو چادروں میں لپٹا ہوا دیکھا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ کسی شے کو حسین نہیں دیکھا	983
65	حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کپڑوں کو زرد رنگ سے رنگتے تھے	983
68	میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو سبز چادریں زیب تن فرمائے ہوئے دیکھا	984
69	میں نے مہاجرین اولین کو دیکھا ہے کہ وہ سیاہ، سفید، سرخ، سبز یا زرد رنگ کے کھردرے کپڑوں کے عمامے باندھتے تھے، ان میں سے کوئی عمامہ اپنے سر پر رکھتا اور اس کے اوپر ٹوپی رکھتا پھر ٹوپی کے گرد اس طرح عمامہ کو لپیٹ دیتے تھے	984
75	حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کسی شخص کو اس کی مجلس سے اٹھایا جائے اور کوئی اور اس کی جگہ پر بیٹھ جائے	984
76	جب تم میں سے کوئی (اپنی نشست سے) اٹھا (یا فرمایا:) جو کوئی اپنی جگہ سے اٹھ کر گیا پھر لوٹ کر آیا تو وہ اس جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے، جہاں وہ پہلے بیٹھا ہوا تھا	984
77	جسے یہ بات پسند ہو کہ لوگ اس کے لیے بت کی طرح (احتراماً) کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں تیار رکھے	985
78	دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھو	985

985	بہترین مجلس وہ ہے جس میں بیٹھنے کی زیادہ سے زیادہ گنجائش ہو	80
985	اللہ عزوجل کے ہاں بہترین ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھیوں کے حق میں بہتر ہے اور اللہ عزوجل کے ہاں بہترین ہمسایہ وہ ہے جو اپنے ہمسائے کے حق میں بہتر ہے	82
986	جب تم میں سے کوئی سفر کا ارادہ کرے تو اسے چاہیئے کہ اپنے بھائیوں کو الوداع کہے، (اور ان سے خیر وعافیت کی دعا کرائے) بے شک اللہ تعالیٰ شانہٗ ان کی دعاؤں سے اسے خیر و برکت سے نوازنے والا ہے	83
986	حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی مقام پر قیام فرماتے تھے نہ کسی منزل سے رخصت ہوتے تھے جب تک وہاں دو رکعت نماز ادا نہ فرما لیتے	84
986	تین (قسم کے لوگوں کی) دعائیں بلاشک وشبہ مقبول ہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور والد کی اپنی اولاد کے حق میں بد دعا (سو والدین کی بد دعا سے بچو!)	87
986	جنازہ کو جلدی اٹھاؤ! کیونکہ اگر جنازہ نیک آدمی کا ہے تو یہ ایک خیر ہے جسے تم بھیج رہے ہو اور اگر جنازہ اس کے سوا (یعنی کسی گناہگار شخص) کا ہے تو تم ایک برائی کو اپنی گردنوں سے اتار رہے ہو	89
987	جس آدمی نے کسی میت کو غسل دیا اور اس کا (کوئی راز پایا اور پھر وہ) راز پوشیدہ رکھا تو اللہ تبارک وتعالیٰ چالیس مرتبہ اس کی مغفرت فرمائے گا	94
987	جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے تو (الحمد للہ) کہے، اور اس کا بھائی یا دوست (جو بھی سنے) وہ جواباً (یرحمک اللہ) کہے اور جب اس کا بھائی (یرحمک اللہ) کہے تو پھر وہ کہے (یھدیکم اللہ ویصلح بالکم)	95
987	جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے اور (الحمد للہ) کہے تو تم اس کے لیے (یرحمک اللہ) کہو اور اگر وہ (الحمد للہ) نہ کہے تو تم بھی (یرحمک اللہ) نہ کہو	96
988	(کسی گھر میں داخل ہونے کے لیے) تین مرتبہ اجازت طلب کرو، اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے وگرنہ واپس لوٹ جاؤ	97
988	جس شخص نے مریض کی عیادت کی وہ ہمیشہ خرفہ جنت میں رہے گا، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! خرفہ جنت سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خرفہ جنت کا ایک باغ ہے	98
988	جو مسلمان بھی صبح کے وقت کسی مسلمان کی بیمار پرسی کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر وہ شام کے وقت اس کی بیمار پرسی کرے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں، اور جنت میں اس کے لیے باغ ہو گا	99
988	جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھینک آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا دست مبارک یا کپڑا منہ مبارک پر رکھتے اور آواز کو (نہایت) پست رکھتے	100
989	مؤمن کی روح قرض (کے بوجھ) کی وجہ سے لٹکی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کر دیا جائے	101
989	ہر (وہ) آنکھ (جو کسی غیر محرم کو دیکھتی ہے) زنا کار ہے اور عورت جب خوشبو لگا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے	103
989	علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے	1
989	بے شک اللہ عزوجل مصیبت زدہ کی مدد کرنے والے کو پسند فرماتا ہے	3
990	جو شخص اللہ عزوجل کے دین میں تفقہ (سمجھ بوجھ حاصل) کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے غموں کو کافی ہو جاتا ہے اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتا	4
990	زمین میں اللہ عزوجل کا زیادہ تعداد میں لشکر ٹڈی دَل ہے، نہ تو میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اسے حرام ٹھہراتا ہوں	12
990	ہر نیکی جسے تم خواہ امیر کے ساتھ کرو یا غریب کے ساتھ کرو وہ صدقہ ہے	19
991	نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا فرض ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے پوچھا: کیا اس کو ترک کرنا کفر ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں	20
991	نیکی کبھی پرانی نہیں ہوتی (کیونکہ اس کا اجر مل کر رہتا ہے) اور گناہ کبھی بھلایا نہیں جاتا (اس کا کبھی بھی مواخذہ ہو سکتا ہے)	22

هداية الأمة على منهاج القرآن وسنة

11	جب کوئی شخص دن کا آغاز نیکی کے ساتھ کرے اور اس کا اختتام بھی نیکی کے ساتھ کرے، اللہ تعالیٰ شانہٗ اپنے فرشتوں سے کہتا ہے اس کے درمیان والے گناہ نہ لکھو	998
13	لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے جو دنیا (کی محبت) کو سب سے زیادہ چھوڑنے والا ہو	999
14	غریب مسلمان دولت مندوں سے آدھا دن پہلے جنت میں داخل ہوں گے، اور یہ عرصہ پانچ سو سال (پر مشتمل) ہے	999
3	میں چاہتا ہوں کہ دنیا سے ایسے چلا جاؤں، جیسے آیا تھا مجھے کوئی اجر ملے نہ مجھ پر کوئی بوجھ ہو	999
6	دنیا مردار ہے (جس پر فقط کتے جھپٹتے ہیں لہٰذا) جو اس میں سے کچھ چاہے، اسے کتوں میں مل جانا برداشت کرنا چاہیے	999
8	یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کون سی ہجرت سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اس چیز کو چھوڑ دو جو اللہ تعالیٰ شانہٗ کے نزدیک بری ہے	1000
9	تقویٰ اختیار کرو تو لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار ہو جاؤ گے، قناعت اختیار کرو تو سب سے زیادہ شکر گزار بن جاؤ گے، جو اپنے لیے پسند کرتے ہو وہ لوگوں کے لیے پسند کرو تو مؤمن بن جاؤ گے، اپنے ہمسایہ سے نیکی کرو تو امام مسلم بن جاؤ گے اور کم ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے	1000
9	جو شخص کسی نعمت پر اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر ادا نہیں کرتا تو وہ اس نعمت کے زوال کو دعوت دے رہا ہوتا ہے	1000
10	اس کو رضا نصیب نہیں ہوتی، جو صبر نہیں کرتا اور اس کو کمال حاصل نہیں ہوتا جو شکر نہیں کرتا	1001
1	ہم نے اپنی بہترین زندگی صبر کے ساتھ پائی ہے	1001
2	صبر کا ایمان میں وہی مقام ہے، جو سر کا بدن میں ہے	1001
6	جو شخص بارہ سال تک اذان دے اس کے لیے بہشت واجب ہو جاتی ہے، اور اس کے لیے ہر اذان پر ساٹھ نیکیاں اور ہر تکبیر پر تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں	1001
10	جو شخص وضو کرے، پھر مسجد میں پہنچ کر نماز فجر سے پہلے دو رکعات نماز پڑھے اور نماز فجر تک بیٹھا رہے، اس کے اس دن کی نماز ابرار (نیک لوگوں) کی نماز شمار ہوتی ہے اور اسے رحمان کے وفد میں شمار کیا جاتا ہے	1002
3	رمضان المبارک کے بعد سب سے افضل روزے اللہ تبارک وتعالیٰ کے مہینے محرم کے ہیں اور فرض نماز کے بعد، سب سے افضل نماز تہجد کی نماز ہے	1002
9	رات کی نماز دن کی نماز سے اتنی ہی افضل ہے، جتنا پردہ میں صدقہ کرنا، سرعام صدقہ کرنے سے افضل ہے	1002
5	بہت بڑے گناہوں میں سے یہ ہے کہ ایک شخص قرآن مجید کا علم حاصل کرے اور پھر سویا رہے اور اس کے ساتھ تہجد نہ پڑھے	1003
3	جو شخص چاشت کی دو رکعات کی پابندی کرتا ہے، اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں	1003
2	جو شخص مغرب کے بعد بیس رکعات پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے	1003
4	جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھتا ہے، اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں	1003
2	جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے اور پھر کھڑا ہو کر حضور قلب کے ساتھ دو رکعات نماز پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی	1004
4	دعا کے علاوہ کوئی چیز تقدیر کو بدل نہیں سکتی اور نیکی کے علاوہ کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں کر سکتی	1004
14	جب کوئی مسلمان کوئی بھی دعا کرتا ہے بشرطیکہ جس میں گناہ یا قطع رحمی نہ ہو، تو اللہ عزوجل اسے تین چیزوں میں سے ایک چیز ضرور عطا کرتا ہے: یا تو اس کی دعا کو جلدی قبول کر لیتا ہے یا آخرت میں اس کے لیے ذخیرہ بنا دیتا ہے یا کوئی تکلیف دور کر دیتا ہے	1004

10	جو شخص گھر سے باہر جاتے وقت یہ کلمات کہے: ایسے آدمی کو کہا جاتا ہے کہ تیری کفایت کی گئی، تو (شر سے) بچایا گیا اور اس سے شیطان دور رہتا ہے	1005
1	حضور نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ہمیں ایام بیض (یعنی ہر ماہ کی) تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور فرماتے کہ یہ عمر بھر روزے رکھنے کے برابر ہیں	1005
8	اگر کوئی شخص کنواں کھدوائے تو اس میں سے پینے والے پیاسے جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے ہر ایک کا ثواب قیامت کے دن اللہ ﷻ اسے عنایت فرمائیں گے اور اگر کوئی مسجد بنائے، اگرچہ چیل کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو یا اس سے چھوٹی ہو پھر بھی اللہ ﷻ اس کا گھر جنت میں بنائیں گے	1006
11	تمہارا مسجد کی طرف جانا اور گھر کی طرف لوٹنا ثواب میں برابر ہیں	1006
9	مسجد ہر متقی کا گھر ہے اور جو شخص مسجد کو اپنا گھر بنائے اللّٰہُ تَعَالٰی شَانُہٗ اسے رحمت اور مہربانی کے باعث پل صراط سے گزار کر اپنی رضامندی اور پھر جنت تک پہنچنے کی ضمانت دیتے ہیں	1006
10	جو شخص مسجد سے پیار کرتا ہے اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اس سے پیار کرتا ہے	1007
3	بے شک اللّٰہُ ﷻ بندہ کو جتنی دیر وہ مسجد میں بیٹھتا ہے، اتنی دیر جنت میں تیز رفتار موٹے تازے گھوڑے کی دوڑ کے برابر جگہ عطا فرماتا ہے، اور فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں ایک بہت بڑی قیام گاہ لکھ دی جاتی ہے	1007
4	یارسول اللہ ﷺ! میں اپنی ساری دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کرتا ہوں، حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تو یہ درود ہی تمہارے تمام غموں (کو دور کرنے) کے لیے کافی ہو جائے گا اور (اسی کے باعث) تمھارے تمام گناہ معاف ہوں گے	1007
15	جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس پر دس رحمتوں کا نزول فرماتا ہے، اور جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے، اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) منافقت اور آگ (دونوں) سے ہمیشہ کے لیے آزادی لکھ دیتا ہے اور روز قیامت اس کا قیام اور درجہ (شہداء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ساتھ ہو گا)	1008
16	جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لیے اس وقت تک بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے	1009
9	حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا اس سے زیادہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے جتنا پانی آگ کو، اور حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے اور رسول اللہ ﷺ کی محبت جان قربان کرنے سے افضل ہے یا فرمایا: اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے سے (بہتر ہے)	1009
11	اُصحاب حدیث میں سے ایک کو خواب میں دیکھا گیا پوچھا گیا کہ اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا کیا اس نے کہا: مجھے بخش دیا گیا اس سے پوچھا گیا، کس عمل کے بدلے؟ اس نے کہا: اس درود شریف کی وجہ سے جو میں حضور نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ پر کتابوں میں لکھا کرتا تھا	1009
4	جس نے مجھ ﷺ سے اور حضرت حسن عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرت حسین عَلَیْہِ السَّلَام سے محبت کی اور ان کے والد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے اور ان کی والدہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے محبت کی، وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے ہی درجہ میں ہو گا	1010
18	جس نے میرے صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا میری وجہ سے دفاع کیا اور عزت کی، تو قیامت کے دن میں اس کا محافظ ہوں گا	1010
1	میرے صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو برا مت کہو، پس ان کے اعمال کا ایک لمحہ تمھاری زندگی کے تمام اعمال سے بہتر ہے	1010
3	جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ ﷻ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ ﷻ کی نافرمانی کی	1011
7	میری سنت کو اس وقت مضبوطی سے تھامے رکھنے والے کے لیے جبکہ میری امت فساد میں مبتلا ہو گئی شہید کے برابر ثواب ہے	1011

586	کچھ نماز گھر میں بھی ادا کیا کرو کیوں کہ اللہ ﷻ اس کی نماز کی وجہ سے اس کے گھر میں خیر و برکت نازل فرمائے گا	1021
587	آدمی کا گھر میں نفل نماز پڑھنے کا ثواب لوگوں کے پاس پڑھنے کی بہ نسبت اتنا زیادہ ہے جتنا کہ اکیلی (فرض) نماز کے مقابلے میں باجماعت نماز کا اجر و ثواب ہے	1021
651	نہیں ہیں کوئی فرضی نماز، مگر اس سے پہلے (کم از کم) دو رکعت (نفل نماز) ہے	1021
704	جس نے ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کی تو اس کے اور جنّت کے درمیان کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہوتی، سوائے موت کے	1021
718	بہت توبہ کرنے والا شخص ہی چاشت کی نماز کی حفاظت کرتا ہے اور یہی صلاۃ الاوابین (بہت توبہ کرنے والوں کی نماز) ہے	1022
720	جس نے چار رکعت نماز چاشت اور ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں (سنتیں) پڑھیں اس کے لیے جنّت میں ایک گھر بنا دیا جائے گا	1022
721	تم میں سے ہر شخص کے ہر عضو پر صدقہ (واجب) ہے «سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر» کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم کہنا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا صدقہ ہے اور ان سب سے دو رکعتیں کافی ہو جائیں گی	1022
722	ایسی چیز جب تم اس پر عمل کرو گے تو اپنے پہلوں کو پالو گے اور اپنے بعد والوں سے سبقت لے جاؤ گے (اس طرح کیا کرو کہ) ہر نماز کے بعد تینتیس دفعہ سبحان اللہ تینتیس دفعہ الحمد للہ اور چونتیس دفعہ اللہ اکبر کہا کرو	1023
796	آدمی کو چاہیئے کہ قریبی مسجد میں نماز پڑھ لیا کرے اور مساجد کی تلاش میں نہ پھرے	1023
799	جس نے فرض نماز پڑھی اور اسے مکمل نہ کیا، تو اس کی نفلی نماز کے زریعے اسے مکمل کر دیا جائے گا	1023
940	قرضہ، نصف صدقہ کے قائم مقام ہوتا ہے	1024
979	جب مسلمان بندہ صدقہ کرتا ہے تو وہ اس کے ذریعے ستر شیطانوں کے جبڑے توڑ ڈالتا ہے	1024
980	جو اللہ عزوجل کا واسطہ دے کر پناہ مانگے، اس کو پناہ دے دو اور جو اللہ عزوجل کے نام پر سوال کرے تو اس کو بھی دے دو	1024
1128	دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ، اللہ عزوجل تجھ سے محبت کرے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے، اس سے بے رغبت ہو جاؤ، لوگ تجھ سے محبّت کریں گے	1025
1129	آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور ہر مبرور بیع کرنا بہترین کمائی ہے	1025
1173	جس نے دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے اور مکر و فریب آگ کا سبب ہے	1025
1232	تم میں افضل لوگ وہ ہیں جن کی عمریں سب سے زیادہ لمبی اور اعمال انتہائی نیک ہوں	1026
1244	سب سے بڑی زیادتی یہ ہے کہ آدمی اپنے بھائی کی عزت پر دست درازی کرے	1026
1494	جب آدمی شادی کرتا ہے تو اس کا نصف ایمان مکمل ہو جاتا ہے، اب اسے چاہیے کہ بقیہ ایمان کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے	1026
1731	میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال کے درمیان ہیں کم ہی لوگ ایسے ہیں جو اس حد سے تجاوز کرتے ہیں	1026
1770	جو مؤمن اپنے بھائی کی مصیبت پر اس کی تعزیت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن عزت و شرافت کی عمدہ پوشاک پہنائے گا	1027
1779	جس نے میت کو غسل دیا اور اس کی پردہ پوشی کی تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں پر پردہ ڈال دے گا اور جس نے مسلمان کو کفن پہنایا تو اللہ تعالیٰ اسے باریک ریشمی کپڑے پہنائے گا	1027
2178	جو آدمی برے شگون کی وجہ سے کسی کام سے رک جاتا ہے وہ شرک سے آلودہ ہو جاتا ہے	1027
2197	جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے لوگوں میں نیک شہرت بنا دیتا ہے	1027
2248	ہر آدمی کسی نہ کسی گناہ کا عادی ہوتا ہے	1028
2270	جس آدمی میں ایک دن میں یہ صفات اعمال جمع ہو جائیں وہ جنت میں داخل ہو گا	1028

2272	ہر آدمی کی آسمان میں مخصوص شہرت ہوتی ہے اگر وہ شہرت اچھی ہو تو زمین میں بھی اچھی ہوتی ہے	1029
2279	جس نے لوگوں کو ناراض کر کے اللہ تعالیٰ کو راضی کیا تو اللہ تعالیٰ اسے لوگوں سے کافی ہو جاتا ہے	1029
2298	یہ بات مؤمن کے شایان شان نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرتا پھرے	1029
2301	خیر و بھلائی والے امور کے علاوہ ہر چیز سے خاموشی اختیار کرنا بہتر ہے	1030
2310	یقیناً اللہ تعالیٰ کسی مؤمن پر ایک نیکی کے سلسلے میں بھی ظلم نہیں کرتا	1032
2311	افضل عمل اپنے مسلمان بھائی کو خوش کرنا، یا اس کا قرضہ چکانا یا اس کو کھانا کھلانا	1032
2330	کوئی بھی اپنے عمل کی وجہ سے جنت میں داخل نہیں ہو گا	1032
2347	دو خوبیاں منافق میں جمع نہیں ہو سکتیں حسن اخلاق اور دین میں فقاہت	1033
2382	ترازو میں سب سے بھاری عمل، اچھا اخلاق ہے	1033
2383	جو اخلاق کے لحاظ سے سب سے زیادہ اچھے ہیں بہتر لوگ وہ ہیں	1033
2419	حسن خلق اور طویل خاموشی ترازو میں دیگر تمام نیکیوں سے بھاری ہوں گی	1033
2430	جب اللہ تعالیٰ کسی اہل بیت کے ساتھ خیر و بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو ان کو نرمی عطا کر دیتا ہے	1034
2431	تو نرمی کرتا کہ تیرے ساتھ بھی نرمی کی جائے	1034
2432	ہر دلعزیز، نرمی کرنے والا اور آسانی کرنے والا شخص آگ پر حرام ہے	1034
2433	جس کو نرمی عطا کی گئی اس کو دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی سے نواز دیا گیا	1035
امام ترمزی	کسی آدمی کے برا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر خیال کرے	1035
2439	بلاشبہ اس امت میں سے اللہ تعالیٰ کے بہترین بندے وہ ہیں جو وعدہ پورا کرنے والے، نرم مزاج اور خوش اخلاق ہوں	1035
امام بخاری و مسلم	دل میں آنے والے خیالات معاف ہیں جب تک عمل نہ کیا جائے	1036
2447	جب کوئی مسلمان اپنے بھائی سے مصافحہ کرتا ہے تو دونوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	1036
2497	اچھے اخلاق والا شخص روز قیامت نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے زیادہ قریب ہو گا اور سب سے زیادہ محبوب	1037
2540	وہ شخص مؤمن نہیں، جس کی شرارتوں سے اسکا پڑوسی امن میں نہیں ہے	1037
2541	آدمی کا ایمان اس وقت تک درست نہیں ہو سکتا، جب تک اس کا دل درست نہیں ہوتا	1037
2613	سب سے زیادہ بے بس وہ ہے جو دعا کرنے سے عاجز آجائے اور سب سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل سے کام لے	1038
2648	جو دو مسلمان باہم ملاقات کریں اور مصافحہ کریں تو قبل اس کے وہ جدا ہوں، ان کو بخش دیا جاتا ہے	1038
2663	سب سے بڑی زیادتی یہ ہے کہ کسی مسلمان کی آبرو ریزی کی جائے	1038
2747	جسم کا ہر حصہ اللہ تعالیٰ سے اس زبان کی تیزی کی شکایات کرتا ہے	1038
2762	جو حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا نہ کرے اسے جنت کے اطراف میں گھر، جھوٹ چھوڑنے والے کو درمیان اور جنت کے بلند ترین حصے میں ایک گھر جس کے اخلاق اچھے ہوں	1039
2764	یتیم کی کفالت کرنے والے کو جنت میں نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا پڑوس نصیب ہو گا	1039

1040	مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں	2788
1040	کھانا کھاکر شکر یہ ادا کرنے والا صبر کرنے والے روزے دار کی طرح ہیں	2802
1040	مؤمن وہ نہیں ہوتا جو خود تو سیر ہو جائے اور اس کا ہمسایا بھوکا رہے	2828
1040	جو عورت ہمسایوں کو زبان سے تکلیف نہ دے وہ روزہ رکھنے اور صدقہ کرنے والی عورت سے افضل اور جنتی ہے	2829
1041	بہتر ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہو اور بہتر پڑوسی وہ جو اپنے پڑوسی کے حق میں بہتر ہو	2830
1041	مؤمن لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اور ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے، وہ اس سے بہتر ہے جو نہ تو لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اور نہ ہی ان کی اذیتوں پر صبر کرتا ہے	2859
1042	جس نے قرآن مجید کی پہلی سات سورتیں سیکھ لیں، وہ عالم ہے	2894
1042	سبحان اللہ اور الحمد للہ عرش کے ارد گرد شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی طرح عاجزی کرتے اور اپنے ذاکر کا تذکرہ کرتے ہیں	2961
1042	کوئی قوم ایسی مجلس میں نہیں بیٹھی جس میں وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر کر رہے ہوں مگر انھیں فرشتے گھیر لیتے ہیں، ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے، ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ ان کا ذکر ان لوگوں میں فرماتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں	2963
1043	جو لوگ بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے بیٹھتے ہیں، ایک منادی کرنے والا انھیں آسمان سے آواز دیتا ہے: کھڑے ہو جاؤ، تمھیں بخش دیا گیا ہے اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے	2964
1043	«سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم» کہنا، جنت میں درخت لگانا ہے	2965
1043	جس نے یہ کلمہ پڑھا: «سبحان اللہ العظیم وبحمدہ» تو اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگادیا جائے گا	2966
1044	جس نے یہ کلمہ پڑھا: «سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر» تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر کلمے کے عوض جنت میں درخت لگائے گا	2967
1044	نماز فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک اللہ ﷻ کا ذکر کرنے والے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اولاد حضرت اسماعیل (علیہ اسلام) میں سے چار غلام آزاد کرنے کی بہ نسبت زیادہ محبوب ہے، اسی طرح نماز عصر سے غروب آفتاب تک ذکر کرنا	2968
1045	چار کلمے تین مرتبہ کہوان کا ثواب زوال تک اللہ ﷻ کی عبادت کرنے سے افضل ہے	2969
1045	لا الٰہ الا اللہ سب سے زیادہ فضیلت والا ذکر ہے اور الحمد للہ سب سے افضل کلمہ شکر ہے	2971
1046	افضل کلام (ذکر) اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے جس کا خود انتخاب فرمایا ہے وہ «سبحان اللہ وبحمدہ» ہے	2973
1046	«سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر» پڑھنے سے ہر کلمے کے عوض جنت میں درخت لگادیا جائے گا	2979
1047	امیر لوگ اپنی دولت خرچ کر کے حج وعمرہ کرتے ہیں غریب لوگوں کے لیے امیروں کی دولت کے خرچ کر کے نیکیاں کمانے سے سبقت لے جانے والا عمل تینتیس تینتیس بار «سبحان اللہ، الحمد للہ، اور اللہ اکبر» کہنا ہے	2987
1048	اللہ ﷻ کے ذکر کے سوا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب ملعون ہے	2988
1048	باقی رہنے والی نیکیاں «سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر» ہیں	2990
1048	سو دفعہ «سبحان اللہ»، سو دفعہ «الحمد للہ» اور سو دفعہ « اللہ اکبر» اور سو دفعہ « لا الٰہ الا اللہ» پڑھنے کی فضیلت	2991
1049	جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا، تو ایک دن یہ کلمہ اسے آفات ومصائب سے نجات دلائے گا، اس سے پہلے جو ہو چکا، ہو چکا	2992

2993	«الحمدللہ کثیرا» کاثواب لکھنافرشتوں کے لیے مشکل ہے	1049
2994	جوجہاد کرنے اوراللہ ﷻ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے گھبرائے وہ یہ کلمات کہے «سبحان اللہ والحمدللہ ولاالہ الااللہ واللہ اکبر»	1049
2997	«سبحان اللہ والحمدللہ ولاالہ الااللہ واللہ اکبر» گناہوں کو درخت کے پتوں کی طرح زائل کردیتے ہیں	1050
3011	اللہ ﷻ سے زیادہ سے زیادہ مانگو	1050
3013	جب آدمی (اپنے مسلمان بھائی) کے لیے پیٹھ پیچھے دعا کرتاہے توفرشتہ اس کے لیے (دعاکرتے ہوئے) کہتاہے: تیرے لیے بھی اس کی مثل ہو	1050
3017	جس نے «رضیت باللہ ربا، وبلاسلام دیناوبمحمدرسولا» کہاجنت واجب ہوگئی	1051
3038	اللہ ﷻ اس آدمی پر ناراض ہوتاہے جواس سے دعانہیں کرتا	1051
3039	دعاکے علاوہ کوئی چیز تقدیر کورد نہیں کرسکتی اور نیکی ہی ہے جو عمر میں اضافہ کرسکتی ہے	1051
3040	بندے کی کوئی دعااس دعاسے افضل نہیں ہے	1051
3055	جس نے سورت کہف کی تلاوت کی وہ اس کی اقامت گاہ سے مکّہ تک نور کاسبب بنے گی اور دجال سے حفاظت بھی	1052
3064	تین دعائیں رد نہیں کی جاتیں: والد کی دعا، روزے دار کی دعااور مسافر کی دعا	1052
3066	دعاکرناافضل عبادت ہے	1053
3078	جس نے بعداز نمازفجر سودفعہ یہ کلمہ کہاتووہ عمل کے لحاظ سے اہل زمین میں سب سے افضل انسان ہوگا	1053
3094	جس نے صبح کوسودفعہ اور شام کوسودفعہ یہ کلمہ پڑھاتوکوئی اس سے سبقت نہ لے سکے گا	1053
3125	جب تمہیں اللہ عزوجل کے نام پر وعظ ونصیحت کی جائے توباز آجاؤ	1054
3127	(اپنی مستقل) قیام گاہ کی پڑوسی کے شر سے اللہ عزوجل کی پناہ طلب کرو	1054
3128	بد نظری سے اللہ عزوجل کی پناہ طلب کرو، بلاشبہ نظر لگناحق ہے	1054
3154	جوآدمی یہ پسند کرتاہو کہ اس کانامہ اعمال اسے خوش کرے تووہ کثرت سے استغفار کیاکرے	1054
3156	جس مجلس میں درودپاک نہ پڑھاجائے وہ اس کے لیے قیامت کے روز باعث حسرت ہوگی	1055
3166	تم شیطان کو برابھلامت کہو بس اس کے شر سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگو	1055
3342	جس نے میرادیدار کیااور مجھ پر ایمان لیا، اس کے لیے ایک دفعہ خوشخبری ہے اور (جو بندہ خدا) بن دیکھے مجھ پر ایمان لائے گا، اس کے لیے سات دفعہ خوشخبری ہے	1055
3349	اجروثواب میں افضل واعلیٰ وہ لوگ ہوں گے جنھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کونہ دیکھااور ایمان لائے اور قرآن کانزول نہ دیکھامگر عمل کیا	1056
3350	جنگ ہنداور دجال کے ساتھ لڑنے والوں کی آگ سے حفاظت ہے	1057
3404	اس امت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے اور ہر ایک کے ساتھ مزید ستر ہزار افراد کااضافہ بھی	1057
3419	بیشک اللہ عزوجل نصف شعبان کی رات کو جھانکتے ہیں اور شرک کرنے والے اور باہم بغض وعداوت رکھنے والوں کے علاوہ ساری مخلوق کو بخش دیتے ہیں	1057
3429	میری امت میں ایسے لوگ بھی آئیں گے جنھیں پہلوں کی طرح ثواب ملے گا، (ان کی امتیازی صفت یہ ہوگی کہ) وہ برائی کاانکار کریں گے	1058
3472	ایک مؤمن کی حرمت (عزت) خانہ کعبہ سے زیادہ ہے	1058

1058	لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ اپنے دین پر صبر کرنے والا دہکتے ہوئے انگارے کو مٹھی میں بند کرنے والے کے مترادف ہو گا	3622
1059	آخری زمانے میں حق پر چلنے والے کو ۵۰ صحابہ کا اجر ملے گا	3706
1059	جب خطباء زیادہ ہوں گے اور علماء کرام علیہم السلام کم تو کسی نے اپنے علم کے دسویں حصے پر بھی عمل کر لیا تو وہ نجات پا جائے گا	3712
1059	بہترین موت یہ ہے کہ آدمی اپنا حق وصول کرتے ہوئے مارا جائے	3766
1060	بیشک اللہ تعالٰی نے مجھے اجازت دی ہے کہ میں ایک مرغے کی (ساخت) بیان کروں، جس کی ٹانگیں زمین میں گڑھی ہوئی ہیں اور اس کی گردن عرش کے نیچے مڑی ہوئی ہے اور وہ کہتا ہے: اے ہمارے رب ﷻ! تو پاک ہے، تو کتنا عظیم ہے اللہ تعالٰی اسے جواباً کہتے ہیں: وہ آدمی میری اس عظمت کو نہیں جانتا جو میری جھوٹی قسم اٹھاتا ہے	3812
1060	بیشک شیطان ایک جوتا پہن کر چلتا ہے	3867
1060	سانپ، بچھو، چوہیا اور کوّا فاسق جانور ہیں	3886
1061	حضرت داؤد علیہ السلام انسانوں میں سب سے زیادہ عبادت کرنے والے تھے	3895
1061	ہر آدمی سفارش کرے گا	3904
1061	جب اللہ ﷻ سے مانگو تو جنت الفردوس مانگو	3921
1061	جہاد کرنے والے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے	3923
1062	نیند، موت کی ہی ایک قسم ہے اور یہی وجہ ہے کہ جنت والے نہیں سوئیں گے جنت کے خالی مقامات کو اللہ ﷻ نئی مخلوق سے بھر دے گا	3933
1062	جنتی لوگ جنت میں داخل ہو جائیں گے اور جب تک اللہ ﷻ چاہے گا وہ وہاں ٹھہریں گے، (ابھی تک جنت کے بعد مقامات خالی ہوں گے اس لئے) اللہ تعالٰی نئی مخلوق پیدا کر کے ان کو بھر دے گا	3934
1063	جب تجھے جنت میں داخل کر دیا جائے گا تو تیرے پاس یاقوت کا گھوڑا لایا جائے گا، اس کے دو پر ہوں گے، تجھے اس پر سوار کیا جائے گا اور جہاں تو چاہے گا وہ پرواز کر کے وہیں لے جائے گا	3938
1063	صدقے کا ثواب دس گنا اور قرضے کا ثواب اٹھارہ گنا ہے	3940
1063	آدمی ایک دن میں ایک سو کنواری عورتوں سے صحبت کرے گا	3943
1064	مؤمن کے لیے جنت میں ایک جوف دار موتی کا خیمہ ہو گا جس کی لمبائی بلندی میں ۶۰ میل ہو گی	3949
1064	جنت کے دروازوں کے دو پٹوں کے درمیان کا فاصلہ چالیس برس کی مسافت کا ہے	3950
1064	تم سن رہے ہو اور تم سے سنا جائے گا اور اس سے بھی سنا جائے گا جس نے تم سے سنا ہو گا	4074
1064	ہر جھگڑے کا کفّارہ دو رکعتیں ہیں	4075
1065	جس نے اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کی مدد کی، تو اللہ تعالٰی دنیا و آخرت میں اس کی مدد کرے گا	4085
1065	تم سے پہلے والی امتوں میں ایسے لوگ پائے جاتے جن کو الہام ہوتا تھا (یا جو صادق الظن تھے)، اگر میری امت میں کوئی ایسا شخص ہوا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ ہوں گے	امام بخاری، امام مسلم

منتخب احادیث

1071	جس نے بارہ سال اذان دی اس کے لیے جنت واجب ہو گی اس کے لیے ہر اذان کے بدلہ میں ساٹھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر اقامت کے بدلہ میں تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں	53
1071	تین شخص ایسے ہیں کہ جن کو قیامت کی سخت گھبراہٹ کا خوف نہیں ہو گا، نہ ان کو حساب کتاب دینا پڑے گا	54
1072	تین قسم کے لوگ قیامت کے دن مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے ان پر اگلے پچھلے سب لوگ رشک کریں گے	55
1072	جب کوئی شخص جنگل میں ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو وضو کرے، پانی نہ ملے تو تیمم کرے پھر جب وہ اقامت کہہ کر نماز پڑھتا ہے تو اس کے دونوں (لکھنے والے) فرشتے اس کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور اگر اذان دیتا ہے پھر اقامت کہہ کر نماز پڑھتا ہے تو اس کے پیچھے اللہ تبارک وتعالیٰ کے لشکروں کی یعنی فرشتوں کی اتنی بڑی تعداد نماز پڑھتی ہے کہ جن کے دونوں کنارے دیکھے نہیں جا سکتے	60
1073	وہی کلمات کہا کرو، جو مؤذن کہتے ہیں پھر جب تم اذان کا جواب دے چکو تو دعا مانگو (جو مانگو گے) وہ دیا جائے گا	65
1073	جب نماز کے لیے اقامت کہی جاتی ہے، تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کی جاتی ہے	70
1073	جو شخص اپنے گھر سے اچھی طرح وضو کر کے مسجد میں آتا ہے وہ اللہ عزوجل کا مہمان ہے (اللہ عزوجل اس کے میزبان ہیں) اور میزبان کے ذمہ ہے کہ مہمان کا اکرام کرے	76
1074	ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنے والا اس شہسوار کی طرح ہے، جس کا گھوڑا اسے اللہ عزوجل کے راستے میں تیزی سے لے کر دوڑے نماز کا انتظار کرنے والا (نفس وشیطان کے خلاف) سب سے بڑے مورچہ پر ہے	88
1074	جو شخص مسجد میں صف کی بائیں جانب اس لیے کھڑا ہوتا ہے کہ وہاں لوگ کم کھڑے ہیں تو اسے دو اجر ملتے ہیں	95
1074	جو شخص کسی صف کو ملاتا ہے اللہ عزوجل اس کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتے ہیں اور فرشتے اس پر رحمتوں کو بکھیر دیتے ہیں	97
1075	تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو نماز میں اپنے مونڈھے نرم رکھتے ہیں سب سے زیادہ ثواب دلانے والا وہ قدم ہے جس کو انسان صف کی خالی جگہ کو پر کرنے کے لیے اٹھاتا ہے	98
1075	جس شخص نے صف میں خالی جگہ کو پر کیا، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے	99
1075	جو شخص صف کو ملتا ہے، اللہ عزوجل اسے اپنی رحمت سے ملا دیتے ہیں اور جو شخص صف کو توڑتا ہے، اللہ عزوجل اسے اپنی رحمت سے دور کر دیتے ہیں	100
1076	جماعت کی نماز، اکیلے کی نماز سے اجر وثواب میں ستائیس درجہ زیادہ ہے	106
1076	دو آدمیوں کی جماعت کی نماز، کہ ایک امام ہو اور ایک مقتدی، اللہ عزوجل کے نزدیک چار آدمیوں کی علیحدہ علیحدہ نماز سے زیادہ پسندیدہ ہے اسی طرح چار آدمیوں کی نماز آٹھ آدمیوں کی علیحدہ علیحدہ نماز سے زیادہ پسندیدہ ہے	107
1076	جماعت سے نماز پڑھنے کا ثواب پچیس نمازوں کے برابر ہوتا ہے اور جب کوئی شخص جنگل بیابان میں نماز پڑھتا ہے اور اس کا رکوع سجدہ بھی پورا کرتا ہے یعنی تسبیحات کو اطمینان سے پڑھتا ہے تو اس نماز کا ثواب پچاس نمازوں کے برابر پہنچ جاتا ہے	109
1076	جمعۃ المبارک کے دن کا غسل گناہوں کو بالوں کی جڑوں سے نکال دیتا ہے	123
1077	جو شخص جمعۃ المبارک کے دن اچھی طرح غسل کرتا ہے، بہت سویرے جمعۃ المبارک کے لیے جاتا ہے، امام کے بلکل قریب بیٹھتا ہے اور خطبہ توجہ سے سنتا ہے اس دوران خاموش رہتا ہے، تو جتنے وہ قدم چل کر مسجد آتا ہے اسے ہر ہر قدم کے بدلے سال بھر کی تہجد اور سال بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے	127

1077	جمعۃالمبارک کے دن ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ مسلمان بندہ اس میں اللہ ﷻ سے جو مانگتا ہے اللہ ﷻ اس کو ضرور عطافرمادیتے ہیں اور وہ گھڑی عصر کے بعد ہوتی ہے	130
1077	قبولیت کی گھڑی خطبہ جمعۃالمبارک شروع ہونے سے لے کر نماز کے ختم ہونے تک کا درمیانی وقت ہے	131
1078	رات کی نفل نماز دن کی نفل نماز سے ایسی ہی افضل ہے جیسا کہ چھپ کر دیا ہوا صدقہ، اعلانیہ صدقہ سے افضل ہے	155
1078	جو شخص تہجد میں دس آیتیں پڑھ لیتا ہے وہ اس رات غافلین میں شمار نہیں ہوتا جو سو آیتیں پڑھ لیتا ہے اس کا شمار عبادت گزاروں میں ہوتا ہے اور جو ہزار آیتیں پڑھ لیتا ہے وہ ان لوگوں میں شمار ہوتا ہے جن کو قنطار برابر ثواب ملتا ہے	165
1078	قنطار بارہ ہزار اوقیہ کا ہوتا ہے اور ہر اوقیہ زمین وآسمان کی تمام چیزوں سے بہتر ہے	166
1078	جو شخص رات کو سونے کے لیے بستر پر آئے اور اس کی نیت رات کو تہجد پڑھنے کی تھی، لیکن وہ ایسا سویا کہ صبح ہی جاگا، تو اس کو اس کی نیت پر تہجد کا ثواب ملتا ہے اور اس کا سونا اللہ تعالیٰ شانہٗ کی طرف سے ایک انعام ہے	171
1079	جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہو کر اسی جگہ بیٹھا رہتا ہے، خیر کے علاوہ کوئی بات نہیں کرتا پھر دو رکعات اشراق کی نماز پڑھتا ہے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، چاہے وہ سمند کے جھاگ سے زیادہ ہی ہوں	172
1079	جو شخص فجر کی نماز پڑھ کر سورج نکلنے تک اللہ تعالیٰ شانہٗ کے ذکر میں مشغول رہتا ہے پھر دو یا چار رکعات (اشراق کی نماز) پڑھتا ہے تو اس کی کھال کو (بھی) دوزخ کی آگ نہ چھوئے گی	173
1079	جو چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا اہتمام کرتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں	179
1080	جو شخص چاشت کے دو نفل پڑھتا ہے وہ عبادت گزاروں میں لکھا جاتا ہے، جو چھ نفل پڑھتا ہے اس کے اس دن کے کاموں میں مدد کی جاتی ہے، جو آٹھ نفل پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ شانہٗ اسے فرماں برداروں میں لکھ دیتے ہیں اور جو بارہ نفل پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے لیے جنت میں محل بنادیتے ہیں	180
1080	جب امام (رکوع سے اٹھتے ہوئے) ﴿سمع اللہ لمن حمدہ﴾ کہے تو تم ﴿اَللّٰھم ربّنالک الحمد﴾ کہو جس کا یہ کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ مل جاتا ہے، اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	204
1080	جو شخص بھی اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر دو رکعتیں اس طرح پڑھتا ہے کہ دل نماز کی طرف متوجہ رہے اور اعضاء میں بھی سکون ہو، تو اس کے لیے یقیناً جنت واجب ہو جاتی ہے	217
1081	اللہ تبارک وتعالیٰ کی توجہ نماز میں مؤمن پر ہوتی ہے جب تک وہ اپنی توجہ کسی اور جگہ نہ کرلے	222
1081	مومن کا زیور قیامت کے دن وہاں تک پہنچے گا، جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے یعنی اعضاء کے جن حصّوں تک وضو کا پانی پہنچے گا وہاں تک زیور پہنایا جائے گا	244
1081	جو بندہ کامل وضو کرتا ہے یعنی ہر عضو کو اچھی طرح تین مرتبہ دھوتا ہے، اللہ عزّوجلّ اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف فرمادیتے ہیں	247
1082	جو شخص وضو ہونے کے باوجود تازہ وضو کرے اسے دس نیکیاں ملتی ہیں	253
1082	جو شخص صبح اور شام مسجد جاتا ہے اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے لیے جنت میں مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں جتنی مرتبہ صبح یا شام مسجد میں جاتا ہے، اتنی ہی مرتبہ اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے لیے مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں	269
1082	صبح اور شام مسجد میں جانا اللہ عزّوجلّ کے راستہ میں، جہاد کرنے میں داخل ہے	270

272	جو شخص مسجد سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ شانہٗ اس سے محبت فرماتے ہیں	1083
273	مسجد ہر متقی کا گھر ہے اور اللہ تعالیٰ شانہٗ نے اپنے زمہ لیا ہے کہ جس کا گھر مسجد ہو اسے راحت دوں گا، اس پر رحمت کروں گا، پل صراط کا راستہ آسان کردوں گا، اپنی رضا نصیب کروں گا اور اسے جنت عطا کروں گا	1083
13	علم سیکھنا (مثلاً تیمم کے مسائل) تو ہزار رکعات نوافل پڑھنے سے بہتر ہے	1083
35	اس عالم کی فضیلت، جو فرض نماز پڑھ کر لوگوں کو خیر کی باتیں سکھانے میں مشغول ہو جاتا ہے اس عابد پر جو دن کو روزے رکھتا اور رات میں عبادت کرتا ،ایسی ہے جیسے میری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت تم پر	1084
64	دو ہی شخصوں پر رشک کرنا چاہیئے ایک وہ، جس کو اللہ عزوجل نے قرآن شریف عطا کیا ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت میں مشغول رہتا ہو دوسرا وہ، جس کو اللہ عزوجل نے مال عطا فرمایا ہو اور وہ دن رات اس کو خرچ کرتا ہو	1084
87	جو شخص جمعۃ المبارک کے دن سورہ کہف پڑھ لے، وہ آٹھ دن تک یعنی اگلے جمعۃ المبارک تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا اور اگر اس دوران دجال نکل آئے، تو یہ اس کے فتنہ سے بھی محفوظ رہے گا	1084
88	سورہ بقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآن شریف کی تمام آیتوں کی سردار ہے وہ آیت جیسے ہی کسی گھر میں پڑھی جائے اور وہاں شیطان ہو تو فوراً نکل جاتا ہے، وہ آیت الکرسی ہے	1085
94	جو شخص کسی رات دس آیات کی تلاوت کرے اس کیلئے ایک قنطار لکھا جاتا ہے اور قنطار دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے ان سب سے بہتر ہے	1085
95	جو شخص رات میں دس آیتوں کی تلاوت کرے وہ اس رات اللہ عزوجل کی عبادت سے غافل رہنے والوں میں شمار نہیں ہوگا	1085
96	جو شخص رات میں سو آیات کی تلاوت کرے، وہ اس رات عبادت گزاروں میں شمار کیا جائے گا	1085
116	سورہ «الھکم التکاثر» کا ثواب ایک ہزار آیتوں کے برابر ہے	1086
129	اللہ عزوجل کے ذکر سے بڑھ کر کسی آدمی کا کوئی عمل عذاب سے نجات دلانے والا نہیں ہے	1086
146	بہت سے لوگ ایسے ہیں جو نرم نرم بستروں پر اللہ عزوجل کا ذکر کرتے ہیں اللہ عزوجل اس ذکر کی برکت سے ان کو جنت کے اعلیٰ درجوں میں پہنچا دیتے ہیں	1087
151	جو لوگ اللہ عزوجل کے ذکر کے لیے جمع ہوں، اور ان کا مقصود صرف اللہ عزوجل ہی کی رضا ہو تو آسمان سے ایک فرشتہ (اللہ عزوجل کے حکم سے اس مجلس کے ختم ہونے پر) اعلان کرتا ہے کہ بخشے بخشائے اٹھ جاؤ تمہاری برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیا گیا ہے	1087
182	سب سے پہلے جنت کی طرف بلائے جانے والے وہ لوگ ہوں گے جو خوشحالی اور تنگدستی (دونوں حالتوں میں) اللہ عزوجل کی تعریف کرتے ہیں	1087
186	«لاحول ولا قوۃ الا باللہ» جنت کا دروازہ ہے	1088
191	جو شخص «سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر» پڑھے، ہر حرف کے بدلے اس کے اعمال نامہ میں دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی	1088
193	«سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر» کہنے کی وجہ سے ہر کلمے کے بدلے تمہارے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا	1088
195	«سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر» کہنے کی وجہ سے، گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے (سردی میں) درخت سے پتے جھڑتے ہیں	1089
196	«سبحان اللہ» کا ثواب احد سے بڑا ہے «الحمد للہ» کا ثواب احد سے بڑا ہے «لا الہ الا اللہ» کا ثواب احد سے بڑا ہے اور «اللہ اکبر» کا ثواب احد سے بڑا ہے	1089

1089	جو شخص بھی «لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ» پڑھتا ہے تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں، خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں	201
1090	جو شخص (دل سے) «سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ» کہے، تو اللہ تعالیٰ شانہٗ فرماتے ہیں کہ میرا بندہ فرمانبردار ہو گیا اور اپنے آپ کو میرے حوالے کر دیا	202
1090	جو بندہ یہ دعا پڑھے تو وہ اس کا مستحق ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ سے جو مانگے اللہ تبارک وتعالیٰ اسے دے دیں	204
1091	یقیناً بائیں طرف کا فرشتہ گنہگار مسلمان کے لیے چھ گھڑیاں (کچھ دیر) قلم کو (گناہ کے) لکھنے سے اٹھائے رکھتا ہے یعنی نہیں لکھتا پھر اگر یہ گنہگار بندہ نادم ہو جاتا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ سے گناہ کی معافی مانگ لیتا ہے تو فرشتہ اس گناہ کو نہیں لکھتا ورنہ ایک گناہ لکھ دیا جاتا ہے	221
1091	جو شخص استغفار کرتا رہتا ہے وہ گناہ پر اڑنے والا شمار نہیں ہوتا، اگرچہ دن میں ستر مرتبہ گناہ کرے	223
1091	جو شخص یہ چاہے کہ (قیامت کے دن) اس کا نامہ اعمال اس کو خوش کر دے تو اسے کثرت سے استغفار کرتے رہنا چاہئے	225
1091	جو شخص مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لیے استغفار کرے اللہ تعالیٰ شانہٗ، اس کے لیے ہر مؤمن مرد اور ہر مؤمن عورت کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتے ہیں	228
1092	جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ شانہٗ کی تعریف کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ شانہٗ سے مغفرت طلب کرتے ہیں، تو ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے	229
1092	جو شخص کسی مصیبت زدہ کو تسلی دیتا ہے تو اس کو مصیبت زدہ کی طرح ثواب ملتا ہے	234
1092	دعا عبادت کا مغز ہے	247
1092	اللہ تعالیٰ شانہٗ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اللہ تعالیٰ شانہٗ کو یہ بات پسند ہے کہ ان سے مانگا جائے اور کشادگی (کی دعا کے بعد کشادگی) کا انتظار کرنا افضل عبادت ہے	249
1093	اللہ تعالیٰ شانہٗ کے نزدیک، دعا سے زیادہ بلند مرتبہ کوئی چیز نہیں ہے	254
1093	جو شخص بھی ان پانچ کلمات کے ذریعہ کوئی چیز اللہ ﷻ سے مانگتا ہے اللہ ﷻ اس کو ضرور عطا فرماتے ہیں	266
1093	جس شخص نے صبح اور شام ﴿سبحان اللہ وبحمدہ﴾ سو سو مرتبہ پڑھا، تو کوئی شخص قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا، سوائے اس شخص کے جو اس کے برابر یا اس سے زیادہ پڑھے	281
1094	جو شخص صبح تین مرتبہ یہ پڑھ کر سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھ لے تو اس کے لیے اللہ ﷻ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں اور اگر اس دن مر جائے تو شہید مرے گا	291
1094	جو شخص دن میں یہ پڑھ لے تو اس دن کے جو (معمولات وغیرہ) اس سے چھوٹ جائیں اس کا ثواب مل جائے گا اور جو شخص شام کو یہ آیات پڑھ لے تو اس رات کے جو (معمولات) اس سے چھوٹ جائیں اس کا ثواب اسے مل جائے گا	296
1095	جس شخص نے بازار میں قدم رکھتے ہوئے یہ کلمات پڑھے: اللہ ﷻ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں، اور اس کی دس لاکھ خطائیں مٹا دیتے ہیں، اور دس لاکھ درجے اس کے بلند کر دیتے ہیں ایک روایت میں دس لاکھ درجے بلند کرنے کے بجائے جنت میں ایک محل بنا دینے کا ذکر ہے	310
1095	جس نے کھانا کھا کر یہ دعا پڑھی تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	316

317	جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے پھر پرانے کپڑے کو صدقہ کر دے تو زندگی میں اور مرنے کے بعد اللہ عزوجل کی حفاظت اور امان میں رہے گا اور اس کے گناہوں پر اللہ عزوجل پردہ ڈالے رکھیں گے	1096
3	غریب ونادار مسلمان مالدار مسلمانوں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے	1097
30	اللہ عزوجل ایک رات کے بخار سے مؤمن کے سارے گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں	1097
32	جس شخص کو ایک رات بخار آئے اور وہ صبر کرے اور اس بخار کے باوجود اللہ عزوجل سے راضی رہے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک صاف ہو جائے گا ، جیسا کہ اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا	1097
46	جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو خوش کرنے کے لیے اس طرح ملتا ہے ، جس طرح اللہ عزوجل پسند فرماتے ہیں (مثلا: خندہ پیشانی کے ساتھ) تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے خوش کر دیں گے	1097
61	جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے سامنے عذر پیش کرتا ہے اور وہ اس کے عذر کو قبول نہیں کرتا تو اس کو ایسا گناہ ہو گا ، جیسا ناحق ٹکس وصول کرنے والے کا گناہ ہوتا ہے	1098
71	غصہ شیطان (کے اثر سے) ہوتا ہے شیطان کی پیدائش آگ سے ہوئی ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے ، لہٰذا جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اس کو چاہئیے کہ وضو کرلے	1098
86	جو مسلمان کی لغزش کو معاف کرے ، اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی لغزش کو معاف فرمائیں گے	1098
105	مؤمن جب مؤمن سے ملتا ہے ، اس کو سلام کرتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ کا مصافحہ کرتا ہے تو دونوں کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں ، جیسے درخت کے پتے جھڑتے ہیں	1098
106	مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی سے ملتا ہے اس کا ہاتھ پکڑتا ہے یعنی مصافحہ کرتا ہے تو دونوں کے گناہ ایسے گر جاتے ہیں ، جیسے تیز ہوا چلنے کے دن سوکھے درخت سے پتے گرتے ہیں اور ان دونوں کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اگرچہ ان کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں	1099
125	جو مسلمان کسی مسلمان کی صبح کو عیادت کرتا ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور جو شام کو عیادت کرتا ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اسے جنت میں ایک باغ مل جاتا ہے	1099
135	جو مؤمن اپنی کسی مؤمن بھائی کی مصیبت میں اسے صبر وسکون کی تلقین کرے گا اللہ عزوجل قیامت کے دن ، اسے عزت کا لباس پہنائیں گے	1099
145	جس شخص کا کسی دوسرے شخص پر کوئی حق (قرضہ وغیرہ) ہو اور وہ اس مقروض کو ادا کرنے کے لیے دیر تک مہلت دے دے تو اس کو ہر دن کے بدلہ صدقہ کا ثواب ملے گا	1099
168	مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجد یعنی چھوڑنے والا وہ ہے جو ان تمام کاموں کو چھوڑ دے جس سے اللہ عزوجل نے روکا ہے	1100
180	جو شخص کس میت کو غسل دیتا ہے پھر اس کے ستر کو اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو چھپاتا ہے ، تو چالیس مرتبہ اس کی مغفرت کی جاتی ہے اور جو شخص میت کو کفن دیتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو جنت کے باریک اور موٹے ، ریشم کا لباس پہنائیں گے	1100
195	سب سے افضل عمل اللہ عزوجل کے لیے کسی سے محبت کرنا اور اللہ عزوجل کے لیے کسی سے دشمنی کرنا ہے	1100

1100	جو شخص لوگوں کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا	210
1101	جس کو ہدیہ کے طور پر خوشبودار پھول پیش کیا جائے تو اسے چاہیئے کہ وہ اسے رد نہ کرے کیونکہ وہ بہت ہلکی اور کم قیمت چیز ہے اور اس کی خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے	213
1101	بیوہ عورت اور مسکین کی ضرورت میں دوڑ دھوپ کرنے والے کا ثواب اللہ تبارک وتعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنے والے کے ثواب کی طرح ہے یا اس کا ثواب اس شخص کے ثواب کی طرح ہے، جو دن کو روزہ رکھتا ہو اور رات بھر عبادت کرتا ہو	245
1101	جس عورت کا اس حال میں انتقال ہو کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو، تو وہ جنت میں جائے گی	250
1102	جس شخص نے کسی مسلمان کی پیٹھ کو ننگا کر کے ناحق مارا وہ اللہ تعالیٰ شانہٗ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ اس پر ناراض ہوں	280
1102	مؤمن کا قتل کیا جانا اللہ تعالیٰ شانہٗ کے نزدیک ساری دنیا کے ختم ہو جانے سے زیادہ بڑی بات ہے	310
1102	جس شخص نے کسی مؤمن کو قتل کیا اور اس کے قتل پر خوشی کا اظہار کیا اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے نہ فرض قبول فرمائیں گے نہ نفل	313
1103	تم اپنے بھائی کی کسی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کیا کرو ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ اس پر رحم فرما کر اس کو اس مصیبت سے نجات دیدیں اور تم کو مصیبت میں مبتلا کر دیں	317
1103	جب کسی شخص نے اپنے بھائی کو "اے کافر؛ کہا تو یہ اس کو قتل کرنے کی طرح ہے	321
1103	جو شخص کسی کو بدنام کرنے کے لیے اس میں ایسی برائی بیان کرے جو اس میں نہ ہو تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے دوزخ کی آگ میں قید رکھے گا، یہاں تک کہ وہ اس برائی کو ثابت کر دے (اور کیسے ثابت کر سکے گا)	332
1104	جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی کو پیٹ بھر کر کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے اللہ تعالیٰ شانہٗ اسے جہنم سے سات خندقیں دور فرما دیتے ہیں دو خندقوں کا درمیانی فاصلہ پانچ سو سال کی مسافت ہے	368
1104	جس نے وہ علم جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا کے لیے سیکھنا چاہیے تھا، دنیا کا مال و متاع حاصل کرنے کے لیے سیکھا، وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا	42
1104	جس شخص نے دنیا میں شہرت کا لباس پہنا، اللہ تعالیٰ شانہٗ قیامت کے دن اس کو ذلت کا لباس پہنا کر اس میں آگ بھڑکا دیں گے	62
1105	جو شخص تم میں سے کسی برائی کو دیکھے تو اس کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ سے بدل دے اور اگر (ہاتھ سے بدلنے کی) طاقت نہ ہو تو زبان سے اس کو بدل دے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے اسے برا جانے یعنی اس برائی کا دل میں غم ہو اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے	8
1105	جب زمین میں کوئی گناہ کیا جاتا ہے تو جس نے اسے دیکھا اور برا سمجھا وہ گناہ کے وبال سے اس شخص کی طرح محفوظ رہے گا جو گناہ کی جگہ پر موجود نہ تھا اور جو گناہ کی جگہ پر موجود نہ تھا، لیکن اس گناہ کے ہونے کو برا نہ سمجھا وہ اس گناہ کے وبال میں اس شخص کی طرح شریک رہے گا، جو گناہ کی جگہ پر موجود تھا	28
1105	اگر دنیا کی قدر و قیمت اللہ ﷻ کے نزدیک ایک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو اللہ ﷻ کسی کافر کو اس میں سے ایک گھونٹ پانی نہ پلاتے (کیونکہ دنیا کی قیمت اللہ ﷻ کے نزدیک اتنی بھی نہیں ہے اس لیے کافر فاجر کو بھی دنیا بے حساب دی ہوئی ہے)	51
1106	اللہ ﷻ کے راستہ کا ایک دن اس کے علاوہ کے ہزار دنوں سے بہتر ہے	58
1106	اللہ ﷻ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیا سے بہتر ہے	59
1106	جو شخص اللہ عزوجل کے راستہ میں ایک شام بھی نکلے تو جتنا گرد و غبار اسے لگے گا، اس کے بقدر قیامت میں اسے مشک ملے گا	60

1107	اللہ عزوجل کے راستہ میں جس شخص کے سر میں درد ہو اور وہ اس پر ثواب کی نیت رکھے تو اس کے پہلے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے	62
1107	تم میں سے کسی کا ایک گھڑی اللہ عزوجل کے راستہ میں کھڑا رہنا، اس کے اپنے گھر والوں میں رہتے ہوئے، ساری عمر کے نیک اعمال سے بہتر ہے	67
1107	اللہ عزوجل کے راستہ میں رات گزارنا جنت کے باغ میں رات گزارنا ہے	69
1108	ایمان والوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ شخص ہے جو اپنی جان اور اپنے مال سے اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرتا ہو اور دوسرا وہ شخص ہے جو کسی گھاٹی میں رہ کر اللہ عزوجل کی عبادت کرتا ہو اور لوگوں کو اپنے شر سے بچائے ہوئے ہو	77
1108	اللہ عزوجل کے راستہ میں تھوڑی دیر کھڑا رہنا، شب قدر میں حجر اسود کے سامنے عبادت کرنے سے بہتر ہے	78
1108	اللہ عزوجل کے راستہ میں نکلنے والے مجاہد کی مثال، اس شخص کی سی ہے، جو روزہ رکھنے والا، رات کو عبادت کرنے والا، اللہ عزوجل کے خوف کی وجہ سے اللہ عزوجل کے سامنے عاجزی کرنے والا، رکوع سجدہ کرنے والا ہو	80
1109	جو اللہ عزوجل کو رب عزوجل مانے اور اسلام کو دین ماننے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے پر راضی ہو تو اس کے لیے جنت واجب ہوتی ہے	83
1110	آدمی جب اپنی پیدائش کی جگہ کے علاوہ کہیں اور وفات پاتا ہے، تو جائے پیدائش سے جائے وفات تک کے فاصلہ کی جگہ کو ناپ کر اسے جنت میں دی جاتی ہے	84
1110	تم میں سے جو اللہ عزوجل کے راستہ میں نکلے ہوئے لوگوں کے اہل وعیال اور مال کی ان کی غیر موجودگی میں اچھی طرح دیکھ بھال رکھے، تو اس کو اللہ عزوجل کے راستہ میں نکلنے والے کے اجر سے، آدھا اجر ملتا ہے	92
1111	جو شخص حج پر جانے والے یا اللہ عزوجل کے راستہ میں نکلنے والے کے سفر کی تیاری کرائے یا اس کے پیچھے اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال رکھے، یا کسی روزہ دار کو افطار کرائے تو اس کو اللہ عزوجل کے راستہ میں جانے والے اور حج پر جانے والے اور روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے اور ان کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوتی	93
1111	جو شخص اللہ عزوجل کے راستہ میں نکلنے والے کے سفر کی تیاری کرائے اس کو اللہ عزوجل کے راستہ میں نکلنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے	94
1112	جو شخص اللہ عزوجل کے راستہ میں کچھ خرچ کرتا ہے، وہ اس کے نامہ اعمال میں سات سو گنا لکھا جاتا ہے	109
1112	بلاشبہ اللہ عزوجل کے راستہ میں نماز، روزہ اور ذکر کا ثواب اللہ عزوجل کی راہ میں، مال خرچ کرنے کے ثواب سے سات سو گنا بڑھا دیا جاتا ہے	110
1113	بلاشبہ اللہ عزوجل کے راستہ میں ذکر کا ثواب (اللہ عزوجل کے راستہ میں) خرچ کرنے کے ثواب سے سات سو گنا بڑھا دیا جاتا ہے ایک روایت میں ہے کہ سات لاکھ گنا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے	111
1113	جس نے اللہ تبارک وتعالیٰ کے راستہ میں ہزار آیتیں تلاوت کیں، اللہ تبارک وتعالیٰ اسے انبیاء کرام علیہم السلام، صدیقین علیہم السلام، شہداء کرام علیہم السلام اور نیک لوگوں کی جماعت میں لکھ دیں گے	112
1113	اللہ تبارک وتعالیٰ کے راستہ میں ایک رات کا پہرہ دینا ان ہزار راتوں سے بہتر ہے، جن میں رات بھر کھڑے ہو کر اللہ تبارک وتعالیٰ کی عبادت کی جائے اور دن میں روزہ رکھا جائے	130
1114	جماعت (کے ساتھ مل کر چلنا) رحمت ہے اور جماعت سے الگ ہونا عذاب ہے	137
1114	جو شخص مسلمانوں کی جماعت یعنی اجتماعیت سے بالشت بھر بھی جدا ہوا (اور توبہ کیے بغیر) اسی حالت میں مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا	172

رسول اکرم کے معمولات روز و شب

17	جس شخص نے ایک دن میں سو بار یہ دعا پڑھی اس کے لیے ثواب میں دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہو گا اور اس کے لیے ایک سو نیکیاں لکھی جائیں گئی، اور اس کیلئے ایک سو گناہ معاف کیے جائیں گے، یہ اس دن شام تک شیطان سے حفاظت کا سبب بنے گی اور قیامت کے دن اس کو پڑھنے والے سے افضل عمل کوئی نہیں لائے گا، مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ عمل کیا ہو	1123
19	جو شخص ان کلمات کو دن یا رات میں یا مہینہ میں پڑھے، اسی دن یا اسی رات میں یا اسی مہینہ میں مر جائے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے	1123
40	یقیناً وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے	1124
45	جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا، اللہ ﷻ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے، اس کے سبب اس کے دس گناہ معاف فرمائیں گے، اور اس کے سبب اس کے دس درجات بلند فرمائیں گے	1124
54	رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ پڑھتے	1125
57	آپ ﷺ وضو فرماتے ہوئے یہ پڑھتے	1125
62	جب مسجد آتے یا اس سے سے باہر نکلیں تو نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے اور یہ دعا پڑھے	1125
64	ایک آدمی نماز کے لیے آیا، جب وہ صف میں پہنچا، تو اس نے یہ دعا پڑھی	1126
69	رسول اللہ ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو یہ دعا پڑھتے	1126
72	رات کے آخری نصف میں اور فرض نمازوں کے بعد دعا زیادہ مقبول ہوتی ہے	1127
75	جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو کلام کرنے سے پہلے سات بار یہ کہہ لو، پھر اگر تم اسی رات مر گئے تو تمہیں اللہ ﷻ جہنم سے محفوظ لکھ دیں گے	1127
78	جس شخص نے یہ کلمات کہے: اس کے لیے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہو گا	1128
79	جس شخص نے ‹‹ قل ھو اللہ احد ›› پڑھا، تو گویا اس نے قرآن پاک کا تیسرا حصہ پڑھا اور جس نے دس بار پڑھا تو یہ کلمات اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے	1128
80	جس شخص نے روزانہ سو بار یہ دعا پڑھی وہ قیامت کے دن ہر عمل کرنے والے سے بلند ہو گا، ماسوائے اس کے جس نے یہ اس سے زیادہ پڑھا	1129
81	جس شخص نے یہ دعا پڑھی تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں	1129
85	میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کلمات تین بار پڑھتے ہوئے سنا	1129
103	جس نے یہ کلمات کہے اس کے لیے ہر حرف کے بدلہ دس نیکیاں لکھ دی گئیں	1130
120	ایسی دعا جو میں نماز اور گھر میں پڑھا کروں	1130
141	جب تم میں سے کوئی چھینکے تو یہ دعا پڑھے	1131
173	رسول اللہ ﷺ جب کسی شخص کو شادی پر مبارکباد دیتے تو فرماتے	1131
178	جب کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے تو یہ دعا پڑھے	1132
186	شیطان اس کے ساتھ کھاتا رہا، جب اس نے ‹‹ بسم اللہ الرحمن الرحیم ›› پڑھی تو شیطان نے جو کھایا تھا اسے قے کر دیا	1132
261	جو لوگ کسی جگہ جمع ہوں، اس میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر نہ کریں، تو وہ مجلس ان کے لیے قیامت کے دن حسرت (کا سبب) ہو گی، اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں تب بھی	1132

1133	جب کوئی مؤمن شخص کسی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے، پھر اٹھ کر اچھی طرح وضو کر کے اللہ ﷻ سے مغفرت مانگتا ہے، تو اللہ ﷻ اسے بخش دیتے ہیں	266
1133	جو شخص مغرب کے بعد دس بار یہ دعا پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے لیے پہرے دار مقرر فرمائیں گے جو صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کریں گے اور اس کے بدلے، اس کے لیے (جنت) واجب کرنے والی دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اور ہلاک کرنے والے دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور اسے دس ایمان والے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا	367
1134	جو شخص اپنے بستر پر لیٹا اور اس میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو وہ اس کے لیے حسرت ہو گا	505
1134	جو شخص اپنے بستر میں اللہ عزوجل کا ذکر کیے بغیر لیٹ گیا تو اللہ عزوجل کی طرف سے اس پر ملامت ہو گی	506
1135	جو شخص بھی خلوص کے ساتھ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کہتا ہے تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے، جب تک کہ وہ بڑے گناہوں سے بچتا رہے	519
1135	کونسی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟	547
1135	جو شخص لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ قبر میں لے گیا اللہ عزوجل اسے دوزخ کے عذاب سے نجات عطا فرما دیں گے	689

جمع الجوامع

صفحہ	عنوان	حدیث نمبر
1136	جس نے اپنی چھوٹی عمر میں اپنے والد کو ایک مرتبہ پانی پلایا، اللہ عزوجل اسے بروز قیامت آب کوثر سے ستر مرتبہ پلائے گا	2210

والدین کا مقام و مرتبہ

صفحہ	عنوان	حدیث نمبر
1136	(والدین کے) نافرمان سے کہا جائے گا کہ تم جو چاہو، عمل کرو، میں تمہاری مغفرت نہیں کروں گا اور فرماں بردار سے کہا جائے گا کہ تم جو چاہو، عمل کرو، میں تمہاری مغفرت ضرور کروں گا	مسند الفردوس ٤٥٧\٥
1136	جو شخص اس حالت میں صبح کرے کہ وہ اپنے والدین کو راضی کرنے والا ہو تو صبح کو اس کے لیے دو دروازے جنت کی طرف کھل جاتے ہیں اور جو اس حالت میں شام کرے تو اس صورت میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے اور اگر والدین میں سے ایک کو راضی کرنے والا ہو تو پھر ایک دروازہ کھل جاتا ہے" کسی نے عرض کیا کہ اگرچہ وہ ظلم کریں؟ فرمایا کہ: اگرچہ وہ ظلم کریں، اگرچہ وہ ظلم کریں، اگرچہ وہ ظلم کریں	مسند الفردوس ٣ /٢٦١
1137	جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس کی جاتی ہے لیکن والدین کا نافرمان اور رشتے ناطے توڑنے والا، جنت کی خوشبو محسوس نہ کر پائے گا	الترمزی
1137	ہر چیز ایسی ہے کہ اس کے اور اللہ عزوجل کے درمیان ایک حجاب ہے مگر «لا الٰہ الا اللہ» کی گواہی اور والدین کی دعا اور اللہ عزوجل کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہے	مسند الفردوس ٣ /٢٥٢
1137	چار اشخاص ایسے ہیں کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن ان پر نظر کرم نہیں فرمائیں گے ایک والدین کا نافرمان، دوسرا احسان جتانے والا، تیسرا شراب نوشی کا عادی اور چوتھا تقدیر کا منکر	الامام طبرانی فی کبیر ٢٤٠/٨
1138	وہ شخص سب سے افضل ہے جو اللہ عزوجل سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہو اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہو، سب سے زیادہ نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرنے والا ہو	مسند احمد ٦ /٤٣٣

مستدرک الحاکم ۱ /٤٠٦	بغض اور کینہ رکھنے والے رشتہ دار پر صدقہ کرنا بہترین صدقہ ہے	1138
مستدرک الحاکم ۱ /٤٩٣	نیکی اور صلہ رحمی سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے اور دعا تقدیر کو ٹالتی ہے	1138
امام ابن ماجہ ١٨٤٤	مسکین پر صدقہ کرنا ایک صدقہ (نیکی) ہے اور (بغض رکھنے والے) رشتہ دار پر صدقہ کرنا دو صدقے کرنا ہے (ایک صدقہ اور دوسرا صلہ رحمی)	1138
شعب الایمان ٦ /٢٢٣	اس قوم پر اللہ عزوجل کی رحمت نازل نہیں ہوتی جس میں قطع رحمی کرنے والا موجود ہو	1139
شعب الایمان ٦ /٢٢٣	صلہ رحمی ایک ایسا عمل ہے کہ اس کا بدلہ فوری طور پر ملتا ہے	1139
مجمع الزوائد ٨/ ١٥٤	میرے رشتے دار ہیں، میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ قطع رحمی کرتے ہیں جب تک تم اس پر قائم رہو گے، اللہ عزوجل کی طرف سے ایک مددگار ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا	1139
المستدرک ٤ /١٥٤	تم اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو، اولاد تمہارے ساتھ نیک سلوک کرے گی	1139
الترمزی ٢١٣٩	نیکی سے ہی عمر میں اضافہ ہوتا ہے	1140
شعب الایمان ٦ /١٥٨	جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی عمر میں اضافہ ہو اور اس کے رزق میں بھی اضافہ ہو تو اسے چاہئیے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ، نیک سلوک کرے اور رشتہ داروں کے ساتھ بھی صلہ رحمی کرے	1140
شعب الایمان ٦ /١٨٦	جس نے اپنی ماں کی پیشانی کو چوما، تو یہ عمل اس کے لیے دوزخ سے آڑ کا سبب بنے گا	1140
المعجم فی الصغیر ١/٤٤	اپنی والدہ کی خدمت کر کے اللہ تبارک وتعالیٰ کو خوب راضی کرو، پس جب تم نے یہ کام کر لیا تو تم حج کرنے والے، عمرہ کرنے والے اور جہاد کرنے والے ہو، جبکہ تمہاری والدہ تم سے راضی ہو، پس تم اللہ تبارک وتعالیٰ سے ڈرو اور والدہ سے نیک سلوک کرو	1140
ابن الجوزی	جو شخص اپنی والدہ کو محبت بھری نظر سے دیکھتا ہے اسے مقبول اور مبرور حج کا ثواب ملتا ہے	1141
ابن الجوزی	اپنی والدہ کے ساتھ رات کا کھانا کھاؤ، اس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہونگی اور یہ مجھے اس نفلی حج سے زیادہ پسند ہے جو تم بجالاؤ	1141
ابن الجوزی	جو اولاد اپنی ماں کے اتنی قریب ہو کہ ماں اس کی آواز کو سنتی ہو، وہ اولاد اس شخص سے افضل ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور ماں کو دیکھنا تو ہر چیز سے افضل ہے	1142
ابن الجوزی	تیرا اپنی والدہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے، پھر والدہ کے ساتھ نیک سلوک کرنا کیا درجہ رکھتا ہوگا؟	1142
ابن الجوزی	اولاد اپنے والدین کو (ان کے احسانات کا) بدلہ نہیں دے سکتی، مگر یہ کہ ان کو غلام پائے، پھر خرید کر انھیں آزاد کردے	1142
ابن الجوزی	اولاد کا اپنے والدین پر خرچ کرنا جہاد کے خرچ سے بھی افضل ہے	1142
مسند احمد ٦/ ٤٤١	جنت میں، والدین کا نافرمان، شراب کا عادی اور تقدیر کا منکر داخل نہ ہوگا	1143

الترمزی ۳۰۲۱	کبیرہ گناہ یہ ہیں، اللہ عزوجل کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی جان کو ناحق قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا	1143
صحیح ابن خزیمہ ۳ /۳٤۰	جو شخص کلمہ طیبہ پر فوت ہو گا وہ قیامت کے دن انبیاء کرام علیہم السلام ، صدیقین علیہم السلام ، شہداء علیہم السلام اور صالحین کے ساتھ اس طرح ہو گا (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی دو انگلیوں کو اٹھا کر ملایا) جب تک کہ اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرے	1143
صحیح امام مسلم ۲۵۵۱	اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جو شخص اپنے ماں باپ یا ان میں سے ایک کو، بڑھاپے کے وقت پائے اور (خدمت نہ کر کے) جہنم میں داخل ہو جائے	1144
مستدرک الحاکم ٤ /۳٥٦	اللہ تعالیٰ شانہ نے سات آسمانوں کے اوپر اپنی مخلوق میں سے سات آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے، (ان میں سے ایک) وہ ملعون ہے جو اپنے ماں باپ کی نا فرمانی کرے	1144
کنزل العمال ٤٥٥۲٥	اللہ تعالیٰ شانہ اس شخص کی نماز کو قبول نہیں کرتے، جس سے اس کے ماں باپ ناراض ہوں، جبکہ وہ (والدین) اس پر ظلم کرنے والے نہ ہوں	1144
فیض القدیر ٦/ ٥١	جس نے اپنے والدین کو راضی کیا، اس نے اللہ تعالیٰ شانہ کو راضی کیا اور جس نے اپنے یا والدین کو ناراض کیا اس نے اللہ تعالیٰ شانہ کو ناراض کیا	1145
حلیۃ ۲۱٦/۱	اللہ تعالیٰ شانہ والدین کے نافرمان سے فرماتا ہے کہ تو جو چاہے عمل کر، میں تیری مغفرت نہیں کروں گا، اور فرمانبردار سے فرماتا ہے کہ تو جو چاہے عمل کر، میں تیری مغفرت کر دوں گا	1145
مستدرک الحاکم ٤ /۱٥٦	اللہ تعالیٰ شانہ گناہوں (کی سزا) کو قیامت تک موخر کر دیتا ہے سوائے والدین کے نافرمان کو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ شانہ والدین کے نافرمان کو جلد ہی دنیا کی زندگی میں بدلہ دے دیتا ہے	1145
ابن الجوزی	والدین کو رلانا نافرمانی ہے اس شخص نے والدین کی فرمانبرداری نہیں کی، جس نے والدین کی طرف تیز نگاہ سے دیکھا	1146
ابن الجوزی	والدین کی دعا مال اور اولاد کو بڑھاتی ہے	1146
ابن الجوزی	تین اشخاص ایسے ہیں کہ ان کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ شانہ کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا مظلوم کی دعا، والد کی اپنی اولاد کے حق میں دعا اور لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دینا	1146
مسند امام احمد ٤ / ٤٤۰	چند آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن نہ ان سے کلام کرے گا اور نہ ان کا تزکیہ کرے گا	1147
امام ابوداؤد ۲۲٦۳	کوئی بھی شخص کہ جس نے اپنی اولاد کا انکار کیا اس حال میں کہ وہ اسے دیکھ رہا تھا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس سے پردہ فرمائیں گے اور اسے اولین و آخرین کے سامنے رسوا کرے گا	1147
امام مسلم ۱۲۷۰	جس نے اپنا نسب اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کیا یا غلام نے اپنی غلامی کو اپنے آقا کے علاوہ دوسرے کی طرف منسوب کیا تو اس پر اللہ تبارک وتعالیٰ کی لعنت فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت، اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی نہ فرض عبادت قبول کریں گے نہ نفل عبادت	1147
امام مسلم ٦۳	جس نے اپنا نسب اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کیا اس حال میں کہ اسے معلوم بھی ہے تو اس پر جنت حرام ہے	1148
امام مسلم ٦۲۱	اپنے آباء سے بے رغبتی کا اظہار نہ کرو جس نے اپنے باپ سے بے رغبتی اختیار کی وہ کفر کے قریب ہو گیا	1148
امام ترمزی ۱۹۰۲	کبیرہ گناہوں میں سے ہے کہ آدمی اپنے والدین کو برا بھلا کہے	1149

امام ابوداؤد ۳۵۳۹	آدمی کے لیے حلال نہیں کہ وہ ہدیہ دے پھر واپس لے لے، سوائے والد کے کہ وہ اپنی اولاد سے واپس لے سکتا ہے	1149
مستدرک حاکم ٤ /١٥٥	چار چیزیں ہیں ایک والدین کے لیے دعا کرنا، دوسرا ان کے لیے استغفار کرنا، تیسرا ان کے عہد کو پورا کرنا، چوتھا ان کے دوستوں کا اکرام کرنا اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کرنا صرف انہی کی وجہ سے ان کو ثواب پہنچتا ہے	1149
امام ابن ماجہ ٣٦٦٠	اللہ ﷻ نیک بندے کے لیے جنت میں ایک درجہ بلند کر دیتا ہے تو بندہ پوچھتا ہے اے میرے پروردگار! یہ کس وجہ سے درجہ بلند ہوا؟ اللہ ﷻ فرماتا ہے تیرے لیے، تیری اولاد کے استغفار کرنے کی وجہ سے	1150
الکبیر ۱۹۸/۲	جس نے قرآن پڑھا پھر اس پر عمل کیا اللہ ﷻ اس کے والدین کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنائے گا، جس کی روشنی دنیا کے گھروں میں پہنچنے والی سورج کی روشنی سے (احسن) زیادہ ہو گی، پھر اس شخص کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جس نے یہ عمل کیا	1150
فیض القدیر ۱ /۳۲۹	جس نے اپنے والدین کی طرف سے حج کیا، یا کسی قرض خواہ کا قرضہ ادا کیا قیامت کے دن وہ شخص نیک لوگوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا	1151
الترمزی ۱۹۰۳	والد کے ساتھ اس کی وفات کے بعد حسن سلوک کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ بندہ اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک کرے	1151
الکامل ضعفاء الرجال جلد ٥ صفحہ ١٥١	جس شخص نے اپنے والدین کی قبر کی، یا ان دونوں میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی، جمعۃ المبارک کے دن، پھر سورت یٰسین پڑھی، تو اس کی مغفرت کر دی گئی	1151
نوادر الاصول جلد ٤ صفحہ ١٢٦	جس نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی، یا ان کے عزیزوں میں سے کسی کی قبر کی زیارت کی، تو اس کے لیے حج مقبول کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور جس کو والدین کی قبر کی زیارت کرتے کرتے موت آ گئی، تو فرشتے اس کی قبر کی زیارت کرتے ہیں	1152
المختارہ ۱۵۸/۲	جس شخص کی یہ چاہت ہو کہ اس کی عمر دراز کر دی جائے، اس کے رزق میں وسعت کر دی جائے اور اس سے مصائب دور کر دیئے جائیں تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ عزوجل سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے	1152
مسند امام احمد ٦/ ١٥٩	صلہ رحمی، حسن اخلاق اور پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک یہ گھروں کو آباد کرنے اور عمروں میں اضافے کا سبب ہیں	1152
الکبیر ۲۶۱/۸	نیک کاموں کو اختیار کرنا، مصائب سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں، پوشیدہ طور پر صدقہ کرنا یہ اللہ عزوجل کے غصے کو ٹھنڈا کرتا ہے اور صلہ رحمی عمر میں اضافے کا سبب ہے	1153
شعب الایمان ٦ /٢٢٤	ہر انسان کے نامہ اعمال ہر جمعرات کو، یعنی جمعۃ المبارک کی رات کو اللہ ﷻ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں تو اس وقت قطع رحمی کرنے والے کا عمل قبول نہیں کیا جاتا	1153
الادب المفرد ٣٦	ایسی قوم پر رحمت نازل نہیں ہوتی جس میں قطع رحمی کرنے والا موجود ہو	1153
صحیح ابن حبان ٢ /٢٢٦١ /٢٩٩	کھانا کھلاؤ، سلام کو رواج دو، رشتے داروں سے صلہ رحمی کرو اور رات کو نماز پڑھو، جب لوگ سوئے ہوں، تو تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے	1153

50	جس شخص نے اپنے والدین کی قبروں کی، ہر جمعۃ المبارک کے روز زیارت کی اور ان دونوں کی قبروں کے نزدیک، یا والد کی قبر کے قریب، سُوْرَۃُ یٰسین تلاوت کی، تو اس کے ہر آیت یا ہر حرف کی گنتی کے برابر گناہ معاف ہو جائیں گے	1159
69	(وضو میں) گردن کا مسح کرنا (قیامت کے دن) طوق سے حفاظت کا ذریعہ ہے	1159
70	جو شخص اپنے بھائی کو پیٹ بھر کر روٹی کھلاتا ہے اور اس کو پانی سے سیر اب کرتا ہے تو اللّٰہ تَعَالٰی شَانُہٗ اس کو دوزخ سے سات خندقیں دور رکھے گا جبکہ دو خندقوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہو گئی	1160
92	جس شخص میں تین خصلتیں ہیں اللہ تعالیٰ اس پر اپنے پہلو کو جھکاتا ہے اور اس کو جنت میں داخل فرمائے گا (وہ یہ ہیں) کمزور کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنا، ماں باپ پر شفقت کرنا اور غلام پر احسان کرنا	1160
107	جو شخص اپنے بھائی کو ایسی شہوت سے ہمکنار کرتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے تو اللّٰہ تَعَالٰی شَانُہٗ اس کو دس لاکھ ثواب عطا کرتا ہے اور اس سے دس لاکھ برائیوں کو دور کر دیتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجات بلند ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کو تین جنتوں میں سے رزق عطا فرماتا ہے جنت الفردوس، جنت عدن اور جنت خلد مراد ہے	1160
114	جس شخص نے بچے کو پالا پوسا یہاں تک کہ اس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہہ دیا تو اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ اس کا محاسبہ نہیں کریں گے	1161
120	جس شخص نے کسی کو آگ کا عطیہ دیا گویا کہ اس نے ان سبھی چیزوں کا صدقہ کیا، جن کو آگ نے پکایا اور جس شخص نے نمک دیا تو اس نے ان سب چیزوں کا صدقہ کیا، جس کو نمک نے عمدہ بنایا اور جس شخص نے کسی مسلمان کو پانی کا گھونٹ پلایا، جہاں پانی پایا جاتا ہے تو گویا کہ اس نے گردن کو آزاد کیا اور جس شخص نے کسی مسلمان کو پانی کا گھونٹ پلایا، جہاں پانی موجود نہیں، تو گویا کہ اس نے اس کو زندگی عطا کی	1161
126	بد اخلاق شخص کسی گناہ سے تائب نہیں ہوتا مگر اس سے برے گناہ میں لوٹ آتا ہے	1161
127	پگڑی باندھ کر نماز ادا کرنا، بلا پگڑی کے ۲۵ نمازوں کے برابر ہے جبکہ جمعۃ المبارک کی نماز پگڑی باندھ کر ادا کرنا بغیر پگڑی کے ستر جمعۃ المبارک کے برابر ہے، یہ حقیقت ہے کہ فرشتے جمعۃ المبارک کی نماز میں پگڑی باندھ کر شریک ہوتے ہیں اور ہمیشہ پگڑی والوں پر رحمت کی دعا کرتے ہیں یہاں تک کہ سورج غروب ہو جاتا ہے	1161
128	پگڑی باندھ کر نماز ادا کرنا بلا پگڑی کے ۲۵ نمازوں کے برابر ہے جبکہ جمعۃ المبارک کی نماز پگڑی باندھ کر ادا کرنا بغیر پگڑی کے ستر جمعۃ المبارک کے برابر ہے	1162
129	پگڑی پہن کر دو رکعت نماز ادا کرنا، ستر رکعات سے بہتر ہے جو بلا پگڑی کے ہیں	1162
130	یہ حقیقت مسلمہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب میں مبتلا نہیں کرے گا، جن کے چہرے خوبصورت ہیں، ان کی آنکھوں کی پتلیاں سیاہ ہیں	1162
133	خوبصورت عورت کے چہرے کی جانب اور سبزہ کی جانب دیکھنا دونوں آنکھوں کی بصارت میں اضافہ کرتی ہیں	1162
134	تین چیزیں بصارت میں اضافہ کرتی ہیں، سبزہ کی جانب دیکھنا، جاری پانی کی جانب دیکھنا اور خوبصورت چہرے کی جانب دیکھنا	1162
171	جس شخص کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو وہ اس کا نام آپ ﷺ کے ساتھ تبرک حاصل کرتے ہوئے "محمد" رکھتا ہے تو وہ اور اس کا بیٹا جنت میں ہوں گے	1163
173	ایک ساعت غور و فکر کرنا، ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہے	1163
177	جس نے عمارت تعمیر کی، کسی پر ظلم اور دست درازی نہیں کی یا اس نے کوئی درخت لگایا، کسی پر ظلم اور دست درازی نہیں کی اس کا ثواب اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ اللہ رحمان کی مخلوق سے ایک شخص بھی اس سے فائدہ حاصل کر رہا ہے	1163
178	جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کو اس کے کسی گناہ پر عار دلائی تو وہ فوت نہیں ہو گا یہاں تک کہ وہ اس گناہ کا ارتکاب کرے گا	1163
179	دعا ایمان دار شخص کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمین کی روشنی ہے	1164

1164	نافرمانی سے رزق میں کمی نہیں آتی ہے جبکہ نیکی کے کام سے رزق میں اضافہ نہیں ہوتا ہے البتہ دعا کو چھوڑنا نافرمانی ہے	181
1164	تم میں سے ہر شخص کے سر میں جذام (پاگل پن) بیماری کی رگ ہے جو جوش مارتی ہیں تو جب اس میں تیزی آتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر زکام کو مسلط کر دیتا ہے پس تم اس کا علاج نہ کرواؤ	190
1164	مرغی میری امت کے فقراء کے لیے بکری ہے جبکہ جمعۃ المبارک کا دن امت کے فقراء کے لئے حج ہے	192
1164	جس شخص کو اس کے مال یا اس کے جسم میں تکلیف سے دوچار کیا گیا، جبکہ اس نے ان کو چھپایا اور لوگوں کے سامنے شکوہ شکایت نہ کی، تو اللہ تبارک وتعالیٰ پر واجب ہوتا ہے کہ اس کو معاف کرے	198
1165	حج جہاد ہے اور عمرہ نفل ہے	200
1165	جس شخص نے اسلام کا حج کیا اور میری قبر کی زیارت کی اور ایک بار جہاد کیا اور بیت المقدس میں مجھ ﷺ پر درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس سے ان کاموں کے بارے میں سوال نہیں کرے گا، جن کو اللہ تعالیٰ نے اس پر فرض کیا ہے	204
1165	نیلا پن آنکھ میں ہونا برکت ہے حضرت داؤد علیہ السلام کی آنکھیں نیلی مائل تھیں	217
1165	دنیا میں نیک لوگ دنیا سے زہد جیسی چیز کے ساتھ مزین نہیں ہوتے	236
1165	جو شخص اپنی انگوٹھی کو پھیرتا رہتا ہے یا اپنی پگڑی کو پھیرتا رہتا ہے یا اس نے اپنی انگلی میں دھاگا باندھا ہوا ہے تاکہ دھاگہ اس کو اس کی ضرورت یاد دلائے تو اس نے اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ شرک کیا	267
1166	جو شخص زمین سے اس لیے کاغذ اٹھاتا ہے کہ اس میں «بسم اللہ الرحمن الرحیم» تحریر ہے مزید برآں اس کی عظمت کا خیال رکھتے ہوئے کہ وہ پاؤں تلے روندا نہ جائے تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ کے ہاں صدیقین سے لکھا جاتا ہے اور اس کے والدین کے عذاب میں تخفیف ہوتی ہے اگرچہ وہ مشرک ہی ہوں	370
1166	ایک شہر فتح ہو گا اس کا نام قزوین ہو گا جو شخص اس شہر میں چالیس دن یا چالیس رات اس کے اوپر خود کو روکے رکھے گا تو اس کے لئے جنت میں سونے کا ایک ستون میسر آئے گا اس میں ستر ہزار سونے سے تیار شدہ آرام گاہیں ہوں گی ہر آرام گاہ میں حور عین سے ایک بیوی ہو گی	371
1166	بلاشبہ اللہ عزوجل کی جانب سے جامع مسجدوں کے دروازوں پر فرشتے متعین کیے جاتے ہیں جو ان لوگوں کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے سروں پر سفید پگڑیاں باندھ رکھی ہوں	395
1167	قرآن پاک کے حاملین کو ان لوگوں پر جو حاملین نہیں ہے اس قدر فضیلت ہے کہ جس طرح خالق کی مخلوق پر فضیلت ہے	396
1167	جس شخص نے صبح کی نماز ادا کی بعد ازاں اس نے کلام کرنے سے پہلے «قل ھو اللہ احد» سو بار دہرایا تو جب بھی اس نے «قل ھو اللہ احد» پڑھا تو اس کے ایک سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	405
1167	جس شخص نے سورج غروب ہونے کے وقت سمندر کے کنارے میں اللہ اکبر کے کلمات بلند آواز کے ساتھ کہے تو اللہ تعالیٰ ہر قطرہ کے برابر دس نیکیاں عطا کرے گا اور اس سے دس برائیوں کو مٹائے گا اور اس کے دس درجات کو بلند کر دے گا	406
1167	جس شخص نے عشق کیا اور پاک دامنی اختیار کی، پھر وہ فوت ہو گیا تو وہ شخص درجہ شہادت پر فائز ہو گا	409
1168	جس شخص نے جمعۃ المبارک کے دن اس سورت کی تلاوت کی جس میں آل عمران کا تذکرہ ہے تو اس کے لئے سورج کے غروب ہونے تک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے دعائیں کرتے رہتے ہیں	415
1168	جس شخص نے کسی شعر کے ساتھ مثال پیش کی تو اس شخص کا اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی حصہ نہیں	421

موضوعات کبیر

819	علماء کرام علیہم السلام کی سیاہی قیامت کے روز شہداء کرام علیہم السلام کے خون سے وزن کی جائے گی	1183
820	علماء کرام علیہم السلام کی سیاہی شہداء کرام علیہم السلام کے خون سے وزن کی گئی تو اسے ترجیح دی گئی	1183
821	آدمی اپنی نیک بختی پر ہوتا ہے نہ کہ باپ دادا کی	1183
822	جہاں عمل پہنچ سکتا ہے وہاں نسب نہیں پہنچ سکتا	1184
824	آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے تو اسے چاہیے کہ دیکھ لے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے	1184
825	بیماری ایک دم نازل ہوتی ہے اور شفاء آہستہ آہستہ نازل ہوتی ہے	1184
826	مریض کا کراہنا تسبیح اس کا چیخنا تکبیر اس کا سانس صدقہ اس کا سونا عبادت اور اس کا ایک طرف سے دوسری طرف کروٹ لینا جہاد فی سبیل اللہ ہے	1185
827	گردن کا مسح کرنا طوق سے امان ہے	1185
828	جس نے اپنی گدی کا سر کے ساتھ مسح کیا وہ قیامت کے دن طوق سے محفوظ رکھا جائے گا	1185
831	مصائب رزق کی کنجیاں ہیں	1186
840	معدہ بیماری کا گھر ہے اور پرہیز علاج کی بنیاد ہے	1186
841	پیٹ کی بیماری بیماری کی جڑ ہے اور پرہیز اس کا علاج ہے اور ہر بدن کو اتنا تیار کرو جتنا تیار کر سکو	1186
849	جب مکھی برتن میں گر جائے تو اسے اچھی طرح ڈبو دو	1187
867	جس نے نماز چھوڑنے والے کی ایک لقمہ سے بھی مدد کی گویا اس نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو قتل کر دیا	1187
868	جو حلال طور پر غسل جنابت کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے سفید موتیوں کے سو محل عطا فرماتا ہے اور ہر قطرہ کے بدلے سو شہیدوں کا ثواب عطا فرماتا ہے	1187
870	جو مسافر کی اس کے سفر میں مدد کرے، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی	1187
892	جو شخص مسجد میں کوئی دنیاوی بات کرے اللہ عزوجل اس کے چالیس سال کے عمل برباد کر دیتا ہے	1188
893	جو شخص امیر کی اس کی دولت کی بنا پر تواضع کرتا ہے اس کا دو تہائی دین چلا جاتا ہے	1188
894	جو شخص کسی امیر آدمی کے پاس جائے اور اس کی تواضع کرے تو اس کا دو تہائی دین چلا جاتا ہے	1188
895	جو عالم دین کے پاس بیٹھا، گویا کہ وہ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھا	1188
902	جو کوئی حدیث بیان کرے اور اس وقت اسے چھینک آجائے تو گویا کہ وہ حق ہے	1189
905	جو اللہ عزوجل کی سچی قسم کھائے، تو گویا کہ اس نے اللہ عزوجل کی تسبیح و تقدیس بیان کی	1190
906	جو بازار میں داخل ہوتے وقت یہ کہے اللہ عزوجل اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھتا ہے، ایک لاکھ گناہ مٹاتا ہے اور ایک لاکھ درجے بڑھاتا ہے	1191
909	جس نے میری اور میرے باپ حضرت ابراھیم علیہ السلام کی ایک سال میں زیارت کی وہ جنت میں داخل ہو گا	1192
910	جس آدمی نے علماء کرام علیہم السلام کی زیارت کی، گویا اس نے میری زیارت کی اور جو علماء کرام علیہم السلام کے ساتھ بیٹھا گویا کہ وہ میرے ساتھ بیٹھا اور جو دنیا میں میرے ساتھ بیٹھا میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے قیامت کے دن اپنے ساتھ بٹھاؤں گا	1192
925	جو مسجد میں نماز جنازہ پڑھے، اس کے لیے کوئی اجر نہیں	1192
926	جس نے متقی عالم کے پیچھے نماز پڑھی گویا اس نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی	1193

927	جس نے مجھ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم پر درود پڑھا اور میری آل عَلَيْهِمُ السَّلَام پر درود نہ پڑھا، تو اس نے مجھ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم پر ظلم کیا	1193
928	جو ہفتہ کے دن، بیت اللہ شریف کا طواف کرے مقام حضرت ابراھیم عَلَيْهِ السَّلَام کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھے اور زمزم کا پانی پیئے، تو اس کے جتنے بھی گناہ ہوتے ہیں معاف ہو جاتے ہیں	1193
931	جو شدید گرمی میں بیت اللہ کے گرد طواف کرے اپنے سر کو کھول رکھے اپنی غلطیوں کو سامنے رکھے اور ہر طواف میں کسی کو ایذا پہنچائے بغیر حجر اسود کو چومے اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے ہر قدم کے بدلے ستر ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور ستر ہزار برائیاں مٹاتا ہے ستر ہزار درجے بلند کرتا اور اس کی جانب سے ستر غلام آزاد کرتا ہے	1194
932	جو ہفتے کے روز ننگے سر اور ننگے پاؤں طواف کرے اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہے اور جو ہفتہ کے روز بارش میں طواف کرے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں	1194
940	جو عشق کرے، پھر پاکدامن رہے، تو وہ شہید کی موت مرے گا	1194
941	عشق، بغیر کسی کے شک کے، گناہوں کا کفارہ ہے	1195
943	جس نے اپنے بھائی کو قرآن کی ایک آیت کی تعلیم دی تو وہ اس کی گردن کا مالک ہو گیا	1195
946	جو اپنے بھائی کے وضو کیلئے لوٹا آگے کرے تو گویا اس نے ایک گھوڑا پیش کیا	1195
948	جو الٹا قرآن پڑھے اسے الٹا دوزخ میں ڈالا جائے گا	1195
953	جو ماہ رمضان المبارک کے آخری جمعۃ المبارک میں فرائض میں سے کوئی نماز قضا کرے تو وہ ہر نماز پر کافی ہو گی جو اس نے اپنی زندگی میں چھوڑی ہے ستر سال تک	1195
954	جس نے اس شخص کی امید توڑی جو اس سے توقع رکھتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے روز اس کی امید بھی منقطع فرمادے گا وہ جنت میں داخل نہ ہو گا	1196
957	جس کی رات کی نمازیں زیادہ ہوں اس کا چہرہ دن میں حسین ہو جاتا ہے	1196
958	جو زردہ جوتا پہنے اس کا غم کم ہو جاتا ہے	1196
960	جو ظہر سے پہلے، کی چار رکعتوں کی پابندی نہ کرے، اسے میری شفاعت نہ پہنچے گی	1197
961	جو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے نہ ڈرے، اس سے ڈرو	1197
962	جس کی بھلائی اصلاح نہ کر سکے، اس کی برائی اصلاح کر دیتی ہے	1198
963	جس شخص کے پاس صدقہ نہیں، تو اس کو چاہئیے کہ وہ یہود پر لعنت کرے	1198
964	جس کی گفتگو نرم ہو، اس کی محبت واجب ہے	1198
965	جسے علم نفع نہ پہنچائے، اسے اس کی جہالت نقصان پہنچائے گی	1198
966	جو جاہل کو نصیحت کرے، وہ اسے اپنا دشمن بنالیتا ہے	1198
967	جو عاشورہ کے روز اپنے گھر والوں پر کشادگی کرے، اللہ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اس پر سارا سال وسعت کرتا ہے	1199
1003	خوبصورت چہرے کی طرف دیکھنا بھی عبادت ہے	1200
1006	عالم کے چہرہ کی طرف دیکھنا ساٹھ سال کے قیام اور روزوں سے بہتر ہے	1201

1201	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرہ کی جانب دیکھنا عبادت ہے	1007
1201	روزہ دار کا سونا بھی عبادت اس کی خاموشی تسبیح اس کا عمل دوگنا اس کی دعا قبول اور اس کے گناہ معاف ہیں	1017
1202	علم کی حالت میں سونا جہالت کی نماز پڑھنے سے بہتر ہے	1018
1202	مؤمن کی نیت عمل سے بہتر ہے	1019
1202	مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے اور منافق کا عمل اس کی نیت سے بہتر اور ہر ایک اپنی نیت پر عمل کرتا ہے جب مؤمن بندہ کوئی خیر کا عمل کرتا ہے تو اس کے دل میں نور روشن ہو جاتا ہے	1020
1203	جس رات مجھے آسمانوں کی جانب لیجایا گیا، تو میرا پسینہ زمین پر گر گیا اس سے گلاب اگ آیا جو میری خوشبو سونگھنا چاہئے وہ گلاب کو سونگھ لے	1025
1203	وضو پر وضو کرنا نور علی نور ہے	1026
1203	میری امت کو ہلاک کرنے والا، ایک گناہگار اور ایک جاہل عابد (عبادت کرنے والا) ہے	1037
1204	عاقل کی دو رکعت نماز جاہل کی ستر رکعت نمازوں سے بہتر ہے اگر میں سات سو بھی کہوں تو کوئی بات نہیں	1122
1204	جمعۃ المبارک کی رات کو بارہ رکعت نماز پڑھنا اور ہر رکعت میں دس دس بار سورت اخلاص پڑھنا	1128
1204	ایسے ہی وہ دو رکعتیں جن میں «ازازلزلت» پندرہ پندرہ بار پڑھی جائے اور ایک روایت میں پچاس بار کا ذکر ہے یہ سب کی سب منکر ہیں اور باطل ہیں	1129
1204	جمعۃ المبارک کے دن میں دو چار اور بارہ رکعتوں کی روایات ہیں ان کی بھی کوئی اصل نہیں	1130
1204	جمعۃ المبارک کے روز چار رکعت نماز پڑھی جائے اور ہر ایک میں سورت اخلاص پچاس پچاس بار پڑھی جائے	1131
1205	جو «سبحان اللہ و بحمدہ» کہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک لاکھ درخت لگا دیتا ہے، جس کی جڑ سونے کی ہوتی ہے	1136
1206	جو ان کلمات کے ساتھ دعا کرے گا تو لوہے کے تختے بھی پگھل جائیں گے جاری پانی ساکن ہو جائے گا اور جو اسے سوتے وقت پڑھے، اللہ عزوجل اس کے ہر حرف کے بدلے سات لاکھ فرشتے بھیجے گا جو اس کے لیے تسبیح و استغفار کریں گے	1137
1207	جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی ھا بھی پوری نہ ہو گی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا اور ایک لاکھ برائیاں مٹائے گا اور ایک لاکھ درجے بلند فرمائے گا	1138
1207	جو شخص میت کو کفن دے تو اس کے ہر بال کے بدلے جو کفن کو لگے دس نیکیاں ہوں گی	1139
1208	جو عید کے دن صبح روزہ رکھے گویا اس نے ساری زندگی کے روزے رکھے	1140
1208	جو عاشورہ کے دن روزہ رکھے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے ساٹھ سال کی عبادت (کا ثواب) لکھتا ہے	1141
1209	جو نماز چاشت پر ہمیشگی کرے اور اسے درمیان میں قطع نہ کرے، تو وہ اور میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت میں، نور کی ایک کشتی میں، نور کے سمندر میں، ایک ساتھ سوار ہوں گے اور رب العالمین کی ایک ساتھ زیارت کریں گے	1142
1209	جو شخص نماز مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھے اور ان کے درمیان میں کوئی بات نہ کرے تو اس کی یہ چھ رکعتیں بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی	1143
1210	جو اتوار کے دن ایک سلام سے چار رکعت پڑھے اور ہر ایک میں سورت فاتحہ اور «آمن الرسول» سے اخیر سورت تک پڑھے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ شانہٗ ایک ہزار حج، ایک ہزار عمرہ اور ایک ہزار غزوہ کا ثواب لکھتا ہے اور ہر رکعت کے بدلے، ایک لاکھ نمازوں کا ثواب اور اس کے اور دوزخ کے مابین، ایک ہزار خندق حائل کر دیتا ہے	1144
1210	جو اتوار کی رات میں چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص پندرہ پندرہ بار پڑھے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے قیامت کے روز دس بار قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا اور جب وہ قبر سے نکالا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا ہو گا	1145

	اور اللہ تبارک وتعالیٰ اسے ہر رکعت کے بدلے ایک ہزار موتیوں کے شہر عطا فرمائے گا اور ہر شہر میں ایک ہزار زبرجد کے محل ہوں گے اور ہر محل میں ایک ہزار یاقوت کے مکان اور ہر مکان میں ایک ہزار مشک کے کمرے اور ہر کمرے میں ایک ہزار تخت ہوں گے	
1146	سوموار کی رات میں چھ رکعت نماز پڑھے ہر ایک میں سورت فاتحہ ایک مرتبہ اور سورت اخلاص بیس بار پڑھے اور بعد میں دس بار استغفار کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے قیامت کے روز ایک ہزار صدیق ایک ہزار عابد اور ایک ہزار زاہدوں کا ثواب عطا فرمائے گا	1211
1147	جو دو سوموار کی رات کو چار رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں سورت فاتحہ ایک بار آیات الکرسی ››ایک بار ‹‹ قل ھواللہ ھواحد ››ایک بار ‹‹ قل اعوذ برب الفلق ››ایک بار اور ‹‹ قل اعوذ برب الناس ››ایک بار پڑھے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے تمام گناہوں کا، کفارہ فرمادے گا اور اس کے لیے جنت میں ایک محل بنائے گا، جو سپید موتیوں کا ہوگا ہر محل میں سات گھر ہوں گے جن کا طول وعرض تین ہزار گز ہوگا	1211
1148	جو چاشت کی اتنی اتنی رکعت پڑھے گا تو اسے ستر انبیاء کرام علیہم السلام کا ثواب دیا جاتا ہے	1212
1149	جو جمعۃ المبارک کے روز ڈرتے ہوئے غسل کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے ہر بال کے بدلے قیامت کے روز نور اور ہر قطرہ کے بدلے جنت میں موتی یا قوت اور زبرجد کا ایک درجہ عطا فرمائے گا اور ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کی مسافت ہو گی	1212
1150	جو شخص لا الٰہ الا اللہ کہے تو اللہ عزوجل اس کلمہ سے ایک پرندہ پیدا فرماتا ہے جس کی ستر زبانیں ہوتی ہیں اور ہر زبان میں ستر ہزار لغت ہوتے ہیں اور وہ اللہ تبارک وتعالیٰ سے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں	1213
1151	جو فلاں فلاں عمل کرے گا تو جنت میں اسے ستر ہزار شہر عطا کیے جائیں گے، ہر شہر میں ستر ہزار محل ہوں گے، اور ہر محل میں ستر ہزار حوریں ہوں گی	1213
1552	بینگن جس شے کے لیے بھی کھایا جائے	1213
1153	بینگن ہر بیماری کی شفاء ہے	1214
1155	مسور کی دال کو لازم پکڑلو کیونکہ یہ مبارک ہے دل کو نرم کرتی ہے اور آنسوؤں کو زیادہ کرتی ہے اور اس میں ستر انبیاء کرام علیہم السلام کے ذریعے پاکی داخل کی گئی ہے	1214
1156	اللہ عزوجل نے زمین اور آسمان عاشورہ (دس محرم) کے دن پیدا کیے	1215
1241	مسجد اقصیٰ میں نماز پچاس ہزار نماز سے زائد کا درجہ رکھتی ہے	1215
1244	دن رات کی جتنی نمازیں ہیں مثلاً اتوار، پیر، منگل وغیرہ اور ان کی راتوں کی نمازیں حتیٰ کہ پورے ہفتہ کی یہ سب موضوع ہیں	1216
1248	جو رجب کی پہلی رات کو، مغرب کے بعد، بیس رکعت نماز پڑھے گا وہ پل صراط سے بغیر حساب کے گزر جائے گا	1216
1249	جس نے رجب کا روزہ رکھا اور دو رکعت نماز پڑھی اور ہر رکعت میں سو بار سورت اخلاص پڑھی وہ اس وقت تک مرے گا نہیں، جب تک جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے گا	1216
1251	جو شعبان کی پندرہویں شب میں سو رکعت میں ایک ہزار بار ‹‹ قل ھواللہ احد ›› پڑھے گا اللہ عزوجل اس کی ہر وہ حاجت جو اس رات میں طلب کرے گا پوری فرمائے گا	1216
1252	جو پندرہویں شعبان کو رات میں ایک ہزار بار ‹‹ قل ھواللہ احد ›› پڑھے اللہ عزوجل اس کے پاس ایک لاکھ فرشتے بشارت دینے کے لیے بھیجتا ہے	1217
1253	جو شعبان کی پندرہویں رات میں تیرہ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں تیس بار ‹‹ قل ھواللہ احد ›› پڑھے، تو اسے دس آدمیوں کی شفاعت کی اجازت دی جائے گی جن کے لیے دوزخ واجب ہو چکی ہو گی	1217
1298	جو عاشوراء (دس محرم) کے دن اپنے گھر والوں پر خوب خرچ کرے گا اللہ عزوجل اس پر سارے سال کشادگی رکھے گا	1218

25	لوگ سوئے ہوئے ہیں، جب وہ مریں گے تب جاگیں گے	1225
27	شادی کرواور طلاق مت دو کیونکہ طلاق سے عرش کانپ اٹھتا ہے	1225
29	سخی اللہ ﷻ کی رحمت کے قریب، جنت کے قریب اور جہنم کی آگ سے دور ہوتا ہے جبکہ بخیل اللہ ﷻ سے دور، جنت سے دور، لوگوں سے دور اور جہنم کے قریب ہوتا ہے اور جاہل سخی اللہ ﷻ کے نزدیک، بخیل عبادت گزار سے زیادہ محبوب ہے	1225
31	بلاشبہ ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے، جس نے اسے (ایک بار) پڑھا، گویا اس نے دس مرتبہ قرآن پڑھا	1225
32	قیامت کی فکر، ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے	1226
33	مسجد کے پڑوسی کی نماز، صرف مسجد میں ہی ہوتی ہے (گھر میں نہیں)	1226
35	روزے رکھو، صحت مند بن جاؤ گے	1226
36	مجھے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے چالیس گھروں تک پڑوسی کے ساتھ (حسن سلوک کی) وصیت کی ہے، چالیس اس طرف سے، چالیس اس طرف سے، چالیس اس طرف سے اور چالیس اس طرف سے (یعنی اپنے گھر کے چاروں طرف دس دس گھر پڑوس میں شامل ہیں)	1226
37	اے پیغمبر ﷺ! اگر تو نہ ہوتا، تو میں اللہ عزوجل دنیا کو پیدا نہ کرتا	1226
38	جس نے ہر رات "سورہ واقعہ" کی تلاوت کی، اسے کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا	1227
39	جس نے صبح کی اور اس کا فکر و غم رضائے الٰہی کے علاوہ کچھ اور تھا تو اللہ ﷻ سے اس کا کوئی تعلق نہیں اور جو مسلمانوں کے لیے غمگیں و فکر مند نہیں ہوتا، وہ ان میں سے نہیں	1227
41	بلاشبہ اللہ ﷻ پندرہ شعبان کی رات کو پہلے آسمان کی جانب اترتے ہیں اور بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ افراد کو بخش دیتے ہیں	1227
43	جس نے میری امت کے فساد کے وقت، میری سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھا، اس کے لیے ۱۰۰ شہیدوں کا اجر ہے	1227
44	میری امت کے فساد کے وقت، میری سنت پر قائم رہنے والے کے لیے شہید کا اجر ہے	1228
46	قرآن دیکھنا عبادت ہے، اولاد کا والدین کو دیکھنا عبادت ہے اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے	1228
51	علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے	1228
55	جو شخص اللہ عزوجل سے ڈر گیا اللہ عزوجل اس سے ہر چیز کو ڈرائیں گے اور جو اللہ عزوجل سے خائف نہ ہوا تو پھر اللہ عزوجل اسے ہر چیز سے ڈرائیں گے	1228
56	اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: جو میرے فیصلے پر راضی نہ ہوا اور جس نے میری آزمائش پر صبر نہ کیا تو وہ میرے سوا کوئی اور رب عزوجل تلاش کر لے	1229
59	جس نے استخارہ کیا وہ (کبھی) خائب و خاسر نہ ہوا، جس نے مشورہ کیا، وہ کبھی نادم و پشیمان نہ ہوا اور جس نے میانہ روی اختیار کی وہ (کبھی) فقیر نہ ہوا	1229
65	جب تم میں سے کوئی صف تک پہنچے اور یہ پوری ہو چکی ہو تو وہ (صف سے) کسی آدمی کو اپنی طرف کھینچ لے، اور اسے اپنے پہلو میں کھڑا کر لے	1229
66	اس امت میں تیس ابدال ہوں گے جب کبھی (ان ابدال میں سے) ایک آدمی فوت ہو جائے گا اللہ عزوجل اسکی جگہ کسی دوسرے آدمی کو بھیج دیں گے	1229
74	ایک جانور نکلے گا، جس کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا (لاٹھی) ہوگا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگھوٹھی ہوگی اور وہ کہے گا: یہ ہے اے مؤمن! یہ ہے اے کافر!	1230
78	دنیا کی محبت ہر گناہ کی بنیاد ہے	1230
80	ہر چیز کی دلہن ہوتی ہے اور قرآن کی دلہن، سورہ رحمٰن ہے	1230

1230	مؤمن کی فراست (تیز فہمی ودانائی) سے بچو کیونکہ وہ اللہ ﷻ کے نور کے ساتھ دیکھتا ہے	88
1230	لوہے کی طرح دل بھی زنگ آلود ہو جاتے ہیں اور ان کا علاج استغفار ہے	91
1230	ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف لوٹے ہیں	92
1231	جس نے اللہ ﷻ کی عطا کردہ کسی رخصت واجازت کے بغیر رمضان المبارک کے کسی دن کا روزہ چھوڑا تو ساری زندگی کے روزے بھی اس کی قضا نہیں بن سکتے اگر وہ یہ روزے رکھ بھی لے	93
1231	حسد سے بچو، کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرف کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے	97
1231	نومولود بچے کے کان میں اذان واقامت کہنی چاہیے	99
1231	دانائی ہر حکیم کی گمشدہ چیز ہے، جب وہ اسے پالیتا ہے تو وہی اس کا زیادہ مستحق ہوتا ہے	100

۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث

صفحہ	عنوان	حدیث نمبر
1231	میں اللہ عزوجل ایک مخفی خزانہ تھا، میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں تو میں اللہ عزوجل نے مخلوق کو پیدا کر دیا	1
1232	مجھے نہ میری زمین نے وسعت دی نہ آسمان نے، البتہ میرے مؤمن بندے کے دل نے مجھے وسعت دی ہے (یعنی میں ہر مؤمن بندے کے دل میں سما جاتا ہوں)	2
1232	میں نے خیر اور شر کو پیدا کیا ہے لہٰذا اس شخص کے لیے خوشخبری ہے جس کے ہاتھ پر میں نے خیر مقدر کر دی ہے اور اس کے لیے ہلاکت ہے جس کے ہاتھ پر میں نے شر کو مقدر کر دیا ہے	4
1232	اے ابن آدم علیہ السلام! دن کے ابتدائی حصے میں دو رکعتیں پڑھ، میں تجھے دن کے آخری حصے (میں ہر مشکل سے نجات) کی ضمانت دیتا ہوں	8
1232	اگر بندہ سجدے میں سو جائے، تو اللہ ﷻ اس کی وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر کرتے ہیں کہ دیکھو! میرے بندے کی طرف، اس کی روح میرے پاس ہے اور اس کا جسم (پھر بھی) میری اطاعت میں ہے	13
1233	رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی "نیکی کا بدلہ نیکی ہی ہے" اور فرمایا جس پر میں نے توحید کا انعام کیا ہے اس کے لیے بطور بدلہ صرف جنت ہی ہے	15
1233	عرش پر لکھا ہوا ہے کہ، اللہ ﷻ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، محمد اللہ ﷻ کے رسول ہیں، جو بھی یہ کلمہ کہے گا، میں اسے عذاب نہیں دوں گا	17
1233	روز قیامت اللہ ﷻ فرمائے گا کہ میرے پڑوسی کہاں ہیں؟ یہ سن کر فرشتے عرض کریں گے کہ اے پروردگار ﷻ! ایسا کون ہے جو تیرا پڑوسی بن سکے؟ تو اللہ ﷻ فرمائیں گے کہ قرآن کے قاری اور مساجد تعمیر کرنے والے کہاں ہیں؟ (یعنی یہ لوگ میرے پڑوسی ہیں)	23
1234	جو شخص تلاوت قرآن میں مشغولیت کی وجہ سے مجھ سے دعا نہ مانگ سکا، میں اسے شکر کرنے والوں کا افضل بدلہ عطا کروں گا	24
1234	اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر تو نہ ہوتا تو اللہ ﷻ عرش، کرسی، زمین، آسمان، سورج، چاند اور اس کے علاوہ کسی بھی چیز کو پیدا نہ کرتا	27
1234	جب مؤمن کے چہرے پر اس کی تعریف کی جاتی ہے، تو اس کا ایمان بڑھ جاتا ہے	30
1234	افضل ایمان یہ ہے کہ تمھیں یہ یقین ہو، کہ تم جہاں بھی ہو اللہ ﷻ تمہارے ساتھ ہے	32
1234	بلاشبہ غیرت ایمان سے ہے اور بدکلامی نفاق سے ہے	35

1235	تقدیر پر ایمان (تمام) فکر و غم دور کر دیتا ہے	38
1235	ایمان دو نصف ہیں، ایک نصف صبر میں ہے اور دوسرا شکر میں	41
1235	ایمان اور عمل دو بھائی ہیں، اللہ عزوجل ان میں سے کسی کو بھی اپنے ساتھی کے بغیر قبول نہیں فرماتا	42
1235	حضرت اَبو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان کا حصہ ہے، جبکہ ان سے نفرت کفر ہے، انصار سے محبت ایمان کا حصہ ہے جبکہ ان سے نفرت کفر ہے، عرب سے محبت ایمان کا حصہ ہے جبکہ ان سے نفرت کفر ہے	47
1235	صبر نصف ایمان ہے، جبکہ یقین مکمل ایمان ہے	51
1236	ہر چیز کی کوئی بنیاد ہوتی ہے اور ایمان کی بنیاد، تقویٰ ہے	57
1236	جو شخص صبح کے وقت نماز فجر کے لیے گیا، وہ ایمان کا جھنڈا اتھامے ہوئے ہے اور جو صبح کے وقت بازار کی طرف گیا، وہ ابلیس کا جھنڈا اتھامے ہوئے ہے	62
1236	جس میں حیاء نہیں، اس کا کوئی ایمان نہیں	67
1236	وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے	69
1236	آدمی اس وقت تک مکمل ایمان والا نہیں ہو سکتا، جب تک مذاق میں بھی جھوٹ نہ چھوڑدے اور جھگڑا نہ چھوڑدے خواہ وہ (اپنی بات میں) سچا ہی کیوں نہ ہو	74
1237	جس نے اپنے ایمان میں شک کیا اس کے عمل برباد ہو گئے اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو گا	75
1237	جس کے ہاتھ پر ایک آدمی مسلمان ہو گیا، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی	76
1237	اللہ اور مخلوق کے درمیان، ستر ہزار پردے ہیں	84
1237	ہر چیز کے بارے میں سوچو، مگر اللہ عزوجل کی ذات کے بارے میں مت سوچو	87
1237	ساری مخلوق اللہ عزوجل کا کنبہ ہے اور ان میں اللہ عزوجل کا سب سے محبوب وہ ہے، جو اس کے کنبے کے لیے سب سے زیادہ نفع مند ہے	88
1238	جس نے میری قبر کی زیارت کی، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی	105
1238	جس نے میری امت کے دینی معاملات کی چالیس احادیث حفظ کیں، اللہ عزوجل اسے (روز قیامت) فقیہ میں اٹھائے گا	113
1238	ہر بدعت گمراہی ہے، سوائے عبادت میں بدعت کے	120
1238	بدعتی مخلوق میں سے بدترین لوگ ہیں	121
1238	میری امت میں ایک آدمی ہو گا جس کا نام محمد بن ادریس (یعنی حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ) ہو گا، وہ میری امت کے لیے ابلیس سے بھی زیادہ نقصان دہ ہو گا اور میری امت میں ایک آدمی حضرت اَبو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ نامی ہو گا، وہ میری امت کا چراغ ہو گا	122
1239	میرے اہل بیت ستاروں کی مانند ہیں، ان میں سے جس کی بھی پیروی کرو گے ہدایت پاؤ گے	123
1239	قریش سے محبت ایمان ہے اور ان سے نفرت کفر ہے اور عرب سے محبت ایمان ہے اور ان سے نفرت کفر ہے	133
1239	قبر جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے، یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے	138
1239	جب میت کو قبر میں اتارا جاتا ہے، تو قبر اسے پکار کر کہتی ہے، کہ اے ابن آدم علیہ السلام! تو ہلاک ہو، تمہیں میرے بارے میں کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا؟ کیا تجھے علم نہیں تھا؟ کہ میں اندھیرے، فتنے اور تنہائی کا گھر ہوں	139
1239	جس نے ہر جمعۃ المبارک اپنے والدین یا دونوں میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی، اسے بخش دیا جائے گا	142

19	وضو نماز کی چابی ہے	1245
21	مسواک کے ساتھ نماز، مسواک کے بغیر، نماز سے ستر گنا افضل ہے	1245
22	جس نے وضو میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی، جب تک اس کا وہ وضو ٹوٹ نہیں جاتا دو فرشتے مسلسل اس کے لیے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں	1245
23	وضو میں اپنی انگلیوں کا خلال کیا کرو (ایسا کرنے سے) روز قیامت آگ ان کا خلال نہیں کرے گی	1245
26	جو سر کا مسح بھول جائے اور اسے دوران نماز یاد آئے، اگر وہ اپنی داڑھی میں تری پائے تو اسی سے سر کا مسح کرلے یہ اسے کافی ہو جائے گا اور اگر تری نہ پائے تو نماز اور وضو دہرائے	1246
28	گردن کا مسح (روز قیامت) طوق سے بچنے کا ذریعہ ہے	1246
50	جس نے حلال (ذریعے سے لاحق ہونے والی) جنابت سے غسل کیا، اللہ عزوجل اسے سفید موتی کے سو محل عطا فرمائیں گے	1246
52	جس نے میت کو غسل دیا اور اس کے عیوب کی پردہ پوشی کی، اور امانت ادا کردی تو اللہ عزوجل اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف فرمائیں گے	1246
67	مؤذن جب اشہد ان محمدا رسول اللہ کہے تو اس وقت دونوں انگشت شہادت کے اندرونی حصوں کو چوم کر آنکھوں پر پھیرنے والے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی	1247
82	جس نے نماز عشاء جماعت کے ساتھ ادا کی، اس نے شب قدر سے اپنا حصہ پالیا	1247
89	جو مسجد میں دنیاوی باتیں کرے، اللہ عزوجل اس کے اعمال برباد کر دیتے ہیں	1247
92	مساجد میں ٹھہرنا، میری امت کی رہبانیت ہے	1247
93	جس نے کسی مسجد میں چراغ جلایا، عام فرشتے اور عرش اٹھانے والے فرشتے اس کے لیے اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں، جب تک مسجد میں اس چرا غ کی روشنی باقی رہتی ہے	1248
95	روز قیامت ساری زمینیں ختم ہو جائیں گی، سوائے مساجد کے، وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل جائیں گی	1248
96	جس نے اللہ عزوجل کے کسی گھر (یعنی مسجد) میں جھاڑو دیا، گویا اس نے چار سو مرتبہ حج کیا	1248
97	مساجد میں جھاڑو دینا، حور عین کا حق مہر ہے	1248
98	مجھ پر میری امت کے اجر پیش کیے گئے حتیٰ کہ وہ تنکا بھی جسے آدمی مسجد سے نکالتا ہے	1248
109	جب تم نماز پڑھو تو اپنی چادریں ٹخنوں سے اوپر اٹھا لو تمہاری چادروں میں سے جو کچھ بھی زمین کو چھوئے وہ آگ میں ہے	1249
117	جس کے آگے امام ہو، تو امام کی قرأت ہی اس کی قرأت ہوتی ہے	1249
129	جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ پڑھا، اس کی کوئی نماز نہیں	1249
131	جس نے صبح کی نماز پڑھنے کے بعد کوئی بھی کلام کرنے سے پہلے سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی تو وہ جب بھی «قل ھو اللہ احد» پڑھتا ہے، اس کے سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں	1249
145	جس نے کسی متقی عالم کے پیچھے نماز پڑھی، تو گویا اس نے نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی	1249
150	جس نے باجماعت نماز فجر ادا کی، گویا اس نے حضرت آدم علیہ السلام کے ہمراہ پچاس حج کیے	1250
151	جس شخص نے چالیس روز نماز فجر کی کوئی رکعت فوت نہ کی ہو، وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھے گا	1250
153	مؤمن بندہ جب فرض نماز باجماعت ادا کرتا ہے، تو اس سے اس طرح گناہ گرتے ہیں جیسے یہ پتے گرتے ہیں	1250

161	جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، اس کے اس دن کے (تمام) گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں	1250
162	جس نے ظہر سے پہلے چار رکعات کی پابندی نہ کی، اسے میری شفاعت نصیب نہ ہو گی	1250
163	جس نے عصر سے پہلے چار رکعات پڑھیں، اللہ عزوجل اس کے بدن کو آگ پر حرام کر دیتے ہیں	1251
164	جس نے مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھیں اور ان میں کوئی بری بات نہ کی، تو یہ رکعات اس کے لیے بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی	1251
165	جس نے مغرب اور عشا کے درمیان بیس رکعات پڑھیں، اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے	1251
182	نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک میں بیس رکعت (نماز تراویح) پڑھا کرتے تھے	1251
186	جنت میں ایک دروازہ ہے اس کا نام ضحی ہے، جس نے نماز چاشت ادا کی (روز قیامت) یہ نماز اس کی طرف ایسے جھکے گی، جیسے بچہ اپنی ماں کی طرف جھکتا ہے، حتیٰ کہ وہ اس کا استقبال کرے گی، جب تک کہ نمازی جنت میں نہ داخل ہو جائے	1252
187	جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا ضحی ہے، اس سے صرف وہی شخص داخل ہو گا جس نے نماز چاشت کی پابندی کی	1252
188	جس نے نماز چاشت کی پابندی کی اور بغیر کسی علت و سبب کے اسے نہ چھوڑا، تو میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ شخص جنت میں نور کے سمندر میں، نور کی کشتی پر سوار ہوں گے، حتیٰ کہ پرودگار عزوجل کی زیارت کریں گے	1252
191	جس نے نماز چاشت کی دو رکعتیں پڑھیں، اللہ عزوجل اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں	1252
196	جس نے عاشورہ (محرم) کی رات کو (نفل و نوافل کے ساتھ) بیدار رکھا گویا اس نے آسمان والوں کی عبادت کی طرح اللہ عزوجل کی عبادت کی	1253
197	جو کوئی بھی رجب کی پہلی جمعرات کے روز روزہ رکھے، پھر جمعۃ المبارک کی رات کو بارہ رکعت نماز پڑھے (طویل حدیث صلاۃ الرغائب کے متعلق)	1253
198	جس نے رجب کی پہلی رات نماز مغرب ادا کی اور اس کے بعد بیس رکعت نماز پڑھی	1253
199	جس نے پندرہ رجب کی رات چودہ رکعت نماز پڑھی اللہ عزوجل اس کی طرف ایک ہزار فرشتے بھیجیں گے	1253
200	جس نے نصف شعبان کی رات سو رکعت نماز پڑھی اللہ عزوجل اس کی ہر حاجت پوری کر دیں گے	1254
201	جس نے جمعۃ المبارک کی رات دو رکعت نماز پڑھی، ان رکعات میں سورہ فاتحہ اور پندرہ مرتبہ سورہ اذا زلزلت پڑھی تو اللہ عزوجل اسے عذاب قبر اور روز قیامت کی ہولناکیوں سے امن عطا فرمائیں گے	1254
202	جس نے جمعۃ المبارک کے روز ظہر و عصر کے مابین دو رکعتیں پڑھیں وہ دنیا سے اس وقت تک نہیں نکلے گا، جب تک کہ خواب میں اپنے پرودگار عزوجل کو اور جنت میں اپنے ٹھکانے کو نہ دیکھ لے	1254
203	جو ہفتہ کے روز چاشت کے وقت چار رکعت نمار پڑھیں ان کے لیے خوشخبری ہے	1255
204	جس نے اتوار کی رات چار رکعت نماز پڑھی، ہر رکعات میں ﴿ سُوْرَةُ الفاتحہ ﴾ ایک بار اور ﴿ سُوْرَةُ الاخلاص ﴾ پندرہ بار پڑھی تو اللہ عزوجل اسے روز قیامت دس مرتبہ قرآن پڑھنے اور دس مرتبہ اس پر عمل کرنے کا ثواب عنایت فرمائیں گے	1255
205	جس نے بروز سوموار، چار رکعات ادا کیں اللہ عزوجل اسے جنت میں محل عطا فرمائیں گے	1255
206	سب سے افضل دن، جمعۃ المبارک کا دن ہے	1255
207	جمعۃ المبارک مساکین کا حج ہے	1256

۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث

1260	رمضان المبارک کے ہر روز اللہ عزوجل چھ لاکھ افراد کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں	12
1261	اللہ عزوجل رمضان المبارک کی ہر رات افطاری کے وقت دس لاکھ افراد کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں	13
1261	افطاری کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں کی جاتی	14
1261	یوم عاشورہ (یعنی دس محرم) کا روزہ رکھو اور اس میں یہود کی مخالفت کرتے ہوئے، اس سے پہلے ایک دن یا اس کے بعد ایک دن روزہ رکھو	21
1261	جس نے عاشورہ کے روز اہل وعیال پر فراخی کی، اللہ عزوجل اس پر سارا سال فراخی فرمائیں گے	23
1261	جس نے رجب کی ایک رات (عبادت کے لیے) بیدار ہو کر گزاری اور ایک دن روزہ رکھا، تو اللہ عزوجل اسے جنت کے پھل کھلائیں گے	24
1262	جس نے رجب میں تین روزے رکھے، اللہ عزوجل اس کے لیے مہینے بھر کے روزے لکھ لیتے ہیں	25
1262	نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ رمضان المبارک کے بعد افضل روزے کون سے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ماہ شعبان کے	26
1262	ایام بیض (یعنی چاند کی تیرہویں، چودھویں، اور پندرھویں تاریخ) کے روزوں میں سے پہلا دن تین ہزار سال کے برابر، دوسرا دس ہزار سال کے برابر اور تیسرا دن تیرہ ہزار سال کے برابر ہے	27
1262	جو ایک نفلی روزہ رکھے، اگر اسے زمین بھر کر سونا بھی دے دیا جائے تب بھی اس کا اجر پورا نہیں ہوتا	28
1263	روزہ دار ہر لمحہ عبادت میں ہوتا ہے، خواہ وہ اپنے بستر پر سویا ہی ہو	29
1263	حج جہاد اور عمرہ نفل ہے	33
1263	جس کے پاس بیت اللہ تک پہنچنے کے لیے راستے کے خرچ اور سواری کا بندوبست ہو، اور وہ حج نہ کرے تو پھر وہ چاہے، یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر	34
1263	جب حاجی اپنی گھر سے نکلتا ہے تو وہ اللہ عزوجل کی حفاظت میں ہوتا ہے اور اگر وہ مناسک حج کی تکمیل سے پہلے ہی فوت ہو جائے، تو اللہ عزوجل اس کے سابقہ گناہ معاف فرما دیتے ہیں	36
1264	جو شخص حج یا عمرے کا احرام مسجد اقصیٰ سے باندھ کر مسجد حرام کی جانب گیا تو اس کے پچھلے اور آئندہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے، یا اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی	39
1264	جس نے بارش میں ایک ہفتہ طواف کیا، اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے	48
1264	جس نے عمدہ وضو کیا اور پھر صفا و مروہ کے درمیان چلا، تو اللہ عزوجل اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ستر ہزار درجات لکھ دیتے ہیں	49
1264	بے شک سوار حاجی کے لیے اس کی سواری کے اٹھائے ہوئے ہر قدم کے بدلے ۷۰ نیکیاں ہیں اور پیدل چلنے والے کے لیے ہر قدم کے بدلے ۷۰۰ نیکیاں ہیں	51
1265	جس نے مدینہ کو یثرب کہا وہ اللہ عزوجل سے تین مرتبہ استغفار کرے	57
1265	جس نے اجر کی نیت سے مدینہ میں میری زیارت کی، میں قیامت کے روز اس کے لیے گواہ اور سفارشی ہوں گا	59
1265	جس کے پاس وسعت ہو اور وہ میری طرف (یعنی میری قبر کی زیارت کے لیے) نہ آئے تو اس نے مجھ پر زیادتی کی	63
1265	جس نے اپنے والدین کی طرف سے حج کیا یا ان کی طرف سے قرض ادا کیا اللہ عزوجل اسے روز قیامت نیکوں کے ساتھ اٹھائیں گے	64

1271	بچے کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی	130
1271	جب ناتمام بچہ چیخ پڑے، تو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور اسے وارث بھی بنایا جائے گا	131
1271	جس نے مسجد میں نماز جنازہ ادا کی اس کے لیے کچھ (اجر) نہیں ہے	135
1271	اپنے مردوں کو نیک لوگوں کے درمیان دفن کرو، کیونکہ میت بھی برے پڑوسی سے تکلیف محسوس کرتی ہے جیسے زندہ انسان برے پڑوسی سے تکلیف محسوس کرتا ہے	137
1272	اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار مت کرو، اللہ عزوجل اس پر رحم کرے گا اور تمھیں آزمائش میں مبتلا کر دے گا	145
1272	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے	146
1272	جس نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی وہ ایسے ہے جیسے اس نے عمرہ کیا	147
1272	کسی مردے کی ہڈی توڑنے کا گناہ زندہ انسان کی ہڈی توڑنے کے طرح ہے	149
1272	مؤمن آدمی کے لیے اللہ عزوجل کے تقویٰ کے بعد، سب سے بہتر فائدہ نیک بیوی ہے	156
1273	شادی شدہ کی دو رکعتیں، غیر شادی شدہ کی ستر رکعات سے افضل ہیں	159
1273	سب سے زیادہ بابرکت عورت وہ ہے، جس کا خرچہ (یعنی مہر وغیرہ) کم ہو	177
1273	نکاح کا اعلان کرو، اسے مساجد میں منعقد کرو اور اس میں دف بجاؤ	178
1273	کوئی شخص جب کسی عورت سے شادی کرے، وہ اس کے قریب جانے سے پہلے اسے کوئی چیز تحفہ دے، خواہ اس کے پاس دینے کے لیے اپنی ایک جوتی ہی ہو	182
1273	جب تم میں سے کوئی ہم بستری کرے تو شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے، کیونکہ یہ چیز اندھے پن میں مبتلا کر دیتی ہے	183
1274	تم میں سے کوئی بھی ہم بستری کے وقت بکثرت کلام نہ کرے، کیونکہ اس سے بچہ گونگا (پیدا) ہو سکتا ہے	186
1274	جو عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر نکلے، اس پر ہر وہ چیز لعنت کرتی ہے جس پر سورج اور چاند طلوع ہوتا ہے، الا یہ کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو جائے	191
1274	عورت شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے گھر سے مت نکلے، اگر وہ ایسا کرے گی تو آسمان کے فرشتے، رحمت کے فرشتے اور عذاب والے فرشتے (سب) اس پر لعنت کریں گے، حتیٰ کہ وہ واپس لوٹ آئے	192
1274	عورتوں کی اطاعت باعث ندامت ہے	193
1275	جس نے اپنی بیوی کی بداخلاقی پر صبر کیا، اللہ عزوجل اسے حضرت ایوب علیہ السلام کو ان کی آزمائش پر دیئے گیے ثواب کے برابر اجر دیں گے اور جس عورت نے اپنے شوہر کی بداخلاقی پر صبر کیا، اللہ عزوجل اسے فرعون کی بیوی حضرت آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ثواب کے برابر اجر دیں گے	194
1275	ان (عورتوں) کو بالا خانوں میں رہائش نہ دو اور نہ انہیں کتابت وتحریر سکھاؤ، انہیں سوت کاتنا سکھاؤ اور سورہ نور کی تعلیم دو	195
1275	بیوی کا غلام ہلاک ہو گیا	197
1275	تم میں سے کوئی شخص بھی اس وقت تک کوئی کام نہ کرے، جب تک مشورہ نہ کر لے اور اگر مشورہ کے لیے کوئی شخص نہ ہو، تو کسی عورت سے مشورہ کرے، پھر اس کی مخالفت کرے کیونکہ اس کی مخالفت میں برکت ہے	199
1276	عورت کا جہاد اپنے شوہر کی اطاعت (اور اس سے حسن سلوک سے پیش آنا) ہے	202
1276	جو عورت فوت ہو اور اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گی	203

204	نیک بیوہ کا آسمانوں میں شہید نام رکھا گیا ہے	1276
206	جو کسی دو کی شادی کرانے کے لیے چلا اللہ عزوجل اسے ہر قدم اور ہر بات کے بدلے ایک سال کا اجر عطا فرمائیں گے اور جو کسی دو کے درمیان علیحدگی کرانے کے لیے چلا اللہ عزوجل پر حق ہے، کہ روز قیامت جہنم میں ایک ہزار چٹانوں پر اس کا سر مارے	1276
212	نکاح کرو اور اُولاد پیدا کرو، میں روز قیامت تمہاری (کثرت) کی وجہ سے امتوں پر فخر چاہتا ہوں	1276
214	جس روز حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیدا ہوئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی	1277
215	جس نے میرے نام پر نام رکھا، وہ میری کنیت پر کنیت نہ رکھے اور جس نے میری کنیت پر کنیت رکھی، وہ میرے نام پر نام نہ رکھے	1277
216	بلاشبہ تمھیں روز قیامت اپنے اور اپنے باپوں کے ناموں سے پکارا جائے گا اس لیے اپنے نام اچھے رکھو	1277
224	کسی والد نے بچے کو اچھے ادب سے زیادہ افضل عطیہ نہیں دیا	1277
227	جس نے رحمت و شفقت سے یتیم کے سر پر ہاتھ رکھا، اس کے لیے ہر بال کے بدلے میں نیکی ہے جس پر اس کا ہاتھ گزرا	1277
228	ایک آدمی نے اُولاد کی کمی کی شکایت کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے انڈہ اور پیاز کھانے کا حکم دیا	1278
230	جس نے اپنے بیٹے یا بیٹی کی شادی پر درہم خرچے، اللہ عزوجل اسے جنت میں ہر درہم کے بدلے بارہ شہر عطا فرمائیں گے	1278
234	جس نے بچے کی تربیت کی، حتیٰ کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہنا شروع ہو گیا تو اللہ عزوجل اس سے حساب نہیں لے گا	1278
237	والد کی اپنے بچے کے لیے دعا نبی علیہ السلام کی اپنی امت کے لیے دعا کی طرح ہے	1278
238	اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرو، تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ نیکی کریں گے	1278
239	والدین کے ساتھ حسن سلوک نماز، روزہ، حج، عمرہ اور جہاد فی سبیل اللہ سے افضل ہے	1279
240	جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس کی جائے گی، لیکن والدین کا نافرمان اس کی خوشبو سے محروم رہے گا	1279
241	جب بندہ والدین کے لیے دعا چھوڑ دیتا ہے، تو دنیا میں اولاد سے رزق منقطع ہو جاتا ہے	1279
243	جس نے اپنی والدہ کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو یہ چیز اس کے لیے آتش جہنم سے رکاوٹ بن جائے گی	1279
244	ایک نوجوان کی موت کا وقت آگیا، ماں کی نافرمانی کی وجہ سے اس میں کلمہ پڑھنے کی طاقت نہ رہی، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی ماں سے سفارش کی اور وہ راضی ہو گئی تب وہ کلمہ پڑھ سکا	1279
245	والدین اور پروردگار اللہ عزوجل کا فرمانبردار اعلیٰ علیین میں ہو گا	1280
246	بندے کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک فوت ہو جاتا ہے اور وہ ان کا نافرمان ہوتا ہے، پھر وہ ان کے لیے دعا و استغفار کرتا رہتا ہے تو اللہ عزوجل کے ہاں حسن سلوک کرنے والا، فرمانبردار لکھ دیا جاتا ہے	1280
247	جو کوئی بچہ اپنے والدین کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے، اللہ عزوجل اس کے لیے ہر نظر کے بدلے ایک حج مبرور کا ثواب لکھ دیتا ہے	1280
250	جس نے حرام کا ایک لقمہ کھایا، چالیس روز اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی	1280
251	جس نے حرام کا ایک درہم بھی چھوڑا اللہ عزوجل اسے آتش جہنم سے آزاد کر دیں گے	1281
265	جس نے ایک رات بھی میری امت پر مہنگائی کی تمنا کی اللہ عزوجل اس کے چالیس سال کے اعمال برباد کر دے گا	1281

1287	کھانے میں چاول ایسے ہیں جیسے قوم میں سردار ہو	314
1287	چاول مجھ سے ہیں اور میں چاول سے ہوں، میں نے اپنے بقیہ نور سے چاول پیدا کیے ہیں	315
1287	جس نے چالیس روز چاول کھائے اس کے دل سے زبان پر حکمت کے چشمے ظاہر ہو جاتے ہیں	316
1287	دال مسور ضرور استعمال کرو کیونکہ یہ برکت والی اور پاکیزہ ہے	317
1287	دال مسور لازماً استعمال کرو کیونکہ ستر نبیوں علیہ السلام کی زبان پر اس کی تقدیس بیان کی گئی ہے	318
1288	بینگن میں ہر بیماری کی شفاء ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں	319
1288	بینگن کثرت سے کھاؤ، بلاشبہ یہ وہ پہلا درخت ہے جسے میں نے جنت الماوی میں دیکھا	320
1288	کھانے سے پہلے خربوزہ پیٹ کو دھو دیتا ہے اور بلکل بیماری ختم کر دیتا ہے	321
1288	کدو ضرور کھاؤ کوینکہ یہ عقل میں اضافہ کرتا ہے	323
1288	پیاز ضرور استعمال کرو کیونکہ یہ نطفہ صاف کر دیتا ہے اور بچہ پیدا ہو جاتا ہے	325
1288	مؤمن کا دل میٹھا ہے، مٹھاس کو ہی پسند کرتا ہے	327
1289	بلاشبہ دنیا کے بھوکے لوگ آخرت میں سیر ہوں گے	328
1289	تیلوں کا سردار بنفشہ ہے اور تیلوں میں بنفشہ کی فضیلت ایسے ہے جیسے تمام ادیان میں اسلام کی فضیلت ہے	330
1289	جس کے گھر میں بکری ہو گی اس کے گھر میں برکت ہو گی	331
1289	مرغ کو گالی مت دو کیونکہ یہ میرا دوست ہے اور میں اس کا دوست ہوں	332
1289	مٹی کھانا ہر مسلمان پر حرام ہے	338
1290	صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیھم اجمعین نے عرض کیا اے اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ قربانیاں کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، تمھارے باپ حضرت ابراھیم علیہ السلام کی سنت ہیں اور ہر بال کے بدلے نیکی ہے	340
1290	دس ذوالحجہ کو خون بہانے سے بڑھ کر ابن آدم اللہ عزوجل کے ہاں کوئی بہتر عمل نہیں کرتا، یہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں، کھروں اور بالوں سمیت آئیں گے اور خون کے زمین پر گرنے سے پہلے اللہ عزوجل کے ہاں اس کا ایک مقام ہوتا ہے سو تم یہ قربانی خوش دلی سے دیا کرو	343
1290	پگڑی پہن کر نماز (بغیر پگڑی کے) پچیس نمازوں کے برابر ہے اور پگڑی پہن کر جمعۃ المبارک (بغیر پگڑی کے) ستر جمعوں کے برابر ہے	347
1291	پگڑی کے بل پر نماز کا ثواب اللہ عزوجل کے ہاں جہاد فی سبیل اللہ عزوجل کے برابر ہے	348
1291	جس نے زرد جوتی پہنی وہ جب تک اسے پہنے رکھے گا، خوشی میں رہے گا	358
1291	جس نے عقیق کی انگھوٹھی پہنی وہ ہمیشہ خیر و بھلائی دیکھتا رہے گا	363
1291	جس نے ایسی انگوٹھی پہنی، جس کا نگینہ یاقوت ہو تو اللہ عزوجل اس سے فقر ختم کر دیتے ہیں	364
1292	اللہ عزوجل کی راہ میں ایک درہم خرچنا سات سو درہموں کے برابر ہے، جبکہ خضاب لگانے کے لیے ایک درہم خرچنا سات ہزار درہموں کے برابر ہے	366
1292	جس نے ہر رات سر اور داڑھی میں کنگھی کی وہ مختلف الانواع آزمائشوں سے عافیت دیا جاتا ہے اور اس کی عمر میں بھی اضافہ کیا جاتا ہے	372
1292	جو کھڑا ہو کر کنگھی کرتا ہے اس پر قرض سوار ہو جاتا ہے	373

375	جس نے بروز ہفتہ ناخن کاٹے اس سے بیماری نکل جاتی ہے اور اس میں شفاء داخل ہو جاتی ہے	1292
376	یقیناً گلاب کا پھول نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینہ سے پیدا کیا گیا ہے	1292
377	جس رات مجھے سیر کروائی گئی (یعنی شب معراج) اس رات زمین پر میرا کچھ پسینہ گر گیا پھر اس سے گلاب کا پھول اگا، پس جو چاہتا ہے کہ میری خوشبو سونگھے وہ گلاب کو سونگھ لے	1293
379	جنت کے خوشبودار پودوں کی سردار مہندی ہے	1293
388	ایک دن کا بخار سال کے گناہوں کا کفارہ ہے	1293
389	مؤمن کے وضو کا بچا ہوا پانی پینے میں ہر بیماری کی شفا ہے، جس میں سب سے کم تر غم ہے	1293
390	مؤمن کا تھوک بھی شفاء ہے	1293
391	بخیل کا کھانا بیماری جبکہ سخی کا کھانا شفاء ہے	1294
392	معدہ بیماریوں کا گھر ہے اور پرہیز دوا کی اصل ہے	1294
395	بصارت کا خاتمہ گناہوں کی بخشش ہے، سماعت کا خاتمہ گناہوں کی بخشش ہے اور اسی طرح جسم کا ہر نقصان گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے	1294
396	آدمی کے ایک پاؤں کا خراب ہو جانا نصف گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے، جبکہ دونوں پاؤں کی خرابی تمام گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے	1294
397	جس شخص نے ہر ماہ تین روز نہار منہ شہد چاٹ لیا، اسے کوئی بڑی بیماری نہیں لگے گی	1294
400	آنکھ کی دوا یہ ہے کہ اسے چھوا نہ جائے	1295

۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث

حدیث نمبر	عنوان	صفحہ
2	غیبت کرنے والا اور غیبت سننے والا دونوں گناہ میں شریک ہیں	1295
3	تو نے جس کی غیبت کی اس کا کفارہ یہ ہے کہ تو اس کے لیے استغفار کرے	1295
5	غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے لہٰذا جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کرے	1295
6	غصہ ایک انگارہ ہے جو ابن آدم علیہ السلام کے دل میں جلتا ہے	1295
7	مؤمن جلد غصہ میں آنے والا اور جلد راضی ہو جانے والا ہوتا ہے	1295
11	اونٹ کی طرح ایک ہی مرتبہ مت پیو، بلکہ دو دو اور تین تین مرتبہ پیو اور جب پینے لگو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لو اور جب (فارغ ہو کر) اٹھنے لگو تو الحمد للہ کہو	1296
12	اس (یعنی اپنے والد) کے آگے مت چلو، اس سے پہلے مت بیٹھو اور اسے اس کے نام سے مت پکارو	1296
13	تمام گناہوں میں سے جس کی اللہ عزوجل چاہتے ہیں قیامت تک سزا مؤخر کرتے رہتے ہیں سوائے والدین کی نافرمانی کے	1296
14	بلاشبہ صدقہ اور صلہ رحمی کے ذریعے اللہ عزوجل عمر میں اضافہ فرماتے ہیں اور بری موت سے بچاتے ہیں	1296
15	اللہ عزوجل صلہ رحمی کی برکت سے لوگوں کے علاقے آباد فرما دیتے ہیں اور ان کے اموال میں اضافہ فرماتے ہیں	1297
18	ہدیئے ضرور دیا کرو! کیونکہ یہ محبت پیدا کرتے ہیں اور کینہ ختم کر دیتے ہیں	1297
20	ایک دوسرے سے مصافحہ کرو، یہ تمہارے دلوں سے کینہ و فریب ختم کر دے گا	1297
21	جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں اور اللہ عزوجل کی حمد اور اس سے استغفار کریں تو اللہ عزوجل انہیں معاف فرما دیتے ہیں	1297

22	جب مؤمن کسی مؤمن سے مصافحہ کرتا ہے توان دونوں پر سو رحمتیں نازل ہوتی ہیں	1297
24	دو خصلتیں کسی مؤمن میں جمع نہیں ہو سکتیں: بخل اور بد خلقی	1298
27	نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ آئینہ دیکھتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے	1298
28	جس نوجوان نے بھی کسی بوڑھے کا اس کی عمر کی وجہ سے اکرام کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ ایسے شخص کو مقرر فرمادیں گے جو اس (کے بڑھاپے) کی عمر میں اس کا اکرام کرے گا	1298
31	اگر حیاء آدمی ہوتی، تو نیک آدمی ہوتی اور اگر بے حیائی آدمی ہوتی، تو برا آدمی ہوتی	1298
33	آدمی کی خوبصورتی، اس کی زبان کی فصاحت ہے	1299
36	نہ میں کھیل کود سے ہوں، اور نہ ہی کھیل کود کا مجھ سے کوئی تعلق ہے	1299
37	مسلمان کو خوفزدہ نہ کرو، کیونکہ مسلمان کو خوفزدہ کرنا بہت بڑا ظلم ہے	1299
38	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک فرائض کے بعد پسندیدہ ترین عمل مسلمان کو خوشی پہنچانا ہے	1299
39	جس نے کسی مسلمان گھرانے کو خوشی پہنچائی اللہ عَزَّوَجَلَّ بدلے میں اسے جنت عطا کرنے پر ہی راضی ہوں گے	1299
42	جس کو چھینک آئی یاد کار لیا یا جس نے چھینک یاد کار سنا اور کہا «الحمد للہ علی کل حال من الاحوال» تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے ستر بیماریاں دور فرمادیں گے، جن میں سے ہلکی کوڑھ ہے	1300
43	جس کسی مسلمان کو چھینک آئے اور وہ کہے الحمد للہ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی چھینک سے ایک فرشتہ تخلیق فرماتے ہیں جو قیامت تک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد بیان کرتا رہے گا	1300
44	ننگے ہونے سے بچو! کیونکہ تمھارے ساتھ وہ ہے جو تم سے جدا نہیں ہوتا (یعنی فرشتہ) الا یہ کہ پاخانے کے وقت اور جب آدمی اپنی بیوی سے ہم بستری کرتا ہے	1300
51	اگر تم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس حال میں ملاقات کرنا چاہتے ہو کہ وہ تم سے راضی ہو، تو جو تمہیں دیا گیا ہے اسے مت چھپاؤ اور جس چیز کا تمھیں سوال کیا جائے اسے مت روکو	1300
52	جس کی صبح دنیا کی فکر کے ساتھ ہو، اس کا اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کوئی تعلق نہیں	1301
62	دعا عبادت کا مغز ہے	1301
64	دعا مؤمن کا اسلحہ، دین کا ستون اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے	1301
67	رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ جب دعا کے لیے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے، تو انھیں اس وقت تک نیچے نہ کرتے جب تک چہرے پر نہ پھیر لیتے	1301
70	جب اللہ عَزَّوَجَلَّ (صبح کے وقت) بندے میں روح لوٹاتے ہیں، پھر وہ یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے تمام گناہ بخش دیتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں	1302
72	رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک شخص کو وصیت کی کہ سوتے وقت سورہ حشر پڑھا کرو اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اگر (تو یہ سورت پڑھ کر سویا اور) فوت ہو گیا، تو شہادت کی موت حاصل کرے گا	1302

74	جو شخص صبح یا شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کے چوتھائی حصہ کو جہنم سے آزاد کر دیں گے، جو شخص یہ دعا دو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کا نصف حصہ جہنم سے آزاد کر دیں گے اور جو تین مرتبہ پڑھے گا	1302
75	جو شخص صبح کے وقت ان آیات کو پڑھے گا تو جو خیر و برکت اس سے اس دن فوت ہو چکی ہے، وہ اس کو پالے گا اور جو شخص ان آیات کو شام کے وقت پڑھے گا تو وہ خیر برکت جو اس سے فوت ہو چکی ہے اس کو پالے گا	1303
76	جو شخص یہ دعا صبح کو پڑھے گا، تو شام تک محفوظ ہو جائے گا اور جو شام کو پڑھے گا، وہ صبح تک محفوظ ہو جائے گا	1303
77	جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ ﴿ اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم ﴾ پڑھ کر سورہ الحشر کی آخری تین آیات تلاوت کرے گا، تو اللہ جل جلالہ اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادے گا جو اس کے لیے شام تک دعا کرتے رہیں گے اور اگر وہ اس دن میں فوت ہو گیا، تو اسے شہادت کا درجہ نصیب ہو گا	1304
82	جو شخص جمعۃ المبارک کے دن کی صبح، نماز فجر سے پہلے تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں	1304
84	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے	1304
85	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے	1305
87	وضو سے فارغ ہو کر آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ دعا پڑھنی چاہئیے	1305
90	جس نے فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی وہ اگلی نماز تک اللہ جل جلالہ کے ذمہ میں ہو گا	1305
91	ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے پیشانی پر دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ کہتے	1305
95	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے	1306
96	جب تیز ہوائیں چلتیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے اور یہ دعا فرماتے	1306
97	نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بادل گرجنے کی آواز سن کر یہ دعا پڑھتے	1306
98	جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی معاملہ پریشان آتا تو آسمان کی طرف نظر اٹھا کر کہتے «سبحان اللہ وبحمدہ»	1306
99	ایک روایت میں ہے کہ جب انسان پر کوئی کام غالب آجائے تو وہ یہ دعا پڑھے	1307
100	جب تم آگ کا شعلہ دیکھو تو «اللہ اکبر» کہو، یقیناً تکبیر اسے بجھادے گی	1307
101	جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اسے اپنے لیے دعا کرنے کے لیے کہو کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی مانند ہے	1307
102	جو نیا لباس پہنتے وقت یہ دعا پڑھے گا وہ اللہ عزوجل کی حفاظت میں آجائے گا	1307
103	میری امت کے لوگ جب کشتی میں سوار ہوں تو ڈوبنے سے تب بچ سکتے ہیں جب یہ دعا پڑھیں	1308
104	حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب آب زمزم پیتے تو یہ دعا پڑھتے	1308
105	تمہاری بیماری، گناہ ہیں اور تمہارا علاج، استغفار ہے	1308
106	جس نے استغفار کو لازم کر لیا اللہ عزوجل اسے ہر تنگی سے نکالے گا، اس کے ہر غم کو دور کرے گا اور اسے وہاں سے عطا کرے گا، جہاں سے اس نے کبھی سوچا بھی نہ ہو گا	1308
107	جس نے (گناہ کرنے کے بعد) استغفار کر لیا، اس نے گناہ پر اصرار نہیں کیا خواہ وہ دن میں ستر مرتبہ ہی کیوں نہ گناہ کرے	1309

1309	جس نے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر درود نہ بھیجا، اس کا وضو نہیں ہوا	108
1309	جس نے بروز جمعۃ المبارک اسی (۸۰) مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف فرمادیں گے	109
1309	نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجنا، غلام آزاد کرنے سے افضل ہے	110
1310	اپنی مجلس کو مجھ پر درود بھیجنے کے ساتھ مزین کرو بلاشبہ مجھ پر تمہارا درود بھیجنا روز قیامت تمہارے لیے نور کا باعث ہو گا	112
1310	جس نے ہر جمعۃ المبارک کے روز مجھ پر چالیس مرتبہ درود بھیجا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے چالیس سال کے گنا مٹا دیتے ہیں	114
1310	گانا دل میں ایسے نفاق اگاتا ہے جیسے پانی سبزی اگاتا ہے	117
1310	جس نے کسی گانے والی کی طرف کان لگائے اس کے دونوں کانوں میں روز قیامت سیسہ ڈالا جائے گا	118
1310	گانا زنا کا منتر ہے	119
1311	جس نے گانے کی آواز پر کان لگائے اسے جنت میں روحانیین کی آواز سننے کی اجازت نہیں دی جائے گی	121
1311	گانا اور گانے والے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت کی ہے	123
1311	بغیر شک کے عشق گناہوں کا کفارہ ہے	124
1311	کسی چیز سے محبت اندھا اور بہرہ بنا دیتی ہے	127
1311	بدکاری مت کرو، تمہاری عورتوں کی لذت ختم ہو جائے گی	134
1311	اللہ عَزَّوَجَلَّ روز قیامت اپنے پڑوسی کی بیوی سے بدکاری کرنے والے کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی اس کا تزکیہ کریں گے	136
1312	جس نے جان بوجھ کر اپنے کسی مسلمان بھائی کا ستر دیکھا اللہ عَزَّوَجَلَّ چالیس روز اس کی نماز قبول نہیں فرماتے	144
1312	جس نے اپنی آنکھ حرام سے بھر لی، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی آنکھ جہنم کے انگاروں سے بھریں گے	145
1312	جو کسی ظالم کی مدد کرتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس (ظالم) کو اسی پر مسلط کر دیتے ہیں	162
1312	اللہ عَزَّوَجَلَّ کا غضب اس پر سخت ہو جاتا ہے جو کسی ایسے شخص پر ظلم کرے جس کا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے علاوہ کوئی مددگار نہ ہو	164
1313	جس چیز کے ساتھ بندہ اپنی عزت بچائے، وہ اس کے لیے صدقہ ہے	167
1313	جسے قرآن نے میرے ذکر اور مجھ سے مانگنے سے مشغول کر دیا (یعنی جو شخص اتنا قرآن پڑھے کہ اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے سوال کرنے کی فرصت ہی نہ ملے) تو میں اسے اس سے افضل عطا کروں گا جو سوال کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں	170
1313	جب تم بستر پر اپنا پہلو رکھو اور سورہ فاتحہ اور «قل ھو اللہ احد» پڑھ لو تو تم ہر چیز سے امن میں آ گئے سوائے موت کے	173
1313	جو بندہ گھر میں سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اسے اس روز کسی انسان یا جن کی نظر نہیں لگتی	174
1314	سورہ فاتحہ دو تہائی قرآن کے برابر ہے	175
1314	دو آیتیں قرآن میں ہیں، وہ دونوں سفارش کریں گی، ان سے اللہ عَزَّوَجَلَّ محبت کرتے ہیں اور وہ دونوں سورہ بقرہ کی آخری آیتیں ہیں	177
1314	ہر چیز کی کوہان (یعنی سب سے بلند چیز) ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان سورہ بقرہ ہے	178
1314	سورہ کہف کا نام تورات میں حائلہ ہے کیونکہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے اور آتش جہنم کے درمیان حائل و رکاوٹ بن جاتی ہے	186

187	سورہ کہف ایسی سورت ہے جس کی عظمت نے آسمان وزمین کا درمیانی حصہ بھر رکھا ہے اور اسے پڑھنے والے کے لیے اتنا ہی اجر ہے اور جو اسے پڑھتا ہے اس کے اگلے جمعۃ المبارک تک اور مزید تین دن کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں	1314
189	جس نے رضائے الٰہی کی خاطر سورہ یٰسین کی تلاوت کی اللہ عزوجل اس کے سابقہ گناہ معاف فرمادیں گے	1315
190	جس نے دن کی ابتداء میں سورہ یٰسین کی تلاوت کی اس کی ضروریات پوری کر دی جاتی ہیں	1315
191	جس نے جمعۃ المبارک کی رات سورہ دخان کی تلاوت کی اسے بخش دیا جائے گا	1315
192	جس نے رات کے وقت سورہ دخان کی تلاوت کی اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کرنا شروع کر دیتے ہیں	1315
194	جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کہا ‹‹اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم›› اور پھر سورہ حشر کی آخری تین آیات تلاوت کیں تو اللہ عزوجل اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادیں گے جو شام تک اس کے لیے رحمت کی دعائیں کریں گے اور اگر وہ اس روز مر گیا تو شہید کی موت مرے گا اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے وہ بھی اسی مرتبہ پر ہو گا	1315
195	جس نے رات یا دن میں سورہ حشر کی آخری آیات تلاوت کیں پھر وہ اسی دن یا رات فوت ہو گیا تو اس نے جنت واجب کر لی	1316
197	جب تم بستر پر لیٹو تو سورہ حشر پڑھ لو، (پھر) اگر تم مر گئے تو شہید کی موت مرو گے	1316
198	اپنی عورتوں کو سورہ واقعہ سکھاؤ یقیناً یہ تونگری ومالداری کی سورت ہے	1316
199	جس نے سورہ واقعہ کی تلاوت کی اور اسے سیکھا وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا اور اس کے گھر والے محتاج نہیں ہوں گے	1316
200	جس نے ہر رات سورہ واقعہ کی تلاوت کی اسے کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا	1317
201	سورہ ازا زلزلت نصف قرآن کے برابر ہے	1317
202	جس نے نماز فجر میں سورہ الم نشرح اور سورہ الم ترکیف پڑھی وہ ہلاک نہیں ہو گا	1317
204	جس نے وضو کے بعد سورہ القدر ایک مرتبہ پڑھی وہ صدیقین علیہم السلام میں ہو گا، جس نے دو مرتبہ پڑھی وہ شہداء کرام علیہم السلام کے دیوان میں لکھا جائے گا اور جس نے تین مرتبہ پڑھی اللہ عزوجل اسے انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ اٹھائیں گے	1317
205	جس نے مرض الموت میں سورہ اخلاص پڑھی، قبر میں اس کی آزمائش نہیں کی جائے گی	1317
206	جس نے بیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی، اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں محل بنائیں گے	1318
207	جس نے دو سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی اللہ عزوجل اس کے دو سو سال کے گناہ معاف فرمادیں گے	1318
208	جس نے دن میں دو سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی، اللہ عزوجل اس کے لیے پندرہ سو نیکیاں لکھ دیتے ہیں الا یہ کہ اس پر قرض ہو	1318
209	جو قبروں کے قریب سے گزرا اور اس نے گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی، پھر اس کا اجر مردوں کو ہبہ کر دیا تو اسے مردوں کی تعداد کے برابر اجر عطا کیا جاتا ہے	1318
210	جس نے نماز جمعۃ المبارک کے بعد سورہ الإخلاص، سورہ الفلق اور سورہ الناس سات مرتبہ تلاوت کی اللہ عزوجل اسے اگلے جمعۃ المبارک تک برائی سے بچالیں گے	1319
211	روز قیامت ہر حسب ونسب منقطع ہو جائے گا سوائے میرے حسب ونسب کے	1319

219	اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شب و روز میں سو مرتبہ درود بھیجا میں اس پر دو ہزار مرتبہ رحمت نازل کروں گا اور اس کی ایک ہزار ضرورتیں پوری کی جائیں گی	1319
248	جو میری قبر کے پاس مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے سن لیتا ہوں	1319
249	جب حضرت اُبو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیدا ہوئے تو اللہ عزوجل جنت عدن کے پاس آئے اور کہا مجھے میری عزت اور میرے جلال کی قسم میں تجھ میں صرف اسے داخل کروں گا جو اس بچے سے محبت کرے گا	1320
264	آسمان دنیا میں اسی ہزار فرشتے ہیں جو حضرت اُبو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت کرنے والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں	1320
265	جس نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی اس کا ٹھکانہ جہنم ہے	1320
268	معراج کی رات ایک حور سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تم کس کے لیے ہو؟ اس نے کہا، شہادت کی موت حاصل کرنے والے حضرت عثمان بن عفّان رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لیے	1320
272	ہر نبی علیہ السلام کے لیے اس کی امت میں ایک خلیل (گہرا دوست) ہوتا ہے اور میرا خلیل حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہے	1320
283	میں حکمت کا گھر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس کا دروازہ ہے	1321
284	آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ عزوجل سے دعا کی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے غروب کے بعد دوبارہ سورج طلوع کر دیا گیا	1321
285	اے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ! تمہارا میرے ہاں وہی مقام ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا	1321
286	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے	1322
289	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محبت برائیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھاتی ہے	1322
295	جو شخص فوت ہوا اور اس کے دل میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے نفرت ہو تو اسے چاہیئے کہ یہودی مرے یا عیسائی	1322
300	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں تین سو آیات نازل ہوئی ہیں	1322
301	اے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ! اللہ عزوجل نے بخش دیا ہے تمہیں، تمہاری اولاد کو، تمہارے والدین کو، تمہارے اہل و عیال کو، تمہارے شیعہ (گروہ) کو اور تمھارے شیعہ سے محبت کرنے والوں کو	1322
302	جسے مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ہے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت کرے اور جس نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نفرت کی اس نے مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نفرت کی	1323
310	میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت میں ایک سفید خیمے میں ہوں گے جس کی چھت رحمٰن عزوجل کا عرش ہو گا	1323
316	میری بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا انسانی حور ہے، یہ کبھی حائضہ نہیں ہوئی اور اس کا نام حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (چھڑانے والی) اس لیے ہے کیونکہ اللہ عزوجل نے اسے اور اس سے محبت کرنے والوں کو جہنم سے چھوڑ دیا (یعنی آزاد کر دیا) ہے	1323
341	بلاشبہ، میری امت پر جہنم کی گرمی حمام کی گرمی کی مانند ہو گی	1324
342	جنت تمام امتوں پر حرام رہے گی، حتیٰ کہ میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میری امت اسمیں داخل ہو جائے	1324
360	جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس (ہم بستری کے لیے) آئے، تو پردہ ڈال لے، کیونکہ اگر وہ پردہ نہیں ڈالے گا تو فرشتے حیاء سے باہر نکل جائیں گے اور شیطان حاضر ہو جائے گا، پھر اگر ان کے لیے بچہ (مقدر) ہوا تو شیطان اس میں شریک ہو گا	1324

1324	جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتے ہیں، تو اس کی محبت فرشتوں کے دلوں میں بھی ڈال دیتے ہیں	361
1325	جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ «الحمد للہ» کہے تو فرشتے «رب العالمین» کہتے ہیں اور اگر وہ بھی «رب العالمین» کہے تو فرشتے «یرحمک اللہ» کہتے ہیں	362
1325	جو با کثرت دعا کرتا ہے (اس کے لیے) فرشتے کہتے ہیں، آواز پہچان لی گئی، دعا قبول کر لی گئی اور ضرورت پوری کر دی گئی	365
1325	افضل رباط (یعنی پہرہ) نماز اور مجالس ذکر کی پابندی ہے اور جو کوئی بندہ نماز ادا کر کے جائے نماز پر ہی بیٹھا رہے، تو جب تک بے وضو یا کھڑا نہ ہو فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں	367
1325	حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دیا، انھیں کفن پہنایا اور ان کے لیے بغلی قبر بنائی	369
1325	فرشتے حجاج کی سواریوں سے مصافحہ کرتے ہیں اور پیدل چلنے والوں کو گلے ملتے ہیں	373
1326	جب تک تمہارا دستر خوان بچھا رہتا ہے، فرشتے تمھارے لیے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں	375
1326	اس قوم میں فرشتے نہیں اترتے جس میں رشتہ داری منقطع کرنے والا شخص ہو	376
1326	دجال کے زمانہ میں مؤمنوں کا کھانا وہی ہو گا جو فرشتوں کا کھانا ہے اور وہ تسبیح و تقدیس	388
1326	جب بندہ ستر سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو فرشتے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جب نوے سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں کہ تو اللہ عزوجل کی زمین میں اس کا قیدی ہے، تو اللہ عزوجل اس کے سابقہ اور آئندہ تمام گناہ معاف فرما دیتے ہیں اور اس کے گھر والوں کے حق میں اس کی سفارش بھی قبول فرماتے ہیں	389
1327	جس نے کوئی عیب دار چیز فروخت کی اور اس کا عیب واضح نہیں کیا تو وہ مسلسل اللہ عزوجل کی ناراضگی میں رہتا ہے اور فرشتے مسلسل اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں	394
1327	اللہ عزوجل کے ہاں مؤمن بعض فرشتوں سے زیادہ معزز ہے	397
1327	عید الفطر کے روز صبح کے وقت فرشتے راستوں کے کناروں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور پکارتے ہیں اے لوگو! اجر و ثواب کے حصول کے لیے نکل پڑو تمھارے رب عزوجل نے تمہیں بخش دیا ہے آسمان میں اس دن کا نام 'انعام کا دن' رکھ دیا جاتا ہے	404
1328	تکبر سے بچو! کیونکہ تکبر نے ہی ابلیس کو اس بات پر ابھارا تھا کہ وہ حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کرے	406
1328	اللہ عزوجل کے دشمن ابلیس کو جب یہ علم ہوا کہ اللہ عزوجل نے میری دعا قبول فرما لی ہے اور میری امت کو بخش دیا ہے تو وہ مٹی لے کر اپنے سر پر ڈالنا شروع ہو گیا	407
1328	کثرت کے ساتھ کلمہ لا الٰہ الا اللہ اور استغفار کیا کرو کیونکہ ابلیس کہتا ہے، میں نے لوگوں کو گناہوں کے ساتھ ہلاک کر دیا اور لوگوں نے مجھے کلمہ لا الٰہ الا اللہ اور استغفار کے ساتھ ہلاک کر دیا	411
1329	ابلیس نے سب سے پہلے نوحہ کیا اور اسی نے سب سے پہلے گانا گایا	417
1329	جب تم وضو کرو تو اپنے ہاتھ مت جھاڑو کیونکہ یہ (چھینٹے) شیطان کے پنکھے ہیں	425
1329	ایک انگلی سے کھانا شیطان کے کھانے کا طریقہ ہے، دو انگلیوں سے کھانا سرکشوں کے کھانے کا طریقہ ہے اور تین انگلیوں سے کھانا انبیاء کرام علیہم السلام کے کھانا کا طریقہ ہے	438
1329	رونا رحمت کی وجہ سے اور چیخ و پکار شیطان کی طرف سے ہے	439
1329	قہقہ شیطان کی طرف سے اور مسکراہٹ اللہ عزوجل کی طرف سے ہے	441

442	کسی نبی علیہ السلام کو کبھی احتلام نہیں ہوا، بلاشبہ احتلام شیطان کی طرف سے ہے	1330
450	اللہ عزوجل کی قسم! شیطان مسلسل اس کے ساتھ کھاتا رہا جب تک اس نے بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ پڑھی	1330
455	عالم کی فضیلت عابد پر ستر درجے زیادہ ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ شیطان لوگوں کے لیے بدعت گھڑتا ہے تو عالم کو اس کا پتہ ہوتا ہے اور وہ (لوگوں کو) اس سے روک دیتا ہے (جبکہ عبادت گزار اس سے لاعلم ہوتا ہے)	1330
457	جسے پسند ہو کہ کھانے اور قیلولہ کے وقت شیطان اس کے پاس نہ ہو تو وہ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کہے اور کھانا کھاتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے	1330
460	برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے مت پیو، کیونکہ اس سے شیطان پیتا ہے	1330
469	شیطان اپنے جھنڈے لے کر صبح کے وقت بازاروں کی طرف نکل پڑتے ہیں، وہ (بازار میں) پہلے داخل ہونے والے کے ساتھ داخل ہوتے ہیں اور آخری نکلنے والے کے ساتھ نکلتے ہیں	1331
471	جب تم اپنے حجروں میں داخل ہو تو سلام کہو، (ایسا کرنے سے) ان میں رہائش پزیر شیطان باہر نکل جائیں گے	1331
472	حسب استطاعت اپنے گھروں کو منور رکھو اور جس گھر میں قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے، وہ اس میں رہنے والوں کے لیے کشادہ ہو جاتا ہے، اس کی خیر بڑھ جاتی ہے، اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور شیاطین اسے چھوڑ جاتے ہیں	1331
477	اے حضرت ابوزر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! جنوں اور انسانوں کے شیاطین سے اللہ عزوجل کی پناہ پکڑو میں نے عرض کی: اے اللہ عزوجل کے رسول! کیا انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں	1331
479	ایک عالم دین کی موت ابلیس کے نزدیک ستر عبادت گزاروں کی موت سے بہتر ہے	1332
487	طاعون کی بیماری تمہارے بھائی جنات کا چوکہ ہے	1332
491	خرافہ بنو عذرہ کا ایک آدمی تھا جسے جنوں نے قید کر لیا تھا، وہ ان میں طویل عرصہ رہا پھر انہوں نے اسے انسانوں کی طرف لوٹا دیا	1332
493	جو بندہ بھی جنت میں داخل ہو گا، دو حور عین اس کے سر کے پاس اور دو اس کے قدموں کے پاس بیٹھی ہوں گی اور بہترین آواز میں اسے گانا سنائیں گی، جسے جنات اور انسان سنیں گے	1332
495	اللہ عزوجل نے جنات پر لعنت کر کے انہیں چوپایوں کی صورت میں مسخ کر دیا) یہ کالے کتے جنات ہی ہیں	1333
496	مؤمن جنوں کے لیے ثواب بھی ہو گا اور انہیں سزا بھی دی جائے گی	1333
500	نظر بد (سے بچاؤ) کے لیے اللہ عزوجل کی کتاب میں آٹھ آیات ہیں، جو بندہ بھی گھر میں انہیں پڑھتا ہے، اس روز ان گھر والوں کو انسان یا جن کی نظر بد نہیں لگتی: سات آیتیں سورہ فاتحہ کی ہیں اور ایک آیت، آیات الکرسی ہے	1333

المجموعة في الأحاديث الضعيفة و الموضوعة

حدیث نمبر	عنوان	صفحہ
1	موضوع وہ ہے، جس کو کوئی گھڑ کر جھوٹ موٹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کر دے	1333
9	فضائل اعمال میں ضعیف حدیث پر عمل کرنا جائز ہے	1333
	حافظ سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ نقل کرتے ہیں: ضعیف حدیث پر ہر گز عمل نہیں کیا جائے گا	1334

1334	فضائل اعمال میں ضعیف حدیث پر بلا اتفاق عمل کا دعوی باطل ہے، ہاں جمہور کا مذھب یہی ہے مگر اس میں شرط ہے کہ حدیث شدید ضعیف نہ ہو، ورنہ فضائل اعمال میں بھی قابل قبول نہیں	
1334	جب امام خطبہ دینے کے لیے باہر آجائے، تو پھر نماز پڑھنا اور باتیں کرنا جائز نہیں	
1335	جو کسی نابینا کا ہاتھ پکڑ کر اسے چالیس قدم تک لے چلے، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی	11
1335	جو کوئی میری طرف سے ایک ایسی حدیث گھڑ کر بیان کرے جس سے اللہ ﷻ کی رضا مطلوب ہو تو وہ بات میری ہی ہے اور مجھے اسی لیے بھیجا گیا ہے	1
1335	جو ثواب کی نیت سے، جمعۃ المبارک کے روز غسل کرے، تو اس کے ہر بال پر اللہ ﷻ نور ڈالے گا اور ہر قطرہ کے بدلے یاقوت اور زمرد کے جنت میں اس کا ایک ایک درجہ بلند فرمائے گا، جب کہ دو درجات کے مابین سو سال کی دوری ہو گی	7
1336	جس نے مسجد کے اندر دنیا سے متعلق باتیں کیں تو اللہ عزوجل اس کے چالیس کے اعمال برباد کر دے گا	8
1336	عورت کو مرد کے مقابلے میں ننانوے درجے زیادہ شہوت کی لذت دی گئی ہے لیکن اللہ ﷻ نے ان کو حیاء کی چادر اوڑھا دی ہے	11
1336	ان کی عقل ان کی شرم گاہوں کے اندر ہوتی ہے	12
1336	اگر تم میں کوئی کسی پتھر پر بھی حسن ظن رکھے تو وہ اسے ضرور نفع دے گا	14
1336	جس نے رمضان المبارک کے آخری جمعۃ المبارک کو ایک قضا نماز پڑھی، تو یہی ایک نماز ستر سال کی فوت شدہ نمازوں کے لیے کافی ہے	15
1337	جس نے خود کو پہچانا، تو اس نے اپنے رب عزوجل کو پہچانا	2
1337	فقراء کے ساتھ اچھا تعلق رکھو! اس لیے کہ قیامت کے روز ان کی بادشاہت ہو گی	1
1337	وضو کرتے وقت ہر ہر عضو پر الگ الگ ذکر کی تمام روایتیں باطل ہیں، ان میں سے کوئی ایک روایت بھی صحیح نہیں ہے	6
1337	ایک ساعت کا تفکر، ایک رات کے قیام سے بہتر ہے	2
1338	تین وجوہ سے عربوں سے محبت رکھو، میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عربی ہوں، قرآن عربی ہے اور جنتیوں کی زبان عربی ہے	5
1338	اللہ ﷻ نے بدعتی کے عمل کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے اس وقت تک کہ وہ اپنی بدعت کو ترک نہ کر دے	8
1338	اللہ عزوجل نے ہر بدعتی پر توبہ کا دروازہ بند کر دیا ہے	1
1339	مجھے اپنی ذات کی قسم! جس کا نام 'احمد' یا 'محمد' ہو میں اسے ہرگز جہنم میں داخل نہیں ہونے دوں گا	6
1339	کھانا کھاتے وقت اپنی جوتیاں اتار لو، یہ بہت اچھا طریقہ ہے	23
1339	تم جب سر میں تیل لگانا چاہو تو پہلے دونوں ابروں پر تیل لگاؤ، اس لیے کہ اس سے سر کے درد سے آرام ہوتا ہے	32
1339	جمعۃ المبارک کے روز جب مؤذن اذان دے، تو دنیاوی کام حرام ہو جاتا ہے	33
1340	جب اللہ عزوجل کسی کو خیر پہنچانے کا ارادہ فرما لیتے ہیں، تو لوگوں کو اس کا محتاج بنا دیتے ہیں	36
1340	جب تمھیں کوئی مشکل پیش آجائے تو قبر والوں کو پکارو	39
1340	جب تم میں سے کوئی جمائی لے تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھے اور لمبی آواز نہ نکالے اس لیے کہ شیطان اس پر ہنستا ہے	47
1340	جب بندہ تواضع کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو ایک زنجیر سے ساتوں آسمان پر اٹھاتا ہے	51

52	وضو کرتے وقت پاؤں کے تلوے دائیں ہاتھ سے مت دھوؤ	1341
53	کسی طالب علم کو زمانہ طالب علمی میں موت آجائے تو وہ شہید مر گیا	1341
54	جب تم میں سے کوئی اپنی عورت سے مباشرت کرتا ہو، تو اس کے عضو مخصوص کو نہ دیکھے اس لیے کہ ایسا کرنے سے بینائی چلی جاتی ہے	1341
55	نماز کے دوران جب عورت بیٹھے، تو اپنی ران کو دوسری ران پر رکھے اور جب سجدہ میں جائے تو اپنے پیٹ کو اپنی دونوں رانوں سے ملالے اس طرح کہ اس سے زیادہ سے زیادہ ستر ہو سکے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی طرف دیکھتے ہیں اور فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ فرشتو! تم گواہ رہو، میں نے اس عورت کی بخشش کر دی	1341
60	جب کسی مریض کی عیادت کرنے جاؤ تو اس سے اپنے لیے دعا کراؤ، اس لیے کہ مریض کی دعا ملائکہ کی طرح ہوتی ہے	1342
76	جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تب اللہ تعالیٰ شانہٗ اپنی مخلوق کی طرف دیکھتے ہیں اور جب اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے کسی بندے کی طرف دیکھتے ہیں تو اسے عذاب نہیں دیتے اور رمضان المبارک کی ہر رات کو اللہ عَزَّوَجَلَّ ہزاروں لوگوں کو عذاب سے نجات دلاتے ہیں	1342
89	فاسق کی تعریف کرنے سے، اللہ عَزَّوَجَلَّ غصہ ہو جاتے ہیں اور اس سے عرش بھی کانپ جاتا ہے	1342
95	چار کام گناہ کے ہیں: کھڑے کھڑے پیشاب کرنا، نماز سے فارغ ہو جانے سے پہلے اپنی پیشانی پر ہاتھ پھیرنا، اذان سننے کے باوجود نماز نہ پڑھنا اور یہ کہ میرا کوئی نام سن لے اور مجھ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ پر درود نہ بھیجے	1343
96	چار چیزیں انبیاء کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کی سنت ہیں: شرم وحیاء، خوشبو لگانا، مسواک کرنا اور شادی کرنا	1343
100	جب ختان ختان سے تجاوز کرے تو غسل لازم ہے	1343
101	ہر بیماری کا اصل باعث جسم کی ٹھنڈک ہے	1344
103	روشن چہروں والوں سے خیر کی توقع رکھو	1344
105	رمضان المبارک کے دس دنوں کے اعتکاف کا ثواب، دو حجوں اور دو عمروں کے برابر ہے	1344
110	یہ بات جو عوام الناس میں مشہور ہے کہ عرفہ بروز جمعۃ المبارک ۷۲ حجوں سے افضل ہے	1345
111	اپنے قریب الموت مسلمانوں کے قریب سورہ یٰسین پڑھو	1345
113	اکثر بہشتی لوگ وہ ہوں گے جو سیدھے سادے صاف دل ہوں (ان کے دل میں مکر نہیں)	1345
115	اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر ایسی کثرت کے ساتھ کیا کرو کہ لوگ تمھیں مجنون کہنے لگیں	1345
116	جمعۃ المبارک کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، یہ ایسا دن ہے، جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں، جو کوئی مجھ ﷺ پر درود پڑھتا ہے، اس کی آواز مجھ ﷺ تک پہنچ جاتی ہے، خواہ وہ جہاں کہیں بھی ہو، ہم نے پوچھا: آپ ﷺ کی وفات کے بعد بھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میری وفات کے بعد بھی، بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے زمین کے اوپر انبیاء کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کے جسموں کا کھانا حرام کر دیا ہے	1346
119	اپنی پھوپھی کھجور کی عزت کرو کیونکہ اسے اس مٹی سے بنایا گیا ہے جس سے حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام بنائے گئے تھے	1346
123	آگاہ رہو! کہ میرے اہل بیت عَلَيْهِمُ السَّلَام کی مثال کشتی نوح عَلَيْهِ السَّلَام کی طرح ہے، جو اس میں سوار ہو گیا، اسے نجات مل گئی اور جو اس میں سوار نہ ہوا وہ ڈوب گیا	1347
124	گائے کے دودھ میں شفاء ہے، اس کا مکھن مفید دوائی ہے لیکن اس کا گوشت بیماری کا ذریعہ ہے	1347
125	گھر سے پہلے ہمسایہ کی تلاش کرو اور سفر شروع کرنے سے پہلے ہم سفر	1347
126	مخلوق کی زبان حق تعالیٰ کی قلمیں ہیں، یا بالفاظ دیگر: زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو	1347

1348	یااللہ عزوجل! مجھے مسکین زندہ رکھ مسکین ہونے کی حالت میں موت دے اور مجھے مساکین کے زمرہ میں قیامت کے روز زندہ کر	128
1348	اے اللہ عزوجل! میرے چہرے کو اس دن منور فرما جس دن تیرے دوستوں کے چہرے منور ہوں گے اور ظلمات وتاریکیوں سے میرے چہرے کو مت کالا کر، جس دن تیرے دشمنوں کے چہرے کالے اور سیاہ ہو جائیں گے	130
1348	اے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ! میں انبیاء کرام علیہم السلام کا خاتم ہوں، جب کہ تم اولیاء کرام علیہم السلام کے خاتم ہو	135
1349	اے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ! تو میرے بعد ہر مؤمن کا ولی ہے	140
1349	حضرت عبد الرّحمان بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھٹنوں کے بل جنت میں داخل ہوں گے	145
1349	اللہ عزوجل نے ہر بد عتی پر توبہ کا دروازہ بند کر دیا ہے	156
1349	اللہ عزوجل نے میری قبر پر ایک ایسا فرشتہ مقرر کیا ہے، جسے ساری مخلوق کی بات سننے کی قوت دی ہے قیامت تک جو کوئی مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے، وہ اسے اس کے اور اس کے باپ کے نام کے ساتھ مجھے پہنچا کر بتاتا ہے کہ فلاں بن فلاں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا ہے	159
1350	بے شک اللہ عزوجل پریشان دل والے بندے کو پسند فرماتے ہیں	162
1350	یقیناً اللہ عزوجل کسی ایک دوست کی بد دعا، اس کے دوست کے بارے میں قبول نہیں کرتا	164
1350	رمضان المبارک کے استقبال کے لیے شروع سال ہی سے جنت کو مزین کر لیا جاتا ہے	169
1350	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب عزوجل سے اپنے والدین کے دوبارہ زندہ ہونے کی دعا کی، تو اللہ عزوجل نے انھیں زندہ کیا، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لایا، اور انہیں پھر موت دی	178
1351	فتح خیبر کے روز حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے خیبر کا دروازہ اٹھایا جسے بعد میں چالیس آدمی اٹھا سکے	188
1351	غصہ، ایمان کو اس طرح خراب کر دیتا ہے جیسا ایلوا شہد کو خراب کرتی ہے	192
1351	جنت میں ایک نہر ہے، جس کا نام رجب ہے اس کا پانی نہایت سفید ہے جس نے رجب میں ایک بھی روزہ رکھا، اللہ عزوجل اس کے پانی میں سے اسے پلائے گا	196
1351	جمعۃ المبارک کے روز اللہ عزوجل کی طرف سے مساجد کے دروازوں پر ملائکہ مقرر کیے جاتے ہیں جو سفید پگڑیاں پہننے والوں کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہیں	200
1352	بے شک میت ان لوگوں کو جانتی ہے جو اسے غسل دیتے ہیں، اس کو کفن دیتے ہیں اور اسے قبر میں اتارتے ہیں	203
1352	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن پتھروں پر چلتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں کے نیچے وہ نرم ہو جاتے اور قدموں کے نشان ان پر لگ جاتے	214
1352	انگلیوں سے گن لیا کرو، کیونکہ ان سے پوچھا جائے گا اور یہی گواہی دیں گیں	224
1352	رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت، درمیانی مغفرت اور آخری عشرہ آگ سے نجات ہے	234
1353	اللہ عزوجل نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا، پھر دوات اور پھر عقل کو اور عقل سے فرمایا: میں نے تجھ سے زیادہ محبوب کسی کو پیدا نہیں کیا	236
1353	کھانا کھانے سے پہلے اور بعد وضو کرنا کھانے میں برکت کا باعث ہے	251
1353	کنجوس، اللہ عزوجل کے دشمن ہیں اگرچہ زاہد وعابد ہو	260
1353	بیٹیاں باعث برکت ہوتی ہیں	261
1354	رات کا کھانا کھا لیا کرو، اگرچہ مٹھی بھر خراب اور سوکھی ہوئی کھجور ہی کیوں نہ ہوں، اس لیے کہ رات کا کھانا چھوڑ دینے سے بڑھاپا آ جاتا ہے	268

270	غم کا کنواں کیا ہے؟آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جہنم کی ایک وادی ہے، جس سے روزانہ سو بار جہنم پناہ مانگتی ہے	1354
271	میوے اور بلخصوص ککڑی (اور تربوزہ) کھایا کرو کیونکہ اس کی مٹھاس جنت سے ہے	1354
280	جس میں تین صفتیں جمع ہو جائیں تو وہ ابدال میں سے ہو گا	1354
282	تین اشخاص کے قریب رحمت کے ملائکہ نہیں آتے: نشہ باز، جس نے خلوق (ایک قسم کی خوشبو) استعمال کی ہو اور جنبی	1355
285	اے حضرت اُبو بکر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ! اللہ عَزَّوَجَلَّ مکڑی کو ہماری طرف سے جزائے خیر دے، اس لیے کہ اس نے میرے اور تیرے اوپر غار میں اپنا جالا تنا، اس لیے مشرکین ہمیں دیکھ نہ پائے، اور ہم تک نہ پہنچ سکے	1355
290	بلی سے محبت ایمان سے ہے	1355
291	وطن کی محبت ایمان سے ہے	1355
294	اپنے پاس لاٹھی رکھنا مؤمن کی نشانی اور انبیاء کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کی سنت ہے	1355
295	نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی زندگی اور موت دونوں تمھارے لیے بہتر ہیں	1356
299	حق کامیاب ہوتا ہے اور کبھی ناکام نہیں ہوتا	1356
306	میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ایک نور سے پیدا کیے گئے ہیں حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام کی ولادت سے دو ہزار سال پہلے ہم عرش کے دائیں جانب تھے پھر ہمیں مردوں کی اصلاب میں منتقل کر دیا گیا پھر ہم دونوں ہمارے دادا حضرت عبد المطلب رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ کی پیٹھ کو منتقل ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے ناموں سے ہمارے ناموں کو مشتق کیا	1357
309	اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ایمان کو پیدا کیا اور اسے وفاداری اور حیا سے ڈھانک دیا اور کفر کو پیدا کیا اور اسے بخل اور ظلم سے ڈھانک دیا	1357
311	اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اپنے نور سے پیدا کیا حضرت اُبو بکر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ کو میرے نور اور حضرت عمر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ کو حضرت اُبو بکر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ کے نور سے پیدا کیا میری ساری امت کو حضرت عمر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ کے نور سے پیدا کیا اور حضرت عمر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ سارے جنتیوں کے چراغ ہیں	1357
313	تمام اعمال میں بہتر اول وقت میں نماز پڑھنا ہے	1358
314	تم میں سے بہتر وہ ہے جو نہ تو آخرت کو دنیا کے لیے اور نہ دنیا کو آخرت کے لیے ترک کر دے اور لوگوں پر بوجھ بھی نہ بنے	1358
317	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں داخل ہوئے اور میرے سامنے چار ہزار گھٹلیاں پڑی تھیں، جنھیں میں اوراد کے لیے استعمال کیا کرتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے اس سے زیادہ تعداد سکھاتا ہوں کہو «سبحان اللہ عدد خلقہ»	1358
321	مرغی میری امت کے فقراء کے لیے بمنزلہ بکری کے ہے اور جمعۃ المبارک ان کے لیے بمنزلہ حج کے ہے	1359
324	درہم کے برابر خون کو جسم اور کپڑے سے دھویا جائے اور اس کے ساتھ پڑھی گئی نماز کا اعادہ کیا جائے	1359
325	دنیا مردار ہے اور لوگ اس کے کتے ہیں	1359
326	دنیا آخرت کی کھیتی ہے	1359
330	دانائی کی بنیاد اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنا ہے	1360

1360	حضرت عبدالرّحمان بن عوف رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ جنت میں گھٹنوں کے بل داخل ہوں گے یہ سن کر انہوں نے اپنے سب مال و اَسباب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں خرچ کر دیا	333
1360	غزوہ تبوک سے واپسی کے وقت رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف واپس لوٹے ہیں ساتھیوں نے پوچھا: جہاد اکبر کیا ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اپنی خواہشات کے خلاف جدوجہد کرنا	336
1361	تم دنیا کے اطراف میں پھیل جاؤ گے اور قزوین جیسے شہر کو فتح کر دو گے، جس نے وہاں چالیس دن یا چالیس رات چوکیداری کی تو اسے جنت میں سونے کے ستون ملیں گے	349
1361	حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دروازے کے علاوہ مسجد نبوی میں کھلنے والے سب دروازے بند کرو	350
1361	سلطان زمین پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا سایہ ہے، جس نے اسے دھوکہ دیا گمراہ ہوا اور جو اس کے ساتھ خلوص سے پیش آیا اس نے ہدایت حاصل کی	355
1361	مسواک آدمی کی فصاحت میں اضافہ کرتی ہے	358
1362	کسی بوڑھے آدمی کا اپنی قوم میں ویسا ہی رتبہ ہے جیسا کسی نبی عَلَیْہِ السَّلَام کا امت میں رتبہ ہے	365
1362	عصر کی نماز کے بعد آپس میں مصافحہ کیا کرو، تمھیں رحمت و غفران اجر میں ملیں گے	366
1362	نماز فجر کے بعد مصافحہ کیا کرو، اس کے عوض اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہارے لیے دس نیکیاں لکھے گا	367
1362	انگوٹھی کے ساتھ پڑھی ہوئی ایک نماز، بغیر انگوٹھی کے پڑھی ہوئی ستر نمازوں سے بہتر ہے	369
1363	پگڑی میں پڑھی ہوئی ایک نماز، ان پچیس نمازوں کے برابر ہے جو پگڑی کے بغیر پڑھی گئی ہوں، اور پگڑی میں پڑھی ہوئی ایک جمعۃ المبارک کی نماز، ان ستر جمعوں کی نمازوں کے برابر ہے، جو بلا عمامہ پڑھی گئی ہوں، اور عمامہ میں پڑھی ہوئی ایک نماز، کے بدلے دس ہزار نیکیوں کا اجر ملے گا	370
1363	میری مسجد میں پڑھی ہوئی ایک نماز دوسری مساجد میں پڑھی ہوئی دس ہزار نمازوں کے برابر ہے	371
1363	ایک آدمی کی اپنے گھر میں پڑھی ہوئی نماز، بس ایک ہی نماز ہے، جب کہ گاؤں کی مسجد میں پڑھی ہوئی نماز کا پچیس گنا ثواب ملے گا اور جمعۃ المبارک والی مسجد میں پڑھی ہوئی نماز کا ثواب پانچ سو گنا ہو گا	372
1363	صبح کی نماز کے بعد کی نیند رزق میں کمی کا سبب ہے	373
1364	روزہ رکھو، صحت پاؤ	376
1364	صبر نصف ایمان ہے اور یقین کامل ایمان ہے	378
1364	قلم کو کان کے اوپر رکھو کیونکہ یہ لکھنے والے کو زیادہ یاد دلانے والا ہے	381
1364	عورت کی اطاعت ندامت ہے	382
1365	میری امت کے علماء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام، انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام بنی اسرائیل عَلَیْہِمُ السَّلَام جیسے ہیں	386
1365	جس شخص نے قرآن مجید کی ایک سورت پڑھائی اور بدلے میں ہدیہ لیا اس نے جہنم کی ایک کمان لے لی	387
1365	مسور کھایا کرو، یہ بابرکت اور پاکیزہ ہے دل کو نرم اور سبک کرتا ہے آنکھوں کے پانی کے اخراج میں اضافہ کرتا ہے اور ستر انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام نے اس کی برکت کی دعا کی ہے	391
1366	عقیقہ ساتویں، چودھویں اور اکیسویں دن ہو گا	407
1366	علم حقیقت میں دو ہیں: دین کا علم اور طب کا علم	409

418	غیبت زنا سے بھی سخت گناہ ہے، کیوں کہ غیبت کرنے والے کا گناہ اس وقت تک معاف نہیں ہوتا جب تک وہ شخص معاف نہ کرے، جس کی غیبت کی گئی ہو	1366
424	مرد کی لذت (جماع کے) مقابلے میں عورت کی لذت (جماع کے) اتنی زیادہ ہے جتنا کہ گیلی مٹی میں کسی سوئی (کے چبھونے) کا اثر ہے، مگر اللہ عزوجل نے انھیں حیاء کی چادر اوڑھادی ہے	1366
426الف	ایک گھڑی آیات قدرت میں غور کرنا ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے	1367
426ب	دن کے الٹنے پلٹنے کے سلسلے میں ایک گھڑی غور و فکر کرنا، ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے	1367
431	مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! میں ان لوگوں کی نماز قبول کرتا ہوں جو میری عظمت کے سامنے تواضع کرتے ہیں	1367
441	حدیث میں ہے، جو کوئی ایک بار وضو کے بعد سورہ «انا انزلنہ» پڑھے تو وہ صدیقین علیہم السلام میں سے (جنتی) ہوگا	1368
442	حکمت اور دانائی کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا نو حصے حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیئے گئے اور ایک حصہ میں باقی تمام لوگ شریک ہیں	1368
457	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی مریض کی عیادت تین دن مرض میں مبتلا ہونے سے پہلے نہ کرتے	1368
459	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روشنی کی طرح تاریکی میں بھی نظر آتا تھا	1368
460	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باوجود روزہ رکھنے کے دن کے آخری حصہ میں مسواک کر لیا کرتے تھے	1369
463	اگر تمہارے ذمہ پہاڑ برابر کسی کا سونا قرض ہو اور تم یہ دعا پڑھو تو اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کی ادائیگی کا انتظام فرمائیں گے	1369
466	رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک کپڑا تھا، جس سے وضو کے بعد اعضاء خشک کر لیتے تھے	1370
471	جب روزہ افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے	1370
478	جب ماہ رمضان المبارک آجاتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا فرماتے	1370
483	موت مکمل طور پر نصیحت آموز ہے یقین پوری مالداری اور عبادت پورا شغل ہے	1371
486	ہر بدعت گمراہی ہے، لیکن عبادت میں بدعت گمراہی نہیں	1371
494	حکمت مؤمن کی متاع گمشدہ ہے جہاں سے ملے وہ دوسروں کے مقابلے میں اسے لے لینے کا زیادہ حق دار ہے	1371
497	رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والی، عورتوں پر اور قبروں کو سجدہ گاہ بنانے والوں پر اور ان پر چراغ روشن کرنے والوں پر لعنت کی ہے	1371
501	ہر چیز کی زکٰوۃ ہوتی ہے اور مکان کی زکٰوۃ مہمان خانہ ہے	1372
502	ہر چیز کی زکٰوۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکٰوۃ روزہ ہے	1372
506	جو بندہ سورہ فاتحہ ہر فرض نماز کے بعد پڑھے گا، اللہ ﷻ اس کے سارے گناہ معاف کر دے گا اور اسے جنت الفردوس کا مکین بنائے گا	1372
520	میری امت، اگر میتھی کے فوائد کو سمجھ لے، تو وہ اسے سونے کے ہم وزن خریدنے سے بھی دریغ نہ کرے	1373
525	جو شخص سو مرتبہ «لاالٰہ الا اللہ» پڑھا کرے اللہ ﷻ قیامت کے دن اس کو ایسا روشن چہرہ والا اٹھائیں گے، جیسے چودھویں رات کا چاند ہوتا ہے اور جس دن یہ تسبیح پڑھے اس دن اس سے افضل عمل والا وہی شخص ہو سکتا ہے جو اس سے زیادہ پڑھے	1373
534	وضو کرتے ہوئے اسراف نہ کرو، اسراف نہ کرو	1374
536	اپنے بھائی کی تکلیف پر اپنی خوشی مت ظاہر کر، کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ عزوجل اس پر رحم کرے اور تمھیں مصیبت میں مبتلا کر دے	1374
546	مسجد کے قریب رہائش پذیر رکھنے والے شخص کی نماز مسجد کے علاوہ اور کہیں ادا نہیں ہوتی	1374
547	اس شخص کی وقت کی نماز ادا نہیں ہوتی، جس کے ذمہ کوئی قضا نماز ہو	1375

550	اس شخص کا وضو کامل نہیں ہوتا جو نبی اکرم ﷺ پر درود نہ پڑھے	1375
556	اللہ عزوجل کسی بدعتی کا نہ روزہ قبول کرتا ہے اور نہ نماز اور نہ صدقہ قبول کرتا ہے اور نہ جہاد اور نہ کوئی فرض عبادت قبول کرتا ہے	1375
561	تمھیں میری طرف منسوب ہو کر کوئی اچھی بات پہنچے، جو میں نے نہیں کی ہو تو وہ میری کہی ہوئی ہے	1375
562	قاتل نے مقتول کے ذمہ کوئی گناہ نہیں چھوڑا	1376
566	جس چیز کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ عزوجل کے نزدیک بھی اچھی ہے	1376
568	جو لوگوں کا گوشت کھاتا رہے اس نے روزہ ہی نہیں رکھا	1376
570	جس قوم کے دستر خوان پر کوئی یتیم بیٹھ گیا، شیطان ان کے دستر خوان کے قریب نہ جا سکے گا	1376
573	جو بھی بندہ مؤمن بھائی کی قبر کے پاس سے گزرتا ہے، جس کو وہ دنیا میں پہچانتا تھا تو جب وہ اس پر سلام کہے، وہ اس کو پہچانتا ہے اور اس کے سلام کا جواب دیتا ہے	1377
574	ہر گناہ سے توبہ ہو سکتی ہے مگر بد خو آدمی اگر ایک گناہ سے توبہ کر لے تو اس سے بد تر گناہ میں مبتلا ہو جاتا ہے	1377
575	جو بھی بندہ کسی وقت بھی دن میں یا رات میں «لاالٰہ الا اللہ» کہتا ہے تو اعمال نامہ میں سے برائیاں مٹ جاتی ہیں اور ان کی جگہ نیکیاں لکھی جاتی ہیں	1377
576	جو شخص مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے، تو ایک فرشتہ اس درود کو لے جا کر اللہ عزوجل کی پاک بارگاہ میں پیش کرتا ہے، وہاں سے ارشاد عالی ہوتا ہے کہ اس درود کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ، یہ اس کے لیے استغفار کرے گا اور اس وجہ سے اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو گی	1378
578	جب کوئی مسلمان اپنی عورت سے جماع کرنے لگے اور اس کا ارادہ ہو کہ پیدا ہونے والے بچے کا نام 'محمد' رکھے گا تو اللہ عزوجل اسے نرینہ اولاد عطا کرے گا	1378
579	ہر نبی کو چالیس سال کی عمر میں نبوت ملی	1378
580	جب کوئی نیک اولاد اپنے والدین کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھے تو اللہ عزوجل اس کے لیے روزانہ ایک مقبول حج کا ثواب لکھ دیتے ہیں	1378
581	مجھے اپنی زمین و آسمان اپنے اندر تو سما نہ سکے مگر میرے مؤمن بندے کا دل مجھے سما سکا	1379
582	علماء کرام علیہم السلام کی روشنائی شہداء کرام علیہم السلام کے خون سے افضل ہے	1379
586	جس نے «اشھد ان محمدا رسول اللہ» سنتے وقت «اشھد ان محمد عبدہ ورسولہ رضیت باللہ ربا، وبالاسلام دیناً، وبمحمد نبیا» پڑھا اور پھر دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگائے، تو اس کے لیے میری شفاعت ثابت ہو گئی	1379
588	اپنے بھائی کا باقی بچا ہوا پانی پینا تواضع ہے اور جس نے اپنے بھائی کے پیے ہوئے پانی کا بقایا پی لیا تو اس کو ۷۰ درجات دیئے جائیں گے اس کے ۷۰ گناہ اور خطائیں معاف کر دی جائیں گی اور اس کے لیے مزید ستر درجے لکھ دیئے جائیں گے	1379
590	غریب الوطنی کی موت، شہادت ہے	1380
598	جس نے شب عید الفطر اور شب عید الاضحیٰ کو عبادت سے زندہ رکھا تو اس کا دل اس دن نہیں مرے گا، جس دن دل مر جائیں گے	1380
600	جو شخص مکہ میں ہو اور رمضان المبارک آ جائے اور وہ وہیں روزے رکھے اور حسب توفیق قیام الیل کرے تو اللہ عزوجل اس کے لیے سو ہزار رمضانوں کا اجر لکھ دے گا اور اس کے لیے ہر ہر دن کے عوض اللہ عزوجل کی راہ میں گھوڑے کے دو بوجھوں کے برابر اجر لکھ دے گا	1380
601	جس نے خالص اللہ عزوجل کی رضامندی کے لیے سات سال تک اذان دی، اس کے لیے آگ سے براءت لکھ دی جائے گی	1380

603	جس نے کسی بے نمازی کو ایک نوالہ بھی دیا، تو بے شک اس نے سارے انبیاء کرام علیہم السلام کے قتل میں تعاون کیا	1381
604	جو شخص عشرہ رمضان المبارک کا اعتکاف کرے، اس کے لیے دو حج اور دو عمروں کا اجر ہے	1381
609	جس نے دنیا میں اللہ عزوجل کے سلطان کی عزت کی، قیامت کے روز اللہ عزوجل اس کی عزت کرے گا اور جس نے اللہ عزوجل کے سلطان کی اہانت کی، اللہ عزوجل اس کی اہانت (مدد) کرے گا	1381
611	جس نے مٹی کھائی تو اس نے خود کو قتل کرنے کی کوشش کی	1381
612	جس نے ایسے شخص کے ہاں کھانا کھایا جس کے گناہ بخش دیئے گئے ہوں تو اس کے گناہ بھی بخش دیئے جائیں گے	1382
616	جس نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے روکا، تو وہ زمین پر اللہ عزوجل، اس کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خلیفہ ہے	1382
622	جو شخص نماز کو قضا کر دے، گو وہ بعد میں پڑھ بھی لے، پھر بھی اپنے وقت پر نہ پڑھنے کی وجہ سے ایک حقب جہنم میں جلے گا اور حقب کی مقدار اسی برس کی ہوتی ہے اور ایک برس تین سو ساٹھ دن کا، اور قیامت کا ایک دن ایک ہزار برس کے برابر ہو گا، اس حساب سے ایک حقب کی مقدار دو کروڑ اٹھاسی لاکھ برس ہوئی	1382
623	جس نے شادی کی، تو بے شک اس نے نصف دین کو مکمل کیا اب باقی نصف میں اللہ جل جلالہ کا تقویٰ اختیار کرے	1382
624	جو شخص مسجد میں دنیاوی باتیں کرے اللہ جل جلالہ اس کے چالیس سال کے اعمال ضائع کر دیتا ہے	1383
626	جس نے اپنے مؤمن بھائی کے سامنے عاجزی اور انکساری کی، اللہ عزوجل اسے اور ترقی دے گا اور جو اپنے آپ کو اس سے بڑا جانے تو اللہ عزوجل اسے ذلیل کرے گا	1383
627	جو احسن طریقہ سے وضو کرے پھر آسمان کی طرف منہ کر کے یہ دعا پڑھے «اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمد رسول اللہ» تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے وہ جس دروازے سے بھی داخل ہونا چاہے گا تو اسے اجازت ہو گی	1383
629	جس نے اچھی طرح وضو کیا اور صحیح طریقے سے دو رکعت نماز پڑھی، اللہ عزوجل اس کی مانگی ہوئی چیز اسے جلد یا بدیر دیں گے	1383
630	جس نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر وضو کیا تو اس کا سارا جسم صاف ستھرا ہو گیا اور جس نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے بغیر وضو کیا تو صرف وہ أعضاء پاک ہوئے جسے دھو ڈالا ہے	1384
633	جس نے مسلسل ایک سال تک اذان دی، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی	1384
635	جس نے حج اور میرے مرنے کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو گویا کہ اس نے میری زندگی ہی میں میری زیارت کی	1384
636	جس شخص نے کوئی بات کی، جس میں اسے چھینک آئی، تو وہ اپنی بات میں سچا ہے	1384
637	جس نے میری امت کو ایک حدیث بھی زبانی یاد کرائی، تو اسے ستر انبیاء کرام علیہم السلام اور صدیقین علیہم السلام کے برابر اجر ملے گا	1385
638	جو شخص میری امت کے لیے ان کے دینی اُمور میں چالیس حدیثیں محفوظ کرے گا، اللہ عزوجل اس کو قیامت میں عالم اٹھائے گا	1385
639	جو کسی جنازہ کو چالیس قدم تک لے چلے، اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف کیے جائیں گے	1385
642	جس نے ایک بچے کی تربیت کی، یہاں تک کہ وہ «لا الہ الا اللہ» پڑھنے لگا تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی	1385
644	جس نے علماء سے ملاقات کی، تو گویا اس نے میری ملاقات کی اور جس نے علماء سے مصافحہ کیا، تو گیا کہ اس نے میرے ساتھ مصافحہ کیا	1386
647	جس نے جمعۃ المبارک کے دن والدین یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی تو گویا اس نے حج ادا کیا	1386

1386	جس نے میرے مرنے کے بعد میری قبر کی زیارت کی، تو گویا کہ اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی	648
1387	جس شخص نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت ضرور ہو گی	650
1387	جو میرے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کو برا بھلا کہے تو اس پر اللہ عزوجل، ملائکہ اور سب لوگوں کی لعنت ہے اور اللہ عزوجل اس کی کوئی فرض اور نفل عبادت قبول نہیں کرتے	653
1387	جو کوئی بدھ اور جمعرات کے دن روزہ رکھے، اس کے لیے جہنم کی آگ سے براءت لکھ دی جاتی ہے	658
1387	جس نے نماز مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھیں، اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں	659
1388	جو رات کو نماز پڑھے گا اس کا چہرہ دن کو روشن ہو گا	662
1388	جس نے کسی متقی عالم کی اقتداء میں نماز پڑھی، تو گویا اس نے نبی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز پڑھی	663
1388	جس نے نماز مغرب کے بعد چھ رکعت نفل نماز پڑھی اور درمیان میں کوئی بات نہیں کی تو اس کے پچاس سالوں کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے	664
1389	جس نے کوئی فرض نماز پڑھی اور جس نے ختم قرآن مجید کیا، تو اس کی دعا قبول ہو گی	665
1389	جو کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھ دے، تو جب تک اس میں میرا نام لکھا ہوا ہو گا اس وقت تک درود کا اجر جاری رہے گا	668
1389	جو شخص علم حاصل کرتا ہے تو یہ اس کے ماضی کا کفارہ بن جاتا ہے	671
1389	جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا، تو بے شک اس نے اپنے رب عزوجل کو پہچان لیا	672
1389	جس نے چالیس قدم تک کسی نابینا کا ہاتھ پکڑ لیا اللہ عزوجل نے اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیئے	677
1390	جو شخص یہ دعا کرے «جزی اللہ محمد اعنا ماھواھلہ» اس کا ثواب ستر ہزار فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا	684
1390	جو ایک دفعہ «سبحان اللہ وبحمدہ» پڑھ لے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں کھجور کے ایسے دس ہزار پودے لگادے گا، جس کی جڑیں سونے کی ہوں گی اور شاخیں جواہرات کی ہوں گی	685
1390	جو شخص روزانہ سو مرتبہ «لا الہ الا اللہ الحق المبین» پڑھے گا تو یہ اس کے لیے فقر وفاقہ سے حفاظت کا ذریعہ ہو گا، اسے مالداری نصیب ہو گی، قبر کی وحشت دور ہو گی اور قیامت کے دن جنت کے دروازے پر سب سے پہلے دستک دے گا	687
1390	جس شخص نے «لاالٰہ الا اللہ» پڑھا، اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے عرض کیا گیا: کہ اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جس کے پچاس سال کے گناہ نہ ہوں؟ فرمایا: اس کے والدین، قربت داروں اور عام مسلمانوں کے گناہ معاف ہو جائیں گے	688
1391	جس نے خلوص کے ساتھ «لاالٰہ الا اللہ» پڑھا اور تعظیم کی وجہ سے اسے لمبا کر کے پڑھا تو اس کے چار ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں اگر اس کے چار ہزار گناہ نہ ہوں تو اس کے اہل وعیال اور ہمسایوں کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے	689
1391	جو شخص یہ پڑھے، اس کے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی	690
1391	جو آدمی مدینہ طیبہ کو یثرب کہے گا اسے چاہیئے کہ تین دفعہ استغفار کرے کیونکہ اب یہ شہر پاکیزہ بن گیا ہے، یہ طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے	691
1392	جس نے جمعۃ المبارک کی رات میں سورہ حم الدخان پڑھی، تو وہ صبح کو بخشا ہوا اٹھے گا	694
1392	جس نے فجر میں الم نشرح اور الم ترکیف پڑھیں اس کی آنکھیں نہ دکھیں گی	699
1392	جس نے قرآن مجید پڑھا، اس کی تلاوت کی اور اس کو زبانی یاد کیا تو اللہ عزوجل اسے جنت میں داخل کرے گا اور اس کے خاندان میں سے ایسے دس افراد کے بارے اس کی سفارش قبول کرے گا، جن کے لیے جہنم واجب ہو چکی ہو گی	700

1392	جس نے ہر رات سورہ الواقعہ تلاوت کی اسے کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا	701
1393	جس نے رات کے وقت سورہ یٰسین پڑھی وہ صبح اس حالت میں اٹھے گا کہ اس کے تمام گناہ معاف ہوں گے	702
1393	جو کوئی رمضان المبارک کے آخری جمعۃ المبارک کو کسی بھی فرض نماز کی قضا کردے، تو اس سے اس کے ستر سال کی فوت شدہ نمازوں کی تلافی ہو گی	703
1393	جس نے کسی مسلمان کی حاجت براری کی تو گویا کہ اس نے عمر بھر اللہ عزوجل کی خدمت کی	704
1393	جس شخص کا اول کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ ہو، اور آخری کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ ہو، وہ ہزار برس بھی زندہ رہے، تو کسی گناہ کے بارے میں اس سے پوچھا نہیں جائے گا	705
1394	جس نے مسجد میں جھاڑو دی، یا اس میں پانی کا چھڑکاؤ کیا تو گویا کہ اس نے چار سو حج ادا کیے چار سو غزوات میں شرکت کی، چار سو دن کے روزے رکھے اور چار سو غلاموں کو آزاد کیا	708
1394	جس نے اللہ عزوجل کی مساجد میں سے کسی ایک مسجد کی صفائی کی تو گویا کہ اس نے میری معیت میں چار سو جنگیں لڑیں سو حج ادا کیے چار سو غلاموں کو آزاد کیا اور چار سو سال کے روزے رکھے	709
1394	جو کوئی میری لائی ہوئی مصیبت پر صبر نہ کرے اور میرے فیصلے پر راضی نہ ہو، تو وہ میرے علاوہ کوئی دوسرا رب عزوجل پکڑے	711
1394	جو کسی مقبرے کے پاس سے گزرے اور گیارہ بار سورہ الاخلاص پڑھ کی اس کا ثواب مردوں کو بخش دے، تو اس مقبرہ میں دفن کیے ہوئے، مردوں کی تعداد کے برابر اجر ملے گا	715
1395	جس نے اپنے آپ اور اپنے اہل و عیال پر عاشورہ کے دن فراخ دلی سے خرچ کیا تو اللہ عزوجل سارا سال اسے فراخ دلی سے دے گا	717
1395	ناک میں بالوں کا اگ آنا جذام سے امن کی علامت ہے	723
1395	روزہ دار کی نیند عبادت، اس کی خاموشی تسبیح، اس کا عمل باعث اجر کثیر، اس کی دعا مقبول اور اس کے گناہ معاف ہیں	728
1395	عالم کی نیند عبادت ہے	729
1395	مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے	732
1396	خوبصورت چہرہ کو دیکھنا آنکھوں کو جلا بخشتا ہے اور بدصورت چہرے کو دیکھنا باعث پریشانی ہے	738
1396	اے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ! تم سورہ البقرہ پڑھتے ہوئے قتل کیے جاؤ گے تمھارے خون کا ایک قطرہ آیت کریمہ پر گرے گا	767
1396	تم جب رمضان المبارک میں روزہ رکھو تو اسے کھولنے کے بعد یہ دعا پڑھو تمہارے لیے سارے روزہ داروں کے روزہ کے برابر اجر و ثواب لکھا جائے گا، بغیر اس کے، کہ ان کے اجروں میں سے کوئی کٹوتی ہے	770
1396	اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جو تیرے نام پر نام رکھے میں اسے آگ سے عذاب نہیں دوں گا	773
1397	قیامت کے روز اللہ عزوجل لوگوں کا پردہ رکھنے کے لیے ان کی ماؤں کے نام سے انھیں پکاریں گے	779
1397	قیامت کے روز تین قسم کے لوگ شفاعت کریں گے: پہلے انبیاء کرام علیہم السلام، پھر علماء کرام علیہم السلام اور پھر شہداء کرام علیہم السلام	781
1397	عادل حاکم کا ایک دن، ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے	796

ضعیف اور موضوع روایات

صفحہ	عنوان	حدیث نمبر
1397	ایمان کا تعلق نیت اور زبان کے ساتھ ہے	1
1397	جس نے اپنے ایمان میں شک کیا، اس کے عمل برباد ہو گئے اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو گا	14

19	جس کسی کے ہاتھ پر کوئی شخص مسلمان ہو گیا، تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی	1398
37	تمھارے رب عزوجل کے برتن نیک بندوں کے دل ہیں	1398
58	قول حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ: ساریہ پہاڑ کو لازم پکڑو	1398
92	جو عالم اپنے علم سے فائدہ اٹھاتا ہے وہ ہزار عابد سے بہتر ہے	1398
98	علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے	1398
121	قیامت کے روز نور کے منبر رکھے جائے گے، جن پر موتیوں کے قبے ہوں گے، پھر آواز دینے والا کہے گا فقہاء، آئمہ اور مؤذن کہاں ہیں؟ ان کو ان قبوں پر بٹھادو	1399
142	علم کا طلب کرنے والا، اللہ عزوجل کے نزدیک نماز، روزہ، حج اور جہاد سے افضل ہے	1399
143	ایک گھڑی علم کا طلب کرنا، ایک رات کے قیام سے بہتر ہے اور ایک دن طلب کرنا، تین ماہ کے روزوں سے بہتر ہے	1399
148	عالم کی نیند عبادت ہے اور اس کی سانس تسبیح ہے	1399
164	جس نے میری امت میں سے ایک ہی حدیث یاد کی اس کے لیے ۷۱ نبیوں علیہ السلام اور صدیقوں علیہ السلام کا اجر ہے	1399
165	جس نے میری امت میں سے اپنے دین کے معاملہ میں چالیس حدیثیں یاد کیں، اللہ عزوجل اس کو فقیہ اٹھائے گا اور میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے لیے قیامت کے دن سفارشی اور گواہ ہوں گا	1400
167	جس نے چالیس حدیثیں یاد کیں، قیامت کے روز اس کو کہا جائے گا تو جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جا	1400
177	جس نے میری سنت سے محبت کی، اس نے مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی اور جس نے مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی وہ میرے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنت میں ہو گا	1400
179	جس نے میرے بعد میری مردہ سنت کو زندہ کیا، اس کے لیے اتنا اجر ہے، جتنا کہ اس پر ہر عمل کرنے والے کا ہے، عمل کرنے والوں کے اجر میں بھی کمی نہیں ہو گی	1401
220	اللہ عزوجل صاف ستھرا ہے وہ ستھرائی کو پسند کرتا ہے	1401
241	جس نے وضو کے لیے برتن پیش کیا، اس نے گھوڑا پیش کیا	1401
249	مسواک نظر کو روشن کرتی ہے	1401
250	مسواک آدمی کی فصاحت میں اضافہ کرتی ہے	1402
251	انگلی مسواک سے کفایت کر جاتی ہے	1402
252	آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک نہ ہونے کی صورت میں انگلی پھیرتے	1402
263	وضو نماز کی چابی ہے	1402
302	وضو میں ضرورت سے زائد پانی نہ بہاؤ	1402
318	چہرہ دھوتے وقت «اللھم بیض وجھی» دایاں ہاتھ دھوتے وقت «اللھم آتنی کتابی بیمنی» بایاں ہاتھ دھوتے وقت «اللھم لا تاتنی کتابی بشمالی» سر کے مسح کے وقت «اللھم حرم شعری علی النار» اور دیگر دعائیں	1403

321	وضو کے بعد جو تین مرتبہ (اشھد ان لاالہ الا اللہ) پڑھے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں	1403
323	جو وضو کرے اور کلام نہ کرے پھر (اشھد ان لاالہ الا اللہ آخر تک) پڑھے اس کے دو وضوؤں کے درمیان گناہ بخش دیئے جاتے ہیں	1403
343	ہنسی سے نماز ٹوٹ جاتی ہے، وضو نہیں ٹوٹتا	1404
344	جب کوئی کھل کھلا کر ہنسے، تو نماز اور وضو دونوں لوٹائے	1404
349	جو بیٹھے بیٹھے سو جائے اس پر وضو نہیں، وضو اس پر ہے جو لیٹ کر سوئے	1404
350	اس پر وضو نہیں جو قیام، رکوع، یا سجدہ کی حالت میں سو جائے وضو اس پر ہے جو لیٹ کر سو جائے	1404
364	پانچ چیزیں وضو توڑ دیتی ہیں جھوٹ، چغلی، غیبت، شہوت کی نظر سے دیکھنا اور جھوٹی قسم	1404
401	جو غسل کے بعد وضو کرے وہ ہم میں سے نہیں	1405
418	جو شخص گھر کی تاریکی میں مکمل رکوع اور سجدہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھے، اس کے لیے جنت بغیر حساب اور بغیر عذاب کے واجب ہو جاتی ہے	1405
420	پانچوں نمازوں کی مثال میٹھے پانی کی نہر کی ہے، جو کسی ایک کے دروازہ کے پاس سے بہہ رہی ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ دفعہ نہائے کیا اس پر کوئی میل باقی رہے گی؟	1405
423	نمازی جب نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کی گردن پر جمع ہو جاتے ہیں اور جب رکوع کرتا ہے تو بکھر جاتے ہیں	1405
425	پرہیزگار آدمی کی دو رکعت نماز مخلط (جس کی نیکیاں اور گناہ ملے جلے ہوں) کی ہزار رکعت سے بہتر ہے	1406
427	تم بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم کرو اور تیرہ سال کی عمر میں نماز کی خاطر انھیں مارو	1406
432	صبح کی نیند فقر کو وارث بناتی ہے	1406
437	جس نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی اس نے لیلۃ القدر سے اپنے حصہ پالیا	1406
438	جس نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی اور مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، اس کا ثواب لیلۃ القدر کی طرح ہے	1407
477	ثواب کی نیت سے اذان کہنے والا، اس شہید کی طرح ہے جو اپنے خون میں لت پت ہو اور اگر وہ مر جائے تو قبر میں اسے کیڑے مکوڑے نہیں کھائیں گے	1407
478	مؤذن کو عام نمازی پر دو سو بیس نیکیوں کی فضیلت ہے	1407
480	مؤذن کا ثواب نمازی کے ثواب کے برابر ہے	1407
491	جو صحیح نیت کے ساتھ ایک سال ازان کہے اور اس پر مزدوری طلب نہ کرے، تو قیامت کے روز اسے بلایا جائے گا اور جنت کے دروازہ پر کھڑا کیا جائے گا، اور کہا جائے گا تو جس کی چاہے سفارش کرلے	1408
502	جس بستی میں ازان کہی جاتی ہے، تو اللہ عزوجل اس بستی کو اس دن عزاب سے محفوظ رکھتا ہے	1408
532	مؤذن کی ازان کے وقت دعا قبول ہوتی ہے اور جب اقامت ہو تو دعا رد نہیں کی جاتی	1408
534	جو ازان سن کر ((مرحبا یالقائلین عدلا مرحبا بالصلوۃ واھلا)) کہے اللہ عزوجل اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس لاکھ برائیاں مٹا دیتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کر دیتا ہے	1409
535	اے عورتوں کی جماعت! جب تم اس حبشی کی ازان اور اقامت سنو، تو تم بھی اسی طرح کہو جیسا کہ وہ کہتا ہے تمہیں ہر حرف کے بدلے دس دس لاکھ درجے حاصل ہوں گے مرد کے لیے عورت سے دوگنا اجر ہے	1409
555	جو اللہ عزوجل کے لیے مسجد بنائے، خواہ وہ کونج کے گھونسلے کے برابر ہو جو وہ اپنے انڈوں کے لیے بناتی ہے، اللہ عزوجل اس کا گھر جنت میں بنائے گا	1409

558	کسی آدمی کو مسجد کی حفاظت کرتے دیکھو، تواس کے ایماندار ہونے کی گواہی دے دو	1410
560	جب کوئی مسجد میں داخل ہو، تووہ رسول اللہ ﷺ پر صلوۃ وسلام پڑھے اور «رب اغفرلی» سے لے کر آخر تک دعا پڑھے	1410
562	نبی اکرم ﷺ جب مسجد سے باہر نکلتے تو یہ دعا پڑھتے تھے	1410
564	اس گھر کی فضیلت جو مسجد کے قریب ہے اس گھر پر، جو مسجد سے دور ہے ایسے ہے، جیسا کہ غازی کی فضیلت گھر بیٹھنے والے پر ہے	1410
565	لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ ان کے دنیاوی امور کی باتیں مسجدوں میں ہوں گی تم ان کے ساتھ نہ بیٹھو انکو اللہ عزوجل سے کوئی حاجت نہیں	1411
572	رات کی تاریکی میں مسجدوں کی طرف جانے والوں کو خوشخبری سناؤ کہ ان کے لیے قیامت کے روز نور کے منبر ہوں گے لوگ گھبراہٹ میں ہوں گے، مگر وہ نہیں گھبرائیں گے	1411
578	تم مسجدوں کو بناؤ اور ان سے کوڑا کرکٹ نکالو، ان سے کوڑا کرکٹ نکالنا حوروں کا حق مہر ہے	1411
580	قبلہ کی مسجد میں نماز پچیس نمازیں ہیں اور جامع مسجد میں ایک سو پانچ نمازیں ہیں، مسجد حرام میں ایک لاکھ اور مسجد نبوی میں پچاس ہزار اور بیت المقدس میں پچاس ہزار نمازیں ہیں	1411
581	مسجد کے پڑوس کی نماز صرف مسجد میں ہے	1412
589	قبلہ میں تھوک کو قیامت کے دن اٹھایا جائے گا اور وہ تھوکنے والے کے منہ پر ہوگا	1412
592	بندہ جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے، تواس کے لیے جنتیں کھول دی جاتی ہیں، رب اللہ عزوجل اور اس کے درمیان پردے ہٹا دیئے جاتے ہیں اور حوریں اس کا استقبال کرتی ہیں جب تک وہ کھنگارے اور تھوکے نہ	1412
595	اچھی نیت اپنے صاحب (نیت کرنے والے) کو جنت میں داخل کردیتی ہے	1412
597	مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے	1413
609	نماز بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرتے ہیں	1413
620	اس کی نماز نہیں جو ہر رکعت میں سورت الفاتحہ اور کوئی سورت ملا کر نہیں پڑھتا نماز فرضی ہو یا نفلی	1413
635	جس کے لیے امام ہو، توامام کی قرأت اس کی قرأت ہے	1413
649	جس نے امام کے پیچھے قرأت کی اس کی نماز نہیں	1414
717	جس نے جمعۃ المبارک کے دن آخری رکعت کا رکوع پالیا، وہ اس کے ساتھ دوسری رکعت ملالے اور جس نے آخری رکعت کا رکوع نہیں پایا، وہ ظہر کی چار رکعت پڑھ لے	1414
763	جس نے نماز پڑھی اور مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اہل بیت علیہم السلام پر درود نہ بھیجا اس کی نماز قبول نہیں کی جائے گی	1414
778	جو نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھے، توساتوں آسمانوں میں سوراخ ہو جاتا ہے، وہ سوراخ اس وقت تک نہیں مٹتا جب تک اللہ عزوجل آیتہ الکرسی پڑھنے والے کو دیکھ نہیں لیتا پھر اللہ عزوجل ایک فرشتے کو بھیجتا ہے، جو اس کی نیکیوں کو لکھتا اور برائیوں کو مٹا دیتا ہے	1414
779	ہر فرض نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھنے سے، انبیاء کرام علیہم السلام کا ثواب اور صادقین علیہم السلام کے اعمال دیئے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ شانہٗ اس پر اپنے دایاں ہاتھ پھیلاتا ہے اور اس پر رحمت کرتا ہے اور اس کو جنت میں داخل ہونے سے، سوائے موت کے اور کوئی نہیں روکتا	1415
780	سورہ الفاتحہ، آیتہ الکرسی اور آل عمران کی دو آیتیں یہ عرش کے ساتھ لٹکی ہوئی ہیں جو بھی فرض نماز کے بعد پڑھے گا اسے بخش دیا جائے گا	1415

781	جو لوگ فجر کی نماز میں شریک ہوتے ہیں اور پھر سورج کے طلوع ہونے تک بیٹھے اللہ عزوجل کا ذکر کرتے رہتے ہیں یہی لوگ ہیں، جلدی لوٹ آنے والے اور بہتر غنیمت پانے والے	1415
784الف	ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ «سبحان اللہ»، دس مرتبہ «الحمد للہ» اور دس مرتبہ « اللہ اکبر» کہا کریں	1416
784ب	تین امور ایسے ہیں، جو ایمان کے ساتھ ہیں ان میں سے کسی ایک کو بھی جو کرتا ہے، وہ جنت کے جس دروازہ سے بھی داخل ہونا چاہے، ہو سکتا ہے ان میں ایک تو وہ ہے، جس نے قاتل کو معاف کیا، دوسرا وہ جس نے ہر نماز کے بعد، دس مرتبہ « قل ھو اللہ احد» سورہ پڑھی اور تیسرا خفیہ طریقہ سے قرض ادا کیا	1416
785	جس نے نماز کے بعد آیت «سبحان ربک رب العزۃ رب العالمین» تک پڑھی، تو اس نے اجر کا پورا توڑا ماپ لیا	1416
787	جو ہر نماز کے بعد «استغفر اللہ واتوب الیہ» کہے، تو اسے بخش دیا جائے گا خواہ وہ لڑائی سے بھاگا ہو	1416
791	جو صبح کی نماز کے بعد، اپنے پاؤں کو موڑنے اور کلام کرنے سے پہلے دس مرتبہ یہ کہے تو اس کے لیے ایک بار کہنے کے بدلے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس برائیاں مٹائی جاتی ہیں دس درجے بلند ہوتے ہیں	1417
792	جو صبح کی نماز کے بعد کلام کرنے سے پہلے، سو دفعہ « قل ھو اللہ احد» پڑھے، تو جب بھی « قل ھو اللہ احد» پڑھے گا تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے	1417
793	جو فجر کی دو رکعت پڑھے، اللہ عزوجل اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے	1417
807	جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، وہ اس طرح ہے جو ان کو تہجد میں پڑھتا ہے	1417
808	جو ظہر سے پہلے چار رکعت پڑھے، وہ ایسے ہے جیسا کہ اس نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے غلام آزاد کیا ہو	1418
809	جو ظہر سے پہلے چار رکعت پڑھے، وہ اس کے لیے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے دس یا چار غلاموں کے آزاد کرنے کے برابر ہوں گے	1418
811	جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتا ہے، اللہ عزوجل اس کے جسم کو آگ پر حرام کر دیتا ہے	1418
818	جو مغرب کے بعد، کلام کرنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھے وہ رکعتیں علیین میں لکھی جاتی ہیں	1418
819	جس نے مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی غلط کلام نہ کیا، تو وہ رکعتیں بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی	1419
820	جس نے مغرب کے بعد، کلام کرنے سے پہلے چھ رکعتیں پڑھیں اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں	1419
821	جس نے مغرب کے بعد، چھ رکعتیں پڑھیں اس کے گناہ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں بخش دیئے جاتے ہیں	1419
822	اللہ عزوجل کے نزدیک مغرب کی نماز بہت محبوب ہے، جو نماز مغرب پڑھ کر پھر اپنے ساتھی سے کلام کیے بغیر چار رکعتیں پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں دو محل بناتا ہے جو موتیوں اور یاقوت سے مرصع ہوتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان اتنی جنتیں ہیں جن کو صرف اللہ عزوجل جانتا ہے اور اگر مغرب پڑھ کر بغیر کلام کیے، چھ رکعتیں پڑھ لیتا ہے تو اس کے چالیس سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں	1419
823	جس نے نماز مغرب پڑھ کر اس کے بعد چار رکعتیں پڑھیں، وہ ایسے ہے جیسا کہ اس نے ایک حج کے بعد دوسرا حج کیا ہو اور اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں	1420
824	جو مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعتیں پڑھے، اللہ عزوجل اس کا جنت میں گھر بنا دیتا ہے	1420
826	مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھنے والا اس مجاہد کی طرح ہے جو اللہ عزوجل کے راستہ میں خون سے لت پت ہو	1421
827	ظہر سے پہلے چار رکعتیں، عشاء کے بعد چار رکعتوں کی طرح ہے اور عشاء کے بعد چار رکعتیں لیلۃ القدر کے برابر ہیں	1421
829	جماعت اور پگڑی کے سمیت نماز دس ہزار نیکیوں کے برابر ہے	1421
830	خوف یا مرض کی وجہ سے نماز گھر میں پڑھی جا سکتی ہے	1421

836	جس نے پرہیز گار عالم کے پیچھے نماز پڑھی،اس نے گویا نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی	1422
838	عالم کے پیچھے نماز چار ہزار چار سو چالیس نمازوں کے برابر ہے	1422
867	جو صف میں خلاء کو پورا کرے، اللہ عزوجل اس کے لیے اس کے بدلہ میں درجہ بلند کرے گا اور جنت میں اس کا گھر بنائے گا	1422
868	اللہ عزوجل رحمت کرتا ہے اور فرشتے دعا کرتے ہیں، ان لوگوں کے لیے جو صفوں کو ملاتے ہیں کوئی بندہ صف کو نہیں ملاتا مگر اللہ عزوجل اس کے بدلے اس کا درجہ بلند کرتا ہے	1422
870	آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی صف کے لیے تین مرتبہ استغفار کیا اور دوسری کے لیے دو مرتبہ اور تیسری کے لیے ایک مرتبہ	1423
874	جو مسجد کی بائیں طرف کو نمازیوں کی کمی کی وجہ سے آباد کرتا ہے تو اس کے لیے دو اجر ہیں	1423
875	جو پہلی صف کو اس لیے چھوڑ دیتا ہے کہ کسی ایک کو تکلیف نہ پہنچے تو اللہ عزوجل اس کے لیے اجر کو پہلی صف والوں کے اجر سے بڑھا دیتا ہے	1423
879	جب کوئی صف تک پہنچے، اور صف پوری ہو چکی ہو تو وہ پہلی صف سے اپنی طرف ایک آدمی کو کھینچ کر اپنے پہلو میں کھڑا کر لے	1423
881	جس نے چالیس دن، باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھی، اس کے لیے دو براتیں لکھی جاتی ہیں ایک آگ سے اور دوسری نفاق سے	1424
891	جو نماز پڑھنی بھول جائے، اسے جب یاد آئے اس وقت پڑھ لے یا اگلے دن اسی نماز کے وقت پڑھ لے	1424
902	جب تم نماز پڑھو تو اپنی چادروں کو ٹخنوں سے اوپر اٹھا لو، تمہاری چادروں سے جو بھی زمین کو چھوئے وہ آگ میں ہے	1424
919	ایک شیطان نے میرے آگے سے گزرنے کا ارادہ کیا، تو میں نے اس کو گلے سے پکڑ لیا، حتیٰ کہ میں نے اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھ میں محسوس کی	1424
922	اگر تمہارا ایک جان لے کہ کتنا گناہ ہے؟ اپنے اس بھائی کے آگے سے گزرنے کا، جو اپنے رب عزوجل سے گفتگو کر رہا ہے تو وہ یہ پسند کرے گا کہ وہ چند قدم چلا ہے اس کے لیے بہتر تھا کہ وہ سو سال تک اسی جگہ ٹھہرا رہتا	1425
942	نماز میں پہلو پر ہاتھ رکھنا جہنم والوں کی راحت ہے	1425
943	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں اپنے چہرے سے پسینہ صاف کرتے تھے	1425
951	نماز میں انگلیوں کے کڑاکے نہ نکالا کرو	1425
1012	مریض کھڑے ہو کر نماز پڑھے، اگر مشقت ہو تو بیٹھ کر، پھر بھی مشقت ہو تو لیٹ کر نماز پڑھے، کہ سر کے ساتھ اشارہ کرے اگر پھر بھی مشقت ہے تو سبحان اللہ کا ورد کرے	1426
1031	رات کے درمیان میں دو رکعتیں گناہوں کا کفارہ ہیں	1426
1098	جمعۃ المبارک کا دن اور رات چوبیس گھنٹے کا ہے اس کے ہر ایک گھنٹے میں اللہ عزوجل چھ سو ایسے آدمی آگ سے آزاد کرتا ہے، جن تمام پر آگ واجب ہو چکی ہوتی ہے	1426
1104	جو شخص جمعۃ المبارک کے روز، غسل جنابت کے علاوہ صرف نیت اور ثواب کے لیے غسل کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے جسم کے ہر بال کے بدلے قیامت کے دن نور لکھ دے گا اس کے لیے دار السلام میں اللہ عزوجل کے پڑوس میں ہمیشگی ہو گی	1426
1112	جو جمعۃ المبارک کے روز اپنے ناخن اور لبیں کاٹے اللہ عزوجل اس میں شفاء داخل کرے گا اور بیماری نکال دے گا	1427
1113	جمعۃ المبارک کے دن مؤمن کی مثال، احرام باندھنے والے کی طرح ہے وہ نماز کی ادائیگی سے پہلے نہ تو بال کاٹے اور نہ ہی ناخن کاٹے	1427

1127	جمعۃ المبارک کی مثال اس قوم کی ہے، جو بادشاہ کے پاس گئے تو اس نے ان کے لیے اونٹ ذبح کیا، پھر ایک قوم آگئی بادشاہ نے ان کے لیے گائے ذبح کی، پھر ایک قوم آگئی ان کے لیے بکری ذبح کی، پھر ایک قوم آگئی ان کے لیے مرغی ذبح کی	1427
1128	وہ شخص جو جمعۃ المبارک کے دن لوگوں کی گردنیں پھاندتا ہے اور امام کے مسجد میں آنے کے بعد دو کے درمیان تفریق ڈالتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو اپنی انتڑیاں آگ میں کھینچتا ہے	1428
1129	میں نے دیکھا کہ تو لوگوں کی گردنیں پھاندتا ہے اور انہیں تکلیف پہنچاتا ہے جس نے مسلمان کو تکلیف دی اس نے مجھے ﷺ کو تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ عزوجل کو تکلیف دی	1428
1142	جو جمعۃ المبارک کے دن دوران خطبہ کلام کرے، وہ اس گدھے کی طرح ہے، جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہوتا ہے اور جو اس کو خاموش ہونے کو کہتا ہے، اس کا جمعۃ المبارک نہیں ہے	1428
1147	بلاشبہ جمعۃ المبارک میں ایک گھڑی ہے، اس گھڑی میں کوئی بھی بندہ امام مسلم موافقت نہیں کرتا کہ وہ اللہ عزوجل سے اس میں خیر کا سوال کرتا ہے مگر اللہ عزوجل خاص اسے وہ عطا کر دیتا ہے اور یہ گھڑی عصر کے بعد ہے	1429
1164	جو جمعۃ المبارک کے روز، فجر کی نماز سے پہلے تین مرتبہ «استغفر اللہ الذی لآإلہ إلا ھو الحیی القیوم و أتوب إلیہ» کہتا ہے تو اس کے تمام گناہ خواہ وہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں، معاف کر دیئے جاتے ہیں	1429
1166	جمعۃ المبارک کے روز جس نے روزہ رکھا، بیمار کی تیمارداری کی، نماز جنازہ میں حاضر ہوا، صدقہ کیا اور غلام آزاد کیا اس کے لیے جنت واجب ہو گئی	1429
1167	جو جمعۃ المبارک کے روز روزہ رکھے، بیمار کی تیمارداری کرے، مسکین کو کھانا کھلائے جنازہ کے ساتھ چلے تو چالیس سال تک اسے گناہ نہیں پہنچے گا	1429
1168	جو شخص عید الفطر کی رات سو رکعت نماز پڑھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ میری امت کے مرد اور عورتوں کے لیے ہے، جو مجھ ﷺ سے پہلے کسی ایک کو نہیں دیا گیا	1430
1169	جو عید الفطر کے دن نماز عید کے بعد چار رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ الاعلیٰ پڑھے تو اس نے گویا کہ پورا قرآن انبیاء کرام علیہم السلام پر تلاوت کیا ہے اور اس نے جہاں بھر کے یتیموں کو سیر کر دیا ہے اس کے پچاس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے	1430
1170	جس نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی دونوں راتوں کو بیدار رکھا اس کا دل مردہ نہیں ہو گا جس دن دل مردہ ہو جائیں گے	1430
1173	جس نے چار راتوں کو بیدار رکھا، اس کے لیے جنت واجب ہے ۸ ذوالحج کی رات، عرفہ کی رات، قربانی کی رات اور عید الفطر کی رات	1431
1176	جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے اور صبح غسل کر کے عید گاہ کی طرف گیا اور اس کا اختتام صدقے سے کیا تو گھر بخشا ہوا لوٹے گا	1431
1206	جس نے عید الفطر کی نماز کے بعد چار رکعتیں پڑھیں، وہ ایسے ہے جیسا کہ اس نے تمام نبیوں علیہم السلام پر نازل شدہ تمام کتابیں پڑھ ڈالیں، اور اس کا اجر تمام یتیموں کو سیر کرنے کے برابر ہے اور مزید اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں	1431
1225	جس نے نماز ضحیٰ پڑھی، اس نے گویا کہ نماز اوّابین پڑھی، اور وہ قیامت کے روز میرے ﷺ کے ساتھ ہو گا	1432
1226	جس نے نماز ضحیٰ پڑھی اور مہینہ میں تین روزے رکھے اور وتر سفر اور حضر میں نہ چھوڑے، اس کے لیے شہید کا اجر لکھا جاتا ہے	1432
1230	دس خصلتیں ہیں: جب آپ ﷺ کریں گے، تو اللہ عزوجل آپ کے تمام پچھلے پرانے نئے خطاء اور عمداً چھوٹے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر گناہ بخش دے گا یہ کہ آپ ﷺ چار رکعت نماز پڑھیں	1432
1248	جس نے جمعۃ المبارک کی رات دو رکعت نماز پڑھی، ان میں سورہ الفاتحہ کے ساتھ پندرہ دفعہ سورہ زلزال پڑھی اللہ عزوجل اسے عذاب قبر اور قیامت کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھے گا	1433

1249	جو جمعۃ المبارک کے دن ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے، وہ دنیا سے اس وقت تک نہیں نکلے گا، جب تک وہ خواب میں اپنے رب عزوجل کو اور جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے گا	1433
1250	جس نے ہفتے کی رات چار رکعتیں پڑھیں، ہر رکعت میں سورہ الفاتحہ کے ساتھ پچیس مرتبہ سورہ «قل ھو اللہ احد» پڑھی اللہ عزوجل اس کے جسم کو آگ پر حرام کر دیتا ہے	1433
1251	جو ہفتہ کے دن چاشت کے وقت چار رکعت پڑھے، اسے ہر یہودی اور عیسائی کے بدلے ایک حج اور عمرے کا ثواب ملے گا	1434
1252	جو ہفتے کے دن چاشت کے وقت چار رکعت نماز پڑھے، ان اللہ عزوجل کے دوستوں کو جنت کے درختوں کے پاس جمع کیا جائے گا	1434
1253	جو اتوار کی رات چار رکعت نماز پڑھے اللہ عزوجل اس کا حساب آسانی سے لے گا اور وہ پلصراط سے چمکنے والی بجلی کی طرح گزر جائے گا	1434
1254	جو اتوار کی رات چار رکعت نماز پڑھے اللہ عزوجل ایسے نمازی کو دس مرتبہ قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا ثواب دے گا قیامت کے روز جب وہ قبر سے نکلے گا تو اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا ہو گا اللہ عزوجل اسے ہر ایک رکعت کے بدلے یاقوت کے ایک ہزار گھر عطا کرے گا	1435
1255	جو اتوار کے روز ایک سلام سے چار رکعتیں پڑھے اللہ عزوجل اس کے لیے ایک ہزار حج اور عمرے اور ایک ہزار جہاد کا ثواب لکھے گا	1435
1256	جو سوموار کی رات چھ رکعتیں پڑھے اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے ہزار صدیق ہزار عابد اور ہزار زاہد کا ثواب دے گا اور نورانی موتیوں کا اسے تاج پہنائے گا اسے کوئی خوف نہیں ہو گا جب لوگ خوف کھائیں گے اور پلصراط سے بجلی کی رفتار سے گزر جائے گا	1436
1257	جو سوموار کے روز چار رکعتیں پڑھے، تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے	1436
1258	جو سوموار کے روز چار رکعتیں پڑھے اللہ عزوجل اس کو ایک محل دے گا جس میں دس لاکھ حوریں ہوں گی	1436
1259	جس نے عاشورہ کی رات کو بیدار رکھا، گویا کہ اس نے آسمان والوں جیسی عبادت کی ہے، اور جو چار رکعت نماز پڑھے اللہ عزوجل اس کے لیے نور کے دس لاکھ منبر بناتا ہے	1437
1260	جو عاشورہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان چالیس رکعت پڑھے تو اللہ عزوجل اس کو جنت الفردوس میں سفید قبہ عطا کرے گا	1437
1261	جو عرفہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعتیں پڑھے قرآن کے ہر حرف کے بدلے اس کی شادی ایک حور کے ساتھ ہو گی	1437
1262	جو عرفہ کے روز دو رکعتیں پڑھے، تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں تمھیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس نمازی کو بخش دیا ہے	1438
1263	جو قربانی کی رات دو رکعتیں پڑھے، اللہ عزوجل ہر آیت کے بدلے جو اس نے پڑھی ہے، حج اور عمرہ لکھ دے گا	1438
1264	جو شخص رجب کے مہینے کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے، پھر جمعۃ المبارک کی رات بارہ رکعتیں پڑھے (روایت کے آخر میں ہے) پھر وہ اللہ عزوجل سے اپنی حاجت کا سوال کرے تو اس کی حاجت کو پورا کیا جائے گا	1439
1265	جو رجب کے کسی بھی دن میں روزہ رکھے اور چار رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سو بار ﴿ آیۃ الکرسی ﴾ اور دوسری رکعت میں سو بار ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھے، وہ موت سے پہلے ہی جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا	1439
1266	رجب کی پہلی رات مغرب کے بعد جو شخص بیس رکعتیں پڑھے اس روایت کے آخر میں ہے اس کو عذاب قبر سے پناہ حاصل ہو گی اور پل صراط سے بجلی کی رفتار سے بغیر حساب اور عذاب کے گزر جائے گا	1439
1267	جو پندرھویں شعبان کو سو رکعت نماز پڑھے اس روایت کے آخر میں ہے اللہ عزوجل اس کا حصہ اسی رات میں کر دے گا	1440

1268	جو شعبان کی پندرھویں رات میں سو رکعت میں ہزار دفعہ سورہ الاخلاص پڑھے یہ فوت نہیں ہو گا، حتیٰ کہ اللہ عزوجل اس کی خواب میں سو فرشتے بھیجے گا، جو اسے جنت کی بشارت دیں گے اور ان کے علاوہ تین فرشتے بھیجے گا، جو اسے جہنم سے امان میں رکھیں گے اور تین فرشتے بھیجے گا جو اسے خطا سے محفوظ رکھیں گے اور بیس فرشتے، جو اس کے دشمن سے تدبیر کریں گے	1440
1269	جب پندرھویں شعبان کی رات ہوتی ہے، اس رات کو قیام کرو اور دن کو روزہ رکھا کرو کیونکہ اللہ عزوجل اس رات کو سورج کے غروب ہوتے ہی پہلے آسمان پر اترتا ہے اور فرماتا ہے: ہے کوئی مجھ سے بخشش مانگنے والا، میں اس کو معاف کر دوں؟	1440
1270	جس نے پندرھویں شعبان کی رات کو زندہ کیا (عبادت کی) اس کا دل اس دن نہیں مرے گا، جس دن کہ دل مردہ ہو جائیں گے	1441
1271	گنہگار اپنے گناہوں کی توبہ کے لیے سوموار کی رات نماز وتر کے بعد غسل کرے اور بارہ رکعت نماز پڑھے جو ایسا کرے گا اللہ عزوجل اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے اور قیامت کے روز وہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کا پڑوسی ہو گا	1441
1272	جو اچھے طریقے سے وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھے جو اللہ عزوجل سے سوال کرے گا وہ ضرور پورا کرے گا خواہ جلدی کرے یا دیر سے	1442
1276	طائف کا ایک نوجوان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا مجھ سے نماز ضائع ہو گئی ہے اب اس بارے میں کیا حیلہ ہو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعۃ المبارک کی رات آٹھ رکعت نماز پڑھ پھر اس کا لمبا سا طریقہ بیان ہوا ہے اور آخر میں ہے جو اس نماز کو میری وفات کے بعد پڑھے گا، وہ اس رات خواب میں میری زیارت سے ہمکنار ہو گا، جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس کے لیے جنت ہے	1442
1282	بیماری کو گالی نہ دو، کیونکہ یہ گناہوں کو اس طرح صاف کرتی ہے، جیسا کہ آگ لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے	1442
1285	تم اپنے مریضوں کو کھانے پر مجبور نہ کرو اللہ عزوجل ان کو کھلاتا اور پلاتا ہے	1443
1288	قیامت کے روز آواز دینے والا کہے گا: کہاں ہیں تیمارداری کرنے والے! ان کو نور کے منبر پر بٹھایا جائے گا، وہ اللہ عزوجل سے کلام کر رہے ہوں گے اور لوگ حساب دے رہے ہوں گے	1443
1291	جو مریض کی تیمارداری کرے اور ایک گھڑی اس کے پاس بیٹھے اللہ عزوجل اس کے لیے ہزار سال کا اجر جاری کر دیتا ہے ایسا کہ اس نے کبھی ان میں آنکھ جھپکنے کے برابر نافرمانی نہ کی ہو	1443
1295	جو کسی بیمار کی تیمارداری کرتا ہے تو اس پر پچھتر ہزار فرشتے سایہ کرتے ہیں۔ جب وہ ایک قدم اٹھاتا ہے تو ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ مٹ جاتا ہے	1444
1300	بیماروں کی تیمارداری کیا کرو اور ان کو حکم کیا کرو کہ تمہارے لیے دعا کریں بلاشبہ مریض کی دعا قبول ہوتی ہے اور اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	1444
1301	جو مریض پر خرچ کرے، حتیٰ کہ وہ صحت یاب ہو جائے تو اللہ عزوجل اس کے ہر درہم کے بدلے ایک سال کی عبادت لکھ دیتا ہے	1444
1304	جو حالت بیماری میں فوت ہوا، وہ شہادت کی موت مرا	1445
1308	مسافر کی موت شہادت ہے	1445
1312	جو موت سے محبت رکھے، وہ میرا حقیقی دوست ہے	1445
1316	تم اپنے فوت ہونے والوں پر سورہ یٰسین پڑھو	1445
1317	جس مرنے والے کے پاس سورہ یٰسین پڑھی جائے اللہ عزوجل اس پر آسانی کر دیتا ہے	1446

1318	جس مریض کے پاس سورہ یٰسین پڑھی جائے، وہ پانی سے سیر ہو کر مرے گا، اور قبر میں بھی سیر ہو کر داخل ہو گا، اور قیامت کے دن بھی پانی سے سیر ہو کر اٹھایا جائے گا	1446
1319	تم اپنے مردوں کو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ، کی تلقین کرو	1446
1320	اپنے بچوں کو سب سے پہلے لا الٰہ الا اللہ سکھاؤ اور موت کے وقت اسی کلمہ کی تلقین کرو! جس کا اوّل اور آخر کلام لا الٰہ الا اللہ ہو گیا خواہ وہ ہزار سال زندہ رہا، اس سے کسی گناہ کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا	1447
1324	تم برے اعمال سے اپنے فوت شدگان کو رسوا نہ کرو، کیونکہ تمھارے اعمال تمہارے ان دوستوں پر پیش کیے جاتے ہیں، جو قبروں میں ہیں	1447
1325	ملک الموت کی سختی تلوار کی ہزار ضربوں سے زیادہ سخت ہے	1447
1333	کسی مسلمان مرد یا عورت کو مصیبت نہیں پہنچتی، اگرچہ اس کا زمانہ پرانا ہو چکا ہو مگر وہ اسے «انا للہ وانا الیہ راجعون» کہنے کی خاطر نئے سرے سے یاد کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے نئے سرے سے ثواب دیتا ہے جتنا کہ اس کو تکلیف پہنچنے کے دن عطا کیا	1448
1334	جو شخص کسی مسلمان کی موت کی خبر سنے تو اس کے لیے بھلائی کی دعا کرے اللہ عزوجل اس کے لیے اس کے برابر اجر لکھ دیتا ہے	1448
1339	موت ہر مسلمان کے لیے کفارہ ہے	1448
1347	جو حرمین میں سے کسی ایک میں فوت ہوا، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گی اور قیامت کے دن وہ امن پانے والوں میں سے ہو گا	1449
1350	جو حرم کی طرف حج یا عمرہ کے لیے نکلے تو وہ مر جائے، اس سے نہ تعرض ہو گا اور نہ حساب لیا جائے گا، اس کو کہا جائے گا تو جنت میں داخل ہو جا	1449
1358	دو قسم کے آدمیوں کو قبر میں عذاب نہیں ہوتا، جو جمعۃ المبارک کے دن یا رمضان المبارک میں فوت ہو	1449
1359	جو میت کو غسل دے اور اس میں امانت کو کما حقہ ادا کرے، اور میت کے اس راز کو افشا نہ کرے جو غسل کے وقت دیکھے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اسے آج ہی جنا ہو	1449
1368	میت جانتی ہے اسے کس نے اٹھایا، غسل دیا اور قبر میں اتارا ہے	1450
1377	جو میت کو کفن پہنائے اس کے ہر بال کے بدلے جس کو کفن چھوئے دس نیکیاں ہیں	1450
1391	میت کو جب چارپائی پر رکھ کر تین قدم لے جایا جاتا ہے تو وہ آواز دیتی ہے اللہ عزوجل جسے چاہتا ہے اس آواز کو سنا دیتا ہے	1450
1392	جو جنازہ کے ساتھ چلے وہ چارپائی کے چاروں کونوں کو پکڑے بلاشبہ یہ سنت ہے	1450
1394	جو جنازے کے پیچھے چلے چارپائی کے چاروں پائے پکڑے، اس کے چالیس گناہ بخش دیئے جاتے ہیں	1451
1396	جو جنازہ دیکھ کر اللہ اکبر کہے اور کہے کہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ نے سچ فرمایا، اے اللہ عزوجل ہمیں ایمان اور تسلیم میں زیادہ کر تو اس کے لیے قیامت کے روز تک بیس نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی	1451
1401	جنازہ کے پیچھے چلنا والے کا اتنا درجہ ہے، جیسا کہ میرا (ﷺ کا) درجہ تمہارے کسی ادنی پر ہے	1451
1463	بچہ جب پیدائش کے وقت رو پڑے (اس کے بعد فوت ہو جائے) تو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے	1452
1491	میت قبر میں ڈوبنے والے کی طرح ہوتی ہے، جو مدد کے لیے پکار رہا ہو، وہ باپ، ماں، اولاد اور قابل اعتماد دوست سے دعا پہنچنے کا منتظر ہوتا ہے، جب اس سے دعا پہنچ جاتی ہے تو یہ اس کے لیے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے زیادہ محبوب ہوتی ہے	1452

1507	قبر پر کوئی دن ایسا نہیں آتا مگر وہ آواز دیتی ہے: اے ابن آدم ﷺ! تو مجھے کیوں بھول گیا کیا، تجھے پتہ نہیں میں تنہائی، غربت، وحشت، تنگی، اور کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں مگر جس پر اللہ عزوجل مجھے کشادہ کردے پھر فرمایا: قبر جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے	1452
1511	قبر کا عذاب عموماً پیشاب سے ہے	1453
1516	کافر پر اس کی قبر میں ننانوے سانپ مسلط کردیئے جاتے ہیں جو اسے قیامت تک ڈستے رہتے رہیں گے، ان سانپوں میں اگر ایک سانپ زمین پر پھونک ما ردے تو سبزہ پیدا ہی نہ ہو	1453
1517	کافروں پر ننانوے تنین مسلط کردیئے جاتے ہیں	1453
1518	میں بدر کے کھنڈرات میں چل رہا تھا تو دیکھا قبر سے اچانک ایک آدمی نکلا، جس کے گلے میں زنجیر تھی وہ کہنے لگا مجھے پانی پلاؤں! میں نے دیکھا کہ اسی قبر سے ایک اور آدمی نکلا، جس کے ہاتھ میں کوڑا تھا اس نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا: اس کو پانی نہ پلانا کیونکہ یہ کافر ہے یہ اللہ ﷺ کا دشمن ابو جہل تھا	1454
1519	جب مؤمن بندہ فوت ہوتا ہے تو دو فرشتے آسمان کی طرف جاتے ہیں، اللہ عزوجل ان فرشتوں کو فرماتا ہے تم اس بندے کی قبر کی طرف لوٹ جاؤ تو تم قیامت تک میری حمد و تہلیل کرو، میں نے اپنے اس بندے کے لیے تمہاری تسبیح، تہلیل اور تحمید کے برابر اجر لکھ دیا ہے	1454
1525	میری امت کا لمبی دیر قبروں میں ٹھہرنا ان کا گناہوں سے صاف ہونا ہے	1455
1527	جس کو مال یا جان میں کوئی تکلیف پہنچے اور وہ اس کو چھپائے اور لوگوں سے شکوہ نہ کرے، اللہ عزوجل پر حق ہے کہ اس کو بخش دے	1455
1528	جو مصیبت زدہ کو تسلی دے، اس کے لیے مصیبت زدہ کے برابر اجر ہے	1455
1529	جو ایماندار اپنے بھائی کو مصیبت پر تسلی دے، اللہ عزوجل قیامت کے روز اسے عزت کا لباس پہنائے گا	1455
1531	جو پریشان حال کو تسلی دے اللہ عزوجل اسے تقویٰ کا لباس پہنائے گا اور جو مصیبت زدہ کو تسلی دے، اللہ عزوجل اسے جنت کے دو لباس پہنائے گا	1456
1536	جس گھر والوں کی میت فوت ہو جائے، وہ اس کی طرف سے صدقہ کریں، جس کی وجہ سے وہ خوش ہو جاتا ہے اور اس کے پڑوسی جن کے پچھلے قریبی رشتہ دار ہدیہ نہیں بھیجتے، پریشان ہو جاتے ہیں	1456
1537	جو مؤمن مرد یا عورت آیۃ الکرسی پڑھ کر اس کا ثواب اہل قبور کے لیے کر دیتا ہے تو زمین پر کوئی قبر باقی نہیں رہتی مگر اللہ عزوجل اس قبر میں نور داخل کر دیتا ہے، اور اس کی قبر کو مشرق سے لے کر مغرب تک کشادہ کر دیتا ہے، آسمان میں جتنے فرشتے ہیں ان کے ہر ایک کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، اور پڑھنے والے کو ستر شہیدوں کا ثواب عطا کرتا ہے	1456
1541	جو اپنے باپ یا ماں یا کسی قریبی رشتے دار کی قبر کی زیارت کرتا ہے، اس کے لیے مقبول حج کا ثواب لکھا جاتا ہے اور جو تاحیات ان کی قبروں کی زیارت کرتا رہے تو فرشتے اس کی قبر کی زیارت کریں گے	1457
1542	جو اپنے باپ یا ماں یا پھوپھی یا خالہ یا کسی بھی قریبی رشتے دار کی، قبر کی زیارت کرتا ہے تو اس کے لیے مقبول حج کا ثواب ہوتا ہے اور اگر وہ تاحیات ان کی قبروں کی زیارت کرتا ہے تو فرشتے اس کی قبر کی زیارت کریں گے	1457
1543	جس نے ماں کی قبر کی زیارت کی وہ ایسے ہے جیسا کہ اس نے عمرہ کیا	1457
1544	آدمی کے والدین فوت ہو جاتے ہیں اور وہ ان کا نافرمان ہوتا ہے پھر وہ ان کے حق میں دعا کرتا رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ شانہٗ اس کو نیکوں کاروں میں سے لکھ دیتا ہے	1457

1458	جو شخص اپنے بھائی کی قبر کی زیارت کرتا ہے اور اس کے پاس بیٹھتا ہے، مگر وہ اس سے مانوس ہوتا ہے اور اس کی بات کا جواب لوٹاتا ہے، حتیٰ کہ وہ وہاں کھڑا ہو جاتا ہے	1547
1458	جس نے میری (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی	1552
1458	جس نے مکہ کا حج کیا پھر میری (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) ملاقات کے لیے میری مسجد کا قصد کیا اس کے لیے دو قبول شدہ حج لکھے جائیں گے	1555
1459	جس نے میرے مرنے کے بعد میری (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زیارت کی گویا کہ اس نے میری (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زیارت میری زندگی میں کی ہے	1557
1459	جس نے میری (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) اور میرے باپ حضرت ابراھیم علیہ السلام کی، ایک ہی سال میں، زیارت کی وہ جنت میں داخل ہو گا	1561
1459	جس نے ثواب سمجھ کر میری (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی)، مدینہ میں زیارت کی، وہ قیامت کے روز میرے پڑوس میں ہو گا	1562

1. حضرت علقمہ بن وقاص لیثی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو منبر پر یہ کہتے سنا ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سنا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمارہے تھے:-

" اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کو اس کی نیت ہی کے مطابق پھل ملے گا، پھر جس شخص نے دنیا کمانے یا کسی عورت سے شادی کرنے کے لیے وطن چھوڑا، تو اس کی ہجرت اسی کام کے لیے ہے، جس کے لیے اس نے ہجرت کی۔"

(صحیح امام بخاری شریف جلد ١ صفحہ ٦٧ حدیث نمبر ١)

2. حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

"انہوں نے کہا کہ ایک شخص حضور نبی اکرم حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے جہاد میں شرکت کی اجازت طلب کی ۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : " کیا تمہارے ماں باپ زندہ ہیں ؟ " اس نے عرض کیا : جی ہاں (زندہ ہیں) ۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : " ان (ماں باپ) کی خدمت کرنے میں خوب محنت کر (یہی تیرا جہاد ہے) ۔"

(صحیح امام بخاری شریف جلد ٣ صفحہ ٣٢٠ حدیث ٣٠٠٤)

3. اور ہم سے حضرت ابّونعیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا ، کہا ہم سے حضرت سفیان بن عیینہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا ، ان سے حضرت منصور بن معتمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان سے حضرت ابراہیم نخعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ، ان سے حضرت عبدالرّحمٰن بن یزید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور ان سے حضرت ابّومسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے سورۃ البقرہ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں، وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لئے کافی ہو جائیں گی۔"

(صحیح امام بخاری شریف جلد ۵ صفحہ ٦٧ حدیث نمبر ٥٠٠٩)

4. ہم سے حضرت عبداللہ بن مسلمہ قعنبی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا ، ان سے حضرت امام مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا ، ان سے حضرت سمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ، ان سے حضرت ابّوصالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ، ان سے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیاکہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یارسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے یہ کلمہ: ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

کہ ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

"دن میں سو دفعہ پڑھا، اسے دس غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اس دن وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا شام تک کے لئے، اور کوئی شخص اس دن اس سے بہتر کام کرنے والا نہیں سمجھا جائے گا، سوائے اس کے جو اس سے زیادہ کرے۔"

(صحیح امام بخاری شریف جلد ۵ صفحہ ٦٧٦ حدیث نمبر ٦٤٠٣)

5. ہم سے حضرت عبداللہ بن محمد مسندی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا ، کہا ہم سے حضرت عبدالملک بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ، کہا کہ ہم سے حضرت عمر بن ابی زائد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ، ان سے حضرت ابّواسحاق سبیعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ، ان سے حضرت عمرو بن میمون (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا:-

''جس نے یہ کلمہ: ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ دس مرتبہ پڑھ لیا وہ ایسا ہو گا، جیسے اس نے ایک عربی غلام آزاد کیا۔''

اسی سند سے حضرت عمر بن ابی زائدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ ہم سے حضرت عبداللہ بن ابی السفر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا، ان سے حضرت شعبی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ، ان سے حضرت ربیع بن خثیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہی مضمون تو میں نے حضرت ربیع بن خثیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے پوچھا کہ تم نے کس سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا کہ حضرت عمرو بن میمون اودی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے۔ پھر میں حضرت عمرو بن میمون (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس آیا اور ان سے دریافت کیا کہ تم نے یہ حدیث کس سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے۔ حضرت ابن ابی لیلیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس آیا اور پوچھا کہ تم نے یہ حدیث کس سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا کہ حضرت ابّوایّوب انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے، وہ یہ حدیث نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے بیان کرتے تھے اور حضرت ابراہیم بن یوسف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا، ان سے ان کے والد حضرت یوسف بن اسحاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے، ان سے حضرت ابّواسحاق سبیعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے، انہوں نے کہا کہ مجھ سے حضرت عمرو بن میمون اودی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا، ان سے حضرت عبدالرّحمٰن بن ابی لیلیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور ان سے حضرت ابّوایّوب

انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے،انہوں نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے یہی حدیث نقل کی۔اور حضرت موسیٰ بن اسماعیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ ہم سے حضرت وہیب بن خالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا،ان سے حضرت داؤد بن ابی ہند (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے،ان سے حضرت عامر شعبی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے، ان سے حضرت عبدالرّحمٰن بن ابی لیلیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور ان سے حضرت ابّو ایّوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے،انہوں نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے۔اور حضرت اسماعیل بن ابی خالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا،ان سے حضرت شعبی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے،ان سے حضرت ربیع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے موقوفًا ان کا قول نقل کیا۔اور حضرت آدم بن ابی ایاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا، کہا ہم سے حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا، کہا ہم سے حضرت عبدالملک بن میسرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا، کہا میں نے حضرت ہلال بن یساف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے سنا، ان سے حضرت ربیع بن خثیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت عمرو بن میمون (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دونوں نے اور ان سے حضرت ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے۔اور حضرت اعمش (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت حصین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دونوں نے حضرت ہلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بیان کیا،ان سے حضرت ربیع بن خثیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ، یہی حدیث روایت کی ۔ اور حضرت ابّو محمد حضرمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ابّو ایّوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے،انہوں نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے مرفوعًا اسی حدیث کو روایت کیا ہے۔

(صحیح امام بخاری شریف جلد ۵ صفحہ ٦٧٧ حدیث نمبر ٦٤٠٤)

6. حضرت ابّومالک اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ ﴿ الحمد للہ ﴾ ترازو کو بھر دیتا ہے۔ ﴿ سبحان اللہ ﴾ اور ﴿ اللہ اکبر ﴾ آسمانوں سے زمین تک کی وسعت کو بھر دیتے ہیں۔ نماز نور ہے۔ صدقہ دلیل ہے۔ صبر روشنی ہے۔ القرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے، ہر انسان دن کا آغاز کرتا ہے، تو (کچھ اعمال کے عوض) اپنا سودا کرتا ہے، پھر یا تو خود کو آزاد کرنے والا ہوتا ہے یا خود کو تباہ کرنے والا۔"

(صحیح امام مسلم شریف جلد ۱ صفحہ ۳۴۸ حدیث نمبر ۵۳۴)

7. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"اے حضرت ابّوسعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! جو شخص رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ کے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل ہونے ، اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہونے پر (دل کی گہرائیوں) سے راضی ہو گیا، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔" حضرت ابّوسعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو یہ بات اچھی لگی ، تو کہنے لگے: رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے رسول

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! یہی بات، میرے سامنے، دوبارہ ارشاد فرمائیں، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ایسا ہی کیا، اس کے بعد فرمایا:

" ایک بات اور بھی ہے جس کی وجہ سے بندے کو سو درجے رفعت (بلندی) بخشی جاتی ہے اور ہر دو درجوں میں زمین اور آسمان جتنا فاصلہ ہے۔" کہا : (میں نے عرض کی :) ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! وہ (بات) کیا ہے؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنا، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنا۔"

(صحیح امام مسلم شریف جلد ۳ صفحہ ۷۵۳ حدیث نمبر ۴۸۷۹)

8. حضرت لیث بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ہمیں اور انہوں نے حضرت ایوّب بن موسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حدیث بیان کی ، انہوں نے حضرت مکحول (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ، انہوں نے حضرت شرجیل بن سمط (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ، انہوں نے حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کی ، کہا : میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ فرماتے ہوئے سنا:-

" ایک دن اور ایک رات سرحد پر پہرہ دینا ، ایک ماہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اور اگر (پہرہ دینے والا) فوت ہو گیا تو اس کا وہ عمل جو وہ کر رہا تھا ، (آئندہ بھی) جاری رہے گا ، اس کے لیے اس کا رزق جاری کیا جائے گا اور وہ (قبر میں سوالات کر کے) امتحان لینے والے سے محفوظ رہے گا۔"

(صحیح امام مسلم شریف جلد ۳ صفحہ ۷۸۰ حدیث نمبر ۴۹۳۸)

9. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ علیک السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" بندہ برابر نماز ہی میں رہتا ہے، جب تک اپنے مصلی میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرتا رہے، فرشتے کہتے ہیں: اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ! تو اسے بخش دے، اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ! تو اس پر رحم فرما، جب تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو کر گھر نہ لوٹ جائے، یا حدث نہ کرے۔ عرض کیا گیا: حدث سے کیا مراد ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: (حدث یہ ہے کہ وہ) بغیر آواز کے یا آواز کے ساتھ ہوا خارج کرے (یعنی وضوتوڑدے) ۔"

(سنن امام ابّوداؤد جلد ۱ صفحہ ۳۸۹ حدیث نمبر ٤٧١)

10. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ علیک السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص اچھی طرح سے وضو کرے اور ثواب کی نیت سے اپنے امام مسلم بھائی کی عیادت کرے تو وہ دوزخ سے ستر «خریف» کی مسافت کی مقدار دور کر دیا جاتا ہے ، میں نے کہا! اے حضرت ابّوحمزہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! «خریف» کیا ہے؟ انہوں نے کہا: سال۔حضرت ابّوداؤد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں: اہل بصرہ جن چیزوں میں منفرد ہیں ان میں بحالت وضوعیادت کامسئلہ بھی ہے۔"

(سنن امام ابّوداؤد جلد ۳ صفحہ ۵۰۱ حدیث نمبر ۳۰۹۷)

11. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

"جو شخص کسی بیمار کی دن کے اخیر حصے میں عیادت کرتا ہے، اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے نکلتے ہیں اور فجر تک اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں، اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ ہوتا ہے، اور جو شخص دن کے ابتدائی حصے میں عیادت کے لیے نکلتا ہے اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے نکلتے ہیں اور شام تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں، اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ ہوتا ہے۔"

(سنن امام ابّوداؤد جلد ۳ صفحہ ۵۰۲ حدیث نمبر ۳۰۹۸)

12. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو کوئی اپنے مسلمان بھائی سے فروخت کا معاملہ فسخ (معاف) کردے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل قیامت کے دن اس کے گناہ معاف کردے گا۔"

(سنن امام ابّوداؤد جلد ۳ صفحہ ۲۳۲ حدیث نمبر ۳۴۶۰)

13. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس سے کوئی دین کا مسئلہ پوچھا گیا اور اس نے اسے چھپا لیا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائے گا۔"

(سنن امام ابّوداؤد جلد ۳ صفحہ ۸۵۵ حدیث نمبر ۳۶۵۸)

14. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

” تم لوگ (علم دین) مجھ سے سنتے ہو اور لوگ تم سے سنیں گے اور پھر جن لوگوں نے تم سے سنا ہے، لوگ ان سے سنیں گے۔“

(سنن امام ابّو داؤد جلد ۳ صفحہ ۸۵۵ حدیث نمبر ۳۶۵۹)

15. حضرت عقبہ بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

” جو کسی کا کوئی (گناہ) عیب دیکھے پھر اس کی پردہ پوشی کرے تو وہ اس شخص کی طرح ہے، جس نے کسی زندہ دفنائی گئی لڑکی کو نئی زندگی بخشی ہو۔“

(سنن امام ابّو داؤد جلد ٤ صفحہ ٦٩٠ حدیث نمبر ٤٨٩١)

16. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

” مؤمن مؤمن کا آئینہ ہے اور مؤمن مؤمن کا بھائی ہے، وہ اس کی جائیداد کی نگرانی کرتا اور اس کی غیر موجودگی میں اس کی حفاظت کرتا ہے۔“

(سنن امام ابّو داؤد جلد ٤ صفحہ ٧٠٧ حدیث نمبر ٤٩١٨)

17. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو درجے میں روزے، نماز اور زکٰوۃ سے بڑھ کر ہے؟

لوگوں نے کہا: کیوں نہیں، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: آپس میں میل جول کرادینا، اور آپس کی لڑائی اور پھوٹ توسر مونڈنے والی ہے۔"

(سنن امام ابّوداؤد جلد ٤ صفحہ ٤٠٨ حدیث نمبر ٤٩١٩)

18. حضرت حمید بن عبدالرّحمٰن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنی والدہ (حضرت ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیت رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" اس نے جھوٹ نہیں بولا جس نے دو آدمیوں میں صلح کرانے کے لیے کوئی بات خود سے بنا کر کہی۔"

حضرت احمد بن محمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت مسدد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی روایت میں ہے:-

"وہ جھوٹا نہیں ہے جس نے لوگوں میں صلح کرائی اور کوئی اچھی بات کہی یا کوئی اچھی بات پہنچائی۔"

(سنن امام ابّوداؤد جلد ٤ صفحہ ٤٠٨ حدیث نمبر ٤٩٢٠)

19. حضرت عقبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بیٹی حضرت ام کلثوم (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے کہا:-

" میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) کو کسی بات میں جھوٹ بولنے کی اجازت دیتے نہیں سنا، سوائے تین

باتوں کے، سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) فرماتے تھے: میں اسے جھوٹا شمار نہیں کرتا، ایک یہ کہ کوئی لوگوں کے درمیان صلح کرائے، اور کوئی بات بنا کر کہے، اور اس کا مقصد، اس سے صرف صلح کرانی ہو، دوسرے یہ کہ ایک شخص جنگ میں کوئی بات بنا کر کہے، تیسرے یہ کہ ایک شخص اپنی بیوی سے کوئی بات بنا کر کہے اور بیوی اپنے شوہر سے کوئی بات بنا کر کہے۔"

(سنن امام ابوداؤد جلد ٤ صفحہ ٤٠٩ حدیث نمبر ٤٩٢١)

20. حضرت ابوہریرہ (رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے کسی مسلمان سے دنیا کا ایک دکھ دور کیا ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس سے قیامت کے روز کا ایک دکھ دور کرے گا۔ اور جس نے کسی مشکل میں پڑے شخص کے لیے آسانی کی ، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا ۔ اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ داری کی، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ داری کرے گا اور ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس وقت تک بندے کی مدد میں رہتا ہے، جب تک کہ بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔"

(سنن امام ابوداؤد جلد ٤ صفحہ ٤٢٢ حدیث نمبر ٤٩٤٦)

21. حضرت عبدالرّحمٰن بن ابی لیلہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"ہم سے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین) نے بیان کیا کہ وہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یارسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک آدمی سو گیا اور ان میں سے ایک رسی کے پاس چلا گیا جو اس کے پاس تھی۔ اس نے رسی کو لے لیا، جس سے وہ خوفزدہ ہو گیا۔ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یارسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔"

(سنن امام ابّوداؤد جلد ٤ صفحہ ٤٥٦ حدیث نمبر ٥٠٠٤)

22. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یارسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو کوئی باتوں کو گھمانا اس لیے سیکھے کہ اس سے آدمیوں یا لوگوں کے دلوں کو حق بات سے پھیر کر اپنی طرف مائل کر لے، تو ربّ تبارک و تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی نہ نفل (عبادت) قبول کرے گا اور نہ فرض۔"

(سنن امام ابّوداؤد جلد ٤ صفحہ ٤٥٧ حدیث نمبر ٥٠٠٦)

23. حضرت معاذ بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"اگر کوئی مسلمان طہارت کی حالت میں ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کا ذکر کرتے ہوئے سوتا ہے، رات کو سوتے وقت گھبرا جاتا ہے اور ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگتا ہے۔ وہ اسے ضرور دیتا ہے۔"

حضرت ثابت البنانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ حضرت ابّوزبیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہم سے ملنے آئے اور انہوں نے یہ روایت ہم سے حضرت معاذ بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے بیان کی۔ حضرت ثابت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: فلاں فلاں نے کہا: میں نے اٹھتے وقت ان (نمازوں) کو پڑھنے کی پوری کوشش کی لیکن نہ کر سکا۔

(سنن امام ابّوداؤد جلد ٤ صفحہ ٧٧٧ حدیث نمبر ٥٠٤٢)

24. حضرت ابّومسعود انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا:-

"ایک آدمی نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس آیا اور کہا: ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! میرے پاس سواری نہیں ہے مجھے سواری عنایت فرمائیں! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے جواب دیا: میرے پاس، دینے کے لیے کوئی سواری نہیں ہے، لیکن فلاں کے پاس جاؤ۔ وہ شاید، آپ کو ایک سواری دے سکتا ہے۔ پھر وہ اس کے پاس گیا اور اس نے

اسے ایک سواری دی۔ وہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب یا ابن رسول اللہ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس آیا اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اس کی خبر دی۔ تو سیّد الانبیاء خاتم

الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جس نے کسی کو نیکی کی طرف رہنمائی کی تو اسے اس پر

عمل کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔"

(سنن امام ابّو داؤد جلد ٤ صفحہ ٨٣٤ حدیث نمبر ٥١٢٩)

25. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"سب سے بڑا احسن سلوک (نیکی) یہ ہے کہ باپ کے فوت ہو جانے کے بعد انسان اس کے محبت کرنے والوں سے ملاپ رکھے۔"

(سنن امام ابّو داؤد جلد ٤ صفحہ ٨٤١ حدیث نمبر ٥١٤٣)

26. حضرت معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ حضرت ابّو مجلز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا:-

"حضرت معاویہ ابن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضرت ابن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس گیا۔ حضرت ابن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اٹھے اور حضرت ابن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیٹھے رہے۔ حضرت معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ابن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کہا: بیٹھ جاؤ! کیونکہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے سنا: جس کو یہ پسند ہو کہ لوگ اس کے سامنے کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔"

(سنن امام ابّو داؤد جلد ٤ صفحہ ٨٨٧ حدیث نمبر ٥٢٢٩)

27. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کے رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) ! آدمی نیک عمل کرتا ہے پھر اسے چھپاتا ہے لیکن جب لوگوں کو اس کی اطلاع ہو جاتی ہے تو وہ اسے پسند کرتا ہے؟ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایّہا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”اس کے لیے دو اجر ہیں ایک نیکی کے چھپانے کا اور دوسرا اس کے ظاہر ہو جانے کا۔“

حضرت امام ترمذی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کہتے ہیں:-

۱- یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲- حضرت اعمش (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) وغیرہ نے اس حدیث کو «حبيب بن أبي ثابت عن أبي صالح عن النبي صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ» کی سند سے مرسلاً روایت کیا ہے، اور حضرت اعمش (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کے شاگردوں نے اس میں « عن أبي هريرة (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) » کا ذکر نہیں کیا۔

۳- بعض اہل علم نے اس حدیث کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا: اس کے نیک عمل کے ظاہر ہو جانے پر لوگوں کے پسند کرنے کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں کی تعریف اور ثناء خیر کو وہ پسند کرتا ہے اس لیے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایّہا رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

”تم لوگ زمین پر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض الرحمٰن الرحیم جل جلالہ کے گواہ ہو“، یقیناً اسے لوگوں کی تعریف پسند آتی ہے کیونکہ اسے لوگوں کی تعریف سے آخرت کے خیر کی امید ہوتی ہے، البتہ اگر کوئی لوگوں کے جان جانے پر اس لیے خوش ہوتا ہے کہ اس کے نیک عمل کو جان کر لوگ اس کی تعظیم و تکریم کریں گے تو یہ ریا و نمود میں داخل ہو جائے گا، اور بعض اہل علم نے اس کی تفسیر یہ کی ہے کہ لوگوں کے جان جانے پر وہ اس لیے خوش ہوتا ہے کہ نیک عمل میں لوگ اس کی اقتداء کریں گے اور اسے بھی ان کے اعمال میں اجر ملے گا تو یہ خوشی بھی مناسب ہے۔“

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۲۲۲ حدیث نمبر ۲۳۸۴)

28. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالی عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"کھانا کھا کر رب باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی جل جلالہ کا شکر ادا کرنے والا (اجر و ثواب میں) صبر کرنے والے روزہ دار کے برابر ہے۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالی) کہتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۲۹۶ حدیث نمبر ۲۴۸۶)

29. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالی عنہما) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"سورہ إذا زلزلت" (ثواب میں) آدھے قرآن کے برابر ہے اور "قل ھو اللہ أحد" تہائی قرآن کے برابر ہے اور "قل یا أیھا الکافرون" چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔"

حضرت امام ترمذی تہائی (رحمۃ اللہ تعالی) کہتے ہیں:-

۱- یہ حدیث غریب ہے۔

۲- ہم اسے صرف حضرت یمان بن مغیرہ (رضی اللہ تعالی عنہما) کی روایت ہی سے جانتے ہیں۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۵۴۹ حدیث نمبر ۲۸۹۴)

30. حضرت معقل بن یسار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص صبح کے وقت ﴿أَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ﴾ تین بار پڑھے، اور تین بار سورۃ الحشر کی آخری تین آیتیں پڑھے، تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کے لیے مغفرت مانگنے کے لیے ستر ہزار فرشتے لگا دیتا ہے جو شام تک یہی کام کرتے ہیں۔ اگر وہ اس دن میں مر جاتا ہے تو شہید ہو کر مرتا ہے، اور جو شخص ان کلمات کو شام کے وقت کہے گا، وہ بھی اسی درجہ میں ہو گا۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں:-

۱- یہ حدیث غریب ہے۔

۲- اس حدیث کو ہم صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ٥٦٣ حدیث نمبر ۲۹۲۲)

31. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"تم میں سے ہر کسی کی دعا قبول کی جاتی ہے، جب تک کہ وہ جلدی نہ مچائے (جلدی یہ ہے کہ) وہ کہنے لگتا ہے: میں نے دعا کی مگر وہ قبول نہ ہوئی۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں:-

۱- یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۲- اس باب میں حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بھی روایت ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۸۹۵ حدیث نمبر ۳۳۸۷)

32. حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ السلام علیک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس رات مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) معراج کرائی گئی، اس رات میں حضرت ابراہیم (علیہ السلام) سے ملا، حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا: "اے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! اپنی امت کو میری جانب سے سلام کہہ دینا اور انہیں بتادینا کہ جنت کی مٹی بہت اچھی (زرخیز) ہے، اس کا پانی بہت میٹھا ہے، اور وہ خالی پڑی ہوئی ہے۔اور اس کی باغبانی: ﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَ اللهُ اَكْبَرُ ﴾ سے ہوتی ہے۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں:-

۱- یہ حدیث حضرت ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی روایت ہے اس سند سے حسن غریب ہے۔

۲- اس باب میں حضرت ابوایوب انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے بھی روایت ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۳۸ حدیث نمبر ۳٤٦۲)

33. حضرت سعد بن ابی وقاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنے ہم نشینوں سے فرمایا:-

"کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز و ناکام رہے گا کہ ایک دن میں ہزار نیکیاں کما لے؟" آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ہم نشینوں میں سے ایک پوچھنے والے نے پوچھا: ہم میں سے کوئی کس طرح ہزار نیکیاں کمائے گا؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: "تم میں سے کوئی بھی سو مرتبہ تسبیح پڑھے گا (یعنی سُبْحَانَ اللہ) تو اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور اس کی ہزار برائیاں مٹا دی جائیں گی۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۳۸ حدیث نمبر ۳٤٦۳)

34. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے: ﴿ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ﴾ کہا، اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جائے گا۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں:-

۱- یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

۲- اور ہم اسے صرف حضرت ابو الزبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی روایت سے جسے وہ حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے واسطے سے روایت کرتے ہیں جانتے ہیں۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۳۹ حدیث نمبر ۳٤٦٤)

35. حضرت ابوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص سو بار: ﴿ سُبۡحَانَ اللہِ وَ بِحَمۡدِہٖ ﴾ کہے گا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۳۹ حدیث نمبر ۳٤٦٦)

36. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں (آسانی سے ادا ہو جاتے ہیں) مگر میزان میں بھاری ہیں (تول میں وزنی ہیں) رحمٰن کو پیارے ہیں (وہ یہ ہیں:) ﴿ سُبۡحَانَ اللہِ الۡعَظِیۡمِ سُبۡحَانَ اللہِ وَ بِحَمۡدِہٖ ﴾۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۳۹ حدیث نمبر ۳٤٦٧)

37. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

”جس نے ایک دن میں سو بار کہا: ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط﴾ تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا، اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کی سو برائیاں مٹا دی جائیں گی، اور یہ چیز اس کے لیے شام تک شیطان کے شر سے بچاؤ کا ذریعہ بن جائے گی، اور قیامت کے دن کوئی اس سے اچھا عمل لے کر نہ آئے گا، سوائے اس شخص کے جس نے یہی عمل اس شخص سے زیادہ کیا ہو۔“

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹٤۰ حدیث نمبر ۳٤٦۸)

38. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

”جو شخص صبح و شام میں سو (سو) مرتبہ: ﴿سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ﴾ کہے، قیامت کے دن کوئی شخص اس سے اچھا عمل لے کر نہ۔یں آئے گا، سوائے اس شخص کے جس نے وہی کہا ہو جو اس نے کہا ہے یا اس سے بھی زیادہ اس نے یہ دعا پڑھی ہو۔“

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹٤۰ حدیث نمبر ۳٤٦۹)

39. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ ایک دن سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اَجمعین) سے فرمایا:-

" ﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ﴾ کہا کرو، جس نے یہ کلمہ ایک بار کہا اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اور جس نے دس بار کہا اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، اور جس نے سو بار کہا اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی، اور جو زیادہ کہے گا ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اس کی نیکیوں میں بھی اضافہ فرما دے گا، اور جو ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل سے بخشش چاہے گا ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کو بخش دے گا۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۴۹ حدیث نمبر ۳۴۷۰)

40. حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے سو بار صبح اور سو بار شام تسبیح پڑھی (یعنی ﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ ﴾ کہا) تو وہ سو حج کیے ہوئے شخص کی طرح ہو جاتا ہے۔ اور جس نے سو بار صبح اور سو بار شام میں ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کی حمد بیان کی (یعنی ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴾ کہا) تو اس نے فی سبیل اللہ غازیوں کی سواریوں کے لیے سو گھوڑے فراہم کئے (راوی کو شک ہو گیا یہ کہا یا یہ کہا) تو اس نے سو جہاد کئے، اور جس نے سو بار صبح اور سو بار شام کو ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ

اولاد اس نے جیسا ہو جائے گا ایسا ہو وہ تو کہا) (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ) یعنی (کی بیان تہلیل کی عزوجل اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض

حضرت اسماعیل (علیہ السلام) میں سے سو غلام آزاد کئے اور جس نے سو بار صبح اور سو بار شام کو (اَللهُ اَكْبَرُ) کہا تو قیامت

کے دن کوئی شخص اس سے زیادہ نیک عمل لے کر حاضر نہ ہو گا، سوائے اس کے جس نے اس سے زیادہ کہا ہو گا یا اس کے برابر کہا ہو گا۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۴۱ حدیث نمبر ۳۴۷۱)

41. حضرت امام زہری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں:-

" رمضان المبارک میں ایک بار (سُبْحَانَ اللهِ) کہنا غیر رمضان المبارک میں ہزار بار (سُبْحَانَ اللهِ) کہنے سے زیادہ بہتر ہے۔"

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۴۲ حدیث نمبر ۳۴۷۲)

42. حضرت تمیم الداری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیک السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص دس مرتبہ (یہ دعا:) (اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ) "میں گواہی دیتا ہوں

کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل واحد کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، اس کا کوئی

شریک نہیں ہے، وہ تنہا اکیلا معبود ہے، بے نیاز ہے، اس نے نہ اپنا کوئی شریک حیات بنایا اور نہ ہی اس کا کوئی بیٹا

ہے، اور نہ ہی کوئی اس کے برابر ہے۔)" پڑھے تو ربِّ تعالیٰ باری اللہ وَ سُبحانَهُ وَ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس کے لیے چار کروڑ نیکیاں لکھتا ہے۔"

حضرت امام ترمذی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کہتے ہیں:-

۱۔ یہ حدیث غریب ہے، ہم اس کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

۲۔ خلیل بن مرہ محدثین کے یہاں قوی نہیں ہیں اور محمد بن اسماعیل: حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ وہ منکر الحدیث ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۴۲ حدیث نمبر ۳۴۷۳)

43. حضرت ابوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص نماز فجر کے بعد جب کہ وہ پیر موڑے (دوزانوں) بیٹھا ہوا ہو اور کوئی بات بھی نہ کی ہو: ﴿لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِي وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ دس مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کی دس برائیاں مٹادی جائیں گی، اس کے لیے دس درجے بلند کئے جائیں گے اور وہ اس دن پورے دن بھر ہر طرح کی مکروہ وناپسندیدہ چیز سے محفوظ رہے گا، اور شیطان کے زیر اثر نہ آپانے کے لیے اس کی نگہبانی کی جائے گی، اور کوئی گناہ اسے اس دن سوائے شرک باللہ کے ہلاکت سے دوچار نہ کر سکے گا۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۴۳ حدیث نمبر ۳۴۷۴)

44. حضرت بریدہ اسلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو ان کلمات کے ساتھ: ﴿ أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنِّيْ أَشْهَدُ إِنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَحَدًا صَمَدًا الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدًا ﴾

"اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل ! میں تجھ سے مانگتا ہوں بایں طور کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اس بات پر کہ تو ہی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، تو اکیلا (معبود) ہے تو بے نیاز ہے، (تو کسی کا محتاج نہیں تیرے سب محتاج ہیں) ، (تو ایسا بے نیاز ہے) جس نے نہ کسی کو جنا ہے اور نہ ہی کسی نے اسے جنا ہے، اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہوا ہے"، دعا کرتے ہوئے سنا تو فرمایا:-

"قسم ہے اس رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی جس کے قبضے میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے! اس شخص نے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل سے اس کے اس اسم اعظم کے وسیلے سے مانگا ہے کہ جب بھی اس کے ذریعے دعا کی گئی ہے اس نے وہ دعا قبول کی ہے اور جب بھی اس کے ذریعے کوئی چیز مانگی گئی ہے اس نے دی ہے۔"

حضرت زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) «راوی» کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث کئی برسوں بعد حضرت زہیر بن معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے ذکر کی تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے یہ حدیث حضرت ابّو اسحاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضرت مالک بن مغول (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے واسطہ سے بیان کی ہے۔

حضرت زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں: پھر میں نے یہ حدیث حضرت سفیان ثوری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ذکر کی تو انہوں نے مجھ سے یہ حدیث حضرت مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے واسطے سے بیان کی۔ حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: ۱-یہ حدیث حسن غریب ہے، ۲-شریک نے یہ حدیث حضرت ابّواسحاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے، حضرت ابّواسحاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ابن بریدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے، حضرت ابن بریدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنے والد حضرت بریدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کی ہے، حالانکہ حضرت ابّواسحاق ہمدانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہ حدیث حضرت مالک بن مغول (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کی ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۴۳ حدیث نمبر ۳۴۷۵)

45. حضرت فضالہ بن عبید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ایک شخص کو نماز کے اندر یہ دعا کرتے ہوئے سنا، اس نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر صلاۃ (درود) نہ بھیجا، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اس نے جلدی کی"، پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اسے بلایا، اور اس سے اور اس کے علاوہ دوسروں کو خطاب کر کے فرمایا:-

"جب تم میں سے کوئی بھی نماز پڑھ چکے تو اسے چاہیئے کہ وہ پہلے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی حمد و ثنا بیان کرے، پھر نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر صلاۃ (درود) بھیجے، پھر اس کے بعد وہ جو چاہے دعا مانگے۔"

حضرت امام ترمذی (رَحۡمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیۡهِ) کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۴۴ حدیث نمبر ۳۴۷۷)

46. حضرت ابّومالک اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"وضو آدھا ایمان ہے، اور ﴿الحمد للہ﴾ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کی حمد میزان کو ثواب سے بھر دے گا اور ﴿سبحان اللہ﴾ اور ﴿اللہ اکبر﴾ یہ دونوں بھر دیں گے آسمانوں اور زمین کے درمیان کی جگہ گویا ان میں سے ہر ایک بھر دے گا، آسمانوں اور زمین کے درمیان کی ساری خلا کو (اجر و ثواب سے) «صلاۃ» نور ہے، اور «صدقۃ» دلیل اور کسوٹی ہے (ایمان کی) اور «صبر» روشنی ہے اور «القرآن» تمہارے حق میں حجت و دلیل ہے یا اور تمہارے خلاف حجت ہے۔ ہر انسان صبح اٹھ کر اپنے نفس کو فروخت کرتا ہے چنانچہ یا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کے یہاں فروخت کر کے اس کو (جہنم سے) آزاد کرا لیتا ہے، یا (شیطان کے ہاں فروخت کر کے) اس کو ہلاکت میں ڈال دیتا ہے۔"

حضرت امام ترمذی (رَحمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیۡہ) کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۶۶ حدیث نمبر ۳۵۱۷)

47. حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"«تسبیح» یعنی « سبحان اللہ » کہنے سے نصف میزان (آدھا پلڑا) بھر جائے گا، اور « الحمد للہ » میزان (پلڑے کے باقی خالی حصے) کو پورا بھر دے گا، اور « لا الٰہ الا اللہ » کے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل تک پہنچنے میں کوئی حجاب و رکاوٹ ہے ہی نہیں۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور اس کی سند قوی نہیں ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۶۶ حدیث نمبر ۳۵۱۸)

48. حضرت بنی سلیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے ایک شخص کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے میرے ہاتھ کی انگلیوں یا اپنے ہاتھ کی انگلیوں پر گن کر بتایا:-

"« سبحان اللہ » نصف میزان رہے گا اور « الحمد للہ » اس پورے پلڑے کو بھر دے گا اور « اللہ اکبر » آسمان و زمین کے درمیان کی ساری جگہوں کو بھر دے گا، روزہ آدھا صبر ہے، اور پاکی نصف ایمان ہے۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور اس حدیث کو حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور حضرت سفیان ثوری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضرت ابو اسحاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کیا ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۶۷ حدیث نمبر ۳۵۱۹)

49. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو جب کوئی کام سخت تکلیف وپریشانی میں ڈال دیتا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ دعا پڑھتے:-

﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ﴾

"اے زندہ اور ہمیشہ رہنے والے! تیری رحمت کے وسیلے سے تیری مدد چاہتا ہوں۔"

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۷۰ حدیث نمبر ۳۵۲٤)

50. حضرت ابّوامامہ باہلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا:-

"جو شخص اپنے بستر پر پاک وصاف ہو کر سونے کے لیے جائے اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا ذکر کرتے ہوئے اسے نیند آجائے تو رات کے جس کسی لمحے میں بھی بیدار ہو کر وہ دنیا و آخرت کی جو کوئی بھی بھلائی، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل سے مانگے گا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اسے وہ چیز ضرور عطا کرے گا۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں:-

۱- یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲- یہ حدیث حضرت شہر بن حوشب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے بطریق: «أبي ظبية عن عمرو بن عبسة عن النبي صلی اللہ علیہ وسلم» مروی ہے۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۷۰ حدیث نمبر ۳۵۲٦)

51. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے:-

" ہم سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ تھے کہ حضرت بلال (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) کھڑے ہو کر اذان دینے لگے، جب وہ خاموش ہو گئے تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جس نے یقین کے ساتھ اس طرح کہا، وہ جنت میں داخل ہو گا۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۲ صفحہ ۲۰۰ حدیث نمبر ۶۷۵)

52. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ محبوبِ ربُّ العزّت رسول اکرم حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" جس نے اذان سن کر یہ دعا پڑھی: ﴿اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَ الصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ آتِ مُحَمَّدَ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہُ إِلَّا حَلَّتْ لَہُ شَفَاعَتِی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ﴾۔" " اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ ! اس کامل پکار اور قائم رہنے والی صلاۃ کے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض (اللہ) جل جلالہ ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما، اور مقام محمود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہنچا جس کا تو نے وعدہ کیا ہے۔" تو قیامت کے دن اس پر میری (حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) شفاعت نازل ہو گی۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۲ صفحہ ۲۰۳ حدیث نمبر ۶۸۱)

53. حضرت عرباض بن ساریہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی صف کے لیے تین بار اور دوسری صف کے لیے ایک بار دعا فرماتے تھے۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۲ صفحہ ۳۸۰ حدیث نمبر ۸۱۸)

54. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" جو صف کو جوڑے گا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اسے جوڑے گا اور جو صف کو کاٹے گا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اسے کاٹے گا۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۲ صفحہ ۳۸۱ حدیث نمبر ۸۲۰)

55. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر وہ مسجد کا ارادہ کر کے نکلا، (اور مسجد آیا) تو لوگوں کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ چکے ہیں، تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے اتنا ہی ثواب لکھے گا، جتنا اس شخص کو ملا ہے جو جماعت میں موجود تھا، اور یہ ان کے ثواب میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۲ صفحہ ۴۰۹ حدیث نمبر ۸۵۶)

56. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیونکہ جس کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے موافق ہو جائے گا، اس کے تمام سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۲ صفحہ ٤٧٤ حدیث نمبر ۹۲۹)

57. حضرت رفاعہ بن رافع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی، تو مجھے چھینک آگئی، تو میں نے ﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ حَمۡدًا کَثِیۡرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیۡہِ مُبَارَکًا عَلَیۡہِ کَمَا یُحِبُّ رَبَّنَا وَ یَرۡضٰی﴾ " ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے لیے بہت زیادہ تعریفیں ہیں، جو پاکیزہ و بابرکت ہوں، جیسا ہمارا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ چاہتا اور پسند کرتا ہے" کہا تو جب سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے، اور سلام پھیر کر پلٹے تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پوچھا: نماز میں کون بول رہا تھا؟ تو کسی نے جواب نہیں دیا، پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دوسری بار پوچھا: نماز میں کون بول رہا تھا؟ تو حضرت رفاعہ بن رافع بن عفراء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میں تھا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پوچھا: تم نے کیسے کہا تھا؟ انہوں نے کہا: میں نے یوں کہا تھا : ﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ حَمۡدًا کَثِیۡرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیۡہِ مُبَارَکًا عَلَیۡہِ کَمَا یُحِبُّ رَبَّنَا وَ یَرۡضٰی﴾ "

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے لیے بہت زیادہ تعریفیں ہیں، جو پاکیزہ و بابرکت ہوں، جیسا ہمارا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل چاہتا اور پسند کرتا ہے" تو حضور نبی اکرم نور مجسّم

شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے، تیس سے زائد فرشتے اس پر جھپٹے کہ اسے لے کر کون اوپر چڑھے۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۲ صفحہ ٤٧٦ حدیث نمبر ۹۳۲)

58. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنۡہُ) کو سناوہ کہہ رہے تھے:-

" میں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ آیا، تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ایک شخص کو ﴿ قُلۡ هُوَ اللهُ أَحَدٌ * اَللهُ الصَّمَدُ * لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ * وَ لَمۡ يَكُنۡ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴾ پڑھتے سنا، سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: واجب ہو گئی ، میں نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پوچھا : ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! کیا چیز واجب ہو گئی؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : جنت ۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۲ صفحہ ۵۲۲ حدیث نمبر ۹۹۵)

59. حضرت ابّو سعید خدّری (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے:-

"ایک شخص نے ایک شخص کو (قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ) پڑھتے سنا، وہ اسے بار بار دہرا رہا تھا، جب صبح ہوئی تو وہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) کے پاس آیا، اور اس نے آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) سے اس کا ذکر کیا، تو آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری (حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کی) جان ہے، یہ تہائی القرآن کے برابر ہے۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۲ صفحہ ۵۲۲ حدیث نمبر ۹۹۶)

60. حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) بیان کرتے ہیں:-

"میں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) کے پاس آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) کے وضو اور آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) کی حاجت کا پانی لے کر آتا تھا، تو ایک بار آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: جو مانگنا ہو مجھ سے مانگو، میں نے کہا: میں جنت میں آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) کی رفاقت چاہتا ہوں، آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: اس کے علاوہ اور بھی کچھ؟ میں نے عرض کیا: بس یہی، تو آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: تو اپنے اوپر کثرت سجدہ کو لازم کر کے میری (حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کی) مدد کر۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۲ صفحہ ۶۱۳ حدیث نمبر ۱۱۳۹)

.61 حضرت معدان بن طلحہ یعمری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں:-

" میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کے غلام حضرت ثوبان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے ملاقات کی، تو میں نے کہا: مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جو مجھے فائدہ پہنچائے، یا مجھے جنت میں داخل کرے، وہ تھوڑی دیر خاموش رہے پھر میری طرف متوجہ ہوئے، اور کہنے لگے: تم سجدوں کو لازم پکڑو کیونکہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کو فرماتے سنا: جب بندہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ (اللہ) نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے لیے (کی رضا کے لیے) ایک سجدہ کرتا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ (اللہ) نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کے بدلے، اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے، اور ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔ حضرت معدان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں: پھر میں حضرت ابّوالدرداء (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے ملا اور میں نے ان سے وہی سوال کیا جو حضرت ثوبان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے کر چکا تھا، تو انہوں نے بھی مجھ سے یہی کہا: تم سجدوں کو لازم پکڑو کیونکہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کو فرماتے سنا ہے کہ جب بندہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ (اللہ) نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے، تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ (اللہ) نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۲ صفحہ ۶۱۳ حدیث نمبر ۱۱۴۰)

.62 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے:-

" انہوں نے فرمایا کہ حضرت ام سلیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس آئیں، اور عرض کیا:اے ربِ تعالیٰ باری اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض (اللہ) جل جلالہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! مجھے کچھ ایسے کلمات سکھا دیجئیے؛ جن کے ساتھ میں اپنی نماز میں دعا کیا کروں، تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: دس بار(سبحان اللہ)،پڑھا کر اور دس بار(الحمد للہ)، پڑھا کر اور دس بار (اللہ اکبر) پڑھا کر ، پھر ربِ تعالیٰ باری اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض (اللہ) جل جلالہ سے اپنی حاجت طلب کر۔ ربِ تعالیٰ باری اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض (اللہ) جل جلالہ فرمائے گا ہاں! ہاں! (میں نے تیری حاجت قبول کی)۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۳ صفحہ ۱۳٤ حدیث نمبر ۱۳۰۰)

.63 حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیک السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جو کوئی رات کو اپنے وظیفہ سے، یا اس کی کسی چیز سے سو جائے، پھر وہ اسے فجر سے لے کر ظہر تک کے درمیان پڑھ لے، تو اس کے لیے یہی لکھا جائے گا کہ گویا اس نے اسے رات ہی میں پڑھا ہے۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۳ صفحہ ۵۵۵ حدیث نمبر ۱۷۹۱)

.64 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ علیک السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو دن رات میں بارہ رکعتوں پر مداومت کرے گا، وہ جنت میں داخل ہو گا: چار رکعتیں ظہر سے پہلے، دو رکعتیں اس کے بعد، دو رکعتیں مغرب کے بعد، دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۳ صفحہ ۵۵۷ حدیث نمبر ۱۷۹۵)

.65 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" جو شخص پابندی سے بارہ رکعتوں پر مداومت کرے گا، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا: چار رکعتیں ظہر سے پہلے، دو رکعتیں اس کے بعد، دو رکعتیں مغرب کے بعد، دو رکعتیں عشاء کے بعد، اور دو فجر سے پہلے۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۳ صفحہ ۵۵۸ حدیث نمبر ۱۷۹۶)

.66 حضرت یزید بن ابی مریم (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں:-

" میں جمعۃ المبارک کی نماز کے لیے جا رہا تھا کہ (راستے میں) مجھے حضرت عبایہ بن رافع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ملے، کہا: خوش ہو جاؤ! آپ کے یہ قدم رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے راستے میں اٹھ رہے ہیں (کیونکہ) میں نے حضرت ابّوعبس بن جبر انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو کہتے سنا ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: "جس کے دونوں قدم رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے راستے میں گرد آلود ہو جائیں تو وہ آگ یعنی جہنم کے لیے حرام ہے۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۵ صفحہ ۴۹ حدیث نمبر ۳۱۱۸)

.67 حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"جس نے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے راستے میں ایک دن یا ایک رات پہرہ دیا، اسے ایک ماہ کے روزے رکھنے اور نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا، اور اگر وہ (اس دوران) مر گیا تو وہ جو کام کر رہا تھا اس کا وہ کام جاری تصور کیا جائے گا۔ اور (منکر و نکیر کے) فتنوں سے محفوظ ہو جائے گا، (یعنی وہ اس سے سوال و جواب کرنے کے لیے اس کے پاس حاضر نہ ہوں گے) اور اس کے لیے اس کا رزق (جو شہداء کرام علیہم السلام کا رزق ہے) جاری کر دیا جائے گا۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۵ صفحہ ۸۸ حدیث نمبر ۳۱۷۰)

68. حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ایہا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا ہے:-

" (جہاد کے دنوں میں) اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کے راستے کی ایک دن کی پہرہ داری، دوسری جگہوں کی، ہزار دنوں کی پہرہ داری سے بہتر ہے۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۵ صفحہ ۸۹ حدیث نمبر ۳۱۷۱)

69. حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ایہا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا ہے:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحان اللہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کے راستے (جہاد) کا ایک دن اس کے سوا کے ہزار دن سے بہتر ہے۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۵ صفحہ ۸۹ حدیث نمبر ۳۱۷۲)

70. حضرت ابن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو اپنے مال کی حفاظت کے لیے لڑے اور مارا جائے تو وہ شہید ہے، جو اپنے خون کی حفاظت کے لیے لڑے (اور مارا جائے) تو وہ شہید ہے اور جو اپنے گھر والوں کی حفاظت کی خاطر لڑے (اور مارا جائے) تو وہ شہید ہے۔"

(سنن ابن نسائی جلد ٦ صفحہ ۱۲۲ حدیث نمبر ٤٠٩٩)

.71 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"مسلمان وہ ہے، جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ ہوں، اور مؤمن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان ومال کے بارے میں اطمینان رکھیں۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۷ صفحہ ۱۰۱ حدیث نمبر ۴۹۹۸)

.72 حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا:-

"(حقیقی اور کامل) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں، اور (حقیقی) مہاجر وہ ہے جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی منع کی ہوئی چیزوں کو چھوڑ دے۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۷ صفحہ ۱۰۱ حدیث نمبر ۴۹۹۹)

.73 حضرت ابّوسعید خزری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جب کوئی بندہ اسلام قبول کر لے اور اچھی طرح مسلمان ہو جائے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کی ہر نیکی لکھ لیتا ہے جو اس نے کی ہو اور اس کی ہر برائی

مٹا دی جاتی ہے جو اس نے کی ہو، پھر اس کے بعد یوں ہوتا ہے کہ بھلائی کا بدلہ اس کے

دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے، اور برائی کا بدلہ اتنا ہی ہوتا ہے" (جتنی

اس نے کی) سوائے اس کے کہ ربِّ باریٔ تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل

معاف ہی کر دے (تو کچھ بھی نہیں ہوتا) ۔"

(سنن ابن نسائی جلد ۷ صفحہ ۱۰۳ حدیث نمبر ۵۰۰۱)

74. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" ربِّ باریٔ تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) حدیث سنی، اور اسے محفوظ رکھا، پھر میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جانب سے اسے اوروں کو پہنچا دیا، اس لیے کہ بہت سے علم دین رکھنے والے فقیہ نہیں ہوتے ہیں، اور بہت سے علم دین رکھنے والے اپنے سے زیادہ فقیہ تک پہنچاتے ہیں۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۲۷۵ حدیث نمبر ۲۳۶)

.75 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یارسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”کچھ لوگ خیر کا دروازہ کھول دیتے ہیں اور برائی کا دروازہ بند کر دیتے ہیں، اور کچھ لوگ برائی کا دروازہ کھول دیتے ہیں اور بھلائی کا دروازہ بند کر دیتے ہیں، خوشخبری ہے ان لوگوں کے لیے جن کے ہاتھ میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل خیر کی کنجی دے دیتا ہے۔ اور افسوس ان کے لیے جن کے ہاتھ میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل برائی کی کنجیاں دے دیتا ہے۔“

(سنن ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۲۷٦ حدیث نمبر ۲۳۷)

.76 حضرت سہل بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یارسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”اس نیکی میں بہت سے خزانے ہیں اور جن کے لیے کنجیاں ہیں، تو اس کے لیے خوشخبری ہے جسے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل خیر کی کنجی اور برائی کے لیے تالہ بنادے، اور ہلاکت ہے اس کے لیے جس کے لیے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کنجی بنائے۔ برائی اور اچھائی کا تالا۔“

(سنن ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۲۷۷ حدیث نمبر ۲۳۸)

77. حضرت ابّوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا:-

"عالم کے لیے آسمانوں اور زمین میں موجود ہر شخص استغفار کرتا ہے، یہاں تک کہ سمندر میں مچھلیاں بھی۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۲۷۷ حدیث نمبر ۲۳۹)

78. حضرت سہل بن معاذ بن انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے کوئی علم سکھایا، اسے اس پر عمل کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا، بغیر اس کے کہ اس کے اجر میں کوئی کمی واقع ہو گی۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۲۷۸ حدیث نمبر ۲۴۰)

79. حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"آدمی اپنے پیچھے تین چیزیں چھوڑ سکتا ہے: ایک نیک بیٹا جو اس کے لیے دعا کرے، دوسرا صدقہ جاریہ جس کا اجر اسے پہنچے، اور وہ علم جس پر اس کی موت کے بعد عمل کیا جائے۔) اسی طرح کے الفاظ کے ساتھ ایک اور سلسلہ۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۲۷۸ حدیث نمبر ۲۴۱)

80. حضرت ابُّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ جب کوئی مسلمان علم حاصل کرے، پھر اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۲۸۱ حدیث نمبر ۲۴۳)

81. حضرت ابُّو مالک اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"صحیح طریقے سے وضو کرنا آدھا ایمان ہے، (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) کہنے سے سارا میزان بھر جاتا ہے۔ (سُبْحَانَ اللہِ) اور (اَللہُ اَکْبَرُ) کہنے سے زمین و آسمان بھر جاتے ہیں، نماز نور ہے، زکوٰۃ حجت ہے۔ صبر چمک ہے اور القرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے، ہر شخص صبح سویرے اپنی جان بیچنے نکلتا ہے تو یا تو اسے آزاد کر دیتا ہے یا برباد کر دیتا ہے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۳۰۹ حدیث نمبر ۲۸۰)

82. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جب تم میں سے کوئی وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے، پھر نماز کے علاوہ کسی کام کے لیے مسجد میں آئے، تو وہ ایک قدم بھی نہیں اٹھائے گا، لیکن رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کا ایک درجہ بلند کر دے گا۔ اور اس سے اس کا ایک گناہ دور کر دے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہوجائے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۳۱۱ حدیث نمبر ۲۸۱)

83. حضرت عبداللہ ضابحی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے وضو کیا اور منہ اور ناک کی کلی کی تو اس کے منہ اور ناک سے اس کے گناہ نکل جائیں گے، جب وہ اپنا چہرہ دھوئے گا تو اس کے چہرے سے گناہ نکل جائیں گے، حتیٰ کہ اس کی پلکوں کے نیچے سے بھی۔ اس کے ہاتھ، اس کے گناہ اس کے ہاتھوں سے نکل جائیں گے، جب وہ اپنے سر کا مسح کرے گا، تو اس کے گناہ اس کے سر سے، حتیٰ کہ اس کے کانوں سے بھی نکل جائیں گے، جب وہ، اپنے پاؤں کو دھوئے گا ،تو اس کے پاؤں سے، یہاں تک کہ اس کے ناخنوں، کے نیچے سے بھی گناہ، نکل جائیں گے۔ پھر اس کی نماز اور مسجد کی طرف چلنا اس کے لیے اضافی فضیلت حاصل کرے گا۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۳۱۱ حدیث نمبر ۲۸۲)

84. حضرت عمرو بن عبسہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جب آدمی وضو کرتا ہے اور اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں، جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے چہرے سے نکل جاتے ہیں، جب وہ اپنے بازوؤں کو دھوتا ہے اور اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کے بازوؤں اور سر سے باہر نکل جاتے ہیں ، جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے پاؤں سے نکل جاتے ہیں۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۳۱۱ حدیث نمبر ۲۸۳)

85. حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے آزاد کردہ غلام حضرت حمران (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا:-

" میں نے حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو مقید میں بیٹھے ہوئے دیکھا، انہوں نے پانی منگوایا اور وضو کیا، انہوں نے کہا: میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اس جگہ بیٹھے ہوئے دیکھا ہے جہاں میں بیٹھا ہوں، جیسا کہ میں نے کیا ہے۔ پھر فرمایا: "جس نے وضو کیا جیسا کہ میں نے کیا ہے، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔" اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: "اور (اس عظیم نیکی کی وجہ سے) تکبر نہ کرنا۔"

(صحیح) اسی طرح کی ایک اور سند ہے۔

(سنن ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۳۱٤ حدیث نمبر ۲۸۵)

86. حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) مغرب کے بعد کی دو رکعت سنت میں: ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ﴾ پڑھتے تھے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ۲۳۷ حدیث نمبر ۱۱۶۶)

87. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہی تو اسے بارہ سال کی عبادت کے برابر ثواب ملے گا۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ۲۳۸ حدیث نمبر ۱۱۶۷)

88. حضرت سہل بن حنیف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے اپنے گھر میں پاکی حاصل کی، پھر مسجد قبا میں آکر ایک نماز پڑھی تو اسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ۴۰۵ حدیث نمبر ۱۴۱۲)

.89 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ایہا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" آدمی کی اپنے گھر میں نماز ایک نماز کے برابر ہے۔ قبائل کی مسجد میں اس کی نماز پچیس نمازوں کے برابر ہے۔ جس مسجد میں جمعۃ المبارک کی نماز پڑھی جاتی ہے اس کی نماز پانچ سو نمازوں کے برابر ہے۔ مسجد اقصیٰ میں اس کی نماز ،پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مسجد میں اس کی نماز، پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ اور اس کی مسجد حرام میں نماز، ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ٤٠٥ حدیث نمبر ١٤١٣)

.90 حضرت ابّو قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ایہا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" میں سمجھتا ہوں کہ یومِ عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا ثواب رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ یہ دے گا کہ اگلے پچھلے ایک سال کے گناہ بخش دے گا۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ٦٢٤ حدیث نمبر ١٧٣٠)

.91 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"کھانا کھا کر ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم جل جلالہ کا شکر ادا کرنے والا، صبر کرنے والے روزہ دار کے ہم رتبہ ہے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ٦٤٣ حدیث نمبر ١٧٦٤)

.92 صحابی رسول حضرت سنان بن سنۃ اسلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ایہا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"کھانا کھا کر ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم جل جلالہ کا شکر ادا کرنے والے کو صبر کرنے والے صائم کے برابر ثواب ملتا ہے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ٦٤٤ حدیث نمبر ١٧٦٥)

.93 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ایہا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو شخص حلال مال سے صدقہ دے اور ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم جل جلالہ تو حلال ہی قبول کرتا ہے، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم جل جلالہ اس کے صدقہ کو دائیں ہاتھ میں لیتا ہے اگرچہ ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو، پھر وہ صدقہ رحمٰن کی ہتھیلی میں آگے بڑھتا ہے، یہاں تک کہ اس سے بھی بڑا ہو جاتا ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو ہی پالتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے یا اونٹ کو پالتا ہے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۳ صفحہ ۵۷ حدیث نمبر ١٨٤٢)

.94 سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" مسکین و فقیر کو صدقہ دینا (صرف) صدقہ ہے، اور رشتہ دار کو صدقہ دینا دو چیز ہے، ایک صدقہ اور دوسری صلہ رحمی۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۳ صفحہ ۷۷ حدیث نمبر ۱۸۴٤)

.95 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کسی بندے کو نعمت نہیں دیتا اور وہ کہتا ہے : ﴿ الحمد للہ ﴾ تو یہ اس ملنے والی نعمت سے افضل ہوتا ہے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۵۷ حدیث نمبر ۳۸۰۵)

.96 حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" دو کلمات جو زبان پر ہلکے اور میزان میں بھاری اور رحمٰن کے نزدیک محبوب ہیں : ﴿ سُبْحَانَ اللہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ ﴾۔ (ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ پاک ہے تمام تعریفیں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کے لیے ہیں) ۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۵۸ حدیث نمبر ۳۸۰٦)

.97 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ) اس کے پاس سے گزرے جب وہ ایک پودا لگا رہے تھے، آپ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: اے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تم کیا لگا رہے ہو؟ میں نے کہا: میرے لیے ایک پودا۔ اس نے کہا: کیا میں تمھیں ایک پودا نہ بتاؤں جو اس سے بہتر ہے؟ اس نے کہا: "یقیناً اے ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ عزوجل کے رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ)۔ "آپ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: "کہو : ﴿ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَ اللّٰهُ اَکۡبَرُ ﴾ ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کا حق نہیں رکھتا اور ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے۔ ہر ایک کلمے کے بدلے میں جنت میں تمہارے لیے ایک درخت لگایا جائے گا۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۵۹ حدیث نمبر ۳۸۰۷)

.98 حضرت ام المؤمنین حضرت جویریہ بنت حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے:-

" انہوں نے کہا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے پاس سے گزرے جب آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے صبح کی نماز پڑھی، یا آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے صبح کی نماز پڑھی، اور وہ ربّ

باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات و الارض اللہ جل جلالہ کو یاد کر رہی تھیں، جب سورج طلوع ہوا تو آپ

(محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) واپس آئے ۔ یا وہ (راوی میں سے ایک) آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے

فرمایا: ''دوپہر کے وقت ۔ اور وہ ابھی تک یہی کر رہی تھی، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: میں نے جب

سے آپ کو چھوڑا ہے، تین بار چار کلمات کہے ہیں،اور وہ آپ کی کہی ہوئی باتوں سے بڑے اور وزنی ہیں،وہ یہ ہیں:-

"سُبۡحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلۡقِهٖ"، "سُبۡحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرۡشِهٖ"، "سُبۡحَانَ اللهِ رِضَا نَفۡسِهٖ"، "سُبۡحَانَ اللهِ

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ"

رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات و الارض اللہ جل جلالہ پاک ہے، جس قدر اس کی مخلوقات کی تعداد ہے،

رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات و الارض اللہ جل جلالہ کی شان ہے جتنی اس کی رضا ہے، شان ہے۔

رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات و الارض اللہ جل جلالہ کے لیے اس کے عرش کے وزن کے برابر،

رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات و الارض اللہ جل جلالہ کے لیے اس کے الفاظ کی سیاہی کے برابر عزت ہے۔ ''

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۶۰ حدیث نمبر ۳۸۰۸)

.99 حضرت نعمان بن بشیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"تم جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کی شان میں تسبیح ﴿ سبحان اللہ ﴾، تہلیل ﴿ اللہ اکبر ﴾ اور تحمید ﴿ الحمد للہ ﴾ کا ذکر کرتے ہو، وہ عرش کے گرد گھومتی ہے، شہد کی مکھیوں کی طرح گونجتی ہے۔ کہنے والے کی یاد دلانا، کیا تم میں سے کوئی یہ پسند نہیں کرے گا کہ اس کو (ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے حضور) یاد دلائے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۶۰ حدیث نمبر ۳۸۰۹)

.100 حضرت ام ہانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے:-

" میں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے کوئی عمل بتایئے، کیونکہ میں بوڑھی ، ضعیف اور وزنی ہو گئی ہوں۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: سو بار ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کی بڑائی بیان کرو ﴿ اللہ اکبر ﴾ ،سو بار ﴿ الحمد للہ ﴾ کہو، سو بار ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کی تسبیح کرو ﴿ سبحان اللہ ﴾ کہو۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ

جلّ جلالہٗ کے لیے سو گھوڑوں کی لگام اور زین باندھنا سو اونٹوں کی قربانی سے اور سو غلاموں کو آزاد کرنے سے بہتر ہے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۶۱ حدیث نمبر ۳۸۱۰)

101. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:-

"جو شخص سو مرتبہ ﴿ سبحان اللہ وبحمدہ ﴾ کہے، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۶۲ حدیث نمبر ۳۸۱۲)

102. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:-

"تم ﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ﴾ پڑھا کرو۔ تو اس نے ربّ باری تعالیٰ اَللّٰہُ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کی عبادت کی اور ربّ باری تعالیٰ اَللّٰہُ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل سب سے بڑا ہے، کیونکہ یہ گناہوں کو اس طرح جھاڑتا ہے، جیسے درخت اپنے پتے جھاڑتا ہے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۶۲ حدیث نمبر ۳۸۱۳)

.103 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:-

"میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل سے بخشش مانگتا ہوں اور ہر روز سو بار توبہ کرتا ہوں۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۶۳ حدیث نمبر ۳۸۱۵)

.104 حضرت سعید بن ابّوبردہ بن ابّوموسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:-

"میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل سے بخشش مانگتا ہوں اور ہر دن ستر مرتبہ اس سے توبہ کرتا ہوں۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۶۳ حدیث نمبر ۳۸۱۶)

.105 حضرت عبداللہ بن بسر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:-

"خوشخبری ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے نامہ اعمال میں استغفار کی کثرت پاتے ہیں۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۶۴ حدیث نمبر ۳۸۱۸)

106. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص استغفار کرتا رہے گا، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اسے ہر پریشانی سے نجات اور ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ دے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جس کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱٦٥ حدیث نمبر ۳۸۱۹)

107. حضرت ابّوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل فرماتا ہے: جو شخص ایک نیکی کرے گا اس کو اسی طرح کی دس نیکیوں کا ثواب ملے گا، اور میں اس پر زیادہ بھی کر سکتا ہوں، اور جو شخص ایک برائی کرے گا اس کو ایک ہی برائی کا بدلہ ملے گا یا میں بخش دوں گا، اور جو شخص مجھ سے (عبادت واطاعت کے ذریعہ) ایک بالشت قریب ہو گا، تو میں اس سے ایک ہاتھ نزدیک ہوں گا، اور جو شخص مجھ سے ایک ہاتھ نزدیک ہو گا تو میں اس سے ایک « باع » یعنی دونوں ہاتھ قریب ہو گا اور جو شخص، میرے پاس (معمولی چال سے) چل کر آئے گا، تو میں اس کے پاس دوڑ کر آؤں گا، اور جو شخص، مجھ سے زمین بھر گناہوں کے ساتھ ملے گا، اس حال میں کہ وہ میرے ساتھ، کسی کو شریک نہ کرتا ہو تو میں اس کے گناہوں کے برابر بخشش لے کر اس سے ملوں گا۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱٦٦ حدیث نمبر ۳۸۲۱)

108. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے جیسا گمان رکھتا ہوں، اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ اپنے دل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کا ذکر اپنے پاس کرتا ہوں۔ اور اگر وہ کسی مجلس میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے بہتر مجلس میں اس کا ذکر کرتا ہوں، اگر وہ میری طرف پیدل چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں۔ "

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۶۷ حدیث نمبر ۳۸۲۲)

109. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل نے فرمایا: ابن آدم (علیہ السلام) کا ہر عمل اس کے لیے دس سے سات سو گنا تک بڑھایا جائے گا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل نے فرمایا: سوائے روزے کے، کیونکہ یہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔"

(صحیح)

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۶۷ حدیث نمبر ۳۸۲۳)

110. حضرت ابّو موسیٰ اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ فرماتے ہوئے سنا: ﴿لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ﴾۔ (ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے سوا کوئی طاقت نہ نیکی کرسکتی ہے اور نہ کوئی طاقت برائی سے بچ سکتی ہے۔) آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : اے حضرت عبداللہ بن قیس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) !کیا میں تمھیں ایک ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے ؟ میں نے کہا: ہاں! سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !نے فرمایا: کہو: ﴿لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ﴾۔(ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے سوا کوئی طاقت نہ نیکی کرسکتی ہے اور نہ کوئی طاقت برائی سے بچ سکتی ہے)۔ "

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۶۸ حدیث نمبر ۳۸۲۴)

111. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" جس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کو نہیں پکارا (دعا نہ کی) ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس پر ناراض ہو گا۔ "

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۱۷۵ حدیث نمبر ۳۸۲۷)

112. حضرت نعمان بن بشیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" بے شک دعا ہی عبادت ہے۔ پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تلاوت کی: اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ نے فرمایا: مجھے پکارو! میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ٥ صفحہ ١٧٥ حدیث نمبر ٣٨٢٨)

113. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے نزدیک دعا سے بڑھ کر کوئی چیز عزت والی نہیں ہے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ٥ صفحہ ١٧٦ حدیث نمبر ٣٨٢٩)

114. حضرت ابّوبکرہ حضرت نفیع بن حارث ثقفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"حیاء ایمان کا حصہ ہے اور ایمان جنت میں ہوگا۔ گفتار میں فحش گوئی سختی کا حصہ ہے اور سختی جہنم میں ہوگی۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ٥ صفحہ ٤٥٩ حدیث نمبر ٤١٨٤)

.115 حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"کسی چیز میں کبھی بے حیائی نہیں ہوتی بلکہ وہ اسے خراب کرتی ہے، اور کسی چیز میں حیا نہیں ہوتی بلکہ وہ اسے سنوار دیتی ہے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ٥ صفحہ ٤٥٩ حدیث نمبر ٤١٨٥)

.116 حضرت سہل بن معاذ بن انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے اپنے غصے کو اس وقت روکا جبکہ وہ اس کو نافذ کرنے پر قادر تھا تو ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اسے قیامت کے دن تمام مخلوقات کے سامنے بلائے گا۔اور اس بندے کو اختیار دے گا کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق کسی بھی حور کو پسند کرلے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ٥ صفحہ ٤٦٠ حدیث نمبر ٤١٨٦)

117. حضرت سیّدنا ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاأیہا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے نزدیک غصے کے اس گھونٹ سے زیادہ ثواب کا کوئی گھونٹ نہیں ہے، جسے آدمی ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی رضا کو تلاش کرتے ہوئے نگل لے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ٤٦٢ حدیث نمبر ٤١٨٩)

118. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاأیہا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا:-

" زیادہ نہ ہنسو، کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کردیتا ہے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ٤٦٤ حدیث نمبر ٤١٩٣)

119. حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاأیہا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا:-

"کوئی مؤمن بندہ ایسا نہیں ہے جو ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کے خوف سے آنسو بہائے، چاہے وہ مکھی کے سر کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اور وہ لڑھکتا ہے۔ اس کے گالوں کے نیچے، لیکن ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ اس پر جہنم کو حرام کردے گا۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ٤٦٧ حدیث نمبر ٤١٩٧)

.120 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جو شخص کھلے عام نماز پڑھتا ہے اور اچھی طرح رکوع و سجود کرتا ہے، اور چھپ کر نماز پڑھتا ہے اور اچھی طرح رکوع و سجود کرتا ہے، تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ جل جلالہ فرماتا ہے: یہ شخص واقعی میرا بندہ ہے۔“

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ٤٦٨ حدیث نمبر ٤٢٠٠)

.121 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

” میانہ روی اختیار کرو، اور سیدھے راستے پر رہو، کیونکہ تم میں سے کسی کو بھی اس کا عمل نجات دلانے والا نہیں ہے، صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے سوال کیا: رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے رسول (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) ! آپ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) کو بھی نہیں؟

آپ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا: اور مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) بھی نہیں! مگر یہ کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل اپنی رحمت و فضل سے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) ڈھانپ لے۔“

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ٤٦٨ حدیث نمبر ٤٢٠١)

122. حضرت ابّوبکرہ (نفیع بن حارث ثقفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ اٰ لِہِ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"ظلم اور رشتہ داری کو توڑنے سے بڑھ کر کوئی گناہ نہیں کہ جس کی سزا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ جل جلالہ دنیا میں جلدی دے دیتا ہے جبکہ اس کے علاوہ اس کے لیے آخرت میں عذاب ذخیرہ کیا گیا ہے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ٤٧٥ حدیث نمبر ٤٢١١)

123. حضرت ام المؤمنین (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہِ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" اچھے کاموں میں سب سے جلدی بدلہ، احسان اور رشتہ داری کو برقرار رکھنے کا ملتا ہے، اور سب سے جلدی سزا، دینے والی برائیاں ناانصافی اور رشتہ داریوں کو توڑنا ہے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ٤٧٥ حدیث نمبر ٤٢١٢)

124. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہِ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" آدمی کی برائی کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔"

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ٤٧٥ حدیث نمبر ٤٢١٣)

125. حضرت ابوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”تدبیر جیسی کوئی عقل مندی نہیں، حرام سے رک جانے سے بڑھ کر کوئی (تقویٰ) پرہیزگاری نہیں ہے۔ حسن اخلاق جیسا کوئی حسب نہیں۔“

(سنن ابن ماجہ جلد ۵ صفحہ ۴۷۹ حدیث نمبر ۴۲۱۹)

126. حضرت سعید بن یسار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ فرمایا سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے:-

”جو شخص حلال مال سے صدقہ دے اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل نہیں قبول کرتا مگر مال حلال کو، تو وہ اس صدقے کو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی ہتھیلی میں رکھتا ہے اور پروردگار رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کو پرورش کرتا ہے جیسے کہ تم میں سے کوئی پالتا ہے اپنے بچھڑے کو یا اونٹ کے بچے کو، یہاں تک کہ وہ صدقہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔“

(موطا امام مالک بن انس صفحہ ۹۴۸ حدیث نمبر ۱۸۱۷)

.127 حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور آپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت منبر پر ذکر فرما رہے تھے صدقے کا اور سوال سے بچنے کا ، اوپر والا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے، او پر والا خرچ کرنے والا ہے اور نیچے والا مانگنے والا ہے۔ "

(موطاامام مالک بن انس صفحہ ٩٥١ حدیث نمبر ١٨٢٤)

.128 حضرت لقمان (رحمہ اللہ تعالیٰ) فرماتے تھے اپنے بیٹے سے مرتے وقت (اس بیٹے کا نام شکور تھا یا اسلم) کہ اے میرے بیٹے!

"بیٹھا کر! عالموں کے پاس اور اپنے گھٹنے ان سے ملا دے کیونکہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل جلاتا ہے دلوں کو حکمت کے نور سے جیسے جلاتا ہے مری ہوئی زمین کو بارش سے۔ "

تحقیق: حضرت شیخ سلیم ہلالی (رحمہ اللہ تعالیٰ) اور حضرت شیخ احمد علی سلیمان (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔

(موطاامام مالک بن انس صفحہ ٩٥٤ حدیث نمبر ١٨٣٢)

129. حضرت محمد بن جبیر بن مطعم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''میرے پانچ نام ہیں:

١. محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (بہت سراہاہوا)۔

٢. احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (سب مخلوقات سے زیادہ تعریف کے لائق)۔

٣. ماحی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کفر کامٹانے والا) میرے ہاتھ سے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کفر مٹائے گا۔

٤. اور حاشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب کا حشر میرے قدم پر ہوگا۔

٥. اور عاقب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (خاتم الانبیاء) تسلیماً کثیراً کثیراً ''

(موطاامام مالک بن انس صفحہ ٩٥٥ حدیث نمبر ١٨٣٤)

130. حضرت امام محمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرما تے ہیں ! ہمیں حضرت امام ابّوحنفیہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے خبر دی ، وہ حضرت حماد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے اور وہ حضرت ابراھیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اور وہ حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں:-

''تمہاراافضل کھاناتمہاری کمائی ہے اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی میں سے ہے۔ ''

(کتاب الآثار صفحہ ٤٢١ حدیث نمبر ٨٧٥)

131. حضرت امام محمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں ! ہمیں حضرت امام ابّوحنفیہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے خبر دی ، وہ حضرت حماد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے اور وہ حضرت ابراھیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں:-

''جب تم کسی شخص کے پاس جاؤ، اس کے کھانے سے کھاؤ اور اس کے پانی سے پیو اور اس سے سوال نہ کرو (کہ کہاں سے کمایا حرام ہے یا حلال ہے ؟)۔ ''

حضرت امام محمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں ہم اسی بات کو اختیار کرتے ہیں کہ جب تک سود نہ لیتا ہو، یعنی حرام زرائع کا یقینی طور پر معلوم ہو تو نہ کھالو۔

(کتاب الآثار صفحہ ٤٢٤ حدیث نمبر ٨٨١)

132. حضرت امام محمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں ! ہمیں حضرت امام ابّوحنفیہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے خبر دی ، وہ فرماتے ہیں ہم سے حضرت ایوّب بن عائذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا اور وہ حضرت مجاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوع حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

''اگر لوگ نرمی کی تخلیق کو دیکھیں تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی مخلوق میں سے کسی کو اس سے زیادہ اچھا نہ دیکھیں اور اگر وہ سختی کی تخلیق کو دیکھیں تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی مخلوق میں سے کسی کو اس سے زیادہ قبیح (ناپسند) نہ دیکھیں۔ ''

(کتاب الآثار صفحہ ٤٢٦ حدیث نمبر ٨٨٧)

.133 حضرت امام محمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرما تے ہیں ! ہمیں حضرت امام ابّوحنفیہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے خبر دی ، وہ فرماتے ہیں ہمیں حضرت ابّواسحاق (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے خبر دی وہ ایک شخص کے واسطے سے حضرت علی المرتضی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں:-

"وہ لقطہ (جو چیز گری پڑی ملے اسے لقطہ کہتے ہیں) کے بارے میں فرماتے ہیں ایک سال تک اس کا اعلان کرے اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے صدقہ کردے یا اسے فروخت کر کے اس کی قیمت صدقہ کرے البتہ اس کے ملک کو اختیار ہو گا، چاہے تو اس سے چھٹی لے اور چاہے تو چھوڑ دے۔"

حضرت امام محمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: ہم اسی بات کو اختیار کرتے ہیں اور حضرت امام ابّو حنیفہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کا بھی یہی قول ہے۔

(کتاب الآثار صفحہ ٤٢٩ حدیث نمبر ٨٩٣)

.134 حضرت امام محمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرما تے ہیں ! ہمیں حضرت امام ابّوحنفیہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے خبر دی ، وہ حضرت حماد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور وہ حضرت ابراھیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں:-

"جو عمل چاہو چھپاؤ اور جو چاہو ظاہر کرو! جو شخص کسی عمل کو پوشیدہ رکھتا ہے تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اس پر اپنی چادر ڈال دیتا ہے (یعنی پردہ پوشی فرماتا ہے)۔"

(کتاب الآثار صفحہ ٤٣٥ حدیث نمبر ٩١٢)

.135 حضرت امام محمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرما تے ہیں ! ہمیں حضرت امام ابّوحنفیہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے خبر دی ، وہ فرماتے ہیں ہم سے ہمارے ایک شیخ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے بیان کیا جو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعًا روایت کرتے ہیں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:-

"دو کمزوروں یعنی عورت اور بچے پر رحم کرو۔"

(کتاب الآثار صفحہ ٤٣٦ حدیث نمبر ٩١٣)

136. حضرت امام محمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں ! ہمیں حضرت امام ابّوحنفیہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے خبر دی ، وہ حضرت حماد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اور وہ حضرت ابراھیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا:-

''مصیبت، گفتگو کے سپرد ہے۔''

(مطلب یہ ہے کہ خاموشی میں امن ہے، گفتگو کرتے وقت بعض اوقات ایسی باتیں ہو جاتی ہیں جو پریشانی کا باعث بنتی ہیں۔ ۱۲ ہزاروی)

(کتاب الآثار صفحہ ٤٣٧ حدیث نمبر ٩١٦)

137. حضرت معاویہ بن قرط (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

''ایام بیض میں روزہ رکھنا ایسا ہے گویا اس نے ہمیشہ روزہ رکھا اور ہمیشہ افطار کیا۔''

(سنن دارمی جلد ١ صفحہ ٨٧٥ حدیث ١٧٨٨)

138. حضرت سنان بن سنتہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ محبوبِ ربُّ العزّت رسول اکرم حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

''جو کھانا کھا کر شکر کرے وہ صبر کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے۔''

(سنن دارمی جلد ٢ صفحہ ٥٩ حدیث ٢٠٦٧)

139. حضرت سیّدنا عقبہ بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ) کو یہ فرماتے ہوئے سنا:-

''ہر مرنے والے کے عمل ختم ہو جاتے ہیں مگر ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کی راہ میں سرحد کی حفاظت کرنے والے کے عمل کا ثواب اسے برابر ملتا رہتا ہے حتٰی کہ وہ قیامت کو اٹھایا جائے۔''

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ۲۹۲ حدیث ۲٤٦٩)

140. حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

''جو خاموش رہا، اس نے نجات پائی۔''

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ٤٦٠ حدیث ۲۷۵۵)

141. حضرت نواس بن سمعان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

''میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ) سے نیکی اور گناہ کے متعلق پوچھا تو آپ محمد (صَلَّی اللهُ

عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:" اچھا اخلاق نیکی ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے تو اس بات کو برا سمجھے کہ لوگوں کو اس کا علم ہو۔"

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ۵۰۴ حدیث ۲۸۳۱)

142. حضرت سیّد نا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" ادنیٰ مرتبہ کا جنتی وہ شخص ہوگا کہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ سے کوئی خواہش کرے گا تو اسے کہا جائے گا: تمہارے لئے یہ بھی ہے اور اس کی مثل اور بھی حتیٰ کہ اس کے دل میں یہ بات ڈال دی جائے گی کے فلاں فلاں چیز مانگ، وہ مانگے گا، تو اس سے کہا جائے گا :تیرے لیے یہ بھی ہے اور اس کی مثل اور بھی حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:"اسے کہا جائے گا:."تیرے لیے یہ بھی ہے اس کے ساتھ دس گنا اور بھی۔"

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ۵۲۵ حدیث ۲۸۷۱)

143. حضرت عبدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن معدان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا:-

"جو القرآن الکریم پڑھاتا ہے اس کے لیے ایک اجر ہے اور جو سنتا ہے اس کے لیے دو اجر ہیں۔"

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ۵۱۷ حدیث ۳۴۰۹)

144. حضرت عطاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا:-

"جو القرآن الکریم کی ایک آیت سنے گا، وہ اس کے لیے روشنی کا باعث ہو گی۔"

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ۵۱۵ حدیث ۳۴۱۰)

145. حضرت عبد الملک بن عمیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ایہا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"سُورَۃُ الفاتحہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔"

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ۵۱۷ حدیث ۳۴۱۳)

146. حضرت محمّد بن کعب قرظی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا:-

"جو شخص رات کو دس آیات پڑھے گا، وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا۔"

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ۵۴۶ حدیث ۳۴۸۸)

147. حضرت عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا:-

"جس نے رات کو پچاس آیات پڑھیں، وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا۔"

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ۵۴۶ حدیث ۳۴۸۹)

148. حضرت تمیم داری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت فضالہ بن عبید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

"جس نے رات کو پچاس آیات پڑھیں، وہ محافظوں میں لکھا جائے گا۔"

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ۵۴۶ حدیث ۳۴۹۰)

149. حضرت محمّد بن کعب قرظی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں ہیں کہ حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا:-

"جو کوئی رات کو سو آیات پڑھے گا، عابدوں میں لکھا جائے گا۔"

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ۷۷ ٤ حدیث ۳٤۹۲)

150. حضرت تمیم داری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے منقول ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یَا رَسُوْلَ اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو کوئی رات کو سو آیات پڑھے گا، اس کے لیے ایک رات کی عبادت لکھی جائے گی۔"

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ۷۷ ٤ حدیث ۳٤۹۳)

151. حضرت ابوّ صالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا:-

"جو شخص سو آیات پڑھے گا، عابدوں میں لکھا جائے گا۔"

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ۷۷ ٤ حدیث ۳٤۹٤)

152. حضرت حبیب بن عبید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں میں نے حضرت ابوّامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے سنا وہ فرماتے تھے:-

"جو دو سو آیات پڑھے، عابدوں میں لکھا جائے گا۔"

(سنن دارمی جلد ۲ صفحہ ٤۸ ۷ حدیث ۳٤۹۸)

153. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"جو شخص جنابت کی حالت میں غسل کرتے ہوئے، ایک بال کے برابر بھی جگہ خالی چھوڑ دے، جہاں پانی پہنچا ہو، رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل اس کے ساتھ جہنم میں ایسا ایسا معاملہ کریں گے، بس اسی وقت سے میں نے اپنے بالوں کے ساتھ دشمنی پال لی۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱ صفحہ ۳۸۸ حدیث ۷۹٤)

154. حضرت حارث بن سوید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں: ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت علی (رَضِیَ اللہُ تعالیٰ عنہُ) سے پوچھا کہ کیا حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے عام لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کوئی بات بیان فرمائی ہے ؟ انہوں نے فرمایا کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت سے ہمیں کوئی بات نہیں بتائی ، البتہ میری تلوار کے اس نیام میں جو کچھ ہے وہی ہے ، پھر انہوں نے اس میں سے ایک صفحہ نکالا، جس میں اونٹوں کی عمریں درج تھیں اور لکھا تھا کہ جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"عیر سے ثور تک مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ عزوجل اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا۔ اور جو غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر بھی رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ

اللہ عزوجل اس کا اللہ رب العزت الرحمٰن سبحانہ وتعالیٰ اللہ رب تعالیٰ قیامت کے دن کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اللہ عزوجل

بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا ار تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، ایک عام آدمی بھی اگر کسی کو امان دے دے تو اس

کا لحاظ کیا جائے گا، جو شخص کسی مسلمان کی ذمہ داری کو پامال کرتا ہے، اس پر اللہ عزوجل اللہ رب العزت الرحمٰن سبحانہ وتعالیٰ اللہ رب تعالیٰ کی،

فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہو گا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱ صفحہ ٥٣٤ حدیث ۱۲۹۸)

155. حضرت عیاض بن غطیف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

"ایک مرتبہ حضرت ابّوعبیدہ بن الجراح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیمار ہو گئے، ہم ان کی عیادت کے لیے گئے تو ان کی اہلیہ جن کا

نام تحیفہ تھا وہ ان کے سر کے قریب بیٹھی ہوئی تھیں، ہم نے ان سے پوچھا کہ ان کی رات کیسی گزری؟ انہوں نے کہا بخدا!

انہوں نے ساری رات اجر و ثواب کے ساتھ گزاری ہے، حضرت ابّوعبیدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہنے لگے کہ میں نے ساری

رات اجر کے ساتھ نہیں گزاری، پہلے ان کے چہرے کا رخ دیوار کی طرف تھا، اب انہوں نے اپنا چہرہ لوگوں کی طرف کر لیا

اور فرمایا کہ میں نے جو بات کہی ہے، تم اس کے متعلق مجھ سے سوال نہیں کرتے؟ لوگوں نے کہہ کہ ہم

کو آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بات پر تعجب ہوتا تو آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے سوال کرتے، انہوں نے فرمایا کہ میں

نے جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ

حضرت محمد (صَلَّى اللّٰہُ عَلَيۡہِ وَ اٰ لِہٖ وَ سَلَّمَ) کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ سبحانہ وتعالیٰ رب تعالیٰ

اللہ عزوجل کی راہ میں اپنی زائد چیز خرچ کر دے اس کا ثواب سات سو گنا ہو گا، جو اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ پر

خرچ کرے، کسی بیمار کی عیادت کرے یا کسی تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹا دے تو ہر نیکی کا بدلہ دس نیکیاں ہوں گی اور روزہ

ڈھال ہے، بشر طیکہ اسے انسان پھاڑ نہ دے، اور جس کو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ عزوجل جسمانی

طور پر کسی آزمائش میں مبتلا کرے، وہ اس کے لیے بخشش کا سبب بن جاتی ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱ صفحہ ۶۷۲ حدیث ۱۶۹۰)

156. حضرت عیاض بن غطیف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابّوعبیدہ بن الجراح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیمار ہوگئے، ہم ان کی عیادت کے لیے گئے تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"جو شخص رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ عزوجل کی راہ میں اپنی زائد چیز خرچ کردے اس کا ثواب سات سو گنا ہو گا،

جو اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ پر خرچ کرے، کسی بیمار کی عیادت کرے یا کسی تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹادے، تو ہر نیکی کا بدلہ دس

نیکیاں ہوں گی اور روزہ ڈھال ہے بشرطیکہ اسے انسان پھاڑ نہ دے، اور جس شخص کو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ

اللہ عزوجل جسمانی طور پر کسی آزمائش میں مبتلا کرے، وہ اس کے لیے بخشش کا سبب بن جاتی ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱ صفحہ ۶۷۷ حدیث ۱۷۰۰)

157. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یارسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے انتقال کے بعد، اس سے محبت کرنے والوں سے صلہ رحمی کرے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۲۸۱ حدیث ۵۶۱۲)

158. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے موقوفاً مروی ہے:-

"جب کوئی مسلمان چالیس سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم عزوجل اسے مختلف قسم کی بیماریوں مثلاً جنون، برص اور جذام سے محفوظ کر دیتا ہے، جب پچاس سال کی عمر کا ہو جائے تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کے حساب میں نرمی کر دیتا ہے۔ جب ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ جائے تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اسے اپنی طرف رجوع کرنے کی توفیق دے دیتا ہے اور اس کی بناء پر اس سے محبت کرنے لگتا ہے، جب ستر سال کی عمر ہو جائے تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ عزوجل اور آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، جب اسّی سال کی عمر ہو جائے تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ عزوجل اس کی نیکیاں قبول کرتا ہے اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے، اور جب

نوے سال کی عمر ہو جائے تو پروردگار تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیتا ہے،

اور اسے "اسیر اللہ فی الارض" کا خطاب دیا جاتا ہے اور اس کے اہل خانہ کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۲۸٤ حدیث ٥٦٢٦)

159. حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ میں نے جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"جو آدمی بھی یہ کہہ لے یہ جملے اس کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔"

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَکْبَرُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ﴾

(مسند احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ٦٥٠ حدیث ٦٩٥٩)

160. حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

"ایک مرتبہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی آدمی آیا جس نے بڑا قیمتی جبہ " جس پر دیباج و ریشم " کے بٹن لگے ہوئے تھے پہنا ہوا تھا، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمھارے اس ساتھی نے تو مکمل طور پر فارس ابن فارس (نسلی فارسی آدمی) کی وضع اختیار کر رکھی ہے، ایسا لگتا ہے کہ جیسے اس کے یہاں چرواہوں کی نسل ختم ہو جائے گی، پھر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غصے سے کھڑے ہو کر اس کے جبے کو مختلف

حصّوں سے پکڑ کر جمع کیا اور فرمایا کہ میں تمہارے جسم پر بیوقوفوں کا لباس نہیں دیکھ رہا ؟ پھر فرمایا: ربّ باری تعالیٰ

اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض (اللہ) عزوجل کے نبی حضرت نوح (علیہ السلام) کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو انہوں

نے اپنے دونوں بیٹوں سے فرمایا کہ میں تمھیں ایک وصیت کر رہا ہوں ، جس میں میں تمھیں دو باتوں کا حکم دیتا ہوں اور دو

باتوں سے روکتا ہوں ۔ ممانعت شرک اور تکبر سے کرتا ہوں اور حکم اس بات کا دیتا ہوں کہ ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ کا اقرار

کرتے رہنا ، کیونکہ اگر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا جائے اور ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ کو

دوسرے پلڑے میں تو ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ والا پلڑا جھک جائے گا ، اور اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمین ایک مبہم حلقہ

ہوتیں تو ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ انھیں خاموش کرا دیتا ، اور دوسرا یہ کہ ﴿ سبحان اللہ وبحمدہ ﴾ کا ورد کرتے رہنا کہ یہ ہر

چیز کی نماز ہے اور اس کے ذریعے ہر مخلوق کو رزق ملتا ہے۔“

(مسند احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۶۹۵ حدیث ۷۱۰۱)

161. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جتنی نماز مل جائے، وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے، اسے مکمل کر لیا کرو۔“

(مسند احمد بن حنبل جلد ٤ صفحہ ١٤٢ حدیث ٧٦٥١)

162. حضرت ابّو عثمان نہدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

"ایک مرتبہ میں حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں ایک نیکی پر بڑھا چڑھا کر دس لاکھ نیکیوں کا ثواب بھی مل سکتا ہے ؟ انہوں نے فرمایا کیا تمھیں اس پر تعجب ہورہا ہے ؟ بخدا ! میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل ایک نیکی کو دو گنا کرتے کرتے، بیس لاکھ نیکیوں کے برابر بنادیتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٤ صفحہ ٢١٩ حدیث ٧٩٣٢)

163. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"فقراء مؤمنین، مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٤ صفحہ ٢٢٠ حدیث ٧٩٣٣)

164. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ایک آدمی گناہ کرتا ہے، پھر کہتا ہے کہ اے پروردگار ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ! مجھ سے گناہ کا ارتکاب ہوا، معاف فرمادے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا کام کیا اور اسے

یقین ہے کہ اس کا کوئی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ انوار السماوات والارض اللہ عزوجل بھی ہے، جو گناہوں کو معاف فرماتا، یا ان پر مواخزہ فرماتا

ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس

بات کو تین مرتبہ مزید دہرایا کہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور حسب سابق اعتراف کرتا ہے اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ

انوار السماوات والارض عزوجل حسب سابق جواب دیتا ہے، چوتھی مرتبہ آخر میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ انوار السماوات والارض اللہ عزوجل فرماتے ہیں گواہ رہو! میں نے اپنے بندے کو

معاف کر دیا، اب وہ جو چاہے کرے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٤ صفحہ ٢٢٠ حدیث ٧٩٣٥)

165. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے مروی ہے:-

"ایک مرتبہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے ایک

آدمی کو سُوۡرَۃُ الاخلاص کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا واجب ہو گئی، لوگوں نے پوچھا: یا رسول اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ

سَلَّمَ)! کیا چیز واجب ہو گئی؟ فرمایا: اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٤ صفحہ ٢٣٧ حدیث ٧٩٩٨)

.166 حضرت ابُّو سعید خدّری (رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنۡہُ) اور حضرت ابُّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنۡہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"ربّ باریٰ تعالیٰ اللّٰہ سُبحانہٗ وتعالیٰ نور السموات والارض اللّٰہ عزّوجلّ نے چار قسم کے جملے منتخب فرمائے ہیں ﴿سُبحان اللّٰہِ وَ الحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَ اللّٰہُ اَکۡبَرۡ﴾ جو شخص ﴿سُبۡحَانَ اللّٰہِ﴾ کہے اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا بیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں ، جو شخص ﴿اَللّٰہُ اَکۡبَرُ﴾ اور ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾ کہے ، اس کا بھی یہی ثواب ہے اور جو شخص اپنی طرف سے ﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ﴾ کہے ، اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا تیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٤ صفحہ ٢٣٧ حدیث ٧٩٩٩)

.167 اور حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جنت میں سب سے ادنٰی درجے کے جنتی کا مرتبہ یہ ہو گا کہ اس سے کہا جائے گا کہ تو اپنی خواہشات بیان کر ، وہ اپنی تمنائیں بیان کرے گا ، پھر اس سے پوچھا جائے گا کہ کیا تیری ساری تمنائیں پوری ہوگئیں ؟ وہ کہے گا جی ہاں ! تو حکم ہو گا کہ تو نے جتنی تمنائیں ظاہر کیں وہ بھی تجھے عطاء ہوں گی اور اتنی ہی مزید عطاء ہوں گی۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٤ صفحہ ٢٧٧ حدیث ٨١٥٣)

.168 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جو شخص صبح و شام سو مرتبہ ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ﴾ کہہ لے ، قیامت کے دن کوئی شخص اس سے افضل عمل والا نہیں آئے گا مگر یہ کہ کسی اور نے بھی یہ کلمات اتنی ہی مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ کہے ہوں۔“

(مسند احمد بن حنبل جلد ٤ صفحہ ٤٤٦ حدیث ٨٨٢١)

.169 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”اگر کسی شخص کو یہ معلوم ہو جائے کہ اپنے نمازی بھائی کے آگے سے گزرنے کی کیا سزا ہے؟ تو اس کی نظروں میں، وہاں سے گزرنے کی نسبت، سو سال تک کھڑا رہنا زیادہ بہتر ہوگا۔“

(مسند احمد بن حنبل جلد ٤ صفحہ ٤٤٦ حدیث ٨٨٢٤)

.170 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

” جو شخص چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کر لیا کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔“

(مسند احمد بن حنبل جلد ٤ صفحہ ٦٦٤ حدیث ٩٧١٤)

171. حضرت ابُوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے مروی ہے کہ جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص ربّ تبارک و تعالیٰ اللّٰہ سُبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ اَللّٰہ نور السمٰوات والارض عزوجل نہیں مانگتا، ربّ تبارک و تعالیٰ اللّٰہ سُبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ اَللّٰہ نور السمٰوات والارض عزوجل اس سے ناراض ہوجاتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٤ صفحہ ٦٦٤ حدیث ٩٧١٧)

172. حضرت ابُوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٤ صفحہ ٨٠٩ حدیث ١٠٣٦٩)

173. حضرت ابُوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو شخص کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں بیہودگی زیادہ ہوجائے تو اس مجلس سے، اٹھتے وقت یوں کہہ لے، تو اس مجلس میں ہونے والے گناہ معاف ہوجائیں گے:-

﴿سُبۡحَانَكَ رَبَّنَا وَ بِحَمۡدِكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنۡتَ أَسۡتَغۡفِرُكَ ثُمَّ أَتُوۡبُ إِلَيۡكَ﴾

(مسند احمد بن حنبل جلد ٤ صفحہ ٨٢٠ حدیث ١٠٤٢٠)

174. حضرت ابوّسعید خدّری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جو شخص اپنے بستر کے پاس آکر، تین مرتبہ یہ کہے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ، ریت کے ذرّات اور درختوں کے پتوں کے برابر ہی ہوں۔“

﴿أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ وَأَتُوْبُ إِلَیْهِ﴾

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ۳۲ حدیث ۱۱۰۹۰)

175. حضرت ابوّسعید خدّری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے ایک آزاد کردہ غلام کا کہنا ہے:-

”ایک مرتبہ میں حضرت ابوّسعید (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کی معیت میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے دیکھا کہ مسجد کے درمیان میں ایک آدمی گوٹ مار کر بیٹھا ہوا تھا اور اس نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسا رکھی تھیں اور اپنے آپ سے باتیں کر رہا تھا، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے اسے اشارہ سے منع کیا لیکن وہ

حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کا اشارہ نہ سمجھ

سکا، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے

حضرت ابوسعید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا جب تم سے کوئی شخص نماز پڑھنے آئے تو انگلیاں

ایک دوسرے میں نہ پھنسائے، کیونکہ یہ شیطانی حرکت ہے اور جو شخص جب تک مسجد میں رہتا ہے، مسجد سے نکلنے تک، اس

کا شمار نماز پڑھنے والوں میں ہوتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ۱۶۵ حدیث ۱۱۵۳۲)

176. اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشار فرمایا:-

"جو شخص ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی رضا کے لیے ایک درجہ تواضع اختیار کرتا ہے، ربِّ

باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اسے ایک درجہ بلند فرمادیتا ہے، حتٰی کہ اس طرح اسے "علیّین" میں

پہنچا دیتا ہے اور جو شخص ایک درجہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے سامنے تکبر کرتا ہے،

ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اسے ایک درجے نیچے گرا دیتا ہے، حتٰی کہ اسے "اسفل

سافلین" میں پہنچادیتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ۲۲۹ حدیث ۱۱۷۴۷)

177. اور مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی شخص کو رخصت کرتے ہوئے اس سے پوچھا:-

"تمہارا کہاں کے سفر کا ارادہ ہے ؟ اس نے بتایا کہ میرا ارادہ بیت المقدس کا ہے ، تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس مسجد میں ایک نماز پڑھنے کا ثواب "مسجد حرام کو نکل کر " باقی تمام مساجد کے مقابلے میں ایک ہزار درجہ افضل ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ۲۳٤ حدیث ۱۱۷۵٦)

178. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"آسانیاں پیدا کیا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو، سکون دلایا کرو، نفرت نہ پھیلایا کرو۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ٤۰۲ حدیث ۱۲۳۵۸)

179. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

"شب معراج حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں ، کم ہوتے ہوتے پانچ رہ گئیں ، اور پھر نداء لگائی گئی کہ اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، ہمارے یہاں بات بدلتی نہیں ، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ان پانچ پر پچاس ہی کا ثواب ملے گا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ٤۹٤ حدیث ۱۲٦٦۹)

180. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت میں سے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) شفاعت کے مستحق، کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرنے والے ہوں گے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ٦٥٤ حدیث ١٣٢٥٤)

181. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

"ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے ، لیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچتا ، تو کیا حکم ہے ؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان اسی کے ساتھ ہو گا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے ، حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ اسلام کے بعد میں نے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) کو اس بات سے زیادہ کسی بات پر خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا ، ہم حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتے ہیں ، اگرچہ ان جیسے اعمال کی طاقت نہیں رکھتے، جب ہم ان کے ساتھ ہوں گے تو یہی ہمارے لیے کافی ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ٤٨٠ حدیث ١٣٣٤٩)

182. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص نماز عصر پڑھے، پھر بیٹھ کر اچھی بات املاء کروائے تا آنکہ شام ہو جائے، تو یہ حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے آٹھ غلام آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ٨٠١ حدیث ١٣٧٩٦)

183. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

"میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دوران نماز کنکریاں ہٹانے کا متعلق پوچھا تو فرمایا صرف ایک مرتبہ برابر کرسکتے ہو ، اور اگر یہ بھی نہ کرو تو یہ تمہارے حق میں ایسی سو اونٹنیوں سے بہتر ہے جن سب کی آنکھوں کی پتلیاں سیاہ ہوں۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٤٣ حدیث ١٤٢٥٣)

184. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ١٧٠ حدیث ١٤٧١٧)

185. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) اس مسجد میں دیگر مساجد کے مقابلے میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک ہزرار نمازوں سے زیادہ افضل ہے، سوائے مسجد حرام کے کہ وہاں ایک نماز کا ثواب، ایک لاکھ نمازوں سے بھی زیادہ افضل ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ١٧٧ حدیث ١٤٧٥٠)

186. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"روزانہ ہر رات میں ایک ایسی گھڑی ضرور آتی ہے جو اگر کسی بندہ امام مسلم کو مل جائے تو وہ اس میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم جل جلالہ سے جو دعا بھی کرے گا، وہ دعا ضرور قبول ہوگی اور ایسا ہر رات میں ہوتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ١٩٤ حدیث ١٤٨٠٥)

187. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا نہ لگے تو اسے چاہیئے کہ بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے، اور تین مرتبہ ﴿اعوذ باللہ﴾ پڑھ لیا کرے اور پہلو بدل لیا کرے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٢٠١ حدیث ١٤٨٤٠)

188. حضرت حکیم بن حزام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

"ایک آدمی نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو قریبی ضرورت مند رشتہ دار پر ہو۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٣٥٧ حدیث ١٥٣٩٤)

.189 حضرت ارقم بن ابی الارقم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جو صحابی رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں، سے مروی ہے:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعۃ المبارک کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آئے اور امام کے نکل آنے کے بعد دو آدمیوں کے درمیان گھس کر بیٹھے ، وہ اس شخص کی طرح ہے جو جہنم میں اپنی انتڑیاں کھینچ رہا ہو گا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٤٠٢ حدیث ١٥٥٢٦)

.190 حضرت ابّو فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے حضرت ابّو فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) !

"اگر تم مجھ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے) قیامت کے دن ملاقات کرنا چاہتے ہو تو سجدے کی کثرت کرو۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٤٣٤ حدیث ١٥٦١١)

.191 حضرت معاز بن انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ذکر خداوندی میں مشغول رہنا، صدقہ وخیرات کرنے سے سات سو گنا، اونچا درجہ رکھتا ہے، ایک دوسری سند کے مطابق سات لاکھ درجہ اونچا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٤٦٤ حدیث ١٥٦٩٨)

192. حضرت معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص "سورہ کہف" کا ابتدائی اور آخری حصہ پڑھ لیا کرے، وہ اس کے پاؤں سے لے کر سر تک باعث نور بن جائے گا اور جو شخص پوری "سورت کہف" پڑھ لیا کرے، اس کے لیے آسمان و زمین کے درمیان نور کا گھیراؤ کر دیا جائے گا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٤٦٧ حدیث ١٥٧١١)

193. حضرت معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص ﴿سبحان اللہ العظیم﴾ کہے، اس کے لیے جنت میں ایک پودا اور جو شخص مکمل القرآن پڑھے، اور اس پر عمل کرے، اس کے والدین کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی سورج سے بھی زیادہ ہو گی جبکہ وہ کسی کے گھر کے آنگن میں اتر آئے تو اس شخص کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جس نے اس القرآن پر عمل کیا ہو گا؟"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٤٧٢ حدیث ١٥٧٣٠)

194. حضرت معاذ بن انس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے:-

"ذکر خداوندی (ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزّوجلّ) میں مشغول رہنا، صدقہ و خیرات کرنے سے سات لاکھ درجہ اونچا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٤٧٢ حدیث ١٥٧٣٢)

.195 حضرت اسمٰعیل بن عبداللہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص کسی مجلس میں شریک ہو اور جس وقت کھڑے ہونے کا ارادہ ہو اور وہ یہ کلمات کہہ لے تو اس مجلس میں ہونے والے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔"

﴿ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ أَتُوْبُ إِلَيْكَ ﴾

راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت یزید بن خصیفہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث حضرت سائب بن یزید (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے یکے حوالے سے مجھ سے اس طرح بیان فرمائی تھی۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٥٠٠ حدیث ١٥٨٢٠)

.196 ایک مرتبہ حضرت ابّو بکر بن محمد (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) حضرت عمر بن حکم (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ اے حضرت ابّو حفص (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ! ہمیں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کی کوئی ایسی حدیث سنایئے جس میں کسی کا کوئی اختلاف نہ ہو ، وہ کہنے لگے کہ مجھ سے حضرت کعب بن مالک نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یَا رَسُوْلَ اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے وہ رحمت کے سمندر میں غوطہ لگاتا ہے، اور جب مریض کے پاس جا کر بیٹھ جاتا ہے تو اس میں ڈوب جاتا ہے، اور امید ہے کہ اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ تم بھی رحمت میں ڈوب گئے ہو۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٥٣١ حدیث ١٥٨٩٠)

197. حضرت سہل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص مسجد قباء میں آکر دو رکعتیں پڑھ لے تو یہ ایک عمرہ کرنے کے برابر ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٦١١ حدیث ١٦٠٧٧)

198. حضرت رافع بن مکی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جو شرکاء احد میں سے ہیں سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"حسن اخلاق، ایک ایسی چیز ہے، جس میں نشو نما کی صلاحیت ہے، اور بد خلقی نحوست ہے، نیکی سے عمر میں، اضافہ ہوتا ہے، اور صدقہ، بری موت کو ٹالتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٦٥١ حدیث ١٦١٧٧)

199. حضرت اوس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جمعۃ المبارک کا دن آنے پر جب تم میں سے کوئی شخص اپنا سر دھو کر غسل کرے، پھر پہلے وقت روانہ ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خاموشی اور توجہ سے سنے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ٦ صفحہ ٦٧٩ حدیث ١٦٢٦١)

200. حضرت تمیم داری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص ایک رات میں سو آیتیں پڑھ لے، اس کے لیے ساری رات عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۷ صفحہ ۵۶ حدیث ۱۷۰۸۳)

201. حضرت مسلمہ بن مخلد (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے، جو شخص کسی غمزدہ کو نجات دلائے، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل قیامت کے دن اس کی پریشانیوں میں سے ایک پریشانی کو دور کر دے گا، جو شخص اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کے کاموں میں لگا رہتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۷ صفحہ ۵۶ حدیث ۱۷۰۸۴)

.202 حضرت ابّو عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

''ایک مرتبہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) اپنے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) کے ساتھ کسی مجلس میں تشریف فرما تھے، کہ حضرت جبرائیل (علیہ السلام) اپنی شکل و صورت بدل کر آگئے ، صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) یہ سمجھے کہ یہ کوئی مسلمان آدمی ہے،انہوں نے سلام کیا، حضور (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے جواب دیا، پھر انہوں نے اپنے ہاتھ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) کے گھٹنوں پر رکھدیئے اور پوچھا: یارسول اللہ (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) ''اسلام'' سے کیا مراد ہے؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا : اپنے آپ کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ رب العالمین عزوجل کے سامنے جھکادو،(لا الٰہ الا اللہ) کی گواہی دوں اور یہ کہ حضرت سیّدنا محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ رب العالمین اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو ، انہوں نے پوچھا کہ جب میں یہ کام کرلوں گا تو مسلمان کہلاؤں گا ؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا : ہاں !پھر انہوں نے پوچھاکہ "ایمان" سے کیا مراد ہے؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایاکہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ رب العالمین اللہ عزوجل پر، یوم آخرت ، ملائکہ، کتابوں ، نبیوں ، موت اور حیات بعد الموت ، جنت و جہنم ، حساب و میزان اور ہر اچھی بری تقدیر

ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی طرف سے ہونے کا یقین رکھو ،انہوں نے پوچھا کہ جب میں یہ کام کرلوں گا تو مؤمن بن جاؤں گا ؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: ہاں! پھر انہوں نے پوچھا : " یارسول اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) احسان سے کیامراد ہے؟حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا : ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی عبادت اس طرح کرنا کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو ، اگر یہ تصور نہیں کر سکتے تو پھر یہی تصور کر لو کہ وہ تمھیں دیکھ رہا ہے، انہوں نے پوچھا کہ اگر میں ایسا کر لوں تو میں نے "احسان" کا درجہ حاصل کر لیا؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا :ہاں ! راوی نے کہا کہ ہم لوگ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے جوابات تو سن رہے تھے لیکن وہ شخص نظر نہیں آ رہا تھا جس سے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) گفتگو فرما رہے تھے اور نہ ہی اس کی بات سنائی دے رہی تھی ۔پھر سائل نے پوچھا : یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ! قیامت کب آئے گی ؟حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا : ! ﴿ سبحان اللہ ﴾غیب کی پانچ چیزیں ایسی ہیں جنھیں ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، پھر یہ آیات تلاوت فرمائی بیشک قیامت کا علم ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل ہی کے پاس ہے ، وہی بارش

برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحم مادہ میں کیا ہے ؟ کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا ؟ اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کس سر زمین میں مرے گا ، بے شک ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل بڑا جاننے والا اور با خبر ہے ۔ پھر سائل نے عرض کیا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! اگر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) چاہیں تو میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دو علامتیں بتا سکتا ہوں جو قیامت سے پہلے رونما ہوں گی ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بتاؤ ! اس نے کہا جب آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دیکھیں کہ باندی اپنی مالکن کو جنم دے رہی ہے اور عمارتوں والے عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر کر رہے ہیں اور ننگے افراد لوگوں کے سردار بن گئے ہیں تو قیامت قریب آ جائے گی! راوی نے پوچھا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کون لوگ ہوں گے ؟ فرمایا دیہاتی لوگ ۔ وہ سائل چلا گیا اور ہمیں بعد میں اس کا راستہ نظر نہیں آیا ، پھر نبی اکرم (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تین مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ کہہ کر فرمایا: یہ حضرت جبرائیل (علیہ السلام) تھے جو لوگوں کو ان کے دین کی تعلیم دینے کے لیے آئے تھے ، اس ذات کی قسم ! جس کے دست قدرت میں، حضرت محمد ﴿صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ﴾ کی جان ہے، حضرت جبرائیل (علیہ السلام) میرے پاس، اس مرتبہ کے علاوہ بھی آئے جب بھی آئے، میں نے انہیں پہچان لیا ہوا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۷ صفحہ ۱۳۳ حدیث ۱۷۲۹۹)

203. حضرت مقدام بن معدی کرب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جب تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی بھائی سے محبت کرتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اسے بتا دے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۷ صفحہ ۱۳۷ حدیث ۱۷۳۰۳)

204. حضرت عقبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"تمہارا ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ اس شخص سے بہت خوش ہوتا ہے جو کسی ویرانے میں بکریاں چراتا ہے ، اور نماز کا وقت آنے پر اذان دیتا ،نماز پڑھتا ہے ، ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ فرماتا ہے کہ میرے اس بندے کو دیکھو جو اذان دیتا اور اقامت کہتا ہے ، اسے صرف میرا خوف ہے، میں نے اسے بخش دیا اور جنت میں داخل کر دیا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۷ صفحہ ۲۱۷ حدیث ۱۷۵۷۹)

205. حضرت عیاض (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب دو آدمی گالی گلوچ کرتے ہیں تو اس کا گناہ آغاز کرنے والے پر ہوتا ہے، مگر یہ کہ مظلوم بھی حد سے آگے بڑھ جائے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۷ صفحہ ۲۳۱ حدیث ۱۷۶۲۵)

206. حضرت عیاض (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"وہ دو شخص جو ایک دوسرے کو گالیاں دیتے ہیں، وہ دونوں شیطان ہوتے ہیں جو کہ بکواس اور جھوٹ بولتے ہیں۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۷ صفحہ ۲۳۱ حدیث ۱۷۶۲۶)

207. حضرت سلمہ بن نعم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ایہا الرسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص اس حال میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ سے ملے کہ وہ اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو کر رہے گا خواہ وہ بدکاری یا چوری ہی کرتا ہو۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۸ صفحہ ۶۷ حدیث ۱۸۴۷۳)

208. حضرت ابّو اسلام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

"حمص کی مسجد میں سے ایک آدمی گزر رہا تھا، لوگوں نے کہا کہ اس شخص نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی ہے میں اٹھ کر ان کے پاس گیا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سنایئے جو آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے خود حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) سے سنی ہو اور درمیان میں کوئی واسطہ نہ ہو ؟ انہوں نے جواب دیا کہ جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ایہا الرسول حضرت سیّدنا محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا جو بندہ صبح و شام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لے ترجمہ: میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ

کو اللہ جل جلالہٗ مان کر ، اسلام کو دین مان کر اورحضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبی مان کر راضی

ہوں تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہٗ پر یہ حق ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کر

دے۔"

﴿ رَضِیۡتُ بِاللہِ رَبًّا ، وَبِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا ، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا ﴾

(مسند احمد بن حنبل جلد۸ صفحہ ۳۱۱ حدیث ۱۹۱۷۸)

209. حضرت نعمان بن بشیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد

(صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے ایک مرتبہ منبر پر فرمایا:-

" جو شخص تھوڑے پر شکر نہیں کرتا وہ زیادہ پر بھی شکر نہیں کرتا ، جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ ربِ باری تعالیٰ

اللہ عزوجل اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہٗ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ربِ باری تعالیٰ ، کا شکر بھی ادا نہیں کرتا ، اللہ عزوجل اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہٗ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ

کے انعامات واحسانات کو بیان کرنا شکر ہے، چھوڑنا کفر ہے، اجتماعیت رحمت ہے اور افتراق عذاب ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد۸ صفحہ ٤۲٤ حدیث ۱۹۵٦۵)

.210

" اور جو شخص راہ خدا میں دو جوڑے خرچ کرتا ہے، اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۸ صفحہ ٤٥٨ حدیث ١٩٦٦١)

.211 حضرت موسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"جو شخص کوئی نیکی کرے اور اس پر اسے خوشی ہو اور کوئی گناہ ہونے پر غم ہو تو وہ مؤمن ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۸ صفحہ ٤٩٦ حدیث ١٩٧٩٤)

.212 حضرت معقل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ہرج (قتل) کے زمانے میں عبادت کرنا میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) طرف ہجرت کر کے آنے کے برابر ہو گا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۹ صفحہ ١٥٩ حدیث ٢٠٥٦٤)

213. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل تم میں سے کوئی شخص روزانہ صبح کے وقت کی رضا کے لیے ایک ہزار نیکیاں نہ چھوڑا کرے ، سو مرتبہ ﴿ سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ ﴾ کہہ لیا کرے ، اس کا ثواب ایک ہزار نیکیوں کے برابر ہے ، اور وہ شخص اِنْ شَآءَ اللہُ عزوجل اس دن اتنے گناہ نہیں کر سکے گا ، اور اس کے علاوہ جو نیکی کے کام کرے گا وہ اس سے زیادہ ہوں گے۔''

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ۲۵۲ حدیث ۲۲۰۸٤)

214. حضرت اسامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:-

'' قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور جہنم میں پھینک دیا جائے گا جس سے اس کی انتڑیاں باہر نکل آئیں گی اور وہ انہیں لے کر اس طرح گھومے گا، جیسے گدھا اپنی چکی کے گرد گھومتا ہے، یہ دیکھ کر تمام جہنمی اس کے پاس جمع ہوں گے اور اس سے کہیں گے کہ اے فلاں ! تجھ پر کیا مصیبت آئی ؟ کیا تو ہمیں نیکی کا حکم اور برائی سے رکنے کی تلقین نہیں کرتا تھا؟ وہ جواب دے گا میں تمھیں تو نیکی کا حکم دیتا تھا، لیکن خود نہیں کرتا تھا، اور تمھیں گناہوں سے روکتا تھا اور خود گناہ کرتا تھا۔''

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ۲۷۱ حدیث ۲۲۱۳۷)

215. حضرت اشعث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کا سب سے زیادہ شکر گزار بندہ وہی ہوتا ہے جو لوگوں کا سب سے زیادہ شکریہ ادا کرتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ۲۸۸ حدیث ۲۲۱۹۰)

216. حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے اور صرف ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی رضا کے لیے پھیرے، تو جتنے بالوں پر اس کا ہاتھ پھر جائے گا، اسے ہر بال کے بدلے نیکیاں ملیں گی اور جو شخص اپنے زیر تربیت کسی یتیم بچے یا بچی کے ساتھ حسن سلوک کرے، میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے یہ کہہ کر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے شہادت والی انگلی اور درمیان والی انگلی میں تھوڑا سا فاصلہ رکھ کر دکھایا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ۳۹۳ حدیث ۲۲۵۰۵)

217. حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے ستر ہزار آدمیوں کوبلا حساب و کتاب جنت میں داخل فرمائے گا، حضرت یزید بن اخنس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) یہ سن کر کہنے لگے بخدا ! یہ تو آپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے صرف اتنے ہی لوگ ہوں گے جیسے مکھیوں میں سرخ مکھی ہوتی ہے ، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے مجھ سے ستر ہزار کا وعدہ اس طرح کیا ہے کہ ہر ہزار کے ساتھ مزید ستر ہزار ہوں گے اور اس پر تین گنا کا مزید اضافہ ہو گا، حضرت یزید بن اخنس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے پوچھا اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے نبی ! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حوض کی وسعت کتنی ہو گئی ؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : جتنی عدن اور عمان کے درمیان ہے ، اس سے بھی دو گنی ، جس میں سونے چاندی کے دو پرنالوں سے پانی گرتا ہو گا ، انہوں نے پوچھا : اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! آپ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حوض کا پانی کیسا ہو گا ؟ حضور نبی اکرم

نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا دودھ سے زیادہ سفید ، شہد سے زیادہ شیریں اورمشک سے زیادہ مہکتا ہوا، جو شخص ایک مرتبہ اس کا پانی پی لے گا، وہ کبھی پیاسہ نہ ہوگا اور اس کے چہرے کا رنگ کبھی سیاہ نہ ہوگا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ۳۹٤ حدیث ۲۲۵۰۸)

218. حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ سے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"میرے نزدیک طلوع آفتاب کے وقت ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا ذکر کرنا ﴿ سبحان اللہ الحمد للہ لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر ﴾ کہنا اولاد حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے ، اسی طرح نماز عصر سے غروب آفتاب تک ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا ذکر کرنا میرے نزدیک اولاد حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) میں سے اتنے اتنے غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ٤۰۳ حدیث ۲۲۵۳۸)

219. حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"جو بندہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی رضا کے لیے کسی شخص سے محبت کرتا ہے تو درحقیقت وہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی عزت کرتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ٤۱۷ حدیث ۲۲۵۸۲)

220. حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص سلام میں پہل کرتا ہے، وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ٤٣٢ حدیث ٢٢٦٣٥)

221. حضرت ثوبان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص کسی سے سوال کرتا ہو جبکہ وہ اس کا ضرورت مند نہ ہو تو یہ قیامت کے دن، اس کے چہرے پر داغ ہوگا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ٤٧٩ حدیث ٢٢٧٨٤)

222. حضرت عبداللہ بن یسار (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں:-

" ایک مرتبہ میں حضرت سلیمان بن صرد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت خالد بن عرفطہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہ دونوں پیٹ کے مرض میں مبتلا ہو کر مرنے والے ایک آدمی کے جنازے میں شرکت کا ارادہ رکھتے تھے ، اسی دوران ایک نے دوسرے سے کہا کہ کیا حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ جو شخص پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرے، اسے قبر میں عذاب نہیں ہوگا؟ دوسرے نے کہا: کیوں نہیں۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ٥١١ حدیث ٢٢٨٦٧)

223. حضرت ابّو قتادہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص کسی ایسی عورت کے بستر پر بیٹھے جس کا شوہر غائب ہو ، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس پر قیامت کے دن ایک اژدھا کو مسلط فرمادے گا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ۵۳۳ حدیث ۲۲۹۳۰)

224. حضرت ابّو قتادہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"اچھے خواب، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں ، اس لئے جو شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے ،تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے اور شیطان کے شر سے، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی پناہ مانگے ، اس طرح وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ۵۳۳ حدیث ۲۲۹۳۲)

225. حضرت ابّو قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" (یوم عرفہ) نوزی الحجہ کا روزہ دو سال کا کفارہ بنتا ہے، اور یوم عاشورہ کا روزہ ایک سال کا کفارہ بنتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ۵٤٤ حدیث ۲۲۹۵۸)

226. حضرت عبداللہ بن خبیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

"ایک مرتبہ بارش بھی ہو رہی تھی اور اندھیرا بھی تھا، ہم لوگ نماز کے لیے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کر رہے تھے، اسی اثنا میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہو، میں خاموش رہا، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ فرمایا تو میں نے پوچھا کیا کہوں ؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قل ھو اللہ احد اور معوذ تین، صبح و شام تین تین مرتبہ، پڑھ لیا کرو، روزانہ دو مرتبہ تمہاری کفایت ہو گی۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ۵٦٧ حدیث ۲۳۰٤۰)

227. حضرت بریدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:-

"جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے، اس کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۰ صفحہ ٦٧٠ حدیث ۲۳۳٤٧)

.228 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"مؤمن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے، قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات کو پالیتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۱ صفحہ ۱۰۲ حدیث ۲٤۸۵۹)

.229 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"تمہارا عورتوں جہاد حج ہی ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۱ صفحہ ۱۰۹ حدیث ۲٤۸۸۷)

.230 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے کہ کچھ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے اپنے آپ کو پیش آنے والے وساوس کی شکایت کرتے ہوئے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا:-

"یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ایسے وسوسے آتے ہیں کہ ہمیں وہ زبان پر لانے سے زیادہ پسند یہ ہے کہ ہم آسمان سے نیچے گر پڑیں، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ تو خالص ایمان ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۸ حدیث ۲۵۲۵۹)

231. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ارشاد فرمایا:-

"قیامت کے دن، جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۱ صفحہ ۲۱٤ حدیث ۲۵۲۸۱)

232. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے:-

"اگر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دن کے وقت، بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۱ صفحہ ۲۱٤ حدیث ۲۵۲۸٤)

233. حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے کہ جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کا ایک درجہ بلند کردیتا ہے اور ایک گناہ معاف کردیتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۱ صفحہ ٦٤۳ حدیث ۲٦۹۰۹)

234. حضرت ابّوابکار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابّوالملیح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی ، انہوں نے فرمایا کہ صفیں درست کر لو اور اچھے انداز میں اس کی سفارش کرو ، اگر میں کسی آدمی کو پسند کرتا تو اس مرنے والے کو پسند کرتا ، پھر انہوں نے اپنی سند سے حضرت میمونہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی یہ روایت سنائی کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”جس مسلمان کی نماز جنازہ ایک جماعت پڑھ لے تو اس کے حق میں ان کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔“

حضرت ابّوالملیح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ جماعت سے مراد، چالیس سے سو تک یا اس سے زیادہ افراد ہوتے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۲ صفحہ ۱۲۹ حدیث ۲۷۳۴۸)

235. حضرت ام ہانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے:-

”ایک مرتبہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے پاس سے گزرے تو میں نے عرض کیا : یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! میں بوڑھی اور کمزور ہو گئی ہوں ، مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو میں بیٹھے بیٹھے کر لیا کروں ؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا سو مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ کہا کرو ، کہ یہ اولاد حضرت اسمعیل (علیہ السلام) میں سے سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہو گا ، سو مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾ کہاکرو کہ یہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ

(اللہ) عزوجل کے راستے میں زین کسے ہوئے اور لگام ڈالے ہوئے سو گھوڑوں پر مجاہدین کو سوار کرانے کے برابر

ہے ، اور سو مرتبہ ﴿ اللہ اکبر ﴾ کہا کرو ، کہ یہ قلادہ باندھے ہوئے ان سو اونٹوں کے برابر ہو گا، جو قبول ہو چکے ہوں ،

اور سو مرتبہ ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ کہا کرو ، کہ یہ زمین و آسمان کے درمیان کی فضاء کو بھر دیتا ہے(ثواب سے) ، اور اس دن

کسی کا کوئی عمل اس سے آگے نہیں بڑھ سکے گا مگر یہ کہ کوئی شخص تمہاری ہی طرح کا عمل کرے۔''

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۲ صفحہ ۱۵۹ حدیث ۲۷۴۵۰)

236. حضرت ام درداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے:-

''ایک مرتبہ میں حمام سے نکل رہی تھی کہ راستے میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ملاقات ہو گئی ، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ

سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پوچھا: اے حضرت ام درداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ! کہاں

سے آ رہی ہو ؟ میں نے عرض کی حمام سے ، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم !جس کے دست قدرت میں میری (حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے ، جو عورت بھی اپنی ماں کے گھر کے علاوہ کہیں اور اپنے کپڑے

اتارتی ہے، وہ اپنے اور رحمان کے درمیان، حائل تمام پردے چاک کر دیتی ہے۔''

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۰ حدیث ۲۷۵۷۸)

.237 حضرت ام درداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے:-

"جو شخص تین دن تک مسلمانوں کی چوکیداری کرتا ہے، وہ ایک سال کی چوکیداری کرنے کے برابر شمار ہوتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۰ حدیث ۲۷۵۸۰)

.238 حضرت حذیفہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بہن (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے ایک مرتبہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:-

"اے گروہ خواتین! کیا تمہارے لیے چاندی کے زیورات کافی نہیں ہو سکتے؟ یاد رکھو! تم میں سے جو عورت نمائش کے لیے سونا پہنے گی، اسے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۲ صفحہ ۲۱۶ حدیث ۲۷۶۱۸)

.239 حضرت ام فروہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے:-

"کسی شخص نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سب سے افضل عمل کے متعلق پوچھا، تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: اوّل وقت میں نماز پڑھنا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۲ صفحہ ۲۲۸ حدیث ۲۷۶۴۴)

240. حضرت عروہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مروان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے مجھ سے "مس ذکر" کے متعلق مذاکرہ کیا، میری رائے یہ تھی کہ اپنی شرمگاہ کو چھونے سے انسان کا وضو نہیں ٹوٹتا، جبکہ مروان کا یہ کہنا تھا کہ اس سلسلے میں حضرت بصرہ بنت صفوان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس سے ایک حدیث بیان کی ہی، بلآخر حضرت مروان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت بصرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس ایک قصد بھیجا، اس قصد نے آ کر بتایا کہ انہوں نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے، اسے چاہیئے کہ وضو کرے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۲ صفحہ ۲۹۹ حدیث ۲۷۸۳۸)

241. حضرت ابّو درداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

"ایک آدمی ان کے یہاں آیا، انہوں نے پوچھا کہ تم مقیم ہو کہ ہم تمہارے ساتھ اچھا سلوک کریں یا مسافر ہو کہ تمھیں زادراہ دیں؟ اس نے کہا کہ میں مسافر ہوں، انہوں نے فرمایا: میں تمھیں ایک ایسی چیز زادراہ کے طور پر دیتا ہوں جس سے افضل اگر کوئی چیز مجھے ملتی تو میں تمھیں وہی دیتا، ایک مرتبہ میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مالدار تو دنیاؤ آخرت دونوں لے گئے، ہم بھی نماز پڑھتے ہیں اور وہ بھی پڑھتے ہیں، ہم بھی روزے رکھتے ہیں اور وہ بھی رکھتے ہیں، البتہ وہ صدقہ کرتے ہیں اور ہم صدقہ نہیں کر سکتے، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمھیں ایک ایسی چیز نہ بتا دوں کہ اگر تم اس پر عمل کرلو تو تم سے پہلے کوئی تم سے آگے نہ بڑھ سکے اور پیچھے والا تمھیں پا نہ سکے، مگر یہ کہ کوئی آدمی تمہاری ہی طرح عمل کرنے لگے، ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ ۳۳ مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾ اور ۳۴ مرتبہ ﴿ اللہ اکبر ﴾ کہہ لیا کرو۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۱ حدیث ۲۸۰۶۵)

242. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرتا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل پر یہ حق ہے کہ اس سے قیامت کے دن جہنم کی آگ کو دور کر دے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۸ حدیث ۲۸۰۹۳)

243. حضرت نعیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل فرماتا ہے، اے ابن آدم (علیہ السلام) ! تو دن کے پہلے حصّے میں چار رکعتیں پڑھنے سے، اپنے آپ کو عاجز ظاہر نہ کر، میں دن کے آخری حصے تک تیری کفایت کروں گا۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۲ صفحہ ۳۹۰ حدیث ۲۸۱۰۱)

244. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"قیامت کے دن، میزان عمل میں سب سے افضل اور بھاری چیز اچھے اخلاق ہوں گے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۲ صفحہ ۳۹۲ حدیث ۲۸۱۰۶)

.245 حضرت ام درداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بحوالہ حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نقل کرتی ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"مسلمان اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں، اس کی پیٹھ پیچھے جو دعا کرتا ہے، وہ قبول ہوتی ہے اور اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ اس مقصد کے لیے مقرر ہوتا ہے کہ جب بھی وہ، اپنے بھائی کے لیے خیر کی دعا مانگے تو وہ اس پر آمین کہتا ہے، اور یہ کہتا ہے کہ تمہیں بھی یہی نصیب ہو۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۱۲ صفحہ ۳۹۲ حدیث ۲۸۱۰۹)

.246 حضرت ابّوحازم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو وہ وضو کے پانی کو اپنی بغلوں تک پہنچا رہے تھے۔ میں نے ان سے ان کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے فرمایا:-

"بے شک میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بلاشبہ (مؤمن) کا زیور اس کے وضو کے مقامات تک پہنچے گا۔"

(اس لیے میں پانی کو بغلوں تک پہنچا رہا ہوں۔)

(صحیح ابن خزیمہ جلد ۱ صفحہ ٤٧ حدیث ٧)

.247 حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

"جس شخص نے مکمل وضو کیا پھر وہ فرض نماز ادا کرنے کے لیے گیا اور اسے امام کے ساتھ (با جماعت) ادا کرے تو اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔"

(صحیح ابن خزیمہ جلد ۲ صفحہ ۵۹۱ حدیث ۱٤۸۹)

248. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"تم میں سے جو شخص بہترین مکمل وضو کرتا ہے ، پھر وہ مسجد میں صرف نماز پڑھنے کے لیے آتا ہے تو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ... اللہ جل جلالہ اس (کی آمد) سے اسی طرح خوش ہوتا ہے جس طرح غائب (سفر و غیرہ پر گئے ہوئے) شخص کے گھر والے اس کی آمد پر خوش ہوتے ہیں۔"

(صحیح ابن خزیمہ جلد ۲ صفحہ ۵۹۲ حدیث ۱۴۹۱)

249. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"انسان کے ہر عضو پر ہر روز صدقہ واجب ہے ۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا : یہ سخت ترین حکم ہے جو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہمیں دیا ہے ۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : تمہارا نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے ۔کمزور آدمی کا بوجھ اٹھانا ،تیرے لیے صدقہ ہے ۔ تمہارا راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا صدقہ ہے اور ہر قدم جسے تم نماز کی طرف اٹھاتے ہو وہ صدقہ ہے۔"

(صحیح ابن خزیمہ جلد ۲ صفحہ ۵۹۶ حدیث ۱۴۹۷)

.250 حضرت ابُوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص بھی مساجد کو نماز کے لیے، اپنا ٹھکانا بنالیتا ہے، تو اس کے گھر سے، نکلنے کے وقت، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس سے اسی طرح خوش ہوتا ہے جس طرح غیر موجود شخص کی آمد پر اس کے گھر والے خوش ہوتے ہیں۔"

(صحیح ابن خزیمہ جلد ۲ صفحہ ۶۰۰ حدیث ۱۵۰۳)

.251 حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیک السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہمیں شعبان کے آخری روز خطبہ ارشاد فرمایا تو کہا : " اے لوگو! تمھارے پاس بڑا عظیم مہینہ آگیا ہے ۔یہ مہینہ بڑا مبارک ہے ۔اس میں ایک ایسی رات ہے جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے ۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے اس مہینے کے روزے فرض اور اس کی راتوں کا قیام نفل قرارد یا ہے ۔جو شخص اس میں کوئی نیک کام کر کے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کا تقرب حاصل کرتا ہے تو گویا اس نے دیگر مہینوں میں ادا کیے گئے فرض جیسا کام کیا ہے ۔اور جس شخص نے اس میں فرض ادا کیا تو گویا وہ اس شخص جیسا ثواب حاصل کرے گا جس نے ستر فرائض دیگر مہینوں میں ادا کیے ہوں ۔یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے ۔یہ ہمدردی اور غمخواری کا مہینہ ہے ۔اس مہینے مؤمن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے ۔جس نے اس مہینے میں روزے دار کا روز ہ افطار کروایا تو وہ اس کے گناہوں کی بخشش کا باعث ہو گا اور جہنم سے اس کی گردن کی آزادی کا ذریعہ بنے گا اور اسے روزے دار کے برابر ثواب ملے گا جبکہ روزے دار کے ثواب میں بھی کچھ کمی نہیں ہو

گی۔ ’’ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین) نے عرض کیا : ہم میں سے ہر شخص کو افطاری کروا نے کا سامان میسر نہیں ہے ۔تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : ’’ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل یہ ثواب اس شخص کو بھی عطا کرتے ہیں جو روزے دار کو ایک کھجور یا پانی کے گھونٹ یا کچی لسی کے ایک گھونٹ سے روزہ افطار کرا تا ہے ۔اس مہینے کا ابتدائی حصہ باعث رحمت ہے ، درمیانہ حصہ مغفرت و بخشش کا ہے اور آخری حصہ جہنم سے آزادی حاصل کرنے کا ہے ۔جس شخص نے اپنے غلام کو تخفیف وآسانی دی تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اسے معاف کردیتے ہیں اور اسے جہنم سے آزاد کر دیتے ہیں ۔اس مہینے میں چار کام بکثرت کرو ۔دو کاموں سے تم اپنے ربّ اللہ عزوجل کی رضا و خوشنودی حاصل کر لو گے اور دو کاموں سے تم بے پروا نہیں ہوسکتے ۔رہے وہ دو کا م جن سے تم اپنے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی رضا حاصل کر لو گے تو وہ اس بات کی گواہی دینا کہ ایک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود برحق ہیں اور اس سے گناہوں کی بخشش مانگنا ہے ۔اور وہ دو چیزیں جن سے تم بے پرواہ نہیں ہو سکتے تو وہ یہ ہیں کہ تم ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل سے جنت کا سوال کرو اور جہنم سے اس کی پناہ میں آ جاؤ ۔اور جس شخص نے اس مہینے میں روزے دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اسے میرے حو ض سے پانی پلائے گا ،جس سے وہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسہ نہیں ہو گا۔‘‘

(صحیح ابن خزیمہ جلد ۳ صفحہ ۳۶۱ حدیث ۱۸۸۷)

.252 حضرت ابوّہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جس شخص نے عشاء کی نماز رمضان المبارک میں باجماعت ادا کی، تو اس نے شب قدر کو پالیا۔"

(صحیح ابن خزیمہ جلد ۳ صفحہ ۵۹۲ حدیث ۲۱۹۵)

.253 حضرت ابوّہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنْہُ) بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو یہ ارشار فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"جو شخص ہماری اس مسجد میں بھلائی کا علم حاصل کرنے کے لیے، اس کی تعلیم دینے کے لیے آتا ہے، وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کی راہ میں جہاد کرنے والے شخص کی مانند ہے، اور جو شخص اس میں، اس کی بجائے کسی اور وجہ سے آتا ہے، تو اس کی مثال اس شخص کی مانند ہے، جو اس چیز پر نظر رکھے ہوئے ہو، جو اس کی نہ ہو۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۱ صفحہ ۲۵۵ حدیث ۸۷)

254. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی (اللہ) عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشار فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"جو شخص علم کو چھپاتا ہے قیامت کے دن اسے آگ سے بنی ہوئی لگام ڈالی جائے گی۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ١ صفحہ ٢٦١ حدیث ٩٥)

255. حضرت امام شعبی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کو یہ کہتے ہوئے سنا: اسی عمارت کے پروردگار (اللہ) عزوجل کی قسم ہے۔ (انہوں نے خانہ کعبہ کے بارے میں یہ بات کہی) میں نے نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"مہاجر وہ شخص ہوتا ہے، جو گناہوں سے الگ ہوجاتا ہے۔ مسلمان وہ ہے، جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ١ صفحہ ٣٦٤ حدیث ١٩٦)

256. حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی (اللہ) عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:-

"مؤمن اپنے اخلاق کے زریعے، روزہ دار اور نوافل ادا کرنے والے شخص کا درجہ پالیتا ہے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ١ صفحہ ٦٠٠ حدیث ٤٨٠)

.257 حضرت ابوامامہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"تین لوگوں کی ضمانت ربِّ باری تعالیٰ اللہ جلّ جلالہ کے ذمے ہے کہ اگر وہ زندہ رہے ، تو انہیں رزق دیا جائے گا اور ان کی کفایت کی جائے گی اور اگر وہ فوت ہو جائیں ، تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ جلّ جلالہ انہیں جنت میں داخل کرے گا ، جو شخص اپنے گھر میں داخل ہو کر سلام کرے ، تو وہ شخص ربِّ باری تعالیٰ اللہ جلّ جلالہ کے ذمے ہے اور جو شخص نکل کر مسجد کی طرف جائے ، تو وہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ جلّ جلالہ کے ذمے ہے اور جو شخص ربِّ باری تعالیٰ اللہ جلّ جلالہ کی راہ میں (جہاد کرنے کے لیے) نکلے، وہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ جلّ جلالہ کے ذمے ہے۔"

حضرت امام ابن حبّان (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی) فرماتے ہیں: حضرت محمد بن معافی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے اٹھارہ سال تک، دنیا کی پاکیزہ چیزوں میں سے کوئی چیز نہیں کھائی، وہ افطار کے وقت شوربا وغیرہ پی لیا کرتے تھے۔

(صحیح ابن حبّان جلد ۱ صفحہ ۶۱۳ حدیث ۴۹۹)

.258 حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں : ایک مرتبہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیھم اَجمعین) کے پاس تشریف لائے وہ اس وقت ایک محفل میں بیٹھے ہوئے تھے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''کیا میں تم لوگوں کو قدرو منزلت کے اعتبار سے سب سے بہتر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں ؟ ہم نے عرض کی : جی ہاں ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : وہ شخص جو ربّ باری تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کی راہ میں اپنے گھوڑے کے سر پکڑ کر (جہاد کے لیے جائے) یہاں تک کہ اس (گھوڑے) کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا وہ شخص قتل کر دیا جائے ، کیا میں تمھیں اس سے بعد والے شخص کے بارے میں بتاؤں ؟ہم نے عرض کی : جی ہاں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : وہ شخص جو کسی گھاٹی میں الگ تھلگ رہتا ہو نماز قائم کرتا ہو زکوٰۃ ادا کرتا ہو اور لوگوں کے شر سے لا تعلق رکھتا ہو کیا میں تمھیں سب سے زیادہ برے شخص کے بارے میں بتاؤں ؟ ہم نے عرض کی : جی ہاں ،'' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : وہ شخص جس سے ربّ باری تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کے نام سے مانگا جائے اور وہ نہ دے۔''

(صحیح ابن حبّان جلد ۱ صفحہ ٦٨٣ حدیث ٦٠٤)

259. حضرت واثلہ بن اسقع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض احکم الحاکمین اللہ عزوجل کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض احکم الحاکمین اللہ عزوجل نے فرمایا:-

"میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں، اب وہ جو چاہے میرے بارے میں گمان کرلے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۱ صفحہ ۴۰۶ حدیث ۶۳۴)

260. حضرت سالم بن عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں : حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت ابّو ایّوب انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے مجھے یہ بات بتائی کہ جس رات حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کروائی گئی آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا گزر حضرت ابراہیم خلیل اللہ (علیہ السلام) کے پاس سے ہوا ، تو حضرت ابراہیم خلیل اللہ (علیہ السلام) نے حضرت جبرائیل (علیہ السلام) سے دریافت کیا : اے جبرائیل (علیہ السلام) ! آپ (علیہ السلام) کے ساتھ کون ہے ؟ حضرت جبرائیل (علیہ السلام) نے بتایا یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، تو حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا : اے حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنی امت کو یہ ہدایت کریں:-

"وہ جنت میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں ، کیونکہ اس کی مٹی پاکیزہ ہے اور اس کی زمین کشادہ ہے ، تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) سے دریافت کیا: جنت میں درخت لگانے سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا : ﴿لَا حَــــــــــــوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾ (پڑھنا) ۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۱ صفحہ ۸۴۱ حدیث ۸۲۱)

.261 حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"جو شخص ﴿ سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ ﴾ پڑھتا ہے تو اس کے لیے جنت میں کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۱ صفحہ ۸٤٥ حدیث ۸۲٦)

.262 حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"جو شخص ﴿ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ ﴾ پڑھتا ہے، اس کے لیے جنت میں درخت لگا دیا جاتا ہے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۱ صفحہ ۸٤٥ حدیث ۸۲۷)

.263 حضرت سیّدہ جویریہ بنت حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے پاس تشریف لائے میں اس وقت تسبیح پڑھ رہی تھی ، پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنے کام کے سلسے میں تشریف لے گئے پھر دوپہر کے وقت آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) واپس تشریف لائے ، تو آپ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دریافت کیا : کیا تم اس وقت سے اب تک بیٹھی ہوئی ہو ؟حضرت سیّدہ جویریہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں . میں نے جواب دیا جی ہاں ! حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا " کیا میں تمھیں ایسے کلمات کی تعلیم نہ دوں اگر (انھیں تمہارے پڑھے ہوئے

کلمات) کے ساتھ ملایا جائے ، تو وہ زیادہ ہوں اور اگر ان کا وزن ان کے وزن کے ساتھ ملایا جائے ، تو وہ زیادہ وزنی ہوں (وہ کلمات یہ ہیں:-)

﴿ سُبۡحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلۡقِهٖ ﴾

"میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی میں اتنی پاکی بیان کرتاہوں، جواس کی مخلوق کی تعداد کے برابر ہو۔"

یہ تین مرتبہ پڑھنا ہے۔

﴿ سُبۡحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرۡشِهٖ ﴾

"میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی اتنی پاکی بیان کرتاہوں، جواس کے عرش کے وزن جتنی ہو۔"

یہ تین مرتبہ پڑھنا ہے۔

﴿ سُبۡحَانَ اللهِ رِضَا نَفۡسِهٖ ﴾

"میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی اتنی پاکی بیان کرتاہوں، جواس کی ذات کی رضامندی کے مطابق ہو۔"

یہ تین مرتبہ پڑھنا ہے۔

﴿ سُبۡحَانَ اللهِ مِدَادَ کَلِمَاتِهٖ ﴾

"میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی اتنی پاکی بیان کرتاہوں، جواس کے کلمات کی سیاہی جتنی ہو۔"

یہ تین مرتبہ پڑھنا ہے۔

(صحیح ابن حبّان جلد ۱ صفحہ ۸٤٦ حدیث ۸۲۸)

.264 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"جو شخص روزانہ سو مرتبہ ﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ﴾ پڑھتا ہے، اس کے گناہ ختم کر دیئے جاتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۱ صفحہ ۸٤٦ حدیث ۸۲۹)

.265 حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص ربّ باری تعالیٰ اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے تین مرتبہ جنت مانگتا ہے، تو جنت کہتی ہے: اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل! اسے جنت میں داخل کر دے، اور جو شخص جہنم سے تین مرتبہ پناہ مانگتا ہے، تو جہنم کہتی ہے ربّ باری تعالیٰ اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل! اسے جہنم سے پناہ عطا کر دے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۲ صفحہ ۱۸۱ حدیث ۱۰۳٤)

.266 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیا ن کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:-

”مؤذن کی آواز جہاں تک جاتی ہے۔اس کی اتنی مغفرت ہوجاتی ہے،اور ہر خشک وتر چیز اس کے حق میں گواہی دے گی اور نماز میں شریک ہونے والے کے لیے، پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیان کے اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں : حضرت ابّویحییٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نامی راوی کا نام حضرت سمعا ن (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہے یہ حضرت اسلم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نامی صاحب کے آزاد کردہ غلا م ہیں ۔ان کا تعلق اہل مدینہ سے ہے ۔یہ حضرت انیس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور محمد بن ابّویحییٰ اسلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نامی راوی کے والد ہیں جو جلیل القدر تابعین میں سے ایک ہیں ۔ان کے پوتے حضرت ابراہیم بن محمد بن ابّویحییٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہیں جو روایت میں ہلاکت کا شکار ہونے والا تھا۔حضرت موسیٰ بن ابّوعثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نامی راوی اہل کوفہ کے اکابرین اور عبادت گزاروں میں سے ایک ہیں ان کے والد کا نام حضرت عمران (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) تھا۔

(صحیح ابن حبّان جلد ۲ صفحہ ٦٧٧ حدیث ١٦٦٦)

.267 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیا ن کرتے ہیں : ہم لوگ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے ہمراہ کھجوروں کے جھنڈ کے پاس تھے۔حضرت بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کھڑے ہو کر اذان دینے لگے جب وہ خاموش ہوئے،تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

” جو شخص یقین کے ساتھ وہی کلمات کہے،جو اس نے کہے ہیں تو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔“

(صحیح ابن حبّان جلد ۲ صفحہ ٦٧٨ حدیث ١٦٦٧)

.268

"موٴذن کی آواز کو سن کر، جتنے لوگ نماز ادا کریں گے، اس موٴذن کو اس کے مطابق اجر ملے گا۔"

حضرت ابّو مسعودؓ انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیا ن کرتے ہیں کہ ایک شخص حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی : یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! میرے پاس سواری کا انتظام نہیں ہے ۔آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے سواری کے لیے کچھ دیجئے؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: وہ میرے پاس نہیں ہے ۔ایک صاحب نے عرض کی : میں اس کی رہنمائی اس شخص کی طرف کر سکتا ہوں جو اس کو سواری کے لیے جانور دیدے گا تو نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص بھلائی کی طرف رہنمائی کرے اسے اس بھلائی پر عمل کرنے والے کی مانند اجر ملتا ہے۔"

حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: روایت کے الفاظ "ابدع بی" سے مراد یہ ہے کہ میرے لیے سفر کرنا ممکن نہیں رہا کیوں کہ میرے جانور کمزور اور بیمار ہوگئے ہیں۔

(صحیح ابن حبّان جلد ۲ صفحہ ۶۷۹ حدیث ۱۶۶۸)

.269 حضرت سہل بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"دو گھڑیاں ایسی ہیں، جن میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، نماز میں حاضری کے وقت اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض الرحمٰن الرحیم اللہ جل جلالہ کی راہ میں (جہاد کرتے ہوئے) صف بناتے وقت۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۲ صفحہ ۲۲۳ حدیث ۱۷۲۰)

.270 حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے سب سے افضل عمل کے بارے میں دریافت کیا راوی بیان کرتے ہیں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

''نماز اس نے دریافت کیا پھر کون سا ؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے پھر فرمایا: نماز اس نے دریافت کیا پھر کون سا حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا: پھر نماز، یہ بات آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ اس نے دریافت کیا پھر کون سا ؟ پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا : ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ ... جل جلالہ کی راہ میں جہاد کرنا ،اس نے عرض کی : میرے ماں باپ ہیں ، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا : میں تمہیں ماں باپ کے ساتھ بھلائی کی ہدایت کرتا ہوں ۔اس نے عرض کی : اس ذات کی قسم ! جس نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو نبی بنا کر مبعوث کیا ہے میں جہاد میں ضرور حصہ لوں گا اور میں ان ماں باپ کو چھوڑ دوں گا۔ راوی بیان کرتے ہیں تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا: تم زیادہ بہتر جانتے ہو۔''

(صحیح ابن حبّان جلد ۲ صفحہ ۲۵ ۷ حدیث ۲ ۲ ۷ ۱)

271. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"پانچ نمازیں، ایک جمعۃ المبارک دوسرے جمعۃ المبارک تک (درمیان میں) کیے جانے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں جب تک کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ کیا جائے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۲ صفحہ ۳۶ ۷ حدیث ۱۷۳۳)

272. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بارے میں یہ بات منقول ہے:-

"انہوں نے ایک شخص کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا۔اس نے طویل نماز ادا کی تھی اور اس کو خوب کھینچا تھا۔حضرت عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے دریافت کیا کون شخص اسے جانتا ہے ؟تو ایک صاحب نے جواب دیا: میں ،حضرت عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: اگر میں اسے جانتا ہوتا تو اسے ہدایت کرتا کہ یہ رکوع اور سجدہ طویل کرے، کیونکہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔بندہ جب کھڑا ہو کر نماز ادا کرتا ہے تو اس کے گناہ لائے جاتے ہیں اور وہ اس کے سر یا کندھے پر رکھ دیے جاتے ہیں اور جب وہ رکوع یا سجدہ میں جاتا ہے، تو وہ اس سے گر جاتے ہیں۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۲ صفحہ ۳۷ ۷ حدیث ۱۷۳۴)

.273 حضرت ابّوبکر بن عمارہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:-

"ایسا شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا جو سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز ادا کرتا ہو۔"

حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں : حضرت ابّوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نامی راوی حضرت عمارہ بن رویبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا صاحبزادہ ہے ، اس کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے، حضرت ابّوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نامی، راوی کی کنیت ہی اس کا نام ہے۔

(صحیح ابن حبّان جلد ۲ صفحہ ۴۰ ۷ حدیث ۱۷۳۸)

.274 حضرت سہل بن سعد ساعدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"جو شخص مسجد میں رہ کر نماز کا انتظار کرتا ہے، وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۲ صفحہ ۷۵۱ حدیث ۱۷۵۱)

.275 حضرت سہل بن سعد ساعدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:-

"جو شخص نماز کا انتظار کرتا ہے، وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے، جب تک کہ وہ بے وضو نہ ہو۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۲ صفحہ ۷۵۱ حدیث ۱۷۵۲)

276. حضرت ابن ابّواءفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں ۔ایک شخص حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ،اس نے عرض کی کہ : میں القرآن کی ٹھیک طور پر تلاوت نہیں کرسکتا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے کسی ایسی چیز کی تعلیم دیجئیے، جو اس کی جگہ میرے لیے کافی ہو ۔تو حضور نبی اکرم،نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم یہ پڑھو:۔

"﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ ﴾۔اس شخص نے عرض کی: یہ تو میرے پروردگار رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کی تعریف کے طور پر اس کے لیے ہے،میرے لیے کیا ہو گا ؟

حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم یہ پڑھو:۔

﴿ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ ﴾

"اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ ! تو میری مغفرت کر!تو مجھ پر رحم کر ،مجھے رزق عطا کر اور تو مجھے عافیت نصیب کر۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۲ صفحہ ۷۹۷ حدیث ۱۸۰۹)

277. حضرت ابن ابّواءفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا،اس نے عرض کی:۔

" یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میں القرآن کا علم حاصل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے کسی ایسی چیز کی تعلیم دیجئیے جو قرآن کی جگہ (میرے لیے) کافی ہو۔"،تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم یہ پڑھو:۔

﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ ﴾

اس شخص نے کہا کہ یہ تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے لیے ہے میرے لیے کیا ہے؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم یہ پڑھو:-

﴿ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْ حَمْنِي وَارْ زُقْنِي وَعَافِنِي ﴾

"اے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل ! تو میری مغفرت کر! تو مجھ پر رحم کر مجھے رزق عطا کر اور تو مجھے عافیت نصیب کر۔"

حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"اس شخص نے اپنے دونوں ہاتھ بھلائی سے بھر لیے ہیں۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۲ صفحہ ۹۸ ۷ حدیث ۱۸۱۰)

278. حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"دو خصوصیات ایسی ہیں جن دونوں کو جو بھی مسلمان حاصل کرلے گا وہ جنت میں داخل ہو گا یہ دونوں آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے لوگ بہت کم ہیں، ہر نماز کے بعد دس مرتبہ ﴿ سُبْحَانَ اللهِ ﴾، دس مرتبہ ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴾ اور دس

مرتبہ ﴿ اللّٰہُ أَکْبَرُ ﴾ پڑھنا: راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ

اللہ نور السماوات والارض (اللہ) عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنی

انگلیوں پر انہیں شمار کر رہے تھے، پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: ''یہ زبان پر پڑھنے کے حساب سے روزانہ

۱۵۰ ہوں گے اور میزان میں ۱۵۰۰ ہوں گے۔''

دوسری خصوصیت یہ ہے کہ جب آدمی اپنے بستر پر جائے، تو ایک سو مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ ، ﴿ الحمد للہ ﴾ اور

﴿ اللہ اکبر ﴾ پڑھے تو یہ زبان پر پڑھنے کے حساب سے ایک سو ہوں گے، اور نامہ اعمال میں ایک ہزار ہوں گے، تو تم میں سے کون

شخص ایک دن میں دو ہزار پانچ سو برائیاں کرتا ہے؟

راوی نے دریافت کیا کوئی شخص ان دونوں پر عمل کیوں نہیں کر سکتا؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''شیطان کسی شخص کے پاس آتا ہے اور وہ شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے وہ یہ کہتا ہے فلاں چیز کو یاد کرو

فلاں چیز کو یاد کرو، یہاں تک کہ اسے مصروف کر دیتا ہے۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے، آدمی کو یہ یاد ہی

نہیں رہتا (کہ اس نے تسبیح پڑھنی تھی) اس طرح شیطان اس کے بستر پر اس کے پاس آتا ہے

وہ اسے سلاتا رہتا ہے، یہاں تک کہ آدمی تسبیح پڑھے بغیر سو جاتا ہے۔''

(صحیح ابن حبّان جلد ۳ صفحہ ۱۵۸ حدیث ۲۰۱۲)

279. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا ہے:-

”جو شخص نماز کے بعد تیس مرتبہ ﴿ سُبْحَانَ اللہِ ﴾ تیس مرتبہ ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴾ اور تیس مرتبہ ﴿ اَللہُ اَکْبَرُ ﴾ پڑھتا ہے اور یہ درج ذیل کلمہ پڑھ کر ایک سو کر لیتا ہے۔“

” ﴿ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ﴾ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہی اسی کے لیے مخصوص ہے حمد اسی کے لیے مخصوص ہے وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔“

” تو اس شخص کے گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ جتنے ہوں۔“

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴾

حضرت امام ابّوحاتم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ حضرت امام مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے صرف حضرت یحییٰ بن صالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہ روایت "مرفوع حدیث کے طور پر نقل کی ہے۔“

(صحیح ابن حبّان جلد ۳ صفحہ ۱۵۸ حدیث ۲۰۱۳)

280. حضرت عثمان غنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"جو شخص صبح اور عشاء کی نماز باجماعت ادا کرتا ہے، تو یہ رات بھر نوافل ادا کرنے کی مانند ہے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۳ صفحہ ۱۹۶ حدیث ۲۰۵۹)

281. حضرت عبدالرّحمان بن ابّو عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں حضرت عثمان غنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں داخل ہوئے اور تنہا بیٹھ گئے میں ان کے پاس آ کر بیٹھا تو انہوں نے کہا: اے میرے بھتیجے! میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"جو شخص عشاء کی نماز باجماعت ادا کرتا ہے گویا وہ نصف رات نوافل ادا کرتا رہتا ہے اور جو شخص صبح کی نماز بھی باجماعت ادا کرتا ہے گویا وہ رات بھر نوافل ادا کرتا رہتا ہے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۳ صفحہ ۱۹۶ حدیث ۲۰۶۰)

282. حضرت بسر بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضرت زید بن خالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے انہیں حضرت ابّوجہم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی طرف بھیجا تھا تاکہ ان سے یہ دریافت کریں، انہوں نے نمازی کے آگے سے گزرنے والے شخص کے بارے میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟تو حضرت ابّوجہم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بتایا کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:-

"نمازی کے آگے سے گزرنے والے شخص کو اگر یہ پتہ چل جائے، کتنا گناہ ہوتا ہے؟تو چالیس تک ٹھہرے رہنا اس کے لیے اس کے آگے سے گزرنے سے زیادہ بہتر ہو۔ (راوی کہتے ہیں) مجھے نہیں مرا د چالیس سال ہیں یا چالیس مہینے ہیں یا چالیس دن ہیں یا چالیس گھڑیاں ہیں۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۳ صفحہ ۴۲۵ حدیث ۲۳۶۶)

283. حضرت عروہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے انھیں بتایا:-

''ایک مرتبہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے وقت شریف لے گئے ۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مسجد میں نماز ادا کی لوگوں نے بھی آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اقتداء میں نماز ادا کی اگلے دن لوگوں نے اس بارے میں بات چیت کی ۔تو (دوسری رات) لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی ۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسری رات بھی ان لوگوں کے پاس تشریف لے گئے ۔آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے نماز ادا کی، تو لوگوں نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی نماز کی پیروی کی، اگلے دن لوگوں نے اس بارے میں بات کی تو لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی ۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیسری رات بھی تشریف لے گئے ۔آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے نماز ادا کی لوگوں نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی نماز کی اقتداء کی، اگلے دن لوگوں نے اس بارے میں بات چیت کی تو لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی یہاں تک کہ مسجد ان کے لئے کم پڑ گئی ۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف نہیں لے گئے لوگ کہتے رہے : نماز (کے لیے تشریف لے آئیں) لیکن حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف نہیں لے گئے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز کے لیے ان کے پاس

تشریف لے گئے ، جب آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فجر کی نماز ادا کر لی ، تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے کلمہ شہادت پڑھا اور پھر یہ بات ارشاد فرمائی:-

''امابعد ! گزشتہ رات تمہاری حالت مجھ سے مخفی نہیں تھی لیکن مجھے یہ اندیشہ ہوا، رات کی نماز تم پر فرض قرار دے دی جائے گی اور تم اسے ادا نہیں کر پاؤ گے ۔ (حضرت سیّدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہے) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک میں لوگوں کو نوافل ادا کرنے کی ترغیب دیتے تھے ۔آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، عزیمت کے ساتھ انہیں حکم نہیں دیتے تھے۔آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ارشاد فرماتے تھے:-

''جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی امید رکھتے ہوئے، شب قدر میں نوافل ادا کرے گا،

ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ اللہ عزوجل اس کے گزشتہ گناہوں کی بخشش کر دے گا۔''

راوی بیان کرتے ہیں: جب حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا وصال ہوا، تو یہ معاملہ یوں ہی رہا۔ حضرت ابّو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے عہد خلافت میں اور حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے عہد کے ابتدائی دور میں معاملہ اسی طرح رہا یہاں تک کہ حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے لوگوں کو حضرت ابی بن کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پیچھے اکٹھے کیا، تو وہ رمضان المبارک میں انہیں تراویح پڑھایا کرتے تھے یہ لوگوں کا وہ پہلا اجتماع تھا جو رمضان المبارک میں کسی قاری کے پیچھے ہوا تھا۔

(صحیح ابن حبّان جلد ۳ صفحہ ۵۳۹ حدیث ۲۵۴۳)

284. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کو رمضان المبارک کے بارے میں یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی امید رکھتے ہوئے، اس میں نوافل ادا کرے گا، اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی۔"

حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: احتساب سے مراد یہ ہے کہ بندہ اطاعت کے ہمراہ اپنے پروردگار ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی بارگاہ کا قصد کرے، اس کی قبولیت کی امید رکھتے ہوئے۔

(صحیح ابن حبّان جلد ۳ صفحہ ۵۴۳ حدیث ۲۵۴۶)

285. حضرت ابّوذر غفّاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"ہم نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ رمضان المبارک کے روزے رکھے ۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہمیں چھٹی رات میں نوافل نہیں پڑھائے ۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہمیں پانچویں رات میں نوافل پڑھائے تھے یہاں تک کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رات کا انتظار کرنے لگے ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس باقی رہ جانے والی رات میں نفل پڑھائیں (تو یہ مناسب ہوگا) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص امام کے ہمراہ نماز ادا کرے، یہاں تک کہ اسے مکمل کرے تو اسے رات بھر نوافل ادا کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ پھر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ اس مہینے میں تین دن باقی رہ گئے ، تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہمیں تیسری رات میں نماز پڑھائی ۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنے اہل خانہ اور اپنی ازواج کو بھی اکٹھا کیا آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہمیں نوافل پڑھائے یہاں تک کہ ہمیں یہ اندیشہ ہوا ،ہماری فلاح رہ جائے گی ۔ (راوی کہتے ہیں:) میں نے دریافت کیا فلاح سے کیا مراد ہے، توانہوں نے جواب دیا سحری۔"

حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: حضرت ابّوذر غفّاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا یہ کہنا کہ چھٹی رات میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہمیں نوافل نہیں پڑھائے . آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہمیں پانچویں رات میں نوافل پڑھائے ۔اس سے مراد یہ ہے کہ جو عشرہ باقی رہ گیا تھا۔اس کی چھٹی یا پانچویں رات۔ اس سے مراد یہ نہیں ہے جو مہینہ گزر چکا تھا۔اس کی پانچویں یا چھٹی رات ، کیونکہ وہ مہینہ جس میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو خطاب کیا تھا اس میں ۲۹ دن تھے ۔تو انیتس دنوں والے مہینے کے باقی حصے کی چھٹی رات چوبیسویں رات تھی۔ اور انیتس دن والے مہینے کے باقی حصے کی پانچویں رات پچیسویں رات ہو گی۔

(صحیح ابن حبّان جلد ۳ صفحہ ۵۴۳ حدیث ۲۵۴۷)

286. حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"جو شخص نوافل میں دس آیات کی تلاوت کرے گا اس کا شمار غافلین میں نہیں ہوتا جو شخص نو تلاوت کرتا ہے اس کا شمار قانتین میں ہوتا ہے اور جو شخص ایک ہزار آیات کی تلاوت کرتا ہے اس کا شمار مقنطرین میں ہوتا ہے۔"

حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: حضرت ابّو سوید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نامی راوی کا نام حمید بن سوید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے اور یہ مصر سے تعلق رکھتے ہیں۔اس شخص کو غلط فہمی ہوئی جس نے اس کا نام حضرت ابّو سویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کیا ہے۔

(صحیح ابن حبّان جلد ۳ صفحہ ٥٦٢ حدیث ٢٥٧٢)

287. حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب رات کے وقت نوافل ادا نہیں کر پاتے تھے نیند کی وجہ سے، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ادا نہیں کرتے تھے یا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آنکھ لگ جاتی تھی ، تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دن کے وقت بارہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔"

اور انہی سے مکرر ہے:-

حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب کوئی عمل کرتے تھے، تو اسے باقاعدگی سے ادا کیا کرتے تھے جب آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رات کے وقت سو جاتے، یا بیمار ہو جاتے (اس وجہ سے رات کے نوافل ادا نہیں کر پاتے) تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اگلے دن بارہ رکعات ادا کر لیا کرتے تھے، حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں: میں نے کبھی بھی حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ساری رات صبح صادق تک نوافل ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی ماہ رمضان المبارک کے مہینے کے علاوہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو کسی اور مہینے میں پورا مہینہ روزے رکھتے ہوئے دیکھا۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۳ صفحہ ٦١٣ حدیث ٢٦٤٥، ٢٦٤٦)

288. حضرت ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"جب بھی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے یا اس سے ملنے کے لیے جاتا ہے، تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے: تم پاکیزہ رہو اور تمہارا چلنا پاکیزہ رہے تم نے جنت میں اپنے رہنے کی جگہ بنالی ہے۔"

حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: حضرت ابّو سنان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نامی یہ راوی حضرت شیبانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے اور اس کا نام حضرت سعید بن سنان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے۔ حضرت کوفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نامی راوی کا نام حضرت ضرار بن مرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے۔

(صحیح ابن حبّان جلد ٤ صفحہ ١٠٦ حدیث ٢٩٦١)

289. حضرت سہل بن ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے اپنے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کا فرمان نقل کرتے ہیں:-

"جو شخص صدق دل سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے شہادت مانگتا ہے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ اسے شہداء کرام (علیہم السلام) کے مرتبے پر فائز کرے گا، اگرچہ وہ شخص اپنے بستر پر فوت ہو۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ٤ صفحہ ٢٧٧ حدیث ٣١٩٢)

290. حضرت سعید بن زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے، وہ شہید ہے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ٤ صفحہ ٢٧٩ حدیث ٣١٩٤)

291. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

"تین لوگوں کی دعا مسترد نہیں ہوتی روزہ دار شخص جب تک وہ افطاری نہیں کر لیتا اور عادل حکمران اور مظلوم کی دعا۔"

حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: حضرت ابّوالمدلہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نامی راوی کا نام حضرت عبید اللہ بن عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے وہ مدینہ کا رہنے والا ہے اور ثقہ ہے۔

(صحیح ابن حبّان جلد ٤ صفحہ ٤٧٠ حدیث ٣٤٢٨)

292. حضرت زید بن خالد جہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"جو شخص روزہ دار کو افطاری کرواتا ہے اسے اس روزہ دار کی مانند اجر ملتا ہے اور اس روزہ دار کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ٤ صفحہ ١٧٤ حدیث ٣٤٢٩)

293. حضرت عمرو بن مرہ جہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوا:-

"اس نے عرض کی : یارسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) ! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کی کیا رائے ہے؟ اگر میں اس بات ﴿ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﴾ کی گواہی دوں، کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں میں پانچ نمازیں ادا کروں تو میں زکوٰۃ ادا کروں میں ماہ رمضان المبارک کے روزے رکھوں اور رمضان المبارک میں نوافل بھی ادا کروں تو میرا شمار کن لوگوں میں ہوگا؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: صدیقین (علیہم السلام) اور شہداء کرام (علیہم السلام) میں۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ٤ صفحہ ٤٧٧ حدیث ٣٤٣٨)

.294 حضرت عبد الملک بن منہال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا یہ بیان کرتے ہیں وہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ تھے وہ بیان کرتے ہیں:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) روشن دنوں کے روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔ آپ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) یہ فرماتے تھے: یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے مترادف ہے (یعنی پورا مہینہ روزہ رکھنے کے مترادف ہے)۔"

حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں : حضرت منہال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نامی راوی حضرت ملحان قیسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے صاحبزادے ہیں ۔یہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں، صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) میں ان کے علاوہ اور کسی کا نام حضرت منہال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نہیں ہے۔

(صحیح ابن حبّان جلد ٤ صفحہ ٦٣٢ حدیث ٣٦٥١)

.295 حضرت معاویہ بن قرۃ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"ہر مہینے میں تین روزے رکھ لینا، پورا مہینہ روزہ رکھنے اور اس کے نوافل ادا کرنے کے مترادف ہے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ٤ صفحہ ٦٣٢ حدیث ٣٦٥٢)

296. حضرت ثوبان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"سب سے فضیلت والا دینار وہ ہے، جسے آدمی اپنے بال بچوں پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار ہے، جسے آدمی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں اپنی سواری پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار ہے جسے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے۔"

حضرت ابوّ قلابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نامی راوی کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے بال بچوں کا ذکر کیا پھر حضرت ابوّ قلابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہ کہا: اس شخص سے زیادہ اجر اور کسے ملے گا، جو اپنے چھوٹے بال بچوں پر خرچ کرتا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس شخص کی وجہ سے انہیں مانگنے سے محفوظ رکھتا ہے اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس شخص کی وجہ سے انہیں (دوسرے لوگوں سے) بے نیاز کر دیتا ہے۔

(صحیح ابن حبّان جلد ٥ صفحہ ٢٧٦ حدیث ٤٢٤٢)

297. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"سب سے بہتر صدقہ وہ ہے جو خوشحالی کے عالم میں دیا جائے (یعنی جسے کرنے کے بعد بھی آدمی خوشحال رہے) اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور تم (خرچ کرتے ہوئے) ان سے آغاز جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۵ صفحہ ۲۷۷ حدیث ۴۲۴۳)

298. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"عورتوں اور غریب لوگوں کی دیکھ بھال کرنے والا شخص ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والے شخص کی مانند ہے (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں: ایسے روزہ دار کی مانند ہے، جو کوئی نفلی روزہ ترک نہیں کرتا اور ایسے نفل پڑھنے والے کی مانند ہے، جو سوتا نہیں ہے۔"

حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: حضرت ابّوالغیث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نامی راوی کا نام حضرت اسلم مولیٰ ابن مطیع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے۔ یہ بات شیخ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے بیان کی ہے۔

(صحیح ابن حبّان جلد ۵ صفحہ ۲۷۷ حدیث ۴۲۴۵)

299. حضرت سیّدنا جنابِ روز محشر شافعی مجسّم نور اکرم نبی حضور (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضرت ابّوہریرہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"بے شک! جنت میں ایک سو درجے ہیں ،جنہیں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کیا ہے اور ان میں سے دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے تو جب تم ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل سے سوال کرو تو اس سے جنت الفردوس کا سوال کرو، کیونکہ یہ درمیانی درجے کی جنت ہے اور وہ اعلیٰ اور اس کے اوپر عرش ہے جنت کے تمام نہریں اسی سے پھوٹتی ہیں۔"

حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ فرمان وہ درمیانے درجے کی جنت ہے اس کے ذریعے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی مراد یہ ہے فردوس جنت کے درمیان میں ہے یعنی چوڑائی کے حوالے سے درمیان میں ہے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان کہ وہ جنت سب سے بلند درجہ ہے اس سے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی مراد یہ ہے: بلند ہونے کے اعتبار سے (وہ سب سے اوپر ہے)۔

(صحیح ابن حبّان جلد ۵ صفحہ ۵۹۳ حدیث ٤٦١١)

300. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال ایسے نفلی نماز پڑھنے والے روزہ دار کی مانند ہے جو اپنی نماز اور روزے میں کوئی وقفہ نہیں کرتا ، یہاں تک کہ وہ مجاہد واپس آ جائے اور اس کے ہمراہ غنیمت اور اجر ہو ، یا پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ اسے موت دے کر اسے جنت میں داخل کرے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۵ صفحہ ٦٠٠ حدیث ٤٦٢٢)

301. حضرت شرجیل بن سمط (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ان کے پاس سے گزرے وہ اس وقت پہرادارى کر رہے تھے ۔حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے دریافت کیا: حضرت شرجیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ حضرت شرجیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے جواب دیا :میں پہرہ ا دے رہا ہوں ۔حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا : میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"ایک دن (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ایک رات کی پہرادارى ایک ماہ کے نفلی روزوں اور نوافل ادا کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۵ صفحہ ٦٠٢ حدیث ٤٦٢٣)

.302 حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"جو شخص ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے انتقال کر جائے وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہتا اور اس کا اجر قیامت کے دن تک بڑھتا رہتا ہے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۵ صفحہ ۶۰۳ حدیث ۴۶۲۵)

.303 حضرت شرجیل بن سمط (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"ایک مرتبہ حضرت سلمان فارسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ان کے پاس سے گزرے، وہ اس وقت پہرہ داری کے فرائض سرانجام دے رہے تھے، تو حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بتایا میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: "جو شخص پہرہ دیتے ہوئے انتقال کر جاتا ہے اس کا عمل پہلے کی طرح مسلسل چلتا رہتا ہے اور اس شخص کو قبر کی آزمائشوں سے محفوظ رکھا جاتا ہے اور اسے (آخرت میں) رزق دیا جاتا ہے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۵ صفحہ ۶۰۳ حدیث ۴۶۲۶)

304. حضرت نمران بن عتبہ زماری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

''ہم حضرت سیّدہ ام درداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم اس وقت یتیم اور کمسن تھے انہوں نے ہمارے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: اے میرے بچو! تمہیں خوشخبری ہو، کیونکہ مجھے یہ امید ہے، تمہیں تمہارے والد کی شفاعت نصیب ہوگی میں نے حضرت ابّودر داء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: "شہید اپنے گھروالوں میں سے ۷۰ افراد کی شفاعت کرے گا۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ٥ صفحہ ٦٣٠ حدیث ٤٦٦٠)

305. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"جنت میں داخل ہونے والا کوئی بھی شخص اس بات کی آرزو نہیں کرے گا کہ وہ دوبارہ دنیا کی طرف جائے صرف شہید کا معاملہ مختلف ہے، کیونکہ وہ اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ دوبارہ دنیا میں جائے اور اسے دوبارہ شہید کیا جائے۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ٥ صفحہ ٦٣١ حدیث ٤٦٦١)

306. حضرت عتبہ بن عبد سلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ فرمایا ہے: قتل ہونے والے لوگ تین طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ شخص جو مؤمن ہو، جو اپنی جان اور مال کے ہمراہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد میں حصہ لیتا ہے یہاں تک کہ جب وہ دشمن کا سامنا کرتا ہے، تو اس کے ساتھ لڑتا ہوا شہید ہو جاتا ہے یہ وہ

شہید ہے، جسے آزمائش میں مبتلا کیا گیا یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے عرش کے نیچے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے بنائے ہوئے خیمے میں ہو گا اور انبیاء کرام (علیہم السلام) کو صرف اس پر مرتبہ نبوت کی فضیلت حاصل ہو گی۔ ایک وہ شخص ہے جو گناہوں اور خطاؤں میں مبتلا ہو جاتا ہے وہ اپنی جان اور مال کے ہمراہ جہاد کرتا ہے یہاں تک کہ جب وہ دشمن کا سامنا کرتا ہے تو لڑتا ہوا شہید ہو جاتا ہے، تو یہ وہ چیز ہے جس نے اس کے گناہوں اور خطاؤں کو مٹا دیا بے شک تلوار گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔ ایسا شخص جنت کے کسی بھی دروازے سے چاہے گا اندر داخل ہو جائے گا جنت کے آٹھ دروازے ہیں جہنم کے سات دروازے ہیں ان میں سے بعض دوسروں پر فضیلت رکھتے ہیں اور ایک وہ شخص ہو گا جو منافق ہو گا، جو جان اور مال کے ہمراہ جہاد میں حصہ لے گا، یہاں تک کہ جب وہ دشمن کا سامنا کرے گا تو لڑتا ہوا مارا جائے گا یہ شخص جہنم میں جائے گا کیونکہ تلوار منافقت کو ختم نہیں کر سکتی۔''

(صحیح ابن حبّان جلد ٥ صفحہ ٦٣٢ حدیث ٤٦٦٣)

307. حضرت ابّوذر غفّاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''تین لوگ ایسے ہیں جن کے ساتھ اللہ سبحانہ وتعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا اور ان کا تزکیہ نہیں کرے گا اور ان لوگوں کو دردناک عذاب ہو گا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وہ کون لوگ ہیں؟ وہ تو ہلاک ہو جائیں گے اور خسارے کا شکار ہو جائیں گے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پھر یہ بات دہرائی تو میں نے عرض کی: وہ کون لوگ ہیں؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: تکبر کی وجہ سے اپنے تہبند کو لٹکانے والا شخص، احسان جتانے والا شخص، اور جھوٹی قسم اٹھا کر سارا سامان فروخت کرنے والا شخص ۔حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ فرمان " لٹکانے والا "اس سے مراد وہ شخص ہے جو تکبر کے طور پر اپنا تہبند لٹکاتا ہے اور حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ فرمان: احسان جتانے والا اس سے مراد یہ ہے: جو شخص فرض زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت احسان جتاتا ہے۔''

(صحیح ابن حبّان جلد ٦ صفحہ ٥٤ حدیث ٤٩٠٧)

308. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

”جو شخص ناحق طور پر کسی کی ایک بالشت جتنی زمین ہتھیا لے گا، قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں جتنا طوق ڈالا جائے گا۔“

(صحیح ابن حبّان جلد ٦ صفحہ ٢٤٣ حدیث ٥١٦١)

309. حضرت ہشام بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

”کسی بھی مسلمان کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی مسلمان سے تین دن سے زیادہ لاتعلق رہے وہ جب تک اپنی ناراضگی پر ثابت رہتے ہیں ۔اس وقت تک حق سے منہ موڑے رہتے ہیں اور جو شخص ان میں سے (ناراضگی ختم کرنے میں) پہل کرتا ہے ،تو اس کا پہل کرنا اس کا کفارہ بن جاتا ہے وہ دوسرے شخص کو سلام کرے اور دوسرا شخص اس کے سلام کو قبول نہ کرے، تو فرشتے اسے سلام کا جواب دیتے ہیں اور دوسرے شخص کو شیطان سلام کا جواب دیتا ہے، اگر وہ دونوں اپنی ناراضگی پر مسلسل رہیں تو وہ دونوں جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور جنت میں اکھٹے نہیں ہوں گے۔“

حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ فرمان : وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے جنت میں اکھٹے نہیں ہوں گے ۔ اس کے ذریعے مراد یہ ہے : اگر اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان کی اس ناراضگی پر اپنے فضل کے تحت معافی نہ فرمائے (تو وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے)۔

(صحیح ابن حبّان جلد ٦ صفحہ ٥٩١ حدیث ٥٦٦٤)

.310 حضرت معاذ بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

”نصف شعبان کی رات رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزّوجلّ اپنی مخلوق کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور شرک کرنے والے اور قطع تعلق کرنے والے کے علاوہ ساری مخلوق کی مغفرت کر دیتا ہے۔“

(صحیح ابن حبّان جلد ٦ صفحہ ٥٩٢ حدیث ٥٦٦٥)

.311 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

”پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں تو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہر مسلمان بندے کی مغفرت کر دیتا ہے جو کسی کو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزّوجلّ کا شریک نہ ٹھہراتا ہو، ماسوائے اس شخص کے، جس کی اپنے کسی بھائی کے ساتھ ناراضگی چل رہی ہو، تو یہ کہا جاتا ہے۔ ان دونوں کا معاملہ موخر کر دو! جب تک یہ دونوں صلح نہیں کرتے۔“

(صحیح ابن حبّان جلد ٦ صفحہ ٥٩٢ حدیث ٥٦٦٦)

.312 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

”آدمی (بعض اوقات) کوئی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ جہنم میں اس سے زیادہ گہرائی میں گرے گا جتنا مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ ہے۔“

(صحیح ابن حبّان جلد ٦ صفحہ ٦٢٠ حدیث ٥٧٠٧)

313. حضرت ابّوذر غفّاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ (اللہ) عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) پانچ ایسی چیزیں عطا کی گئیں ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی کو عطا نہیں کی گئیں ۔ مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) سرخ وسیاہ (یعنی تمام بنی نوع انسان کی طرف)مبعوث کیا گیا ہے۔ میرے لیے مال غنیمت کو حلال قرار دیا گیا جو مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں ہوا تھا۔ میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) رعب کے ذریعے مدد کی گئی، دشمن ایک ماہ کی مسافت سے مرعوب ہو جاتا ہے ۔ میرے لئے تمام روئے زمین کو طہارت کے حصول کا ذریعہ اور جائے نماز قرار دیا گیا اور مجھ سے یہ کہا گیا تم مانگو تمہیں دیا جائے گا ، تو میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے سنبھال کر رکھ لیا ہے ۔اگر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل نے چاہا، تو یہ دعا ہر اس شخص کو نصیب ہو گی جو کسی کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کا شریک نہیں ٹھہراتا ہوگا۔"

(صحیح ابن حبّان جلد ۷ صفحہ ٤٦١ حدیث ٦٤٦٢)

314. حضرت عبد اللہ بن یزید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کا عذاب دنیا میں ہی ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۱ صفحہ ۱۰۷ حدیث ۱۵۷)

315. حضرت ابّو بکرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

”حیاء ایمان کا حصّہ ہے اور ایمان جنت میں جانے کا باعث ہے اور بے حیائی، ظلم ہے، اور ظلم جہنم میں لے جانے کا سبب ہے۔“

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۱ صفحہ ۱۱۳ حدیث ۱۷۱)

316. حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

”جو شخص اس بات کا یقین رکھتا ہے کہ اس پر نماز فرض ہے تو وہ جنتی ہے۔“

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۱ صفحہ ۱۵۰ حدیث ۲۴۳)

317. حضرت کعب بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ بیان نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

”جس نے علماء کرام (رحمہم اللہ تعالیٰ) سے مناظرے کرنے، سادہ لوگوں سے جھگڑنے یا لوگوں سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے علم حاصل کیا تو وہ جہنمی ہے۔“

حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے حضرت اسحاق بن یحییٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی کوئی روایت نقل نہیں کی۔ تاہم میں نے اس حدیث کو گزشتہ حدیث کے شاہد کے طور پر نقل کیا ہے۔ کیونکہ یہ دونوں کے معیار پر ہے اور حضرت اسحاق بن یحییٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قریش کے باعزت لوگوں میں سے ہیں۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۱ صفحہ ۱۷۶ حدیث ۲۹۳)

318. حضرت ابُّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص مسجد میں صبح کے وقت بھلائی سیکھنے یا سکھانے کے لیے آیا اس کے لیے ایک مقبول عمرہ کا ثواب ہے اور جو شخص بھلائی سیکھتے یا سیکھاتے مسجد میں شام کر دے اس کے لیے ایک مقبول حج کا ثواب ہے۔"

حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے "اصول" میں ثور بن یزید کی روایات نقل کی ہیں اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو شواہد میں ذکر کیا ہے اور "ثور بن یزید الدیلی" کی روایات حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) دونوں نے نقل کی ہیں۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۱ صفحہ ۱۸۶ حدیث ۳۱۱)

319. حضرت ابُّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان کر دے۔"

حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے یہ حدیث خطبہ خطاب میں حکایات کے ضمن میں حضرت محمد بن رافع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے بیان کی ہے لیکن کتاب کے جس باب کے تحت اس کو لانا چاہیئے تھا وہاں ذکر نہیں کی (اور اس کی سند میں) علی بن جعفر المدائنی ثقہ ہیں اور ہم نے کتاب کے آغاز میں ذکر کر دیا تھا کہ ثقات کی زیادتی مقبول گی ۔شعبہ کے اصحاب میں سے ایک جماعت نے اس میں ارسال کیا ہے (ان تمام کی سند کے ساتھ حدیث درج ذیل ہے:)

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۱ صفحہ ۲۲۳ حدیث ۳۸۱)

320. حضرت آدم بن ابی ایاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت سلمان بن حرب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت حفص بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے واسطے سے حضرت خبیب بن عبد الرحمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ذریعے حضرت حفص بن عاصم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا بیان نقل کیا ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان کر دے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۱ صفحہ ۲۲٤ حدیث ۳۸۲)

321. حضرت ابوّذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص جماعت سے ایک بالشت بھر بھی الگ ہوا، اس نے اسلام کا پٹا اپنے گلے سے اتار دیا۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۱ صفحہ ۲۳۳ حدیث ٤۰۱)

322. اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے منقول ہے تاہم اس کے آخر میں یہ حروف زائد ہیں:-

"جو شخص اس حالت میں مرا کہ اس کا کوئی امام جماعت نہ تھا وہ جاہلیت کی موت مرا۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۱ صفحہ ۲۳٤ حدیث ٤۰۳)

323. حضرت ابوّہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"مؤمن کی سخاوت، اس کا دین ہے، اس کی مروّت اس کی عقل ہے اور اس کی شرافت، اس کے اخلاق ہیں۔"

یہ حدیث حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس کی ایک شاہد حدیث بھی مو جود ہے (جو کہ درج ذیل ہے:)

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۱ صفحہ ۲٤٦ حدیث ٤۲٥)

324. حضرت سعید المقبری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے حوالے سے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"مؤمن کی عزت اس کا دین، اس کی مروّت اس کی عقل، اور اس کی خاندانی شرافت اس کا خلق ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۱ صفحہ ۲٤٦ حدیث ٤٢٦)

325. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے منقول ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" اگر تم لوگوں کی مدد اپنے مال کے ساتھ نہیں کر سکتے تو (کم از کم) کشادہ روئی اور حسن اخلاق کے ساتھ ہی ان کی مدد کر دو۔"

اسی حدیث کو حضرت سفیان الثوری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضرت عبداللہ بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۱ صفحہ ۲٤٦ حدیث ٤٢٧)

326. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"دعا مؤمن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور زمین و آسمان کا نور ہے۔"

یہ حدیث صحیح ہے، کیونکہ یہ حضرت محمد بن حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) (وہ ہیں جن کا نام) "تل" ہے یا وہ صدوق ہیں کوفیوں میں سے ہیں۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۲٥ حدیث ۱۸۱۲)

327. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے ایک مرتبہ ﴿سبحان اللہ العظیم﴾ کہا، اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔"

یہ حدیث حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲٤۱ حدیث ۱۸٤۷)

328. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص: ﴿سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾ پڑھتا ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل فرماتا ہے: میرا بندہ اسلام لایا، اور اس نے اطاعت کی۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد لیکن حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲٤۳ حدیث ۱۸۵۰)

329. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"سب سے پہلے جن لوگوں کو جنت کی طرف بلایا جائے گا، یہ وہ لوگ ہوں گے، جو تنگی اور کشادگی دونوں حالتوں میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کی حمد اور اس کا شکر ادا کرتے رہتے ہیں۔"

یہ حدیث حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲٤۳ حدیث ۱۸۵۱)

.330 حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالی عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیک السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"سب سے افضل ذکر ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ ہے اور سب سے افضل دعا ﴿ الحمد للہ ﴾ ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالی) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالی) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲٤۳ حدیث ۱۸۵۲)

.331 حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالی عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیک السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"اس روئے زمین پر کوئی شخص پڑھے، تو اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾

اس حدیث کو حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالی عنہما) نے حضرت ابو بلج یحیی بن ابی سلیم (رضی اللہ تعالی عنہما) سے روایت کیا ہے لیکن اس کو موقوف رکھا ہے۔(جیسا کہ درج ذیل ہے:)

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲٤٤ حدیث ۱۸۵۳)

.332 حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالی عنہ) فرماتے ہیں:-

"جس نے یہ پڑھا اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَاللهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللهِ كَثِيْرًا وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾

حضرت حاتم بن ابی صغیرہ (رضی اللہ تعالی عنہ) کی حدیث حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالی) کے معیار کے مطابق صحیح ہے کیونکہ ان جیسے راویوں کی زیادتی مقبول ہوتی ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲٤٤ حدیث ۱۸۵٤)

333. حضرت نعمان بن بشیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے جلال میں سے وہ تسبیح ، تحمید اور تحلیل بھی ہے جس کا تم ذکر کرتے ہو ، یہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے عرش کے گرد جمع ہو کر جھکی رہتی ہے، ان کی گنگناہٹ شہد کی مکھی کی سی ہوتی ہے ، وہ اپنے پڑھنے والے کو یاد کرتی ہیں کہ کیا تم میں سے کسی کو یہ بات پسند نہیں ہے کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اس کی کوئی ایسی نشانی موجود رہے جس کے باعث رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اپنے اس بندے کو یاد فرماتا رہے۔"

یہ حدیث حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کے معیار پر ہے، کیونکہ انہوں نے حضرت موسیٰ القاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی روایت نقل کی ہیں اور وہ اس حضرت عیسیٰ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کا بیٹا ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ٢٤٥ حدیث ١٨٥٥)

334. حضرت ہشام بن ابی رقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضرت ابّوالدرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کا اسم اعظم "رَبّ رَبّ" ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ٢٤٧ حدیث ١٨٦٠)

335. حضرت ابّوا مامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کا اسم اعظم القرآن پاک کی تین سورتوں میں ہے:

۱. سُوۡرَۃُ البقرہ

۲. سُوۡرَۃُ العمران

۳. سورہ طٰہ

حضرت قاسم (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالیٰ) فرماتے ہیں کہ میں نے ڈھونڈا تو وہ ﴿ ٱلۡحَيُّ ٱلۡقَيُّومُ ﴾ ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲٤٧ حدیث ۱۸٦۱)

336. حضرت سعد بن ابی وقاص (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنۡہُ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یَاابۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰہِ حضرت مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"حضرت یونس (عَلَیۡہِ السَّلَامُ) نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا مانگی تھی: ﴿لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴾ مسلمان کوئی بھی دعا، ان لفظوں کے ساتھ مانگے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ٢٤٨ حدیث ۱۸٦٣)

337. حضرت سعد بن مالک (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنۡہُ) فرماتے ہیں: سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یَاابۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰہِ حضرت مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"کیا میں تمھیں رَبِّ بَارِیۡ تَعَالیٰ اللّٰہُ سُبۡحَانَہُ وَتَعَالیٰ اللّٰہُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہُ کے اسم اعظم کے بارے میں رہنمائی نہ کروں، کہ اس کے ساتھ جب دعا مانگی جائے تو قبول کی جاتی ہے، جب اس کے ساتھ سوال کیا جائے تو پورا کیا جاتا ہے۔ یہ وہ دعا ہے جو حضرت یونس (عَلَیۡہِ السَّلَامُ) نے مانگی تھی، جب انہوں نے رَبِّ بَارِیۡ تَعَالیٰ اللّٰہُ سُبۡحَانَہُ وَتَعَالیٰ اللّٰہُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہُ سے اندھیریوں میں تین مرتبہ یہ دعا مانگی تھی: ﴿لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي

کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴾ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! کیا یہ حضرت یونس (علیہ السلام) کے ساتھ خاص ہے یا تمام مومنوں کے لیے ہے ؟ تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کیا تم نے رب تعالیٰ اللہ کا یہ فرمان نہیں سنا:﴿ وَ نَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ وَ کَذٰلِكَ نُـنۡجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴾ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کوئی شخص بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ دعا مانگے اور اسی بیماری میں اس کا انتقال ہو جائےتو اس کو شہید کے برابر اجر دیا جاتا ہےاور اگراس بیماری سے شفایاب ہو جائے تواس کے تمام گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲٤۹ حدیث ۱۸٦٥)

338. حضرت حزیفہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مرفوعاً روایت کرتے ہیں:-

"تم پر ایک وقت ایسا آئے گا کہ اس میں نجات صرف اسی شخص کو ملے گی جو حضرت یونس (علیہ السلام) والی دعا مانگے گا۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۵۲ حدیث ۱۸٦۹)

339. حضرت سہل بن معاذ بن انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کھانا کھا چکے وہ یوں دعا مانگے:-

《 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ هٰذَا ، وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ 》

"تمام تعریفیں اس ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے کھلایا حالانکہ اس کی مجھ میں کوئی طاقت اور ہمت نہیں ہے۔"

اس کے گزشتہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو شخص لباس پہننے کے بعد یہ دعا پڑھے:

《 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ ، وَلَا قُوَّةٍ 》

"تمام تعریفیں اس ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے یہ لباس پہنایا، حلانکہ اس کی مجھ میں کوئی طاقت اور ہمت نہیں ہے۔"

اس کے سابقہ تمام گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۵۳ حدیث ۱۸۷۰)

340. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ جب اپنے کسی بندے کو کوئی نعمت عطا فرمائے

اور وہ اس پر 《 الحمد للہ 》 کہے تو اس نے اس کا شکر ادا کر دیا۔ اگر دوسری مرتبہ پھر

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴾ کہے، تو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ اس کو نیا ثواب عطا کرتا

ہے پھر اگر تیسری مرتبہ پھر﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴾ کہے ،تو اس کے سابقہ تمام

گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو نقل نہیں کیا مگر یہ کہ حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے حضرت ابّو معا و یہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی روایات نقل نہیں کی ہیں۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۵۳ حدیث ۱۸۷۱)

341. حضرت ابن مسعو د (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا نبی رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

" جو شخص تین مرتبہ یہ دعا مانگ لے، اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، اگرچہ وہ جنگ سے بھاگنے والا کیوں نہ ہو(وہ دعا یہ ہے:)"

﴿ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ ﴾

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۶۱ حدیث ۱۸۸٤)

342. حضرت ابّواسلام اسود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے ، حضرت ابّوسلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کوفہ کی مسجد کے دروازے کے پاس مجھے یہ حدیث سنائی کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت خوشی کے عالم میں ارشاد فرمایا:-

”ان پانچ کلمات پر خوش ہوجاؤ کہ میزان پر ان سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں ہے (وہ ۵ کلمات یہ ہیں:)

﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَکْبَرُ ﴾

اور کسی مسلمان کا نیک بچہ فوت ہوجائے تو وہ اس کی بخشش کے لیے کافی ہے۔“

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَةُ اللهِ تعالیٰ عَلَیہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَةُ اللهِ تعالیٰ عَلَیہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۶۱ حدیث ۱۸۸۵)

343. حضرت ابّوسعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

” ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ جل جلالہ نے یہ کلام منتخب فرمایا ہے۔“

﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَکْبَرُ ﴾

”بندہ جب ﴿ سبحان اللہ ﴾ کہتا ہے، ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ جل جلالہ اس کے لیے بیس نیکیاں لکھتا ہے اور بیس گناہ مٹاتا ہے اور جب ﴿ اللہ اکبر ﴾ کہتا ہے تو تو بھی اسی طرح (اس کے لیے بیس نیکیاں لکھتا ہے اور بیس گناہ مٹاتا ہے) جب ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ کہتا ہے تو بھی اسی طرح (بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور بیس گناہ معاف کر

دیئے جاتے ہیں) اور جب بندہ﴿ الحمد للہ رب العالمین ﴾ کہتا ہے ، اپنے دل سے ، تو اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے تیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

یہ حدیث حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن صحیحین میں اسے نقل نہیں کیا گیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۶۲ حدیث ۱۸۸۶)

344. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ وہ درخت لگا رہے تھے کہ ان کے پاس سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ہوا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پوچھا:-

" اے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) ! تم کیا کر رہے ہو ؟ انہوں نے جواب دیا : میں درخت لگا رہا ہوں۔ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : کیا میں اس سے بہتر شجر کاری کے بارے میں تمھیں نہ بتاؤں ؟ میں نے عرض کیا: وہ کیا ہے ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَكْبَرُ ﴾ ہر تسبیح کے بدلے، تیرے لیے ایک درخت لگا دیا جائے گا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔اور حضرت جابر (رضی اللہ تعالٰی عنہ) سے مروی ایک حدیث اس کی شاہد بھی موجود ہے(جو کہ درج ذیل ہے:)

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۶۲ حدیث ۱۸۸۷)

345. حضرت جابر (رضی اللہ تعالٰی عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے ﴿ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ ﴾ کہا، اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۶۳ حدیث ۱۸۸۸)

.346 حضرت ابّوسعید خدّری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یَا اَیُّہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

''باقیات الصالحات زیادہ سے زیادہ جمع کرو! آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے عرض کیا گیا: یارسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! یہ باقیات الصالحات کیا ہوتی ہیں؟ آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: ملت۔ آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے پوچھا گیا؟ ملت کا کیا مطلب ہے؟ آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: تکبیر ﴿اللّٰہُ اَکْبَرُ﴾، تہلیل ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ﴾،

تسبیح ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ﴾، تحمید ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾ اور ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾''

یہ مسریوں کی سب سے زیادہ صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۶۳ حدیث ۱۸۸۹)

.347 حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یَا اَیُّہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: جو شخص یوں کہے:-

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰہُ ،وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلَا مَا خَلَقَ اللّٰہُ ،وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الاَرْضِ ، وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا اُحْصِی کِتَابَہٗ ، و اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ شَیْءٍ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ﴾

''تمام تعریفیں ربّ تعالیٰ اللہ جلّ جلالہ ہی کے لیے ہیں، ربّ تعالیٰ اللہ جلّ جلالہ کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔ اور تمام تعریفیں ربّ تعالیٰ اللہ جلّ جلالہ کے لیے ہیں زمین و آسمان کی

تعداد کے برابر اور تمام تعریفیں ربِّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم جلّ جلالہٗ کے لیے ہیں اس تعدار کے برابر جو اس نے اپنی

کتاب میں شمار کی ہے اور تمام تعریفیں ربِّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم جلّ جلالہٗ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعدار کے برابر۔"

اور اسی طرح ﴿ سبحان اللہ ﴾ بھی پڑھے، حضرت ابّو امامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ اس کو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے بہت عظیم جانا ہے۔

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) و حضرت امام مسلم (رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ٢٦٤ حدیث ١٨٩١)

348. حضرت ام ہانی بنت ابی طالب (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں:-

"میں نے عرض کی : میں بوڑھی اور ضعیف خاتون ہوں . مجھے کوئی (اچھا سا) عمل بتا دیجیے۔ آپ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: ١٠٠ مرتبہ ﴿ اللہ اکبر ﴾ پڑھا کرو اور ١٠٠ مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾ پڑھا کرو اور ١٠٠ مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ پڑھا کرو کہ یہ تیرے لیے ١٠٠ مقبول قربانیوں اور جہاد کے لیے تیار کیے گئے ١٠٠ گھوڑوں سے اور ١٠٠ غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے اور ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ تو کوئی گناہ رہنے ہی نہیں دیتا اور نہ ہی کوئی دوسرا عمل اس کے برابر ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور حضرت زکریا ابن منظور (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی روایات شیخین (رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے نقل نہیں کیں۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ٢٦٥ حدیث ١٨٩٣)

349. ام المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اپنے کسی بندے کو کوئی نعمت عطا فرمائے اور وہ یہ یقین رکھتا ہو کہ یہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی طرف سے ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کے بارے میں یہ لکھ دیتا ہے کہ اس نے اس نعمت کا شکر ادا کر دیا ہے ، حالانکہ ابھی اس نے اس نعمت کا زبان سے شکر ادا نہیں کیا ہوتا اور کوئی بندہ گناہ کرے اور اس پر نادم ہو جائے تو اس کے استغفار کرنے سے پہلے ہی (صرف ندامت کی بناء پر) رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کی مغفرت فرما دیتا ہے اور جو شخص ایک دینار یا آدھے دینار کا کپڑا خریدے پھر اس کو پہنے اور اس پر کا شکر ادا کرے تو مکمل لباس پہننے سے پہلے ہی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کی مغفرت فرمادیتا ہے کرے۔"

اس حدیث کی سند میں کسی راوی کے متعلق مجھے یہ معلوم نہیں ہے کہ جرح کا ذکر کیا گیا ہو لیکن شیخین (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ٢٦٦ حدیث ١٨٩٤)

350. حضرت عبد اللہ بن بریدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" جو شخص یہ دعا مانگے اور اسی دن یا رات ، میں فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہے (وہ دعا یہ ہے:)

《أَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَعَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا أَسْتَطَعْتُ ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ مَا صَنَعْتُ ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ ، فَاغْفِرْ لِيْ ذَنُوْبِيْ ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ》

اے ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ تو میرا ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ ہے،

تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد و پیمان پر اس وقت تک کاربند ہوں جب تک میرے اندر استطاعت ہے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیرے ہر عمل سے اور میں اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں، تو میرے گناہ معاف فرما کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ) اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲٦۷ حدیث ١٨٩٦)

351. حضرت ابّودرداء (رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"کوئی شخص ١٠٠٠ نیکیاں کرنا نہ چھوڑے، جب صبح ہو تو وہ ایک سو مرتبہ (سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ) پڑھے کہ اس کے لیے یہ ایک ہزار نیکیوں کا درجہ رکھتی ہے۔اور اس دن وہ کوئی گناہ ایسا نہیں کر پائے گا ،جو اس کے برابر ہو ،اور دیگر جتنی نیکیاں کرے گا اس کا ثواب اس کا علاوہ ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲٦٨ حدیث ١٨٩۷)

.352 حضرت ام المؤمنین سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں:-

''میرے پاس حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) آئے اور کہنے لگے : سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے ایک دعا سکھائی ہے ۔کیا تو نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے کبھی وہ سنی ہے ؟(حضرت ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میں نے پوچھا : وہ کیا ہے ؟ انہوں نے فرمایا : یہ وہ دعا ہے جو حضرت عیسٰی (علیہ السلام) اپنے اصحاب کو سکھایا کرتے تھے۔وہ فرماتے تھے اگر تمھارے اوپر پہاڑ کے برابر سونا قرضہ ہو گا اور تم ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ سے یہ دعا مانگو گے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ اس کا قرضہ ادا فرمادے گا۔''

﴿أَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ ، كَاشِفَ الْغَمِّ ، مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ ، رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا ، أَنْتَ تَرْحَمُنِيْ ، فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ﴾

''اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ ! مشکل آسان فرمانے والے اور غم ختم کرنے والے !اے بےبسوں کی دعائیں قبول کرنے والے دنیا اور آخرت میں اے رحمٰن اور رحیم! تو ہی مجھ پر رحم فرما، تو مجھے ایسی رحمت عطا کر! جو مجھے تیرے سوا ہر کسی سے بے نیاز کر دے۔''

''حضرت ابّو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں میرے ذمہ کافی قرضہ تھا اور میں قرضہ کو ناپسند کرتا تھا تو میں یہ دعا مانگا کرتا تھا ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ نے مجھے اتنا فائدہ دیا کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ نے میرا قرضہ ادا کرا دیا ۔ام المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں حضرت اسماء بنت عمیس (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے میرے ذمے ایک دینار

اور تین درہم تھے ، وہ جب بھی میرے پاس آتی تو میں شرمندگی کی وجہ سے اس کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھ سکتی تھی کیونکہ میرے پاس اس کا قرضہ ادا کرنے کے لیے کچھ نہیں تھا۔ چنانچہ میں نے یہ دعا مانگنا شروع کر دی تو زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے مجھے اتنا رزق عطا فرمایا کہ میرا قرضہ بھی ادا ہو گیا ، میں نے اپنے گھر والوں میں اسے تقسیم بھی کیا اور عبد الرحمٰن کی بیٹی کے لیے تین اوقیہ چاندی کا زیور بھی بنایا اور یہ سارا کچھ نہ تو کسی کا دیا ہوا صدقہ تھا اور نہ ہی کوئی وراثت کا حصّہ تھا بلکہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے ہم پر اپنا خاص فضل فرمایا۔"

حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے حضرت عبداللہ بن عمر غیر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کی روایت نقل کی ہیں اور یہ حدیث صحیح ہے سوائے اس کے کہ شیخین (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے حضرت حکم بن عبداللہ الایلی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کی روایت نقل نہیں کیں۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۶۸ حدیث ۱۸۹۸)

353. حضرت سعد بن ابی وقاص (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:۔

" انسان کی نیک بختی یہ ہے کہ آدمی ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے استخارہ کرے اور انسان کی یہ بد بختی ہے کہ اپنے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے استخارہ نہ کرے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۷۳ حدیث ۱۹۰۳)

354. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے کہا کہ میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے ربّ ہونے پر ، اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہونے پر راضی ہوں" تو وہ جنتی ہے۔"

﴿رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا ، وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا﴾

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۷۳ حدیث ۱۹۰٤)

355. حضرت ابّوسلام سابق بن ناجیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" ہم حمص کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص وہاں سے گزرا، لوگوں نے بتایا کہ یہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا خادم ہے۔ میں جلدی سے اٹھ کر اس کی طرف گیا اور اس سے کہا: آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے محبوبِ ربُّ العزّت رسول اکرم حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سن رکھی ہو لیکن زیادہ لوگ اس سے واقف نہ ہوں، انہوں نے جواباً کہا: میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی بھی بندہ صبح اور شام کے وقت یہ کہے:-

《رَضِیۡتُ بِاللّٰہِ رَبًّا ، وَبِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا ، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوۡلًا》

"تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل پر یہ حق ہے کہ قیامت کے دن اس بندہ کو راضی کرے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ٤٧٢ حدیث ١٩٠٥)

356. حضرت ابوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) فرماتے ہیں کہ جب سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) گھر سے نکلتے تو یہ دعا مانگتے:-

《بِسۡمِ اللّٰہِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ التُّکۡلَانُ عَلَی اللّٰہِ》

"کوئی طاقت اور مجال رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے سوا نہیں ہے اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل ہی پر بھروسہ ہے۔"

یہ حدیث حضرت امام مسلم (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ٦٧٢ حدیث ١٩٠٨)

357. حضرت عثمان بن حنیف (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) فرماتے ہیں کہ ایک لاغر بیمار شخص سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کے پاس آیا اور کہنے لگا:-

"میرے لیے دعا فرمائیں کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل مجھے عافیت عطا فرمائے۔

سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : اگر تم چاہو تو اس کو مؤخر کر لو اور چاہو تو میں دعا کر دیتا ہوں ۔ اس نے کہا : آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دعا فرمادیں ۔حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں : سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس کو حکم دیا کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں ادا کرے اور پھر یوں دعا مانگے :-

﴿ أَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ ، وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ ، يَا مُحَمَّدُ إِنِّيْ أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلٰى رَبِّكَ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهِ ﴾

"اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف تیرے نبیٔ رحمت، حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے سے متوجہ ہوتا ہوں ، یا حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے واسطے سے، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی بارگاہ میں متوجہ ہوں، اپنی اس حاجت کے سلسلے میں۔ تو میری اس حاجت کو پورا کر دے۔ اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ ! ان کی سفارش میرے حق میں اور میری درخوست، ان کے متعلق قبول فرما۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۷۶ حدیث ۱۹۰۹)

358. حضرت سلمان فارسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یوں دعا مانگے :-

﴿ أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ مَلَا ئِكَتَكَ وَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ ، وَأُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ، إِنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ، مَنْ قَالَهَا مَرَّةً أَعْتَقَ اللهُ ثُلُثَهُ مِنَ النَّارِ ، وَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَعْتَقَ اللهُ ثُلُثَيْهِ مِنَ النَّارِ ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا أَعْتَقَ اللهُ كُلَّهُ مِنَ النَّارِ ط ﴾

"اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ ! میں تیری گواہی دیتا ہوں، تیرے ملائکہ کی گواہی دیتا ہوں اور تیرے حاملین عرش کی گواہی دیتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔"

"جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا مانگے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ اس کو تیسرے حصے کے برابر جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جو شخص دو مرتبہ یہ دعا مانگے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ اس کا دو تہائی حصہ جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جو تین مرتبہ یہ دعا مانگے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ اس کو مکمل طور پر جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۸۴ حدیث ۱۹۲۰)

.359 حضرت عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" میرے پاس سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت میں نماز پڑھ رہا تھا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا : اے حضرت ام معبد (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ! تم مانگو ، تمھیں عطا کیا جائے گا ۔حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں : میں اور حضرت ابو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دوڑ کر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف گئے لیکن حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مجھ سے پہلے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) تک پہنچ گئے ۔حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں اکثر یہ د عا مانگتا ہوں:-

《أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَبِيْدُ ، وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْفَدُ ، وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّ فِيْ أَعْلٰى جُنَّةِ الْخُلْدِ》

"اے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ ! میں تجھ سے ایسی نعمتیں مانگتا ہوں، جو کبھی ختم نہ ہوں اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک جو کم نہ ہو اور جنت خلد کے اعلیٰ مقام میں، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنگت مانگتا ہوں۔"

اگر یہ ارسال سے محفوظ ہے، تو یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ حدیث ۱۹۲۱)

360. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم نورِ مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے:-

《 یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ 》

"اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۸۹ حدیث ۱۹۲۷)

361. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کی: یا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ ! مجھے کوئی ایسی چیز سکھادے جس کے ساتھ میں تیرا ذکر کروں اور تجھ سے دعا مانگو (ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ نے) فرمایا: اے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) ! (یوں) کہو: 《 لا الٰہ الا اللہ 》 " ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔" (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: یا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ ! یہ تو تیرے تمام بندے پڑھتے ہیں (میں چاہتا ہوں کہ مجھے کوئی ایسی بات بتا جو صرف میرے لیے ہو، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ نے

فرمایا:اے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) ! اگرتمام آسمانوں اوران کے رہنے والے اور ساتوں زمین ایک پلڑے میں رکھی جائیں اور ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ دوسرے میں تو ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ والا پلڑا بھاری ہو گا۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۹۶ حدیث ۱۹۳۶)

362. حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"قیامت کے دن میرے ایک امتی کو پکارا جائے گا ، اس کے ۹۹ رجسٹر کھولے جائیں گے ۔ہر رجسٹر حد نگاہ تک لمبا ہو گا پھر اس سے کہا جائے گا : کیا تجھے ان میں سے کسی عمل کا انکار ہے ؟ وہ کہے گا : اے میرے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ! نہیں۔ پھر اس سے کہا جائے گا: کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے یا (شاید یہ کہا جائے گا کہ کیا تیرے پاس کوئی) نیکی ہے ؟ تو وہ شخص ہیبت زدہ ہو جائے گا اور بولے گا : اے میرے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل نہیں۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل فرمائے گا : کیوں نہیں۔ ہمارے پاس تیری نیکیاں موجود ہیں اور آج تیرے اوپر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا پھر ایک پرچہ نکالا جائے گا جس کے اوپر لکھا ہو گا۔ ﴿ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ ﴾ بندہ کہے گا: یا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ! ان بڑے بڑے رجسٹروں کے مقابلے میں اس ایک پرچے کی کیا حیثیت ہے؟ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل فرمائے گا: تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ پھر ایک پلڑے میں

تمام رجسٹر رکھے جائیں گے اور وہ پرچہ دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے گا تو تمام رجسٹر ہلکے ہوں گے اور وہ ایک پرچہ ان سب رجسٹر پر بھاری ہوگا۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۹۷ حدیث ۱۹۳۷)

363. حضرت ابن عبّاس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے اپنے چچا سے کہا:-

"عافیت کی دعا کثرت سے مانگا کرو۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور یہی حدیث دیگر الفاظ کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲۹۷ حدیث ۱۹۳۹)

364. حضرت سلمان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یَا رَسُوْلَ اللہِ عَلَیْکَ السَّلَام حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ جل جلالہ اپنے بندے سے اس بات سے حیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کی بارگاہ میں، ہاتھ اٹھائے اور وہ ان کو خالی واپس لوٹا دے۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہِ) و حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہِ) دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۱۰ حدیث ۱۹۶۲)

.365 حضرت سالم بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے وہ ان کے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مرفوعًا روایت کرتے ہیں کہ جو شخص بازار میں جائے اور پڑھے :-

"ربِّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے ایک لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔"

حضرت عبداللہ بن وہب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے اس حدیث کو یونہی روایت کیا ہے اور حضرت اسمٰعیل بن عیاش (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے اس کو حضرت عمر بن محمد بن زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے واسطے سے حضرت سالم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کیا ہے۔

اور حضرت عمر بن محمد بن زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے واسطے سے ، حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے حوالے سے حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے منقول ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: جو شخص بازار میں جا کر یہ دعا پڑھے :-

﴿لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ. لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ یُحۡیِی وَ یُمِیۡتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوۡتُ بِیَدِہِ الۡخَیۡرُ ط وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط﴾

"ربِّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ اس کے نامہ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے ایک لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے ایک لاکھ درجے بلند کر دیتا ہے۔"

اور یہی حدیث ہم نے حضرت ہشام بن حسان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے واسطے سے حضرت عبداللہ بن دینار (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے نقل کی ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۷۱۳ حدیث ۱۹۷٤)

366. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعا میں یوں فرمایا کرتے تھے:-

《اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الفَقْرِ ، وَأَلْقِلَّةِ ، وَ أَلْذِّلَّةِ ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ》

”اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ جل جلالہ! میں فقر، قلت اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں، یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔“

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔“

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۲۲ حدیث ۱۹۸۳)

367. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”اپنی اپنی ڈھال پکڑ لو ، ہم نے عرض کی : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کون سا دشمن (ہم پر)چڑھ دوڑا ہے ؟ آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے نے فرمایا (میں کسی ظاہری دشمن کی بات) نہیں (کر رہا بلکہ) تم دوزخ سے (بچنے کے لیے)ڈھال پکڑلو! اورپڑھو 《سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَكْبَرُ》 کیونکہ یہ کلمات قیامت کے دن لوگوں کو جہنم سے بچائیں گے اور یہ آدمی کے آگے آگے ہوں گے اور یہی باقیات الصالحات ہیں۔“

یہ حدیث حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۲۳ حدیث ۱۹۸۵)

368. ام المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں : سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سی دعا سب سے افضل ہے ؟ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے جواباًارشاد فرمایا:-

"وہ دعا جو انسان خود اپنے لیے مانگتا ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۲۶ حدیث ۱۹۹۱)

369. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک شخص پر گزر ہوا اور وہ کہہ رہا تھا: ﴿یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ﴾ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کہا: تو دعا مانگ ! کیونکہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل تیری طرف متوجہ ہے۔"

یہ حضرت فضل بن عیسٰی رقاشی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہیں اور میرا خیال ہے کہ اس کا چچا حضرت یزید بن امان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے۔البتہ مجھے اس حدیث کی ایک شاہد حدیث مل گئی جو کہ حضرت ابّو امامہ باہلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے۔(وہ درج ذیل ہے:)

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ حدیث ۱۹۹۵)

370. حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاابن رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کا ایک فرشتہ ہے جو کہ (یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ) پکارنے والے پر مقرر ہے۔ جو شخص تین مرتبہ یہ لفظ پکارتا ہے یہ فرشتہ اس کو کہتا ہے: بے شک (ارحم الراحمین) تیری طرف متوجہ ہے۔ اس لیے اس سے جو مانگنا ہے مانگ لے!"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۲۸ حدیث ۱۹۹۶)

371. حضرت ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاابن رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص یہ چاہتا ہے کہ تکلیف اور مصائب کے وقت مانگی ہوئی اس کی دعا قبول ہو، اس کو چاہئیے کہ آسانی کے حالات میں کثرت سے دعا مانگا کرے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے ۔ حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے حضرت ابّوصالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت ابّوعامر الالہانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی روایت نقل کیں ہیں، (حضرت امام حاکم (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں) میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ وزنی ہیں اور صدوق ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۲۸ حدیث ۱۹۹۷)

372. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں : سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے فرمایا:-

" میں جو تمھیں تاکید کرتا ہوں، اس پر عمل کرنے سے تمھیں کیا رکاوٹ ہے؟ صبح و شام رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے یہ دعا مانگا کرو:-

﴿ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ ﴾

" یا حی یا قیوم! میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں، تو میرے تمام کاموں کی اصلاح فرمادے! اور ایک لمحہ کے لیے بھی تو مجھے میرے آسرے پر نہ چھوڑ!"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) و حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) دونوں کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۳۰ حدیث ۲۰۰۰)

373. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص سوتے وقت یہ دعا پڑھے:-

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَآوَانِيْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ تُنَجِّيَنِيْ مِنَ النَّارِ ﴾

" تمام تعریفیں اس رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے لیے ہیں جو میرے لیے کافی ہے اور جو میرا ٹھکانا ہے،

تمام تعریفیں اس رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے لیے ہیں جس نے مجھے کھلایا اور پلایا ہے، تمام تعریفیں

اس ربّ **باری تعالیٰ** اللہ عزّوجلّ کے لیے ہیں، جس نے میرے اوپر احسان کیا اور فضیلت دی، اے ربّ

باری تعالیٰ اللہ عزّوجلّ میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں ،تو مجھے دوزخ سے

بچا!"

اس نے تمام مخلوقات کی، تمام تعریفوں کے برابر تعریف کی۔

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) وحضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۳۱ حدیث ۲۰۰۱)

374. حضرت ابّو امامہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جب نداء دینے والا نداء دیتا ہے (یعنی موذن اذان دیتا ہے) تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا کو قبول کیا جاتا ہے، اس لئے کوئی شخص کسی تکلیف یا مصیبت میں مبتلا ہو تو وہ موزن (کی ازان) کا انتظار کرے ۔پھر وہ ﴿ اللہُ اَکْبَرُ ﴾ کہے تو تم

بھی ﴿ اللہُ اَکْبَرُ ﴾ کہو، جب وہ کلمہ شہادت پڑھے تو تم بھی کلمہ شہادت پڑھو اور جب وہ ﴿ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ﴾ پڑھے تو تم

بھی ﴿ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ﴾ پڑھو اور جب وہ ﴿ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ﴾ پڑھے، تو تم بھی ﴿ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ﴾ پڑھو پھر (جب اذان ختم ہو جائے) تو یہ دعا مانگو:-

﴿ أَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابَةِ الْمُسْتَجَابُ لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ ، وَكَلِمَةِ التَّقْوٰى . أَحْيِنَا عَلَيْهَا وَأَمِتْنَا عَلَيْهَا ، وَأَبْعَثْنَا عَلَيْهَا ، وَأَجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ أَهْلِهَا أَحْيَاءً وَّأَمْوَاتًا ﴾

" اے رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ ! اے اس سچی، مقبول دعوت کے رب، تو اس دعوت حق اور کلمہ تقویٰ کو قبول کرنے والا ہے۔ تو ہمیں اسی پر زندہ رکھ اور اسی پر موت عطا کر!، اور ہمیں قیامت کے روز اسی پر اٹھا! اور ہمیں زندگی میں اور بعد از وفات، اس کے اچھے اہل میں شامل فرما!۔"

"یہ دعا مانگنے کے بعد پھر رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ سے اپنی حاجت کی دعا مانگے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۳۳ حدیث ۲۰۰٤)

375. حضرت عبداللہ بن عمرو (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں:-

" میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ایہا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کو انگلیوں پر تسبیح کرتے دیکھا۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۳٤ حدیث ۲۰۰٦)

376. حضرت عبد اللہ بن العاص (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ایہا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص قرآن پڑھتا ہے وہ نبوت کو اپنے دائیں بائیں قریب کرلیتا ہے، تاہم اس کی طرف وحی نہیں آتی (یعنی درجہ نبوت کے قریب ترین پہنچ جاتا ہے) قرآن پڑھنے ولے کو یہ مناسب نہیں ہے کہ اس کے سینے میں قرآن ہو اور وہ بحث کرنے والوں کے ساتھ بحث کرنے لگ جائے اور جاہلوں کے ساتھ جاہل بن جائے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۲٤٥ حدیث ۲۰۲۸)

377. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ علیک السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

”وہ شخص جس کے سینے میں کچھ بھی قرآن نہ ہو وہ اجڑے ہوئے گھر کی مانند ہے۔“

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۵۰ حدیث ۲۰۳۷)

378. حضرت ابّوزر غفاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ علیک السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

”ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کی بارگاہ میں (تحفہ) لے جانے کے لیے تمھارے پاس قرآن سے افضل کوئی چیز نہیں ہے۔“

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۵۱ حدیث ۲۰۳۹)

379. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ علیک السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

”جو شخص ایک رات میں کم از کم دس آیتیں تلاوت کرے، اس کا نام غافلین میں نہیں لکھا جائے گا۔“

یہ حدیث حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۵۲ حدیث ۲۰۴۱)

380. حضرت عبد اللہ ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص ایک رات میں کم از کم دس آیتیں تلاوت کرے، اس کا نام غافلین میں نہیں لکھا جاتا۔"

"اور جو شخص (ایک رات میں کم از کم) ایک سو آیتیں تلاوت کرتا ہے اس کا نام اطاعت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۵۳ حدیث ۲۰۴۲)

381. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"ہر چیز کی کوہان (کی طرف بلندی) ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان " سُوۡرَۃُ البقرہ" ہے۔"

اس حدیث کو حضرت سفیان عیینہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت حکیم بن جبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کچھ الفاظ کے ہمراہ نقل کیا ہے۔(جو کہ درج ذیل ہے:)

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۶۲ حدیث ۲۰۵۸)

382. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"سورۃ البقرہ میں ایک آیت ہے جو 'سیّد القرآن' ہے، جس گھر میں یہ پڑھی جائے گی، اس میں اگر جنات شیاطین ہوں تو وہ بھاگ جائیں گے وہ " آیت الکرسی ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، لیکن حضرت امام بخاری (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔ حضرت امام بخاری (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے حضرت حکیم بن جبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی روایات اس لیے نقل نہیں کیں، کہ یہ روایات میں کمزور تھے۔ بلکہ اس لیے کہ یہ شعیہ مذہب کے بہت سخت پیروکار تھے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۲ صفحہ ۳۶۳ حدیث ۲۰۵۹)

383. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" حضرت آدم (علیہ السلام) کی عمر ایک ہزار سال تھی ۔حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں : حضرت آدم (علیہ السلام) اور حضرت نوح (علیہ السلام) کے درمیان ایک ہزار سال کا زمانہ ہے (یونہی) حضرت نوح (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے درمیان بھی ایک ہزار سال کا زمانہ ہے جبکہ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے درمیان سات سو سال کا زمانہ ہے ۔حضرت موسیٰ (علیہ السلام) اور حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کے درمیان پانچ سو سال کا وقفہ ہے اور حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) اور حضرت سیّدنا محمد مصطفی (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) کے درمیان چھ سو سال کا دورانیہ ہے۔"

حضرت امام حاکم (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ) کہتے ہیں کہ اس سلسلے میں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) کے حوالے سے صحیح روایت گزر چکی ہیں کہ آپ (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) کے اور حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کے درمیان اور کوئی نبی نہیں تھا اور حضرت خالد بن سنان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے متعلق روایات، اس کی بیٹی کے متعلق روایت جو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوئی تھی اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ فرمان "تو میرے اس نبی (علیہ السلام) بھائی کی بیٹی ہے جس کو اس کی قوم نے ضائع کر دیا۔" درج ذیل ہے :

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۳ صفحہ ٤٥٧ حدیث ٤١٧٢)

384. حضرت ابّو سعید بن فضالہ انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) صحابی رسول ہیں، آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"میں کئی راتیں حضرت سہیل بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ساتھ رہا ہوں ، حضرت ابّوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ان کو (جہاد میں جانے سے) روک رہے تھے تو حضرت سہیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا : میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ علیک السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک لمحہ جہاد میں گزارنا ، گھر میں پوری زندگی گزارنے سے بہتر ہے ۔ حضرت سہیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا : میں زندگی کے آخری سانس تک جہاد میں رہوں گا اور کبھی لوٹ کر مکہ میں واپس نہیں آؤں گا ۔پھر وہ مسلسل ملک شام میں جہاد میں مصروف رہے حتٰی کہ وہ اس کے طا عو ن میں وہ شہید ہو گئے یہ طا عو ن کی وباء ملک شام میں ۱۸ ہجری میں آئی تھی۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٤ صفحہ ٥٣٨ حدیث ٥٢٢٦)

385. حضرت جبیر بن نفیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" حضرت عیا ض بن غنم اشری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ایک ما لک مکان کو دُ رّ ے لگوائے ۔ حضرت ہشام بن حکیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کے پاس آکر ان کو بہت ڈانٹا ۔پھر کچھ دنوں کے بعد حضرت ہشام بن حکیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ان کے پاس آئے اور اپنے اس رویئے پر معذرت کی ۔اور حضرت عیا ض (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کہا : کیا تم نہیں جانتے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایہا رسول اللہ علیک السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے

ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اس شخص کو سب سے سخت عذاب دیا جائے گا جو دنیا میں لوگوں کو تکلیف دیتا ہے۔ حضرت عیاض (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان سے کہا: اے حضرت ہشام (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) اس ذات سے ہم نے بھی حدیثیں سنی ہیں جس سے تم نے سنی ہیں اور اس ہستی کو ہم نے بھی دیکھا ہے جس کو تم نے دیکھا ہے، اور اس محبوب کی صحبت سے ہم بھی فیضیاب ہیں جس کی صحبت تمھیں حاصل ہے۔ اے حضرت ہشام (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ)! کیا تم نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو یہ فرماتے نہیں سنا؟ جس کے پاس بادشاہ کے لیے کوئی نصیحت کی بات ہو تو وہ اس کو اعلانیہ طور پر نہ ٹوکے، بلکہ اس کو تنہائی میں بلا کر کہے۔ اگر وہ قبول کر لے تو ٹھیک ہے ورنہ تم اس سے بری الذمہ ہو چکے ہو۔ اور اے حضرت ہشام (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ)! تم نے بادشاہ وقت کے سامنے بڑی جرأت کی ہے، تجھے اس بات کا خوف نہیں آیا کہ بادشاہ تجھے قتل کر ڈالے گا اور تو اس کے ہاتھوں قتل ہو جائے گا۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٤ صفحہ ٥٥٤ حدیث ٥٢٦٩)

386. حضرت ابن ابی ملیکہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"جس نے زبانی قرآن پڑھا یا دیکھ کر پڑھا، اس کے لیے جنت میں ایک ایسا درخت لگا دیا جاتا ہے (وہ درخت اس قدر مضبوط ہو گا کہ) اگر کوئی کوا اس کے کسی پتے کی نیچے بچے نکالے، پھر وہ بچہ جوان ہو کر اڑنے لگ جائے، تو اس کو بڑھاپا آ جائے گا، لیکن اس درخت کا وہ پتہ ابھی بھی اپنی شاخ کے ساتھ قائم ہو گا۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٥ صفحہ ٣٣٩ حدیث ٦٣٤٤)

387. حضرت میمون بن مہران (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ارشاد فرمایا:-

" میں نے اپنے آپ کو روک لیا ہے، میں آگے نہیں بڑھا، لیکن حق پر جہاد کرنے والا افضل ہے۔"

حضرت امام حاکم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: اس حدیث کی شرح اور بیان اس حدیث میں ہے: حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" مجھے کبھی کسی بات پر افسوس نہیں ہوا، سوائے اس کے کہ میں حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ہمراہ باغی گروہ کے ساتھ نہیں لڑا۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٥ صفحہ ٣٤٥ حدیث ٦٣٦٠)

388. حضرت سیّدہ اسماء بنت واثلہ بن اسقع (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں:-

"میرے والد محترم نماز فجر سے فارغ ہو کر طلوع آفتاب تک قبلہ رو ہو کر بیٹھ جاتے ، کئی دفعہ میں کسی کام کے لیے ان سے بات کرتی تو وہ میرے ساتھ کلام نہ کرتے ، میں نے ایک دفعہ پوچھا : یوں خاموش رہنے کی کیا وجہ ہے ؟ تو انھوں نے فرمایا : میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ " جو شخص فجر کی نماز پڑھ کر ١٠٠ مرتبہ سورۃ لا خلاص پڑھے اور اس دوران کسی سے بات چیت نہ کرے ، رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اس کے ایک سو سال کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٥ صفحہ ٣٦٩ حدیث ٦٤٢٧)

389. حضرت ایاس بن معاویہ بن قرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اپنے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص غروب آفتاب کے وقت، ساحل سمندر پر بلند آواز سے ﴿ اللہ اکبر ﴾ کہے گا،

رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل پورے سمندر کے ہر قطرے کے بدلے میں اس کو دس نیکیاں عطا فرمائے گا، اس کے دس گناہ مٹائے گا اور اس کے دس درجات بلند کرے گا۔ ہر درجے سے دوسرے درجے کے درمیان، تیز رفتار گھوڑے کی ایک سو سال مسافت ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ۳۹۷ حدیث ٦٤٨٤)

400. حضرت صعصعہ بن ناجیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

" میں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کبھی کبھار میرا کچھ کھانا بچ جاتا ہے، میں وہ راہ گیروں اور مسافروں کے لیے رکھ لیتا ہوں، سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاابن رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیری ماں، تیرا باپ، تیری بہن، تیرا بھائی اس کے مستحق ہیں، اس کے بعد سب سے قریبی رشتہ دار اس کے مستحق ہیں۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ٤٤٩ حدیث ٦٥٦٣)

401. حضرت عمیر بن قتادہ لیثی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"میرے دل میں کچھ سوالات تھے اور میں ہر وقت اس پریشانی میں رہتا تھا کہ میں ان کے بارے میں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ نہیں سکا، اور نہ ہی کسی اور نے وہ باتیں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ

کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ سے پوچھیں کہ میں سن لیتا ، میں کسی مناسب وقت کی تاک میں تھا ۔ایک دن میں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا ، اس وقت آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) وضو کر رہے تھے ، مجھے اس وقت حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ میں وہ دو کیفیتیں مل گئیں جن کے بارے میں میری خواہش تھی کہ آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) ان دو کیفیتو ں میں ہوں او ر میری ملاقات ہو جائے ، ان میں سے ایک بات تو یہ تھی کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ فا ر غ تھے اور دوسری بات یہ تھی کہ آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) کا مزاج شریف بہت خوشگوار تھا ، میں نے عرض کی : یا رسول اللہ ﷺ کیا مجھے کچھ سوالات پوچھنے کی اجازت ہے ؟ آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا: ہاں! تم جو پوچھنا چاہتے ہو، پوچھو!

میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ !ایمان کیا ہے؟

آپ محمد ﷺ نے فرمایا: 'سخاوت اور صبر'

میں نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ ! کس مؤمن کا ایمان سب سے افضل ہے؟

آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا: 'جس کا اخلاق سب سے افضل ہے۔'

میں نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ ! کس مسلمان کا اسلام سب سے افضل ہے؟

آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا: 'جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔'

میں نے پوچھا: کون سا جہاد سب سے افضل ہے؟

آ پ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنا سر جھکا لیا اور بہت دیر تک خاموش رہے ، اتنی دیر خاموشی سے مجھے یہ خوف ہونے لگا کہ شاید میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشقت میں مبتلا کر دیا ہے ، اور میری یہ خواہش ہونے لگی کہ کا ش میں نے یہ سوال ہی نہ کیا ہوتا ، جبکہ گرشتہ دن میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا تھا کہ مسلمانوں میں سب سے بڑا مجرم وہ شخص ہے، جس کے سوال کی وجہ سے ایسی چیز حرام ہوجائے جو اس کے سوال سے پہلے حلال تھی۔ میں نے کہا: میں ربّ بـــــاری تعـــــا لـــــی اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے غضب سے اور ربّ بـــــاری تعـــــا لـــــی اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے رسول(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے غضب سے ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کی پناہ مانگتا ہوں ۔پھر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا : تم نے کیا پوچھا تھا ؟ میں نے کہا : کون سا جہاد سب سے افضل ہے ؟ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ظا لم حکمران کے سامنے کلمہ حق بولنا۔“

اس حدیث کے راوی حضرت جوابّوبدر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہیں اور حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کر رہے ہیں، ان کا نام حضرت بشار بن حکم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہے۔یہ بصرہ میں شیخ الحدیث ہیں۔انہوں نے حضرت ثابت البنانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے اس حدیث کے علاوہ بھی کئی احادیث روایت کی ہیں۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٥ صفحہ ٩ ٧ ٤ حدیث ٦٦٢٨)

402. حضرت سہیل بن بیضاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

" ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت سہیل بن بیضاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سفر میں تھے ، اس سفر کے دوران اونٹنی پر حضرت سہیل بن بیضاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ، سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھے ، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ بلند آواز سے حضرت سہیل بن بیضاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو آواز دی ، ہر بار حضرت سہیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے (لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ کر) جواب دیا ، اس سے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) سمجھ گئے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں آواز دے رہے ہیں ، چنانچہ جو لوگ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے آگے تھے، وہ بیٹھ گئے اور جو پیچھے تھے وہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تک آ پہنچے ، جب تمام لوگ جمع ہو گئے تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس نے اس بات کی گواہی دی کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کو آگ پر حرام فرما دیتا ہے، اور اس کے لیے جنت واجب کر دیتا ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٥ صفحہ ٤٨٨ حدیث ٦٦٤٦)

.403 حضرت اسماء بنت سعید بن زید بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس کا وضو نہیں، اس کی نماز نہیں ہوتی۔"

"جس نے ﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾ نہ پڑھی، اس کا وضو (کامل) نہیں ہے۔"

"اس شخص کا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوات والارض اللہ عزوجل پر ایمان نہیں ہے، جس کا مجھ پر ایمان نہیں ہے اور جو انصار سے محبت نہیں کرتا۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٥ صفحہ ٦١٦ حدیث ٦٨٩٩)

.404 حضرت ابی کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"قیامت کے دن میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبیوں کا امام ہوں گا، میں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان کا خطیب ہوں گا، شفاعت کرنے والا میں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہوں گا، لیکن مجھے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) ان میں سے کسی بات پر بھی فخر نہیں ہے۔ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) انصار میں سے ہوتا، اور انصار جس راستے پر چلیں، میں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی انھیں کے ساتھ ہوں۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٥ صفحہ ٦٤٩ حدیث ٦٩٦٩)

405. حضرت ابّوجمعہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ہم نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ناشتہ کیا ، ہمارے ساتھ حضرت ابّوعبیدہ بن جراح (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بھی موجود تھے ، ہم نے عرض کی : یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! ہم آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ہاتھ پر سلام لائے ، آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ہمراہ غزوات میں شرکت کی ، کیا کوئی لوگ ہم سے بھی زیادہ بہتر ہیں ؟ آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : جی ہاں ! تمھارے بعد کچھ لوگ ہوں گے، جو مجھ پر بِن دیکھے ایمان لائیں گے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ٦٦١ حدیث ٦٩٩٢)

406. حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

" میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا، سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے ہو کہ اہلِ ایمان میں سب سے افضل ایمان کس کا ہے؟ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "فرشتے"۔ آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: بلکل، بات اسی طرح ہے، یہ ان کا حق ہے، ان کو اس حق سے کیا چیز روکے گی؟، جبکہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل نے ان کو یہ مقام خود عطا فرمایا

ہے، میری مراد فرشتوں کے علاوہ ہے، صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) نے کہا: تو پھر انبیاء کرام (علیہم السلام) ہیں،

کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزّوجلّ نے ان کو نبوت اور رسالت کے ساتھ سرفرا زفرمایا ہے ،آپ

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: بلکل، بات درست ہے وہ لوگ اسی منصب کے حقدار ہیں اور ان کو اس سے کیا چیز روکے گی؟، جبکہ

خود اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان کو اس مقام پر پہنچایا ہے میری مراد ان کے علاوہ ہے۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر

وہ کون لوگ ہیں؟ آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: کچھ لوگ فی الحال مردوں کی پشتوں میں ہیں، میرے بعد پیدا ہوں گے ،وہ

مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لائیں گے۔ وہ (قرآن کریم کا) ایک کاغذ لٹکتا ہوا پائیں گے تو اس پر

عمل شروع کردیں گے، ایمان کے لحاظ سے وہ لوگ سب سے افضل ہوں گے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ٦٦١ حدیث ٦٩٩٣)

.407 حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے (حضرت

سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) سب سے زیادہ پیارا وہ مؤمن لگتا ہے جو مختصر سامان رکھتا ہو ، نمازیں کثرت سے پڑھتا ہو ،

ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزّوجلّ کی عبادت احسن انداز میں کرتا ہو ، تنہائی میں ربّ

اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کا اطاعت گزار ہو ، لوگوں میں نظریں جھکا کر رکھنے والا ہو ،

لوگ انگلیوں کے ساتھ اس کی جانب اشارے نہ کرتے ہوں (یعنی وہ مشہور و معروف نہ ہو) اس کا رزق پورا پورا ہو ، اور وہ

اس پر صبر کرے ۔پھر سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ

رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلی ہلاتے ہوئے فرمایا : اس کی موت جلدی آ جائے، اور اس پر

رونے والیاں کم ہوں اور اس کی وراثت تھوڑی ہو۔"

یہ اسناد شامیین کی ہے ان کے نزدیک صحیح ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٥ صفحہ ٢٦ ٧ حدیث ٨ ٤ ١ ٧)

408. حضرت ابّوسعید خدّری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"جو شخص حلال کمائی کرکے اس میں سے خود کھالے اور پہن لے وہ بھی اس کے لیے صدقہ کی حیثیت رکھتی ہے، اگرچہ وہ دوسروں کو نہ دے۔"

جس مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لیے کوئی چیز نہیں ہو، اس کو چاہیئے کہ وہ یہ درود شریف پڑھ لیا کرے اس کے لیے یہی صدقہ ہے (درود شریف یہ ہے :)

﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ﴾

"اور فرمایا: مؤمن نیکی کی بات سننے سے سیر نہیں ہوتا، حتّٰی کہ وہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٥ صفحہ ٣٧ ٧ حدیث ٥ ٧ ١ ٧)

.409 حضرت عمرو بن شعیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے وہ ان کے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

" کھاؤ ، پیو ، اور صدقہ بھی کرو ، لیکن فضول خرچی نہ کرو اور نہ ریاکاری کرو ، بے شک رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس چیز کو پسند کرتا ہے کہ اس کے بندے پر اس کی نعمت کا اثر نظر آئے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ٤٤٦ حدیث ۷۱۸۸)

.410 حضرت ابو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

" ہر گناہ (کی سزا کو) قیامت تک کے لیے مؤخر کیا جا سکتا ہے، لیکن ماں باپ کے نافرمان کی سزا اس کے مرنے سے پہلے ہی شروع ہو جاتی ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ٤٨٤ حدیث ۷۲٦۳)

.411 حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

" تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے ۔اگر (رُوٹھے ہوئے) دونوں افراد کا آمنا سامنا ہو ، اور ان میں سے ایک فرد سلام میں پہل کرے

اور دوسرا جواب دے ، تو دونو ں کو برابر ثواب ملے گا ، اور اگر سامنے والا سلام کا جواب نہ دے تو پہل کرنے والا گناہ سے بری ہو گیا اور دوسرا گناہگار ٹھہرا۔"

راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ اس کے بعد یہ بھی فرمایا کہ : " اگر وہ دونوں ناراضگی کے عالم میں فوت ہو جائیں، تو وہ دونوں جنت میں جمع نہیں ہو سکتے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ۴۹۷ حدیث ۷۲۹۱)

412. حضرت ابّو خراش (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللّٰہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے اپنے بھائی سے ایک سال تک قطع تعلقی رکھی، گویا کہ اس نے اس کو قتل کر دیا۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ۴۹۷ حدیث ۷۲۹۲)

413. حضرت عبد اللہ بن عبّا س (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:-

"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو عورتوں (یعنی اپنی بیویوں) کے حق میں اچھا ہو۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ۸۱۶ حدیث ۷۳۲۷)

414. ام المومنین حضرت ام سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”جو عورت اس حال میں فوت ہو، کہ اس کا شوہر اس پر راضی ہو تو وہ عورت جنتی ہے۔“

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ۸۱۶ حدیث ۷۳۲۸)

415. حضرت سراقہ بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”کیا میں تمھیں سب سے بڑے صدقے کے بارے میں تمہاری رہنمائی نہ کروں؟، (تیرے لیے سب سے بڑا صدقہ) تیری وہ بیٹی ہے جو (شادی کے بعد شوہر کے فوت ہو جانے یا طلاق دینے کی وجہ سے) واپس تیرے پاس آ گئی ہو، تیرے سوا اس کا کوئی سہارا نہ ہو۔“

یہ حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ۸۲۳ حدیث ۷۳۴۵)

416. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

” جس کے ہاں تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان کے خرچے و غیر ہ پر صبر اختیار کرے ، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ان بیٹیوں پر رحم کرنے کی بناء پر اس آدمی کو جنت میں داخل فرمائے گا ۔راوی کہتے ہیں : ایک آدمی نے پوچھا : یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! جس کی دو بیٹیاں ہوں ؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : وہ بھی جنتی ہے ، ایک آدمی نے کہا : یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ایک والا ؟ فرمایا : اور ایک والا بھی جنتی ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ۸۲۳ حدیث ۷۳۴۶)

417. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کے پاس سے گزرے، ایک بچہ گزرگاہ میں موجود تھا، جب اس کی ماں نے سواریوں کو آتے دیکھا تو اس کے کچلے جانے کا خوف اس کو دامن گیر ہوا وہ میرا بیٹا، میرا بیٹا! پکارتی ہوئی بے ساختہ دوڑی اور آکر اپنے بچے کو، گود میں اٹھا لیا، لوگوں نے کہا: اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! یہ اپنے بچے کسی بھی طور پر آگ میں ڈالنا گوارا نہیں کر سکتی، سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : نہیں ، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کی قسم ! رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اپنے دوست کو کبھی بھی آگ میں نہیں ڈالے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات پر ان سے بحث کی۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کو نقل کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ۸۲۴ حدیث ۷۳۴۷)

.418 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے دو بیٹیوں کی کفالت کی حتیٰ کہ ان کی شادی کر دی ، میں اور وہ جنت میں یوں داخل ہوں گے (یہ فرماتے ہوئے آپ (رسول اللہ) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنی درمیانی اور شہادت کی انگلی ملا کر اشارہ فرمایا) اور دو گناہ ایسے ہیں جن کی سزا دنیا میں بھی ملتی ہے ۔اور وہ ہیں : " بغاوت اور ماں باپ کی نافرمانی۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۵ صفحہ ۸۲۵ حدیث ۷۳۵۰)

.419 حضرت ابوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے نئی قمیض منگوا کر پہنی ، آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے وہ قمیض ابھی صحیح طرح پہنی بھی نہیں تھی کہ یہ دعا مانگی:-

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ﴾

" تمام تعریفیں اس ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے لیے ہیں جس نے مجھے وہ لباس پہنایا، جس کے ساتھ میں نے اپنے ستر کو ڈھانپا، اور اس کے ساتھ میں نے اپنی زندگی کو خوبصورت کیا۔"

"یہ دعا مانگنے کے بعد آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ میں نے یہ دعا کیوں پڑھی ہے ؟ میں نے دیکھا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نئے کپڑے منگوا کر پہنے ، ابھی وہ کندھوں سے نیچے نہیں ہوئے تھے کہ آپ (رسول اللہ)

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے وہی دعا مانگی جو میں نے مانگی ہے ، پھر حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : اس ذات کی قسم ! جس کے قبضہ قدرت میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے ، جب بھی کوئی مسلمان نیا کپڑا پہنے اور اسی طرح دعا مانگے جیسے میں نے مانگی ہے اور جو پرانے کپڑے اتارے وہ رب باری تعالیٰ اللہ عزوجل کی رضا کے لیے کسی غریب مسکین کو دے دے ، جب تک اس کپڑے کا ایک دھاگہ بھی اس کے استعمال میں ہے وہ تب تک دینے والا رب باری تعالیٰ اللہ عزوجل کی رحمت اور اس کے ذمہ کرم میں ہے۔ خواہ وہ زندہ ہو یا فوت ہو گیا ہو۔''

یہ حدیث کی اسناد حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے نقل نہیں کی۔ اور میں نے اپنی اس کتاب میں ایسی احادیث نقل نہیں کی ہیں۔ علاوہ ازیں حضرت امام خراسان عبد اللہ بن مبارک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس حدیث کو اہل شام کے آئمہ سے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔ اس لیے میں نے ان کی پیروی میں یہ حدیث نقل کر دی ہے۔ تاکہ مسلمان اس کے استعمال میں دلچسپی کا مظاہرہ کریں۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٨٣ حدیث ٧٤١٠)

420. حضرت حصین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" میں حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی خدمت میں موجود تھا کہ ایک سائل آیا، اس نے کوئی سوال پوچھا، حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس سے پوچھا: کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ رب باری تعالیٰ اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے ؟ اس نے کہا : جی ہاں !آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے پوچھا : کیا تم یہ بھی گواہی دیتے ہو کہ حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رب

بــــاری تعـــا لـــــی اَللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں اس نے کہا:

جی ہاں ۔آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے پوچھا : کیا تم پانچ وقت کی نماز پابندی سے ادا کرتے ہو ؟ اس نے کہا: جی ہاں ۔آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے پوچھا کیا تم ماہ رَمَضَانُ الْمُبَارَک کے روزے رکھتے ہو ؟ اس نے کہا : جی ہاں ! آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے فرمایا:بے شک تمہارا ہم پر حق ہے ، اے لڑکے ! اس کو لباس پہناؤ ، کیونکہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے کسی مسلمان کو کپڑا پہنایا، جب تک اس کے جسم پر اس کپڑے کا ایک بھی دھاگہ رہے گا ،

رَبّ بار ی تعا لٰی اَللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کوپہنانے والے کی پردہ پوشی کرتا رہے گا۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٨٩ حدیث ٧٤٢٢)

421. حضرت عبداللہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:-

"رَبّ بار ی تعا لٰی اَللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے جو بیماری پیدا کی ہے، اس کا علاج بھی پیدا کیا ہے، گائے کے دودھ میں ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔"

یہ حدیث حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا ۔اسی حدیث کو حضرت ابّوعبد الرحٰمن سلمی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے او رحضرت طارق بن شہاب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے بھی حضرت عبداللہ بن مسعود (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت کیاہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ حدیث ٧٤٢٣)

.422 حضرت ام المؤمنین حضرت ام سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”جب عید الاضحیٰ کا چاند طلوع ہو جائے، تو جو شخص قربانی کرنے کی نیت رکھتا ہو، اس کو چاہیئے کہ قربانی کرنے تک اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔“

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه) نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۶ صفحہ ۱۳۸ حدیث ۷۵۱۸)

.423 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”جو شخص گناہ کر بیٹھے، پھر اس کو یہ یقین ہو کہ اس کا ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ہے، اگر ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل چاہے گا تو اس کو بخش سکتا ہے اور اگر چاہے تو اس کو عذاب بھی دے سکتا ہے تو ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل پر یہ حق ہے کہ اس بندے کو معاف کر دے۔“

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۶ صفحہ ۱۸۱ حدیث ۷۶۰۹)

.424 حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) رسول اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:۔

”اس برائی سے بچو! جس سے بچنے کا اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نور السماوات والارض اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ رب باری تعالیٰ نے تمھیں حکم دیا ہے، جس سے کوئی گناہ سر زد ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ اس کے جس گناہ کو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نے چھپا یا ہوا ہے وہ خود بھی اپنے اس گناہ کو چھپائے اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی بارگاہ میں توبہ کرے ۔اس لیے کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ہمارے لیے اپنی کتاب میں لکھا ہوا، بھی تبدیل فرمادیتاہے۔“

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ١٨٥ حدیث ٧٦١٥)

425. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) تمام امت جنت میں جائے گی سوائے اس شخص کے جس نے انکار کیا اور بدکے ہوئے اونٹ کی مانند اپنے ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل سے بدک گیا۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن شیخین (رَحمۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) نے اس کو نقل نہیں کیاہے۔تاہم حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ : میرا ہر امتی جنت میں جائے گا سوائے اس کے جس نے انکار کیا۔آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پوچھا گیا : یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکار کس نے کیاہے؟آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جس نے میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) نافرمانی کی،اس نے میراانکار کیا۔اور سابقہ متن حضرت ابّوامامہ باہلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بھی مروی ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ١٩١ حدیث ٦٢٦ ٧)

426. حضرت محمد بن سیرین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت سیّدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کی ١٠٠ رحمتیں ہیں،ان میں سے ایک رحمت اس نے دنیاوالوں میں تقسیم کردی ہے،وہ رحمت ان کی وفات تک ان کو شامل ہے اور ٩٩ رحمتیں ربّ **باری تعالیٰ**

اَللہُ سُبحانہٗ وَتَعالٰی اللہ عزوجل نے اپنے دوستوں کے لیے سنبھال کر رکھی ہیں،اور جو رحمت رب بـــــاری تعـــــا

لـــــــی اَللہُ سُبحانہٗ وَتَعالٰی اللہ عزوجل نے دنیاوالوں میں تقسیم کی ہوئی ہے،اس کو بھی وہ واپس لے لے گا اور قیامت

کے دن،اپنے دوستوں کو پوری ۱۰۰ رحمتیں عطا کرے گا۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے،لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ١٩٢ حدیث ٧٦٢٩)

427. حضرت ابُوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"کچھ لوگ تمنا کریں گے، کہ کاش !ان کے گناہ زیادہ ہوتے ، صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے پوچھا : یارسول اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) وہ کیوں ؟ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا : جن لوگوں کے گناہوں کو، ربِ باری تعالیٰ اَللہُ سُبحانہٗ وَتَعالٰی اللہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نیکیوں میں تبدیل فرمادے گا۔"

یہ حضرت ابُوالعنبس سعید بن کثیر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ہیں اور ان کی اسناد صحیح ہے،لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢٠١ حدیث ٧٦٤٣)

428. حضرت ابّوموسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے کچھ لوگ، پہاڑوں کے برابر گناہ لے کر آئیں گے، پھر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل ان کو بخش دے گا اور ان کے وہ گناہ یہودیوں اور عیسائیوں پر ڈال دے گا۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔ حضرت حجاج بن نصیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ابّوطلحہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کی ہے اور اس کے متن میں کچھ الفاظ کا اضافہ بھی ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢٠١ حدیث ٧٦٤٤)

429. حضرت ابّوبردہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"اس امت کا تین قسموں میں حشر ہو گا۔ کچھ لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے۔ کچھ لوگوں کا بہت آسان حساب لیا جائے گا اور وہ جنت میں چلے جائیں گے۔ کچھ لوگ آئیں گے ان کی پشتوں پر مضبوط پہاڑوں کے برابر گناہ ہوں گے۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل ان سے پوچھے گا۔ حلانکہ وہ ان کے حال کو خود جانتا ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل پوچھے گا: یہ کون ہے؟ فرشتے عرض کریں گے: یہ تیرے بندوں میں سے ایک بندہ ہے۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل فرمائے گا: اس کے سارے گناہ ہٹا کر، یہود و نصاریٰ پر ڈال دو، اور اس کو میری رحمت سے جنت میں بھیج دو۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢٠١ حدیث ٧٦٤٥)

430. حضرت ام المؤمنین حضرت عائشہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"بندہ جب اپنے گناہ پر نادم ہوجاتا ہے، تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اس کے معافی مانگنے سے پہلے ہی، اس کو معاف فرمادیتا ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢٠٢ حدیث ٧٦٤٦)

431. حضرت ابّو بردہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں:-

" زیاد کے پاس خوارج کے سر لائے گے ، وہ جس سر کے پاس سے گزرتا ، کہتا : یہ دو زخی ہے ۔حضرت عبد اللہ بن یزید (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) نےاس سے کہا : کیا تو نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کے یہ ارشاد نہیں سن رکھا " اس امت کا عذاب، ان کو ان کے اپنے ہی ہاتھوں سے دنیا ہی میں دے دیا جاتا ہے۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔ تاہم حضرت امام مسلم (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے حضرت طلحہ بن یحییٰ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کے واسطے سے حضرت ابّو بردہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کے حوالے سے حضرت ابّو موسیٰ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کی یہ حدیث نقل کی ہے 'امتی امتہ مرحومہ':" میری (حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی) امت، وہ امت ہے، جس پر رحم کیا گیا ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢٠٤ حدیث ٧٦٥٠)

432. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

" تمہارا رَبّ باری تعالٰی اَللّٰہ وَتَعَالٰی سُبْحَانَہٗ اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے "اگر بندے میری اطاعت کریں ، تو میں رات کے وقت ان پر بارش برساؤں، اور دن میں ان پر سورج طلوع کروں، اور کڑک کی ذرا بھی آواز ان تک نہ پہنچنے دوں۔"

اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" رَبّ باری تعالٰی اَللّٰہ وَتَعَالٰی سُبْحَانَہٗ اللّٰہ تعالٰی شَانُہٗ عَزَّوَجَلَّ کے بارے میں حسن ظن رکھنا بھی عبادت ہے۔"

اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے یہ بھی فرمایا کہ اپنے ایمان کی تجدید کرتے رہا کرو ، آپ (مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) سے پوچھا گیا کہ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ)! ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کیا کریں؟آپ (مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ﴾ کثرت سے پڑھا کرو۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢٠٨ حدیث ٧٦٥٧)

433. حضرت محمد بن المنکدر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی آپس میں ملاقات ہوئی ،حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عبد اللہ بن عمرو بن العاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کہا :

تمھارے نزدیک قرآن کی کون سی آیت ہے جو بخشش کی سب سے زیادہ امید دلاتی ہے ؟انہوں نے کہا: یہ آیت :-

﴿ قُلْ يَاعِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللهِ ﴾ (الزمر : 53)

پھر فرمایا: لیکن حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کا قول جیسے کہ قرآن کریم میں موجود ہے۔

﴿ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ﴾ (البقرة : 260)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢١٦ حدیث ٧٦٧٠)

434. حضرت عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جنت کے آٹھ دروازے ہیں، ان میں سے سات بند ہیں اور ایک دروازہ توبہ کے لیے کھلا ہوا ہے، اور وہ سورج اس (مغرب کی) جانب سے طلوع ہونے تک کھلا رہے گا۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢١٦ حدیث ٧٦٧١)

435. حضرت ام عصمہ العو یصیہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا) سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کی صحابیہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا) ہیں ، آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا) فرماتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"کوئی مسلمان جب کوئی گناہ کرتا ہے، تو گناہ لکھنے والا فرشتہ تین گھنٹے انتظار کرتا ہے ، اگر بندہ ان لمحات میں اس گناہ سے توبہ کرلے ، تو وہ گناہ نہیں لکھا جائے گا اور اس کو اس گناہ کی وجہ سے قیامت کے دن عذاب بھی نہیں دیا جائے گا۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢١٨ حدیث ٧٦٧٥)

436. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل فرماتا ہے: تم میں سے جو شخص یہ جانتا ہے کہ میں گناہ بخشنے کی قدرت رکھتا ہوں ، میں اس کو بخش دوں گا اور مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے ، بس وہ آدمی شرک نہ کرتا ہو۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢١٩ حدیث ٧٦٧٦)

437. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص کثرت سے استغفار کرتا ہے، ربِّ باری تعالٰی اللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کو ہر مشکل سے نکلنے کا راستہ عطا فرما دیتا ہے ، ہر تنگی سے اس کو نکال لیتا ہے اور اس کو ایسے مقام سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢١٩ حدیث ٧٦٧٧)

438. حضرت علی بن ابی طالب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

"جس نے کوئی گناہ کیا، اور اس کو اس کی سزا دنیا ہی میں دے دی گئی تو ربِّ باری تعالٰی اللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی شان عدل سے یہ امید ہے کہ وہ اپنے بندے کو ایک گناہ کی دو مرتبہ سزا نہیں دے گا (اور آخرت میں اس کو بخش دے گا) اور اگر اس کو دنیا میں اس گناہ کی سزا نہ دی گئی اور ربِّ باری تعالٰی اللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کے گناہ کی پردہ پوشی فرما دی: تو ربِّ باری تعالٰی اللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی شان کریمی سے یہ امید ہے جس گناہ کو معاف کر چکا ہے ، اس کو دوبارہ نہیں کھولے گا۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢١٩ حدیث ٧٦٧٨)

439. حضرت محمد بن کعب القرضی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"میں حضرت عمر بن عبد العزیز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مدینہ منورہ میں ملا، وہ اس وقت خوبصورت نوجوان تھے۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں: جب ان کو خلیفہ بنایا گیا تو میں ان کے پاس گیا، میں نے ان کے پاس جانے کی اجازت مانگی، مجھے اجازت مل گئی، میں ان کو بہت گھور گھور کر دیکھنے لگ گیا، انہوں نے پوچھا: اے حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! کیا وجہ ہے؟ تم مجھے اس طرح گھور گھور کر کیوں دیکھ رہے ہو؟ میں نے کہا: اس لیے کہ اے حضرت امیر المؤمنین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا رنگ بدل چکا ہے، آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا جسم کمزور ہو چکا ہے، اور آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بال بکھرے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا: اے کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! اس وقت کیفیت کیا ہو گی، جب تم مجھے تین دن کے بعد قبر میں دیکھو گے، چیونٹیاں میری آنکھوں کی پتلیوں کو نکال چکی ہوں گی اور وہ میرے رخساروں پر بہہ چکی ہوں گی، اور میرا حلق اور منہ پیپ سے بھر گیا ہو گا، تب تو تم اس سے بھی زیادہ مجھ سے نفرت کرو گے۔ تم وہ بات چھوڑ دو، تم مجھے حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کی ہوئی حدیث سناؤ، میں نے کہا: حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کا ایک ادب ہوتا ہے اور بیٹھنے کا ادب یہ ہے کہ قبلہ رخ کر کے بیٹھا جائے، اور تم اپنے درمیان امانت کے ساتھ بیٹھو۔ اور سانپ اور بچھو کو مار ڈالو، اگرچہ تم نماز پڑھ رہے ہو، اپنی دیواروں پر

پردے مت لٹکاؤ، کوئی شخص اپنے بھائی کا خط اس کی اجازت کے بغیر نہ پڑھے۔ کوئی شخص سوئے ہوئے آدمی کے پیچھے اور بے وضو کے پیچھے نماز نہ پڑھے۔"

"آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں : حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پوچھا گیا کہ سب سے افضل عمل کونسا ہے ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : "کسی مؤمن کو خوشی دینا، چاہے کھانا کھلا کر اس کی بھوک ختم کرے ، یا اس کی جانب سے اس کا قرضہ ادا کر کے ، یا اس کی کوئی دنیاوی پریشانی دور کرے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کی آخرت کی پریشانی دور کرے گا۔ جو شخص کسی فراخ دست کو مہلت دے گا یا تنگ دست کا قرضہ معاف کرے گا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کو اس دن سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جس دن کوئی سایہ نہ ہو گا۔ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے ہمراہ چل کر شہر کے کنارے تک جائے گا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس دن اس کو ثابت قدم رکھے گا جس دن لوگوں کے قدم پھسل رہے ہوں گے۔ اور یہ کہ کسی مسلمان کے کام کے لیے اس کے ساتھ جانا میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) اس مسجد میں دو ماہ کے اعتکاف سے بہتر ہے۔" پھر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے انگلی کا اشارہ کرتے ہوئے فرمایا : کیا میں تمھیں سب سے شریر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں ؟ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے کہا : جی ہاں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : "جو شخص اکیلا رہتا ہو ، اپنے عطیات کو روکتا ہو اور اپنے غلام کو مارتا ہو۔ اس حدیث کی اور اسناد بھی ہے اور اس میں کچھ الفاظ کا اضافہ ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢٣٤ حدیث ٧٤٠٦)

440. حضرت محمد بن کعب القرضی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"میں حضرت عمر بن عبد العزیز (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ حضرت ولید بن عبد الملک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی جنابِ سے مدینہ منورہ پرہمارے عامل تھے ۔آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) طاقتور اور مضبوط جسم والے نو جوان تھے ، ان کے خلیفہ بننے کے بعد میں ان کے پاس خنا صرہ (جو کہ سر زمین حمص کے قریب ہے) میں آیا ۔میں ان کے پاس پہنچا ، یہ میرے بارے بہت سا ری قیاس آرائیاں کر چکے تھے ۔ان کی حالت پہلے سے بہت تبدیل ہو چکی تھی ، اس کے بعد پوری حدیث بیا ن کی ۔ اس میں ان الفاظ کا اضافہ فرمایا : جس نے اپنے بھائی کے خط کی طرف اس کی اجازت کے بغیر دیکھا ، گویا کہ اس نے دوزخ کودیکھا ہے ، اور جو شخص سب سے زیادہ طاقتور بننا چاہتا ہے،اس کو چاہئیے کہ ربِّ بـــــاری تعـــــا لٰــــــی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی ذات پر توکل کرے ، اور جو سب سے زیادہ باعزت ہونا چاہتا ہے ، اس کو چاہئیے کہ ربِّ بـــــاری تعـــــا لٰــــــی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کا تقویٰ اختیار کرے۔اور جو شخص سب سے زیادہ غنی ہونا چاہتا ہے،اس کو چاہئیے کہ جو کچھ ربِّ بـــــاری تعـــــا لٰــــــی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے ہاتھ میں ہے اس پرزیادہ بھروسہ کرے ، او رجو کچھ اس کے اپنے ہاتھ میں ہے اس پر کم بھروسہ کرے ۔پھر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَــــلَّی اللّٰہُ عَلَیْــــہِ وَاٰلِــــہٖ وَسَــــلَّمَ) نے فرمایا: کیا میں تمھیں سب سے شریر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں ؟ صحابہ کرام (ر ضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) نے کہا: جی ہاں رسول اللہ (صَــــلَّی اللّٰہُ عَلَیْــــہِ وَاٰلِــــہٖ وَسَــــلَّمَ) !آپ (صَــــلَّی اللّٰہُ عَلَیْــــہِ وَاٰلِــــہٖ وَسَــــلَّمَ) نے فرمایا: جو فسخ بیع (کے مطالبے پر بیع فسخ) نہیں کرتا۔اور جو معزرت قبول نہیں کرتا۔پھر آپ (صَــــلَّی اللّٰہُ عَلَیْــــہِ وَاٰلِــــہٖ وَسَــــلَّمَ) نے فرمایا: کیا میں تمھیں اس سے بھی زیادہ شریر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام (ر ضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) نے کہا: جی ہاں رسول اللہ (صَــــلَّی اللّٰہُ عَلَیْــــہِ وَاٰلِــــہٖ وَسَــــلَّمَ) !حضور نبی اکرم نور

مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: جس سے بھلائی کی امید نہ کی جاتی ہو اور جس کے شر سے امن نہ ہو ۔بے شک حضرت عیسٰی بن مریم (علیہ السلام) بنی اسرائیل (علیہ السلام) میں کھڑے ہوئے اور فرمایا : اے بنی اسرائیل (علیہ السلام) ! جاہل کے پاس حکمت کی بات مت کرو ۔ورنہ تم ظلم کرو گے اور اہل لوگوں سے حکمت کی بات روک کر نہ رکھو ، ورنہ تم ظلم کرو گے ، ظالم پر ظلم مت کرو،اورنہ ظلم کا بدلہ ظلم سے دو،ورنہ تمھارے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے ہاں تمہاری قدر و منزلت گر جائے گی ، اے بنی اسرائیل (علیہ السلام) اصل باتیں تین ہیں۔ ایک وہ معاملہ ہے جس کی کھوٹ واضح ہو ، اس سے بچ کر رہو ۔ایک وہ معاملہ جس میں اختلاف ہو ، اس کو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے سپرد کرو۔"

یہ حدیث صحیح ہے۔ حضرت ہشام بن زیاد نصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور حضرت مصادف بن زیاد المدنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضرت محمد بن کعب قرضی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے یہ حدیث روایت کی ہے۔ واللہ اعلم۔ مجھے اچھا نہیں لگا کہ اس مقام کو اس سے خالی رکھوں،اس لیے میں نے بہت سارے آداب جمع کر دیئے ہیں۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۶ صفحہ ۲۳۵ حدیث ۷۷۰۷)

441. حضرت قیس بن سعد بن عبادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں بھیجا،آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے پاس تشریف لائے ، میں دو رکعتیں پڑھ چکا تھا ، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنا پاؤں مجھے مارا ، اور فرمایا : کیا میں جنت کے دروازوں پر تیری رہنمائی نہ کروں ؟

میں نے کہا : جی ہاں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) !، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا :

((لاحول ولاقوۃ الا باللہ))۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اورحضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا ۔اس حدیث کو اس مقام پر ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ والد کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے بیٹے سے خدمت لے سکتا ہے ، پھر جس کو تحفہ دیا گیا ہے ، اس کے لیے بھی جائز ہے کہ وہ اس سے اپنی خدمت بھی کر وا سکتا ہے ۔پھر اس میں حضرت قیس بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی یہ فضیلت بھی ثابت ہو رہی ہے کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی خدمت کی ہے ۔حتٰی کہ وہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے محافظ بن کر رہے ۔پھر یہ امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے ساتھ تنگی اور کشادگی میں مسلسل رہے اور جنگ صفین میں حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی حمایت میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٢٧٢ حدیث ٧٧٨٧)

442. حضرت ابّوعبیدہ بن جراح (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" انسان کا دل چڑیا کی طرح ہے جو ایک دن میں سات مرتبہ بدلتا ہے۔"

یہ حدیث حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٣٠٤ حدیث ٧٨٥٠)

.443 حضرت اسمٰعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے ، وہ ان کے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت سیّدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے پاس آیااور کہنے لگا:-

"رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) مجھے کوئی مختصر نصیحت فرما دیجئے ، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے اس کو فرمایا : "جو کچھ لوگوں کے ہاتھ میں ہے اس سے مایوس ہوجا ، طمع سے بچ کر رہ ، کیونکہ اس سے فورا فقر آتا ہے ، نماز اس طرح ادا کر جیسے یہ نماز تیری زندگی کی آخری نماز ہے اور تو جس چیز کی معذرت کرتا ہے اس سے بچ کر رہ۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٣٣٧ حدیث ٧٩٢٨)

.444 حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" اے حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ! تمہارا کیا خیال ہے ؟ کثرت مال غنی ہے ؟ میں نے کہا : جی ہاں ! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا : اور تم قلت مال کو فقر سمجھتے ہو ؟ میں نے کہا : جی ہاں ۔آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا :ایسی بات نہیں ہے ، دولتمندی ، دل کی دولتمندی ہے اور فقر بھی دل کا فقر ہے ۔ مطلب امیر وہ ہے جس کا دل امیر ہو اور غریب وہ ہے جس کا دل غریب ہو۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٣٣٧ حدیث ٧٩٢٩)

.445 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالی عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کی محبت میں ہمیشہ جوان رہتا ہے۔ لمبی عمر اور مال کی کثرت۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالی علیہ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالی علیہ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن شیخین (رحمۃ اللہ تعالی علیہ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٣٣٩ حدیث ٧٩٣١)

.446 حضرت ثوری (رضی اللہ تعالی عنہما) روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عطاء (رضی اللہ تعالی عنہما) نے حضرت عبد اللہ بن بریدہ (رضی اللہ تعالی عنہما) کے حوالے سے ان کے والد (رضی اللہ تعالی عنہما) کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ ایک خاتون حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور عرض کی:-

" میری والدہ فوت ہوگئی ہے، اس کے ذمے دو مہینے کے روزے تھے، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: اس کی طرف سے تم روزے رکھ لو۔ اس نے بتایا کہ میری والدہ کے ذمے حج بھی تھا، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: تو اس کی طرف سے حج بھی کر لے، اس نے بتایا: میں نے ایک لونڈی اس کو صدقہ میں دے تھی، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالی اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل نے تجھے ثواب بھی دے دیا ہے اور وہ لونڈی میراث کے طور پر تجھے واپس بھی کر دی ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالی علیہ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالی علیہ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٣٧٦ حدیث ٨٠١٨)

447. حضرت عبد اللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے حضرت ما عز اسلمی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) کو رجم کرنے کے بعد ارشاد فرمایا:-

" اس گندگی سے بچو! جس سے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل نے منع فرمایا ہے اور جو اس میں مبتلا ہو جائے ، اس کو چاہیئے کہ وہ اس چیز کو چھپانے کی کوشش کرے جس کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل نے چھپایا ہوا ہے،اور اس کو چاہئے کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ میں توبہ کرے ، کیونکہ جس کا عمل ہمارے پاس ظاہر ہو جاتا ہے،اس پر کتاب ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کے مطابق حد لگانا ضروری ہو جاتا ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٤٤٢ حدیث ٨١٥٨)

448. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے اپنے بھائی کی دنیا میں پردہ پوشی کی، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل دنیا اور آخرت میں اس کے گناہوں کو چھپائے گا اور جس نے اپنے بھائی سے دنیا کی کوئی تکلیف دور کی، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل اس سے قیامت کی تکالیف دور فرمائے گا ۔اور جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں مشغول رہتا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل اس کی مدد میں مشغول رہتا ہے۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٤٤٢ حدیث ٨١٥٩)

.449

"جو بندہ دنیا میں کسی کے گناہ کو چھپاتا ہے، ربِّ باری تعالیٰ اَللہُ وَتَعَالیٰ اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے گناہوں کو چھپاتا ہے۔"

حضرت اسباط بن محمد بن القرشی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس حدیث کو حضرت اعمش (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے واسطے سے اپنے ایک ساتھی کے حوالے سے حضرت ابّوصالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیا ہے ۔اور حضرت حماد بن زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت محمد بن واسع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے زریعے سے حضرت ابّوصالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیا ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٤٤٣ حدیث ٨١٦٠)

.450 حضرت عقبہ بن حضرت عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے کسی کا گناہ دیکھا اور اس کی پردہ پوشی کی وہ ایسا ہی ہے، جیسے اس نے، کسی زندہ درگور کی ہوئی، لڑکی کو قبر سے نکال کر، اسے زندگی بخش دی ہو۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہِ) نے اسے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٤٤٤ حدیث ٨١٦٢)

.451 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو بندہ، دنیا میں کسی بندے کا گناہ چھپائے گا، ربِّ باری تعالیٰ اَللہُ وَتَعَالیٰ اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے گناہ چھپائے گا۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

حضرت ابّو صالح (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے واسطے سے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کا یہ ارشاد نقل کیا ہے:

حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے حرام دوا سے منع فرمایا۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حرام دوا سے مراد شراب ہے، جس میں کوئی شک نہ ہو۔ حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے حضرت ثوری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) اور حضرت شعبہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کی حضرت منصور (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کے واسطے سے حضرت ابّو وائل (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کے حوالے سے حضرت عبد اللہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت کیا ہے کہ ربِّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ عزوجل نے جو چیز تم پر حرام کی ہے اس میں تمھارے لیے شفاء نہیں رکھی۔ اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے حضرت شعبہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کے واسطے سے حضرت سماک بن حرب (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کے ذریعے حضرت علقمہ بن وائل (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کے حوالے سے ان کے والد (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت کیا ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"حرام چیز دوا نہیں ہے، بلکہ وہ تو خود بیماری ہوتی ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٤٩٣ حدیث ٨٢٦٠)

452. حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت کعب بن عجرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے فرمایا:-

" اے حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل تجھے بے وقوفوں کی امارت سے بچائے ، انہوں نے کہا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! بے وقوفوں کی امارت کا کیا مطلب ہے ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : وہ میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) ہدایت کو قبول نہیں کریں گے ، میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) سنت پر عمل پیرا نہیں ہوں گے ، جس نے ان کے جھوٹ کو سچ کہا اور ان کے ظالمانہ رویے پر ان کی مدد کی ، وہ مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں ہیں اور میں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان سے نہیں ہوں یہ لوگ میرے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) حوض پر نہیں آسکیں گے ، اور جس نے ان کے جھوٹ کو سچ نہ کہا ، جس نے ان کے ظالمانہ رویے پر ان کی مدد نہ کی ، وہ مجھ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ہے اور میں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس سے ہوں ، یہ لوگ میرے (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حوض کوثر پر آئیں گے ۔ اے حضرت کعب بن عجرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو مٹاتا ہے ، اور نماز قربان ہے ، یا (شاید یہ فرمایا) نماز برہان ہے۔لوگ صبح کرتے ہیں، کوئی اپنے نفس کو بیچ دیتا ہے اور آزاد کر لیتا ہے اور کوئی اس کو ہلاکت میں ڈال لیتا ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٥١٦ حدیث ٨٣٠٢)

453. حضرت معاذ بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جنگ عظیم، فتح قسطنطنیہ اور دجال کا خروج سات مہینوں میں ہوگا۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٥٢٤ حدیث ٨٣١٣)

.454 حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ لوگ مسجدوں میں جمع ہوں گے، لیکن ان میں ایک بھی صاحب ایمان نہیں ہوگا۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٥٥٠ حدیث ٨٣٦٥)

.455 حضرت ابّوموسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت ، امت مرحومہ ہے ، اس پر آخرت میں عذاب نہیں ہوگا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل نور السماوات والارض نے ان کا عذاب دنیا ہی میں رکھ دیا ہے ، فتنے ، زلزلے ، اور قتل وغارت گری، یہ سب ان کا عذاب ہے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٥٥٤ حدیث ٨٣٧٢)

.456 حضرت حزیفہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"تم اس وقت کیا کرو گے ،، جب تم سے حق مانگا جائے گا اور تم دے دو گے، لیکن جب تم اپنا حق مانگو گے تو تمھیں نہیں ملے گا ؟ لوگوں نے کہا : ہم صبر کریں گے ، آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا : ربّ کعبہ کی قسم ہے! تب تم جنت میں جاؤ گے۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٦٠٤ حدیث ٨٤٦٢)

457. حضرت ابّو قزعہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت حکیم بن معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ، وہ اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ،اور وہ ان کے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"تم یہاں پر ننگے بدن ، ننگے پاؤں ، پیدل اور سوار جمع کئے جاؤ گے اور کچھ لوگوں کو ان کے چہرے کے بل گھسیٹ کر لایا جائے گا، تم سب کو رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا ، تمھارے منہ پر پٹی باندھی جائے گی اور تمھارے اعضاء میں سب سے پہلے ران ظاہر ہو گی۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٤٦١ حدیث ٨٦٨٤)

458. حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"جب قیامت کا دن آئے گا ، زمین کو دستر خوان کی مانند بچھا دیا جائے گا ، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل تمام انسانوں کو، تمام جنات کو، ،چوپایوں کو اور درندوں کو جمع فرمائے گا ، جب وہ دن آئے گا تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل جانوروں میں بھی قصاص جاری فرمائے گا حتیٰ کہ بغیر سینگ والی بکری کو سینگ والی بکری سے اس کے سینگ مارنے کا بدلہ دلوایا جائے گا،(جب رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل جانوروں کے قصاص سے فارغ ہو جائے گا تو ان کو فرمائے گا: تم مٹی ہو جا ! تو وہ سب مٹی ہو جائیں گے ، اس سارے معاملہ کو کافر دیکھ رہے ہوں گے ، وہ دیکھ کر کہیں گے: کاش کہ میں بھی مٹی ہو جاتا۔"

اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں، سوائے حضرت ابّو المغیرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے، کہ یہ مجہول ہے۔اور صحابی کی تفسیر مستند ہوا کرتی ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٤٨١ حدیث ٨٤١٦)

459. حضرت ابن ابی ملیکہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ ہم مقام حجر میں حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے فرمایا:-

"روؤ، اگر رونا نہیں آتا تو رونے جیسی شکل بنا لو، اگر تمہیں حقیقت حال کا علم ہو جائے تو تم اتنی نمازیں پڑھو کہ تمہاری کمر ٹوٹ جائے، پھر آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) رونے لگ گئے حتٰی کہ روتے روتے ان کی آواز بیٹھ گئی۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٤٨٧ حدیث ٨٧٢٣)

460. حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر تم وہ سب جان لو تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ، اور تمہیں کھانا پینا اچھا نہ لگے، تم بستر پر سو نہ سکو، تم اپنی بیویوں کو چھوڑ دو گے، اور تم پہاڑوں کی جانب نکل جاؤ گے، ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے پناہ مانگتے رہو گے اور روتے رہو گے۔ کاش کہ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے مجھے درخت بنایا ہوتا جس کو کاٹ دیا گیا ہوتا۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٤٨٧ حدیث ٨٧٢٤)

461. حضرت ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"اگر تم وہ سب جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنسو اور زیادہ روؤ ، نفاق غالب ہو گا ، امانت اٹھ جائے گی ، رحمت ختم ہو جائے گی ، امین لوگوں پر تہمتیں لگیں گی ، بے ایمانوں کو امین قرار دیا جائے گا ۔ تمہیں سرف اور حوب بٹھا دے گا ، صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے پوچھا : (محمد رسول اللہ) آپ ؟ سرف اور حوب سے کیا مراد ہے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: تاریک رات کے مانند فتنے ہوں گے۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے اس کو اس انداز سے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٤٨٨ حدیث ٨٤٢٥)

462. حضرت نعمان بن بشیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" دوزخیوں میں سب سے کم عذاب جس کو دیا جائے گا ، وہ ایسا شخص ہو گا جس کو آگ کے جوتے اور آگ کے تسمے پہنائے جائیں گے ، اس کی وجہ سے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح اُبل رہا ہو گا ، اور وہ خود اپنے بارے میں یہ سمجھ رہا ہو گا کہ سب سے زیادہ سخت عذاب اسی کو ہو رہا ہے ، حالانکہ اس کا عذاب سب سے ہلکا ہو گا۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٤٩٠ حدیث ٨٤٣٠)

463. حضرت نعمان بن بشیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"قیامت کے دن سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہو گا جس کے پاؤں کے تلوؤں میں انگارے رکھ دیئے جائیں گے ان کی وجہ سے اس کا دماغ یوں ابلے گا جیسے ہنڈیا یا تانبے کے برتن میں پانی ابلتا ہے۔"

حضرت ابّو سعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی حدیث درج ذیل ہے:

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٧٩١ حدیث ٨٧٣٣)

464. حضرت ابّو سعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"قیامت کے دن دوزخیوں میں سب سے ہلکے عذاب والا وہ ہو گا جس کو آگ کی جوتیاں پہنائی جائیں گی ، اس کی وجہ سے اس کا دماغ اُبلے گا ، کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کے گھٹنوں تک عذاب ہو گا ، کچھ ایسے ہوں گے جن کو عذاب کے اجزاء والی آگ کی چادریں اوڑھائی جائیں گی ، کچھ ایسے ہوں گے جن کی ہنسلی تک عذاب ہو گا اور کچھ بد نصیب ایسے ہوں گے وہ عذاب میں سر تک غرق ہوں گے۔"

یہ حدیث حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی حدیث درج ذیل ہے:

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٧٩٢ حدیث ٨٧٣٤)

465. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"سب سے ہلکا عذاب ابّو طالب کو ہوگا، اور وہ یہ ہوگا کہ ان کو آگ کی جوتیاں پہنائی جائیں گی، جس کی وجہ سے اس کا دماغ ابل رہا ہوگا۔"

یہ حدیث حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے حضرت عبد الملک بن عمیر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کی حضرت عبد اللہ بن حارث (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے واسطے سے حضرت عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کی یہ حدیث نقل کی ہے (آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں) میں نے عرض کی:-

" رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) ابّو طالب تو آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کی حفاظت کیا کرتے تھے، آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کا دفاع کیا کرتے تھے اور آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کی وجہ سے پورے عرب پر غصہ ہوتے تھے، کیا آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کی ذات سے بھی ان کو کوئی فائدہ پہنچا؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: میں نے ان کو دوزخ کی گہرائی میں پایا تو ان کو وہاں سے ہلکے عذاب کی جانب نکال لیا۔ اور حضرت یزید بن الہاد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے حضرت عبد اللہ بن حباب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے واسطے سے حضرت ابّو سعید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کی بارگاہ میں حضرت ابّو طالب کا ذکر ہوا، آپ محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: ہو سکتا ہے کہ قیامت کے دن ان کو میری (حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی) شفاعت کام آجائے، اس لیے ان کو (سخت تیز) آگ سے نکال کر تھوڑی آگ میں رکھ لیا گیا ہے، آگ ان کی ٹخنوں تک پہنچتی ہے جس کی وجہ سے ان کا دماغ اُبل رہا ہے۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٧٩٢ حدیث ٨٧٣٥)

466. حضرت سمرہ بن جندب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"کچھ لوگ دوزخی ایسے ہوں گے جن کو ٹخنوں تک آگ جلا چکی ہو گی، کچھ کو گھٹنوں تک اور کچھ کو کمر تک اور بعض کو گردن تک جلا چکی ہو گی۔"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٨٠٠ حدیث ٨٧٤٠)

467. حضرت عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل قیامت کے دن لوگوں کو جمع فرمائے گا، پھر ایک منادی نداء دے گا: اے لوگو! کیا جس ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے تمھیں پیدا کیا ہے، تمہاری صورت بنائی، تمھیں رزق دیا، تم اپنے اس ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل پر اس بات پر راضی ہو کہ وہ ہر انسان کو اسی کا ساتھی بنا دے جس کی دنیا میں وہ عبادت کیا کرتا تھا اور جس کو اپنا والی سمجھتا تھا، کیا یہ تمھارے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی طرف سے عدل نہیں ہو گا ؟ سب کہیں گے : کیوں نہیں ۔پھر تم میں سے ہر انسان اس کی طرف چل پڑے گا جس کی دنیا میں وہ عبادت کیا کرتا تھا اور ان کے دنیا کے معبودوں کو قیامت میں شکل دی جائے گی ، جو لوگ حضرت عیسٰی (علیہ السلام) کی عبادت کیا کرتے تھے ، ان کے لیے حضرت عیسٰی (علیہ السلام) کے شیطان کو ایک صورت میں ظاہر کیا جائے گا اور جو لوگ حضرت عزیر (علیہ السلام) کی

عبادت کیا کرتے تھے ان کے لیے حضرت عزیر (علیہ السلام) کے شیطان کو ایک شکل میں پیش کیا جائے گا ، حتٰی کہ درخت، عود اور پتھروں کو بھی شکلیں دی جائیں گی۔ صرف مسلمان باقی بچیں گے۔ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل ان سے فرمائے گا: تمھیں کیا ہے؟ جیسے سب لوگ چلے گئے ہیں تم کسی طرف کیوں نہیں گئے؟ وہ کہیں گے: "ہمارا بھی ایک ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل ہے "ہم نے اس کو کبھی نہیں دیکھا، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل فرمائے گا: اگر تم اپنے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کو دیکھ لو تو اس کو کیسے پہچانو گے؟ وہ کہیں گے! ہمارے پاس اپنے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی ایک نشانی ہے، اگر ہم اپنے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کو دیکھیں تو اس نشانی کی بناء پر اس کو پہچان لیں گے ، فرمائے گا : وہ نشانی کیا ہے ؟ وہ کہیں گے : ساق (پنڈلی) پھر ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اپنی شان کے مطابق اپنی پنڈلی ظاہر فرمائے گا ، کشف ساق ہوتے ہی سب لوگ سجدے میں گر پڑیں گے ۔کچھ لوگ باقی بچیں گے ، ان کی پیٹھیں تانبے کی ایک سلیٹ کی مانند ہوں گی ، یہ لوگ سجدہ کرنا چاہیں گے لیکن نہ کر پائیں گے ۔پھر ان لوگوں کو حکم دیا جائے گا ، یہ لوگ اپنے سر اوپر اٹھائیں گے ، پھر ان کو ان کے اعمال کے مطابق نور عطا کیا جائے گا ، کچھ لوگوں کو پہاڑ کے برابر ان کے سامنے نور دیا جائے گا ، کچھ لوگوں کو اس سے ذرا کم نور دیا جائے گا ، کچھ لوگوں کو درخت جتنا نور دیا جائے گا اور وہ ان کے دائیں جانب ہو گا ، کچھ لوگوں کو اس سے ذرا کم نور ملے گا ، سب سے کم درجے کا نور پانے والے شخص کے پاؤں کے انگھوٹے میں نور دیا جائے گا ، وہ کبھی روشن ہو گا اور کبھی بجھ جایا کرے گا ، جب وہ روشن ہو گا تو وہ مؤمن اس کی روشنی میں چلے گا اور جب بجھے گا تو کھڑا ہو جائے گا ،

پھر لوگ پلصراط سے گرزیں گے ۔پلصراط تلوار کی دھا ر کی مانند تیز ہے ۔اس پر بہت پھسلن ہے ، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)نے فرمایا : لوگ اپنے اعمال کے مطابق اس سے نجات پائیں گے ، کچھ لوگ ستارہ ٹوٹنے کی مقدار میں گزر جائیں گے ، کچھ بجلی کی چمک کی مانند گزریں گے ، کچھ تیز ہوا کی طرح گزریں گے ، کچھ سوار کی طرح اور ہشاش بشاش گزریں گے ، الغر ض سب اپنے اپنے اعمال کے مطابق گزریں گے ۔حتٰی کہ جس آدمی کے انگھوٹھے میں نور ہو گا وہ گھسٹ گھسٹ کر گزرے گا ، آگ اس کے اعضاء کو جلا دے گی ، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)نے فرمایا : پھر لوگ وہاں سے نجات پائیں گے ، جب وہاں سے نجات پا کر مڑ کر پلصر ا ط کو دیکھیں گے تو کہیں گے: ربّ بـــــاری تعـــــا لٰـــــی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کا شکر ہے جس نے ہمیں اس سے نجات بخش دی ہے۔ ربّ بـــــاری تعـــــا لٰـــــی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل نے ہمیں وہ نعمت عطا فرمائی ہے جو کبھی کسی کو نہیں دی ۔پھر یہ لوگ جنت کے دروازے کی گزرگاہ کی جانب چلیں گے ۔جنت کے دروازے کی گزرگاہ جنت کے سب سے نچلے درجے میں ہوگئی ، مؤمن کہیں گے : ا ے ہمارے ربّ بـــــاری تعـــــا لٰـــــی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ہمیں یہ منزل عطا فرما، ربّ بـــــاری تعـــــا لٰـــــی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ان سے فرمائے گا: تم مجھ سے جنت مانگ رہے جو، وہ تو صرف اس کی گزرگاہ ہے ،میں نے تمھیں دوزخ سے بچالیا ہے ۔یہ دروازہ ہے ، وہ لوگ اس کی آواز نہیں سنیں گے، ربّ بـــــاری تعـــــا لٰـــــی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ان سے فرمائے گا: ہو سکتا ہے کہ اگر میں تمہیں یہ عطا کردوں تو تم اس سے آگے کو ئی اور سوال کرنے لگ جاؤ گے ، بندہ کہے گا : ا ے ربّ بـــــاری تعـــــا لٰـــــی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل !مجھے تیری عزت کی قسم ہے ہم اس کے سوا اور کچھ

بھی نہیں مانگیں گے ، اس سے اچھا اور کون سا مقام ہو سکتا ہے جو ہم تجھ سے مانگیں گے ، ان کو وہ مقام دے دیا جائے گا ، پھر ان کے لیے اس سے آگے ایک مقام ظاہر کیا جائے گا ، وہ اس سے بھی زیادہ خوبصورت ہوگا ، جب وہ اس مقام کو دیکھیں گے تو اپنے پہلے والے مقام کو بہت ہی حقیر جانیں گے ،(وہ لوگ **رب باری تعالٰی** اللہ عزوجل ! سے وہ مقام مانگنے لگ جائیں گے) **رب باری تعالٰی** اللہ عزوجل فرمائے گا : اگر تمھیں وہ مقام دے دیا گیا، تو تم اس سے آگے کے مقام کا مطالبہ کرنے لگ جاؤ گے ،وہ کہیں گے : اے **رب باری تعالٰی** اللہ عزوجل !ہمیں تیری عزت کی قسم ہے ہم اس کے سوا تجھ سے اور کچھ نہیں مانگیں گے ، اور اس سے بڑھ کر خوصورت کون سی جگہ ہو گی ، ان کو وہ مقام عطا کر دیا جائے گا ، پھر یہ لوگ خاموش ہو جائیں گے اور کوئی مطالبہ نہیں کریں گے ، ان سے پوچھا جائے گا : تمھیں کیا ہو گیا ہے ؟ تم مجھ سے مانگتے کیوں نہیں ہو ؟ وہ کہیں گے : ا ے ہمارے **رب باری تعالٰی** اللہ عزوجل ہم نے جو کچھ تجھ سے مانگا، تو نے عطا کر دیا، اب ہمیں مانگتے ہوئے حیا آتی ہے، **رب باری تعالٰی** اللہ عزوجل ان سے فرمائے گا : کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ جب سے دنیا بنی ہے ، اس وقت سے لے کر اس کے فنا ہونے تک جتنی دنیا اور اس کی دولت ہے تمھیں دے دوں اور اس سے دس گنا مزید بھی عطا کر دوں ، حضرت مسروق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں : یہ حدیث سناتے ہوئے جب حضرت عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس مقام پر پہنچے تو ہنسے ، ایک آدمی نے ان سے پوچھا اے حضرت ابّوعبد الرحمن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہ حدیث کئی مرتبہ مجھے سنائی ، آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جب بھی اس مقام پر پہنچتے ہیں تو ضرور ہنستے ہیں ، اس کی کیا وجہ ہے ؟ انہوں نے

فرمایا کہ میں نے یہ کئی مرتبہ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی زبان مبارک سے سنی ہے ،

حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب بھی اس مقام پر پہنچتے تو اس موقع پر اس بندے نے **ربّ باری تعالٰی** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کو جو جواب دیا اس پر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ضرور ہنستے،

اتنا ہنستے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دندان مبارک ظاہر ہو جاتے ، وہ بندہ کہے گا : تو بادشاہ ہو کر مجھ سے مذاق کررہا ہے؟ **ربّ باری تعالٰی** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل فرمائے گا: نہیں، بلکہ میں واقعی اس پر قادر ہوں، اس لیے تم مجھ سے مانگو! بندے کہیں گے: اے ہمارے **ربّ باری تعالٰی** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل ہمیں صالحین میں شامل فرما دے ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل رشتوں سے ارشاد فرمائے گا : ان کو صالحین کے ساتھ ملا دو ،حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں : وہ لوگ ٹہلتے ٹہلتے جنت میں چلے جائیں گے ،ایک آدمی کو اندر سے خالی موتیوں سے بنا ہوا ایک محل دکھائی دے گا ، وہ بندہ سجدے میں گر پڑے گا ، اس کو کہا جائے گا : اپنا سر اٹھا ، وہ سر اٹھائے گا ، اس کو کہا جائے گا ، یہ تو تیری منا زل میں سے ایک منزل ہے ، وہ پھر چل پڑے گا ، ایک آدمی اس کو سامنے سے ملے گا ، بندہ پوچھے گا : کیا تو فرشتہ ہے ؟ اس کو بتا یا جائے گا کہ یہ تیرے خدام میں سے ایک خادم ہے وہ ا س کے پاس آ ئے گا اور اس کو بتائے گا کہ اس محل میں جو تیرے خادمین ہیں ، میں ان میں سے ایک ہوں ، میرے ماتحت ایک ہزار خدام ہیں ، سب کے سب میری ہی طرح ہیں ۔وہ اس کو اپنے ساتھ لے کر محل کی جانب جائے گا ، محل کا دروازہ کھلے گا ، پورا محل مجوف موتیوں (ایسے موتی جو اندر سے خالی ہوں ، بہت خوبصورت ہوتے ہیں یہ موتی) کا بنا ہوا ہو گا ۔اسکی چھتیں ، اس کے دروازے ، اس کے تا لے ، ان کی چابیاں ، سب موتیوں کی ہوں گی ، محل کا دروازہ کھولا جائے گا ، سامنے سبز

رنگ کا ہیرا ہو گا ، جس کے اندر سرخی ہو گی ، اس کی لمبائی چوڑائی ستر ہاتھ ہو گی ، اس میں ساٹھ دروازے ہوں گے ، ہر دروازہ ایک الگ محل کی جانب کھلتا ہو گا ہر ایک کا رنگ دوسرے سے جدا ہوگا ،ہر ایک میں پردے ہوں گے ، بیویاں ہوں گی اور خادمائیں ہوں گیں ، وہ بندہ اس میں داخل ہو گا ، اس کے سامنے حُور عین ہو گی ، اس نے ستر لباس زیب تن کیے ہوں گے ، اس کی پنڈلیوں کی مخ ستر لباسوں کے اوپر سے نظر آرہی ہو گی ، حُور کا جگر اس بندے کا آئینہ ہو گا اور بندے کا جگر حُور کا آئینہ ہو گا ، جب بندہ ایک مرتبہ اس سے نگاہ ہٹا کر دوبارہ دیکھے گا تو وہ پہلے سے ستر گنا زیادہ حسین لگ رہی ہو گی ، وہ بندہ کہے گا : تو پہلے سے ستر گناہ زیادہ خوبصورت لگ رہی ہے اور وہ حور اس بندے کو بھی یہی کہے گی ، وہ اپنی ملکیت میں نگاہ کی تیزی کے ساتھ سو سال تک سفر کرسکے گا ۔ اس موقع پر حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا : اے حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تم سن نہیں رہے ہو جو حضرت ابن ام عبد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سب سے کم درجے کے جنتی کے بارے میں بیان کر رہا ہے ، تو اندازہ لگائیے کہ سب سے اعلیٰ درجے کے جنتی کا عالم کیا ہو گا؟انہوں نے کہا : اے حضرت امیر المؤمنین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، جنت ایسی چیز ہے جس کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے اورنہ کسی کان سے سنا ہے،بے شک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل عرش اور پانی کے اوپر ہے ، اس نے اپنے ہاتھ سے اپنے لیے ایک گھر بنایا ، اس کو اپنی مرضی کی چیزوں سے سنوارا ، اس میں پھل رکھے ، مشروبات رکھے ، پھر اس کو ڈھانپ دیا ، جس دن سے اس کو بنایا ہے اس وقت سے اس کی مخلوق نے اس کو نہیں دیکھا نہ حضرت جبرائیل (علیہ السلام) نے دیکھا ہے اور نہ کسی فرشتے نے ۔" پھر حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہ آیات پڑھیں:-

﴿ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ﴾

" تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لیے چھپا رکھی ہے۔"

ترجمہ: کنزل الایمان،امام احمد رضا (رحمۃ اللہ تعالیٰ)

" اس کے علاوہ بھی دو جنتیں بنائی ہیں ، ان کو بھی اپنی مرضی کی چیزوں سے مزین کیا ہے ، اور اس میں حریر ، سندس ، اور استبرق رکھا ہے ، یہ جنتیں اپنی مخلوقات میں سے جن فرشتوں کو چاہا دکھا دی ہیں ، جس کا نامہ اعمال علیین میں ہو گا ، اس کو یہ گھر دکھایا جائے گا ، جب اہل علیین میں سے کوئی بندہ سوار ہو کر اپنی ملکیت میں چلے گا ، تو وہ جس خیمے کے پاس اترے گا ، اس کے چہرے کی چمک اس خیمے میں پڑے گی ، وہاں کے رہنے والے اس کی خوشبو سونگھیں گا اور اس عمدہ خوشبو کی تعریف کریں گے ، اور کہیں گے آج ہمارے پاس اہل علیین میں سے ایک آدمی آیا ہے ، حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا : اے حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تیرے لیے ہلاکت ہو ، یہ دل چھوٹ رہے ہیں ، ان کو قابو کرو ، حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا : اے حضرت امیر المؤمنین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! جہنم کی ایک وادی ایسی ہے کہ کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی ایسا نہیں جو اپنے گھٹنوں کے بل نہ گرتا ہو ، حتٰی کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کہیں گے ' ربّ نفسی نفسی ' حتٰی کہ اگر تیرے پاس ستر نبیوں (علیہم السلام) کے اعمال بھی ہوں، تب بھی مجھے گمان ہے کہ تو اس سے نہیں بچ سکے گا۔"

اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں ،البتہ شیخین (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) نے حضرت ابّوخالد دالانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی روایات صحیحین میں نقل نہیں کیں ، کیونکہ یہ منقول ہے کہ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کے ذکر میں یہ سنت سے انحراف کرتے ہیں ۔لیکن تمام آئمہ متقدمین حضرت ابّوخالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے لیے صدق اور اتقان کی گواہی دیتے ہیں ۔اور یہ حدیث صحیح ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا ۔اور حضرت ابّوخالد دالانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) وہ محدث ہیں، جن کی مرویات آئمہ اہل کوفہ کی روایات میں جمع کیا گیا ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٨٠٦ حدیث ٨٧٥١)

.468 حضرت عبد اللہ بن قیس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں : میں اپنے فیصلے حضرت ابّوبردہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے پاس لے جا یا کرتا تھا ، ایک مرتبہ میں ان کے پاس موجود تھا ، ان کے پاس اسی رات حارث بن قیس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) آئے ، وہ صحابی رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں ، انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی یہ حدیث سنائی، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" ایسے دو مسلمان ، جن کے چار بچے فوت ہوجائیں ، ربّ باری تعالیٰ اللہ جلّ شانہ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اپنی رحمت اور فضل سے ان کو جنت میں داخل فرمائے گا ۔ہم نے کہا : یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور تین ؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اور تین (والا بھی جنت میں جائے گا)ہم نے کہا : یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور دو ،والا (بھی جنت میں جائے گا ؟) آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)نے فرمایا : اور دو بھی ۔پھر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت میں ایسا آدمی بھی ہے، جس کو دوزخ میں اتنا بڑا کر دیا جائے گا کہ وہ پوری دوزخ کا ایک کنارہ بن جائے گا ، اور میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت میں ایسا شخص بھی ہے جس کی شفاعت سے، مضر سے بھی زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے۔"

یہ حدیث حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیہِ) کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ۶ صفحہ ۸۱۲ حدیث ۸۷۵۲)

469. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

''تمہاری یہ آگ دوزخ کی آگ کا سترواں حصہ ہے ، اگر اس آگ کو دو مرتبہ پانی سے نہ گزارا گیا ہوتا تو تم اس سے فائدہ نہ اٹھا سکتے، اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی قسم، یہ کافی ہے، اور یہ آگ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل سے ہمیشہ یہ دعا کرتی ہے کہ اس کو دوبارہ کبھی دوزخ میں واپس نہ ڈالا جائے۔''

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے اس کو اس انداز سے نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٨١٢ حدیث ٨٧٥٣)

470. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

'' ہر زمین سے دوسری زمین تک پانچ سو سال کی مسافت ہے ، ان میں سب سے اوپر والی ایک مچھلی کی پشت پر ہے ، ان کے دونوں کنارے آسمان سے ملتے ہیں ، اور وہ مچھلی ایک چٹان پر ہے ، اور وہ چٹان ایک فرشتے کے ہاتھ میں ہے ۔اور دوسری ہواؤں کو کنٹرول کرتی ہے ، جب ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نے عاد کو ہلاک کرنے کا ارادہ کیا تو ہوا کے نگران فرشتے کو حکم دیا کہ وہ ان پر ایسی ہوا چلائے جو عاد کو ہلاک کر دے، اس نے کہا: اے میرے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض

اللہ عزوجل ! میں ان پر بیل کے گلے کی مقدار میں ہوا بھیجتا ہوں ،اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا : یہ زمین کے لیے

اور ان لوگوں کے لیے جو اس پر ہیں سب کے لیے کافی ہے ۔لیکن ان پر ایک مہر کی مقدار میں ہوا بھیج ، یہ وہی

بات ہے جس کا ذکر ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں ان

الفاظ کے ہمراہ کیا ہے :''جس چیز پر گزرتی اس کو گلی ہوئی چیز کی طرح کر چھوڑتی۔ '' (الذاریات :٤٢)

ترجمہ: کنزل الایمان :امام احمد رضا اور تیسری میں دوزخ کا ایک پتھر ہے ۔اور چوتھی میں جہنم کی گندھک

ہے ۔صحابہ کرام (ر ضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) نے پوچھا :یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! کیا آگ

کی بھی گندھک ہوتی ہے ؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : جی ہاں ، اس ذات کی قسم !جس کے

قبضہ قدرت میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے ، اس میں گندھک کی وادیاں ہیں

اور ان میں مضبوط پہاڑ ڈالے جائیں تو وہ بھی سما سکتے ہیں ۔پانچویں میں جہنم کے سانپ ہیں ، ان کے منہ وادی

کے برابر ہیں ، وہ کافر کو ایک مرتبہ ڈنگ ماردیں تو اس کی ہڈیوں پر گوشت کا ایک ٹکرا تک نہ بچے گا ، چھٹی میں

جہنم کے بچھو ہیں ، سب سے چھوٹا بچھو پا لا ن کسے ہوئے خچر کے برابر ہو گا ۔وہ کسی کافر کو ایک ڈنگ مارے گا ،تو

وہ اس سے دوزخ کی گرمی بھول جائے گا ، ساتویں میں سقر ہے ، اور اسی میں ابلیس بھی ہے ، اس کو لوہے کی

زنجیروں سے جکڑا ہوا ہے ، ایک ہاتھ آگے اور ایک ہاتھ پیچھے با ند ھا ہوا ہے ، جب ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ

اللّٰہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اپنے کسی بندے پر اس کو چھوڑنا چاہتا ہے، تو اس کو اس بندے کے لیے کھول دیتا ہے۔''

یہ حدیث صحیح ہے لیکن حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔اس حدیث کو حضرت ابّوالسمع، عیسٰی بن ہلال (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔ میں نے اس سے پہلے حضرت امام یحییٰ بن معین (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کے حوالے سے ان کی عدالت بیان کر دی ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٨١٤ حدیث ٨٧٥٦)

471. حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں:-

''کسی حج یا عمرہ کے موقع پر ہم حضرت عمرو بن العا ص (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے ہمراہ تھے ، جب ہم مر الظہر ا ن پہنچے تو ہم نے ایک عورت کو دیکھا ، وہ اپنے کجاوے میں بیٹھی ہوئی تھی ، کجاوے کے اوپر اپنا ہاتھ رکھا ہوا تھا ، اس کے ہاتھ میں انگوٹھیا ں تھیں ، جب ہم واد ی میں اترے، تو ہم نے بہت سا رے کوے دیکھے ، ان میں ایک کوا ایسا تھا جس کی چونچ اور پاؤں سرخ تھے ، سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللّٰہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا : جنت میں عورتوں کا تناسب اتنا ہی ہوگا، جتنا ان کووں میں، سرخ چونچ اور پاؤں والا ہے۔''

یہ حدیث حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو نقل نہیں کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ٨٣٠ حدیث ٨٧٨١)

472. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جب ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اپنے کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو دنیا ہی میں اس کے گناہ کی سزا دے دیتا ہے ، اور جب کسی بندے کے ساتھ "شر " کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کی سزا کو مؤخر کر دیتا ہے حتٰی کہ قیامت کے دن اس کو پوری سزا دے گا۔"

(المستدرک علی الصحیحین جلد ٦ صفحہ ١٤١ حدیث ٨٧٩٩)

473. حضرت عبداللہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے فرمایا:-

"جب آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) منبر پر خطبہ دے رہے تھے ، فرمایا : میں تم کو وہ حدیث بیان کروں ، جو میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے ! مجھے یہ حدیث بیان کرنے سے رکاوٹ تم سے کنجوسی ہی ہو گی ، میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا : ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی راہ میں ایک رات نگہبانی کرنا افضل ہے ، اس ہزار رات سے جس میں قیام کیا جائے اور اس کے دن میں روزہ رکھا جائے۔"

(المعجم الکبیر جلد ١ صفحہ ١٤٤ حدیث ١٤٣)

474. حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

”جس نے نماز عشاء باجماعت پڑھی اس کو ساری رات قیام کرنے کا ثواب ملے گا، جس نے نماز فجر باجماعت پڑھی اس کو سارا دن نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔“

(المعجم الکبیر جلد ۱ صفحہ ۱۴۴ حدیث ۱۴۶)

475. حضرت عمرو بن میمون (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے کہا کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بہت کم بیان کرتے تھے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے فرمایا: میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

”جس نے وضو کیا جس طرح اللہ جل جلالہ نور السموات والارض سبحانہ وتعالیٰ اللہ ربّ تبارک تعالیٰ نے حکم دیا اور نماز پڑھی، جس طرح پڑھنے کا حق ہے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں اس کو جنا ہے۔“

(المعجم الکبیر جلد ۱ صفحہ ۱۴۵ حدیث ۱۴۷)

476. حضرت عثمان بن عبداللہ بن اوس ثقفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

” القرآن دیکھ کر نہ پڑھنے سے ایک ہزار درجہ ثواب ہوتا ہے اور دیکھ کر پڑھنے سے ایک ہزار سے دو ہزار تک اضافہ ہوتا ہے۔“

(المعجم الکبیر جلد ۱ صفحہ ۳۳۵ حدیث ۶۰۰)

477. حضرت ابان محاربی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ عبدالقیس میں سے جو وفد حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، میں اس وفد میں شریک تھا آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو کوئی بندہ جب صبح ہو اور وہ یہ کلمات پڑھتا ہے :تو شام تک اس سے جو گناہ ہوتے ہیں اس کو بخش دیا جاتے ہیں، جب شام کو پڑھ لے گا تو صبح تک ہونے والے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔"

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ﴾

(المعجم الکبیر جلد ۱ صفحہ ۳۵۱ حدیث ٦٣٤)

478. حضرت اغر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"میرے دل میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کا غم آتا ہے تو میں دن میں (اپنی امت کے لئے) سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔"

(المعجم الکبیر جلد ۱ صفحہ ٤٤٩ حدیث ۸۸۳)

479. حضرت عبیداللہ بن جریر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔"

(المعجم الکبیر جلد ۲ صفحہ ۲۳۰ حدیث ۲۳۳٦)

480. حضرت عبیداللہ بن جریر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اس پر رحم نہیں کرتا، جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔"

(المعجم الکبیر جلد ۲ صفحہ ۲۳۰ حدیث ۲۳۳۷)

.481 حضرت ابّوقر صافہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

''مسجد بناؤ، اس سے تنکے نکالو، جس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل کی رضا کے لئے مسجد بنائی، ربّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! یہ جو مساجد راستوں میں بنائی جاتی ہے ؟آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ہاں ! وہاں سے تنکہ اٹھانا حُور العین (موٹی آنکھوں والی) کا مہر ہو جائے گا۔''

(المعجم الکبیر جلد ۲ صفحہ ۲۷٤ حدیث ۲٤٥۸)

.482 حضرت امام حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''جس نے فرض نماز کے بعد آیات الکرسی پڑھی وہ دوسری نماز تک ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے ذمے ہے۔''

(المعجم الکبیر جلد ۲ صفحہ ۳۷۱ حدیث ۲٦٦۷)

.483 حضرت حذیفہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''پاک دامن پر تہمت لگانے سے، ایک سال کی نیکیاں ختم ہو جاتی ہیں۔''

(المعجم الکبیر جلد ۲ صفحہ ٤۹٤ حدیث ۲۹٥۲)

484. حضرت ابوایّوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ ایک آدمی سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا،اس نے پڑھا ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا ﴾ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''یہ بات کہنے والا کون ہے ؟وہ آدمی خاموش ہو گیا بعض حضرات نے سمجھا کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لیے فرمایا ہے کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس کو نا پسند سمجھا ہے ۔حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : یہ پڑھنے والا کون ہے ؟اس نے اچھا ہی کہا ہے ، اس آدمی نے کہا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میں نے کہا ہے اور میں نے اس سے نیکی کا ارادہ کیا ہے ۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے ! میں نے تیرہ فرشتے دیکھے جو تیرے کلمات کے پڑھنے کا ثواب لکھنے میں جلدی کر رہے تھے کہ کون ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اس کا ثواب پیش کرتا ہے۔''

(المعجم الکبیر جلد ۳ صفحہ ۱۷۹ حدیث ۳۹۸۱)

485. حضرت رویفع بن ثابت انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''جس نے : ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾ پڑھا،اس کے لیے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) شفاعت واجب ہو گئی۔''

(المعجم الکبیر جلد ۳ صفحہ ۳۶۷ حدیث ۴۳۵۳)

486. حضرت زید بن حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس کو خوش رکھے جو ہم سے حدیث سنے، اس کو یاد کرے، آگے اس کو پہنچائے، بسا اوقات جس کو سنا رہا ہے وہ زیادہ فقیہ ہوتا ہے سننے والے سے۔"

(المعجم الکبیر جلد ۳ صفحہ ۵۵۹ حدیث ٤٧٥٧)

487. حضرت زید بن خالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

" جس کو اپنے بھائی سے کوئی شی بغیر مانگے اور طمع کے مل جائے وہ اس کو قبول کرلے اور اس کو واپس نہ کرے، یہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل نے اس کو رزق بھیجا ہے۔"

(المعجم الکبیر جلد ۳ صفحہ ٧٣٤ حدیث ٥٠٩١)

488. حضرت زید بن خالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" جس نے وضو کیا تو اچھا وضو کیا، پھر دو رکعت نفل ادا کیے اور ان میں غلطی نہ کی، اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔"

(المعجم الکبیر جلد ۳ صفحہ ٧٣٥ حدیث ٥٠٩٣)

.489 حضرت سعد بن جنادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے ساتھ جنگ حنین میں شریک ہوا تھا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم) نے فرمایا:-

”جو رات کو اٹھے اور وضو کرے اور اپنے منہ کو اچھی طرح دھوئے ، پھر سو مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ پڑھے ، سو مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾ سو مرتبہ ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ سو مرتبہ ﴿ اللہ اکبر ﴾ تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے ،سوائے کسی کو قتل کرنے اور ناجائز مال لینے کے ، کیونکہ یہ بندے پر اس کی معافی کے ساتھ ہی معاف ہوں گے۔“

(المعجم الکبیر جلد ٤ صفحہ ١٣٤ حدیث ٥٣٥١)

.490 حضرت سعید بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

”میں ان لوگوں کی پہلی جماعت سے پیچھے نہیں رہوں گا ،آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا :قیامت کے دن مسلمان فقراء آئیں گے ، ایک گروہ کی شکل میں ، ان سے کہا جائے گا ؛ حساب کے لیے رکو ! وہ کہیں گے ہم کو کوئی شی نہیں دی گئی جس کا ہم حساب دیں وہ فقراء جنت میں مالدار لوگوں سے چالیس سال پہلے داخل ہوں گے۔“

(المعجم الکبیر جلد ٤ صفحہ ١٤٤ حدیث ٥٣٧٧)

491. حضرت عبّاس بن سہل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ ان کے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"اس کا وضو نہیں، جو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درود نہ پڑھے۔"

(المعجم الکبیر جلد ٤ صفحہ ٢٤٩ حدیث ٥٥٦٦)

492. حضرت سہل بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے وضو نہ کیا، اس کی نماز نہیں اور جس نے ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾ نہ پڑھی، اس کا وضو نہیں اور جس نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پر درود نہیں پڑھا، اس کی نماز نہیں، جو انصار سے محبت نہ کرے، اس کی نماز نہیں۔"

(المعجم الکبیر جلد ٤ صفحہ ٢٤٩ حدیث ٥٥٦٧)

493. حضرت سہل بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی) اس مسجد میں داخل ہوا علم سیکھنے یا سکھانے کے لیے تو وہ اس مجاہد کی طرح ہے جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ

اللہ عزوجل کی راہ میں لڑتا ہے، جو باتوں کے لیے داخل ہوا وہ اس کی طرح ہے جو اچھی شی دیکھے حالانکہ وہ کوئی دوسری شی ہو۔"

(المعجم الکبیر جلد ٤ صفحہ ٣٤٢ حدیث ٥٧٧٨)

494. حضرت سہل بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جب ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل بندہ کو ساٹھ سال کی عمر دے تو اس کا عذر قبول کرے گا، اس کو مقام دے گا۔"

(المعجم الکبیر جلد ٤ صفحہ ٣٥٦ حدیث ٥٨٠٠)

495. حضرت سہیل بن حنظلہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو لوگ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں، وہ کھڑے ہوں گے تو ان کو کہا جائے گا:

ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل نے تمہارے گناہ معاف کر دیئے ہیں اور تمہارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیا ہے۔"

(المعجم الکبیر جلد ٤ صفحہ ٤٠٥ حدیث ٥٩٠٧)

496. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس آئے، جبکہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے، حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے تکیہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیا، حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ کہا، حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: اے حضرت ابّوعبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! ہمیں کوئی حدیث بتائیں! حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

''میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تکیہ کا سہارا لیے ہوئے تھے، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی) طرف پھینکا، پھر فرمایا: اے حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! جو مسلمان بھائی کے پاس آئے اور وہ اس کی عزت کی خاطر اسے تکیہ پیش کرے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ اس کی بخشش فرما دیتا ہے۔''

(المعجم الکبیر جلد ٤ صفحہ ٤٣٤ حدیث ٥٩٤٥)

497. حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہیں:-

''جو بندہ دنیا میں بہتر مقام حاصل کرنا چاہتا ہے وہ بلند مقام حاصل کرتا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزّوجلّ آخرت میں، اس سے بڑے مقام، پر فائز نہیں کرے گا۔ پھر آپ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہ آیت پڑھی "آخرت میں بڑے بڑے درجات ہوں گے بڑے فضیلت والے۔"

(المعجم الکبیر جلد ٤ صفحہ ٤٥٦ حدیث ٥٩٧٧)

498. حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس کو پسند ہو کہ شیطان اس کے کھانے کے پاس نہ آئے تو جب وہ گھر میں داخل ہو تو سلام کرے اور کھانے کے وقت ﴿ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴾ پڑھے۔"

(المعجم الکبیر جلد ٤ صفحہ ٤٥٧ حدیث ٥٩٧٨)

499. حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا:-

"جنت میں باغ ہیں، تم کثرت سے باغ لگاؤ۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کی یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کیسے لگائیں؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ﴿ سُبۡحَانَ اللهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَکۡبَرُ ﴾ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے لیے اس کے ذریعے جنت میں ایک درخت لگائے گا جس کی اصل یاقوت احمر ہے اس کو موتیوں سے سجایا گیا ہے اور اس کا گابھا، کنواری عورتوں کے پستان کی مانند ہے، شہد سے زیادہ میٹھا اور مکھن سے زیادہ نرم ہوگا۔"

(المعجم الکبیر جلد ٤ صفحہ ٥٠٢ حدیث ٦٠٥٣)

.501 حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم) نے فرمایا: حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم کے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) میں سے ایک ،حضرت شہاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جو مصر آئے تھے ، وہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو فرماتے ہوئے سنا:-

”جس نے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالا، گویا اس نے مردے کو زندہ کیا۔“

(المعجم الکبیر جلد ٥ صفحہ ٢٨٠ حدیث ٧٠٨١)

.502 حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے فرمایا:-

”جس نے ہر فرض نماز کے بعد ،آیت الکرسی کی تلاوت کی ، اس کو جنت میں جانے سے رکاوٹ صرف موت ہو گی ۔حضرت محمد بن ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ اس سے مراد (قل ھو اللہ احد) ہے۔“

(المعجم الکبیر جلد ٥ صفحہ ٤٨٠ حدیث ٧٤٠٨)

.503 حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جس نے: ﴿لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط﴾ پڑھا، اس سے زیادہ نیکیاں کسی کی نہ ہوں گی، اور اس کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ (باقی) نہیں رہے گا۔“

(المعجم الكبير جلد ٥ صفحہ ٤٨١ حديث ٧٤٠٩)

.504 حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جس نے ﴿سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ﴾ پڑھا، تو اسے سو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، جو سو مرتبہ پڑھے گا۔“

(المعجم الكبير جلد ٥ صفحہ ٤٨١ حديث ٧٤١٠)

.505 حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”اور جس نے سو مرتبہ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ پڑھا تو اسے سو گھوڑے بمع زین و لگام کے **رب باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں دینے کا ثواب ملے گا۔“

(المعجم الكبير جلد ٥ صفحہ ٤٨٢ حديث ٧٤١١)

506. حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جس نے (اَللّٰہُ اَکۡبَرُ) سو مرتبہ پڑھا تو اسے سو اونٹ، مکّہ میں قربان کرنے جتنا ثواب ملے گا۔“

(المعجم الکبیر جلد ۵ صفحہ ٤٨٢ حدیث ٧٤١٢)

507. حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”تین آدمی ایسے ہیں کہ جن کے قیامت کے دن فرض و نفل قبول نہیں ہوں گے: ١. ماں باپ کا نافرمان ٢. احسان جتلانے والا ٣. تقدیر کو جھٹلانے والا۔“

(المعجم الکبیر جلد ۵ صفحہ ٤٨٨ حدیث ٧٤٢٥)

508. حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جس نے القرآن کی ایک آیت سیکھی وہ قیامت کے دن اس کے سامنے ہو گی اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ ہو گی۔“

(المعجم الکبیر جلد ۵ صفحہ ٥٠٥ حدیث ٧٤٦٧)

.509 حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے جوانی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی عبادت میں گزاری،

رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اسے ۷۲ صدیقین کا ثواب دے گا۔"

(المعجم الکبیر جلد ۵ صفحہ ۵۰۵ حدیث ٧٤٦٨)

.510 حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے جوانی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی عبادت میں گزاری،

رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اسے ۹۹ صدیقین کا ثواب دے گا۔"

(المعجم الکبیر جلد ۵ صفحہ ٥٠٦ حدیث ٧٤٦٩)

.511 حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"کسی آدمی کے لیے اس دنیا میں کوئی بھلائی نہیں ہے سوائے اس کے کہ اس کو دو رکعت نفل پڑھنے کی اجازت ملے۔"

(المعجم الکبیر جلد ۵ صفحہ ٥٤٠ حدیث ٧٥٤٢)

512. حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنۡہُمَا) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"کسی بندہ کے لیے دو رکعتیں پڑھنے سے افضل کوئی شی نہیں ہے ، نیکی بندے کے سر پر گھومتی رہتی ہے ، جب تک وہ اس نماز میں ہوتا ہے ، بندہ اس شی کے ذریعے قرب حاصل کرتا ہے جس سے وہ نکل رہا ہے۔"

حضرت ابّونضر (رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنۡہُمَا) فرماتے ہیں کہ اس سے مراد "القرآن" ہے۔

(المعجم الکبیر جلد ٥ صفحہ ١٤١ حدیث ٧٥٤٣)

513. حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنۡہُمَا) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو اپنے گھر سے باوضو ہو کر (فرض نماز کے لیے) نکلے، اسے ایک حج کا ثواب ملے گا، اور جو اپنے گھر سے نماز چاشت کے لیے نکلے اسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔"

(المعجم الکبیر جلد ٥ صفحہ ٢٩٥ حدیث ٧٦٥٥)

514. حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنۡہُمَا) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"حسن اخلاق ایمان سے ہے، تم میں سے افضل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔"

(المعجم الکبیر جلد ٥ صفحہ ٢٩٥ حدیث ٧٦٥٦)

.515 حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ایک نماز کے بعد دوسری نماز، ان دونوں کے درمیان کوئی لغوبات نہ کرے تو اس کا ثواب 'علیّین' میں لکھا جاتا ہے۔"

(المعجم الکبیر جلد ٥ صفحہ ٥٩٢ حدیث ٧٦٦٤)

.516 حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے دو آدمیوں کا ذکر فرمایا، ایک عالم اور ایک عبادت گزار، اس کے بعد سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"عالم کی فضیلت عبادت گزار پر ایسے ہے جس طرح میری (حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی) فضیلت تم میں سے ادنیٰ پر ہے۔"

(المعجم الکبیر جلد ٥ صفحہ ٦٨١ حدیث ٧٨٣٦)

.516 حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے اپنی جان اور اپنی اولاد و بیوی پر خرچ کیا، اس کو صدقے کا ثواب ملے گا۔"

(المعجم الکبیر جلد ٥ صفحہ ٦٩١ حدیث ٧٨٥٩)

517. حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو جہراً (بلند آواز یا سب کے سامنے) سے القرآن پڑھتا ہے اسے جہراً صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے اور جو چھپ کر القرآن پڑھتا ہے اسے چھپ کر صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔"

(المعجم الکبیر جلد ۵ صفحہ ۶۹۲ حدیث ۷۸۶۰)

518. حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر فرض نماز ادا کرتا ہے تو اسے ایک حج کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے، اگر نفل پڑھے گا تو ایک عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔"

(المعجم الکبیر جلد ۵ صفحہ ۶۹۶ حدیث ۷۸۷۱)

519. حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام ہانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے عرض کی:-

"اے ربِّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ! میں بھاری جسامت کی عورت ہوں، مجھے کچھ دعائیں سکھا دیجئے جن سے ربِّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل مجھے نفع دے ، فرمایا :پڑھ ! سو مرتبہ ((سبحان اللہ)) یہ سو غلام

ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی رضا کے لیے آزاد کرنے کے برابر ہے ، سو بار (الحمد للہ) ! یہ سو گھوڑے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں تیار کر کے دینے کے برابر ہے ، سو بار (اللہ اکبر) یہ سو قربانیاں جن کو حج کا قلادہ پہنا یا گیا ہو ، بیت اللہ کی طرف ہدیہ کرنے کے برابر ہے سو بار اللہ واحد(لا الٰہ الا اللہ) شرک کے بعد کوئی گناہ تجھے نہ پا سکے گا۔"

(المعجم الکبیر جلد ۵ صفحہ ۲۳۲ حدیث ۴۹۵۰)

520. حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"عمل کرنے والے کے عمل کو نہ دیکھو، تم دیکھو کہ اس کا خاتمہ کیسے ہوتا ہے۔"

(المعجم الکبیر جلد ۵ صفحہ ۲۳۲ حدیث ۴۹۵۱)

521. حضرت عبا دہ بن صا مت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے عید الفطر یا عید الضحٰی کی رات نوافل پڑھے، تو جس دن سب کے دل مردہ ہو جائیں گے ، اس دن اس کا دل مردہ نہیں ہو گا۔"

(المعجم الوسط جلد ۱ صفحہ ۱۷۰ حدیث ۱۵۹)

522. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے یہ پڑھا:

﴿جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ﴾

تو ستر (نیکیاں) لکھنے والے ایک ہزار دن تک (نیکیاں) لکھتے تھک جائیں گے۔"

(المعجم الوسط جلد ۱ صفحہ ۲۰۹ حدیث ۲۳۵)

523. حضرت ابّوموسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"جو بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو تو اس کے لیے اس عمل کا ثواب لکھا جائے جو عمل وہ حالت تندرستی میں کیا کرتا تھا۔"

(المعجم الوسط جلد ۱ صفحہ ۲۰۹ حدیث ۲۳۶)

524. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کا روزہ رکھا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا، جس کے اندر والا حصّہ باہر اور باہر کا حصّہ اندر سے نظر آئے گا۔"

(المعجم الوسط جلد ۱ صفحہ ۲۱۶ حدیث ۲۵۳)

.525 حضرت ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کی راہ میں نکلنے والے کو سامان دیا گویا اس نے بھی جہاد کیا اور جس نے اس مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اچھے طریقے سے گویا اس نے بھی جہاد کیا۔"

(المعجم الوسط جلد ۱ صفحہ ۳۴۵ حدیث ۵۳۲)

.526 حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے پہلی صف اس لیے چھوڑ دی کہ کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کے ثواب میں پہلی صف والی نماز سے دوگنا ثواب کا اضافہ کر دے گا۔"

(المعجم الوسط جلد ۱ صفحہ ۳۴۷ حدیث ۵۳۷)

.527 حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ثواب کی نیّت سے اذان دینے والا اس شہید کی طرح ہے جو خون میں لت پت ہو، اذان اور اقامت کے درمیان ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل سے جو چاہے تمنا کرے۔"

(المعجم الوسط جلد ۱ صفحہ ۶۲۹ حدیث ۱۲۲۱)

.528 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"آدمی کا اپنی اولاد پر خرچ کرنا، صدقہ ہے۔"

(المعجم الوسط جلد ۱ صفحہ ٦٣٠ حدیث ۱۲۲۳)

.529 حضرت عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا:-

"مجلس کا کفارہ مجلس سے کھڑے ہونے کے بعد بندے کا یہ پڑھنا ہے:

《 سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ 》

(المعجم الوسط جلد ۱ صفحہ ٦٣١ حدیث ۱۲۲۷)

.530 حضرت ابّوالسعید الخدری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے سورت کہف پڑھی تو اس کے لیے قیامت کے دن اس جگہ سے لے کر مکہ مکرمہ تک نور ہو گا، اور جس نے اس کی آخری دس آیتیں پڑھیں، پھر دجال نکلے گا تو اس کو کوئی نقصان نہیں دے گا، اور جس نے وضو

کیا پھر پڑھا تو اس کو ایک کاغذ میں لکھا جائے گا، پھر اس کو ایک طابع میں رکھا جائے گا، اس کو قیامت کے دن تک توڑا نہیں جائے گا۔"

یہ حدیث مرفوعاً حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے صرف حضرت یحییٰ بن کثیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہی روایت کرتے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۱ صفحہ ۴۳۲ حدیث ۱۴۵۵)

531. حضرت عقبہ بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو اپنے مؤمن بھائی میں کوئی عیب دیکھے تو اس پر پردہ ڈالے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اسے جنت میں داخل کرے گا۔"

(المعجم الوسط جلد ۱ صفحہ ۴۴۵ حدیث ۱۴۸۱)

532. حضرت ابن عمارہ بن رویبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے عصر ومغرب کی نماز پڑھی، وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔"

(المعجم الوسط جلد ۱ صفحہ ۴۹۸ حدیث ۱۸۳۰)

533. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”جس نے صبح کے وقت سو مرتبہ ﴿ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ﴾ پڑھا، اسی طرح شام کے وقت پڑھا ،تو روئے زمین میں اس کی مثل کوئی نہیں ہوگا، ہاں! جس نے یہ کلمات پڑھ لیے اور یا اضافہ کر لیا۔“

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ۲۰۰ حدیث ۲۳۸۲)

534. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے فرماتے ہوئے سنا:-

”مؤمن پر پسینہ ظاہر نہیں ہوتا ہے مگر اس سے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ایک گناہ دور کرتا ہے اور اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے اور ایک درجہ اس کے لیے بلند کرتا ہے۔“

یہ حدیث حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے صرف اسی سند سے روایت ہے اور اس کو روایت کرنے میں حضرت عمران (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ۲۳۳ حدیث ۲٤٦۰)

535. حضرت ام حبیبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

”جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں ادا کیں، ربِّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔“

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ۳٦۵ حدیث ۲۷٤۷)

.536 حضرت فاطمہ بنت حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اپنے والد حضرت حسین بن علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا:-

"جب مسلمان مرد اور عورت کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا ذکر کرے تو اس کو ثواب نہیں ملے گا، اگر وہ ﴿ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ﴾ پڑھے، تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل اس کے لیے ثواب دے گا، جس دن اس کو مصیبت پہنچی۔"

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ۳۷۹ حدیث ۲۷۶۸)

.537 حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا:-

"ایک مسلمان اچھے اخلاق کے ساتھ، ہمیشہ روزہ اور قیام کرنے والے کے برابر ثواب پالیتا ہے۔"

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ۵۵۷ حدیث ۳۱۲۶)

.538 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"رشتہ داری رحمٰن کی بارگاہ میں غمگین ہو کر حاضر ہوئی، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل نے فرمایا: جو اس کو جوڑے گا، میں اس کو جوڑوں گا، جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں گا۔"

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ۵۷۰ حدیث ۳۱۵۲)

.539 حضرت عقبہ بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"آہستہ آہستہ القرآن پڑھنے والا، چھپ کر صدقہ کرنے والے کی طرح ہے، القرآن کو اونچی آواز میں پڑھنے والا سرعام صدقہ کرنے والی کی طرح ہے۔"

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ۶۰۵ حدیث ۳۲۳۵)

.540 حضرت عبد اللہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فر ما تے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے القرآن بے غور و فکر یا غور و فکر کر کے پڑھا ، اس کو جنت میں ایک درخت دیا جائے گا ، اگر کوا اس درخت کے پتوں کے نیچے سے اڑ تا رہے اور وہ بوڑھا ہو جائے (وہ مر جائے گا) لیکن اس کی مسافت ختم نہیں ہو گی۔"

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ۶۶۳ حدیث ۳۳۵۱)

.541 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلا، ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے ہر قدم اٹھانے کے بدلے ستر نیکیاں لکھے گا۔"

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ۶۶۳ حدیث ۳۳۵۲)

542. حضرت عمران بن حصین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو دنیا کو چھوڑ کر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کا ہو گیا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اسے کافی ہو جائے گا ہر تکلیف سے اور اسے ہر طرف سے رزق دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو گا اور جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کو چھوڑ کر دنیا کا ہو گیا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اسے دنیا کے حوالے کر دے گا (اور اس کی کوئی امداد نہ فرمائے گا)۔"

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ٦٦٥ حدیث ۳۳۵۹)

543. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"سب سے سچی بات وہ ہوتی ہے جو چھینک کے وقت ہوتی ہے۔"

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ٦٦٦ حدیث ۳۳٦۰)

544. حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"تین کام جس نے ایمان کی حالت میں کیے ، وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہو جائے گا ، جس حور سے چاہے شادی کرے گا ، جس نے قرض چھپا کر ادا کیا ،

جس نے قاتل کو معاف کیا ، اور ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی ۔حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کی : رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! اگر ایک بات ہو تو؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم) نے فرمایا: ایک ہو تو تب بھی۔"

یہ حدیث اسی سند سے ہی روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں حضرت بشر بن منصور (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ٦٦٦ حدیث ٣٣٦١)

545. حضرت سلمان بن عامر ضبی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"رشتے دار کو صدقہ دینا دوگنا ثواب ہے، ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔"

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ٦٩٧ حدیث ٣٥٥٦)

546. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

"بے شک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے، نرمی کرنے پر وہ کچھ دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا ہے۔"

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ٨٤٣ حدیث ٣٦٨٢)

547. حضرت سعد بن ابی وقاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

"جس نے اپنا نسب بدلا اس کے لیے جنت حرام ہو گئی۔"

حضرت ابّو عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ملا، میں نے یہ حدیث ذکر کی، فرمایا: میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا اور اپنے دل میں یاد کیا حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے۔

(المعجم الوسط جلد ۲ صفحہ ۸٤٤ حدیث ۳٦۸۳)

548. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے صبح کے وقت ایک ہزار مرتبہ (سبحان اللہ وبحمدہ) پڑھا، اس نے اپنے آپ کو پرب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل سے خرید لیا، وہ اس دن کے آخر میں پرب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کا جہنم سے آزاد کردہ بندہ ہو گا۔"

(المعجم الوسط جلد ۳ صفحہ ۲۱۹ حدیث ۳۹۸۲)

549. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"میں آپ کو ایسے کاموں اور اخلاق کے متعلق بتاتا ہوں، ایک وہ آدمی جس کو غصہ جلدی آتا ہے اور جلدی ختم ہو جاتا ہ، تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے، ایک وہ آدمی جس کو غصہ دیر سے آتا ہے، اور خوش جلدی ہوتا ہے، اس کے لیے ثواب ہے، گناہ کوئی نہیں ہے، ایک وہ آدمی جس کو غصہ جلدی آتا ہے اور خوش دیر سے ہوتا ہے ایسے آدمی پر گناہ ہے ثواب کوئی

نہیں ہے، وہ آدمی جو اپنا حق پورا پورا لیتا ہے اور دوسرے کا حق بھی پورا پورا دیتا ہے، پس اس پر گناہ نہیں ہے اور نہ ہی اس کیلئے کوئی ثواب ہے۔ وہ آدمی جو دوسرے کا حق ادا کرتا ہے اور اپنا حق نہیں لیتا ہے تو اس کے لیے ثواب ہی ثواب ہے گناہ کوئی نہیں اور وہ آدمی جو اپنا حق تو لے لیتا ہے لیکن لوگوں کو ٹالتا رہتا ہے، اس پر گناہ ہی گناہ ہے، ثواب کوئی نہیں۔"

(المعجم الوسط جلد ۳ صفحہ ۲۲۰ حدیث ۳۹۸٤)

550. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ ایک آدمی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بیٹھنے کے لیے قریب ہوا، جب وہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس سے گیا تو میں نے جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی:-

"یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی شکایت نہیں بیان کر رہے تھے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن لوگوں میں سے بدترین وہ ہے، جس کے شر سے بچنے کے لیے اس کی عزت کی جائے۔"

(المعجم الوسط جلد ۳ صفحہ ۲٤۵ حدیث ٤٠۲۸)

551. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جب تم باہم مل کر بھلائی کے کاموں کی طرف جلدی کرو تو ننگے پاؤں چلو کیوں کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کو جوتی پہننے والے سے دوگنا عطا فرماتا ہے۔"

(المعجم الوسط جلد ۳ صفحہ ۳۲۹ حدیث ٤۱۸۳)

552. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روز محشر جناب سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”جس نے کسی مومن کی ایک تنگی دور کی تو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن پل صراط پر نور کے دو ٹیلے بنائے گا، ان دونوں کی چمک سے ایک عالم چمک رہا ہوگا، اس کا احاطہ صرف رب العزت ہی کر سکتا ہے۔“

(المعجم الوسط جلد ۳ صفحہ ٤٩٤ حدیث ٤٥٠٤)

553. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روز محشر جناب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

”جب عورت پانچ نمازیں پڑھیں اور رمضان المبارک کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی بات مانے تو وہ جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔“

(المعجم الوسط جلد ۳ صفحہ ٥٤٤ حدیث ٤٥٩٨)

554. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روز محشر جناب سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے عرض کی گئی کہ مسجد کی بائیں طرف کا دروازہ بند ہو گیا ہے، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم) نے فرمایا:-

”جو مسجد کو آباد کرنے کے لیے دروازہ کھلوائے، اس کے لیے ثواب کے دو کفل ہیں (جن کی مقدار رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل یا اس کا رسول (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم) جانتا ہے۔“

(المعجم الوسط جلد ۳ صفحہ ٥٩٠ حدیث ٤٦٧٨)

555. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

"افضل جہاد ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والوں کی خدمت کرنا ہے پھر اس کے بعد وہ لوگ جو ان کی خبریں لے کر آئیں گے ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کے ہاں خاص درجہ روزے داروں کا ہے ، جس نے اپنے ساتھی کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی راہ میں ایک گھونٹ پانی پلایا ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کے ستر درجے بلند کرے گا یا ستر سال کے برابر۔"

(المعجم الوسط جلد ۳ صفحہ ۲۶۷ حدیث ۴۹۹۳)

556. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی اور مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، اس کے لیے لیلۃ القدر کے قیام کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔"

(المعجم الوسط جلد ۴ صفحہ ۱۶۹ حدیث ۵۲۳۹)

557. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"تم میں بہتر وہ ہے جو نماز میں کندھا ملاتا ہو، کسی کام کے لیے قدم اٹھانے پر اتنا ثواب نہیں ملتا ہے جتنا اس قدم کا ثواب ملتا ہے جو صف سیدھی کرنے کے لیے اٹھتا ہے، مکمل کرنے کے لیے۔"

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ١٦٩ حدیث ٥٢٤٠)

558. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے روزہ رکھا اور وضو کر کے نماز پڑھنے کے لیے گیا اور واپس صدقہ کر کے آیا تو وہ واپس آئے گا اس حالت میں کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔"

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٤٣٠ حدیث ٥٧٨٤)

559. حضرت یزید بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے اس بیماری میں جس میں وہ مرا ہے، ﴿قل ھو اللہ احد﴾ پڑھی، وہ قبر میں آئے گا، فتنے سے محفوظ رہے گا اور قبر کی تنگی سے امن میں رہے گا، قیامت کے دن اس کو فرشتے اپنی ہتھیلیوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے یہاں تک کہ پل صراط سے پار کرا کے جنت میں بھیج دیں گے۔"

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٤٣٠ حدیث ٥٧٨٥)

.560 حضرت ابُوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں زمین سے ملالے، قریب ہے کہ ربّ تعالیٰ باری اَللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہ تبارک وتعالیٰ عزوجل قیامت کے دن اس کو خیانت سے آزادی دے گا۔"

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٤٣١ حدیث ٥٧٨٦)

.561 حضرت معاذ بن جبل (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"ربّ تعالیٰ باری اَللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہ تبارک وتعالیٰ عزوجل فرماتا ہے کہ میری محبت واجب ہو گئی، آپس میں میری رضا کے لیے خرچ کرنے والوں اور میری رضا کے لیے آپس میں زیارت کرنے والوں کے لیے۔"

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٤٣٥ حدیث ٥٧٩٥)

.562 حضرت عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا) فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جس نے صف میں خالی جگہ پر کی، ربّ تعالیٰ باری اَللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کے زریعے اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور اس کیلئے جنت میں گھر بنائے گا۔"

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٤٣٦ حدیث ٥٧٩٧)

563. حضرت عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

"اپنے گھر کی حفاظت کر اور گناہوں کے ذکر کرنے سے دور رہ اور اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھ۔"

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٤٣٦ حدیث ٥٧٩٩)

564. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے صبح کی نماز پڑھی ، پھر اس جگہ سورج طلوع ہونے تک بیٹھا رہا، پھر چار رکعت نفل پڑھے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کے گناہ معاف کر دے گا۔"

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٤٩٨ حدیث ٥٩٤٠)

565. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

"ایک آدمی حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بارگاہ میں آیا؛ اس نے عرض کی

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! کون لوگ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کو زیادہ پسند ہیں؟ کون سے اعمال

ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کو زیادہ پسند ہیں؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی عزوجل کو زیادہ پسند وہ لوگ ہیں جو لوگوں کو زیادہ نفع دینے والے ہیں اور رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی عزوجل کو زیادہ پسند وہ اعمال ہیں جو کسی مسلمان کو خوشی دیں یا اس سے کوئی تکلیف دور کریں یا اس کا قرض ادا کریں یا اس کی بھوک ختم کریں، کسی مسلمان بھائی کے ساتھ اس کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلنا، میری (حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ کی) اس مسجد میں ایک ماہ اعتکاف کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے، جس نے اپنے غصہ کو قابو کیا رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی عزوجل اس کے قریب (گناہ) پر پردہ ڈالے گا، جس نے غصہ پی لیا، اگر وہ چاہتا تو غصہ پورا کر سکتا تھا، رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی عزوجل اس کے دل کو قیامت کے دن امن (نور) سے بھر دے گا، جو اپنے بھائی کے ساتھ اس کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلا، اس کی ضرورت پوری کر دی تو رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی عزوجل اس کے قدم کو پل صراط پر ثابت رکھے گا، جس دن قدم متزلزل ہوں گے۔"

یہ حدیث حضرت عمرو بن دینار (رضی اللہ تعالی عنہ) سے حضرت سکین بن سراج (رضی اللہ تعالی عنہ) روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حضرت عبدالرحمان بن قیس (رضی اللہ تعالی عنہ) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٥٤٦ حدیث ٦٠٢٦)

.566 حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"سب سے پہلے جو بندے کے نامہ اعمال میں رکھا جائے گا، وہ ہوگا جو اس نے اپنی بیوی پر خرچ کیا ہوگا۔"

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٦٠٥ حدیث ٦١٣٥)

.567 حضرت سہل بن سعد الساعدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو کوئی مسلمان ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں مجاہد یا حج یا تلبیہ کے لیے نکلتا ہے تو سورج کے غروب ہونے کے ساتھ ہی اس کے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔"

یہ دونوں حدیثیں حضرت ہیثم بن حبیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حضرت حفص بن امام ابّوداؤد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں۔ان دونوں کو روایت کرنے میں حضرت احمد بن فرج (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٦١٧ حدیث ٦١٦٥)

.568 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"علم دین سیکھنے سے زیادہ افضل عبادت ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے ہاں کوئی نہیں ہے ، ایک فقہ(عالم) شیطان پر غالب

ہوتا ہے ، ہزار عبادت کرنے والوں سے ،ہر شی کا ستون ہوتا ہے اور اس دین کا ستون فقہ (عالم) ہے۔"

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٦١٨ حدیث ٦١٦٦)

569. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے لیے مسجد بنائی،

اگر گھونسلے کے تنکے کے برابر حصّہ ڈالا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل

اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔"

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٦١٨ حدیث ٦١٦٧)

570. حضرت علقمہ المزنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں ، وہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جو کوئی بندہ دنیا میں کسی کے گناہ پر پردہ ڈالتا ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ

اللہ عزوجل آخرت میں، اس کے گناہ پر پردہ ڈالے گا۔"

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٦٨٥ حدیث ٦٣٠٣)

.571 حضرت ابّوعبیدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو کئی مرتبہ فرماتے ہوئے سنا:-

"مؤمن بندہ جب وضو کرتا ہے ، کلّی کرتا ہے ، اور ناک میں پانی ڈالتا ہے تو اس کے گناہ گرنا شروع ہوتے ہیں ، اس کی دونوں آنکھوں کے آبروؤں سے جھڑتے ہیں ، جب اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے گناہ ہاتھوں کے ناخنوں سے نکل جاتے ہیں ، جب دونوں پاؤں دھوتا ہے تو تو اس کے گناہ دونوں پاؤں کے ناخنوں سے نکل جاتے ہیں، جب وضو مکمل کرتا ہے تو وضو اسکے لیے حصار بن جاتا ہے ، اگر کھڑا ہو کر دو رکعت نفل پڑھے تو دونوں کو قبول کیا جاتا ہے ،جو دل سے پڑھے اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی رضا کے لیے پڑھتا ہے ، اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے (اسے) جنا ہے۔"

(المعجم الوسط جلد ٤ صفحہ ٦٨٦ حدیث ٦٣٠٦)

.572 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے یہ کلمات ادا کیے: ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ یہ اسے ایک دن اتنا نفع دیں گے جتنا لمبا زمانہ ہے اس نے پالیا، اس سے پہلے جو پاتا تھا۔"

حضرت حصین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے یہ حدیث صرف حریج بن معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٥ صفحہ ٥٧ حدیث ٦٣٩٦)

573. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے ہاں افضل نماز، نمازِ مغرب ہے جس نے اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا، (جس میں) صبح شام اس کی مہمان نوازی کی جائے گی۔"

(المعجم الوسط جلد ۵ صفحہ ۸۵ حدیث ٦٤٤٩)

574. حضرت عبد اللہ بن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے اپنے بھائی کو روٹی کھلائی یہاں تک کہ وہ سیر ہو گیا، اس کو پانی پلایا یہاں تک کہ اس کی پیاس بجھ گئی، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کو جہنم سے سات خندقیں دور کر دے گا۔"

یہ حدیث حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں حضرت ابن وہب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۵ صفحہ ۱۲۵ حدیث ٦٥١٩)

575. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جنت میں موتی کا ایک محل ہے، جس میں سر درد (جیسی) کوئی تکلیف نہیں ہو گی وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے لیے تیار کیا ہے۔"

(المعجم الوسط جلد ۵ صفحہ ۱۳۷ حدیث ٦٥٤٣)

576. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

"جس نے پانچ فرض نمازیں باجماعت پڑھیں وہ سب سے پہلے پل صراط سے ایسے گزرے گا جس طرح چمکتی ہوئی بجلی گزرتی ہے، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کو تابعین کے گروہ میں اٹھائے گا ، ہر دن اس کے لیے ان ایک ہزار شہداء کا ثواب لکھا جائے گا جو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں شہید ہوتے ہیں۔"

(المعجم الوسط جلد ۵ صفحہ ۲۰۲ حدیث ۶۶۵۶)

577. حضرت طلحہ بن عبید اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سنا:-

"حج جہاد ہے، عمرہ کا ثواب نفل کے برابر ہے۔"

(المعجم الوسط جلد ۵ صفحہ ۲۳۲ حدیث ۶۷۲۳)

578. حضرت انس بن ما لک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بیٹے حضرت ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی دایہ حضرت سلامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے عرض کی:-

" اے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ ! آپ (محمد رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ) مردوں کو ہی خیر کی خوشخبری دیتے ہیں، عورتوں کے لیے بھی کوئی بشارت ہے؟ فرمایا: تیری سہیلیوں نے

تجھے اس سوال کے لیے مجبور کیا ہے ؟ عرض کی : جی ہاں ! انہوں نے ہی مجھے کہا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی ایک اس پر راضی نہیں ہے کہ جب وہ اپنے شوہر سے حاملہ ہو اور شوہر اس سے راضی ہو تو اس کے لیے روزہ رکھنے والے ، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کی راہ میں کھڑے ہونے والے کے برابر اجر ہو، پس جب اسے طلاق پہنچے تو آسمان و زمین کو معلوم نہ ہو جو اس کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ ہے، جب وہ بچہ جنے، اس کے دودھ کے ہر گھونٹ اور ہر بار چوسنے کے بدلے اس کے لیے نیکی ہو، اگر وہ رات کو جاگے تو اسے ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے، اے حضرت سلامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ! تو جانتی ہے کہ میں یہ باتیں کس صفت کی عورتوں کے لیے کہہ رہا ہوں ؟ اپنے خاوند کو دیکھ کر لطف اندوز ہونے والی نیک، اپنے شوہروں کی بات ماننے والی اور وہ جو خاوندوں کی نافرمانی نہیں کرتیں۔ "

نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے یہ حدیث صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں حضرت ہشام بن عمار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٥ صفحہ ٢٣٨ حدیث ٦٧٣٣)

579. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

"خرچ میں میانہ روی کرنا نصف کمائی ہے، لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا آدھی عقل ہے، اچھا سوال آدھا علم ہے۔ "

یہ حدیث سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حضرت ہشام بن عمار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اکیلے ہیں۔ حضرت حفص بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مراد حضرت حفص بن عمر بن ابّوا لعطاف المدنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہیں۔ حضرت ابراہیم بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مراد حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٥ صفحہ ٢٤٤ حدیث ٦٧٤٤)

.580 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے پاس قبیلہ مزینہ اور قبیلہ بنو ہذیل کی جماعت اور قبیلہ جہینہ سے ایک گروہ آئے ، انہوں نے عرض کی : یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) !ہم مکہ سے پیدل چل کر آئے ہیں ، ایک قوم سوار ہو کر آئی ہے ۔آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا : پیدل حج کرنے والوں کے لیے ستر حج کا ثواب ہے اور سوار ہو کر آنے والوں کے لیے تیس حج کا ثواب ہے۔ "

(المعجم الوسط جلد ٥ صفحہ ٤١٠ حدیث ٧٠٨٣)

.581 حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اپنے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کے سامنے کھڑے ہوئے،فرمایا:-

" جمعۃ المبارک کے دن غسل کرو!جس نے جمعۃ المبارک کے دن غسل کیا تو یہ کفارہ ہو جائے گا ایک جمعۃ المبارک سے لے کر دوسرے جمعۃ المبارک تک اور تین دن زیادہ بھی۔ "

یہ حدیث حضرت یحییٰ بن حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حضرت سوید بن عبدالعزیز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٥ صفحہ ٤١٢ حدیث ٧٠٨٧)

.582 حضرت سمرہ بن جندب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ ایک آدمی سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے پاس آ یا ، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم ! میرا والد میرا سارا مال لے لیتا ہے ؟آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"تو اور تیرا مال، تیرے باپ کا مال ہے۔ "

یہ حدیث حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حضرت جریر بن حازم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حضرت ابّومالک الجودانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٥ صفحہ ٤١٢ حدیث ٧٠٨٨)

583. حضرت براء بن عازب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"سود کے بتیس دروازے ہیں، ان میں سے کم از کم گناہ آدمی کا اپنی ماں سے زنا کرنا ہے، سب سے بڑا سود آدمی کا اپنے بھائی کی عزت پر حملہ کرنا ہے۔"

یہ حدیث حضرت یحییٰ بن ابّو کثیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حضرت عمر بن را شد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت عمر بن را شد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حضرت معاویہ بن ہشام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں۔ حضرت براء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت یہ حدیث اسی سند سے ہے۔

(المعجم الوسط جلد ٥ صفحہ ٤٤٧ حدیث ٧١٥١)

584. حضرت ابّوا مامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جب ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نے عقل کو پیدا کیا تو فرمایا: آؤ! وہ آئی، پھر اس کو فرمایا: واپس جاؤ! وہ واپس چلی گئی، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نے فرمایا: میری عزّت کی قسم! میں نے تجھ سے زیادہ پسندیدہ مخلوق نہیں بنائی، تیرے زریعے پکڑوں گا، تیرے زریعے دوں گا، تیرے زریعے ثواب وعذاب دوں گا۔"

(المعجم الوسط جلد ٥ صفحہ ٤٩٥ حدیث ٧٢٤١)

585. حضرت معاز بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے اپنے بھائی کو عار دلائی گناہ کی تو وہ مرنے سے پہلے وہ گناہ کرے گا۔"

(المعجم الوسط جلد ٥ صفحہ ٤٩٦ حدیث ٧٢٤٤)

586. حضرت محمد بن عمار بن یاسر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

''میں نے حضرت عمار بن یاسر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو نماز مغرب کے بعد چھ نفل پڑھتے ہوئے دیکھا، میں نے عرض کیا: اے ابّو جان! یہ کیا نماز ہے؟ فرمایا: میں نے اپنے دوست سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے ہوئے دیکھا اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے فرمایا: جس نے چھ رکعت مغرب کے بعد پڑھیں، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جگہ (جھاگ) کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔ ''

(المعجم الوسط جلد ۵ صفحہ ۴۹۶ حدیث ۷۲۴۶)

587. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

'' جس کی دو بیٹیاں یا دو بہنیں یا دو پھوپھیاں یا دو خالہ ہوں، وہ ان کی پرورش کرے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جن سے آواز آتی ہے: اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے بندو! اس کی مدد کرو! اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے بندو! اس کو دو! اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے بندو! اس کو قرض دو!۔ ''

(المعجم الوسط جلد ۵ صفحہ ۶۳۹ حدیث ۷۵۱۸)

.588 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

”جس نے مسلمانوں کے گھر خوشی داخل کی رب باری تعالیٰ اللہ عزوجل اس کے بدلے اس کو جنت دے گا۔“

یہ دونوں حدیثیں حضرت ہشام بن عروہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حضرت عمر بن حبیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حضرت ابراہیم بن اسلم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۵ صفحہ ۶۳۹ حدیث ۵۱۹ ۷)

.589 حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا:-

”جس نے اپنے ہاتھ سے محنت مزدوری کی دن کو، شام کو وہ بخشا ہوا ہوگا۔“

یہ حدیث حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں حضرت ابراہیم بن اسلم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۵ صفحہ ۶۴۰ حدیث ۷۵۲۰)

.590 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

”جس نے جمعۃ المبارک کے دن نماز فجر سے پہلے تین مرتبہ ﴿ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ﴾ پڑھا، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“

(المعجم الوسط جلد ۵ صفحہ ۷۳۷ حدیث ۷۷۱۷)

.591 حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ میں اپنے دوست پر گواہی دیتا ہوں کہ میں نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل قیامت کے دن اپنے عرش کا سایہ دے گا، جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا کسی کام کے کرنے پر مدد کی۔"

یہ حدیث حضرت سعید المقبری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے ان کی اولاد روایت کرتے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٦ صفحہ ١١١ حدیث ٥٩٢٠)

.592 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) مرفوعًا بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں جس بندے کی محبوب چیز لے لوں اور وہ اس پر راضی ہو تو اس کے لیے بدلہ جنت ہو گی۔"

یہ حدیث حضرت زید بن اسلم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت محمد بن مطرف (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور حضرت محمد بن مطرف (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت یزید بن ہارون (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں ۔اس کو روایت کرنے میں حضرت اسحاق بن راھویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٦ صفحہ ١٤٢ حدیث ٥٩٨٥)

.593 حضرت معا ز بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا گدھے پر، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے فرمایا:-

"اے حضرت معاز (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)! بندوں پر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی: ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر جانتے ہیں! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: بندہ اس کی عبادت کرے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ پھر فرمایا: اے حضرت معاز (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)! بندے کا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل پر کیا حق ہے، جب وہ ایسا کر لیں؟ میں نے عرض کی: ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر جانتے ہیں! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ربّ

باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل ان کو عذاب نہ دے۔"

یہ حدیث حضرت ابّومالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت خلف خلیفہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٦ صفحہ ٢٢٤ حدیث ٨١٦٥)

.594 حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو مال دار ہونے کے لیے مانگتا ہے، وہ جہنم میں جلنے کا سامان زیادہ کرتا ہے، صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کی: مالدار کس کو کہتے ہیں؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ جس کے پاس رات کا کھانا ہو۔"

یہ حدیث حضرت حبیب بن ابّوثابت (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت حسن بن ذکوان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت عبدالوارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حضرت عبدلصمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٦ صفحہ ٢٤٣ حدیث ٨٢٠١)

.595 حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے اپنے بھائی کو خوش کیا، اس کی بخشش ہو گئی۔"

یہ حدیث حضرت حسن بن علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حضرت ابن ابّو فدیک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٦ صفحہ ٢٦٥ حدیث ٨٢٤٤)

.596 حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے (سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَ اللهُ اَكْبَرُ) پڑھا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ہر ایک حرف کے بدلے جنت میں ایک درخت لگائے گا۔"

(المعجم الوسط جلد ٦ صفحہ ٣٧٢ حدیث ٨٤٧٥)

.597 حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی رضا کے لیے مسجد بنائی، ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا، اگر اس دن مر گیا تو اس کو بخش دیا جائے گا، جس نے ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی رضا کے لیے کسی کی قبر کھودی تو اس کے لیے ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جنت میں گھر بنائے گا، اگر اس دن مر گیا تو اس کو بخش دیا جائے گا۔"

یہ دونوں حدیثیں حضرت حکم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت عمران (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں۔ان دونوں کو روایت کرنے میں حضرت علی بن عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٦ صفحہ ٣٤٢ حدیث ٨٤٤٦)

598. حضرت جا بر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جس نے کسی مسلمان کی عزت کی، گویا اس نے ربِّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی عزت کی۔“

یہ حدیث حضرت ابّوزبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت بحر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور حضرت بحر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حضرت لیث (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٦ صفحہ ٤٥٨ حدیث ٨٦٤٥)

599. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جب بچہ اپنے ماں باپ کو دیکھتا ہے محبت سے، تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے۔عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! اگر کوئی تین سو ساٹھ مرتبہ دیکھتا ہے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ربِّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل بہت بڑا ہے۔“

یہ حدیث حضرت حکم بن ابان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت ابراہیم بن اعین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حضرت لیث (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اکیلے ہیں۔حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

(المعجم الوسط جلد ٦ صفحہ ٤٥٨ حدیث ٨٦٤٦)

.600 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”اولاد اپنے ماں باپ کا حق ادا نہیں کر سکتی، سوائے اس کے کہ اس کو غلام پائے اور آزاد کر دے۔ “

یہ حدیث حضرت خارجہ بن مصعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حضرت لیث (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٦ صفحہ ٤٦٠ حدیث ٨٦٤٧)

.601 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”اس ذات کی قسم! جس نے مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) حق کے ساتھ بھیجا! جو یتیم پر رحم کرتا ہے اس کو ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل قیامت کے دن عذاب نہیں دے گا اور اس سے کلام میں نرمی کرنے والے کو بھی، جو یتیم پر رحم اور کمزور پر رحم کرتا ہے، جو ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے اس کو دیا ہے اس کی وجہ سے وہ اپنے پڑوسی پر تکبر نہیں کرتا ہے اور فرمایا: اے امت حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! جس نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) حق کے ساتھ بھیجا ہے، ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل قیامت کے دن اس آدمی کا صدقہ قبول نہیں کرے گا، جو اپنے رشتہ دار محتاج کو صدقہ نہیں دیتا ہے، دوسروں کو دیتا ہے، اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔ “

یہ حدیث حضرت امام زہری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت عبد اللہ بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حضرت خالد بن نزار (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ٦ صفحہ ٥٥٨ حدیث ٨٨٢٨)

.602 حضرت سہل بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”نماز فجر پڑھنا اور پھر ذکر کے لیے بیٹھنا، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے، مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) زیادہ پسند ہے، اس سے کہ میں عمدہ گھوڑوں پر سوار ہو کر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کروں۔“

یہ حدیث حضرت ابّوحازم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت حماد بن ابّوحمید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں ۔ حضرت ابّوحمید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کا نام حضرت حماد بن ابّوحمید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بھی ہے۔

(المعجم الوسط جلد ٦ صفحہ ٥٦٢ حدیث ٨٨٣٦)

.603 حضرت ابّوالدرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”جو کوئی بندہ ﴿لَآ اِلٰـــــــہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَ اللّٰہُ اَکْـــــــبَرُ﴾ پڑھتا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل اس کے چوتھے حصے کو جہنم سے آزاد کر تا ہے ، جو دو مرتبہ پڑھے، اس کے دو حصے کو جہنم سے آزاد کر تا ہے، جو تین مرتبہ پڑھے تو اس کے تین حصّے کو جہنم سے آزاد کرتا ہے ، جو چار مرتبہ پڑھے تو اس کے مکمل جسم کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔“

یہ حدیث حضرت ابّوالدرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اسی سند سے روایت ہے ۔ اس کو روایت کرنے میں حضرت ابّوبکر بن ابّومریم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۷ صفحہ ٤۷ حدیث ٨٩٤١)

.604 حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، جہاد کے لیے اجازت مانگنے کے لیے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: ان دونوں کی خدمت کر یہ تیرا جہاد ہے۔"

(المعجم الوسط جلد ۷ صفحہ ۲ حدیث ۸۹۹۸)

.605 حضرت سعد بن ابی وقاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو مدینہ شریف آیا گنہگار ہونے کی حالت میں تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس سے گناہ اس طرح ختم کردے گا، جس طرح نمک پانی کے اندر ختم ہوجاتا ہے۔"

یہ حدیث حضرت ابن حرملہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حضرت ابّو ضمرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۷ صفحہ ۱۰۸ حدیث ۹۰۸۶)

.606 حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والے کے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں سوائے قرض کے۔"

یہ حدیث حضرت عیاش بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حضرت سعید بن ابّو ایّوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۷ صفحہ ۲۴۴ حدیث ۹۳۴۲)

.607 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

"جس نے اپنے پیٹ میں بارش کا پانی داخل کیا وہ جہنم میں ہمیشہ کے لیے داخل نہیں ہوگا۔"

یہ حدیث حضرت ابن جریج (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت صدقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور حضرت صدقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت قاسم بن یزید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حضرت محمد بن عمار (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۷ صفحہ ۲۷۸ حدیث ۹۴۲۳)

.608 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے میری (حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کی) سنت کو زندہ کیا، اس نے مجھ (محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ) سے محبت کی اور جس نے مجھ (محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ) سے محبت کی وہ جنت میں میرے (محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کے) ساتھ ہوگا۔"

یہ حدیث حضرت معبد بن خالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت عاصم بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حضرت نفیلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۷ صفحہ ۲۸۵ حدیث ۹۴۳۹)

.609 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرے تو اس کے لیے جہنم کو ساٹھ سال کی مسافت تک دور کر دیا جائے گا۔میں نے

عرض کی: اے حضرت ابّوحمزہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)! خریف کیا ہے؟

فرمایا: سال۔"

یہ حدیث حضرت معمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حضرت ابّوسفیان معمری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حضرت ابّوجعفر نفیلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۷ صفحہ ۲۸۵ حدیث ۹۴۴۱)

610. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"《 لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ 》 پڑھنے والے کے لیے مرتے وقت اور قبر میں وحشت نہیں ہو گی۔"

یہ حدیث حضرت امام ابّوداؤد بن ابّوہند (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے حضرت مجاشع بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حضرت جعفر بن عاصم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۷ صفحہ ۲۸۷ حدیث ۹۴۴۵)

611. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے ہر دن پچاس مرتبہ 《 قل ھو اللہ احد 》 پڑھی، قیامت کے دن اس کو قبر سے آواز دی جائے گی: اٹھو! جنت میں داخل ہو جاؤ!۔"

(المعجم الوسط جلد ۷ صفحہ ۲۸۷ حدیث ۹۴۴۶)

.612 حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالی عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس کو موت علم حاصل کرتے ہوئے آئے تو وہ ربّ باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی عزوجل سے اس حالت میں ملے گا کہ اس کے درمیان اور انبیاء کرام (علیہم السلام) کے درمیان، درجہ نبوت کا فرق ہوگا۔"

یہ حدیث حضرت زہری (رضی اللہ تعالی عنہما) نے حضرت محمد بن الجعر (رضی اللہ تعالی عنہما) روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حضرت عبّاس بن ابکار (رضی اللہ تعالی عنہما) اکیلے ہیں۔

(المعجم الوسط جلد ۷ صفحہ ۲۹۱ حدیث ۹٤٥٤)

.613 حضرت سیّدنا عبد الرّحمان بن صفوان بن قدامہ (رضی اللہ تعالی عنہ) کہتے ہیں:-

"میرے باپ حضرت صفوان (رضی اللہ تعالی عنہ) نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت کی اور ان کی اسلام پر بیعت کی ۔ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور ان کے ہاتھ پر لگایا تو حضرت صفوان (رضی اللہ تعالی عنہ) کہنے لگے اے ربّ باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی عزوجل کے رسول (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے محبت کرتا ہوں ۔آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : آدمی قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۳۱ حدیث ۱۰)

614. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا:-

"جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں نماز ادا کی تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں سونے کا ایک محل بنا دیتا ہے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۱۵۹ حدیث ۲۴۹)

615. حضرت سیّدنا زید بن ثابت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"فرائض کے علاوہ کسی آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) اس مسجد (مسجد حرام و مسجد نبوی) میں نماز پڑھنے سے زیادہ افضل ہے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۱٦٤ حدیث ۲۵٤)

616. حضرت سیّدنا ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"باجماعت نماز ادا کرنا اکیلے نماز ادا کرنے سے ستائیس گنا زیادہ ثواب اور درجہ رکھتا ہے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۱۸۰ حدیث ۲۸۸)

617. حضرت سیّدنا محمد بن عمار بن یاسر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

"میں نے حضرت عمار بن یاسر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھا انہوں نے مغرب کے بعد چھ رکعات ادا کیں تو میں نے کہا اَبا جان یہ کون سی نماز ہے ؟ تو انہوں نے کہا میں نے اپنے حبیب سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَ

الِـــــــــہٖوَسَــــــــــــلَّمَ) کو دیکھا کہ وہ مغرب کے بعد چھ رکعات ادا کرتے تھے اور فرماتے: جو شخص مغرب کے بعد چھ

رکعات پڑھے، اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، چاہے وہ سمندر کی جھاگ جیسے ہوں۔ ''

(المعجم الصغیر صفحہ ۱۸٤ حدیث ۲۹٦)

.618 حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

''جس نے یومِ عرفہ کے دن کا روزہ رکھا، تو وہ اس کے دو سال کا کفارہ ہو جائے گا۔ اور جس نے محرم کا ایک روزہ رکھا، تو اسے ہر روزہ کے عوض میں تیس دن، روزوں کا ثواب ہو گا۔ ''

(المعجم الصغیر صفحہ ۲۳٦ حدیث ۳۹۷)

.619 حضرت سیّدنا ابن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ باری تعالٰی اللہ وَسُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ نور السماوات والارض اللہ عَزَّوَجَلَّ جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

''جو چیز تمھیں شک میں ڈال دے، اس کو چھوڑ کر، یقین والی بات اپناؤ۔ ''

(المعجم الصغیر صفحہ ۳۹۹ حدیث ٦۷۵)

.620 حضرت سیّدنا عبد اللہ بن مسعود (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) اور حضرت علی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

''وعدہ کرنا ایک قرض ہے۔ ''

(المعجم الصغیر صفحہ ٤۰٤ حدیث ٦۸۷)

621. حضرت سیّدنا جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل ہر روز جنت سے فرماتا ہے اپنے باشندوں پر خوش ہو جاؤ تو وہ خوشبو سے بھر جاتی ہے تو سحری کے وقت، لوگ جو ٹھنڈک محسوس کرتے ہیں یہ اسی سے ہے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۴٦۷ حدیث ۸۰۵)

622. حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"قیامت کے دن، جب کوئی آدمی جنت میں جائے گا تو اپنے والدین اور بیوی بچوں کے متعلق پوچھے گا تو اسے کہا جائے گا وہ تیرے درجے اور عمل کو نہیں پہنچ سکے تو وہ کہے گا اے میرے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل ! میں نے اپنے لیے بھی اور ان کے لیے بھی عمل کیا تھا تو حکم ہو گا کہ انہیں بھی اس سے ملا دو۔ پھر حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہ آیات پڑھی " اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی اس میں ان کی پیروکار ہوئی تو ہم ان کو بھی ان ایمان والوں سے ملا دیں گے۔"

﴿وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ﴾

(المعجم الصغیر صفحہ ۴۷۲ حدیث ۸۱۳)

.623 حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت مرحومہ ہے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے اس کا عذاب اس کے اپنے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ جب قیامت کا دن ہو گا تو مسلمانوں کے ہر ایک آدمی کو دوسرے ادیان کا ایک آدمی دیا جائے گا جو اس کے جہنم سے چھٹکارے کے لیے فدیہ ہو جائے گا۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ٤٧٩ حدیث ٨٢٤)

.624 حضرت سیّدنا عبد اللہ بن ابی اوفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"مجھے حضرت جبرائیل (علیہ السلام) نے کہا ہے کہ حضرت سیّدہ خدیجہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو جنت میں بانسوں کا مکان کی بشارت دیجئے، جس میں نہ شور ہو گا اور نہ کوئی تھکاوٹ ہو گی، یعنی یہ کانے اور بانس موتیوں کے ہوں گے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ٤٨٠ حدیث ٨٢٥)

.625 حضرت سیّدنا علی (رَضِیَ اللّٰہُ تعَالیٰ عَنْہُ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے حضرت حسن (علیہ السلام) اور حضرت حسین (علیہ السلام) کا ہاتھ پکڑ کر ارشار فرمایا:-

"جس نے ان دونوں کو، اور ان کے باپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور ماں (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو دوست رکھا، وہ میرے ساتھ، میرے درجے میں، قیامت کے روز ہو گا۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ٥٢٥ حدیث ٩٠٠)

626. حضرت سیّدنا انس بن مالک (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجا، ربّ **باری تعالٰی** اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس پر دس دفعہ رحمت بھیجتا ہے جو دس دفعہ درود بھیجے اس پر سو دفعہ رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو دفعہ درود بھیجے تو اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق سے اور آگ سے بیزاری اور بچاؤ لکھ دیا جاتا ہے اور ربّ **باری تعالٰی** اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کو قیامت کے روز، شہداء کے ساتھ ٹھہرائیں گے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۵٦۸ حدیث ۹٦٤)

627. حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو شخص اکثر ربّ **باری تعالٰی** اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کا ذکر کرتا رہتا ہے وہ نفاق سے بری ہو جاتا ہے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۵۷۰ حدیث ۹٦۹)

628. حضرت سیّدنا نبیط بن شریط (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ **باری تعالٰی** اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے سنا آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) فرما رہے تھے:-

"ہر نیکی صدقہ ہے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۵۸۲ حدیث ۹۸۹)

.629 حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل فرماتا ہے جو شخص ایسے مظلوم پر ظلم کرتا ہے۔جس کا میرے بغیر کوئی مددگار نہیں، تو ایسے شخص پر میرا غصّہ شدید ہوتا ہے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۵۸۲ حدیث ۹۹۱)

.630 حضرت سیّدنا جابر بن عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"کیا میں تم کو جنتی آدمی نہ بتاؤں، ہر ڈھیلا ڈھالا، نرم، آسان اور نزدیکی (آسانی) کرنے والا ہے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۵۸۳ حدیث ۹۹۲)

.631 حضرت سیّدنا جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"نیکی کو مکمل کرنا، ابتداء کرنے سے بہتر ہے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۵۸۹ حدیث ۱۰۰۵)

632. حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کہتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے میں نے سنا کہ آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) فرما رہے تھے:-

"مسلمان کو اگر کانٹا بھی چبھ جائے تو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کے عوض دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس برائیاں دور کر دیتا ہے اور دس درجے بلند کر دیتا ہے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۵۹۳ حدیث ۱۰۱۴)

633. حضرت سیّدنا یعلی بن مرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"جس نے ایک بالشت بھی زمین چرائی یا بند کی تو وہ اسے نیچے سات زمینوں تک، اٹھائے ہوئے قیامت کے روز آئے گا۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۶۱۳ حدیث ۱۰۵۱)

634. حضرت سیّدنا ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"سب سے افضل عبادت، دین میں سمجھ ہے اور افضل دین پرہیزگاری ہے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ۶۱۷ حدیث ۱۰۶۰)

.635 حضرت سیّدنا علی بن ابی طالب (رضی اللہ تعالی عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

''جو کتاب بھی کسی زمین میں ضائع ہونے والی جگہ میں ڈالی جائے تو ربّ **باری تعالی** اللہ سبحانہ و تعالی عزوجل وہاں اپنے فرشتوں کو بھیج دیتا ہے جو اس کو اپنے بازوؤں سے گھیر لیتے ہیں اور اس کو پاک رکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ ربّ **باری تعالی** اللہ سبحانہ و تعالی عزوجل اپنے اولیاء میں سے کسی ولی کو بھیج دیتا ہے تو وہ اسے زمین سے اٹھالیتا ہے۔ اور جو شخص زمین سے کوئی لکھی ہوئی چیز اٹھالے جس میں ربّ **باری تعالی** اللہ سبحانہ و تعالی عزوجل کے ناموں میں سے ایک نام ہے تو ربّ **باری تعالی** اللہ سبحانہ و تعالی عزوجل اس کے نام کو علیین میں بلند فرمادیتا ہے اور ربّ **باری تعالی** اللہ سبحانہ و تعالی اللہ عزوجل اس کے والدین سے عذاب ہلکا کر دیتا ہے، چاہے وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں۔ ''

(المعجم الصغیر صفحہ ٦٣٥ حدیث ١٠٩٣)

.636 حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالی عنہ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

'' القرآن المجید کی ایک سورت جو صرف تیس آیات پر مشتمل ہے، اپنے پڑھنے والے کے متعلق جھگڑا کرے گی، یہاں تک اس کو جنت میں داخل کرادے گی، وہ 'سورہ تبارک الذی' ہے۔ ''

(المعجم الصغیر صفحہ ٦٤٣ حدیث ١١٠٦)

637. حضرت سیّدنا ابی موسیٰ اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل جس بندے پر دنیا میں پردہ پوشی فرمادیں تو اس کو قیامت کے دن، عار نہیں دلاتے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ٦٧١ حدیث ١١٥٦)

638. حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کہتی ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے سنا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمارہے تھے:-

"جس نے چھوٹے بچے کی (لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ) کہنے تک پرورش کی تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کا حساب نہیں لے گا۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ٦٧٨ حدیث ١١٦٨)

639. حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"اولاد کی خوشبو، جنت کی خوشبو میں سے ہے۔"

(المعجم الصغیر صفحہ ٦٧٨ حدیث ١١٦٩)

640. حضرت سیّدنا کعب بن عجرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

"ایک آدمی حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کے پاس سے گزرا تو صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) اس کی طاقت اور چستی دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰ

لِہٖ وَسَلَّمَ) ! اگر یہ ربّ **باری تعالیٰ** اَللّٰہُ وَتَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں ہو تو کیا ہی اچھا ہو تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: اگر یہ اپنے چھوٹے بچوں کی معیشت میں کوشش کرے تو بھی ربّ **باری تعالیٰ** اَللّٰہُ وَتَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں ہوگا اور اگر بوڑھے والدین کے لیے محنت کرے تو بھی ربّ **باری تعالیٰ** اَللّٰہُ وَتَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں ہوگا اگر اپنے آپ کو سوال و محتاجی سے بچانے کے لیے کوشش کرے تو بھی فی سبیل اللہ ہوگا، اگر اپنے گھر والوں کے لیے محنت مزدوری کرتا ہے تو بھی ربّ **باری تعالیٰ** اَللّٰہُ وَتَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ کی رہ میں ہے ہاں اگر فخریا مال بڑھانے کی غرض سے گھر سے نکلتا ہے تو اس کی محنت طاغوت کی راہ میں ہوگی۔ ''

(المعجم الصغیر صفحہ ۶۷۸ حدیث ۱۱۷۰)

.641 حضرت عقبہ بن عامر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا، اور سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، تو حضرت عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے مجھ سے فرمایا کہ تیرے آنے سے پہلے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

'' جو انسان اس حالت میں مرے کہ وہ ربّ **باری تعالیٰ** اَللّٰہُ وَتَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اس کو کہا جائے گا کہ جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل ہو جا!''

(مسند امام ابوداؤد الطیالسی جلد ۱ صفحہ ۳۸ حدیث ۳۰)

.642 حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" بے شک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل نے ایک سو سترہ اخلاق پیدا کیے، سو جس نے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے ان اخلاق میں سے کسی کو اپنایا، جنت میں داخل ہو گیا۔ "

(مسند امام ابّو داوٗد الطیالسی جلد ۱ صفحہ ٤٧ حدیث ٨٤)

.643 حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" فرمانبرداری صرف نیکی میں ہے۔ "

(مسند امام ابّو داوٗد الطیالسی جلد ۱ صفحہ ٧٨ حدیث ٩٠)

.644 حضرت براء بن عازب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے کسی کو ہدیہ دیا، سونے یا چاندی کا یا کسی کو دودھ پلایا، تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور جس نے

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ. لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط﴾

دس مرتبہ کہا، اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے، یا اس غلام کے برابر جسے آزاد کرنے میں اس نے کسی کی مدد کی، کے برابر ثواب ہے۔ "

(مسند امام ابّو داوٗد الطیالسی جلد ۱ صفحہ ٥١٩ حدیث ٧٧٦)

.645 حضرت نعمان بن بشیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا:-

" انسان کے جسم میں ایک لوتھڑا ہے، جب وہ درست ہوتا ہے تو سارا جسم درست ہوتا ہے اور جب وہ خراب ہوتا ہے تو سارا جسم خراب ہوتا ہے اور وہ دل ہے۔ "

(مسند امام ابّو داؤد الطیالسی جلد ۱ صفحہ ۵۵۱ حدیث ۸۲۵)

.646 حضرت عبداللہ بن ابی اوفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" ایک آدمی سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، اس نے عرض کی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میں قرآن اچھے طریقے سے پڑھ نہیں سکتا، کیا کوئی چیز ہے جو قرآن کا بدلہ ہو جائے ؟ تو سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پھر وہ آدمی چلا گیا، پھر واپس آیا، عرض کی یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ! یہ تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے لیے ہے میرے لیے کیا ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: تو کہہ لیا کر:-

《أَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِی وَعَافِنِی وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ》

تو اس آدمی نے اپنے ہاتھ میں دس مرتبہ یہ کلمات شمار کیے، تو سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: " یہ ہاتھ خیر سے بھر گئے ہیں۔ "

(مسند امام ابّو داؤد الطیالسی جلد ۱ صفحہ ۵۶۸ حدیث ۸۵۱)

.647 حضرت ابّو بکرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو فرماتے سنا:-

" جو بندہ گناہ کرتا ہے اس کو اس کی سزا دنیا میں جلدی دے دی جاتی ہے، ہاں! بغاوت اور صلہ رحمی کی سزا، اس کی آخرت کے لیے ذخیرہ کر دی جاتی ہے۔ "

(مسند امام ابّوداؤدالطیالسی جلد ۱ صفحہ ۶۱۳ حدیث ۹۲۱)

.648 حضرت سمرہ بن جندب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہوتا ہے۔ "

(مسند امام ابّوداؤدالطیالسی جلد ۱ صفحہ ۶۳۲ حدیث ۹۵۱)

.649 حضرت زید بن خالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ وہ نماز کی طرف بلاتا ہے۔ "

حضرت امام ابّوداؤد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے دوسری دفعہ یہ حدیث از حضرت عبدالعزیز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) از حضرت صالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) از حضرت عبداللہ بن ابّو قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) از والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) خود روایت کی ہے اور یہی میرے نزدیک زیادہ صحیح ہے۔

(مسند امام ابّوداؤدالطیالسی جلد ۱ صفحہ ۶۶۲ حدیث ۹۹۹)

.650 حضرت عبدالجبار بن وائل الطائی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں:-

" سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نماز پڑھ رہے تھے، کہ ایک آدمی آیا، اس نے کہا: ﴿ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا ﴾ توجب آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نماز پڑھ چکے، تو آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ

سَلَّمَ) نے فرمایا: یہ کلمات کس نے کہے ہیں؟ اس آدمی نے عرض کی: رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! میں نے (کہے ہیں) میرا ارادہ ان کلمات کے ساتھ صرف بھلائی کا تھا، تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں نے دیکھا کہ آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں تاحد نگاہ، سوائے عرش کے۔ "

(مسند امام ابّو داؤد الطیالسی جلد ۲ صفحہ ٤٤ حدیث ١١١٦)

651. حضرت عدی بن حاتم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

" جہنم کی آگ سے بچو! اگرچہ کھجور کے ایک ٹکرے کے ساتھ ہی، اگر تمھیں نہ ملے تو اچھی بات کے ساتھ ہی (جہنم سے اپنا بچاؤ کرو)۔ "

(مسند امام ابّو داؤد الطیالسی جلد ۲ صفحہ ٥٢ حدیث ١١٣١)

652. حضرت اشعث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

" رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ جل جلالہ کا سب سے بڑا شکر گزار وہ بندہ ہے، جو لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ "

(مسند امام ابّو داؤد الطیالسی جلد ۲ صفحہ ٥٨ حدیث ١١٤٤)

653. حضرت اوس بن ابّو اوس ثقفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے جمعۃ المبارک کے دن غسل کیا اور جلدی جلدی چلا، سوار نہیں ہوا تو اس کو اس کے ہر قدم کے بدلے ایک سال روزے رکھنے اور اس کی راتوں میں قیام کرنے کا ثواب عطا ہو گا۔ "

(مسند امام ابّو داؤد الطیالسی جلد ۲ صفحہ ١٠٨ حدیث ١٢١٠)

.654 حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا:-

”خوشخبری ہے، اس کے لیے جس نے مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) دیکھا، اور مجھ پر ایمان لایا او رخوشخبری ہے اس کے لیے سات مرتبہ، جس نے مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) دیکھا نہیں، لیکن: مجھ پر ایمان لایا۔“

(مسند امام ابّوداؤد الطیالسی جلد ۲ صفحہ ۱۲۱ حدیث ۱۲۲۸)

.655 حضرت ام سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

” ہر کمزور آدمی کا حج جہاد ہے۔“

(مسند امام ابّوداؤد الطیالسی جلد ۲ صفحہ ۴۸۱ حدیث ۱۷۰۴)

.656 حضرت نافع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں:-

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) سے فرمایا: کون لوگ بہتر ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ آدمی جس کو مال اور صحت دے گئی، تو سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین وہ آدمی ہے جس کے پاس کچھ نہیں لیکن لوگوں میں سے افضل وہ آدمی ہے جس کو مشقت دی گئی۔“

(مسند امام ابّوداؤد الطیالسی جلد ۲ صفحہ ۶۴۸ حدیث ۱۹۶۳)

657. حضرت سلیط (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کو فرماتے سنا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"بخار جہنم کی گرمی سے ہے اس کو اپنے آپ سے ٹھنڈے پانی سے بجھادو۔"

(مسند امام ابّوداؤد الطیالسی جلد ۳ صفحہ ۴۶ حدیث ۲۰۳۱)

658. حضرت ثابت (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضرت انس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے فرمایا کہ رسول اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"مسجدیں بنانے والے ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ جل جلالہ والے ہیں۔"

(مسند امام ابّوداؤد الطیالسی جلد ۳ صفحہ ۱۲۹ حدیث ۲۱۵۳)

659. حضرت علاء بن عبدالرّحمان بن یعقوب مولیٰ حرقہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں:-

"میرے باپ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے مجھے کہا: مجھے آپ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے کچھ کام ہے، میں نے گمان کیا کہ ہو سکتا ہے کہ کچھ دنیا کا سوال کرنا ہو، میں نے عرض کی: اے ابا جان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ)! مانگیں جو چاہیں، فرمایا: میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، کہ تو جمعۃ المبارک کی نماز کے لیے جلدی جایا کرو کیونکہ میں نے حضرت ابّوسعید (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے سنا، انہوں نے فرمایا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: فرشتے جمعۃ المبارک کے لوگوں کو لکھتے ہیں، سب سے پہلے آنے والے کے لیے ایک اونٹ صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے، اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک گائے صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے، اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک بکری صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے، اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک پرندہ صدقہ کرنے ثواب لکھا جاتا ہے، اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک انڈہ صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے، جب امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے، تو صحیفوں کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔"

(مسند امام ابّوداؤد الطیالسی جلد ۳ صفحہ ۲۴۹ حدیث ۲۳۲۴)

660. حضرت طلحہ بن ہلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) یا حضرت ہلال بن طلحہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو فرماتے سنا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" ہر ماہ کے تین روزے رکھنا سال بھر روزے رکھنے کے برابر ثواب ہے ، جو ایک نیکی کرے اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملے گا ، میں نے عرض کی : میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : حضرت داؤد (علیہ السلام) والا روزہ رکھ ، ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر۔ "

(مسند امام ابّو داؤد الطیالسی جلد ٣ صفحہ ٢٩٢ حدیث ٢٣٩٤)

661. حضرت سلیمان بن یسار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

" قرآن میں نہ جھگڑو، اس میں جھگڑنا کفر ہے۔ "

(مسند امام ابّو داؤد الطیالسی جلد ٣ صفحہ ٢٩٧ حدیث ٢٤٠٠)

662. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" جس نے مسجد میں نماز جنازہ پڑھی، اس کے لیے کوئی ثواب نہیں۔ "

حضرت ابّو صالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ میں نے ان صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کو پایا جنہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کو دیکھا اور حضرت ابّو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو پایا، وہ جب جنازہ کے لیے آتے تو اگر مسجد میں نماز جنازہ دیکھتے تو وہ واپس چلے جاتے اور نماز جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔ "

(مسند امام ابّو داؤد الطیالسی جلد ٣ صفحہ ٣١٥ حدیث ٢٤٢٩)

.663 حضرت ابّوسلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ، حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص رمضان المبارک شریف کے روزے رکھے ایمان اور ثواب کی نیت سے ، اس کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں ، اور جو لیلۃ القدر میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کرتا ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس کے پہلے گناہ معاف کردیتا ہے۔ "

(مسند امام ابّوداؤد الطیالسی جلد ۳ صفحہ ۳۴۸ حدیث ۲۴۸۱)

.664 حضرت شہر بن حوشب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" قیامت کے دن سب سے بدترین وہ آدمی ہوگا جس کی آخرت دنیا کے بدلے چلی گئی۔ "

(مسند امام ابّوداؤد الطیالسی جلد ۳ صفحہ ۳۷۸ حدیث ۲۵۲۰)

.665 حضرت ذکوان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ، حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" فرشتے تم میں سے ہر ایک کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ نماز میں ہوتا ہے، جب تک بے وضو نہ ہو۔ وہ کہتے ہیں: اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ ! اس کو بخش دے ! اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ اس پر رحم فرما! ۔ "

(مسند امام ابّوداؤد الطیالسی جلد ۳ صفحہ ۳۸۸ حدیث ۲۵۳۷)

666. حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشرجنابِ سیّدناحضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" جوآدمی رات کو یااپنے بستر پر ﴿ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ . وَ اللّٰہُ اَکۡبَرُ . اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ ﴾ پڑھتاہے، تواس کو بخش دیاجاتاہے، اگراس نے ارادہ کیااور وہ کھڑاہوا، اوراس نے وضو کیااور نمازپڑھی، پھر ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ سے دعاکی تو ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ اس کی دعاقبول فرماتاہے۔ "

(مسندامام ابّوداؤدالطیالسی جلد ۳ صفحہ ۴۲۲ حدیث ۲۵۸۸)

667. حضرت سعید المسری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے ، وہ حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" افضل پہریداری نماز کا انتظار ہے ، اور ذکر کی مجالس کو لازم کر لو ، او رجو بندہ نماز پڑھتا ہے پھر اس جگہ بیٹھ جاتا ہے تو فرشتے مسلسل اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ بے وضو ہوجائے یااٹھ جائے۔ "

(مسندامام ابّوداؤدالطیالسی جلد ۳ صفحہ ۴۴۹ حدیث ۲۶۳۲)

668. حضرت عطاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" جس نے علم یادکیااس سے پوچھا گیا، تواس نے چھپایا، تووہ قیامت کے دن لایاجائے گا اس حالت میں کہ اس کو آگ کی لگام دی ہوئی ہوگی۔ "

(مسندامام ابّوداؤدالطیالسی جلد ۳ صفحہ ۴۶۷ حدیث ۲۶۵۷)

.669 حضرت ابّوعلقمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں اور حضرت یعلٰی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس حدیث کو حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوع روایت نہیں کرتے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

” جو شخص ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل سے جنت سات مرتبہ مانگتا ہے، جنت کہتی ہے کہ اے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کو جنت میں داخل کر دے، اور جو جہنم سے سات مرتبہ پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے اے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کو جہنم سے پناہ دے دے۔ “

(مسند امام ابّوداؤد الطیالسی جلد ۳ صفحہ ۴۹۹ حدیث ۲۷۰۲)

.670 حضرت سعید بن جبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت ابن عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”ذی الحجہ کے دس دنوں میں کون سا عمل افضل ہے ؟ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین) نے عرض کیا : یارسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ اٰ لِہٖ وَ سَلَّمَ) ! ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی اس سے افضل نہیں ؟ آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ اٰ لِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا : ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی اس سے افضل نہیں، مگر وہ آدمی جو اپنا مال لے کر نکلے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کی راہ میں ، پھر اس میں سے کوئی چیز واپس نہ لے کر آئے۔ “

(مسند امام ابّوداؤد الطیالسی جلد ۳ صفحہ ۵۳۵ حدیث ۲۷۵۳)

.671 حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

” جمعۃ المبارک کے دن، صدقے کا ثواب دوگنا ہو جاتا ہے۔ “

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۲۹۱ حدیث ۵۵۵۶)

.672 حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"جمعۃ المبارک کے دن ساری مخلوق اور جن وانس ڈر جاتے ہیں اس دن نیکی اور گناہ کا بدلہ دوگنا کر دیا جاتا ہے اور یہی قیامت کا دن ہوگا۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۲۹۲ حدیث ۵۵۵۷)

.673 حضرت وقاء بن ایاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"حضرت سعید بن جبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ رات کی بیداری ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۳۶۴ حدیث ۵۹۷۵)

.674 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے:-

"یہ رات کی بیداری ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۳۶۵ حدیث ۵۹۷۷)

.675 حضرت عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اسے رات کی بیداری نہ سمجھتے تھے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۳۶۵ حدیث ۵۹۷۹)

.676 حضرت حذیفہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، مغرب سے فارغ ہونے کے بعد عشاء تک آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نماز پڑھتے رہے۔''

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۳٦٥ حدیث ٥٩٨٢)

.677 حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''جس نے مغرب کے بعد چار رکعتیں پڑھیں، وہ اس شخص کی طرح ہے، جو ایک غزوہ سے واپس آتے ہی دوسرے غزوے میں شریک ہو جائے۔''

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۳٦٦ حدیث ٥٩٨٤)

.678 حضرت مکحول (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشار فرمایا:-

''جو شخص مغرب کے بعد (کسی سے بات کرنے سے پہلے) دو رکعتیں پڑھیں، اس کی نماز علیّین میں اٹھائی جاتی ہے۔''

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۳٦٦ حدیث ٥٩٨٦)

.679 حضرت ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''اسلاف عشاء کی نماز کو اور ظہر اور عصر کے درمیان پڑھی جانے والی نماز کو 'تہجد' سے تشبیہ دیتے تھے۔''

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۳٦٧ حدیث ٥٩٨٩)

.680 حضرت ابّو صالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں، تہجد کے برابر ہیں۔''

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۳٦٧ حدیث ٥٩٩١)

681. حضرت مسیب بن رافع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''حضرت ایّوب انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا کہ ظہر سے پہلے جن چار رکعتوں کو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) باقائدگی سے ادا فرماتے ہیں وہ کیا ہیں؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زوال شمس کے وقت جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اس وقت تک بند نہیں ہوتے جب تک نماز نہ پڑھ لی جائے، میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی)خواہش یہ ہے کہ سب سے پہلے میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی)نماز پیش ہو۔ ''

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۳٦۷ حدیث ۵۹۹٦)

682. ایک انصاری شیخ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''ظہر سے پہلے چار رکعتوں، کا ثواب حضرت اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ ''

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۳٦۸ حدیث ۵۹۹۹)

683. حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''تم ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھو کہ اگر عصر پڑھنا بھول جاؤ تو یہ اس کے بدلے میں ہو جائیں گی۔ ''

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۳۷۱ حدیث ٦۰۱٦)

.684 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”جو شخص سنت کی ان بارہ رکعتوں کی پابندی کرے گا اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔“

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ٤٧٣ حدیث ٦٠٢٨)

.685 حضرت ام حبیبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”جس شخص نے فرضوں کے علاوہ ایک دن میں بارہ سنت رکعات ادا کیں، اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔“

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ٤٧٣ حدیث ٦٠٢٩)

.686 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) فرماتے ہیں:-

”جو شخص کسی مؤمن غلام کو آزاد کرے گا اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے میں اس کے ایک عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا، یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کو اس کی شرمگاہ کے بدلے میں۔“

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٤ صفحہ ١٢٦ حدیث ١٢٧٧٥)

.687 حضرت فاطمہ بنت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اپنے والد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”جو شخص کسی مؤمن یا مسلمان جان کو آزاد کرے گا اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے، آزاد کرنے والے کے اعضاء کو آگ سے بچائے گا۔“

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٤ صفحہ ١٢٦ حدیث ١٢٧٧٦)

.688 حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

” نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ لوگوں کے پاس تشریف لائے ، سب لوگ بیٹھے تھے ۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے بہترین مرتبہ کس شخص کا ہے؟ ہم نے کہا کیوں نہیں ، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور ارشاد فرمائیں۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے بہترین درجہ اس شخص کا ہے جو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے راستے میں اپنے گھوڑے کو پکڑے جا رہا ہو اور وہ شہید کر دیا جائے یا مر جائے۔ میں بتاؤں اس کے بعد کس شخص کا مرتبہ ہے ؟ لوگوں نے عرض کیا ضرور بتائیں ۔آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں سے کنارہ کش ہو کر کسی گھاٹی میں رہتا ہو، نماز قائم کرتا ہو اور زکوٰۃ ادا کرتا ہو اور لوگوں کے شر سے محفوظ رہتا ہو۔ “

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٤١ حدیث ١٩٦٧٧)

.689 حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"میں تمھیں ایسی رات بتاتا ہوں جو شب قدر سے بھی زیادہ افضل ہے؟ اس پہرے دار کی رات ہے جو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کے راستے میں ایسی جگہ پہرہ دے، جہاں سے اسے اپنے گھر والوں کے پاس نہ جانے کا خوف ہو۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٤٢ حدیث ١٩٦٨٠)

.690 حضرت ابن احمس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

"میں نے حضرت ابوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کہا کہ مجھے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا بیان کردہ ایک ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنچا ہے۔انہوں نے فرمایا: بیان کرو،میرے خیال میں،میں نے کبھی حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کسی جھوٹی بات کو منسوب نہیں کیا۔ میں نے کہا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے بیان کیا ہے کے تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ محبت کرتا ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس بات کو سنا ہے اور بیان کیا ہے کہ جن تین آدمیوں سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ محبت کرتا ہے ان میں سے ایک تو وہ آدمی جو کسی جماعت سے قتال کرے،وہ جماعت غالب آنے لگے تو یہ پھر بھی ان سے لڑتا ہوا شہید ہو جائے یا اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس کی وجہ سے فتح عطا فرما دیں۔ دوسرا وہ آدمی جو رات کو لوگوں کے ساتھ سفر کرے، جب وہ سب تھک کر لیٹ جائیں تو یہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور پھر لوگوں کو آگے بڑھانے کے لئے جگائے تیسرا وہ آدمی جس کا پڑوسی کوئی برا شخص ہو اور وہ اس کی تکالیف پر صبر کرے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٤٨ حدیث ١٩٧٠١)

.691 حضرت سلیمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"جب کوئی شخص رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کے راستے میں چلتا ہے تو اس کے گناہ اس کے سر پر رکھے جاتے ہیں اور پھر اس طرح جھڑ جاتے ہیں، جس طرح کھجوروں کا خوشہ جھڑتا ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٤٩ حدیث ١٩٧٠٣)

.692 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کے راستے میں، ایک صبح دس حج کرنے سے افضل ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٤٩ حدیث ١٩٧٠٤)

.693 حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کے راستہ میں ایک لڑائی پچاس مرتبہ حج کرنے سے افضل ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٤٩ حدیث ١٩٧٠٥)

.694 حضرت مکحول (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"جنت میں سو درجے ہیں ہر دو درجوں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہے جتنا آسمان وزمین کے درمیان خلا ہے۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل نے ان کو اپنے راستے میں جہاد کرنے والوں کے لئے بنایا ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٥٠ حدیث ١٩٧٠٦)

.695 حضرت ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کے راستے کا غبار اور جہنم کا دھواں ایک ناک میں جمع نہیں ہو سکتے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کے خوف سے رونے والے کا جہنم میں داخل ہونا اسی طرح ناممکن ہے جس طرح دودھ کا تھنوں میں واپس جانا۔ "

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٥١ حدیث ١٩٧١٠)

.696 حضرت مکحول (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس شخص نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کے راستے میں ایک روزہ رکھا، وہ سو خریف دوزخ سے دور کر دیا جاتا ہے۔ "

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٥٢ حدیث ١٩٧٢١)

.697 حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب کوئی شخص ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کے راستے میں روزہ رکھتا ہے تو اس کی وجہ سے ستر خریف جہنم سے دور کر دیا جاتا ہے۔ "

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٥٢ حدیث ١٩٧٢٢)

.698 حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"جس شخص نے ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ عزوجل کے راستے میں ایک روزہ رکھا اللہ وتعالیٰ سبحانہ اس کو جہنم سے ایک خندق دور فرمادیں گے اور اس خندق کا فاصلہ زمین و آسمان کے درمیانی خلا کے برابر ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٥٣ حدیث ١٩٧٢٥)

.699 حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"جنت میں ایک محل ہے جس کا نام عدن ہے۔اس میں پانچ ہزار دروازے ہیں ہر دروازے پر پانچ ہزار پردے ہیں۔ اس میں صرف نبی (علیہ السلام)، صدیقین (علیہ السلام) یا شہداء کرام (علیہ السلام) داخل ہوں گے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٥٣ حدیث ١٩٧٢٦)

.700 حضرت مکحول (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"شہید کو قیامت کے دن چھ انعام ملیں گے:

١. وہ ربّ تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ جل جلالہ کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔

٢. وہ بڑے خوف (فزع اکبر) سے محفوظ رہے گا۔

٣. وہ اپنے گھر والوں میں سے اتنے اتنے (ستر) لوگوں کی شفاعت کرے گا۔

٤. اسے ایمان کا زیور پہنایا جائے گا۔

٥. وہ جنت میں اپنے ٹھکانے کو دیکھ لے گا۔

٦. اس کے ہر گناہ کو معاف کر دیا جائے گا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٥٤ حدیث ١٩٧٢٩)

.701 حضرت علقمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"جو شخص حج کر چکا ہو، اس کا ایک غزوہ دس حج کرنے سے بہتر ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٥٤ حدیث ١٩٧٣٠)

.702 حضرت شرجیل بن سمط آمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

"ہم نے حضرت کعب بن مرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کہا کہ اے حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! ہمیں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیان کردہ کوئی حدیث سنائیں اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل سے ڈریں! حضرت کعب بن مرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ دشمن پر تیر چلاؤ۔ جس کا تیر دشمن کو لگ گیا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل جنت میں اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتے ہیں۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد سن کر حضرت عبد الرحمٰن بن ابی نحام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! وہ درجہ کتنا ہے؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ درجہ تمہارے باپ کی زمین جتنا نہیں بلکہ دو درجوں کے درمیان سو سال کی مسافت کا فاصلہ ہے۔ ہم نے پھر کہا اے حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیان کردہ کوئی حدیث سنائیں اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل سے ڈریں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کے محبوبِ ربُّ العزّت رسول اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کے بال ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کے راستے میں سفید ہوئے اس کے لیے قیامت کے دن نور

ہو گا اور جس شخص نے رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کے راستہ میں تیر چلایا یہ اس شخص کی طرح ہے جس نے

ایک غلام آزاد کیا۔ "

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٥٥ حدیث ١٩٤٣٢)

703. حضرت مالک بن عبد اللہ خثعمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جس کے قدم رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ جل جلالہ کے راستے میں گرد آلود ہوئے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس پر جہنم کو حرام کر دیتے ہیں۔ "

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٥٥ حدیث ١٩٤٣٣)

704. حضرت عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کے راستے میں اپنا کوڑا استعمال کروں یہ مجھے حج کے بعد حج کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔ "

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٥٦ حدیث ١٩٤٣٤)

705. حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"تم پر حج لازم ہے، یہ ایک نیک عمل ہے، جس کا اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور جہاد حج سے افضل ہے۔ "

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٥٦ حدیث ١٩٤٣٨)

706. حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

”جنت میں ایک محل ہے جس کا نام عدن ہے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے اس کے ارد گرد چراگاہیں رکھیں ہیں۔ اس کے پانچ ہزار دروازے ہیں۔ ہر دروازے میں سے صرف نبی ،صدیق، شہید یا عادل امام ہی داخل ہو سکتا ہے۔ “

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٥٧ حدیث ١٩٧٣٩)

707. حضرت علقمہ بن شہاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

”جسے میرے ساتھ جنگ کا موقع نہ مل سکا اسے چاہئیے کہ سمندری جہاد میں حصہ لے، کیونکہ ایک سمندری جنگ خشکی پر لڑی جانے والی دو جنگوں سے افضل ہے۔ سمندر میں شہید ہونے والے کے لیے خشکی کے دو شہیدوں کے برابر اجر ہے۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے نزدیک افضل شہداء "اصحاب الوکوف "ہیں ۔لوگوں نے پوچھا کہ اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے رسول (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ) ! "اصحاب الوکوف" کون ہیں؟ آپ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا: کہ جن کی سواریاں الٹ ہو جائیں اور اس سے وہ شہید ہو جائیں۔ “

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٦٠ حدیث ١٩٧٥١)

708. حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں:-

”سمندری جہاد سے زندہ سلامت واپس آنے والا اس عابد کی طرح ہے جو خشکی پر لڑتے ہوئے خون میں لوٹ پوٹ ہو کر شہید ہو چکا ہے۔ “

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٦٠ حدیث ١٩٧٥٢)

709. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"سمندر کا ایک غزوہ، خشکی کے دس غزوات سے افضل ہے جس نے جنگ فرماتے ہوئے سمندر کو عبور کیا گویا اس نے زمین کی تمام وادیوں کو عبور کر لیا۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ صفحہ ۶۱ حدیث ۱۹۷۵۳)

710. حضرت خریم بن فاتک اسدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جس شخص نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے راستے میں ایک درہم خرچ کیا، اسے سات سو گنا اجر عطا کر دیا جائے گا۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ صفحہ ۶۴ حدیث ۱۹۷۷۰)

711. حضرت ابّو سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والے کے بارے میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ذمہ لیا ہے کہ یا تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اسے اپنی مغفرت اور رحمت عطا فرمائیں گے یا وہ اجر اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹ آئے گا۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو دن کو روزہ رکھے اور رات کو قیام کرے اور اپنے اعمال میں کوئی سستی نہ برتے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ صفحہ ۶۴ حدیث ۱۹۷۷۲)

712. حضرت ابّو عبدالرّحمان اسلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والا ایک بیٹا میرے نزدیک ایک لاکھ بیٹوں سے بہتر ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ صفحہ ۶۵ حدیث ۱۹۷۷۵)

713. حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے راستے میں ایک دن جہاد کی تیاری میں گزارنا ایک مہینے کے روزے اور ایک مہینے کی عبادت سے بہتر ہے ۔جس شخص کا انتقال جہاد کی تیاری میں ہوا اسے قبر کے عذاب سے بچایا جائے گا اور اس کے لیے نیک اعمال کا ثواب قیامت تک جاری رہے گا۔ "

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٤٧٢ حدیث ١٩٨٠١)

714. ایک مرتبہ حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے منبر پر فرمایا:-

"میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے ایک حدیث سنی تھی جو میں نے تم سے اس لیے چھپائی تا کہ تم مجھ سے دور نہ چلے جاؤ۔ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ " ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے راستے میں سرحدوں کی ایک دن کی نگرانی دوسری جگہوں پر ایک ہزار دن کی نگرانی سے بہتر ہے، پس ہر شخص اپنے لیے جو چاہے منتخب کر لے۔ "

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٤٧٣ حدیث ١٩٨٠٣)

715. حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس شخص کا ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے راستے میں سر درد ہوا، ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کے گزشتہ سارے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔ "

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ٦ صفحہ ٤٧٤ حدیث ١٩٨١٠)

.716 حضرت جریر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص نرمی سے محروم ہے وہ ساری کی ساری بھلائی سے محروم ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۷ صفحہ ۴۰۰ حدیث ۲۵۸۱۲)

.717 حضرت قبیلہ جھینہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ایک آدمی فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"مؤمن کو سب سے بہتر چیز جو عطا کی گئی وہ اچھا اخلاق ہے اور سب سے بری چیز جو آدمی کو عطا کی گئی وہ خوبصورت چہرے میں برا دل ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۷ صفحہ ۴۰۵ حدیث ۲۵۸۴۰)

.718 حضرت ہانی بن شریح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"میں نے عرض کیا: اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انور الانوار السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے کوئی ایسی چیز بتلایئے جو میرے لیے جنت واجب کردے۔ آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: تم پر کلام کی عمدگی اور کھانا کھلانا لازم ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۷ صفحہ ۴۰۶ حدیث ۲۵۸۴۱)

.719 حضرت سعید بن جبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ارشاد فرمایا:-

"یقیناً حیاء اور ایمان دونوں اکٹھے ملے ہوئے ہیں، پس جب ان میں سے ایک اٹھتا ہے تو دوسرا بھی اٹھ جاتا ہے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۷ صفحہ ۴۰۹ حدیث ۲۵۸۵۹)

720. حضرت حصین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ارشاد فرمایا:-

”حیاء ایمان میں سے ہے اور ایمان، جنت میں ہو گا بے حیائی، جفا ہے اور جفا جہنم میں لے جاتی ہے۔“

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۷ صفحہ ۴۰۹ حدیث ۲۵۸۶۰)

721. حضرت ابّو بشر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضرت امام زہری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ارشاد فرمایا:-

”رمضان المبارک میں ایک مرتبہ ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی پاکی بیان کرنا، غیر رمضان المبارک میں ہزار مرتبہ تسبیح کرنے سے افضل ہے۔“

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۸ صفحہ ۴۳۵ حدیث ۳۰۴۵۹)

722. حضرت موسیٰ بن امام مسلم الشیبانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم التیمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ارشاد فرمایا:-

”تم میں سے کسی ایک کے لیے یوں کہنا نقصان دہ نہیں ہے کہ میں مؤمن ہوں۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی قسم !اگر وہ سچا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ اسے سچ بولنے پر عذاب نہیں دیں گے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو کفر کا عذاب جھوٹ کے عذاب سے زیادہ سخت ہے۔“

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۹ صفحہ ۳۲ حدیث ۳۰۹۶۹)

723. حضرت امام محمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں:-

”ایک آدمی نے حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے پوچھا : ایمان کی علامت کیا ہے ؟آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے فرمایا : میں تفصیل سے بیان کروں یا مختصر طور پر بیان کرو؟ اس نے کہا: نہیں بلکہ اجمالاً بیان کریں۔ تو آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے فرمایا :جس کو اس کی نیکی اچھی لگے اور اس کی برائی کھٹکے(کوئی گناہ ہونے پر غم ہو)تو وہ مؤمن ہے۔“

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۹ صفحہ ۳۵ حدیث ۳۰۹۷۳)

724. حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے منبر پر (القرآن الکریم) کی آیت جنت عدن تلاوت فرمائی اور فرمایا:-

''کیا تم لوگ جانتے ہو جنات عدن کیا ہیں؟ فرمایا: وہ جنت میں ایک محل ہے جس کے پانچ ہزار دروازے ہیں اور ہر دروازے پر پچیس ہزار حوریں ہیں اس میں صرف نبی داخل ہوں گے، مبارک ہو! خوشخبری ہے اس قبر والے کے لیے اور آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم حضرت سیّدنا محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی قبر مبارک کی طرف اشارہ فرمایا اور اس میں صدیق داخل ہوں گے، خوشخبری، حضرت ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے لیے اور اس میں شہید داخل ہوں گے اور بے شک میں شہادت کا منتظر ہوں ﴿ واني لعمر بشهادة ﴾ پھر فرمایا، قسم اس ذات کی جس نے مجھے میرے گھر سے نکالا وہ اس بات پر قادر ہے کہ اسے شہادت کو میری طرف لے آئے۔''

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۸۱ حدیث ۳۵۱۶۶)

725. حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

''جنت میں ایک یاقوت ہے جس میں نہ سوراخ ہے اور نہ ہی جوڑ ہے جنت میں ستر ہزار گھر ہیں اور ہر گھر میں ستر ہزار حوریں ہیں اس میں صرف نبی، صدیق، شہید، عادل بادشاہ یا وہ شخص داخل ہوگا جو اپنے نفس پر فیصلہ کرنے والا ہوگا راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)؟ محکم فی نفسہ 'کون شخص ہے؟ فرمایا: وہ شخص جس کو دشمن پکڑ لیں پھر اس کو اختیار دے کہ وہ کفر اختیار کر لے یا پھر اسلام کو لازم پکڑے تو اس کو شہید کر دیا جائے اور وہ اسلام پر ثابت قدم رہنے کو لازم پکڑے۔''

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۸۱ حدیث ۳۵۱۶۸)

726. حضرت ابّو موسیٰ اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

''جب دو مسلمان ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں اپنی اپنی تلوار کے ساتھ، پس ان میں سے ایک اپنے ساتھی کو قتل کر دے تو وہ دونوں جہنم میں جائیں گے، صحابہ

کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) یہ تو قاتل ہے مقتول کا کیا قصور ہے ؟ ارشاد فرمایا: بلاشبہ یہ اپنے ساتھی کے قتل کا ارادہ رکھتا تھا۔ "

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۱۱ صفحہ ۵۵۳ حدیث ۳۸۳۷۵)

727. حضرت معقل بن یسار (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"فتنے میں عبادت کرنا، میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) طرف ہجرت کرنے کی طرح ہے۔ "

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۱۱ صفحہ ۵۷۴ حدیث ۳۸۴۵۴)

728. حضرت سہل بن سعد انصاری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"میں صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے تک اپنی جگہ پر بیٹھ کر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کا ذکر کرتا رہوں، یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں (جہاد میں شرکت کے لیے) عمدہ گھوڑے باندھوں۔ "

حضرت علی بن ابّو طالب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"میں صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کا ذکر کرتا رہوں، یہاں تک کہ سورج طلوح ہو جائے، یہ چیز میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوح ہوتا ہے اور غروب ہوتا ہے۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۱ صفحہ ۵۱۱ حدیث ۲۰۲۷)

.729 حضرت قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

''ایک مرتبہ کچھ غریب مؤمنین حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمات میں حاضر ہوئے ،انہوں نے عرض کی : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! مالدار لوگ اجر لے گئے ہیں ! وہ لوگ صدقہ و خیرات کر دیتے ہیں ، او رہم صدقہ و خیرات نہیں کر سکتے ، وہ لوگ خرچ کرتے ہیں اور ہم لوگ خرچ نہیں کر سکتے ۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا : اس بارے میں تمہاری کیا رائے ہے ، اگر دنیاکے مال کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ دیا جائے تو کیا وہ آسمان تک پہنچ جائے گا ؟ ان لوگوں نے عرض کی :جی نہیں ! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کیا میں تمھیں ایسی چیز کے بارے میں نہ بتاؤں ؟جس کی بنیاد زمین میں ہے اور جس کی شاخ آسمان میں ہے تم لوگ ہر نماز کے بعد؟ دس دس مرتبہ ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ ، ﴿ اللہ اکبر ﴾ ، ﴿ سبحان اللہ ﴾

اور ﴿ الحمد للہ ﴾ پڑھا کرو کیونکہ ان کی بنیاد زمین میں ہے اور ان کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ ''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۱ صفحہ ۴۹۸ حدیث ۳۱۸۸)

.730 حضرت عبد الرحمٰن بن غنم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں:-

''آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص ہر نماز کے بعد (یہاں ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:)

پاؤں کو موڑ کر اور کوئی کلام کرنے سے پہلے یہ کلمات پڑھتا ہے:

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ ، بِیَدِہِ الْخَیْرِ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط﴾

''آدمی یہ کلمات دس مرتبہ پڑھ لے ، تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل ہر ایک کلمہ کے عوض میں دس نیکیاں نوٹ فرماتا ہے اور اس شخص کے دس گناہوں کو بخش دیتا ہے اور اس کے دس درجات کو بلند کرتا ہے اور اس کے پڑھے ہوئے ہر ایک کلمہ کے عوض میں اسے ایک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ، جس کا تعلق حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے ہو اور یہ کلمات ، آدمی کے لیے ، شیطان سے بچاؤ اور حفاظت کا ذریعہ بن جاتے ہیں اور ہر ناپسندیدہ چیز ، سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتے ہیں اور آدمی کوئی ایسا عمل نہیں کرتا ، جو ان کو مغلوب کر دے ، ما سوائے اس کے کہ آدمی کسی کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کا شریک ٹھہرائے۔ ''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۱ صفحہ ۸۰۰ حدیث ۳۱۹۲)

731. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''جو شخص فرض نماز کے بعد ایک سو مرتبہ ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ ، ایک سو مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ ،ایک سو مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾ اور ایک سو مرتبہ ﴿ اللہ اکبر ﴾ پڑھتا ہے ، اس شخص کے گناہوں کی بخشش ہوجاتی ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں۔ ''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۱ صفحہ ۸۰۱ حدیث ۳۱۹٤)

732. حضرت معاذ بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں جو شخص ہر نماز کے بعد یہ پڑھتا ہے:-

﴿أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَیْہِ﴾

''جو شخص تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیتا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کے گناہوں کی بخشش کر دیتا ہے اگرچہ وہ شخص جہاد سے فرار ہوا ہو۔''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۱ صفحہ ۸۰۱ حدیث ۳۱۹۵)

733. حضرت اصبغ بن نباتہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہ فرمایا ہے:-

''اس شخص کو مکمل طور پر ماپ کر (بھرپور قسم کا) اجر و ثواب دیا جائے گا، جو نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ پڑھ لے:

﴿ سُبۡحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ وَ سَلَامٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ ﴾

(المصنف عبدالرزاق جلد ۱ صفحہ ۸۰۱ حدیث ۳۱۹۶)

734. حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) جب نماز مکمل کر لیتے تھے تو یہ پڑھتے تھے:-

﴿ أَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ ، وَمِنۡکَ السَّلَامُ ، تَبَارَکۡتَ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَ الۡاِکۡرَامِ ﴾

(المصنف عبدالرزاق جلد ۱ صفحہ ۸۰۱ حدیث ۳۱۹۷)

735. حضرت لیث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں: حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جب نماز سے فارغ ہوتے تھے، تو یہ کلمات پڑھتے تھے:-

﴿ بِحَمۡدِ رَبِّیۡ انۡصَرَفۡتُ ، وَبِذُنُوۡبِیۡ أَعۡتَرَفۡتُ ، أَعُوۡذُ بِرَبِّیۡ مِنۡ شَرِّ مَا اقۡتَرَفۡتُ ، یَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ قَلِّبۡ قَلۡبِیۡ عَلٰی مَا تُحِبُّ وَ تَرۡضٰی ﴾

(المصنف عبدالرزاق جلد ۱ صفحہ ۸۰۱ حدیث ۳۱۹۸)

736. حضرت مالک بن حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں ربّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل فرماتا ہے:-

''جب کوئی شخص میری تعریف بیان کرتے ہوئے مصروف رہے اور مجھ سے کچھ مانگ (دعا) نہ کر پائے، تو میں اس شخص کو اس سے زیادہ عطا کرتا ہوں، جو میں مانگنے والوں (دعا کرنے والوں) کو عطا کرتا ہوں۔''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۱ صفحہ ۸۰۲ حدیث ۳۱۹۹)

.737 حضرت سیّدہ ام درداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان فرماتی ہیں: جو شخص یہ پڑھ لے:-

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ. لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط﴾

"جو شخص سو مرتبہ ان کلمات کو پڑھ لے، تو وہ ایسا عمل لے کے آئے گا، جو ہر عمل سے فائق ہوگا، ماسوائے اس شخص کے جس نے انہیں زیادہ مرتبہ پڑھا ہوگا۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۱ صفحہ ۸۰۲ حدیث ۳۲۰۰)

.738 حضرت عطاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت تبیع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا یہ بیان نقل کیا ہے:-

"جو شخص عشاء کے بعد، چار رکعات ادا کرے، جن میں وہ عمدہ طریق سے قراءت کرے، رکوع کرے اور سجدہ کرے، تو اسے شب قدر کا سا اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۳۱۶ حدیث ۴۷۲۷)

.739 حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے شاید "مرفوع" حدیث کے طور پر یہ بات نقل کی ہے:-

"جو شخص مغرب کے بعد، چار رکعات ادا کرتا ہے، وہ گویا ایک غزوہ کے بعد دوسرے غزوہ میں حصّہ لیتا ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۳۱۶ حدیث ۴۷۲۸)

.740 حضرت طاؤس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"جو شخص فجر سے پہلے، دو رکعت ادا کرتا ہے اس کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جو سحری کے وقت دعائے مغفرت کرتے ہیں (جن کا ذکر قرآن میں ہے۔)"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۳۱۶ حدیث ۴۷۳۴)

.741 حضرت عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"رات کی (نفل) نماز کو دن کی (نفل) نماز پر وہی فضیلت حاصل ہے جو پوشیدہ طور پر صدقہ کرنے والے کو اعلانیہ طور پر صدقہ کرنے پر حاصل ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۳۱۶ حدیث ۴۷۳۵)

.742 حضرت ابن شہاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"رات کی (نفل) نماز کو دن کی (نفل) نماز پر وہی فضیلت حاصل ہے جو فرض نماز کو نفل نماز پر حاصل ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۳۱۸ حدیث ۴۷۳۶)

.743 حضرت ابوسعید خدری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"جب آدمی رات کے وقت بیدار ہو تو اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے، پھر وہ دونوں دو رکعت ادا کریں تو اس رات میں ان دونوں کا نام رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کا کثرت سے ذکر کرنے والے مردوں اور خواتین میں نوٹ کیا جاتا ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۳۱۹ حدیث ۴۷۳۸)

.744 ایک اور سند کے ساتھ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان منقول ہے کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل فرماتا ہے:-

"میرے بندوں میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب بندے وہ ہیں جو دین کی خاطر ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں، میری مساجد کو آباد کرتے ہیں،

سحری کے وقت دعائے مغفرت کرتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں کہ جب مجھے اپنی مخلوق کو، عذاب دینے کا خیال آتا ہے، تو پھر ان کا خیال آ جاتا ہے، تو میں اپنی مخلوق کو عذاب نہیں دیتا۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۳۱۹ حدیث ٤٧٤٠)

745. حضرت عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"تم بھلائی کی عادت اختیار کرو، کیونکہ بھلائی، عادت کے ذریعہ ہی ہوتی ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۳۱۹ حدیث ٤٧٤٢)

746. حضرت ابان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے بعض حضرات کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے:-

"جب کوئی شخص رات کے وقت بیدار ہو کر رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کا ذکر کرتا ہے اور اٹھتا ہے اور وضو کر کے نماز ادا کرتا ہے، پھر رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے تو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کی دعا کو قبول کر لیتا ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۳۲۰ حدیث ٤٧٤٥)

747. حضرت ضمرہ بن حبیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص کا یہ بیان نقل کیا ہے:-

"آدمی کا اپنے گھر میں نفل ادا کرنا اس کے لوگوں کی موجودگی میں نفل ادا کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے، جس طرح باجماعت نماز ادا کرنا آدمی کے اکیلے نماز ادا کرنے پر فضیلت رکھتا ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۳٤۰ حدیث ٤٨۳٥)

748. حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا: کون سی نماز زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے جواب دیا: جس میں طویل قیام ہو۔"

(المصنف عبد الرزاق جلد ۲ صفحہ ۳٤۳ حدیث ٤۸٤۵)

749. حضرت سیّدہ ام حبیبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"جو شخص روزانہ بارہ رکعات ادا کرتا ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے اور جو شخص مسجد بناتا ہے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے اس سے زیادہ وسیع (گھر جنت میں) بنا دیتا ہے۔"

(المصنف عبد الرزاق جلد ۲ صفحہ ۳٤٦ حدیث ٤۸۵۵)

750. حضرت سعید بن جبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور حضرت مجاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں:-

"جو شخص چاشت کے وقت آٹھ رکعات ادا کرلیتا ہے۔ اس کا نام "اوّابین" میں نوٹ کرلیا جاتا ہے جن کے بارے میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے یہ فرمایا ہے: بے شک وہ اوّابین کی مغفرت کرنے والا ہے۔"

(المصنف عبد الرزاق جلد ۲ صفحہ ۳۵۳ حدیث ٤۸۷۹)

751. حضرت طاؤس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" جمعۃ المبارک کے پورا دن نماز ادا کی جا سکتی ہے۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۴۷۳ حدیث ۵۳۳۶)

752. حضرت عبید بن ابّو بکرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

" یہ بات کہی جاتی ہے کہ جب کوئی شخص جمعۃ المبارک کے دن مسجد میں آئے تو وہ یہ پڑھے:

﴿أَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي اَفْضَلَ مَنْ تَوَجَّهَ إِلَيْكَ ، وَ اَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ ، وَأَنْجَحَ مَنْ سَأَلَكَ وَطَلَبَ إِلَيْكَ﴾

"اے ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ ! تو ان میں مجھے، سب سے زیادہ فضیلت والا بنا دے جو تیری طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ان میں، سب سے زیادہ مقرب بنا دے جنھیں تیری بارگاہ میں قرب حاصل ہوتا ہے اور ان میں، سب سے زیادہ کامیاب بنادے جو تجھ سے، سوال کرتے ہیں اور تجھ سے طلب کرتے ہیں۔ "

راوی بیان کرتے ہیں: یہ بات کہی جاتی ہے:-

" جمعۃ المبارک کے دن، سب سے زیادہ فضیلت والا شخص وہ ہوتا ہے جو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب سے زیادہ درود بھیجتا ہے۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۴۷۳ حدیث ۵۳۳۷)

753. حضرت ابن شہاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:-

"جو شخص شب جمعۃ المبارک میں (راوی کو شک ہے ، شاید یہ الفاظ ہیں :) جمعۃ المبارک کے دن انتقال کر جائے ، وہ قبر کی آزمائش سے بچا لیا جاتا ہے اور اس کا نام شہید کے طور پر نوٹ کیا جاتا ہے۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۵۴۰ حدیث ۵۵۹۵)

.754 حضرت ابّوا مامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:-

" القرآن الکریم کا علم حاصل کرو ، کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے عالم کے لیے شفاعت کرنے والا ہو گا ، تم (سُوْرَۃُ البقرہ) اور (سُوْرَۃُ العمران) کا علم حاصل کرو اور تم دو روشن سورتوں کا علم حاصل کرو ، کیونکہ جب یہ قیامت کے دن آئیں گی ، تو یہ دو بادلوں کی مانند ہوں گی ،(یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) یا یہ دونوں پرندوں کی دو صفوں کی مانند ہوں گی اور یہ اپنے عالم شخص کے حوالے سے بحث کریں گی ، تم لوگ (سُوْرَۃُ البقرہ) کا علم حاصل کرو ، کیونکہ اس کو سیکھنا برکت ہے اور اسے ترک کرنا حسرت ہے اور باطل لوگ اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ "

(راوی کہتے ہیں:) یہاں باطل لوگوں سے مراد جادو گر ہیں۔

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۶۳۳ حدیث ۵۹۹۱)

.755 حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"یہ القرآن الکریم ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کا دستر خوان ہے ، تو جو شخص اس میں سے کچھ سیکھ سکتا ہو اسے ایسا کرنا چاہیئے ، کیونکہ بھلائی سے خالی گھروں میں سے ایک وہ گھر ہے ، جس میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی کتاب میں سے کوئی چیز نہ ہو اور وہ گھر جس میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی کتاب میں سے کوئی چیز نہ ہو ،وہ برباد ہے ، جس طرح وہ گھر برباد ہوتا ہے ، جسے کوئی آباد کرنے والا نہ ہو اور شیطان ایسے گھر سے نکل جاتا ہے، جس میں (سُوْرَۃُ البقرہ) کی تلاوت کو سنتا ہے۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ۶۳۶ حدیث ۵۹۹۸)

756. حضرت عبد الرحمٰن بن ثابت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:-

''وہ گھر جس میں القرآن الکریم کی تلاوت کی جاتی ہے ، اس میں بھلائی زیادہ ہوتی ہے اور اس کے اہل خانہ کو زیادہ رزق عطا کیا جاتا ہے ، وہاں فرشتے موجود ہوتے ہیں ، شیاطین اس گھر سے دور ہو جاتے ہیں اور وہ گھر جس میں القرآن الکریم کی تلاوت نہیں کی جاتی ،وہ اپنے اہل خانہ کے لیے تنگ ہوتا ہے ، اس میں بھلائی کم ہوتی ہے ، فرشتے اس سے لا تعلق رہتے ہیں ، شیاطین وہاں حاضر رہتے ہیں اور جس گھر میں القرآن الکریم کی تلاوت کی جاتی ہے اور اس میں اس کے معانی پر بحث کی جاتی ہے ، تو اس کی روشنی اہل آسمان کے لیے یوں ہوتی ہے جس طرح ستارے کی روشنی اہل زمین کے لیے ہوتی ہے۔ ''

راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

'' تاریکی میں مسجد کی طرف چل کر آنے والوں کو، قیامت کے دن، سبحانہ وتعالیٰ اللہ رب تعالیٰ باری اللہ نور السموات والارض عزوجل کی طرف سے (ملنے والے) نور کی خوشخبری دے دو۔ ''

حضرت معمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے اہل مدینہ میں سے ایک شخص کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا: اہل آسمان اس گھر کو اہتمام سے دیکھتے ہیں، جس میں القرآن الکریم کی تلاوت کی جاتی ہے، اور جس میں نماز ادا کی جاتی ہے، جس طرح دنیا میں رہنے والے لوگ آسمان میں موجود ستارے کو دیکھتے ہیں۔

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ٦٣٦ حدیث ٥٩٩٩)

757. حضرت عمرو بن میمون اودی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

''﴿ قل هو الله احد ﴾، ایک تہائی القرآن الکریم کے برابر ہے۔ ''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ٦٣٩ حدیث ٦٠٠٤)

758. حضرت بکر بن عبداللہ مزنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''سورہ ﴿ اذا زلزلت الارض ﴾ نصف القرآن الکریم ہے اور ﴿ سورہ کافرون ﴾ ایک چوتھائی القرآن الکریم ہے۔ ''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ٦٤٠ حدیث ٦٠٠٨)

759. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''جو شخص رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی کتاب کی ایک آیت غور سے سنتا ہے، تو یہ چیز اس کے لیے، قیامت کے دن، نور ہو گی۔ ''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ٦٤٠ حدیث ٦٠١٢)

760. حضرت ابان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) یا شاید حضرت حسن بصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے حوالے سے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے:-

''جو شخص توجہ کے ساتھ، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی کتاب کی ایک آیت سنتا ہے، تو اس شخص کے لیے ایک نیکی ہوتی ہے، جو دگنی ہوتی ہے، اور جو شخص رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی کتاب کی ایک آیت کا علم حاصل کرتا ہے، تو یہ چیز اس کے لیے قیامت کے دن نور ہو گی۔ ''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ٦٤٠ حدیث ٦٠١٣)

761. حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:-

''القرآن الکریم کو مہارت سے پڑھنے والا شخص معزز نیک فرشتوں کے ساتھ ہو گا اور جو شخص القرآن الکریم پڑھتے ہوئے مشکل کا شکار ہوتا ہو، اسے دگنا اجر ملے گا۔ ''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ٦٤٢ حدیث ٦٠١٦)

.762 حضرت ابّو درداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"جو شخص رات کے وقت ایک سو آیت کی تلاوت کرلے، تو اس سے القرآن الکریم کے بارے میں بحث نہیں کی جائے گی۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۲ صفحہ ٦٤٥ حدیث ٦٠٢٦)

.763 حضرت طلحہ بن عبید اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"سب سے زیادہ فضیلت والی دعا یوم عرفہ کے دن کی دعا ہے اور سب سے افضل کلمہ جو میں نے پڑھا اور مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے انبیاء کرام (علیہ السلام) نے پڑھا: وہ ﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ﴾، پڑھنا ہے۔"

حضرت طلحہ بن عبید اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"کوئی بھی دن ایسا نہیں ہے جس میں شیطان یوم عرفہ کے دن سے زیادہ پراگندہ حال، پریشان اور غضبناک ہوتا ہے، کیونکہ وہ اس دن رحمت نازل ہوتے ہوئے دیکھتا ہے، اور ربّ تبارک تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض (اللہ) جل جلالہ کے، بڑے بڑے امور سے در گرز کرنے کو دیکھتا ہے، البتہ اس چیز کا معاملہ مختلف ہے، جو اس نے غزوہ بدر کے دن دیکھی تھی۔ عرض کی گئی: غزوہ بدر کے دن، اس نے کیا دیکھا تھا؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا: اس نے حضرت جبرائیل (علیہ السلام) کو دیکھا تھا کہ وہ فرشتوں کی صف بندی کر رہے تھے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۳٧۳ حدیث ۸۱۲۵)

764. حضرت حسن بصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

" (ذوالحج کے پہلے) عشرہ کا ایک دن کا روزہ، دو مہینوں کے روزوں کے برابر ہے۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۳۷۳ حدیث ۸۱۲۶)

765. حضرت مقدام بن معدی کرب کندی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی بارگاہ میں شہید کو نو خصوصیات حاصل ہوتی ہیں:

۱۔ اس کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ساتھ ہی، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

۲۔ اسے جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیتا ہے۔

۳۔ اسے ایمان کے زیور سے آراستہ کر دیا جاتا ہے۔

۴۔ اسے قبر کے عذاب سے بچا لیا جاتا ہے۔

۵۔ حور عین کے ساتھ اس کی شادی کر دی جاتی ہے۔

۶۔ بڑی گھبراہٹ سے اسے محفوظ کر لیا جاتا ہے۔

۷۔ اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جاتا ہے۔ جس کا ہر ایک یاقوت، دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ بہتر ہوتا ہے۔

۸۔ حور عین سے تعلق رکھنے والی، بہتر عورتوں کے ساتھ اس کی شادی کر دی جاتی ہے۔

۹۔ اور اس کے رشتے داروں میں سے ستر آدمیوں کے بارے میں اس کی شفاعت کو قبول کیا جائے گا۔

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ حدیث ۹۵۵۹)

.766 حضرت مجاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں:-

"جنت میں ایک ایسا مقام ہے جہاں صرف کوئی نبی یا صدیق یا شہید یا عادل حکمران یا ایسا شخص پڑاؤ کریں گے ، جسے قتل اور کفر کے درمیان اختیار دیا گیا اور اس نے کفر کے مقابلے میں قتل ہونے کو اختیار کر لیا۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۴۵٦ حدیث ۹۵٦۰)

.767 حضرت ابّو صالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضرت عبداللہ بن نوفل (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کا یہ بیان نقل کیا ہے:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھ سے فرمایا: ربّ تبارک تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں (طبعی) موت مرنے والا شخص بھی شہید ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۴۵۸ حدیث ۹۵٦٦)

.768 حضرت ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"شہید وہ شخص ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنے بستر پر بھی مرے، تو جنت میں داخل ہو، یعنی وہ شخص جب اپنے بستر پر مرے تو اس کا کوئی گناہ نہ ہو۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۴۵۹ حدیث ۹۵٦۸)

.769 حضرت مجاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں:-

" ہر مؤمن شہید ہوتا ہے' پھر انہوں نے یہ آیات تلاوت کی:

﴿ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ وَ الشُّهَدَآءُ ﴾(الحدید : 19)

"اور وہ لوگ جو ربّ تبارک تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے' یہی لوگ صدیق اور شہید ہیں۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۴۵۹ حدیث ۹۵۷۰)

.770 حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"جو شخص پہاڑ کی چوٹی سے گر جائے، یا درندے جسے کھالیں اور جو شخص سمندر میں ڈوب جائے، تو وہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی بارگاہ میں شہید شمار ہوگا۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۵۹ ۷ حدیث ۹۵۷۲)

.771 حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے دریافت کیا: تم لوگ اپنے درمیان شہید کسے شمار کرتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: وہ شخص جسے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں قتل کر دیا جائے۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: اس صورت میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے شہید لوگ بہت تھوڑے ہوں گے، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں قتل کیا جانا بھی شہادت ہے، پیٹ کے درد سے مرنا بھی شہادت ہے، ڈوب کے مرنا بھی شہادت ہے، طاعون کی وجہ سے مرنا بھی شہادت ہے، اور دردِ زہ (بچہ جننے) کے دوران عورت کا مرنا بھی شہادت ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۶۱ ۷ حدیث ۹۵۷۴)

.772 حضرت ابن جریج (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہی روایت حضرت عطاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے نقل کی ہے اور اس میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں:-

"شہید وہ ہے جو طاعون کی وجہ سے مر جائے، یا پیٹ کے درد کی وجہ سے مر جائے، یا ڈوب کر مر جائے، یا عورت زچگی کے وقت مر جائے، یا جس پر ملبہ گرے (اور وہ ملبہ تلے آکر مر جائے۔)"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۶۱ ۷ حدیث ۹۵۷۷)

773. حضرت ایّوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

''قریش سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے ٹیلہ کے سرے سے جھانک کر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اصحاب (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کی طرف دیکھا تو لوگوں نے کہا: یہ شخص کتنا مضبوط ہے، کاش اس کی مضبوطی ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں ہوتی۔تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: کیا وہی شخص ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں شمار ہوتا ہے جو مارا جائے! پھر آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: جو شخص حلال رزق کے حصول کے لیے نکلتا ہے تا کہ اس کے ذریعے اپنے اہل خانہ کے خرچ کو پورا کرے، تو وہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں شمار ہوتا ہے، جو شخص حلال رزق کے حصول کے لیے نکلتا ہے، تا کہ اس کے ذریعے خود کو مانگنے سے بچائے، وہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں شمار ہوتا ہے، جو شخص زیادہ مال کرنے کے لیے نکلتا ہے، وہ شیطان کی راہ میں ہوتا ہے۔''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۲۶۲ حدیث ۹۵۷۸)

774. حضرت حسن بصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

''اپنے مال کی حفاظت کے لیے، مؤمن کا مارا جانا بھی شہادت ہے۔''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۲۶۲ حدیث ۹۵۷۹)

.775 حضرت یحییٰ بن ابّو سفیان احمسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) یہ فرماتے تھے:-

"مسلمانوں کے علاقوں سے پار سمندر کے کنارے ایک رات پہرہ داری کرنا، یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں شب قدر کو مسجد حرام یا مسجد نبوی میں سے کسی ایک جگہ میں پالوں، اور تین دن تک پہرہ داری کرنا پورے سال کی (نفلی عبادت) کے برابر ہے اور مکمل پہرا داری چالیس دنوں میں ہوتی ہے۔"

حضرت سالم ابّونضرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ جب انہوں نے یہ روایت سنی تو وہ کھڑے رہے، بیٹھے نہیں، اس پر حضرت یحییٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان سے کہا: کیا تم نے اس حدیث کو پہچان لیا ہے؟ تو حضرت سالم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: جی ہاں! اور میں اس حدیث کی معرفت کے بارے میں گواہی بھی دیتا ہوں۔

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۱۷۷ حدیث ۹۶۱۶)

.776 حضرت سلمان فارسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی راہ میں ایک دن پہرہ دینا، ایک مہینہ کے نوافل اور نفلی روزوں سے زیادہ بہتر ہے، ایسا قیام، جس کے درمیان بیٹھا نہ جائے، اور ایسے روزے، جن کے درمیان کوئی روزہ ترک نہ کیا جائے، جو شخص ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے مرجاتا ہے، وہ قبر کے عذاب سے نجات پالیتا ہے اور اس کا نیک عمل، قیامت کے دن تک جاری رہتا ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۱۷۷ حدیث ۹۶۱۸)

777. حضرت موسیٰ بن وردان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) کا یہ فرمان نقل کیا ہے:-

"جو شخص پہرہ دیتے ہوئے مرجاتا ہے، وہ شہید ہونے کے طور پر مرتا ہے، اسے قبر کی آزمائش سے بچا لیا جاتا ہے اور جنت میں سے اس کا رزق صبح و شام اسے دیا جاتا ہے۔ اور اس کا عمل جاری رہتا ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۲۷۳ حدیث ۹۶۲۲)

778. حضرت علقمہ بن شہاب قرشی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

"جو شخص میرے ساتھ کسی جنگ میں حصّہ نہ لے سکا، وہ سمندری جنگ میں حصہ لے کیونکہ سمندری جنگ میں ایک دن کا اجر، اسی طرح ہے جس طرح خشکی کی جنگ میں ایک مہینہ کا اجر ہے اور سمندری جنگ میں مار ا جانا، خشکی کی جنگ میں دو دفعہ شہید ہونے کے برابر ہے اور کشتی میں الٹیاں کرنے والا شخص ایسے ہی ہے جیسے کوئی شخص (لڑتے ہوئے) اپنے خون میں لت پت ہو جائے اور میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے بہترین شہید وہ ہوں گے جو اصحاب کہف ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) !اصحاب کہف کون ہیں؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: جو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی راہ میں اپنی سواریوں پر سوار ہوتے ہیں۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۲۷۶ حدیث ۹۶۳۱)

779. حضرت ابن جریج (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں مجھے یہ بات بتائی گئی ہے کہ حضرت مسلمہ بن مخلد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کچھ لوگوں سے یہ کہا:-

"جو سمندری جنگ پر روانہ ہونے لگے تھے، کہ ان لوگوں نے اپنے پیچھے گناہوں میں سے کچھ بھی نہیں چھوڑا ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۲۷۶ حدیث ۹۶۳۳)

780. حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

" جو شخص ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم جل جلالہ کی راہ میں (جنگ پر جانے کے) ایک دن روزہ رکھتا ہے ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم جل جلالہ اس کی ذات کو جہنم سے ایک سو سال کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے ، وہ مسافت جسے کوئی تربیت یافتہ گھوڑا ایک سو سال میں طے کرتا ہے۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۲۸۹ حدیث ۹۶۸۳)

781. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

" جو شخص ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزّوجلّ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزّوجلّ اسے جہنم سے ستر برس کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۲۹۰ حدیث ۹۶۸۵)

782. حضرت تیمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے صاحبزادے اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

"جو شخص حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم) کی طرف جھوٹی بات منسوب کرتا ہے۔ اس کے بارے میں (حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے) یہ فرمایا ہے: اس کی گردن اڑا دی جائے۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۲۹۵ حدیث ۹۷۰۸)

.783 حضرت محمد بن ابراہیم بن حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"بڑی عمر کے شخص کا جہاد کرنا، کمزور شخص کا جہاد کرنا اور عورت کا جہاد کرنا، حج اور عمرہ ہیں۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۳ صفحہ ۲۹٦ حدیث ۹۷۰۹)

.784 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"احد پہاڑ جنت کے ایک دروازے پر ہوگا جب تم اس کے پاس آؤ تو اس کے درخت کا پھل کھاؤ خواہ اس کا کانٹا ہی کیوں نہ ہو۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ٦ صفحہ ۲۸۱ حدیث ۱۷۱۷۲)

.785 حضرت یعیش بن ولید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) تک مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات نقل کی ہے: آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے:-

"دوسری امتوں کی بیماریاں تمہارے اندر بھی آجائیں گی، یعنی حسد اور بغض اور وہ مونڈ دینے والی بیماری ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ وہ بالوں کو مونڈ دینے والی ہے، بلکہ وہ دین کو مونڈ دینے والی ہے، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں حضرت سیّدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی جان ہے، تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہوگے، جب تک تم ایمان نہیں لاتے اور تم اس وقت تک مؤمن نہیں ہوگے، جب تک ایک دوسرے سے محبت نہیں رکھتے، کیا میں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) تمھیں اس چیز کے بارے میں نہ بتاؤں؟ جب تم وہ کرلوگے، تو تم ایک دوسرے سے محبت رکھنے لگو گے، تم اپنے درمیان سلام کو پھیلاؤ!۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۱۹ حدیث ۱۹۴۳۸)

.786 حضرت معمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے، حضرت ابان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے، کہا ہے کسی صاحب کا بیان نقل کیا ہے:-

"جو شخص سات آدمیوں کو سلام کر لیتا ہے، تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی مانند ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۲۰ حدیث ۱۹۴۴۱)

.787 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہُ علَیہِ وَآلِہٖ وَسلّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جب ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزّوجلّ کسی بندے سے محبت کرتا ہے، تو وہ جبرائیل (علیہ السلام) سے فرماتا ہے:

بے شک میں، فلاں سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت رکھو، تو حضرت جبرائیل (علیہ السلام) آسمان والوں سے یہ کہتے ہیں: تمہارا

پروردگار ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزّوجلّ، فلاں سے محبت کرتا ہے، تم بھی اس سے محبت رکھو، تو آسمان والے اس

سے محبت رکھنے لگتے ہیں، اور اس شخص کے لیے زمین میں مقبولیت رکھ دی جاتی ہے، اور جب وہ (یعنی پروردگار ربّ باری تعالیٰ

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزّوجلّ کسی کو ناپسند کرتا ہے تو بھی اس کی مانند ہوتا ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۸۸ حدیث ۱۹۶۷۳)

.788 حضرت یحییٰ بن ابّوکثیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے، بعض حضرات (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے، یہ بات نقل کی ہے، وہ فرماتے ہیں:-

"آدمی پر یہ لازم ہے کہ جب ا سے چھینک آئے، تو وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزّوجلّ کی

حمد بیان کرے اور حمد بیان کرتے ہوئے، اپنی آواز کو اتنا بلند رکھے کہ اس کے پاس موجود افراد اس کو سن سکیں

اور ان (یعنی پاس موجود) لوگوں پر لازم ہے کہ جب وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزّوجلّ کی

حمد بیان کرے، تو وہ لوگ اس کو چھینک کا جواب دیں (یعنی "یرحمک اللہ" کہیں)۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۹۰ حدیث ۱۹۶۸۰)

789. حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"سب سے بڑے کبیرہ گناہ، کسی کو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کا شریک قرار دینا ہے اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی تدبیر سے خود کو محفوظ سمجھنا ہے، اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی رحمت سے مایوس ہونا ہے اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی مہربانی (رحم دلی) سے ناامید ہونا ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۹۸ حدیث ۱۹۷۰۱)

790. حضرت ابو مرثد عجلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"جو شخص باوضو حالت میں، بستر پر آئے اور ذکر کرتے ہوئے سو جائے، تو اس کا بستر مسجد ہوتا ہے اور وہ شخص نماز اور ذکر کی حالت میں شمار ہوتا ہے، اس وقت تک، جب تک وہ بیدار نہیں ہو جاتا، اور جو شخص بے وضو حالت میں، بستر پر آئے اور ذکر کیے بغیر سو جائے، تو اس کا بستر قبر ہوتا ہے، اور وہ مردار ہوتا ہے، جب تک وہ بیدار نہیں ہو جاتا۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۱۳۸ حدیث ۱۹۸۳۷)

791. حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں:-

"انسان میں، تین سو ساٹھ جوڑ ہوتے ہیں، جو شخص روزانہ اتنی تعداد میں ﴿اللہ اکبر﴾ کہتا ہے، یا ﴿الحمد للہ﴾ کہتا ہے یا ﴿لا الٰہ الا اللہ﴾ پڑھتا ہے، تو وہ ایسی حالت میں شام کرتا ہے کہ اسے جہنم سے بچا لیا گیا ہوتا ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۱۳۸ حدیث ۱۹۸۳۸)

792. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"یعنی (بدگمانی) سے بچو! کیونکہ گمان سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۲۷۰ حدیث ۲۰۲۲۸)

793. حضرت عکرمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

"صلہ رحمی یہ نہیں ہے کہ تم اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو، جو تمہارے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہو، یہ تو بدلہ ہوگا، بلکہ صلہ رحمی یہ ہے کہ تم اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو، جو تمہارے ساتھ قطع رحمی کرتا ہو۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۲۷۱ حدیث ۲۰۲۳۲)

794. حضرت محمد بن جبیر بن مطعم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"قطع رحمی کرنے والا، جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۲۷۲ حدیث ۲۰۲۳۸)

795. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"طاقتور، وہ نہیں ہوتا، جو بچھاڑ دیتا ہے، لوگوں نے دریافت کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! طاقتور کون ہوتا ہے؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو غصے کے وقت، خود پر قابو رکھے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۲۸۸ حدیث ۲۰۲۸۷)

.796 حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"غصہ ایک انگارہ ہے جو انسان کے دل میں جل اٹھتا ہے، کیا تم نے اس کی رگوں کے پھول جانے، اور آنکھوں کے سرخ ہو جانے کو نہیں دیکھا ہے" جب تم میں سے کوئی ایک اس (غصہ) کو پائے، تو اگر وہ کھڑا ہوا ہو، تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہوا ہو تو ٹیک لگالے (یا لیٹ جائے)۔"

راوی بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"کوئی بھی گھونٹ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے نزدیک غصے کے اس گھونٹ سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے، جسے آدمی چھپا لیتا ہے (یعنی غصے کو پی لیتا ہے) اور مصیبت کے وقت، صبر کے گھونٹ سے (زیادہ پسندیدہ نہیں ہے) اور کوئی قطرہ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے نزدیک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے خوف کی وجہ سے (نکلنے والے) آنسو کے قطرے، اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں (بہہ جانے والے) خون کے قطرے سے، زیادہ پسندیدہ نہیں ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۲۸۹ حدیث ۲۰۲۸۹)

.797 حضرت امام مسلم بن یسار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"جو آنکھ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے خوف کی وجہ سے تر ہوتی ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس جسم کو جہنم پر حرام قرار دے دیتا ہے، اور اگر وہ (آنسو) بہہ کر رخسار پر آجائے، تو اس چہرے کو کبھی ذلت یا رسوائی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا، اگر کوئی رونے والا، کسی گروہ کے درمیان رو پڑتا ہے، تو ان لوگوں پر بھی رحم کر دیا جاتا ہے، ہر چیز کی مخصوص مقدار اور وزن ہوتا ہے، صرف آنسو کا معاملہ مختلف ہے، کیونکہ اس کے ذریعے آگ کے سمندر بجھائے جاسکتے ہیں۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۲۸۹ حدیث ۲۰۲۹۲)

798. حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

''میں نے، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے سوال کیا: میں نے کہا: کون سا عمل زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: پانچ نمازوں کو ان کے مخصوص وقت پر ادا کرنا، والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، اور ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنا۔''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۲۹۰ حدیث ۲۰۲۹۵)

799. حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان فرماتے ہیں کہ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل فرماتا ہے:-

''میرا بندہ کسی ایسی چیز کے زریعے میرا قرب حاصل نہیں کرتا، جو اس کی مانند ہو، جو میں نے اس پر فرض قرار دی ہے، اور میرا بندہ، نوافل کے زریعے مسلسل میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں، اور میں اس کی آنکھیں بن جاتا ہوں، جن کی مدد سے وہ دیکھتا ہے، اور اس کے کان بن جاتا ہوں، جن کی مدد سے وہ سنتا ہے، اور اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جن کے مدد سے وہ پکڑتا ہے، اور اس کے پاؤں بن جاتا ہوں، جن کی مدد سے وہ چلتا ہے، جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے، تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں، جب وہ مجھ سے مانگتا ہے، تو میں اسے عطا کرتا ہوں، اگر وہ مجھ سے مغفرت طلب کرے، تو میں اس کی مغفرت کر دیتا ہوں۔''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۲۹۲ حدیث ۲۰۳۰۱)

800. حضرت عمر بن عبدالعزیز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں:-

'' حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے سوال کیا گیا: کون سا عمل زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: درست راستے پر رہتے ہوئے، نرمی اختیار کرنا۔''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۲۹۵ حدیث ۲۰۳۰۴)

.801 حضرت معمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ،حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے: وہ روایت کرتے ہیں: شاید یہ مراد ہے: حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

"بے شک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے، تو انھیں آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۲۹۷ حدیث ۲۰۳۱۱)

.802 حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" تم میں سے کوئی ایک، اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا، جب تک ﴿میں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ﴾ اس کے نزدیک، اس کی اولاد، اس کے والدین، اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہیں ہو جاتا۔"

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۳۰۰ حدیث ۲۰۳۲۱)

.803 حضرت سلمان فارسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"سچا تاجر ، قیامت کے دن ، سات افراد کے ساتھ ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے عرش کے سائے میں ہو گا ، وہ سات افراد یہ ہیں : عادل حکمران ، وہ شخص جسے کوئی صاحب حیثیت اور خوبصورت عورت اپنی ذات کی طرف بلائے اور وہ شخص یہ کہے : میں ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل سے ڈرتا ہوں ، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ، اور وہ شخص ، جس کے سامنے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کا ذکر ہو ، تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں ، اور وہ شخص ، کہ مسجدوں سے محبت کی وجہ سے ، اس کا دل مساجد کے ساتھ متعلق رہے ، اور وہ شخص، جو کہ صدقہ دے ، یوں کہ دایاں ہاتھ ، اسے بائیں سے چھپا کے رکھے ، اور وہ شخص ، جو اپنے بھائی سے ملے ، اور یہ

کہے : میں ، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات و الارض اللہ عزوجل کی خاطر تم سے محبت کرتا ہوں ، اور دوسرا شخص یہ کہے : میں

بھی ، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات و الارض اللہ عزوجل کی خاطر تم سے محبت کرتا ہوں ، یہاں تک کہ وہ اسی صورتحال پر

ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں، اور ایک وہ شخص، جس کی بچپن سے ہی نشوونما بھلائی میں ہوئی ہو۔ ''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۳۰۰ حدیث ۲۰۳۲۲)

804. حضرت ہشام بن عروہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں:-

'' ایک مرتبہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے

ہاں تشریف لائے ، تو میرے پاس ایک ایسی خاتون موجود تھی ، جس کا ظاہری حلیہ عمدہ تھا۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز

محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دریافت کیا: یہ کون ہے؟ میں نے بتایا: یہ فلانہ بنت

فلاں ہے، یارسول اللہ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) ! اور یہ ایسی عورت ہے، جو رات کو سوتی نہیں ہے (یعنی رات

بھر عبادت کرتی رہتی ہے) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وَسَلَّمَ) نے فرمایا: باز آجاؤ! تم اتنا عمل کرو، جس کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات و الارض

اللہ عزوجل اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا ہے ، لیکن تم لوگ تھک جاتے ہو ، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات و الارض اللہ عزوجل

کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے، جسے کرنے والا باقاعدگی سے کرے، اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔ ''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۳۹۲ حدیث ۲۰۵۶۶)

805 حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

''جب کوئی شخص یہ کہتا ہے: ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ تو یہ وہ کلمہ سُورَۃُ الا خلاص ہے کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کسی بھی شخص کا کوئی عمل اس وقت تک، قبول نہیں کرے گا، جب تک وہ شخص یہ کلمہ نہیں پڑھے گا۔اور جب بندہ﴿ الحمد للہ ﴾ کہتا ہے تو یہ وہ کلمہ ہے کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کسی بندے کی ،مغفرت اس وقت تک نہیں کرے گا جب تک بندہ یہ کلمہ نہیں پڑھے گا اور جب بندہ ﴿ اللہ اکبر ﴾ کہتا ہے تو یہ آسمان و زمین کے درمیان موجود جگہ کو بھر دیتا ہے جب بندہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ پڑھتا ہے تو یہ مخلوق کی دعائے رحمت ہے اور جب بندہ ﴿ وَلَا حَــــوْلَ وَلَا قُـــــوَّةَ اِلَّا بِــــاللهِ ﴾ پڑھتا ہے،تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل فرماتا ہے:''اس نے فرمانبرداری کی اور سلامتی حاصل کر لی۔ ''

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۳۹۶ حدیث ۲۰۵۷۹)

.806 حضرت سیّدہ ام ہانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں:-

''انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی خدمت میں کمزوری کی شکایت کی، تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ان سے فرمایا: تم ایک سو مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ پڑھو، کیونکہ یہ تمھارے ایک سو غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے، اور ایک سو مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾ پڑھو، کیونکہ یہ ان ایک سو گھوڑوں سے بہتر ہے، جنھیں تم ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں سواری کے لیے دو، اور تم ایک سو مرتبہ ﴿ اللہ اکبر ﴾ پڑھنا، کیونکہ یہ ان ۱۰۰ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے، جنہیں تم ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے گھر کی طرف ہدیہ کے طور پر بھیجو، اور تم ۱۰۰ مرتبہ یہ پڑھو:

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط ﴾

"تو یہ ان سب چیزوں سے زیادہ بہتر ہو گا ، جو آسمان اور زمین کے درمیان موجود ہیں ، اور کسی بھی شخص کا کوئی ایسا عمل اوپر نہیں جائے گا ، جو اس عمل سے زیادہ فضیلت رکھتا ہو ، البتہ اس شخص کا معاملہ مختلف ہے ، جس نے ان کی مانند، یا اس سے زیادہ تعداد میں یہ کلمات پڑھے ہوں۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۳۹۶ حدیث ۲۰۵۸۰)

807. حضرت ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: بیوہ عورتوں اور غریبوں کی دیکھ بھال کرنے والا، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والے ، یا رات بھر نفل پڑھنے والے ، اور دن کے وقت (نفلی) روزہ رکھنے والے کی مانند ہے ، اور میں اور یتیم کی اچھی طرح سے کفالت کرنے والا ، قیامت کے دن ، جنت میں ان دو کی طرح ہوں گے۔"

حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی، ان دو انگلیوں کے ذریعے، اشارہ کر کے یہ بات ارشاد فرمائی۔

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۴۰۱ حدیث ۲۰۵۹۲)

808. حضرت معمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت طاؤس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے صاحبزادے کے حوالے سے ، ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا یہ قول نقل کیا ہے:-

"عورت ، آدمی کے دین کا نصف ہے۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۴۰۳ حدیث ۲۰۵۹۸)

.809 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

" جو شخص جماعت سے الگ ہو جائے اور اطاعت سے نکل جائے اور پھر مر جائے، تو اس کی موت جاہلیت کی ہو گی، اور جو شخص اپنی تلوار لے کر میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے خلاف خروج کرے اور اس کے نیک اور گناہگار لوگوں کو مار دے، وہ کسی مومن کو اس کے ایمان کی وجہ سے نہ چھوڑے اور کسی ذمی کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو پورا نہ کرے، تو وہ میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت میں سے نہیں ہو گا اور جو شخص کسی اندھی عصبیت کے جھنڈے کے نیچے مارا جائے، وہ عصبیت کی وجہ سے غضبناک ہوتا ہو (راوی کو شک ہے، شاید یہ الفاظ ہیں:) عصبیت کی وجہ سے جنگ کر رہا ہو، یا عصبیت کی طرف دعوت دے رہا ہو، تو اس کا قتل جاہلیت کا ہو گا۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۴۴۲ حدیث ۲۰۷۰۷)

.810 حضرت قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"حضرت عبداللہ بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو صدقہ کے بارے میں ان کی وصیت پڑھ کر سنائی، تو حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: اگر یہ پاکیزہ ہو تو اچھا ہے اور اگر برا ہو، تو خبیث چیز ہمیشہ خبیث ہی رہتی ہے۔ "

حضرت امام عبدالرزاق (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: یہ عرفات کے کھجوروں کے درخت کے بارے میں تھا۔

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۵۷۴ حدیث ۲۱۰۲۳)

.811 حضرت معمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت طاؤس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے صاحبزادے (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے، ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا یہ بیان نقل کیا ہے:-

" جو بھی شخص کسی اچھے طریقے کا آغاز کرے، جس پر اس کے بعد بھی عمل کیا جائے، تو اس کا اجر اور اس کے بعد ان پر عمل کرنے والوں کے اجر کی مانند اجر، اس کے لیے جاری رہے گا، اور جو شخص کسی برے طریقے کا آغاز

کرے ، اس کا گناہ اور اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کا گناہ ، اس شخص کے لیے جاری رہے گا۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۵۷۵ حدیث ۲۱۰۲۴)

812. حضرت سعید بن جبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے، حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا یہ قول نقل کیا ہے:-

"بھلائی کی تعلیم دینے والے شخص کے لیے زمین کے جانور، یہاں تک کہ سمندر میں موجود مچھلیاں بھی دعائے رحمت کرتے ہیں۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۵۷۹ حدیث ۲۱۰۳۰)

813. حضرت عکرمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

"پانچ چیزیں تم یاد کرلو! اگر تم اونٹوں پر سواری کرو، تو (ان باتوں کا علم حاصل کرنے سے پہلے) تم انہیں تھکادوگے: آدمی صرف اپنے گناہ سے خوف زدہ ہو اور صرف ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل سے بخشش) کی امید رکھے، اور جاہل شخص سوال کرتے ہوئے شرمائے نہیں، اور عالم کو اگر علم نہ ہو، تو وہ یہ کہتے ہوئے نہ شرمائے: کہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ بہتر جانتا ہے اور انسان کے لیے صبر کی وہی حیثیت ہے، جو جسم میں، سر کی ہوتی ہے کہ جب سر کو کاٹ دیا جائے، تو جسم میں موجود ہر چیز ختم ہو جاتی ہے، اس شخص کا ایمان نہیں ہے، جس کا صبر نہ ہو۔ "

(المصنف عبدالرزاق جلد ۷ صفحہ ۵۷۹ حدیث ۲۱۰۳۱)

814. حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، بڑوں کی عزت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔ "

(ادب المفرد صفحہ ۱۸۹ حدیث ۳۵۸)

815. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے مطابق سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) فرماتے ہیں:-

" پیر اور جمرات کو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور شرک نہ کرنے والے ہر بندے کی بخشش کر دی جاتی ہے مگر اس شخص کو بخشا نہیں جاتا جس کی کسی اور بھائی سے دشمنی ہو ، ان کے بارے میں حکم ہے کہ ان کی باہمی رضامندی تک انہیں مہلت دے دو۔ "

(ادب المفرد صفحہ ۲۱۰ حدیث ۴۱۶)

816. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بتاتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" مؤمن، دھوکا کھانے والا اور سادہ طبعیت والا ہوتا ہے جبکہ فاجر و فاق انسان، دغا باز اور کمینہ ہوتا ہے۔ "

(ادب المفرد صفحہ ۲۱۳ حدیث ۴۲۳)

817. حضرت عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" مسلمان کو گالی دینا بہت بڑا گناہ ہے اور اسے قتل کرنا کفر (جیسا) ہے۔ "

(ادب المفرد صفحہ ۲۱۷ حدیث ۴۳۶)

818. حضرت نافع بن عاصم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اطلاع دی:-

"انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے سنا ، انہوں نے اپنے بھتیجے (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس وقت کہا جب وہ اراضی میں سے نکل آئے تھے کہ کیا تمہارے معمار کام کر رہے ہیں ؟ اس نے کہا : مجھے علم نہیں ، اس نے کہا : اگر تو ثقفی ہوتا تو تم بھی وہی کرتے جو تیرے معمار کیا کرتے ہیں ؟ حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہماری طرف متوجہ ہوئے

اور کہا : بلاشبہ آدمی جب اپنے گھر کے معماروں کے ساتھ کام کرتا ہے تو وہ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ

اللہ جل جلالہ کا کام کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ "

(ادب المفرد صفحہ ۲۲۳ حدیث ۴۵۳)

819. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" آسانیاں پیدا کرو، مشکلات نہ ڈالو، سکون سے رہو اور نفرت نہ ڈالو۔ "

(ادب المفرد صفحہ ۲۳۱ حدیث ۴۸۰)

820. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی روایت کے مطابق حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"کسی مؤمن مرد و عورت کے جسم، اہل و عیال اور مال میں کوئی مصیبت پڑے اور اسی میں وہ فوت ہو جائے تو اس کا کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔ "

(ادب المفرد صفحہ ۲۳۸ حدیث ۵۰۱)

821. حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص کسی بھائی سے رضاء الٰہی کی خاطر محبت رکھے اور یوں کہے کہ میں ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ جل جلالہ کی رضا کے لیے تم سے پیار کرتا ہوں تو دونوں کے دونوں جنت میں جائیں گے البتہ وہی مرتبہ میں زیادہ ہو گا جو رضاء الٰہی کے لیے محبت رکھے گا۔ "

(ادب المفرد صفحہ ۲۶۰ حدیث ۵۵۶)

822. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے جنگ صفین کے موقع پر کہا تھا:-

"عقل کا مقام دل ہوتا ہے، رحمت کا جگر، مہربانی اور نرمی کا تلی اور (نفس) سانس کا مقام پھیپھڑا ہوتا ہے۔"

(ادب المفرد صفحہ ۲٦٠ حدیث ۵۵۷)

823. حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم بتاتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"گھر میں ایک بکری باعث برکت ہوتی ہے، دو بکریاں، دوہری برکت اور تین ہوں تو برکتیں ہی برکتیں ہوتی ہیں۔"

(ادب المفرد صفحہ ۲۷۳ حدیث ۵۸۵)

824. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ دیتے رہا کرو، محبت بڑھے گی۔"

(ادب المفرد صفحہ ۲۸۲ حدیث ٦٠۷)

825. حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاشت کے نفل پڑھے تو سو مرتبہ یہ دعا پڑھی:-

﴿أَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ﴾

(ادب المفرد صفحہ ۲۹۳ حدیث ٦۳٤)

.826 حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ تعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"سب سے جلد قبول ہونے والی دعا، وہ ہوتی ہے جو ایک آدمی کی دوسرے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے لیے کی جاتی ہے۔"

(ادب المفرد صفحہ ۲۹۵ حدیث ۶۳۸)

.827 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بتاتے ہیں:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ایک ٹہنی پکڑی اور پتے جھاڑنے کے لیے اسے جھٹکا، پتے گرے، پھر جھاڑا، مزید گرے اور تیسری مرتبہ جھاڑا، تب سارے جھڑ گئے تو فرمایا: بلاشبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ ﴿ الحمد للہ ﴾ اور ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ پڑھنا، گناہوں کو ایسے جھاڑتا دیتا ہے جیسے درخت اپنے پتے جھاڑتے ہیں۔"

(ادب المفرد صفحہ ۲۹۸ حدیث ۶۴۹)

.828 نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ تعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو شخص سو مرتبہ ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾، سو مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ اور سو مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾ پڑھ لیا کرے، تو یہ دس غلام آزاد کر دینے یا قربانی کے سات جانور ذبح کر دینے سے بہتر ہوگا۔"

(ادب المفرد صفحہ ۲۹۹ حدیث ۶۵۱)

.829 حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

''جو شخص (میرے لیے) یہ دعا مانگا کرے، تو قیامت کے دن، اس کی اس دعا کو پڑھنے کی میں شہادت دوں گا اور پھر اس کی شفاعت بھی کروں گا۔''

﴿أَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ﴾

(ادب المفرد صفحہ ۳۰۱ حدیث ٦٥٦)

.830 حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بتاتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

''جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل سے نہیں مانگتا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوتا ہے۔''

(ادب المفرد صفحہ ۳۰۸ حدیث ٦٧٦)

.831 حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے روایت کرتے ہیں، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

''ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کو دعا سے زیادہ پسندیدہ اور کوئی چیز نہیں۔''

(ادب المفرد صفحہ ۳۳۲ حدیث ٧٣٣)

.832 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہیں، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" سب سے اعلیٰ واشرف عبادت 'دعا' کو کہتے ہیں۔ "

(ادب المفرد صفحہ ٣٣٤ حدیث ٧٣٤)

.833 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بتاتی ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے دریافت کیا گیا کہ سب سے افضل عبادت کون سی ہوتی ہے؟ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" جو دعا انسان اپنی ذات کے لیے مانگے۔ "

(ادب المفرد صفحہ ٣٣٥ حدیث ٧٣٦)

.834 حضرت ابّومسعودبدری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بتاتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" جو شخص اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے اور اسے (آخرت کے لئے) گن رکھے، تو وہ صدقہ شمار ہوگا۔" (یعنی یہ بھی کارِ خیر ہے۔) "

(ادب المفرد صفحہ ٣٥٣ حدیث ٧٧٠)

.835 حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بتاتے ہیں:-

"ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! میرے پاس ایک دینار ہے۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: " اپنی ذات پر خرچ کر لو۔" عرض کی میرے پاس ایک اور بھی ہے۔ فرمایا: " اپنے خادم پر خرچ کر لو۔" یا فرمایا: " اپنی اولاد پر خرچ کر دو۔" عرض کی ایک اور بھی ہے۔ فرمایا: " اسے راہ خدا میں خرچ کر دو اور یہ سب سے کم درجہ ہے۔ "

(ادب المفرد صفحہ ٣٥٣ حدیث ٧٧١)

836. حضرت عبداللہ بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے کہا:-

”اے حضرت ابّومسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ! تم نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے 'زَعَمُوا' (فلاں کا گمان یہ ہے) کے بارے میں کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سنا تھا ، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا :" یہ انسان کے لیے ایک برا تکیہ کلام ہے ۔" نیز آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہ بھی فرمایا تھا :" مؤمن کو لعنت کرنا اسے قتل کر دینے کی مانند ہوتا ہے۔ “

(ادب المفرد صفحہ ٣٥٦ حدیث ٧٨٤)

837. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”نیک سیرت ہونا، اچھی عادات اپنانا اور میانہ روی نبوت کے پچیس حصّوں میں سے ایک ہے۔ “

(ادب المفرد صفحہ ٣٦٩ حدیث ٨١٣)

838. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”نیک سیرت ہونا، اچھی عادات اپنانا اور میانہ روی نبوت کے ستر حصّوں میں سے ایک ہے۔ “

(ادب المفرد صفحہ ٢٦٩ حدیث ٨١٤)

.839 حضرت براء بن عازب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کا فرمان بتاتے ہیں کہ آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

" جو شخص اپنے بھائی کو دودھ پینے کا جانور دے دے، یا گلی یا راستہ بتا دے، تو اسے اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے ایک غلام آزاد کر دیا۔ "

(ادب المفرد صفحہ ٤٠٧ حدیث ٩١٤)

.840 حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

"جب کسی کو چھینک آئے تو ﴿ الحمد للہ ﴾ کہا کرے، تو فرشتہ اضافہ کرتا ہے ﴿ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ ﴾ اور جب وہ شخص ﴿ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ ﴾ کہتا ہے تو فرشتہ ﴿ یَرۡحَمُکَ اللّٰہِ ﴾ کہتا ہے۔ کہ ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوات والارض اللہ عزّوجلّ تم پر رحم کرے۔ "

(ادب المفرد صفحہ ٤٢٠ حدیث ٩٤٦)

.841 حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا ارشاد ہے:-

"اگر کوئی شخص کسی کے چھینکنے پر کہے:

﴿ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَّا کَانَ ﴾

پڑھے، تو زندگی بھر، اسے دانت اور کان کی تکلیف نہ ہو گی۔ "

(ادب المفرد صفحہ ٤٢٣ حدیث ٩٥٢)

.842 حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بتایا:-

"ایک، دو اور تین مرتبہ تک چھینک آئے تو اسے جواب دو اور اس سے زیادہ آئے تو وہ زکام کی وجہ سے ہوتی ہے۔ "

(ادب المفرد صفحہ ٤٢٧ حدیث ٩٦٥)

843. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بتاتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوسکتے، جب تک ایماندار نہ بن جاؤ اور ایمان دار اس وقت تک نہیں بنو گے جب تک آپس میں محبت سے نہ کرو ، کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتادوں جس سے تمہاری محبت بڑھ سکے ۔"
صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتایئے ؟
آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: "آپس میں سلام کو عام کردو۔"

(ادب المفرد صفحہ ٤٥٠ حدیث ١٠٠٩)

844. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بتاتے ہیں:-

"سب سے زیادہ بخیل وہ ہوتا ہے جو سلام کہنے میں بخل سے کام لے اور سب سے بڑا عاجز وہ ہوتا ہے جو دعا کرنے سے بھی عاجز ہو۔"

(ادب المفرد صفحہ ٤٧٢ حدیث ١٠٧٤)

845. حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بتاتے ہیں:-

"ایک شخص نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا اسلام بہتر ہے ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: "لوگوں کو کھانا کھلایا کرو، واقف اور ناواقف لوگوں سے سلام کہتے رہو۔"

(ادب المفرد صفحہ ٤٧٥ حدیث ١٠٨٢)

846. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہوئے بتا تے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"اگر تمہارے گھر میں کوئی جھانکے اور تم کنکر سے اس کی آنکھ پھوڑدو، تو تمہیں کوئی سزا نہ ہوگی۔"

(ادب المفرد صفحہ ٤٨٣ حدیث ١١٠٠)

.847 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بتاتے ہیں:-

" نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے ، ایک آدمی نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے گھر کی طرف جھانکا ، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنے ترکش سے تیر نکالا اور اس کی دونوں آنکھوں کی طرف سیدھا کر دیا۔ "

(ادب المفرد صفحہ ٤٨٣ حدیث ١١٠١)

.848 حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بتاتے ہیں:-

" جس نے دونوں آنکھوں سے کسی گھر کے صحن میں سے جھانکا اور اجازت بھی نہ لی تو وہ سخت گنہگار ہوا۔ "

(ادب المفرد صفحہ ٤٩٣ حدیث ١١٢٤)

.849 حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ ارشاد بتایا:-

" تین شخص ایسے ہیں، جن کی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ ضمانت دیتا ہے اور اس کی زندگی تک اس کا محافظ ہوتا ہے ، فوت ہو گا تو جنت میں جائے گا۔ جو شخص اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کہا کرے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ اس کا (اس کی نجات کا) ضامن ہوتا ہے ، جو مسجد کی طرف جاتا ہے اس کا بھی ضامن ہوتا ہے اور جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کے راستے میں نکل جاتا ہے وہ بھی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی حفاظت میں ہوتا ہے۔ "

(ادب المفرد صفحہ ٤٩٤ حدیث ١١٢٦)

.850 حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بتاتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"کسی کے لیے یہ مناسب نہیں کہ بغیر اجازت دو آدمیوں کے درمیان جا بیٹھے، ہاں! اگر وہ برا نہ مانیں تو کوئی بات نہیں۔"

(ادب المفرد صفحہ ۵۱۳ حدیث ۱۱۷۵)

.851 حضرت عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بتاتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جب تم تین لوگ مل کر بیٹھو تو کوئی سے دو، تیسرے کے سامنے سرگوشی نہ کرو کیونکہ اس سے اسے ناراضگی ہو گی۔"

(ادب المفرد صفحہ ۵۲۷ حدیث ۱۲۰۴)

.852 حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ایسی ہی ایک اور حدیث بیان کرتے ہیں:-

"ہم نے عرض کی اگر چار لوگ ہوں تو پھر؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے فرمایا:" پھر کوئی حرج نہیں۔" (یعنی دو شخص آپس میں بات کر سکتے ہیں۔)"

(ادب المفرد صفحہ ۵۲۷ حدیث ۱۲۰۵)

.853 حضرت ابوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بتاتے ہیں:-

" سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک ایسے شخص کے قریب سے گزرے جو پیٹ کے بل پڑا تھا۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پاؤں سے اسے ہلایا اور فرمایا: "یہ تو جہنمی لوگوں کے لیٹنے کا طریقہ ہے۔"

(ادب المفرد صفحہ ۵۳۴ حدیث ۱۲۲۳)

854. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بتاتے ہیں:-

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم 'سورہ الم تنزیل' اور 'سورہ ملک' پڑھے بغیر نہ سوتے تھے ۔حضرت ابّوالزبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بتاتے ہیں کہ یہ دونوں سورتیں القرآن الکریم کی ہر سورت سے دس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہیں ، جو انھیں پڑھتا ہے ،اس کے لئے ان دونوں کے پڑھنے پر ستر نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں ، ستر درجے بلند ہوتے ہیں اور ستر خطائیں معاف ہوتی ہیں۔"

(ادب المفرد صفحہ ٥٤٤ حدیث ١٢٤٢)

855. حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بتاتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) فرماتے ہیں:-

" رات کو تاریکی چھا جانے پر گھر سے باہر کم نکلا کرو کیونکہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انور السمٰوٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کی پیدا کردہ بہت سے مخلوق پھر رہی ہوتی ہے ، جب کتا بھونکے یا گھوڑا ہکنانے کی آواز سنو ،تو مردود شیطان سے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انور السمٰوٰت والارض اللہ الرحمٰن الرحیم جل جلالہ کی پناہ مانگو، کیونکہ یہ جانور وہ کچھ دیکھ رہے ہوتے ہیں، جو تم نہیں دیکھ سکتے۔"

(ادب المفرد صفحہ ٥٥٤ حدیث ١٢٦٩)

856. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بتاتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جب مرغ رات کے وقت بانگ دے تو چونکہ وہ فرشتہ دیکھ رہا ہوتا ہے لہٰذا اس وقت ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انور السمٰوٰت والارض اللہ الرحمٰن الرحیم جل جلالہ کی رحمت و فضل مانگو اور جب رات کو گدھا بولے تو چونکہ وہ اس وقت شیطان کو دیکھتا ہے اس لیے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انور السمٰوٰت والارض اللہ الرحمٰن الرحیم جل جلالہ سے پناہ مانگا کرو۔"

(ادب المفرد صفحہ ٥٥٦ حدیث ١٢٧٢)

.857 حضرت خوات بن جبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بتایا:-

"دن کے ابتدائی حصّہ میں سونا، نادانی ہے۔ دوپہر کو سونا، اچھی عادت ہے اور آخری حصے میں سونا، نری بے وقوفی ہے۔"

(ادب المفرد صفحہ ٥٥٨ حدیث ١٢٤٨)

.858 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بتاتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) فرماتے ہیں:-

" ایک مؤمن شخص، کسی سوراخ سے دو مرتبہ ڈنگ نہیں کھاتا۔"

(ادب المفرد صفحہ ٥٧٠ حدیث ١٣١٤)

.859 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں:-

"فضول باتیں کرنے میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔"

(ادب المفرد صفحہ ٥٧٩ حدیث ١٣٤٤)

.860 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) امت کے ایسے لوگ بہت برے ہیں جو بک بک کرتے ہیں اور باچھیں کھولتے ہیں اور وہ لوگ بہت اچھے ہیں جن کے اخلاق و عادات بہتر ہوتے ہیں۔"

(ادب المفرد صفحہ ٥٧٩ حدیث ١٣٤٥)

.861 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بتاتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"سب سے شریر وہ، دورخا شخص ہوتا ہے جو ایک طرف جا کر کوئی بات کرے اور دوسری طرف کوئی اور۔"

(ادب المفرد صفحہ ٥٧٩ حدیث ١٣٤٦)

.862 حضرت ابّو مسعودؓ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللہ جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"نبوت کے ابتدائی درجے کی بات، جسے لوگ جانتے ہیں یہ ہے، جب تجھے حیاء نہیں تو جو چاہو کرو۔"

(ادب المفرد صفحہ ۵۸۲ حدیث ۱۳۵۳)

.863 حضرت عبید کندی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بتاتے ہیں:-

"میں نے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے سنا وہ حضرت ابن کواء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو سمجھا رہے تھے: تم جانتے ہو کہ پہلے لوگوں نے کیا کہا تھا؟ اپنے پیارے سے اپنی پوری محبت کا پتہ نہ چلنے دو، کیونکہ کسی دن وہ سخت دشمن بن سکتا ہے اور اپنے سخت دشمن سے ہلکے سے غصے میں رہو، کیونکہ ہو سکتا ہے وہ کسی دن تمہارا دوست بن جائے۔"

(ادب المفرد صفحہ ۵۸٤ حدیث ۱۳۵۹)

.864 حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) کہتے ہیں:-

"کسی سے جنون کی حد تک محبت نہ رکھو اور نہ ہی بغض کے وقت کسی کی ہلاکت چاہو۔ (راوی کہتے ہیں:) میں نے کہا، یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ تو انہوں نے کہا: جب تم کسی سے محبت کرو تو بچے جیسا پیار نہ کرو، محبت میں سب کچھ محبوب کو جان لو اور غصے میں اس کی ہلاکت چاہنے لگو۔"

(ادب المفرد صفحہ ۵۸٤ حدیث ۱۳٦۰)

.865 ام المومنین حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"وہ نماز اس نماز پر ستر درجے فضیلت رکھتی ہے جس نماز کے لیے مسواک کی جائے، اس نماز پر جس کے لیے مسواک نہ کی جائے۔"

یہ حدیث ان احادیث میں سے ایک ہے جن کے متعلق خدشہ ہے کہ وہ محمد بن اسحاق بن یسار تدلیسات میں سے ہیں اور ان کا حضرت امام زہری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے سماع ثابت نہیں ہے۔

(ضعیف حدیث)

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱ صفحہ ۱۵۱ حدیث ۱۵۹)

866. ام المومنین حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"مسواک کے بعد دو رکعتیں پڑھنا مجھ کو ۷۰ رکعت پڑھنے سے زیادہ محبوب ہیں جو مسواک کرنے سے پہلے پڑھی جائیں۔"

(موضوع حدیث)

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱ صفحہ ۱۵۱ حدیث ۱۶۰)

867. ام المومنین حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"مسواک کے ساتھ نماز پڑھنا، بغیر مسواک کے نماز پڑھنے سے، ستر گناہ زیادہ ہے۔"

(ضعیف حدیث)

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱ صفحہ ۱۵۱ حدیث ۱۶۱)

868. حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ ہم کو نماز کا حکم دیا گیا اور فرمایا:-

"جب بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے پاس فرشتہ آتا ہے جو اس کے پیچھے کھڑا ہو جاتا ہے وہ القرآن الکریم سنتا ہے اور قریب ہو جاتا ہے وہ سنتا رہتا ہے اور قریب ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ لیتا ہے پھر وہ جو بھی آیت پڑھتا ہے وہ فرشتے کے پیٹ میں چلی جاتی ہے۔"

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱ صفحہ ۱۵۲ حدیث ۱۶۲)

.869 حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"تمہارا کیا خیال ہے؟ کہ اگر کسی کے دروازے کے سامنے سے نہر گزرتی ہو اور وہ روزانہ پانچ وقت اس میں غسل کرتا ہو تو کیا اس کے جسم پر میل کچیل باقی رہے گی میرا گمان آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہی فرمایا تو انہوں نے جواب دیا: اس کی میل باقی نہیں رہے گی ۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا :اسی طرح پانچ نمازیں ہیں جن کی وجہ سے برائیاں ختم کردی جاتی ہیں۔ "

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۳ صفحہ ٦٦٨ حدیث ٤٩٧١)

.870 حضرت ابوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو بندہ فرض نماز کے لیے گھر سے وضو کر کے جاتا ہے تو اس کا اجر ایسے ہے جیسے احرام باندھ کر، حج کرنے والے کا اجر اور جو بندہ چاشت کی نماز کے لیے نکلتا ہے تو اس کا اجر ایسے ،جیسے عمرہ کرنے والے کا اجر ہوتا ہے ۔ایک نماز کے بعد دوسری نماز جن کے درمیان فضول بات نہ ہو، علیین میں لکھ دی جاتی ہے۔ "

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۳ صفحہ ٦٦٨ حدیث ٤٩٧٣)

.871 حضرت عقبہ بن عامر جہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں:-

"جب بندہ وضو کر کے مسجد کی طرف چلتا ہے اور نماز کا خیال رکھتا ہے تو اس کے لئے ایک لکھنے والا یا دو لکھنے والے ایک قدم کے عوض جو وہ مسجد کی

طرف اٹھاتا ہے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور نماز کے انتظار میں بیٹھنے والا ایسے ہے جیسے قیام کرنے والا اور اس کو نمازیوں میں سے لکھ دیا جائے گا جس وقت سے وہ اپنے گھر سے نکلا اور واپس پلٹنے تک۔"

(سنن الکبریٰ الامام بہیقی جلد ۳ صفحہ ٦٦٩ حدیث ٤٩٧٤)

872. حضرت سہل بن سعد ساعدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"اندھیرے میں مسجدوں کی طرف آنے والوں کے لیے قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ہے۔"

(سنن الکبریٰ الامام بہیقی جلد ۳ صفحہ ٦٦٩ حدیث ٤٩٧٥)

873. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"تمام جگہوں سے زیادہ محبوب جگہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے ہاں مسجدیں ہیں اور تمام جگہوں سے زیادہ ناپسند جگہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے ہاں بازار ہیں۔"

(سنن الکبریٰ الامام بہیقی جلد ۳ صفحہ ٦٧٢ حدیث ٤٩٨٣)

874. حضرت قرط بن خالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا انتظار کیا۔انہوں نے دیر کردی، پھر وہ آئے۔حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"ہم نے ایک رات نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کیا تو تقریباً آدھی رات ہوگئی۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ خبر ملی تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آئے اور نماز پڑھائی، پھر

خطبہ دیا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم نماز میں رہے جتنی دیر تم نماز کا انتظار کرتے رہے۔ حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں : لوگ بھلائی میں رہے، جتنی دیر بھلائی کا انتظار کرتے رہے۔ "

(سنن الکبریٰ الامام بہیقی جلد ۳ صفحہ ٦٧٣ حدیث ٤٩٨٦)

875. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے اچھی طرح وضو کیا۔ پھر وہ چلا اور اس نے لوگوں کو پایا کہ انہوں نے نماز پڑھ لی ہے تو ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ اس کو اتنا اجر دے گا جتنا نماز پڑھنے اور اس میں حاضر ہونے والوں کو ملتا ہے اور ان کے اجر میں بھی کمی نہ کی جائے گی۔ "

(سنن الکبریٰ الامام بہیقی جلد ۳ صفحہ ٦٨١ حدیث ٥٠١٠)

876. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جب تم میں سے کوئی نماز کا قصد کرتا ہے تو وہ نماز میں ہی ہوتا ہے۔ "

(سنن الکبریٰ الامام بہیقی جلد ٤ صفحہ ٣٠١ حدیث ٥٨٧٢)

877. حضرت اوس بن اوس ثقفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا:-

"جس نے جمعۃ المبارک کے دن سر کو دھویا اور غسل کیا ۔پھر صبح سویرے چلا ، سوار نہیں ہوا اور امام کے قریب ہو کر غور سے خطبہ سنا اور فضول بات نہیں کی تو اس کو ایک قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملے گا۔ "

(سنن الکبریٰ الامام بہیقی جلد ٤ صفحہ ٣٠٤ حدیث ٥٨٧٨)

878. حضرت ابّو عثمان نہدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

''حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ایک سفر میں تھے۔ جب پڑاؤ کیا تو ان کی طرف کھانے کے لیے پیغام بھیجا مگر وہ نماز پڑھ رہے تھے تو انہوں نے ایلچی سے کہہ : میں روزے سے ہوں مگر جب کھانا رکھا گیا اور سب انڈیلنے لگے تو وہ بھی آ گئے اور کھانا شروع کر دیا تو قوم نے ایلچی کی طرف دیکھا۔ اس نے کہا: تم کیا دیکھ رہے ہوں؟ انہوں نے مجھے یہی بتایا ہے کہ میں روزے سے ہوں تو حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا اس نے سچ کہا ہے ۔میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : صبر کے مہینہ کے روزے اور ہر ماہ میں سے تین روزے پورے سال کے روزے ہیں ۔سو میں نے مہینے کی تین رکھے ہیں اور میں مضطر ہوں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض (اللہ) جل جلالہ کی طرف سے دی ہوئی تخفیف کی وجہ سے اور روزے دار ہوں اجر کے اضافہ کے لئے۔ ''

(سنن الکبریٰ الامام بہیقی جلد ۵ صفحہ ٦٤٦ حدیث ۸٤۳۷)

879. حضرت عبدالملک بن قتادہ بن ملحان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے باپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بیان کرتے ہیں:-

'' سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم ایام بیض کے روزے رکھیں یعنی ۱۳ ، ۱٤ اور ۱۵ تواریخ کے انہوں نے کہا: یہ سال کے برابر ہیں۔ ''

(سنن الکبریٰ الامام بہیقی جلد ۵ صفحہ ٦٤۸ حدیث ۸٤٤۲)

880. حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا:-

''جس نے میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر کی زیارت کی یا فرمایا : میری (حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَسَلَّمَ کی) زیارت کی میں اس کا سفارشی یا گواہ ہوں گا، جو فوت ہوگیا دو حرموں میں سے کسی ایک میں، تو قیامت کے دن ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ اسے امن والوں میں اٹھائے گا۔ ''

(سنن الکبریٰ الامام بہیقی جلد ٦ صفحہ ٦۸۱ حدیث ۱۰۲۷۳)

.881 حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جس نے حج کیا اور میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) موت کے بعد میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر کی زیارت کی وہ ایسے ہے، جیسے اس نے میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زندگی میں میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی)زیارت کی۔“

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ٦ صفحہ ٦٨١ حدیث ١٠٢٧٤)

.882 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

”صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) میں سے ایک شخص ایک گھاٹی کے پاس سے گزرا جس میں میٹھے پانی کا چشمہ تھا تو اس کی خوشبو اور خوبصورتی اس کو اچھی لگی۔ اس نے کہا: اگر میں لوگوں سے الگ ہو کر یہاں بیٹھ جاؤں۔ لیکن پہلے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشورہ کروں گا۔ جب سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیان کیا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ایسا کرنے سے منع کر دیا یا اور فرمایا: ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ کے راستہ میں جہاد کرنا گھر میں ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ تمہارے گناہ معاف کر کے جنت میں داخل کر دے! ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ کے راستہ میں جہاد کرو، جس نے اونٹنی کا دودھ دوہنے کے وقت کے برابر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ کے راستہ میں جہاد کیا اس کے لیے جنت واجب ہے۔“

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ١١ صفحہ ٤٤٠ حدیث ١٨٥٠٣)

.883 حضرت عمران بن حصین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"کسی شخص کو ربّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے راستے میں صف میں کھڑا ہونا اس کی ساٹھ برس کی عبادت سے افضل ہے۔"

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۱ صفحہ ٤٤١ حدیث ١٨٥٠٤)

.884 حضرت ابّو صالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"حضرت عثمان بن عفّان مسجد میں تھے اور فرمایا: میں نے ایک حدیث سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنی ہے جو میں نے تم سے پوشیدہ رکھی اب میں نصیحت کے وقت ظاہر کر رہا ہوں سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنا آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا ایک دن ربّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے راستہ میں جہاد کرنا ایک ہزار دن کے برابر ہے انسان اپنے بارے میں سوچے۔"

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۱ صفحہ ٤٤١ حدیث ١٨٥٠٥)

.885 حضرت ابّوعبس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو قدم ربّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے راستہ میں غبار آلودہ ہو جائیں ان کو جہنم کی آگ نہ چھوئے گی۔"

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۱ صفحہ ٤٤٥ حدیث ١٨٥١٥)

.886 حضرت طیالسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی روایت میں ہے:-

"کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ وہ اللہ رب العزت سے جنت حاصل کرنے کے بعد دنیا میں آنا پسند کرے سوائے شہید کے، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت کو دیکھ چکا ہوگا، اس لئے وہ دس مرتبہ شہید کئے جانے کی خواہش کرے گا۔"

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۱ صفحہ ٤٤٦ حدیث ۱۸۵۱۷)

.887 حضرت ولید بن رباح زماری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میرے چچا نمران بن عتبہ زماری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس آئے ہم یتیم تھے ۔کہنے لگے :تم خوش ہو جاؤ ؛کیونکہ میں نے حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سنا ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا:-

"شہید آدمی کی ۷۰ گھر والوں کے بارے میں سفارش قبول کی جائے گی۔"

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۱ صفحہ ٤٥۱ حدیث ۱۸۵۲۷)

.888 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو انسان رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے راستہ میں زخمی کیا جاتا ہے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل جانتے ہیں کہ جو اس کے راستے میں زخمی کیا گیا مگر جب وہ قیامت کے دن آئے گا اس کے زخم سے خون بہہ رہا ہو جس کی رنگت خون کی ہو گی اور خوشبو کستوری کی ہو گی۔"

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۱ صفحہ ٤٥۱ حدیث ۱۸۵۲۸)

889. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"کافر اور اس کا قاتل جہنم میں کبھی بھی اکٹھے نہ ہوں گے۔"

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۱ صفحہ ۴۵۲ حدیث ۱۸۵۳۱)

890. حضرت معاذ بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے راستے میں اونٹنی کے دودھ دوہنے کے وقفے کے برابر جہاد کیا، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔"

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۱ صفحہ ۴۶۷ حدیث ۱۸۵۵۹)

891. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا:-

"جس نے مال میں سے دو حصے اللہ کے راستے میں خرچ کیے۔ اسے جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا۔ اے اللہ کے بندے! یہ بہتر ہے جبکہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ جو شخص نماز پڑھنے والا ہے اسے نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا۔ جو شخص صدقہ و خیرات کرتا رہا تو اسے صدقہ کے دروازے سے بلایا جائے گا۔ جو شخص روزے رکھتا ہے اسے 'ریان' کے دروازے سے بلایا جائے گا۔ حضرت ابّوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا: گوہر دروازے سے بلائے جانے کی ضرورت نہیں تاہم کسی شخص کو ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس

بات میں جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) امید ہے کہ حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ان میں سے ہوں گے۔ ''

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۱ صفحہ ٤٦٩ حدیث ١٨٥٦٣)

892. حضرت ابّو عبیدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''جس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ (اللہ) جل جلالہ کے راستے میں زائد مال خرچ کیا تو اسے سات سو گنا تک اجر دیا جائے گا اور جس نے اپنے اوپر یا اپنے اہل پر خرچ کیا یا کسی مریض کی تیمارداری کی یا کسی تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹایا تو اس کی نیکی کو دس گناہ تک بڑھا دیا جائے گا اور روزہ ڈھال ہے جب تک اسے توڑا نہ جائے اور جس شخص کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ (اللہ) جل جلالہ جسمانی بیماری میں مبتلا کرے تو یہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ ''

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۱ صفحہ ٤٧٠ حدیث ١٨٥٦٦)

893. حضرت ابّو عبیدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''بیماری گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔ ''

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۱ صفحہ ٤٧١ حدیث ١٨٥٦٨)

894. حضرت سہل بن معاذ انس جہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے نقل فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

''نماز پڑھنا روزہ رکھنا اور ذکر کرنے کا ثواب ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ (اللہ) جل جلالہ کے راستے میں خرچ کرنے سے سات گناہ تک اجر ملتا ہے۔ ''

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۱ صفحہ ٤٧٣ حدیث ١٨٥٧٤)

.895 حضرت سہل بن معاذ جہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے نقل کرتے ہیں سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

''جس نے رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے راستے میں ایک ہزار آیات تلاوت کی،

اللہ رب العزت اسے انبیاء کرام (علیہم السلام)، صدیقین (علیہم السلام)، شہداء (علیہم السلام) اور نیک لوگوں کا ساتھ نصیب کرے گا۔''

(ضعیف حدیث)

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۱ صفحہ ۴۷۳ حدیث ۱۸۵۷۵)

.896 حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

''جو مسلمان کسی مسلمان کو آزاد کرواتا ہے تو اس کے عوض رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ اس کے تمام اعضا کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دیتے ہیں۔''

حضرت سعید بن رجانہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

''میں حضرت علی بن حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی طرح چلا، انہوں نے ایک غلام کا قصہ بیان کیا جس کی آزادی کے لئے حضرت عبد اللہ بن جعفر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے دس ہزار درہم دیے یا ۱۰۰۰ دینار اور اس کو آزاد کر دیا گیا۔''

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۲ صفحہ ۶۴۸ حدیث ۲۱۳۰۶)

.897 حضرت شرجیل بن سبط (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) جو حمص کے امیر تھے ،حضرت عمرو بن عبسہ سلمی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) سے کہنے لگے جوحضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کے صحابی ہیں: اے حضرت ابّونجیح (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) ! ہمیں سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی حدیث سناو، جس میں زیادتی اور نسیان نہ ہو۔ کہتے ہیں: میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ سے سنا،آپ (مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جس نے مؤمن گردن کو آزاد کیا تو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ اس کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کردے گا جس نے دشمن کو تیر مارا تو یہ بھی گردن آزاد کروانے کے برابر ہے ، جو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ کے راستے میں بوڑھا ہو گیا تو(وہ بڑھاپا)اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا۔ “

(سنن الکبریٰ الامام بیہقی جلد ۱۲ صفحہ ۶۵۰ حدیث ۲۱۳۱۰)

.898 میں نے سنا حضرت ابّو محمّد عبد اللہ بن یوسف اصفہانی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے وہ کہتے ہیں: میں نے سنا حضرت ابّو بکر محمّد بن عبد اللہ راضی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے انھوں نے حضرت ابّویعقوب نہر جوری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے انہوں نے سنا حضرت ابّویعقوب سوسی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے وہ کہتے تھے:-

”عابد، اللہ کی عبادت کرتا ہے بچنے کے لیے۔ عارف اللہ کی عبادت کرتا ہے تعظیم کے لیے۔ عالم اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ بوجہ خوف اور امید کے۔ “

(شعب الایمان جلد ۲ صفحہ ۳۳ حدیث ۱۰۲۳)

899. ہمیں خبر دی حضرت ابّو نصر بن قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو عمرو بن نجید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوامام مسلم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو عاصم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو ملیح فارسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو صالح خوزی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے کہ حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجا ن سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو شخص اللہ سے نہ مانگے، وہ اس پر ناراض ہوتا ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۲ صفحہ ٥٦ حدیث ۱۰۹۹)

900. ہمیں خبر دی حضرت احمد بن حسن حیری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو علی میدانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے، ان کو حضرت محمّد بن یحییٰ ز ھلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے، ان کو حضرت یعقوب بن ابراہیم بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے، ان کو ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے، ان کو حضرت ابن اسحٰق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ ذکر کرتے تھے حضرت محمد بن امام مسلم بن عبیداللہ بن شہاب زہری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضرت عروہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"نماز کی فضیلت مسواک کے ساتھ بغیر مسواک والی نماز پر ستر گنا زیادہ ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۲ صفحہ ۳۲ حدیث ۲۷٧٤)

901. ہمیں خبر دی حضرت بو الحسین بن بشیران (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوجعفر رزاز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن خلیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت د اقدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن ابّویحییٰ اسلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواسود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عروہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے ان کو نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"مسواک کرکے دو رکعت پڑھنا مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو) زیادہ محبوب ہیں، بغیر مسواک کی ستر رکعات سے۔"

(شعب الایمان جلد ۲ صفحہ ۳۳ حدیث ۲۷۷٥)

902. ہمیں خبر دی حضرت ابّوطاہر فقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو بکر قطا ن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن یوسف سلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت معلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبدالواحد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت قدامہ بن عبد الرّ حمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہتے ہیں کہ مجھے خبر دی حضرت ضحاک بن ابّومزاحم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا:-

"جو شخص ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ کا ذکر کرے اور وہ باوضو ہو، تو ایک کے بدلے دس ہوں گے اور جو ذکر کرے، مگر بے وضو ہو، تو ایک کی جگہ ایک ہی ذکر رہے گا۔"

(شعب الایمان جلد ۲ صفحہ ۳۵ حدیث ۲۷۸۵)

903. ہمیں خبر دی حضرت ابّوطاہر فقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو بکر قطا ں (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت فضل بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّونصر بن قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالعبّاس ضبعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حسن بن علی بن زیاد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے دونوں نے کہا کہ ہمیں حدیث بیا ن کی ہے حضرت اسمٰعیل بن ابّواویس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن وہب بن امام مسلم بصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت توان بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس سے حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس کو حدیث بیان کی تھی اس نے حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"اے حضرت عثمان بن مظعو ن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) !جو شخص فجر کی نماز باجماعت پڑھے اس کے بعد بیٹھ جائے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج طلوح ہو جائے اس کے لیے جنت الفردوس میں ستر درجے ہوں گے، ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہو گا کہ اس کو طے کرنے کے لیے خالص نسل کا وہ گھوڑا ،جو مشق و تربیت کر کے پتلا مگر تیز رفتار ہو چکا ہو ،ستر سال تک دوڑتا رہے تیزی سے، اور جس نے ظہر کی نماز جماعت سے پڑھی اس کے لیے جنت عدن کے اندر ۵۰ درجات

ہوں گے، ہر دو درجوں کے درمیان کا فاصلہ اتنا ہوگا کہ اعلٰی نسل کا مشق میں پتلا ہو جانے والا تیز رفتار گھوڑا چالیس سال میں طے کر سکے گا اور جس نے عصر کی نماز باجماعت ادا کی اس کے لیے اتنا اجر ہوگا ،جیسے اولادحضرت اسماعیل علیہ السلام کے آٹھ افراد کے لئے ہو، ان میں سے ہر ایک ایسے گھر کا مالک ہو ،جس نے ان کو آزاد کیا (یعنی اولادحضرت اسماعیل علیہ السلام کے آٹھ افراد کو آزاد کرنے والے کے اجر کے برابر) اور جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی،اس کے لیے لیلۃالقدر کا قیام کرنے کے برابر اجر وثواب ہوگا۔ ''

اس کو روایت کیا ہے حضرت بکر بن خنیس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ضرار بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ثابت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس کے بعد مفہوم کے ساتھ۔

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۵۷ حدیث ۲۸۷۰)

904. ہمیں خبر دی حضرت ابّوبکر بن فورک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبداللہ بن جعفر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یونس بن حبیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت امام ابّوداؤد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن ابّوحمید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوعبداللہ قراظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

''منافق آدمی چالیس رات تک عشاء کی نماز باجماعت پڑھنے کی حفاظت نہیں کر سکتا۔ ''

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۵۷ حدیث ۲۸۷۱)

905. ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوعبدالرحمٰن محمد بن علی یحییٰ تمیمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالعبّاس محمد بن اسحاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عقبہ بن مکرم عمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سلام بن قتیبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت طعمہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو

حضرت حبیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ اللہ جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم نے فرمایا:-

”جو شخص چالیس دن تک باجماعت نماز ادا کرے، اس طرح کے اس سے تکبیرِ اولیٰ بھی فوت نہ ہو، اس کے لیے دو براٴت نامے لکھ دیئے جاتے ہیں، ایک براٴت نامہ آگ سے دوسرا منافقت سے۔“

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۵۸ حدیث ۲۸۷۲)

906. ہمیں خبر دی ہے حضرت علی بن احمد بن عبدان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن عبید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن عبّاس مودب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یحیی بن ایّوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت اسماعیل بن جعفر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے مجھے خبر دی ہے حضرت علآ وہ بن عبد الرّ حمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے فرمایا:-

”کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ سبحانہ وتعالیٰ خطائیں مٹادے اور درجات بلند کر دے ؟ لوگوں نے کہا جی ہاں : سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم ! فرمایا: مشکلات کے باوجود وضو مکمل کرنا اور مساجد کی طرف زیادہ سے زیادہ قدم چلنا اور ایک نماز کے بعد نماز کے انتظار میں بیٹھے رہنا یہ تو تمہارے لیے رباط ہے۔(یعنی جہاد کے لئے سرحد پر گھوڑا باندھے انتظار میں بیٹھنے سے کم نہیں ہے۔“

حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو روایت کیا ہے حضرت یحیی بن ایّوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے۔

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ٦٤ حدیث ۲۸۹٦)

907. ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن جعفر قطیعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبداللہ بن احمد بن حمبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ مجھے حدیث بیان کی ہے میرے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نےان کو حضرت اسماعیل بن ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت محمد بن اسحاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے انہوں نے کہا کہ مجھے حدیث بیان کی ہے حضرت محمد ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوسلمہ بن ابّوعبدا لرحمٰن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور حضرت ابّوامامہ بن سہل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اور حضرت ابّوسعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے دونوں نے کہا کہ ہم نے سنا سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت سیّدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے وہ کہتے تھے:-

"جو شخص جمعۃ المبارک کے دن غسل کرےاور مسواک کرے اور خوشبو لگا ئے ،جس قدر اس کے پاس موجود ہو۔ اور خوبصورت کپڑے پہنے اس کے بعد وہ مسجد میں آئے لوگوں کی گردنوں کو نہ پھلانگیں اس کے بعد وہ نماز پڑھے جس قدر اللہ چاہیں اس کے بعد وہ چپ ہو جائے جب امام آ ئے یہاں تک کہ نماز ہو جائے تویہ کفارہ ہوگا،اس۔سے پہلے جمعۃ المبارک کے درمیان کے لیے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالی عنہ) کہتے ہیں کہ اور تین دن زیادہ بھی تحقیق اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ایک نیکی کودس گنابنایاہے۔ "

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۸۵ حدیث ۲۹۸۷)

908. ہمیں خبر دی ہے حضرت محمد بن عبداللہ حافظ (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت حسن بن حلیم مروزی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالموجہ (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت عبدان (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ہمیں خبر دی ہے حضرت اوزاعی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت احسان بن عطیہ (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالاشعث (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت اوس ثقفی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے وہ کہتے

ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے سناوہ فرماتے تھے:-

”جو شخص وضو کرے اور غسل کرے جمعۃ المبارک کے دن اور جلدی اٹھے اور جمعۃ المبارک کے دن جلدی جائے اور قریب بیٹھے اور سنے اور لغو و بیہودہ کام نہ کرے پس اس کے لیے ہر اس قدم کے بدلے میں جو وہ چلے گا عمل ہو گا، سال بھر کا، اس کے روزوں کا، اس کی نمازوں کا حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے فرمایا کہ قولہ غسل سے مراد ہے کہ اس نے سر کو دھویا تیل اور خطمی سے اور ہر اس شے جو وہ لوگ سر میں لگاتے تھے۔“

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۸۵ حدیث ۲۹۸۸)

909. ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّو عبداللہ حافظ (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت ابّو حامد محمد بن حسین امام بیہقی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت داؤد بن حسین (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن ہشام بعلبکی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت سوید (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت ابّو نصیرہ واسطی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت ابّو رجاء عطاردی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت ابّو بکر صدیق (رضی اللہ تعالی عنہ) نے کہ ایک دیہاتی حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف سے یہ بات پہنچی ہے کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہتے ہیں:-

”ایک جمعۃ المبارک سے دوسرے جمعۃ المبارک تک اور پانچ نمازیں اپنے درمیان ،وقت کے لئے کفارے ہیں جب بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کیا جائے۔ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ جی ہاں ایسے ہی ہے اس کے بعد آپ (محمد رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے اس کو اور زیادہ بتایا کہ جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا کفارہ ہے اور جمعۃ المبارک کی طرف پیدل چلنا اس میں سے ہر قدم بیس سال کے عمل کے برابر ہیں جب وہ نماز جمعۃ المبارک سے فارغ ہوگا دو سو سال کی جزاء دیا جائے گا اسی طرح اس کو روایت کیا ہے، حضرت علی بن بحر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے حضرت سوید بن عبد العزیز (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے اور کہا کہ مروی ہے حضرت ابّو بصیرۃ واسطی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے۔ "

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۹۳ حدیث ۳۰۲۰)

910. ہمیں خبر دی حضرت علی بن احمان بن عبدان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت احمد بن یعقوب بن اسحاق بھیسی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت عمار بن نصر ابّو یاسر مروزی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت بقیہ بن ولید حمصی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ضحاک بن حمزہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّو بصرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّو رجاء عطاردی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّو بکر صدیق (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے اور حضرت عمران بن حصین (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

" جو شخص جمعۃ المبارک کے دن غسل کرے، اس کے گناہ مٹ جاتے ہیں اور غلطیاں، پھر وہ جب جمعۃ المبارک کی طرف پیدل چلتا ہے تو اس کے ہر قدم کے بدلے میں بیس سال کا اجر اس کے لئے ہوتا ہے اور جب وہ جمعۃ المبارک سے فارغ ہوتا ہے تو دو سو سال کا اجر دیا جاتا ہے۔ "

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۹۳ حدیث ۳۰۲۱)

911. ہمیں خبر دی حضرت ابّو الحسن علی بن محمد بن علی بن سقاء مقری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو میرے والد حضرت ابّو علی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّو رافع اسامہ بن علی بن سیّد رازی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے مصر میں ان کو حضرت محمّد بن اسمٰعیل بن سالم صائغ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت کامہ بنت عثمان بن دیار بن مالک بن دیار (رَضِیَ

اللہ تعالی عنہ) کے بھائی نے ان کو حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالی عنہ) نے (جو کہ خادم رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم تھے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

''بے شک! قیامت کے دن مجھ سے قریب تر ہر مقام پر وہ شخص ہو گا جو تم میں سے مجھ پر دنیا میں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھتا تھا جو جمعۃ المبارک کے دن اور جمعۃ المبارک کی رات سو بار درود پاک پڑھے اللہ اس کی ایک سو حاجات پوری کریں گے اور ستر حاجتیں آخرت کی حاجتوں میں سے اور ۳۰ حاجات دنیوی حاجات میں سے پھر اللہ سبحانہ وتعالی اس کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کریں گے وہ اسے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر میں ایسے داخل کریں گے جیسے تمہارے اوپر تحفے داخل کیے جاتے ہیں وہ فرشتہ مجھے خبر دے گا اس شخص کے بارے میں جس نے مجھ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم پر درود پڑھا ہو گا اس کے نام کے بارے میں اور اس کے نسب کے بارے میں (اس کے کنبے قبیلے تک) چنانچہ میں اس کو محفوظ کر لوں گا اپنے پاس سفید صحیفے میں۔''

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۹۶ حدیث ۳۰۳۵)

912. ہمیں خبر دی حضرت محمد بن عبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالی عنہ) نے اور حضرت محمد بن موسیٰ بن فضل (رضی اللہ تعالی عنہ) نے دونوں نے کہا تمھیں حدیث بیان کی ہے حضرت ابّو عبد اللہ محمّد بن عبد اللہ صفار (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت ابّو جعفر احمد بن مہران اصبھانی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت عصمہ بن سلیمان (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت ابّو یحییٰ (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت ابّو فاطمہ (رضی اللہ تعالی عنہا) نے ان کو حضرت محمد بن عجلان (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو ان کے والد (رضی اللہ تعالی عنہ) نے وہ کہتے ہیں حضرت علی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے فرمایا:-

''جو شخص نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جمعۃ المبارک کے دن ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا جب وہ قیامت کے دن آئے گا، اس کے چہرے پر نور میں سے ایک ایسا نور ہو گا جس سے لوگ کہیں گے: یہ شخص کس چیز کا عمل کرتا تھا (جس کی وجہ سے اس کے چہرے پر ایسا نور ہے)۔''

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۹۶ حدیث ۳۰۳۶)

913. ہمیں خبر دی حضرت ابّو عبداللہ حافظ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت علی بن فضل سامری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے بغداد میں ان کو حضرت ابّو عبداللہ جعفر بن محمّد حسینی علوی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت علی بن محمّد فرازی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت عباد بن یعقوب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت رزین حلقانی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت جعفر بن محمّد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے وہ کہتے ہیں:-

”جب خمیس کا دن ہوتا ہے تو اللّٰہ عصر کے وقت آسمان سے فرشتوں کو اتارتے ہیں زمین کی طرف ان کے پاس تختیاں ہوتی ہیں سفید لٹھے کی اور ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ حضرت سیّدنا محمّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) پر درود لکھتے ہیں، اس دن اور اس رات صبح تک سورج غروب ہونے تک۔“

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۹۶ حدیث ۳۰۳۷)

914. ہمیں خبر دی حضرت ابّو نصرہ بن قتادہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّو الحسن علی بن فضل بن محمد بن عقیل (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّو شعیب حرانی نے (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ان کو حضرت علی بن عبداللہ بن مدینی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت قبیصہ بن عقبہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت سفیان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّو ہاشم (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّو مجلز (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت قیس بن عباد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّو سعید خذری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے وہ فرماتے ہیں:-

”جو شخص جمعۃ المبارک کے دن، "سورہ کہف" پڑھے گا پھر وہ دجال کو پالے وہ اس پر مسلط نہیں ہو سکے گا یا یوں کہا کہ وہ اس کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور جو شخص "سورہ کہف" کا خاتمہ پڑھے گا، اس کے لیے روشنی پھیلے گی نور کی، وہ جہاں ہو وہاں سے لے کر مکّہ مکرمہ تک۔“

حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے فرمایا کہ ہم نے اس کو روایت کیا ہے کتاب 'فضائل قرآن' میں حضرت ہیثم (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) کی حدیث سے حضرت ابّو ہاشم (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے بطور موقوف روایت کے اور مرفوع روایت کے۔

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۹٦ حدیث ۳۰۳۸)

.915 ہمیں خبر دی حضرت محمّد بن عبداللہ حافظ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ابّوالعبّاس بن یعقوب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت محمّد بن اسحاق صنعانی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ابّوالاسود (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ابن لہیعہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت یزید بن ابّو حبیب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ولید بن قیس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ابّو سیّد ح زری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے انہوں نے خبر دی ہے کہ ان کو اس نے سنا سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے وہ فرماتے ہیں:-

"جو شخص جمعۃ المبارک کے دن، روزہ رکھے اور بیمار کی مزاج پرسی کرے اور جنازے میں حاضری دے اور صدقہ کرے اور غلام آزاد کرے اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی اِنۡ شَآءَ اللّٰہ اسی دن۔ اور حضرت خلیل بن مرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے روایت کی ہے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت جابر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے اسی مفہوم میں۔"

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۹۷ حدیث ۳۰٤۰)

.916 ہمیں خبر دی حضرت ابّو اسامہ محمد بن احمد مقبری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے مکّہ مکرمہ میں ان کو حضرت ابّو بکر محمد بن علی بن حسن نقاش (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت احمد بن علی بن مثنی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت محمد بن بحر ہجیمی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت یحییٰ بن سلیم طائفی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ازور بن غالب بصری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ثابت بنانی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے اور حضرت سلیمان تیمی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت انس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

"بے شک! ربّ تعالیٰ اللہ عزّوجلّ ہر جمعۃ المبارک کے دن ان چھ لاکھ لوگوں کو آزاد کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک پر جہنم واجب ہو چکی ہوتی ہے۔"

ہمیں یہ حدیث بیان کی حضرت ابّوزید (رضی اللہ تعالی عنہ) محمد نے۔ حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ اس کی اسناد میں ضعیف ہیں اور اس کے علاوہ روایت میں حضرت ابّویعلی احمد بن علی (رضی اللہ تعالی عنہ) سے ہے کہ دونوں میں سے ایک نے اپنی روایت میں یوں کہا کہ ان لوگوں میں سے ہر ایک نے جہنم لازم کر رکھی ہوتی ہے۔

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۹۷ حدیث ۳۰۴۲)

917. ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ابّوالقاسم زید بن جعفر بن محمّد علوی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے بطور املا کے کوفے میں ان کو حضرت ابّوجعفر محمد بن علی بن دحیم شیبانی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن حسین حنینی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت عامر بن مفضل تغلمی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالحسن (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت جعفر احمر (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت حمید طویل (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت انس (رضی اللہ تعالی عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص شب جمعۃ المبارک میں یہ کلمات سات مرتبہ پڑھے، پھر اگر اسی رات اس کا انتقال ہو جائے تو وہ جنت میں چلا جائے گا اور جو شخص ان کو جمعۃ المبارک کے دن پڑھے اور پھر اسی رات کو مر جائے ،وہ جنت میں داخل ہو جائے گا وہ کلمات یہ ہیں:

﴿اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ وَفِيْ قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ أَمْسَيْتُ ، وَعَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا أَسْتَطَعْتُ ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، وَأَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ ، فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ﴾

" اے ربِّ تعالیٰ اللہ ﷻ تو ہی تو میرا ربِّ تعالیٰ اللہ ﷻ ہے،

کوئی معبود و مشکل کشا نہیں صرف تو ہی تو ہے، مجھے آپ ربِّ تعالیٰ اللہ ﷻ نے ہی پیدا کیا ہے اور میں

تیرا ہی تو ہوں اور تیری لونڈی کا ہی بیٹا ہوں، میں تیرے ہی قبضے میں ہوں، میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، میں نے تیرے عہد اور

تیرے وعدے پر شام کی ہے جتنی مجھے استطاعت ہے میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔ "

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۹۸ حدیث ۳۰۴۳)

918. ہمیں خبر دی حضرت ابّو سعد احمد بن مالینی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّو بکر محمد بن عبید اللہ بن شجیر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت عبداللہ بن سلیمان بن اشحث (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت عمرو بن علی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت خالد بن حارث (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت شعبہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت یعلی بن عطاء (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ولید بن عبدالرّحمان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے سنا وہ حدیث بیان کرتے تھے کہ حضرت ابن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے حضرت حمران (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے کہا۔ کیا آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کو یہ حدیث نہیں پہنچی کہ حضرت محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"بے شک! اللہ ﷻ کے نزدیک، افضل نماز، جمعۃ المبارک کے دن، صبح کی باجماعت نماز ہے۔ "

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۹۸ حدیث ۳۰۴۵)

.919 ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّومنصور احمد بن علی د ا مغانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواحمد عبد اللہ بن عدی حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت قاسم بن عبد اللہ بن مہدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے جبکہ میں نے ان سے پوچھا تھا دریائے نیل کے کنارے مقام اخمیم میں، پھر انہوں نے مجھے لکھوایا تھا اپنے حفظ سے، اس نے کہا کہ ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ابّومصعب احمد بن ابی بکیر زہری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبدالعزیز بن ابی حازم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سہل بن سعد ساعدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"بے شک! تمہارے لیے ہر جمعۃ المبارک کے دن ایک حج اور ایک عمرہ ہوتا ہے، حج تو دوپہر کی گرمی میں جمعۃ المبارک کی طرف جانا ہے اور عمرہ جمعۃ المبارک کے بعد عصر کا انتظار کرنا ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۹۹ حدیث ۳۰٤٦)

.920 ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حدیث بیان کی حضرت ابّونصر رشیق بن عبد اللہ رومی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بطور املاء اپنی کتاب سے طاہران میں ان کو حضرت حسین بن ادریس انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت خالد بن ہیاج (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سلیمان تمیمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوعثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سلمان فارسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"رجب کے مہینے کا ایک دن اور ایک رات ہے جو شخص اس دن کا روزہ رکھے اور اس رات کو قیام کرے وہ ایسے ہے جیسے اس نے سو سال تک سال بھر کا روزہ رکھا ہے اور وہ ہے جب، رجب کی تین راتیں، باقی رہ جائیں (یعنی ستائیسویں رات اور دن) اور اس میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو نبوت عطا کی۔"

اور یہ روایت ایک اسناد کے ساتھ مروی ہے جو اس سے زیادہ ضعیف ہے (جیسے آنے والی روایت:)

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۳۰۰ حدیث ۳۸۱۱)

.921 ہمیں خبر دی حضرت محمّد بن عبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوصالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت خلف بن محمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بخارا میں ان کو حضرت مکی بن خلف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اورحضرت اسحاق بن احمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے دونوں کو حضرت نصر بن حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عیٰسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ غنجار ہیں ان کو حضرت محمد بن فضل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت بان نے (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ان کو حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”رجب میں ایک ایسی رات ہے جس میں عمل کرنے والے کے لئے سو سال کی نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور یہ اس وقت ہوتی ہے جب رجب کی تین راتیں باقی رہ جاتی ہیں (یعنی ۲۷ ویں) جو شخص اس میں بارہ رکعت نماز پڑھے بایں صورت کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحۃ الکتاب پڑھے اور القرآن الکریم کی کوئی سورت پڑھے اور ہر دو رکعات پر التحیات پڑھے اور سلام پھیر دے اس کے بعد کہے ﴿ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَ اللّٰہُ اَکۡبَرُ ﴾ ایک ۱۰۰ مرتبہ اور پربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے استغفار کرے ایک ۱۰۰ مرتبہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجے ایک سو مرتبہ اور پھر اپنے لئے دعا مانگے جو چاہے، اپنی دنیا اور آخرت کے بارے میں اور صبح کو روزہ رکھے، پربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کی پوری دعا قبول کریں گے ہاں مگر یہ کہ گناہ کی دعا کرے تو قبول نہیں ہوگی۔ “

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۳۰۰ حدیث ۳۸۱۲)

.922 ہمیں خبر دی حضرت عبد الخالق ابن موزن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوجعفر محمد بن بسطام قومیسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بستی میں اور ہم لوگوں کو خبر دی ہے حضرت ابّوجعفر احمد بن محمد بن جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت علی احمد بن عبدالکریم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت خالد خمصی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عثمان بن سعید بن کثیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن مہاجر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت حکم بن عقبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ان کو حضرت ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

”میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تھا شعبان کی پندر ہویں شب میں ۔آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کھڑے ہوئے اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے چودہ رکعتیں پڑھی تھیں، فراغت کے بعد آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بیٹھ گئے تھے اور

انہوں نے چودہ مرتبہ ''سُوْرَۃُ ا لفاتحہ ''پڑھی اور''سورہ قل ھو اللہ احد'' پڑھی چودہ مرتبہ اور'' سورہ قل ا عو ز برب الفلق ''پڑھی چودہ مرتبہ اور'' سورہ قل ا عو ز برب الناس'' چودہ مرتبہ اور ''آیت الکرسی'' ایک مرتبہ اور ایک مرتبہ یہ آیت پڑھی۔﴿لقد جاء کم رسول من انفسکم﴾۔جب آپ(محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نماز پڑھ کر فارغ ہو گئے تو میں نے جو کچھ دیکھا تھا اس کے بارے میں آپ(محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پوچھا۔حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہی عمل کرے جو میں نے کیا ہے اس کے لیے بیس حج مقبول کا ثواب ہو گا اور بیس سال مقبول روزوں کا اور اگر اس دن صبح روزہ رکھے تو اس کے لیے دو سال کے روزے کا ثواب ہو گا ایک سال گزشتہ اور ایک سال آئندہ۔''

حضرت امام احمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا کہ زیادہ امکان ہے کہ یہ حدیث مرفوع ہو اور وہ روایت منکر کی ہے اور ایک روایت میں ہے حضرت عثمان بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے جیسے مجہول ہیں۔واللہ اعلم۔

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۳۰۹ حدیث ۳۸۴۱)

923. ہمیں خبر دی حضرت ابّو علی روز باری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حسین بن حسن بن ایّوب طوسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوخالد عقیلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن ابّوبکر زہری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد العزیز بن محمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت صفوان بن سلیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے ایک آدمی سے جو کہ بنی جشم میں سے تھے اس نے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''جو شخص جمعۃ المبارک کے دن کا روزہ رکھے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزّوجلّ رکھ دیں گے اس کے لیے دس دن ان کی گنتی ایام آخرت سے۔ایام دنیا ان کی مشابہ نہیں ہوں گے۔حضرت سعید بن منصور (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت عبدالعزیز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس کا متابع بیان کیا ہے۔''

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۳۱۴ حدیث ۳۸۶۲)

924. ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ابّوسعد مالینی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواحمد بن عدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن موسیٰ مصیصی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یوسف بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عمرو بن حمزہ بصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت خلیل بن مرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت اسمٰعیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عطاء بن ابّورباح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت جا بر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جو شخص صبح کرے جمعۃ المبارک کے دن، اس حال میں کہ وہ روزہ دار ہو اور عیادت کرے مریض کی اور کھلائے مسکین کو اور جنازے کو کندھا دے نہیں پیچھے لگیں گے اس کے گناہ چالیس سال کے۔“

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۳۱٤ حدیث ۳۸٦۵)

925. ہمیں خبر دی حضرت ابّوعمر محمد بن حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن محمود بن خرزاد کازرونی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اہواز میں وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابّوسعید عبد اللہ بن حسن حوانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) پر حدیث پڑھی گئی جب کہ میں وہاں موجود تھا انہوں نے کہا کہ تمھیں حدیث بیان کی ہے حضرت یحییٰ بن عبد اللہ بابلتی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ایّوب بن نہیک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت محمد بن قیس مدنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ان کو حضرت ابّوحازم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں میں نے سنا حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے وہ کہتے ہیں:-

”جو شخص روزہ رکھے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کا پھر جمعۃ المبارک کے دن کوئی صدقہ کرے کم ہو یا زیادہ ربّ تعالیٰ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اس کے گناہ معاف کردے گا۔ حتٰی کہ وہ ایسے ہو جائے گا جیسے کہ اس کی ماں نے اس کو آج ہی جنا ہو، پاک گناہوں سے۔“

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۳۱۷ حدیث ۳۸۷۲)

.926 ہمیں خبر دی حضرت ابّو عبداللہ حافظ (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) اور حضرت ابّو بکر قاضی (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ابّو محمد بن یوسف (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے بطور املاء کے اور حضرت ابّو صادق عطار (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان سب نے کہا کہ ان کو خبر دی ہے حضرت ابّو العبّاس (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ابّو عقبہ (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت بقیہ (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ابّو بکر عنسی (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ابّو قبیل (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو شخص بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کا روزہ رکھے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض جل جلالہ اس کے لیے جنت میں موتی اور یاقوت اور زمرد کا محل تیار کریں گے اور اس کے لیے آگ سے چھٹکارہ لکھ دیں گے۔"

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۳۱۷ حدیث ۳۸۷۳)

.927 ہمیں خبر دی حضرت ابّوطاہر فقیہ (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ابّوطاہر محمد آبادی (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت احمد بن یوسف سلمی (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت سعید بن سلیمان (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ہیاج (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت عنبہ بن عبد الرّحمان بن سعید بن عاص (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت محمد بن زادان (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت علی بن حسین (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو ان کے والد (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنۡہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص رمضان المبارک میں، دس دن کا اعتکاف کرے اس کا ثواب ایسے ہو گا، جیسے اس نے دو حج یا عمرے کیے ہوں۔"

(شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۳۳۷ حدیث ۳۹۶۶)

.928 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن محمد بن اسحاق خزاعی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے مکہ میں ان کو حضرت ابّومسرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن یزید مقری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت خمس بن حسن (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت مصعب بن ثابت (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن زبیر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ کہا حضرت عثان بن عفّان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے حالانکہ وہ منبر پر خطبہ دے رہے تھے میں تم لوگوں کو ایک حدیث بیان کرتا ہوں میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے سنا تھا وہ فرمارہے تھے:-

"ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ کی راہ میں، ایک رات چوکیداری کرنا اس ہزار رات سے افضل ہے جس میں رات کو نفل پڑھے جائیں اور دن کو روزہ رکھا جائے۔"

(شعب الایمان جلد ٤ صفحہ ٢٥ حدیث ٤٢٣٤)

.929 مکرر ہے۔ ہم نے روایت کی ہے حضرت ابن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے بطور مرفوع روایت سے:-

"کیا میں تمھیں اس رات کے بارے میں نہ بتادوں؟ جو لیلۃ القدر سے افضل ہے اس چوکیدار اور محافظ (کی رات) جو خوف اور خطرات کی زمین پر حفاظت کرتا ہے (اس حال میں کہ) شاید وہ گھر واپس لوٹ کر نہیں آئے گا۔"

(شعب الایمان جلد ٤ صفحہ ٢٥ حدیث ٤٢٣٤)

.930 حضرت امام احمد (رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی) نے فرمایا کہ حضرت کثیر بن سلیمان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ اس نے حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت کی کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے گھر کی خیر و برکت کو زیادہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ ہاتھ دھولے اس وقت جب اس کا صبح کا کھانا حاضر ہو اور جس وقت اٹھالیا جائے (یعنی پہلے بھی اور بعد میں بھی۔)"

ہمیں خبر دی حضرت ابّو عبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو العبّاس اصم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت بکر بن سہیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن صالح کاتب لیث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت کثیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور یہ کوئی شی نہیں ہے اور حضرت کثیر بن سلیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ایسی روایات لاتے ہیں جس کا کوئی متابع نہیں ہوتا۔

(شعب الایمان جلد ۵ صفحہ ٧٦ حدیث ۵٨٠٧)

931. ہمیں خبر دی حضرت عبد الرحمن سلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو عمرو بن مطر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور حضرت محمد بن یزید عدل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے دونوں نے کہا، ان کو خبر دی حضرت یوسف بن موسیٰ مروزی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یحییٰ بن عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت بقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت وسلام بن صدقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یزید بن اسلم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے۔ ان کو حضرت حسن بن ابی درداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے:-

"بے شک! عمل پر تقویٰ اختیار کرنا عمل سے زیادہ ضروری ہے بے شک ایک آدمی البتہ عمل کرتا ہے اور اس کے لیے عمل صالح لکھا جاتا ہے جو خلوت میں کیا ہوا عمل ہوتا ہے اس میں ستر گنا اجر بڑھا دیا جاتا ہے شیطان ہمیشہ اس کے پیچھے لگا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اس کو لوگوں کے سامنے ذکر کر دیتا ہے اور اس عمل کو ظاہر کر دیتا ہے لہٰذا پھر وہ مخفی کی بجائے ظاہری عمل لکھ دیا جاتا ہے اور اس کے اجر کا اضافہ مٹا دیا جاتا ہے ۔پھر شیطان اس کے پیچھے پڑا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اس کو دوبارہ لوگوں کے آگے ذکر کر دیتا ہے پھر وہ یہ پسند کرنے لگ جاتا ہے کہ اس کے عمل کا تذکرہ کیا جاتا رہے اور اس کی تعریف کی جاتی رہے لہٰذا پھر وہ ظاہری عمل سے مٹا کر ریاء اور دکھاوے کے خانے میں لکھ دیا جاتا ہے پس اللہ سے ڈرے وہ آدمی جو اپنے دین کو دنیا سے بچانا چاہتا ہے ۔اور اس کے علاوہ دیگر نے کہا ہی۔ جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اپنے دین کو بچا تا ہے ۔بے شک دکھاوا کرنا شرک ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۵ صفحہ ۳٠۳ حدیث ٦٨٦٤)

.932 ہمیں خبر دی حضرت ابّوالقاسم عبد الخالق بن حضرت علی بن حضرت عبد الخالق موذن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو خبر دی حضرت ابّوبکر بن حبیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوبکر بن عوام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوعامر عقدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ہشام دستوائی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یحییٰ بن ابی کثیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت زید بن سلام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنے دادا حضرت ممطور (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے:-

”ایک آدمی نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے سوال کیا کہ ایمان کیا ہے؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا کہ جب تیری برائیاں تجھے بری لگیں اور تیری نیکیاں تجھے اچھی لگیں پس تو مؤمن ہے اس نے پوچھا کہ گناہ کیا ہے ؟آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا کہ جب کوئی چیز تیرے دل میں کھٹکے بس اس کو چھوڑ دے۔“

(شعب الایمان جلد ۵ صفحہ ۳۲۶ حدیث ۶۹۹۰)

.933 ہمیں خبر دی حضرت ابّویعلی حمزہ بن عبد العزیز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواسحاق ابراہیم بن احمد راوی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوبکر محمد بن سلمان باغندی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سلیمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یعنی حضرت ابن سلمہ خبا ئز ی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ولید بن امام مسلم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت او ز ا عی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عطاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جو شخص اپنے دن کو شروع کرے خیر کے ساتھ اور آخر کو ختم کرے خیر کے ساتھ تو اللہ فرشتوں سے کہتا ہے ضائع کر دو (بیچ میں جو کچھ کیا اس نے ہے) نہ لکھو میرے بندے کے خلاف اس کے درمیان جو گناہ ہیں۔“

(شعب الایمان جلد ۵ صفحہ ۳۴۵ حدیث ۷۰۵۲)

.934 ہمیں خبر دی حضرت ابّوالقاسم عبدالرّحمان بن عبیداللہ حرفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن سلمان نجاد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت بشر بن موسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن عمران بن ابی لیلیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن عیسیٰ کندی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ کہا حضرت جعفر بن محمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے :-

”جس شخص کو اللہ معصیت کی ذلت سے تقویٰ کی عزت کی طرف نکال لے، اللہ نے اس کو بغیر مال کے غنی کر دیا اور بغیر قبیلے کے اس کو عزت و غلبہ عطا کر دیا اور اس کو بغیر انیس و غمگسار کے انس و غمگساری عطا کی اور جو شخص اللہ سے ڈر گیا اللہ نے ہر چیز کو اس سے ڈرایا اور جو اللہ سے نہیں ڈرتا اللہ ان کو ہر چیز سے ڈراتا ہے۔“

(شعب الایمان جلد ۵ صفحہ ۳۹۷ حدیث ۷۲۴۱)

.935 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ نے ان کو حضرت ابّوالعبّاس عاصم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبّاس بن ولید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت اوزاعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے :-

”عادل امام خلیفہ کا ایک دن ایک آدمی کی ساٹھ سال کی عبادت کے برابر ہے جن میں وہ دن میں روزے رکھے اور رات میں کھڑے ہو کر عبادت کرے۔“

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ۳۲ حدیث ۷۳۷۹)

.936 ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسین بن بشیران (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن عمر و رزاز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کی حضرت اسمٰعیل بن محمد فسوی قاضی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت مّکی بن ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ۔اور ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواحمد بکر بن محمد بن حمدان مروتری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوشہاب معمر بن محمد بلخی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت مّکی بن ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ہشام بن حسان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور حضرت حسن بن دینار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن واسع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن صامت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ مجھے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی :-

”میں، اپنے آپ سے کمتر کو دیکھوں اور اس کو نہ دیکھو جو مجھ سے اوپر ہو۔ اور مجھے وصیت فرمائی تھی کہ میں مسکینوں سے محبت کروں اور ان کے قریب رہوں اور مجھے وصیت فرمائی کہ میں حق با

ت کہوں اگرچہ حق کڑواہو۔اور مجھے وصیت کی کہ میں صلہ رحمی کروں اگرچہ میں پیچھے رہوں۔اور مجھے وصیت کی کہ میں ربِّ باری تعالیٰ اَللّٰہُ وَتَعَالٰی سُبْحَانَہٗ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اَللّٰہُ کے دین کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والی کی ملامت کاخوف نہ کروں۔اور مجھے وصیت کی تھی کہ میں لوگوں سے کسی شی کاسوال نہ کروں(یعنی کسی سے کچھ)نہ مانگو اور مجھے وصیت کی کہ میں کثرت کے ساتھ ﴿ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ ﴾ پڑھوں،بے شک یہ جنت کاخزانہ ہے۔الفاظ کے سب برابر ہیں۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١٠٠ حدیث ٧٥٨٣)

.937 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوعبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن دینار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن محمد نصر لباد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن مبارک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے "ح" اور ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّوالحسن بن عبدان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن عبید صفار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابن زروان خیاط (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کوحضرت حسن بن عیسٰی نیسا پوری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن مبارک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یحییٰ بن ایّوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن سلیمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہ حضرت اسمٰعیل بن یحییٰ مغافری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس کو خبر دی ہے حضرت سہل بن معاز بن انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس نے اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ اَللّٰہُ جنابِ سیّدناحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص کسی مؤمن کی حفاظت کرے کسی منافق سے، جو اس کو عیب لگائے تو ربِّ باری تعالیٰ اَللّٰہُ وَتَعَالٰی سُبْحَانَہٗ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰہُ اللّٰہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ایک فرشتہ مقرر کریں گے جو قیامت میں جہنم کی آگ سے اس کی حفاظت کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کو کسی شی کی تہمت لگائے،اس کے ساتھ وہ اس کو عیب دار دکھانے کاارادہ کرتا ہے۔"

اور حضرت لباد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی ایک روایت میں ہے:-

”جو شخص کسی مسلمان عورت کو تہمت لگائے جس سے وہ اس کو عیب لگانا چاہتا ہو تو ربِّ تعالیٰ اللہ عزوجل اس کو جہنم کے پل پر روک دے گا اس وقت تک جب تک وہ اس تہمت سے بری نہ ہو جائے۔“

اس کو حضرت امام ابّوداؤد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے روایت کیا ہے سنن میں حضرت عبد اللہ بن محمد بن اسمٰعیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ابن مبارک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے۔

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١١٣ حدیث ٧٦٣١)

938. ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور حضرت ابّوسعید بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے دونوں نے کہا کہ ان کو حضرت ابّوالعبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن یعقوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابراہیم بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ادریس بن یحییٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یعنی حضرت عبد اللہ قتیبانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت موسیٰ بن جبر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوا مامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جس شخص کے سامنے کسی مؤمن کو ذلیل کیا جائے اور وہ اس کی مدد کرنے پر قادر ہو مگر پھر بھی اس کی مدد نہ کرے تو ربِّ تعالیٰ اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو تمام مخلوق کے سامنے ذلیل کرے گا۔اور جو شخص کسی مؤمن کو برا کھانا کھلائے گا ربِّ تعالیٰ اللہ عزوجل اس کو اہل جہنم کا کھانا کھلائے گا۔اور جو شخص مؤمن کو برا لباس پہنائے گا ربِّ تعالیٰ اللہ عزوجل اس کو اس کی مثل اہل جہنم کا لباس پہنائے گا۔“

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١١٣ حدیث ٧٦٣٣)

.939 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالعبّاس محمد بن یعقوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن اسحاق صفا لی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے "ح " اور ہمیں خبر دی حضرت ابّوطاہر فقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو بکر قطرا ن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت علی بن حسن بن ابّوعیٰسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دونوں کو حضرت عبیداللہ بن موسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابن ابّویعلٰی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حکم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابن ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّودردا ء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے دوسرے آدمی کی بے عزتی کی (برا بھلا کہا) ایک اور آدمی نے پلٹ کر اس کا جواب دیا، تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص اپنے بھائی کی عزت کا دفاع کرتے ہوئے جواب دے اس کے لیے جہنم کی آگ سے حجاب بن جائے گا۔"

حضرت ابّوعبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا کہ حضرت ابن ابّوالد رداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دراصل وہی حضرت عبا د بن ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے۔

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١١٣ حدیث ٧٦٣٤)

.940 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور حضرت محمد بن موسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے دونوں نے کہا ان کو حضرت ابّوالعبّاس بن یعقوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبّاس بن محمد دوری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن حجاج مر زوری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابن مبارک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوبکر نہشلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت مرزوق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور حضرت ابن بکیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ام دردا ء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے ان کو حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے انہوں نے نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے نقل کیا ہے ۔ آنحضرت سیّدنا جنابِ خاتم المرسلین دولہا معراج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص اپنے بھائی کی عزت کا دفاع کرے تو ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے چہرے کا جہنم کی آگ سے دفاع کرے گا۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١١٤ حدیث ٧٦٣٥)

.941 ہمیں خبر دی حضرت ابو طاہر فقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابو طاہر محمد آبادی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابو داؤد خفاف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے جو حضرت ابو یحییٰ خفاف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بھائی ہیں ان کو حضرت غسان بن فضل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبدالعزیز بن عبد الصمد العمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت زیاد بن ابو حسان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص پریشان حال مظلوم کی فریاد رسی کرتا ہے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے تہتر مغفرتیں لکھ دیتا ہے ان میں سے ایک ایسی ہوتی ہے جس میں اس کے تمام معاملات کی اصلاح اور درستگی ہوتی ہے اور بہتر باقی قیامت میں اس کے لیے بمنزلہ درجات کے ہوں گی۔"

حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے فرمایا: اسی طرح اس کو روایت کیا ہے حضرت مسلم بن صلت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت زیاد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اور حضرت زیاد بن ابو حسان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے لیے اس کو روایت کرتے ہیں۔

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١٢١ حدیث ٧٦٧٠)

.942 ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسن محمد بن حسین بن داؤد علوی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن محمد بن حسن حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواحمد فراء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور حضرت حسن بن ہارون (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے دونوں نے کہا کہ ان کو خبر دی ہے حضرت حسین بن ولید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یعلی بن عطاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کی رضا، والدین کی رضا میں ہے اور ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کی ناراضگی، والدین کی ناراضگی میں ہے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١٦٨ حدیث ٧٨٣٠)

943. ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عثمان بن احمد و قاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد الملک بن محمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس کو حضرت ابّوعتا ب دلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے پس اس نے اس کو ذکر کیا ہے اپنی سند سے مر فو ع روایت کے سوائے اس کے کہ اس نے کہا ہے:-

"رب تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کی رضا، والد کی رضا میں ہے۔ اور رب تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کی ناراضگی، والد کی ناراضگی میں ہے۔"

اور ہم نے بھی اس کو روایت کیا ہے حضرت خالد بن حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی حدیث سے اور حضرت ابّواسحاق فنزاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی حدیث سے اور حضرت زید بن ابّوالزر قا (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) و غیرہ سے مرفوع روایت کے اور اس کو روایت کیا ہے حضرت آدم بن ابّوایاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور حضرت امام مسلم بن ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور ایک جماعت نے حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے۔ بطور موقوف روایت کے۔

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١٦٨ حدیث ٧٨٣١)

944. ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسین بن بشر ان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوجعفر رز ا ز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن ولید فحام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حجاج (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن جریج (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا کہ مجھے خبر دی ہے حضرت محمد بن طلحہ بن عبد اللہ بن عبد الرحمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت معاویہ بن جاہمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں:-

"ایک ا عرا بی سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا یعنی حضرت جاہمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۔اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جہاد کا ادارہ رکھتا ہوں اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے مشورہ کرنے آیا ہوں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پوچھا کیا تیری والدہ زندہ ہے ؟ کہا کہ زندہ ہے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا بس اسی کے ساتھ لگا (اسکی خدمت کر) وہ بے شک جنت اس کے قدموں تلے ہے۔ پھر دوسری بار اور تیسری بار کہا متعدد مجلسوں میں۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١٦٩ حدیث ٧٨٣٣)

945. ہمیں خبر دی حضرت ابّو عبداللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالعبّاس محمد بن یعقوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن شبیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سفیان بن عیینہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عطاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّوطاہر فقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو بکر محمد بن حسین قطان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالا زھر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت فضل بن موفق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت مسعر بن کدام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عطاء بن سائب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو عبدالرحمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا تھا سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے تھے:-

"والد ایک دروازہ ہے جنت کے دروازوں میں سے یا جنت کے درمیان والے دروازوں میں سے ، اس کی حفاظت کریں یا اس کو ضائع کریں اور حضرت سفیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی ایک روایت میں ہے کہ بے شک والد جنت کا درمیان والا دروازہ ہے پس تو حفاظت کر اس دروازے کی یا اس کو چھوڑ دے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١٧٢ حدیث ٧٨٤٧)

946. ہمیں خبر دی حضرت ابّو منصور احمد بن علی دامغانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے اور حضرت ابّوالحسن علی بن عبد اللہ امام بیہقی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) دونوں نے کہا کہ ان کو خبر دی حضرت ابّو بکر اسمٰعیلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت ابّو جعفر احمد بن حسین حزاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت محمد بن حمید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت زا فر بن سلیمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت مستسلم بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت حکم بن ابان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت عکرمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے یہ کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"نہیں کوئی بیٹا جو نیکی کرنے والا ہے جو نظر شفقت سے دیکھتا ہے (اپنی والدہ کی طرف) مگر اس کے لیے ہر ایک نظر کے بدلے میں ایک حج مقبول لکھ دیا جاتا ہے۔ لوگوں نے پوچھا کہ اگر وہ ہر روز سو مرتبہ بھی نظر اٹھا کر دیکھے ؟ فرمایا کہ جی ہاں ! ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل بہت بڑا اور زیادہ پاکیزہ ہے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١٧٥ حدیث ٧٨٥٦)

.947 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن اسحاق بغوی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن اسماعیل سلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوصالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت لیث بن ابراہیم بن ا عین بصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جو قبیلہ بنی عجل سے ہیں ا ن کو حضرت حکم بن ابان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عکرمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:۔

”جب کوئی والد اپنے بیٹے کی طرف دیکھتا ہے اور اس کو خوشی ہوتی ہے تو اس بیٹے کے لیے ایک جان کی آزادی کی طرح ہوتی ہے ۔کہتے ہیں کہا: کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم! اگر وہ تین سو ساٹھ بار دیکھے ؟فرمایا ربّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نور السموٰت والارض اللہ عزوجل بہت بڑا ہے اس سے۔“

(شعب الایمان جلد ۶ صفحہ ۱۷۵ حدیث ۷۸۵۷)

.948 ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسین بن بشران (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عثمان بن احمد بن سماک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حسن بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت بشر بن حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں:۔

”بیٹا اپنی ماں کے قریب تر ہو ایسی جگہ جہاں اس کا نفس سن سکے ،یہ افضل ہے اس شخص سے جو ربّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نور السموٰت والارض اللہ عزوجل کی را ہ میں تلوار چلاتا ہے ۔اور ماں کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا افضل ہے ہر چیز سے۔“

(شعب الایمان جلد ۶ صفحہ ۱۷۵ حدیث ۷۸۵۸)

.949 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے تاریخ میں ان کو حضرت محمد بن حامد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے خبر دی ان کو حدیث بیان کی حضرت مکی بن عبدان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حسن بن ہارون (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت منصور بن جعفر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت نہشل بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ضحا ک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:۔

”نہیں کوئی بیٹا! نیکی کرنے والا جو اپنی والدہ کی طرف نظر شفقت سے دیکھتا ہے مگر اس کو ہر نظر کے بدلے میں حج مقبول کا اجر ملتا ہے .صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین) نے پوچھا :کیا اگرچہ وہ ایک دن میں سو بار بھی دیکھے ؟فرمایا کہ ربّ

بارئ تعالٰی اللّٰہ وسبحانہ وتعالٰی نور السموات والارض اللہ تعالٰی شانہٗ عزوجل اس سے بہت بڑا ہے اور زیادہ پاکیزہ ہے سند میں حضرت منصور بن جعفر سے (رضی اللہ تعالٰی عنہ) والد ہے حضرت حسین بن منصور سلمی نیشاپوسی (رضی اللہ تعالٰی عنہ) کا۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١٧٥ حدیث ٧٨٥٩)

950. ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو خبر دی ہے حضرت ابّوعلی حافظ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت ابّویعلی احمد بن علی موصلی (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت ابّویاسر عمار مستملی (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت سعید بن زید (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن حجا دہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت طلحہ بن مصرف (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت ابراہیم (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت علقمہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت عبداللہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے وہ کہتے ہیں:-

"والد کی طرف دیکھنا عبادت ہے اور کعبے کی طرف دیکھنا عبادت ہے القرآن الکریم کی طرف دیکھنا عبادت ہے اور اپنے بھائی کی طرف شفقت سے دیکھنا عبادت ہے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١٧٦ حدیث ٧٨٦٠)

951. ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت ابّوعمرو سعید بن عبد اللہ بن ابّوعثمان جدی (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن محمد شرقی (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن عقیل ابّوصالح عہد ی (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت ابّومقا تل عبد العزیز بن ابّورواد (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن طاؤس (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو ان کے والد (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے ان کو حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے یہ کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص اپنی ماں کی پیشانی چوم لے اس کے لیے جہنم کی آگ سے پردہ ہوگا۔ اس کی سند غیر قوی نہیں ہے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ١٧٦ حدیث ٧٨٦١)

.952 ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسن مقری بن سقا اسفرائنی محمد بن احمد بن یوسف فقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت جعفر بن محمد صائغ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن عبد الملک بن واقد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت بکار بن عبد العزیز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو خبر دی ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض ہر گناہ میں سے جو چاہے گا معاف کر دے گا سوائے والدین کی نافرمانی کے، اس کے مرتکب کے لیے سزا دینے میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جلدی کرے گا زندگی میں ہی موت سے پہلے۔"

(شعب الایمان جلد ۶ صفحہ ۱۸۴ حدیث ۷۸۹۰)

.953 ہمیں خبر دی حضرت ابّوسعد مالینی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواحمد بن عدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن عمر بن علاء صیرفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سوید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت صالح بن موسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت معاویہ بن اسحاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عائشہ بنت طلحہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ام المومنین عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے وہ کہتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے والد کی طرف سخت نگاہ اٹھائی، اس نے اس کے ساتھ نیک سلوک کیا ہی نہیں۔"

(شعب الایمان جلد ۶ صفحہ ۱۸۴ حدیث ۷۸۹۱)

954. ہمیں خبر دی حضرت ابّوطاہر فقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوحامد احمد بن محمد بن یحییٰ خشاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالازہر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو ابّوحضرت عا مر عقدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت زبیر بن محمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عمرو بن ابّوعمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت مطلب بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے ان کو نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"بے شک! ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ... اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل حسن خلق کی برکت سے انسان کو روزہ دار اور شب بیدار کے درجے پر پہنچا دیتے ہیں۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٢١٧ حدیث ٧٩٩٧)

955. (مکرر ہے) اور ہمیں خبر دی حضرت ابّومحمد بن یوسف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو خبر دی حضرت ابّوسعید بن اعرا بی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوداؤد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت قتیبہ بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یعقوب اسکند رانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت مطلب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے وہ فرماتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے سنا وہ فرماتے تھے:-

"بے شک! مؤمن اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے روزے دار اور تہجد گزار کا درجہ پا لیتا ہے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٢١٧ حدیث ٧٩٩٨)

956. ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسن علی بن محمد مقری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوبکر محمد بن احمد بن یوسف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے نیسا پو ر میں ان کو حضرت ابو بکر عبداللہ بن محمد بن عبید قریشی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت خلف بن ہشام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت مطرف مغیر ہ شامی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت غز رمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت عمرو بن شعیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے اپنے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جب ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزّوجلّ ساری مخلوقات کو جمع کرے گا تو اعلان کرنے والا اعلان کرے گا اہل فضل کہاں ہیں؟ کچھ لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے، وہ چلائے جائیں گے اور وہ جنت کی طرف تیزی سی لپکیں گے اتنے میں فرشتے ان کو ملیں گے اور وہ پوچھیں گے کہ ہم تمھیں جنت کی طرف تیزی کے ساتھ جاتا ہوا دیکھ رہے ہیں تم کون ہو؟ وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں وہ پوچھیں کہ تمہاری فضیلت کیا ہے؟ وہ کہیں گے کہ ہمارے اوپر جب ظلم کیا جاتا تھا تو ہم صبر کرتے تھے۔ اور جب ہماری طرف برائی کی جاتی تھی تو ہم معاف کر دیتے تھے اور جب ہمارے خلاف جہالت برتی جاتی تھی تو ہم حوصلہ کرتے تھے۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ تم جنت میں چلے جاؤ پس بہترین اجر ہے عمل کرنے والوں کا۔ یہ متن غریب ہے اور اس کی اسناد میں ضعف ہے واللہ اعلم۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٢٣٧ حدیث ٨٠٨٦)

957. ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابراہیم بن محمد بن حاتم زاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوسعید مہندی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یحییٰ بن یحییٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّومعاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عوام بن جویبر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"چار چیزیں ہیں نہیں حاصل ہوتیں مگر حیرانی کے ساتھ خاموشی، وہ اول عبادت ہے اور تواضع۔ اور ذکر اللہ۔ اور قلت شئ۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٢٤٩ حدیث ٨١٤٩)

958. ہمیں حدیث بیان کی حضرت ابّوطاہر فقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالعبّاس محمد بن یعقوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبّاس بن ولید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حدیث بیان کی ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت اوزاعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت اوزاعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں میں نے سنا حضرت یحییٰ بن ابی کثیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں:-

"افضل عمل، پرہیزگاری ہے اور بہتر عبادت تواضع کرنا ہے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٢٤٩ حدیث ٨١٥٠)

959. ہمیں خبر دی حضرت علی بن احمد بن عبدان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن عبید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت با غندی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور حضرت عبد العزیز بن معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے دونوں نے کہا کہ ان کو حضرت یحییٰ بن حماد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ۔اور ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّوبکر اشائی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالحسن بن عبدوس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عثمان بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن بشار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یحییٰ بن حماد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابان بن تغلب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت فضیل بن عمرو ان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت علقمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو گا جس کے دل میں رائی کے برابر تکبر ہو گا۔اور وہ شخص جہنم میں داخل نہیں ہو گا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو گا۔ایک آدمی نے کہا سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) انسان چاہتا ہے کہ اس کا کپڑا اچھا ہو اور اس کا جوتا اچھا ہو؟ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: بے شک ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل جمیل ہے اور وہ جمال کو پسند کرتا ہے تکبر کرنا اترانا ہے حق سے اور لوگوں کو حقیر جاننا“

یہ الفاظ حضرت اشانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی روایت کے ہیں ۔اور اس کو روایت کیا ہے حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے حضرت محمد بن بشار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ۔اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا یہ قول ۔بطر الحق ۔یعنی ازراہ تکبر حق کو نہ ماننا ۔ یہ قول 'غمط الناس' یعنی ان کو حقیر جاننا۔اور یہ قول ۔'الکبر' یعنی جس نے یہ فعل کیا اس نے تکبر کیا یہ ایسے ہے جیسے اللہ کا یہ قول' و لکن البر من اتقی ' لیکن نیکی والا وہ ہے جو تقویٰ اختیار کرے یعنی نیکی اس شخص کی ہے یا نیک وہ شخص ہے جو ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے ساتھ ایمان لایا۔

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٢٤٩ حدیث ٨١٥٢)

.960 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت جعفر محمد بن احمد بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبّاس بن حمزہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حسن بن بشر سلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن صالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت لیث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابراہیم بن ا عین مصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بنی عجل سے اس نے حضرت ابّوعمرو عبدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ابّوالزبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت جا بر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ کہتے ہیں:-

”جو شخص اپنے بھائی کی طرف عذر پیش کرے اور وہ اس کا عذر قبول نہ کرے یا اس کے عذر کو رد کر دے، اس پر ظلم و زیادتی کرنے والے جیسا گناہ ہو گا۔“

حضرت ابّوزبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا کہ مکاس عشار کو کہتے ہیں۔ عشر وصول کرنے والا۔ اور حضرت ابّوصالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا میں نے اس کو سنا ہے حضرت ابراہیم بن اعین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اور میں نے اس کو لکھا ہے حضرت لیث بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے لیے۔

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٢٨٣ حدیث ٨٣٣٨)

.961 ہمیں حدیث بیان کی حضرت ابّو عبد الرّحمان سلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت علی بن حمدان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّور و ق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت را سی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوعا صم نبیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ا ن کو حضرت عمرو بن فضل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سلمہ بن قتیبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد سیر ین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں:-

”جب تجھے تیرے کسی بھائی کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا کوئی عذر تلاش کر اور اگر تو اس کا کوئی عذر اور کوئی وجہ نہ پائے تو یہ کہو: اس کے پاس اس بات کا کوئی عذر اور کوئی وجہ ضرور ہو گی۔“

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٢٨٤ حدیث ٨٣٤٢)

.962 ہمیں شعر سنایا حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوعبد الرّحمان بن حسین صوفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو شعر سنایا حضرت محمد بن یحییٰ صوفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو شعر سنایا حضرت احمد بن معدل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے:-

”جس وقت کوئی آدمی اپنے گناہ سے تیرے سامنے معافی مانگتا ہوا آجائے اور تو اس کو معاف نہ کرے تو تو خود گنہگار ہو گا۔“

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٢٨٤ حدیث ٨٣٤٣)

.963 ہمیں خبر دی حضرت ابّوالقاسم عبدالرحمٰن بن عبیداللہ حرفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن یونس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حکم بن مر وان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عمرو بن بشیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت شعبی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے انہوں نے کہا:-

"قدیم دوست کے ساتھ جدید دوست نہ بدلنا کیونکہ وہ تیری خیر خواہی نہیں کرے گا۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٢٩١ حدیث ٨٣٩٢)

.964 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو بکر محمد بن جعفر مزکی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن اسحاق بن خزیمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن کیسان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ہارون بن مغیرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ حضرت ابّوحمزہ رازی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے ان کو حضرت اسمٰعیل بن امام مسلم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے انہوں نے کہا:-

"ہزار آدمی کی دوستی نہ خرید کر ایک آدمی کی دشمنی کے بدلے میں۔"

اور اس کو روایت کیا ہے حضرت عبدالکریم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے انہوں نے کہا:-

"نہ خرید کرنا دوستی ہزار آدمی کی ایک عداوت کے بدلے میں۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٣٠٨ حدیث ٨٤٨٦)

.965 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبداللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو خبر دی حضرت ابّو عمرو محمد بن احمد فقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور حضرت ابّو بکر محمد بن عبداللہ وراق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے دونوں نے کہا ان کو خبر دی حضرت حسن بن سفیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو بکر بن ابی شیبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن عبداللہ اسدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن عبدالعزیز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبیداللہ بن ابی بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص دو لڑکیوں کی پرورش کرے حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائیں قیامت میں وہ جب آئے گا تو میں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور وہ ایسے اکھٹے ہوں گے انہوں نے یہ کہتے ہوئے دونوں انگلیاں ملالیں۔"

اس کو حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے روایت کیا ہے حضرت مرع ناقد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت محمد بن عبد اللہ اسدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے۔

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٣٤٥ حدیث ٨٦٧٤)

.966 ہمیں خبر دی حضرت ابّو بکر احمد بن حسن قاضی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالعبّاس اصم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حسن بن مکرم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عثمان بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت نھاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت شداد ابّوعمار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت عوف بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے یہ کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جس کی تین بیٹیاں ہوں وہ ان پر خرچ کرے یہاں تک کہ یا تو ان کی شادیاں ہو جائیں یا ان کی زندگی پوری ہو جائے وہ اس کے لیے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔“

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٣٤٧ حدیث ٨٦٧٩)

.967 ہمیں خبر دی حضرت ابّوسعد مالینی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواحمد بن عدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ان کو حضرت حسن بن ابی سفیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور حضرت ابّویعلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور الفاظ اسی کے ہیں۔ دونوں نے کہا کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت خلیفہ بن خیاط (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت درست بن ضمرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت مطر الوراق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا:-

”دو بندے جو باہم محبت کرتے ہیں ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کی رضا کے لیے ایک ان میں سے دوسرے کے پاس آتا ہے اور دونوں باہم مصافحہ کرتے ہیں اور حضور نبی اکرم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے کہ دونوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں جو پہلے ہوتے ہیں اور جو بعد میں ہوتے ہیں۔“

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٣٩٦ حدیث ٨٩٤٤)

.968 ہمیں خبر دی حضرت ابّوسعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں مجھے خبر دی حضرت ابّواحمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ مجھے خبر دی حضرت محمد بن حسین بن علی مطیری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن یونس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یحییٰ بن راشد مستملی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوعاصم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو ان کو حضرت درست بن حمزہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت مطر الوراق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا:-

”دو محبت کرنے والے جب آپس میں ملتے ہیں اور دونوں مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔“

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٣٩٦ حدیث ٨٩٤٥)

.969 ہمیں خبر دی حضرت ابّوسعد مالینی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواحمد بن عدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّویعلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابراہیم بن محمد بن ع ر ع رہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یوسف بن یعقوب سدوسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن عجلان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت میمون بن سیاہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے وہ کہتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"دو مسلمان جب آپس میں ملتے ہیں اور ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے تو ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل پر یہ حق ہو جاتا ہے کہ ان دونوں کی دعا کو قبول کرے اور دونوں کے جدا ہونے سے قبل ان کی مغفرت کر دے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٣٩٦ حدیث ٨٩٤٦)

.970 ہمیں خبر دی حضرت علی بن احمد بن عبدان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت احمد بن عیینہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ابن ابی قماش (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت قواریری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت سالم بن غیلان بن سالم (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت جعد ابّوعثمان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے وہ کہتے ہیں مجھے حدیث بیان کی ہے حضرت ابّوعثمان نہدی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت سلمان فارسی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"بے شک! مسلمان جب اپنے بھائی سے ملتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے تو اس سے دونوں کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے سوکھے پتے درخت سے سخت تند ہوا کے دن جھڑتے ہیں۔ ورنہ ان دونوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے اگرچہ ان کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٣٩٧ حدیث ٨٩٥٠)

.971 اور ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّوالحسین بن بشران (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّوجعفر آزاز (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت احمد بن اسحاق بن صالح (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت سھل بن تمام بن یزیع (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّوہاشم صاحب زعفرانی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے حضرت عمار (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی حضرت منصور بن عبدالرحمن (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے حضرت ربیع بن لوط (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے اس نے حضرت براء بن عازب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

"جو شخص ظہر سے قبل چار رکعات پڑھے ،گویا اس نے اس کو شب قدر میں پڑھ لیا اور دو مسلمان جب آپس میں مصافحہ کرتے ہیں تو دونوں کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں رہتا مگر سب کے سب گر جاتے ہیں۔"

اسی طرح ہے حضرت منصور بن عبدالرّحمان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کی دونوں کتابوں میں اور حضرت ابّوعامر عقدی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے کہا حضرت عمار بن منصور بن عبداللہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے اس نے حضرت ابن لوط (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے اس نے حضرت براء (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے۔

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٣٩٨ حدیث ٨٩٥٥)

.972 ہمیں خبر دی حضرت ابّو محمد جناح بن نزیر بن جناح (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے کوفے میں ان کو خبر دی حضرت ابّو جعفر بن اصم (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت احمد بن حازم بن ابّوغرزہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّوغسان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت قیس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے ان کو حضرت عمارہ بن قعقاع (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے اس نے اس کو ذکر کیا ہے اپنی اسناد کے ساتھ ،اسی کی مثل علاوہ ازیں انہوں نے کہا ہے۔ان کے اعمال کیا کیا ہیں تا کہ ہم بھی ان سے محبت کریں؟ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا:-

"بے شک !وہ نور کے منبروں پر ہوں گے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤٠٨ حدیث ٨٩٩٩)

.973 ہمیں خبر دی حضرت ابّو محمد جناح بن نذیر بن جناح (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے کوفے میں وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّو محمد عبدالرّحمان بن یحییٰ زہری قاضی (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے مکہ مکرمہ میں ان کو حضرت ابّو یحییٰ بن ابّو میسرہ (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت احمد بن محمد ازرقی (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے ان کو حضرت عبدالعزیز بن محمد (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے وہ کہتے ہیں مجھے حدیث بیان کی ہے حضرت سلیمان بن عطاء (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے ان کو ان کے والد (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے ان کو حضرت ابّو ایوب انصاری (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے ان کو نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللّٰہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے، آپ (محمد رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا:-

"بے شک! باہم محبت کرنے والے عرش کے ارد گرد یاقوت کی کرسیوں پر بیٹھے ہوں گے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤٠٨ حدیث ٩٠٠٠)

.974 ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسین بن بشران (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت اسمٰعیل بن محمد صفار (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے، ان کو حضرت احمد بن منصور رمادی (رَ ضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت عبدالرزاق (رَ ضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے، ان کو حضرت معمر (رَ ضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے، ان کو حضرت ابن ابّو حسین (رَ ضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے حضرت شہر بن حوشب (رَ ضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے، اس نے حضرت ابّو ملک اشعری (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے، وہ کہتے ہیں کہ میں نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ تعالیٰ اللّٰہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللّٰہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس تھا، اچانک آپ (محمد رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک! ربّ تعالیٰ اللّٰہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللّٰہ عزوجل کے کچھ ایسے بندے ہوں گے جو کہ نہ ہی وہ انبیاء کرام (علیہم السلام) ہوں گے اور نہ ہی وہ شہید ہوں گے۔ انبیاء کرام (علیہم السلام) اور شہداء کرام (علیہم السلام) قیامت کے دن ان کے ربّ تعالیٰ اللّٰہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللّٰہ عزوجل سے قرب کے سبب ان پر رشک کریں گے۔ لوگوں کے کونے سے ایک دیہاتی کھڑا ہوا تھا۔ وہ اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا اور اپنے دونوں ہاتھ اس نے چھوڑ دیئے اور اس نے کہا ہم لوگوں کو بتایئے ربّ رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وہ کون ہوں گے؟ وہ کہتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللّٰہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرے پر دیکھا کہ وہ خوش ہو رہے ہوں۔ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ تعالیٰ اللّٰہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللّٰہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ۔وہ رب تعالیٰ اللہ عزوجل کے بندوں میں سے ہوں گے ۔مختلف شہروں اور مختلف قبائل سے اور قبیلوں کی مختلف شاخوں سے ۔ان کے مابین کوئی رشتے ناطے نہیں ہوں گے جن کو وہ ملا رہے ہوں گے اور نہ ہی کوئی دولت ہو گی جس کو وہ ایک دوسرے پر خرچ کریں گے بلکہ وہ محض رب تعالیٰ اللہ عزوجل کی رحمت سے ایک دوسرے سے محبت کریں گے ۔ رب تعالیٰ اللہ عزوجل ان کے چہروں کو روشن بنادے گا اور ان کے لیے موتیوں کا منبر بنائے گا ۔لوگ گھبرائیں گے اور وہ نہیں گھبرائیں گے محض اور لوگ ڈریں گے اور وہ نہیں ڈریں گے۔''

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤٠٨ حدیث ٩٠٠١)

.975 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعلی روزباری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت اسمٰعیل بن محمد صفار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن علی وراق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن امام مسلم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حماد بن ابّوحمید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت موسیٰ بن ورد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (ح) ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسن مقری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ ان کو حضرت حسن بن محمد بن اسحاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یوسف بن یعقوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ان کو حضرت محمد بن ابی بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حمید بن اسود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن ابی حمید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت موسیٰ بن وردان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے انہوں نے سنا حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ میں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کے ساتھ تھا۔انہوں نے فرمایا:-

''بے شک ! جنت کے اندر کچھ یا قوت کے ستون ہیں اور ان کے اوپر زبرجد کے بنے ہوئے کمرے ہیں جن کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔وہ ایسے روشن ہیں جیسے روشن ستارہ روشنی کرتا ہے۔لوگوں نے پوچھا کہ رسول اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَ

سَــــــــــــــلَّمَ) ان کے اندر کون رہے گا؟فرمایا کہ ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السموات والارض اللہ عزوجل کے لیے محبت کرنے

والے ۔ ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السموات والارض اللہ عزوجل کے لیے مجلسیں قائم کرنےوالے اور ربّ تعالیٰ باری

اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السموات والارض اللہ عزوجل کے لیے ایک دوسرے سے ملاقات کرنے والے اور روز باری روایت میں ہے ہم

نے کہا یارسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) اور باقی برابر ہے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤٠٨ حدیث ٩٠٠٢)

976. ہمیں خبر دی حضرت ابوالحسن علی بن محمد مقری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَــــالٰی عَنْــــہُ) نے،ان کو حضرت حسن بن محمد بن اسحاق (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَــالٰی عَنْــہُ) نے،ان کو حضرت یوسف بن یعقوب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَــالٰی عَنْــہُ) نے،ان کو حضرت عمرو بن مرزق (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَــالٰی عَنْــہُ) نے ان کو حضرت شعبہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَــالٰی عَنْــہُ) نے ان کو حضرت قتادہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَــالٰی عَنْــہُ) نے ان کو حضرت انس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَــــالٰی عَنْــــہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:۔

"تین خصلتیں ایسی ہیں جس کے اندر ہوں وہ ایمان کی مٹھاس پالیتا ہے ۔جس کے نزدیک ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السموات والارض اللہ عزوجل اور ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السموات والارض اللہ عزوجل کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماسوائے زیادہ محبوب ہو اور کفر کی طرف لوٹ جانے سے اس کو آگ میں جل جانا زیادہ محبوب ہو اس کے بعد کہ ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السموات والارض اللہ عزوجل نے جب اس کو اس(کفر) سے بچا لیا ہے ۔اور یہ کہ وہ بندہ کسی بندے سے محبت کرے محض ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السموات والارض اللہ عزوجل کی رضا کے لیے۔"

حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) وحضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو صحیح میں روایت کیا ہے حدیث حضرت شعبہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے۔

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤٠٨ حدیث ٩٠٠٣)

977. اور اسی اسناد کے ساتھ کہا کہ ہمیں خبر دی حضرت معمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے حضرت ابّو اسحاق ابّو عبیدہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے اس نے حضرت ابن مسوٗد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے انہوں نے فرمایا:-

"تین قسمیں ہیں ان پر اور چوتھی بھی شمار کی ہے حضرت عبد الرّزاق (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے۔ فرمایا کہ اگر میں ان پر قسم کھالوں تو میں قسم پوری کر لوں گا۔ جس شخص کا اسلام میں کوئی حصّہ ہے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کو اس جیسا نہیں کریں گے جس کا اسلام میں کوئی حصّہ نہیں ہے۔ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل دنیا دیتا ہی دیتا ہے جس بندے سے دوستی کرتا ہے آخرت میں بھی اس سے دوستی کرے گا اور جو آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے قیامت میں ان کے ساتھ ہو گا اور جو آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے قیامت میں ان کے ساتھ ہو گا اور چوتھی ایسی بات کہ جس پر اگر میں قسم کھالوں تو میری قسم پوری ہو جائے گی جس بندے پر ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل دنیا میں عیبوں پر پردہ ڈالتا ہے آخرت میں بھی اس پر پردہ ڈالے گا۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤١٠ حدیث ٩٠١٢)

978. ہمیں خبر دی حضرت علی بن احمد بن عبدان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت احمد بن عبید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ابن ابی قماش (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت عاصم (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت شعبہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ابّوبلج (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت میمون بن مہران (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے ان کو حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا:-

"جو شخص یہ چاہے کہ ایمان کی حقیقت کو پالے اس کو چاہیئے کہ وہ آدمی سے محبت کرے محض ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل واسطے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤١٢ حدیث ٩٠٢٠)

979. ہمیں خبر دی ہے حضرت علی بن احمد بن عبدان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ ان کو حضرت احمد بن عبید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت جعفر بن عاصم دمشقی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ہشام بن عمار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت صدقہ بن شعیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یحییٰ بن حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت قاسم بن عبد الرحمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوامامہ باہلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے:-

”جو شخص ربّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل واسطے محبت کرے اور ربّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل واسطے بغض رکھے اور ربّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل واسطے دے اور ربّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل واسطے نہ دے اس نے ایمان کی تکمیل کرلی۔بے شک تم میں سے میرے (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے) قریب تر وہ لوگ ہیں جو تم میں سے بہتر اخلاق کے حامل ہیں۔“

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤١٢ حدیث ٩٠٢١)

980. ہمیں خبر دی حضرت ابّوسعد مالینی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواحمد بن عدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن محمد بن سلم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی حضرت ہاشم بن عمار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت سعید بن یحییٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوحمزہ ثمالی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواسحاق سبعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

”جو شخص ربّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل کی رضا کے لیے اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کرے غیر ربّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل کی رضا کے لیے نہیں ۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل کے وعدے کی مہلت میں اور ربّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل کے پاس جو انعام ہے اس کے حصول کے لیے ربّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو اس کو پیچھے سے پکارتے ہیں۔ یہاں تک کہ واپس گھر کی طرف لوٹ آئے۔ خبردار پاکیزہ ہے تو اور مبارک ہو تجھے جنت۔“

اس روایت کے ساتھ حضرت ابّوحمزہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضرت ابّواسحاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے منفرد ہے۔

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤١٣ حدیث ٩٠٢٥)

981. ہمیں خبر دی حضرت علی بن احمد بن عبدان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن عبید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت تمتام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حماد بن سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوسنان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عثمان بن ابی سودہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:-

"جب کوئی آدمی اپنے بھائی کی عیادت کرتا ہے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی رضا کے لیے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل فرماتا ہے خوش نصیب ہے تو اور مبارک ہے تیرے قدم، تم نے جنت میں جگہ حاصل کر لی ہے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤١٣ حدیث ٩٠٢٧)

982. ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسین بن بشران (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت اسمٰعیل بن صفار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن منصور (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد الرّزاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت معمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے قریش کے ایک آدمی سے جس سے حدیث کو مرفوع بیان کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل فرماتے ہیں:-

"بے شک! میرے نزدیک بندوں میں محبوب ترین بندے وہ ہیں جو میری راہ میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور وہ لوگ جو میری مساجد کو آباد کرتے اور وہ لوگ جو سحری کے وقت استغفار کرتے ہیں وہی لوگ ہیں کہ میں جس وقت اپنی مخلوق کو عذاب دینے کا ارادہ کرتا ہوں اور مجھے وہی لوگ یاد آتے ہیں تو میں انہی کی وجہ سے ان لوگوں سے عذاب کو ہٹا دیتا ہوں۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤١٩ حدیث ٩٠٥٢)

983. اور ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّوزکریا بن ابّواسحاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی حضرت ابّومحمد عبد اللہ بن اسحاق خراسانی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابراہیم بن ھیثم بلدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حدیث بیان کی حضرت سعید بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ابّوعبد الرحمٰن فراء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ان کو حضرت یوسف بن محمد عصفری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سفیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت علی بن زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت

سعید بن مسّیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ایمان کے بعد، عقل کی اصل سردار چیز، لوگوں کے ساتھ محبت کرنا ہے۔"

اس کی اسناد میں ضعف ہے۔

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤١٩ حدیث ٩٠٥٥)

984. ہمیں خبر دی حضرت ابّومحمد سکری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت اسمٰعیل صفار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبّاس ترقی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوعبدالرحٰمن مقری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حیوۃ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّومحمد شرجیل بن شریک مغافری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس نے سنا حضرت ابّوعبدالرحٰمن حبلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں مجھے حدیث بیان کی ہے حضرت صفا بجی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس سے سنا حضرت ابّوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ فرماتے تھے:-

"بے شک بھائی کی دعا بھائی کے لیے قبول ہوتی ہے۔"

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤٢٠ حدیث ٩٠٥٨)

985. ہمیں خبر دی حضرت ابّوسعد عبد الملک بن محمد بن ابراہیم زاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالحسن محمد بن حسن بن اسماعیل سراج (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یوسف بن یعقوب قاضی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو الربیع زہرانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت اسمٰعیل بن جعفر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت علاء بن عبد الرحٰمن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہ کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

""مسلمان کے مسلمان پر چھ حقوق ہیں۔ پوچھا گیا کہ وہ کیا کیا ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ جب تم اس سے ملو تو اس کو سلام کرو۔ اور وہ جب تمھیں بلائے تو اس کی دعوت قبول کرو جب وہ نصیحت طلب کرے تو اس کو نصیحت کرو۔ اور وہ جب چھینک لے اور ﴿ الحمد للہ ﴾ کہے تو اس کو ﴿ یَرْحَمُکَ اللہ ﴾ کہو اور وہ جب بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو اور جب اس کا انتقال ہو جائے، تو اس کے جنازے کے ساتھ جاؤ۔""

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤٤٢ حدیث ٩١٦٧)

986. ہمیں خبر دی حضرت علی بن احمد بن عبدان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن عبید صفار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن ابراہیم بن ملحان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابن بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت لیث بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یحییٰ بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن یحییٰ بن حبّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن عبد الرّحمان بن ابی حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت مجاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ابّوالحجاج (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت بنو تمیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ایک آدمی سے وہ کہتا ہے کہ میں ان لوگوں میں تھا جنہوں نے جنگ جمل کے دن حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ساتھ قتال کیا تھا جب وہ دن چلا گیا تو حضرت حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیمار ہو گئے میں ان کی طبع پرسی کے لیے گیا ہم لوگوں پر حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بھی آ گئے ۔انہوں نے آتے ہی مجھے کہا کہ کون سی چیز تمھیں ہمارے پاس لے کر آئی ہے ؟ یعنی کیوں آئے ہو ؟ میں نے کہا میں حضرت حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی عیادت کرنے کے لیے آیا ہوں اس کے حق اور اس کے مرتبے کی وجہ سے۔ انہوں نے کہا جو تو اپنے دل میں گمان کرتا ہے وہ چیز مانع نہیں ہے اس سے کہ میں تجھے کوئی حدیث بیان کروں جو میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے ۔میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا وہ فرمارہے تھے:-

”جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے وہ جنت کے باغ میں بیٹھتا ہے وہ جب اس کے پاس سے اٹھتا ہے تو اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیئے جاتے ہیں جو رات تک اس پر رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ “

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤٤٣ حدیث ٩١٧١)

987. ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسین علی بن محمد مقری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حسن بن محمد بن اسحاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یوسف بن یعقوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عمرو بن مرزوق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حکم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن نافع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابّوموسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت حسن بن علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی عیادت کی کہتے ہیں کہ انہوں نے پوچھا کہ تم عیادت کی نیت سے آئے ہو یا زیارت کی نیت سے ؟انہوں نے بتایا کہ بلکہ میں عیادت کے لیے ہی آیا ہوں ۔تو حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرمایا:-

”بہر حال ۔خبر دار کوئی مسلمان ایسا نہیں جو کسی مریض کی عیادت کرتا ہے مگر اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے نکلتے ہیں جو اس کے لیے استغفار کرتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ لگ جاتا ہے۔“

اس کو روایت کیا ہے اکثر اصحاب حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان سے بطور موقوف روایت کے اور اس کو روایت کیا ہے حضرت عبد اللہ بن یزید مقری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بطور مرفوع روایت کے۔اس کے بعد اس کو موقوف کر دیا ہے۔اور اس کو حضرت ابن عدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان سے روایت کیا ہے مرفوع روایت کے طور پر۔اور اس کو روایت کیا ہے حضرت منصور (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حکم سے جیسے حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس کو موقوف روایت کیا ہے۔

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤٤٣ حدیث ٩١٧٢)

988. ہمیں خبر دی حضرت ابّوسعد مالینی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواحمد بن عدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت علی بن احمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن علی حسین افطح (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت یحییٰ بن زہدم (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے وہ کہتے ہیں کہ سیّدِ الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”چار چیزوں کو برا نہ سمجھو۔بے شک وہ چیزیں یہ ہیں: آنکھوں کی تکلیف کو برا نہ سمجھو بے شک وہ نابینا پن کی جڑوں کو ختم کرتی ہے اور زکام کو ناپسند نہ کرو بے شک وہ جزام (پاگل پن) کی جڑوں کو ختم کرتا ہے اور کھانسی کو ناپسند نہ کرو بے شک وہ فالج کی جڑوں کو ختم کرتی ہے اور پھوڑے پھنسیوں کو برا نہ سمجھو بے شک وہ سفید داغوں کی جڑوں کو ختم کرتا ہے۔“

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤٥١ حدیث ٩٢١٢)

989. ہمیں خبر دی حضرت ابّوسعید بن ابّوعمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابی عبد اللہ صفار (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّوبکر بن ابی الدنیا (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابن ابی شیب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت بکر بن یونس بن بکیر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت موسیٰ بن علی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو ان کے والد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت عقبہ بن عامر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّدِ الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”آپ لوگ اپنے مریضوں کو کھانے اور پینے پر مجبور نہ کیا کرو۔بے شک رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ ان کو کھلاتا ہے اور ان کو پلاتا ہے۔“

(شعب الایمان جلد ٦ صفحہ ٤٥٣ حدیث ٩٢٢٩)

.990 ہمیں خبر دی حضرت ابّو سعد احمد بن محمد مالینی (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی حضرت ابّو احمد بن عدی حافظ (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے وہ کہتے ہیں کہا حضرت ابّو قصی دمشقی (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ کہا حضرت سلیمان بن عبدالرّحمٰن (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے ان کو حضرت سوید بن عبدالعزیز (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے ان کو حضرت عثمان بن عطاء خراسانی (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے ان کو ان کے والد (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے ان کو حضرت عمرو بن شعیب (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) نے اپنے والد (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) سے اس نے دادا (رَضِـــیَ اللّٰہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) سے یہ کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا تھا:-

''جس شخص کے اپنی عزت پر اور مال پر ڈر کی وجہ سے کوئی اپنے پڑوسی سے دروازہ بند کر کے رکھتا ہے۔وہ مؤمن نہیں ہے (جس سے خوف ہے)اور وہ بھی مؤمن نہیں ہیں جس کا پڑوسی اس کی تباہ کاریوں کی وجہ سے محفوظ نہ ہو۔کیا آپ کو معلوم ہے کہ پڑوسی کا کیا حق ہوتا ہے جس وقت وہ آپ سے مدد مانگے آپ اس کی مدد کریں اور وہ جب آپ سے قرض مانگے آپ اس کو قرض بھی دی۔ اور وہ جب فقیرو غریب ہو جائے تو آپ اس کو ضرور پوچھیں اوراس کا خیال کریں اور وہ جب بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کریں اور اس کو جب کوئی خیر پہنچے آپ اس کو مبارکبادی دیں اور اس کو جب کوئی مصیبت پہنچے تو آپ اس کو صبر دلائیں اور افسوس کریں اور جب اس کا انتقال ہو جائے تو ان کے جنازہ کے ساتھ جائیں اور اس کے سامنے اتنی اونچائی نہ بنائیں جس سے اس کی ہوا رُک جائے ہاں مگر اس کی اجازت کے ساتھ۔ اس کو اپنی ہنڈیا کی خوشبو سے ایذا نہ دیں بلکہ اس میں سے اس کے لیے بھی کچھ حصہ نکالیں اور اگر آپ کوئی پھل خریدیں تو اس کو بھی ہدیہ دیں اور اگر کسی وجہ سے ایسا نہ کرسکیں تو اس سے چھپا کر استعمال کریں بلکہ تیرا بچہ اس کو لے کر باہر نہ نکلے شاید اس کو دیکھ کر اس کے بیٹے کا دل بھی اس کا تقاضا کرے۔کیا تم جانتے ہو کہ پڑوسی کا حق کیا ہے؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی) جان ہے پڑوسی کے حق کو کوئی پورا نہیں کرتا مگر کم لوگ ان میں سے جن پر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل رحم فرماتا ہے حضرت جبرائیل (علیہ السلام) ہمیشہ مجھے وصیت کرتے رہے پڑوسی کے بارے میں حتٰی کہ سب نے گمان کیا کہ اس کو وارث بنا دیں۔پھر سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا کہ پڑوسی تین

قسم کے ہوتے ہیں بعض وہ ہوتے ہیں جن کے تین تین حقوق ہوتے ہیں بعض وہ ہیں جن کے دودو حقوق ہوتے ہیں اور بعض وہ ہیں جن کا ایک ہی حق ہوتا ہے بہرحال جن کے تین حقوق ہوتے ہیں وہ وہ پڑوسی ہے جو مسلمان ہو اور قربت دار ہواس کا ایک حق تو پڑوسی ہونے کا ہوتا ہے دوسرا حق اسلام کااور تیسرا حق قرابت داری کا۔اور جن کے دو حقوق ہوتے ہیں وہ وہ پڑوسی ہوتا ہے جو مسلمان ہو اس کا ایک حق پڑوسی ہونے کا ہوتا ہے اور دوسرا حق اسلام کا اور وہ جس کا صرف ایک حق ہوتا ہے وہ کافر پڑوسی ہوتا ہےاس کیلئے صرف پڑوسی کا حق ہوتا ہے ہم نے پوچھا یَارَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ کیا ہم ان سب کواپنی قربانیوں میں سے کھانے کو دیں ؟حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا کہ قربانی میں سے مشرکوں کو کچھ بھی کچھ بھی کھانے کے لئے نہ دیں۔"

حضرت سوید بن عبدالعزیز (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) اور حضرت عثمان بن عطاء (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) اوران کاوالد (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ)سب ضعیف ہیں ہاں مگر حدیث وضع کرنے کی تہمت ان پر نہیں ہےاوراس روایت کے بعض الفاظ ایک دوسرے ضعیف طریقے سے بھی مروی ہیں۔

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۸۳ حدیث ۹۵٦۰)

991. ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّوعبدالرّحمان سلمی (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) نےان کوحضرت محمد بن عبداللہ نے محمد بن قریش (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) سےاس نے حضرت حسن بن سفیان (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) سےاس نےاس حضرت محمد بن رمح (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) سےاس نے حضرت ابن لہیعہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) سےاس نے حضرت یزید بن ابّو حبیب (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے یہ کہ حضرت ابّوالخیر (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) نےاس کوخبر دی ہے کہ اس نے سناحضرت عقبہ بن عامر (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے وہ کہتے تھے کہ سیّدالانبیاءخاتم الانبیاءتاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِکون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرَّسُوْلُ اللهُ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:۔

"اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہے جو ضیافت نہ کرے اور اسی اسناد کے ساتھ فرمایا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرَّسُوْلُ اللهُ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایابدترین لوگوں میں سے وہ لوگ ہوتے ہیں جو مہمان کواپنے ہاں نہیں لاتے تھے۔"

اسی طرح اس کوروایت کیاحضرت ابن لہیعہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) نےاوراس اسناد کے ساتھ اگلی روایت ہے۔

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۸۹ حدیث ۹۵۸۸)

992. ہمیں خبر دی حضرت ابّو عبداللہ حافظ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے تاریخ میں ان کو خبر دی حضرت ابّو اسحاق ابراہیم بن احمد وراق (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت احد بن ابراہیم بن عبداللہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت حسین بن منصور (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّو اسحاق طلقانی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت حماد بن موسیٰ مسرور (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے بھائی نے حضرت مسرور ابن موسیٰ فراء (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے ان کو ایک شیخ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے جسے حضرت ابّو سعید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہا جاتا تھا اس نے سنا اپنے والد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے وہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ سے حدیث بیان کرتے تھے:-

"خیر اس گھر کی طرف اونٹ کی کوہان میں تیزی کے ساتھ چلنے والی چھری سے بھی زیادہ تیز چلتی آتی جس گھر میں عشاء کا کھانا کھلایا جاتا ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۹۶ حدیث ۹۶۲۵)

993. ہمیں خبر دی حضرت ابّو الحسین بن بشران (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّو الحسین جوزی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابن ابّو الرنیا (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حدیث بیان کی) حضرت محمد بن حسین (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے اس کو حضرت سوید بن سعید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے) ان کو) حضرت) بقیہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے حضرت حمزہ بن حسان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے اس نے حضرت عبدالحمید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے وہ کہتے ہیں میں نے سنا حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے وہ کہتے ہیں:-

"گھر میں انسان کے گھر کی زکوٰۃ یہ ہے کہ وہ اس میں مہمان داری کے لیے جگہ مخصوص کر دے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۹۶ حدیث ۹۶۲۷)

994. ہمیں خبر دی حضرت علی بن احمد بن عبدان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت احمد بن عبید صفار (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت تمتام (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے اور حضرت ابن ابّو قماش (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے وہ دونوں کہتے ہیں کہ ان کو حضرت امام مسلم بن ابراہیم (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت علاء بن خالد قرشی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت یزید رقاشی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت انس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم

الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"ایمان نصف، نصف ہے آدھا صبر میں ہے اور آدھا شکر میں ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۱۹ حدیث ۹۷۱۵)

995. ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ابوالحسن محمد بن حسن علوی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت عبداللہ بن محمد بن حسن نصر آبادی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت عبداللہ بن ہاشم (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت وکیع (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے حضرت اعمش (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے اس نے حضرت ابوضبیان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے اس نے حضرت علقمہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے کہا:-

"صبر نصف ایمان ہے اور یقین پورا ایمان ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۱۹ حدیث ۹۷۱۷)

996. ہمیں خبر دی حضرت علی بن احمد بن عبدان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت احمد بن عبیر صفار (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابن قماش (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو ع حضرت سعسی بن سلامہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے وہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ جبل جبانہ میں تھے اور ہمارے ساتھ حضرت ابوحاضر اسدی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) تھے لوگوں میں سے کسی نے کہا کہ میں یہ پسند کرتا ہوں کہ ہمارے لیے اس پہاڑ میں مکان ہو اسی میں کھانے پینے کا انتظام بھی ہو اس قدر جو ہمیں زندگی بھر مرنے تک کافی ہو ۔ہمیں ایک آدمی نے خبر دی پس کہا حضرت ابوحاضر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے یہ کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے بعض احباب کو نہیں دیکھا تو اس کے بارے میں پوچھا آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو بتایا گیا کہ وہ کسی میدان میں یا جنگل میں علیحد ہ ہو گیا ہے وہاں عبادت کرے گا حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کے پاس کسی کو بھیج کر اس کو بلالیا اور پوچھا کہ تم نے جو کچھ کیا اس بات پر تمھیں کس چیز نے ابھارا اس نے کہا یا سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان

سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میری عمر بڑی ہو گئی ہے ۔اور میرا اجل قریب آ چکا ہے۔ میں نے یہ پسند کیا ہے کہ میں علیحدہ ہو کر رہوں ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی عبادت کروں۔ کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے بلند آواز کے ساتھ پکارا ۔ اور حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی یہ عادت تھی کہ جب وہ لوگوں کو کچھ بتانے کا ادارہ کرتے تھے تو ہمارے اندر اس بات کو پکار کر کہتے تھے :-

”خبردار! بے شک مسلمانوں کے وطن میں سے ایک وطن یعنی مسلمانوں کے ساتھ ساتھ رھنے کی جگہ میں ساتھ رہنا اکیلے رہ کر ساٹھ سالہ عبادت سے افضل ہے . آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) نے تین مرتبہ اس کو پکار پکار کر فرمایا۔“

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۲۱ حدیث ۹۷۲۹)

997. ہمیں خبر دی حضرت ابّوزکریا بن ابّو اسحاق (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت ابّو عبد اللہ محمد بن یعقوب (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن عبد الوہاب (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت عمارہ بن عبد الجبار (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت اعمش (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت یحییٰ بن وثاب (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالی عنہ) نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے انہوں نے فرمایا:-

”بے شک !وہ مسلمان جو لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اور ان کی دی ہوئی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے وہ اس شخص سے افضل ہے جو نہ تو لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہتا ہے نہ ہی ان کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے۔“

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۲۱ حدیث ۹۷۳۰)

998. ہمیں خبر دی حضرت ابّو نصر بن قتادہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابّوالعبّاس محمد بن اسحاق ضبعی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت حسن بن علی بن زیاد سری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت ابن ابّو اویس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان کو حضرت عبداللہ بن وہب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے اس کے ثواب کے بارے میں حضرت ابن مسعود (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے انہوں نے اس سے جس نے ان کو حدیث بیان کی تھی حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے کہ انہوں نے کہا:-

''حضرت عثمان بن مظعون (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کا بیٹا فوت ہو گیا تھا چناچہ اس کا غم ان پر بہت شدید ہو گیا تھا یہاں تک کہ انہوں نے اپنے گھر میں مسجد مقرر کر لی اور اسی میں عبادت کرنے لگے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اس بات کی خبر پہنچی تو آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا: اے حضرت عثمان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ! ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی نور السموات والارض اللہ عزوجل نے ہم لوگوں کو رہبانیت کی اجازت نہیں دی۔ یا ہمارے اوپر رہبانیت فرض نہیں کی۔ بلکہ میری (حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی) امت کی رہبانیت جہاد فی سبیل اللہ ہے اے حضرت عثمان بن مظعون (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بے شک جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ جب کہ جہنم کی ساتھ دروازے ہیں۔ کیا تمھیں یہ بات خوش نہیں کرے گی؟ کہ آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) جنت کے جس دروازے پر آئیں آپ وہاں ہی اپنے اس بیٹے کو پالیں کہ وہ آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے پہلو میں آکھڑا ہو اور اپنی کمر میں ہاتھ ڈالے ہوئے کہ ہو اور آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے لیے آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی نور السموات والارض اللہ عزوجل سے سفارش کر رہا ہو۔ انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں؟ چنانچہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھا گیا کہ یا سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم۔ کیا ہمارے لیے بھی وہی اجر ہے ہمارے مرنے والے بیٹوں میں جو حضرت عثمان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے لیے ہے؟ حضو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا بے شک ہے، اس کے لیے، جو تم میں سے صبر کرے اور طلب ثواب کی نیت کرے گا۔ پھر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم نے اس کو فرمایا کہ اے

حضرت عثمان بن مظعون ! (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جو شخص فجر کی نماز باجماعت ادا کرے، اس کے بعد بیٹھ کر ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ

اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔ اس کے لیے جنت الفردوس میں ستر درجے ہوں گے،

دونوں درجوں کے درمیان مسافت اتنی طویل ہو گی، جس کو طے کرنے کے لیے خالص اور مشاق گھوڑا ستر سال تک دوڑتا رہے۔ اور جو

شخص ظہر کی نماز باجماعت ادا کرے۔ اس کے لیے جنت عدن میں، پچاس درجے ہوں گے، جن کے دو درجوں کے درمیانی مسافت اتنی

ہو گی، جس کے طے کرنے کے لیے اسماٹ خالص گھوڑا پچاس سال تک دوڑتا رہے۔ اور جو شخص عصر کی نماز باجمت ادکرے اس کا اجر

ایسے ہو گا، جیسے کوئی شخص اولاد حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) کے آٹھ افراد کو آزاد کر دے، جن میں ہر ایک نے بیت اللہ آباد کیا ہو۔ اور

جس نے مغرب کی نماز باجماعت ادا کی، اس کی مثال ایسی ہو گی، جیسے کسی نے حج مقبول اور عمرہ مقبول کیا ہو۔ اور جس نے عشاء کی نماز با

جماعت ادا کی، اس کی مثال ایسی ہے، جیسے کسی نے لیلۃ القدر کی عبادت کر لی ہو۔ "

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۳۰ حدیث ۹۷۶۱)

.999 ہمیں خبر دی حضرت ابوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے تاریخ میں ان کو حضرت ابّوالطیب محمد بن عبد اللہ بن مبارک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عمرو بن ہشام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن جراح قہستانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد الخالق بن ابراہیم بن طہان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو ان کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت بکر بن خنیس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ضرار بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ثابت بنانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت انس بن ما لک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعو ن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا بیٹا فوت ہو گیا تھا وہ اس پر شدید غمگین تھے۔ جس کی وجہ سے انہوں نے اپنے گھر میں نماز پڑھنے کی ایک جگہ ٹھہرا لی تھی۔ جہاں وہ عبادت کر لیتے تھے۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے نمائندہ بھیجا کہ اس کو میرے پاس بلاؤ اور اس کو جنت کی خوشخبری بھی دے دو۔ حضرت عثمان بن مظعو ن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جب حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے پاس پہنچے تو آپ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس کو فرمایا:-

"اے حضرت عثمان بن مظعون (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! کیا آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس بات پر راضی نہیں ہیں ؟ کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ اور جہنم کے سات دروازے ہیں آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جنت کے جس دروازے پر جائیں گے وہاں آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) یہ پائیں گے کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا بیٹا وہاں کھڑا ہو گا جو آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی کمر میں بانہیں ڈالتے

ہوئے تیرے لیے تیرے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزّوجلّ کے آگے شفاعت کرے گا ؟ حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا کہ کیوں نہیں میں تو خواہش کرتا ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم۔ چناچہ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)! کیا ہمارے لیے بھی ہمرے مرحوم بیٹوں میں یہی اجر ہوگا۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا کہ بلکل ہوگا، ہر اس شخص کے لیے جو ثواب کی نیت کرے گا، میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) امت میں سے۔ اس کے بعد سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا: اے حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! کیا تم جانتے ہو کہ اسلام میں رہبانیت کیا ہے ؟ وہ جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ اے حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! جو شخص جماعت کے ساتھ صبح کی نماز ادا کرے، اس کے بعد ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزّوجلّ کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اس کو ایک حج مقبول اور عمرہ مقبول کا اجر ملے گا۔ اور جس نے ظہر کی نماز باجماعت ادا کی، اس کے لیے پچیس نمازوں کا اجر ہوگا۔ ہر ایک ان میں سے اس کی مثال ستر درجے ہوں گے جنت الفردوس میں۔ اور جس نے عصر کی نماز باجماعت ادا کی اس کے بعد وہ ذکر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزّوجلّ کرتا رہا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔ اس کے لیے اولاد حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) میں سے آٹھ آدمیوں کو آزاد کرنے کا اجر ملے گا۔ ایسے آٹھ جن کی دیت اور خون بہا بارہ ہزار ہو اور جس نے مغرب کی نماز باجماعت ادا کی، اس کو پچیس نمازوں اثواب ہو گا اور ستر درجے جنت عدن میں ہوں گے اور جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی اس کے لیے شب قدر کی عبادت کے برابر ثواب ہوگا۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۳۱ حدیث ۹۷۶۲)

.1000 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالعبّاس محمد بن یعقوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن اسحٰق صنعا نی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عمرو بن طارق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابن شوزب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہ ایک آدمی کا بیٹا تھا وہ ابھی بلوغت کو نہیں پہنچا تھا۔ اس نے اپنی قوم کو بلایا اور کہنے لگا:-

"مجھے آپ سب لوگوں سے ایک ضروری کام ہے اگر آپ لوگ کر دو گے تو بہت مہربانی ہو گی۔ لوگوں نے کہا کہ ٹھیک ہے ہم کریں گے۔ اس شخص نے کہا میں دعا کروں گا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جلّ جلالہ سے کہ وہ اس کو قبض کر لے یعنی اس کو موت دے دے اور اپنے پاس بلا لے اور آپ سب لوگ میری اس دعا پر آمین کہنا۔ لہٰذا لوگوں نے

اس شخص سے پوچھا کہ وہ کیوں ایسے کر رہا ہے ؟ اس نے ان کو بتلا یا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ قیامت قائم ہو گئی ہے اور لوگ میدان محشر میں جمع ہیں اور سخت پیاس لگی ہوئی ہے اچانک میں نے دیکھا کہ کچھ بچے جنت میں سے باہر آ رہے ہیں اور ان کے ہاتھوں میں پانی کے کوزے بھرے ہوئے ہیں میں نے دیکھا کہ ان میں ایک میرے بھائی کا بیٹا بھی ہے میں نے اس کو آواز دی اے فلا نے مجھے بھی پانی پلا دے ۔ وہ کہتا ہے اے چچا جان ہم لوگ اپنے اپنے والد کے سوا کسی کو نہیں پلاتے ۔ اس آدمی نے کہہ کہ جب سے مجھے اشتیاق ہوا ہے کہ رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ میرے اس بیٹے کو بھی میرے لیے آخرت کے لیے آگے کا سامان بنا کر بھیج دے انہوں نے د عا کی اور سب لوگوں نے آمین کہی؛ لہٰذا وہ لڑکا تھوڑی دیر ہی زندہ رہا، پھر اس کا انتقال ہو گیا۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۳۲ حدیث ۹۷۶۶)

1001. ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسین بن بشرا ن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوجعفر رزاز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن عبیداللہ المنادی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن عبید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت و اعمش (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے "ح " اور ہمیں خبر دی او ر حضرت ابّومحمد حسن بن علی بن مؤ مل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ا ن کو حضرت ابّوعثمان عمرو بن عبد اللہ بصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواحمد محمد بن عبد الوہاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یعلٰی بن عبید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ا عمش ابراہیم تیمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حارث بن سوید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں:-

"میں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کے پاس حاضر ہوااور آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو بخار ہو رہا تھا میں نے اپنا ہاتھ ان کے اوپر رکھا۔اور میں نے کہا یارسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) !آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو تو شدید بخار ہو رہا ہے۔حضور نبی اکرم نورِ مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا مجھے اتنا شدید بخار ہوتا ہے جسے تم لوگوں میں سے دو آدمیوں کو ہوتا ہے۔ میں نے کہا: یہ اس لیے ہے کہ آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا اجر بھی تو دہرا ہے۔آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا کہ جی ہاں! یہی بات ہے ۔جس مسلمان کو کوئی تکلیف بیماری وغیرہ پہنچے یا اس کے ما سوا کوئی اور تکلیف تو اس کا بدلے میں اس کے گناہ رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ جھاڑ دیتے ہیں جسے درخت اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۳٤ حدیث ۹۷۷۲)

.1002 ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ابّوبکر بن فورک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن جعفر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یونس بن حبیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت امام ابّوداوٗد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور حضرت ہشام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت حماد بن سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے "ح " اور ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالحسین بن تمیم قنطری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت جعفر بن محمد بن شاکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عفّا ن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حماد بن سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور حضرت حما د بن زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اور حضرت ابان عطار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان سب نے حضرت عا صم بن بہدلہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ان نے حضرت مصعب بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نےاپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) آزمائش سب سے زیادہ سخت کس کی ہوتی ہے؟آپ محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”انبیا ءکرام (علیہم السلام) کی اس کے بعد درجہ بدرجہ جس کو انبیاء کرام (علیہم السلام) کے ساتھ زیادہ عملی مناسبت ہو ۔یہاں تک کہ آدمی آزمایا جاتا ہے ۔اپنے دین کے اندا زے کے مطابق اگر وہ دین میں سخت ہے. تو اس کی آزمائش بھی سخت ہو جاتی ہے ۔اور اگر وہ دین کے اعتبار سے ذرا نرم ہو۔ تو وہ اسی کے طابق آزمایا جاتا ہے ۔یا اس اندر کے مطابق فرمایا تھا آزمائش بندے سے جدا نہیں ہوتی. یا نہیں ٹلتی یہاں تک کہ وہ دھرتی پرچل پھر رہا ہوتا اہے (اور اس پر اس آزمائش کی وجہ سے) کوئی گناہ باقی نہیں رہتا ۔یہ حضرت ابن فورک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی روایت کے الفاظ ہیں ۔اور حضرت ابّوعبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی ایک روایت کے مطابق بندہ اسی کے مطابق آزمایا جاتا ہے ہمیشہ آزمائش بندے کے ساتھ رہتی ہے یہاں تک کہ اس کو اس طرح کر کے چھوڑتی ہے کہ وہ زمین پر چلتا ہے مگر اس پر کوئی گناہ باقی نہیں ہوتا۔ “

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۳۵ حدیث ۹۷۷۵)

1003. ہمیں خبر دی حضرت ابّوالفتح ہلال بن محمد بن جعفر حفار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت بغداد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) میں ان کو حضرت حسین بن یحییٰ بن یحییٰ بن عیاش قطان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالا شعث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت خالد بن حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو خبر دی حضرت حصین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت ابّوعبیدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ حدیث بیان کرتے تھے کہ اپنی پھوپھی فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے کہ وہ فرماتی ہیں ہم لوگ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم) کے پاس حاضر ہوئے عورتوں کی ایک جماعت میں۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم) کی مزاج پرسی کرنے کے لیے. ہم نے دیکھا کہ بخار کی شدت کی وجہ سے جو تکلیف آپ محمد (صلّی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم) کو ہو رہی تھی۔ اس کو کم کرنے کے لیے پانی کی مشک سے آپ (صلّی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم) کے اوپر پانی کے قطرے گرائے جا رہے ہیں۔ میں نے عرض کی۔ یارسول اللہ (صلّی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم) اگر آپ محمد (صلّی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم) ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ سے دعا مانگ لیتے کہ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ آپ (صلّی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم) کی یہ تکلیف آپ (محمد رسول اللہ صلّی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم) سے دور کر دیتا حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم) نے فرمایا:-

"آزمائش کے اعتبار سے سب سے سخت آزمائش انبیاء کرام (علیہم السلام) کی ہوتی ہے اس کے بعد ان لوگوں کی جو (دین کے لحاظ سے) ان کے قریب تر ہوتے ہیں۔ پھر ان لوگوں کی جو ان لوگوں کے قریب تر ہوتے ہیں۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۳۵ حدیث ۹۷۷۶)

1004. ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسین بن بشران (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو جعفر رزاز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن احمد بن ابّوالعوام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ان کو حضرت ابّوعامر عقدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت علی بن مبارک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یحییٰ بن ابّوکثیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوقلابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہ کہ حضرت عبد الرّحمان بن شیبہ خازن بیت اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس کو خبر دی ہے کہ اس کو حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے خبر دی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم) کو اچانک رات میں درد ہونے لگا آپ تکلیف محسوس کرتے رہے اور بستر پر لوٹتے رہے۔ حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے ان سے کہا۔ اگر ہم میں سے کوئی بھی ایسے

کرتاتوآپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) اس پر ناراض ہوتے۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"مومنوں پر سختی کی جاتی ہے اور بے شک حقیقت یہ ہے کہ جس کسی بھی مؤمن کو کوئی کانٹا چبھتا ہے اور درد ہوتا ہے تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ اس بندے سے اس کے بدلے میں ایک گناہ مٹا دیتے ہیں اور اس کے لیے ایک درجہ بلند کر دیتے ہیں ۔یا جیسے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۳۶ حدیث ۹۷۸۱)

1005. ہمیں خبر دی حضرت ابوالحسین بن بشران (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت اسمٰعیل بن محمد صفار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن منصور (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد الرزاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت معمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس سے جس نے سنی تھی جس سے وہ روایت کرتے ہیں نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) سے کہ آپ محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"بے شک ربِّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے ان کو آزماتا ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۳۸ حدیث ۹۷۸۹)

.1006 ہمیں خبر دی حضرت ابّوطاہر فقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوحامد بن بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن یحییٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سعید بن منصور (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یعقوب بن عبد الرحمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عمرو بن ابّوعمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سعید مقبری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ) سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ نے ارشاد فرمایا میرے پاس اس بندے کے لیے کوئی جزا نہیں ہے میں جس کے پیارے کو موت دے دوں دنیا میں جس پر وہ ثواب کا طالب ہو سوائے جنت کے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۵۳ حدیث ۹۸۶۱)

.1007 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوحامد بن محمد احمد محمد بن حسین خسر و گرد ی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہاں پر ان کو حضرت داؤد بن حسین امام بہیقی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن عبد الرّحمان ابن وہب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس کو حدیث بیان کی اس نے جس نے خبر دی حضرت عبد الرحمن بن سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو اس نے حضرت عمرو بن ابّوعمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت مقبری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ فرماتے ہیں:-

"اس کا بندہ بیماری میں مبتلا کیا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کا ہر گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۵۳ حدیث ۹۸۶۳)

.1008 اور ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّو سعید بن ابّوعمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوعبد اللہ طا لقانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس نے مذکورہ حدیث کو ذکر کیا ہے علاوہ ازیں کہ مروی ہے حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے اس کو مرفوع بیان کیا ہے اور فرمایا:-

"بے شک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ مؤمن سے اس کے سارے گناہ مٹا دیتا ہے ایک رات کے بخار کے ساتھ۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۵٤ حدیث ۹۸۶۶)

.1009 ہمیں خبر دی حضرت ابّوسعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوعبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حدیث بیان کی حضرت المثنٰی بن عبد الکریم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ز ا فر بن سلیمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوسفیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سالم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت سے:-

"جو شخص ایک رات بخار میں مبتلا کیا جائے اور وہ اس پر راضی ہو جائے کہ یہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموٰت والارض اللہ جل جلالہ کی طرف سے ہے وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے

اس دن کی طرح جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۵۴ حدیث ۹۸۶۸)

.1010 ہمیں خبر دی حضرت ابّوسعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوعبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوبکر بن ابّوالدنیا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن ابرہم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت کو شواب بن حرب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبد الملک بن امرائر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا:-

"رات بھر کا بخار سال بھر کا کفارہ ہوتا ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۵۴ حدیث ۹۸۶۹)

.1011 ہمیں خبر دی حضرت ابّوبکر بن احمد بن حسن قاضی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوجعفر بن د حیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن حسین بن ابّوالحسنین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوبکر بن ابّوشیبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ان کو حضرت عفّا ن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت حماد بن سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوربیعہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے تھے کے بے شک سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”بے شک رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ جب کسی بندے پر اس کے جسم میں

کوئی تکلیف و آزمائش واقع کرتے ہیں تو فرشتوں کو کہتے ہیں کہ اس کے نیک اعمال لکھو جو

وہ بحالت صحت عمل کرتا رہتا تھا ۔اگر وہ اس کو شفا دے دیتا ہے تو اس کو دھو کر

پاک کر دیتے ہیں اور اگر اس کو وفات دے دیتے ہیں ؟تو اس کی مذمت کر دیتے ہیں اور

اس پر رحمت کرتے ہیں۔“

اسی طرح کہا ہے اس کی سند میں کہ میں نے سنا حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے۔ “

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱٦۹ حدیث ۹۹۳۳)

1012. ہمیں خبر دی حضرت علی ابن احمد بن عبدان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن عبید صفار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن فرج ازرق سہمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سنان بن ربیعہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ثابت بنانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبید بن عمیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہ حضرت ابن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جو مسلمان بھی کسی جسمانی تکلیف میں مبتلا کیا جاتا ہے رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل

اس کا ہر صالح عمل لکھتا ہے مرض کے اندر جیسے وہ صحت میں عمل کرتا رہتا تھا۔“

حضرت شیخ نے کہا کہ حضرت سنان بن ربیعہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) وہی حضرت ابّو ربیع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے اس روایت میں دلالت ہے اس پر کہ انہوں نے اس کو حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے نہیں سنا۔ واللہ اعلم۔

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱٦۹ حدیث ۹۹۳٤)

.1013 ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسین بن بشران (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالحسن علی بن محمد مصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت سلیمان بن شعیب کسائی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت علی بن معبد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت وہب بن راشد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت مالک بن دینار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص دنیا کے غم میں واقع ہو جاتا ہے وہ در حقیقت اپنے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انوار السماوات والارض اللہ عزوجل سے ناخوش ہوتا ہے۔اور جو شخص اپنے ساتھ واقع ہونے والی مصیبت کا شکوہ کرتا ہے وہ در حقیقت رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انوار السماوات والارض اللہ عزوجل کا شکوہ کرتا ہے اور جو دولت مند کے آگے جھکتا ہے تا کہ اس کی دنیا حاصل کرے۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انوار السماوات والارض اللہ عزوجل اس کے دو تہائی اعمال ضائع کر دیتے ہیں۔اور جس کو القرآن الکریم عطا کیا جائے اور پھر بھی وہ جہنم میں چلا جائے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انوار السماوات والارض اللہ عزوجل اس کو لعنت کر دیتے ہیں۔"

حضرت شیخ احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے فرمایا: اس روایت کے ساتھ حضرت وہب بن رشید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا تفرد ہے اسی اسناد کے ساتھ اور یہ روایت دوسری ضعیف اسناد کے ساتھ بھی مروی ہے۔

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۹۲ حدیث ۱۰۰٤٤)

.1014 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعمرو محمد بن عبد اللہ رزجاہی ادیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّومحمد عبد اللہ بن محمد بن علی بن زیاد دقاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت و ابّوالحسن علی بن احمد بلخی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن یوسف بن ثابت بن آدم ربعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنی کتاب سے جس کو اس نے لکھوایا تھا ہم لوگوں پر حضرت محمد بن قاسم بن جعفر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت شقیق بن ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت سفیان ثوری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت طلحہ بن مصرف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اسی نے حضرت شمر بن عطیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص دنیا کے لیے غمگین ہوتا ہے در حقیقت وہ اپنے ربِّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ انوار السمٰوات والارض اللہ عزوجل سے نا خوش ہوتا ہے۔ اور جو شخص اپنی مصیبت کی شکایت کرتا ہے وہ اپنے ربِّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ انوار السمٰوات والارض اللہ عزوجل کی شکایت کرتا ہے جو شخص دنیا دار کے پاس جا کر عاجزی کرتا ہے اس کا دو تہائی دین ضائع ہو جاتا ہے اور جو شخص القرآن الکریم پڑھتا ہے پھر بھی جہنمی بن جاتا ہے در حقیقت وہ ان لوگوں میں سے ہوتا ہے جو آیاتِ الٰہی کا مذاق اڑاتا ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۹۳ حدیث ۱۰۰۴۵)

.1015 ہمیں خبر دی حضرت ابّو طاہر فقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو عثمان عمرو بن عبد اللہ بصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو احمد محمد عبد الوہاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت خالد بن مخلد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن جعفر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت علاء بن عبد الرّحمان بن یعقوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"تین چیزیں نیکی کے خزانوں میں سے ہیں۔ صدقہ کو مخفی رکھنا۔ مصیبت کو چھپانا، بیماری کو چھپانا۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۹۳ حدیث ۱۰۰۵۱)

.1016 ہمیں خبر دی حضرت ابّو عبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن ابراہیم بن فضل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت جعفر بن محمویہ فارسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو خطاب زیاد بن یحییٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبدہ بن سلیمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو رجاء جزری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت فرات بن سلیمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت میمون بن مہران (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"نہیں صبر کرتے کسی گھرانے والے تین دن کسی مصیبت پر، یا ناپسندیدہ امر پر مگر ربِّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ انوار السمٰوات والارض اللہ عزوجل اس کو رزق عطا کرتا ہے۔"

حضرت شیخ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا کہ اس کی اسناد ضعیف ہے اور یہ حدیث ایک اور ضعیف طریق سے بھی مروی ہے۔

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۹۴ حدیث ۱۰۰۵۳)

.1017 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد الرّحمان سلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو محمد عبد اللہ بن محمد دقاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت محمد بن حمدون بن خالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوا میہ محمد بن ابرہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت اسمٰعیل بن رجاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت موسیٰ بن اعین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت اعمش (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت سید بن جبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص بھوکا ہو جائے یا محتاج ہو جائے اور وہ اس کو لوگوں سے چھپائے رکھے تو ربّ تعالیٰ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انور السماوات والارض اللہ عزوجل پر یہ حق ہو گا کہ اس کو سال بھر کا حلال رزق عطا کر دے۔"

اس رقیت کے ساتھ حضرت اسمٰعیل بن رجاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا تفرد ہے حضرت موسیٰ بن اعین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۹۴ حدیث ۱۰۰۵٤)

.1018 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالعبّاس بن یعقوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عبّاس بن محمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت یحییٰ بن معین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حدیث بیان کی حضرت منجاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وہ کہتے ہیں:-

"اگر ایک آدمی اپنے ساتھی سے کہتا ہے کہ آپ کیسے ہیں؟ وہ کہتا ہے کہ میں بیمار ہوں تو یہ شخص ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انور السماوات والارض اللہ عزوجل کا شکر کرنے والا نہیں ہے (ناشکرا ہے)۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۱۹۵ حدیث ۱۰۰٦۰)

.1019 ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّواسحٰق ابراھیم بن محمد بن عمرو یہ مذکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے مقام مرد میں ان کو حضرت احمد بن محمد بن یحییٰ المعروف ابن ابنتہ زہلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں میں نے اپنے دادا حضرت ذارع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے سنا وہ کہتے تھے۔ کہ اس شخص کو تین طلاقیں لازم ہو جائیں گی۔ پھر میں نے حضرت ابّوعبیدہ معمر بن مثنٰی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے سنا، وہ بھی یہی کہتے تھے کہ تین قطعی طلاقیں اس شخص کو لازم ہو جائیں گی۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابّوعمرو بن علاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے سنا وہ کہتے تھے۔ اس شخص کو تین قطعی طلاقیں لازم ہو جائیں گی۔ اگر اہل عرب نے ان مندرجہ ذیل اشعار سے زیادہ عمدہ شعر کہے ہوں (مفہوم):-

"مصائب کو صبر کے ساتھ متعلق اور لٹکا ہوا رکھ، کیونکہ کم دن ایسے ہوں گے جن میں آپ کوئی ناپسند امر نہ دیکھیں۔ پس البتہ با اوقات کوئی آدمی شہرت یافتہ ہو جاتا

ہے ۔ اس قدر کہ لوگوں کی آنکھیں اس کو دیکھ کر رغبت اور رشک کرتی ہیں حالانکہ وہ غرق ہونے اور ہلاک ہونے والا ہوتا ہے ۔ اور البتہ بسا اوقات شریف انسان اپنی زبان کی حفاظت کرتا ہے اور جواب سے گریز کرتا ہے حالانکہ وہ انتہائی حاضر جواب اور منہ پھٹ ہوتا ہے ۔ اور البتہ بسا اوقات شریف آدمی تکلیف سہنے کے باوجود مسکراتا رہتا ہے، حالانکہ اندر سے اس کا دل اس کی ایذاء کی گرمی سے رو رہا ہوتا ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۲۰۳ حدیث ۱۰۰۹۹)

.1020 ہمیں خبر دی حضرت ابّو عبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو العبّاس محمد بن یعقوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت احمد بن عبد الجبار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّو معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت اعمش (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ابّو صالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"اس شخص کی طرف دیکھو جو تم سے نیچے ہو اور اس کو نہ دیکھو، جو تم سے اوپر ہو، بے شک ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل زیادہ لائق ہے کہ اپنے ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی نعمت کو کم تر نہ سمجھو اور حقیر نہ جانو۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۲۴۵ حدیث ۱۰۲۸۵)

.1021 ہمیں خبر دی حضرت ابّو عبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے تاریخ میں وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی حضرت اسحٰق بن سعید بن حسن بن سفیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو ان کے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عمار بن زربی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت بشر بن منصور (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت شعیب بن حجاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ابّو العالیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت مطرف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حضرت یعنی ابن عبد اللہ بن شخیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"مالداروں کے پاس جانا آنا کم رکھو، بے شک حالت یہ ہے کہ یہ زیادہ بہتر ہے کہ تم ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی نعمت کو حقیر نہ سمجھو۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۲۴۶ حدیث ۱۰۲۸۷)

1022. ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالی عنہما) نے ان کو حضرت ابّو عبد اللہ محمد بن یعقوب نے (رضی اللہ تعالی عنہما) ان کو حضرت علی بن حسن جلالی (رضی اللہ تعالی عنہما) نے ان کو حضرت ابّو نعیم (رضی اللہ تعالی عنہما) نے ان کو حضرت ابن عیینہ (رضی اللہ تعالی عنہما) نے ان کو حضرت زہری (رضی اللہ تعالی عنہما) نے وہ کہتے ہیں کہ مجھے خبر دی ہے حضرت عروہ (رضی اللہ تعالی عنہما) نے اور حضرت سعید بن مسّیب (رضی اللہ تعالی عنہما) نے ان کو حضرت حکیم بن حزام (رضی اللہ تعالی عنہما) نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے کچھ مانگا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے دے دیا:۔

''کچھ دن بعد مانگا تو پھر بھی دے دیا۔کچھ دن بعد مانگا تو پھر بھی دے دیا۔تین بار ۔اس کے بعد سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا: اے حضرت حکیم (رضی اللہ تعالی عنہما) بے شک یہ مال میٹھا ہے، تروتازہ ہے، خوبصورت ہے، جو شخص اس کو لیتا ہے، طیب طاہر (نیک نیتی) کے ساتھ اس کے لیے اس میں برکت دے دی جاتی ہے اور جو شخص اس کو دل کے لالچ کے ساتھ لیتا ہے اس کے لیے اس میں برکت نہیں دے جاتی ،پھر وہ آدمی اس آدمی کی طرح ہو جاتا ہے، جو کھاتا تو ہے ،مگر سیر نہیں ہوتا۔اور اوپر والا ہاتھ، نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔''

اس کو حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالی) نے روایت کیا ہے، صحیح میں؛ حضرت علی (رضی اللہ تعالی عنہما) سے، اس نے حضرت سفیان (رضی اللہ تعالی عنہما) سے۔

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۲٤٦ حدیث ۱۰۲۸۸)

1023. ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسین بن بشران (رضی اللہ تعالی عنہما) نے ان کو حضرت ابّوالحسن مصری (رضی اللہ تعالی عنہما) نے ان کو حضرت عبید اللہ بن محمد عمری (رضی اللہ تعالی عنہما) نے ان کو حضرت اسماعیل بن ابواویس (رضی اللہ تعالی عنہما) نے اور ہمیں خبر دی ہے حضرت ابّو الحسن علی بن احمد بن عبدان (رضی اللہ تعالی عنہما) سے وہ کہتے ہیں کہ ان کو خبر دی حضرت احمد بن عبید سفار (رضی اللہ تعالی عنہما) نے اور ہمیں خبر دی حضرت ابّوعبد اللہ الحق بن محمد بن یوسف (رضی اللہ تعالی عنہما) نے ان کو حضرت ابّوجعفر محمد بن محمد عبد اللہ بغدادی (رضی اللہ تعالی عنہما) نے دونوں نے کہا ان کو حضرت اسمٰعیل بن اسحاق قاضی (رضی اللہ تعالی عنہما) نے ان کو حضرت اسمٰعیل بن حضرت ابّواویس (رضی اللہ تعالی عنہما) نے ان کو حضرت مالک بن انس (رضی اللہ تعالی عنہما) نے اس نے حضرت زید بن اسلم (رضی اللہ تعالی عنہما) سے حضرت عطا بن یسار (رضی اللہ تعالی عنہما) سے اس نے حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالی عنہما) سے کہ انہوں نے کہا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:۔

''مجھے (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو) زیادہ تر تمہارے بارے میں جو آتا ہے خوف لگا رہتا ہے وہ ہے زمین کی پیداوار اور برکات کے بارے میں (کہ کہیں وہ ختم نہ ہو جائیں) آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) سے پوچھا گیا کہ زمین کی برکات کیا ہیں؟ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا: زمین کی پیداوار اور برکات سے مراد دنیاوی زندگی کی تازگی مراد ہے چنانچہ ایک آدمی نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) سے پوچھا: کیا خیر بھی شر کو لاتی ہے اور پیدا کرتی ہیں؟ کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) خاموش ہو گئے، یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے اوپر وحی نازل ہو رہی ہے آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اتنے میں اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کرنے لگے اور فرمایا کہ کہاں ہے جس نے پوچھا تھا کہ کیا خیر بھی شر کو لے آتی ہے؟ تو ایک آدمی نے کہا: میں ہوں یا رسول اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) تو حضرت ابّو سعید (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) نے کہا: البتہ ہم نے ان کی حمد کی ہے، جب انہوں نے یہ کام کیا، کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا: بے شک خیر تو خیر ہی کو لے آتی ہے۔ تین بار فرمایا۔ لیکن یہ مال سرسبز، خوشنما ہے، میٹھا ہے، بے شک بعض سبزہ جو موسم بہار اگاتی ہے، وہ مار دیتا ہے، ہلاک کر دیتا ہے، جانور کو یا بیمار کر دیتا ہے یا اس کی اصلاح کر لے، مگر چارہ سبز جس کو وہ کھاتا ہے، یہاں تک کہ وہ اپنی دونوں ٹانگیں (کوکھ) دراز کر لیتا ہے، تو پھر وہ سورج کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جاتا ہے، پھر چلتا پھرتا ہے، پاخانہ کرتا ہے، پھر لوٹ کر آتا ہے، پھر اس کو کھاتا ہے۔ (یہی مثال ہے، دنیا کے مال کی) بے شک یہ مال بھی خوش نما ہے، میٹھا ہے، جو شخص اس کو لے، اس کے حق کے ساتھ اور اس کو رکھے اس کے حق کے ساتھ تو پھر یہ بہترین مددگار ہے یہ مال، اور جو اس کو ناحق طریقے سے اور ناجائز طریقے سے حاصل کرے، وہ اس جانور یا انسان کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا جائے مگر کبھی سیر نہ ہو۔''

دونوں کے الفاظ برابر ہیں۔ حضرت امام بخاری (رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی) نے اس کو روایت کیا ہے، صحیح میں حضرت اسماعیل بن ابو اویس (رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی) سے اور اس کو نقل کیا ہے حضرت امام مسلم (رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی) نے حضرت امام مالک (رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی) سے۔

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۲۴۷ حدیث ۱۰۲۸۹)

1024. ہمیں خبر دی حضرت ابّو عبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت ابّو بکر احمد بن سلمان فقیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے وہ کہتے ہیں کہ یہ روایت پڑھی گئی حضرت عبد الملک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے سامنے اور میں سن رہا تھا کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت معاز بن فضالہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت ہشام بن ابّو عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضرت یحییٰ بن ابّو کثیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے اس نے حضرت بلال ابن ابّو میمونہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے اس نے حضرت عطاء بن یسار (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے اس نے حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے وہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا:-

"بے شک! ان چیزوں میں سے جن کے بارے میں تمہارے بارے میں ڈرتا ہوں وہ ہے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ تمہارے اوپر کھول دے گا دنیا کی تازگی اور دنیا کی زینت میں سے۔ ہم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیا خیر بھی شر کو لے آتی ہے؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس کو کوئی جواب نہ دیا، ہم نے کہا: اے فلاں تمہیں کیا ضرورت تھی پوچھنے کی؟ تم نے پوچھا اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تجھے جواب بھی نہیں دیا، پھر ہم نے یہ سوچا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر وحی نازل ہو رہی ہے، کہتے ہیں اتنے میں، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنے ماتھے سے گرمی کے اثر کو صاف کیا پھر فرمایا: کہ سائل کہاں ہے؟ جیسے کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کی تعریف کریں گے، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: بے شک! خیر، شر کو پیدا نہیں کرتی اور حقیقت یہ ہے کہ بعد وہ، سبزہ جس کو موسم بہار اگاتا ہے وہ گھاس بھی ہوتا ہے جو بسا اوقات مار دیتا ہے یا بیمار کر دیتا ہے مگر سبزے کو وہ کھائے یہاں تک کہ جب اس کا پیٹ بھر جائے۔ پھر سورج کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے پھر وہ لید پیشاب کرے اور چرے اور بے شک یہ مال میٹھا ہے اور سر سبز ہے، جو شخص اس کو لے لے اس کے حق کے ساتھ، اس کے لیے اس میں برکت دی جائے گی، بہترین مالدار وہ ہے جو اس میں سے مسکین کو اور یتیم کو اور مسافر کو دے یا جیسے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ اور وہ شخص جو مال کو لالچی دل کے ساتھ، حاصل کرے وہ اس کے مثل ہے جو کھائے مگر کبھی سیر نہ ہو سکے، اس کو قیامت کے دن اس مال پر حسرت ہو گی اور بہت سارے لوگ وہ ہوتے ہیں جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے مال میں گھسنے والے، ان کے لیے قیامت کے دن آگ ہے۔"

حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو روایت کیا ہے صحیح میں حضرت معاذ بن فضالہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے سوائے اس کے کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ بہترین مالدار مسلمان وہ ہے جو اس میں سے مسکین اور یتیم کو اور مسافر کو دے اور اس روایت میں لفظ خسرۃ کی جگہ لفظ شہیداً ہے اور اس کے مابعد مذکور نہیں ہے۔

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۲٤۷ حدیث ۱۰۲۹۰)

.1025 ہمیں خبر دی حضرت حاکم ابّوعبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت ابّوالفضل حسن بن یعقوب عدل (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت احمد بن سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت حسین بن منصور (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے وہ کہتے ہیں مجھے حضرت فضیل بن عیاض (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے یہ بات بیان کی گئی ہے کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اس قول کا مطلب بیان کیا:-

"دنیا مؤمن کی قید ہے اور کافر کی جنت ہے۔ فرمایا کہ یہ قید ہے دنیا کی لذات اور شہوات کو ترک کرنے کی وجہ سے، بہر حال جو شخص نہ دنیا کی لذات کو چھوڑے، نہ ہی شہوات کو، اس کے لیے یہ کون سی قید ہے؟"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۲۸۹ حدیث ۱۰۴۶۳)

.1026 ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسین علی بن احمد بن عبدان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت ابّوالقاسم امام طبرانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت اسمٰعیل بن اسحاق سراج نیساپوری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن جراح قھستانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت عامر عقدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے "ح "اور ہمیں خبر دی حضرت ابّومحمد بن یوسف (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کوحضرت ابّوسعید بن اعرابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کوحضرت ابراہیم بن ولید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضرت جشاش (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے ان کو حضرت عبد اللہ بن جراح قھستانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کوحضرت عبدالملک بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کوحضرت سفیان بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کوحضرت محمد بن منکدر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے یہ کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"دنیا لعنتی ہے جو کچھ اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے مگر اس میں سے جو کچھ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کے لیے ہے وہ ملعون نہیں ہے۔" اس کو روایت کیا ہے حضرت مہران بن ابّوعمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضرت ثوری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے اس نے حضرت محمد بن مقدر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے اس نے اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے اس نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۳۰۲ حدیث ۱۰۵۱۲)

.1027 ہمیں خبر دی حضرت ابّوالحسین بن بشران (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت حسین بن صفوان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت عبد اللہ بن محمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت احمد بن علی بن شقیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت ابراہیم بن ا شعث (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت فضیل بن عیا ض (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت حسا ن بن عمران (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے وہ کہتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) پر تشریف لائے اور فرمایا:-

"کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے جو یہ چاہے کہ ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کو علم سیکھے بغیر علم عطا کر دے اور ہدایت لیے (مانگے) بغیر ہدایت عطا کر دے۔ کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے جو یہ چاہے کہ ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس سے اندھا پن دور کر دے اور اس کو بینا کر دے مگر وہ شخص جو دنیا سے بے رغبت ہو جائے اور اس میں آرزو کو مختصر کر دے ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کو علم سیکھے بغیر علم عطا کر دے گا۔ اور ہدایت لیے بغیر ہدایت عطا کر دے گا۔ خبر دار! عنقریب تمہارے بعد ایسی قوم ہو گی کہ ان کے لیے حکومت و بادشاہت راس نہیں آئے گی مگر قتل اور جبر کے ساتھ۔ اور نہیں ہو گا غنی ہونا مگر بخل کرنے اور فخر کرنے کے ساتھ اور نہیں ہو گی محبت مگر دین سے نکل جانے اور خواہش نفس کے اتباع کے ساتھ خبر دار! جو شخص تم میں اس زمانے کو پالے پس وہ صبر کرے، فقر پر، حالانکہ وہ قادر ہو غنی بننے اور مالدار بننے پر اور وہ صبر کرے بغض اور نفرت پر حالانکہ وہ قادر ہو محبت پر اور وہ صبر کرے ذلت پر حالانکہ وہ قادر ہو عزت پر۔ یہ سب کچھ نہ برداشت کرے مگر ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی رضا کے لیے۔ ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کو پچاس، صدیقوں کا ثواب عطا فرمائیں گے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۳۱۷ حدیث ۱۰۵۸۲)

.1028 میں نے تاریخ حضرت امام بخاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) میں پڑھا، حضرت عبد ارحمان بن شیبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ابّوفدیک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حدیث بیا ن کی ہے حضرت موسیٰ بن یعقوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو حضرت ابّورزین باھلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کو خبر دی حضرت ما لک بن یخا م (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے، اس نے اس کو خبر دی ہے۔ ان کو خبر دی ہے، سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے وہ فرماتے ہیں:-

"بے شک! ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل قیامت کے دن، بے غیرت اور بے شرم آدمی کی کوئی فرضی عبادت یا نفلی عبادت قبول

نہیں کریں گے ۔ہم لوگوں نے پوچھا کہ وہ یعنی صقور آدمی کون ہوتا ہے یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا :وہ شخص جس کے گھر میں غیر محرم مرد آتے جاتے ہوں۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۳٦٦ حدیث ۱۰۸۰۱)

.1029 ہمیں خبر دی حضرت ابّو عبد اللہ حافظ (رضی اللہ تعالی عنھما) نے ان کو حضرت ابّو الحسین محمد بن مظفر حافظ (رضی اللہ تعالی عنھما) نے حضرت محمد بن محمد سلیمان (رضی اللہ تعالی عنھما) نے ان کو حضرت ہاشم بن خالد ازرق ابّو مروان (رضی اللہ تعالی عنھما) نے ان کو حضرت ولید بن مسلم (رضی اللہ تعالی عنھما) نے ان کو حضرت سعید بن عبد العزیر (رضی اللہ تعالی عنھما) نے وہ کہتے ہیں کہ حضرت جنابِ ہشام بن عبد الملک (رضی اللہ تعالی عنھما) نے حضرت امام زہری (رضی اللہ تعالی عنھما) کی طرف سے سات ہزار دینار ادا کر دیے تھے اور کہا تھا دوبارہ قرض نہیں کرنا:انہوں نے کہا اور یہ کیسے ہوگا اور مجھے حدیث بیان کی ہے حضرت سعید بن مسیب (رضی اللہ تعالی عنھما) نے حضرت ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالی عنھما) سے یہ کہ نبی کریم رؤف ور حیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انوار السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"مؤمن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا اور اس کو روایت کیا ہے حضرت مؤمن بن فضل (رضی اللہ تعالی عنھما) نے حضرت ولید بن مسلم (رضی اللہ تعالی عنھما) سے اس مفہوم کے ساتھ سوائے ذکر اسناد حدیث کے قرض میں اضافے کے۔پھر فرمایا کہ کہا حضرت سعید بن عبد العزیز (رضی اللہ تعالی عنھما) نے کہ حضرت زہری کا جب انتقال ہوا تو وہ پھر قرض لے چکے تھے اسی قدر لہٰذا،ان کی زرعی زمین تھی جسے فروخت کر کے ان کا قرض اتار اگیا تھا۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۳۹٦ حدیث ۱۰۹۵٤)

.1030 ہمیں خبر دی حضرت ابّو نصر احمد بن علی بن احمد دالفامی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے اور حضرت ابّو عبد الرّحمان سلمی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے دونوں نے کہا کہ ان کو حضرت ابّو الحسن احمد بن محمد بن عبدوس طرائفی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت عثمان بن سعید (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت قعنبی (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حضرت حسین بن ضمیرہ (رضی اللہ تعالی عنہ) نے ان کو حدیث بیان کی ہے اپنے والد (رضی اللہ تعالی عنہ) سے اس نے اپنے دادا (رضی اللہ تعالی عنہ) سے اس نے حضرت علی (رضی اللہ تعالی عنہ) یہ کہ نبی کریم رؤف ور حیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انوار السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور جو شخص ہمارے بڑوں کا حق نہ پہچانے، وہ ہم میں سے نہیں ہے، کوئی مؤمن اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا ،جب تک دوسرے مؤمن کے لیے وہ کچھ نہ پسند کرے، جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۴۰۳ حدیث ۱۰۹۸۳)

1031. حضرت محمد بن فضل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس کے خلاف بیان کیا ہے پس اس کو روایت کیا ہے حضرت اعمش (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت سالم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اسی قول کو۔اور اس کو روایت کیا ہے حضرت زہری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ابّوادریس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ کہتے ہیں:-

"کیا میں تمھیں نہ خبر دوں ایسی چیز کی جو تمہارے لیے روزوں سے اور صدقہ سے بہتر ہو؟ وہ ہے آپس میں اصلاح بچاؤ، تم اپنے آپ کو بغض سے، ناچاکی سے بچاؤ، بے شک وہ مونڈ دینے والی چیز ہے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۴۲۶ حدیث ۱۱۰۸۹)

1032. ہمیں خبر دی حضرت علی بن احمد بن عبدان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت ابّوالقاسم امام طبرانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت عمرو بن ثورحدانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ان کو حضرت فریابی نے (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ان کو حضرت سفیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت عبید بن نسطاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت سعید مقبری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس نے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کہ رسول حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"کیا میں تمھیں خبر دوں تمہارے بہترین لوگوں کے بارے میں ؟ ہم نے جواب دیا کہ کیوں نہیں ۔فرمایا کہ وہ شخص جس کی (سے) خیر کی امید رکھی جائے اور جس کے شر سے محفوظ رہا جائے ۔کیا میں تمہیں خبر دوں تمہارے بد ترین لوگوں کے بارے میں ؟ ہم نے کہا کہ کیوں نہیں فرمایا کہ وہ شخص کہ جس کی (سے) نہ تو خیر کی امید رکھی جائے اور نہ ہی اس کے شر سے محفوظ رہا جائے۔"

(شعب الایمان جلد ۷ صفحہ ۴۶۶ حدیث ۱۱۲۶۶)

1033. حضرت ابوجحیفہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"میں ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھاتا۔"

(شمائل ترمزی صفحہ ۱۰۸ حدیث نمبر ۳)

1034. حضرت کعب بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عادت شریفہ تین انگلیوں سے کھانا تناول فرمانے کی تھی اور ان کو چاٹ بھی لیا کرتے تھے۔"

(شمائل ترمزی صفحہ ۱۰۸ حدیث نمبر ٤)

1035. حضرت براء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

"حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت آرام فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھتے تھے اور یہ دعا پڑھتے:

﴿رَبِّ قِنِیۡ عَذَابَكَ یَوۡمَ تَبۡعَثُ عِبَادَكَ﴾

اے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل! مجھے قیامت کے دن اپنے عذاب سے بچائیو!"

(شمائل ترمزی صفحہ ۱۹۳ حدیث نمبر ۱)

1036. حضرت مغیرہ بن شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

"حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر لمبی نمازیں پڑھتے تھے کہ آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے قدم مبارک ورم کر گئے تھے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین) نے عرض کیا کہ آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اس قدر مشقت برداشت کرتے ہیں حالانکہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ

اللہ عزوجل نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوّل و آخر سب گناہ بخش دیئے ہیں ۔ حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل نے مجھ پر اتنا انعام فرمایا تو کیا میں اس کا شکر ادا نہ کروں؟۔''

(شمائل ترمزی صفحہ ۲۰۰ حدیث نمبر ۱)

1037. حضرت عبداللہ بن شخیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

''میں حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نماز پڑھ رہے تھے اور رونے کی وجہ سے آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) کے سینہ مبارک سے ایسی آواز نکل رہی تھی جیسے ہنڈیا کا جوش ہوتا ہے۔''

(شمائل ترمزی صفحہ ۲۵۱ حدیث نمبر ۱)

1038. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''کسی عورت نے حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے کچھ تخلیہ میں عرض کرنا ہے، حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی سڑک کے راستہ پر بیٹھ جائیں وہیں آ کر سن لوں گا۔''

(شمائل ترمزی صفحہ ۲۶۰ حدیث نمبر ۲)

1039. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کہتی ہیں:-

'' حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ ہدیہ قبول فرماتے تھے اور اس پر بدلہ بھی دیا کرتے تھے۔''

(شمائل ترمزی صفحہ ۲۹۳ حدیث نمبر ۱۵)

.1040 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:-

"جو شخص مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) خواب میں دیکھے، اس نے حقیقتاً مجھی کو دیکھا، اس لیے کہ شیطان میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) صورت نہیں بنا سکتا۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ مؤمن کا وہ خواب (جو فرشتہ کے اثر سے ہوتا ہے) نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزو ہوتا ہے۔"

(شمائل ترمزی صفحہ ۳۵۷ حدیث نمبر ۷)

.1041 سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ہم (سب امتوں سے) آخری (امت) ہیں اور قیامت کے دن (سب سے) پہلے ہوں گے، مگر ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں کتاب (قرآن کریم) ان سے بعد میں دی گئی۔ پس یہ (جمعۃ المبارک) وہ دن ہے جو ان پر فرض کیا گیا تھا تو انہوں نے اس (کی تعین) میں اختلاف کیا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ نے ہمیں اس (دن) کی ہدایت دی۔ پس وہ اس میں ہمارے تابع ہیں، یہود نے اگلے دن (ہفتہ) اور نصاریٰ نے پرسوں (اتوار) کو مقرر کیا۔"

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۱۱ حدیث نمبر ۱)

.1042 اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی پھر جب اس آگ نے اپنے ماحول کو روشن کیا تو اس میں پروانے اور حشرات الارض جو آگ پر گرتے ہیں، گرنے لگیں۔ وہ شخص ان کو آگ میں گرنے سے روکتا ہے اور وہ اس پر غلبہ پا کر آگ میں دھڑا دھڑ گر رہے ہیں۔ پس یہی میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) اور تمہاری مثال ہے۔ میں تمہاری کمر پکڑ کر تمہیں جہنم سے بچا رہا ہوں اور کہہ رہا ہوں کہ آگ سے بچو! مگر تم میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) بات نہ مان کر جہنم میں گرے جا رہے ہو۔"

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۱۸ حدیث نمبر ٤)

1043. حضرت محمد رسول اللہ جنابِ کل کائنات محبوبِ کون و مکاں سرورِ جان و انس نبی مدینہ تاجدارِ الانبیاء خاتم الانبیاء سیّد اور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جمعۃ المبارک کے دن میں ایک ایسی ساعت ہے جس میں کوئی بھی مسلمان حالت نماز میں اپنے ربِ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل سے جو چیز مانگے، ربِ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اسے وہ عطا فرما دیتا ہے۔"

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ۱۲۵ حدیث نمبر ۷)

1044. حضرت محمد رسول اللہ جنابِ کل کائنات محبوبِ کون و مکاں سرورِ جان و انس نبی مدینہ تاجدارِ الانبیاء خاتم الانبیاء سیّد اور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"فرشتے تم میں سے ہر ایک (نمازی) کے لیے اس وقت تک دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنے مصلے جس پر اس نے نماز پڑھی ہوتی ہے، پر (باوضو) بیٹھا رہتا ہے اور وضو توڑ کر فرشتوں کو ایذاء نہیں دیتا۔"

فرشتے کہتے رہتے ہیں:

﴿أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ أَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ﴾

"یا ربِ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل! اس کو بخش دے۔ یا ربِ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل! اس پر رحم فرما۔"

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ۱۲۷ حدیث نمبر ۹)

1045. حضرت محمد رسول اللہ جنابِ کل کائنات محبوبِ کون و مکاں سرورِ کون و جان نبی انس و مدینہ تاجدارِ الانبیاء خاتم الانبیاء سیّد اور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب تم میں سے کوئی ایک (نمازی) 'آمین' کہتا ہے اور فرشتے بھی آسمان میں 'آمین' کہتے ہیں۔ پس ان دونوں میں سے ایک کی 'آمین' دوسرے کے موافق ہو جاتی ہے تو نمازی کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۲۸ حدیث ۱۰)

1046. حضرت محمد رسول اللہ جنابِ کل کائنات محبوبِ کون و مکاں سرورِ کون و جان نبی انس و مدینہ تاجدارِ الانبیاء خاتم الانبیاء سیّد اور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"تمہاری یہ آگ جسے بنی آدم روشن کرتے ہیں، جہنم کی گرمی سے ستر (۷۰) درجے کم ہے۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین) نے عرض کیا: یَا رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! بخدا! یہ آگ بھی تو ہمارے لیے کافی تھی۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: وہ اس سے انہتر (۶۹) درجے زیادہ ہے ہر درجے میں یہاں کی آگ کے برابر گرمی ہے۔"

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۳۱ حدیث ۱۲)

1047. حضرت محمد رسول اللہ جنابِ کل کائنات محبوبِ کون و مکاں سرورِ کون و جان نبی انس و مدینہ تاجدارِ الانبیاء خاتم الانبیاء سیّد اور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"جب ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالٰی اللہ عزوجل نے مخلوق کو پیدا کرنے کا فیصلہ کیا تو اپنے پاس عرش پر کتاب میں لکھ دیا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔"

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۳۳ حدیث ۱۳)

1048. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے! اگر تم وہ جانتے ہوتے جو میں جانتا ہوں تو تم زیادہ روتے اور تھوڑا ہنستے۔“

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۳٤ حدیث ۱٤)

1049. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”اس ذات کی قسم ! جس کے قبضۂ قدرت میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے ! روزے دار کے منہ کی بو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کے ہاں مشک سے بھی زیادہ خوشبودار ہے ۔ (ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل فرماتا ہے) روزہ دار میری وجہ سے اپنی چاہت اور اپنے کھانے ، پینے کو ترک کرتا ہے ۔ پس روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا یا میں خود اس کی جزا ہوں گا۔ “

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۳٦ حدیث ۱٦)

1050. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”ہر نبی کی ایک دعائے مستجاب ہوتی ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل میرا ارادہ ہے کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کو قیامت کے روز اپنی امت کے لیے مؤخر کر دوں۔ “

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱٤۲ حدیث ۱۹)

1051. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل سے ملاقات کو پسند کرتا ہے ، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل سے ملاقات کو پسند نہیں کرتا، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل بھی اس سے ملاقات کو پسند نہیں فرماتا۔ "

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۴۳ حدیث ۲۰)

1052. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) اطاعت کی ، اس نے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی اطاعت کی اور جس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی) نافرمانی کی ، اس نے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی ، اس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی، اس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) نافرمانی کی۔ "

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۴۴ حدیث ۲۱)

1053. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے، جسے رات دن کا خرچ کرنا کم نہیں کرتا۔ "

غور کرو! جب سے اس نے آسمان اور زمین کو بنایا ہے، تب سے کس قدر خرچ کر چکا ہے! (اس کے باوجود) اس خرچ نے اس کے دست کرم میں کوئی کمی نہیں کی۔

حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:-

"اس کا عرش پانی پر ہے اور اس کے دوسرے ہاتھ میں صفت قبضہ ہے وہ (جسے چاہتا ہے) بلند فرما دیتا ہے (اور جسے چاہتا ہے) پست فرما دیتا ہے۔"

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۵۳ حدیث ۲۷)

1054. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"مجھے (حضرت سیّدنا محمد ﷺ کو) اس وقت تک چھوڑے رکھو! جب تک کہ میں تمہیں (کسی چیز کے بیان کرنے میں) چھوڑے رکھوں۔ کیونکہ تم سے پہلے (لوگ) اپنے انبیاء کرام (علیہم السلام) سے بکثرت سوال کرنے اور ان سے (ان سوالوں پر) اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔ پس جب میں تمہیں کسی چیز سے روکوں تو اس سے اجتناب کرو اور جب کسی کام کا حکم دوں تو اس پر بقدر استطاعت عمل کرو۔"

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۵۸ حدیث ۳۱)

1055. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں حضرت محمد ﷺ کی جان ہے! میرا جی چاہتا ہے کہ جوانوں کو لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں۔ پھر ایک شخص کو جماعت کروانے کا کہوں۔ پھر میں ان لوگوں کو (جو نماز کے لیے نہیں آتے) ان کے گھروں سمیت آگ لگا دوں۔"

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۷۱ حدیث ۳۶)

1056. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

”جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ یا پٹہ ٹوٹ جائے تو وہ اس طرح نہ چلے کہ اس کے ایک پاؤں میں جوتا ہو اور دوسرا پاؤں ننگا ہو، یا تو وہ دونوں پاؤں کو ننگا کرے یا دونوں میں جوتا پہنے۔“

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۷۳ حدیث ۳۸)

1057. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

”نماز میں صف بندی کیا کرو! کیونکہ صف بندی نماز کے حسن سے ہے۔“

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۸۱ حدیث ٤٤)

1058. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

”چھوٹا بڑے کو، راہگیر بیٹھے ہوئے کو اور قلیل (جماعت) کثیر کو سلام کرے۔“

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۸۷ حدیث ٤۹)

1059. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

”ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی قسم! جنت میں تم میں سے کسی ایک کے لیے کوڑا (چابک) رکھنے کی جگہ اس کے لیے آسمان و زمین کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔“

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۱۹٦ حدیث ٥٤)

1060. حضرت محمد رسول اللہ ﷺ جنابِ کل کائنات محبوبِ کون و مکاں سرورِ کون و جانِ انس و نبی مدینہ تاجدارِ الانبیاء خاتم الانبیاء سیّد اور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کھانا خراب نہ ہوتا اور گوشت بدبودار نہ ہوتا اور اگر حضرت اماں حوّا (علیہا السلام) نہ ہوتیں تو کبھی کوئی عورت اپنے خاوند سے خیانت نہ کرتی۔"

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ۲۰۱ حدیث ۵۷)

1061. حضرت محمد رسول اللہ ﷺ جنابِ کل کائنات محبوبِ کون و مکاں سرورِ کون و جانِ انس و نبی مدینہ تاجدارِ الانبیاء خاتم الانبیاء سیّد اور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ انوار اللہ السمٰوٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل نے حضرت آدم (علیہ السلام) کو اپنی صورت پر پیدا کیا اور ان کا قد ساٹھ (۶۰) گز تھا ۔جب ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ انوار اللہ السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ نے ان کو تخلیق فرمایا تو فرمایا : جاؤ ! اس جماعت کو سلام کرو ! وہ فرشتوں کی جماعت ہے جو بیٹھے ہوئے ہیں ۔ پھر سنو ! وہ تمہیں سلام کا کیا جواب دیتے ہیں ۔(وہ جواب دیں گے) وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام ہو گا ۔حضرت آدم (علیہ السلام) (فرشتوں کے پاس) گئے اور کہا: ﴿ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ ﴾ (تم پر سلامتی ہو)! فرشتوں نے کہا : ﴿ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ ﴾ (آپ (علیہ السلام) پر سلامتی اور ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ انوار اللہ السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ کی رحمت ہو)! اس طرح ﴿ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ ﴾ کا اضافہ کیا۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ہر وہ جو جنت میں داخل ہو گا ، وہ حضرت آدم (علیہ السلام) کی صورت پر ہو گا ۔ اس کا قد ساٹھ (۶۰) گز ہو گا پھر لوگوں کا قد بتدریج کم ہوتا رہا حتٰی کہ یہ زمانہ آگیا۔ "

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ۲۰۳ حدیث ۵۸)

1062. حضرت محمد رسول اللہ اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے پاس ملک الموت (موت کا فرشتہ) یعنی حضرت عزرائیل (علیہ السلام) آئے اور ان سے کہنے لگے: اپنے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے پاس چلیے! حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے انھیں تھپڑ مار کر ان کی ایک آنکھ نکال دی۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ملک الموت رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے پاس واپس گئے اور (بارگاہِ الٰہی میں) عرض کی: (یا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل !) تو نے مجھے اپنے ایک ایسے بندے کے پاس بھیجا ہے جو مرنا ہی نہیں چاہتا اور اس نے میری آنکھ نکال دی ہے۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے اس کی آنکھ لوٹا دی اور فرمایا: میرے بندے کے پاس جاؤ اور اس سے کہو: آپ (علیہ السلام) زندہ رہنا چاہتے ہیں؟ اگر آپ (علیہ السلام) کا زندہ رہنے کا ارادہ ہے تو اپنا ہاتھ بیل کی پشت پر رکھیے! جتنے بال آپ (علیہ السلام) کے ہاتھ کے نیچے آئیں گے، اتنے سال آپ (علیہ السلام) کی عمر بڑھا دی جائے گی۔ (ملک الموت (علیہ السلام) نے آکر حضرت موسیٰ (علیہ السلام) سے کہا) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے پوچھا: پھر کیا ہوگا؟ ملک الموت (علیہ السلام) نے جواب دیا: پھر آپ (علیہ السلام) کو موت آئے گی۔ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: پھر اب قریب (بہتر) ہے (اور بارگاہِ الٰہی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل میں) عرض کیا: اے میرے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل ! مجھے مقدس زمین (بیت المقدس) سے ایک پتھر کے پھینکے جانے کے فاصلے پر موت دینا! حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں کثیب احمر (سرخ ٹیلے) کے قریب ایک جانب ان کی قبر انور دکھاتا۔ ''

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۲۰۵ حدیث ۵۹)

1063. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"بنی اسرائیل برہنہ غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ کو بھی دیکھتے تھے جبکہ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) تنہائی میں نہاتے تھے۔بنی اسرائیل نے کہا قسم بخدا! موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے ساتھ اس لیے نہیں نہاتے کہ وہ خصیتین کے پھول جانے کی بیماری میں مبتلاء ہیں۔حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ایک مرتبہ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) غسل کرنے کے لیے گئے اور اپنے کپڑے اتار کر پتھر پر رکھے۔پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ نکلا۔حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: حضرت موسیٰ (علیہ السلام) پتھر کے پیچھے یہ کہتے ہوئے بھاگے کہ میرے کپڑے! پتھر! میرے کپڑے! پتھر! یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی شرمگاہ کو دیکھ لیا اور انہوں نے کہا: اللہ نور السماوات والارض سبحانہ وتعالیٰ ربِ باری تعالیٰ اللہ عزوجل کی قسم! حضرت موسیٰ (علیہ السلام) تو ٹھیک ہیں۔حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: تب بنی اسرائیل کے ان کی طرف دیکھنے کے بعد پتھر ٹھہر گیا۔حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے کپڑے پکڑے اور پتھر کو مارنا شروع کر دیا حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی قسم! اس پتھر پر حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی ضرب کے چھے یاسات نشان تھے۔"

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ۲۰۸ حدیث ٦٠)

1064. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"غنا (امیری) کثرت مال سے نہیں ہے۔بلکہ (حقیقی) غناء، دل کا غنا ہے۔"

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ۲۱۱ حدیث ٦١)

.1065 حضرت محمد رسول اللہ جنابِ کل کائنات محبوبِ کون و مکاں سرورِ جان و انس نبی مدینہ تاجدارِ الانبیاء خاتم سیّد اور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''قیامت کے دن ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کو سب سے زیادہ وہ غصہ دلانے والا اور اخبث اور ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کو سب سے زیادہ غصہ میں لانے والا وہ شخص ہوگا جو ﴿ مَلِكُ الْاَمْلَاكُ ﴾ (شہنشاہ۔یعنی بادشاہوں کا بادشاہ) کہلواتا ہوگا۔(خبردار!) ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے سوا کوئی 'مَلِك' (بادشاہ) نہیں۔''

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ٢١٣ حدیث ٦٣)

.1066 حضرت محمد رسول اللہ جنابِ کل کائنات محبوبِ کون و مکاں سرورِ جان و انس نبی مدینہ تاجدارِ الانبیاء خاتم سیّد اور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''دراں حال یہ کہ ایک شخص دو چادریں پہنے اپنے آپ پر اتراتا ہوا جا رہا تھا، اسے زمین میں دھنسا دیا گیا اور وہ قیامت تک اس میں دھنستا ہی رہے گا۔''

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ٢١٤ حدیث ٦٤)

.1067 حضرت محمد رسول اللہ جنابِ کل کائنات محبوبِ کون و مکاں سرورِ جان و انس نبی مدینہ تاجدارِ الانبیاء خاتم سیّد اور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''ہر نو مولود (پیدا ہونے والا) اس فطرت (فطرتِ اسلام) پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی اور نصرانی بنا دیتے ہیں جیسے تم جانوروں سے بچے جنواتے ہو۔ کیا تم ان میں کوئی کٹے ہوئے عضو والا بچہ پاتے ہو بلکہ تم خود ان کے عضو کاٹ

دیتے ہو ۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) نے عرض کیا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! اس بچے کے بارے میں بتائیں جو بچپن میں (کافر کے ہاں) فوت ہو گیا؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل بہتر جانتا ہے جو کچھ وہ (بچے) کرنے والے تھے۔"

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ٢١٦ حدیث ٦٦)

1068. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"انسان میں ایک ایسی ہڈی ہوتی ہے جسے زمین کبھی نہیں کھاتی۔ اسی ہڈی سے وہ قیامت کے دن دوبارہ بنایا جائے گا۔

صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! وہ کون سی ہڈی ہے؟

آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا: وہ ریڑھ کی ہڈی کا سرا ہے۔

اور حضرت ابّوالحسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: دراصل وہ ﴿ عَجَبٌ ﴾ ہے لیکن اسے میم کے ساتھ ﴿ عَجَمٌ ﴾ فرمایا ہے۔ "

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ٢١٨ حدیث ٦٧)

1069. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب تم میں کوئی (سو کر) اٹھے تو وہ اپنا ہاتھ دھوئے بغیر، وضو کے پانی میں نہ ڈالے کیونکہ تم میں سے کوئی بھی یہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں کہاں گزاری؟"

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ٢٢٤ حدیث ٦٩)

1070. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" تم میں سے کسی ایک کا خزانہ روز قیامت ایک چتکبرا سانپ بن جائے گا۔اس خزانے کا مالک اس سے بھاگے گا لیکن سانپ اس کا پیچھا کرے گا اور کہے گا: میں تیرا خزانہ ہوں۔ "

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی قسم! وہ سانپ اس کا پیچھا کرتا رہے گا حتٰی کہ اس تک اپنا ہاتھ پھیلائے گا اور اسے نگل جائے گا۔ "

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۲۲۸ حدیث ۴۲)

1071. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ٹھہرے ہوئے غیر جاری پانی میں پیشاب نہ کیا جائے اور اس سے غسل بھی نہ کیا جائے۔"

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۲۲۹ حدیث ۴۳)

1072. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"تم میں سے کوئی بھی انگور کو "کرم" نہ کہے کیونکہ 'کرم' تو مسلمان آدمی ہے۔"

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۲۳٤ حدیث ۴۴)

.1073 اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ جل جلالہ فرماتا ہے : جب میرا بندہ میری طرف بقدر ایک بالشت کے بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف بقدر ایک ہاتھ کے بڑھتا ہوں اور جب وہ میری طرف بقدر ایک ہاتھ کے بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف بقدر دو ہاتھ کے بڑھتا ہوں اور جب وہ میری طرف بقدر چار ہاتھ کے بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف لپک کر جاتا ہوں یا فرمایا: آتا ہوں۔"

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۲۳۸ حدیث ۸۰)

.1074 اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"ایک عورت صرف اس وجہ سے دوزخ میں داخل ہو گئی کہ اس نے اپنی بلّی یا بلّے کو باندھ دیا تھا۔ وہ عورت اسے نہ تو خود کچھ کھلاتی اور نہ کھلا چھوڑتی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا (کر اپنی بھوک ختم کر) لیتی حتٰی کہ بلی (بھوک کی) کمزوری کی وجہ سے مر گئی۔"

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۲۴۹ حدیث ۸۸)

.1075 اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"چور چوری کرتے وقت مؤمن نہیں ہوتا اور زانی زنا کرتے وقت مؤمن نہیں ہوتا اور جب تم میں سے کوئی ممنوعات یعنی شراب (خمر) پیتا ہے تو وہ اس وقت مؤمن نہیں ہوتا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے ! جب تم میں سے کوئی ایک کسی عمدہ چیز کو سرعام لوٹتا ہے تو وہ اس وقت مؤمن

نہیں ہوتا اور جب تم میں سے کوئی ایک خیانت کرے تو وہ مؤمن نہیں ہوتا لہٰذا تم (ان چیزوں سے) بچو! بچو!"

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ۲۵۱ حدیث ۸۹)

1076. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"بوڑھا آدمی دو چیزوں کی محبت میں جوان ہوتا ہے: لمبی زندگی اور زیادہ مال"

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ۲٦٤ حدیث ۹۸)

1077. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کی طرف سلاح (ہتھیار) سے اشارہ نہ کرے کیونکہ تم میں سے کوئی بھی یہ نہیں جانتا کہ شاید! شیطان اس کے ہاتھ سے (ہتھیار) چلا دے اور پھر وہ (مارنے والا) جہنم کے گڑھے میں جا گرے۔"

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ۲٦۸ حدیث ۹۹)

1078. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"ابن آدم (علیہ السلام) کے لیے زنا سے کچھ حصہ (مقدر) ہے جسے وہ لا محالہ پاتا ہے۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: آنکھ کا زنا دیکھنا ہے اور اس کی تصدیق اعراض ہے اور زبان کا زنا مطلق (بولنا) اور دل کا زنا تمنا کرنا ہے اور فرج (شرمگاہ) اس گناہ کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔"

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ۲٧٤ حدیث ۱۰۲)

1079. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''ملائکہ کہتے ہیں: اے پروردگار ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل! فلاں بندہ گناہ کا ارادہ رکھتا ہے حالانکہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اسے سب سے زیادہ دیکھنے والے ہے۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل فرشتوں سے فرماتا ہے: اس کی نگرانی کرو! تو اگر وہ گناہ کرے تو اس کا ایک گناہ لکھو اور اگر وہ اس گناہ کو ترک کر دے تو اس کی ایک نیکی لکھو کیونکہ اس نے گناہ کو میری ہی وجہ سے ترک کیا ہے۔ ''

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ۲۷۸ حدیث ۱۰۵)

1080. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

'' تم میں سے کوئی بھی اپنے (مسلمان) بھائی کی بیع (خرید) پر بیع نہ کرے اور نہ ہی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے۔''

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ۲۸۶ حدیث ۱۱۱)

1081. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے۔''

(صحیفہ حمام بن منبہ صفحہ ۳۸۷ حدیث ۱۱۲)

1082. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

”ربّ باری تعالیٰ اللہ جل جلالہ قیامت کے دن کپڑے (تہبند) کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والے کی طرف (رحمت کی نظر سے) نہیں دیکھے گا۔“

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۲۸۹ حدیث ۱۱٤)

1083. اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

”تم میں سے کسی کو بھی اس کا عمل نجات دلانے والا نہیں، لیکن تم سیدھا راستہ اپناؤ اور میانہ روی اختیار کرو۔“

صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) کو بھی نہیں؟

”حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: ہاں! مجھے (حضرت سیّدنا محمد ﷺ کو) بھی نہیں مگر یہ کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ جل جلالہ مجھے (حضرت سیّدنا محمد ﷺ کو) اپنے فضل اور رحمت سے ڈھانپ لے۔“

(صحیفہ ہمام بن منبہ صفحہ ۳۲۱ حدیث ۱۳۵)

1084. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

” جو شخص نمازِ عشاء کے بعد مسجد سے نکلنے سے پہلے پہلے چار رکعت نفل پڑھ لے تو وہ اس کے لیے شبِ قدر میں پڑھنے کے برابر ہو جائیں گے۔“

(مسند الامام الاعظم صفحہ ۲٦٤ حدیث ۱۷۸)

.1085 حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ جنابِ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”جو شخص نماز عشاء کے بعد چار رکعتیں، اس طرح پڑھے کہ ان کے درمیان سلام نہ پھیرے ، پہلی رکعت میں ﴿ سُوْرَۃُ لفاتحہ ﴾ اور ﴿ سورہ سجدہ ﴾ کی تلاوت کرے ، دوسری رکعت میں ﴿ سُوْرَۃُ الفاتحہ ﴾ کے بعد ﴿ سُوْرَۃُ الـــــــــــــــدخان ﴾ پڑھے، تیسری رکعت میں ﴿ سُوْرَۃُ الفاتحہ ﴾ کے بعد ﴿ سورہ یٰسین ﴾ پڑھے اور آخری رکعت میں ﴿ سُوْرَۃُ الفاتحہ ﴾ کے بعد ﴿ سورہ ملک ﴾ کی تلاوت کرے ،تو اس کے لیے شب قدر میں قیا م کرنے کا ثواب لکھا جائے گا او ر اس کے اہل خانہ میں سے جس جس، کے لیے جہنم کا فاصلہ ہو چکا ہو گا ، ان کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی اور اسے عذاب قبر سے، محفوظ رکھا جائے گا۔“

(مسندالامام الاعظم صفحہ ۲٦٤ حدیث ۱۷۹)

.1086 حضرت سیّدنا ابوّہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیا ن کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) وراثت دیناروں کی طرح تقسیم نہ کرنا۔ اپنے اہل کے خرچ اور اپنے عاملوں کے اخراجات سے زیادہ جو میں چھوڑوں، وہ صدقہ ہے۔“

(مسند امام شافعی صفحہ ۳٦۲ حدیث ۱۰٤٦)

.1087 حضرت ابن شہاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے ، انھیں اس بات کا پتہ چلا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”تم قریش کو مقدم رکھو اور ان سے آگے مت بڑھو، اور ان سے سیکھو انہیں سکھلاؤ مت۔“

(مسند امام شافعی صفحہ ٦۱٤ حدیث ۱۷۷۲)

1088. حضرت عمر بن عبد العزیز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت ابن شہاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے قریش کو رسوا کیا ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اسے رسوا کرے گا۔"

(مسند امام شافعی صفحہ ٦١٤ حدیث ١٧٧٣)

1089. حضرت سیّدنا سلیمان بن یسار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیّدنا عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جابیہ کے مقام پر خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو فرمایا: یقیناً سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان بھی اسی طرح کھڑے ہوئے جس طرح تمہارے درمیان کھڑے ہوتے تھے اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:-

"میرے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) اور ان کے بعد آنے والوں (یعنی تبع تابعین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) اور ان کے بھی بعد آنے والوں (یعنی تبع تابعین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) کی عزت کرو ، پھر (ایسا وقت آئے گا کہ) جھوٹ اتنا ظاہر ہو جائے گا کہ آدمی خود ہی قسم دینے لگے گا ، حلانکہ اس سے قسم مانگی بھی نہیں جائے گی اور گواہی دیتا پھرے گا جبکہ اس سے گواہی کا مطالبہ بھی نہیں کیا جائے گا ، سنو ! جس شخص کو جنت کے درمیانی حصے میں رہنا پسند ہے اسے جماعت کو لازم پکڑنا چاہیئے ، کیونکہ شیطان یقیناً اکیلے شخص کے ساتھ ہی ہوتا ہے اور وہ دو آدمیوں سے بہت ڈرتا رہتا ہے ، اور کوئی بھی مرد کسی عورت کے ساتھ ہر گز علیحدگی اختیار نہ کرے ، کیونکہ ان دونوں میں تیسرا شیطان ہوتا ہے اور جسے اس کی نیکی اچھی لگے اور اس کی بدی بُری لگے تو وہ شخص مؤمن ہے۔ "

(مسند امام شافعی صفحہ ٦١٩ حدیث ١٧٨٤)

1090. حضرت مطلب بن حنطب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"میں نے کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑی کہ جس کا ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ نے تمہیں حکم دیا ہو مگر میں نے اس کا تمہیں حکم دے دیا ہے ، اور نہ ہی کوئی ایسی چیز چھوڑی ہے کہ جس سے تمہیں ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ

نے روکا ہو، مگر میں نے اس سے تمہیں منع کر دیا ہے ، یقیناً حضرت جبرائیل (علیہ السلام) نے میرے دل میں پھونک ماری ہے (یعنی یہ بات ڈالی ہے) کہ کسی بھی جان کو تب تک موت نہیں آئے گی جب تک کہ وہ اپنا رزق پورا حاصل نہ کرلے، لہٰذا مانگنے میں اعتدال سے کام لو۔ "

(مسند امام شافعی صفحہ ٦٢٢ حدیث ١٧٩٤)

.1091 حضرت سیّدنا جریر بن عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہر مسلمان کی خیر خواہی پر بعیت کی۔"

(مسند امام شافعی صفحہ ٦٢٤ حدیث ١٨٠٠)

.1092 حضرت سیّدنا عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ اس شخص کو شاداب و فرحاں رکھے جس نے میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) بات کو سنا، اسے یاد کیا، اسے ذہن نشین کر لیا اور اسے دوسروں تک پہنچایا، فقہ کے حامل بہت سے ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو خود فقیہہ نہیں ہوتے اور بہت سے حامل فقہ ایسے لوگوں کو بات پہنچادیتے ہیں جو ان سے بھی بڑھ کر فقیہہ ہوتے ہیں ۔ تین چیزیں ایسی ہیں کہ جن میں مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا : ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کے لیے خلوصِ نیت سے عمل کرنا ، مسلمانوں کے لیے خیر خواہی کرنا اور ان کی جماعت سے مُنسلک رہنا ، کیونکہ ان کی دعوت یقیناً پیچھے سے ان کا احاطہ کیے ہوئے ہوتی ہے۔ "

(مسند امام شافعی صفحہ ٦٢٤ حدیث ١٨٠٢)

.1093 حضرت سیّدنا واثلہ بن اسقع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (ﷺ) نے فرمایا:-

"بڑے بڑے جھوٹوں سے بھی بڑھ کر جھوٹ یہ ہے کہ کوئی شخص میرے ذمے وہ بات لگائے جو میں نے نہ کی ہو، اور دوسرا وہ جو جھوٹا خواب بیان کرے اور تیسرا جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے۔"

(مسند امام شافعی صفحہ ٦٢٥ حدیث ١٨٠٣)

.1094 حضرت سیّدنا ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:-

"یقیناً وہ شخص جو مجھ پر جھوٹ باندھتا ہے اس کے لیے (جہنم کی) آگ میں گھر بنا دیا جائے گا۔"

(مسند امام شافعی صفحہ ٦٢٥ حدیث ١٨٠٥)

.1095 حضرت امام شافعی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں:-

"طلب علم، نفل نماز سے افضل ہے۔"

(مسند امام شافعی صفحہ ٦٢٨ حدیث ١٨١٢)

.1096 حضرت مطلب بن حنطب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آسمانی بجلی چمکتی یا کڑکتی دیکھتے تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے چہرے پر (غم کے آثار) نظر آنے لگتے اور جب آسمان بارش برسانے لگتا تو اس سے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا چہرہ مبارک مسرور دکھائی دینے لگتا۔

حضرت ربیع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت امام شافعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ﴿أَخۡبَرَنِيۡ مَنۡ لَا أَتَّهِمُ﴾ کے الفاظ سے حدیث بیان کرتے ہیں تو اس سے ان کی مراد حضرت ابراہیم ابن ابی یحییٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ہوتی ہے، لیکن جب آپ ﴿أَخۡبَرَنِي الثِّقَةُ﴾ کے الفاظ ذکر کرتے ہیں تو اس سے حضرت یحییٰ بن حسان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مراد ہوتے ہیں۔"

(مسند امام شافعی صفحہ ٦٢٨ حدیث ١٨١٤)

.1097 حضرت مالک بن قیس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''حضرت عقبہ بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضرت معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس آئے، ایلیاء کے مقام پر، وہاں ٹھہرے نہیں نکلے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو تلاش کیا آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی پایا نہیں یا فرمایا: ہم نے تلاش کیا لیکن ہم نے پایا نہیں ہم آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پیچھے پیچھے چلے، تو وہ مقام براز کے ملک میں نماز پڑھ رہے تھے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: تم کیسے آئے ہو ؟انہوں نے عرض کی: ہم آئیں ہیں کہ ہم تجھ سے نیا وعدہ کریں، یا ہم آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حق کا فیصلہ کریں، فرمایا: میرے پاس تمہاری معمولی سی تنخواہ ہے۔ ہم حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ ایک سفر میں تھے، ایک دن ہم میں سے ہر ایک آدمی کی اونٹ چرانے کی باری تھی اس دن میری باری تھی میں اونٹوں کو لے گیا میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس گیا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ارد گرد آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) تھے ،آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) گفتگو کر رہے تھے، میں نے اونٹوں کو چھوڑا میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف متوجہ ہوا میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس پہنچا، تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرما رہے تھے جس نے وضو کیا، اچھا وضو کیا، پھر دو رکعت نفل ادا کیے، ان دونوں کے ساتھ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی رضا تلاش کی۔ تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کے پہلے گناہ معاف کر دے گا، میں نے ﴿ اللہ اکبر ﴾ کہا، ایک آدمی نے میرے کندھے پر ہاتھ مارا، میں نے دیکھا تو وہ حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تھے فرمایا: اے حضرت ابن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جو اس سے پہلے والی بات ہے، اس سے بھی وہ افضل ہے، میں نے عرض کیا: فرمایا کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جس نے ﴿ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﴾ کی دل اور زبان سے گواہی دی، وہ جنت کے جس دروازے سے، داخل ہو گا، اس کو اجازت ہے۔ ''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۱ صفحہ ۱۰۶ حدیث ۷۶)

.1098 حضرت عقبہ بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس تھے۔ حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے تیرے آنے سے پہلے فرمایا:-

''جس نے اچھا وضو کیا اور آسمان کی طرف اپنی نگاہ کو اٹھایا اور پڑھا ﴿ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ﴾ اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ ''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۱ صفحہ ۱۶۹ حدیث ۱۷۵)

1099. حضرت ابّوسعید خدری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جب کوئی آدمی اپنی نیند سے اٹھے اور دو رکعتیں ادا کرے ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل اس کو کثرت سے ذکر کرنے والوں میں لکھ دے گا۔"

(مسند ابّویعلی الموصلی جلد ۱ صفحہ ۶۰۶ حدیث ۱۱۰۷)

1100. حضرت ابّوسعید خدری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"خوشخبری ہے جو اندھیرے میں مسجد کی طرف چل کر آتے ہیں نور تام کی قیامت کے دن۔"

(مسند ابّویعلی الموصلی جلد ۱ صفحہ ۶۰۶ حدیث ۱۱۰۸)

1101. حضرت سہل بن معاز بن انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم حضرت سیّدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل کے لیے دے، ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل کے لیے نہ دے، ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل کے لیے محبت کرے، ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل کے لیے بغض رکھے، ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل کے لیے نکاح کرے، اس کا ایمان مکمل ہو گیا۔"

(مسند ابّویعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ۵۰ حدیث ۱۴۸۳)

.1102 حضرت سہل بن معاز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم حضرت سیّدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے ایک روزہ رکھا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کی راہ میں نفلی، رمضان کریم کے علاوہ تو اس کو جہنم سے دور کر دیا جائے گا، ایک سو سال تیز گھوڑوں کی چلنے کی مقدار۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ۵۰ حدیث ۱۴۸۴)

.1103 حضرت سہل بن معاز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے فجر کی نماز پڑھی، پھر بیٹھ گیا اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کا ذکر کرتا رہا سورج کے طلوع ہونے تک، تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ۵۰ حدیث ۱۴۸۵)

.1104 حضرت سہل بن معاز بن انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو کھانا کھائے پھر یہ دعا پڑھے:

﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَطۡعَمَنِیۡ ھٰذَا وَرَزَقَنِیۡہِ مِنۡ غَیۡرِ حَوۡلٍ مِّنِّیۡ﴾

"تمام تعریفیں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا۔ میرے قوت کے بغیر مجھے رزق دیا۔"

اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔"

"اور جس نے کپڑے پہنے پھر یہ دعا مانگی:

﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ کَسَانِیۡ ھٰذَا وَرَزَقَنِیۡہِ مِنۡ غَیۡرِ حَوۡلٍ مِّنِّیۡ﴾

"تمام خوبیاں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا بغیر میری طاقت کے"

اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ۵۰ حدیث ۱۴۸۶)

.1105 حضرت سہل بن معاز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے ایک ہزار آیتیں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی رضا کے لیے پڑھیں اس کے لیے یہ لکھ دیا جائے گا کہ یہ قیامت کے دن انبیاء کرام (علیہم السلام) و صدیقین (علیہم السلام) و شہداء کرام (علیہم السلام) و صالحین (علیہم السلام) کے ساتھ ہوگا۔ یہ کتنے اچھے ساتھی ہیں اگر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے چاہا۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ۵۱ حدیث ۱۴۸۷)

.1106 حضرت سہل بن معاز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرتا ہے، اسکے لیے خوشخبری ہے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کی عمر میں اضافہ فرمادے گا۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ۵۳ حدیث ۱۴۹۲)

.1107 حضرت سہل بن معاز بن انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے غصہ کو قابو کرلیا حالانکہ وہ اس کو پورا کرنے پر بھی قادر تھا۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن بلوائے گا اور تمام مخلوق کے سامنے اس کو اختیار دیا جائے گا کہ جس حور کو چاہے اختیار کرلے (نکاح کرلے۔)"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ۵۳ حدیث ۱۴۹۵)

.1108 حضرت معاذ بن انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور انور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

''جس نے عمدہ لباس کو چھوڑدیا، حلانکہ وہ عمدہ لباس پر قادر بھی تھا، رب باری تعالیٰ اللہ عزوجل کے لیے عاجزی کرتے ہوئے۔ رب باری تعالیٰ اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن بلوائے گا اور تمام مخلوق کے سامنے ایمان کے لباس میں سے کہ جس کو چاہے، پہن لے۔''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ٥٤ حدیث ١٤٩٧)

.1109 حضرت عقبہ بن عامر الجہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

''جو اپنے گھر سے مسجد کی طرف نکلا، اس کے لیے ہر قدم پر دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ مسجد میں بیٹھ کر نماز کے انتظار میں رہنے والا قانت (رجوع کرنے والا) اس کے لیے نمازیں لکھی جاتی ہیں، یہاں تک کہ گھر واپس آجائے۔''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ١٧١ حدیث ١٧٤١)

.1110 حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''اتوار کا دن، اگنے اور بنانے کے لیے ہے، پیر کا دن، سفر کے لیے ہے، منگل کا دن، خوف کا دن ہے، بدھ کا دن، لینے کا دن ہے، اس میں دینے کا نہیں، جمعرات کا دن، بادشاہ کے پاس آنے کا ہے، جمعۃ المبارک کا دن، شادی اور جماع کا دن ہے۔''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ٧٥١ حدیث ٢٦٠٥)

1111. حضرت ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”جو لیلۃ القدر کی رات، ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کرے، اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔“

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ۵۵۷ حدیث ۲۶۲٤)

1112. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”آدمی، اسی کے ساتھ (جنت میں) ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔“

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ۶۲۳ حدیث ۲۷۶۹)

1113. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”تین ایسے شخص ہیں کہ جن کی جنت مشتاق ہے، حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، حضرت عمار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)۔“

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ۶۲۳ حدیث ۲۷۷۱)

1114. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی کسی حاجت کی طرف چلا۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کے لیے ہر قدم کے بدلے میں اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے اور یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہتا ہے جب تک، وہ جہاں سے چلے تھے وہاں واپس لوٹ آئیں پھر اگر اس کی حاجت پوری ہوجائے یعنی اس کا کام ہوجائے تو وہ گناہوں سے، اس طرح

نکل جاتا ہے جیسا کہ اس کو اس کی والدہ نے آج ہی جنا ہو اور اگر وہ اس دوران میں ہلاک ہو جائے تو

اس کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل بغیر حساب کے جنت میں

داخل فرمادے گا۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ۶۲۷ حدیث ۲۷۸۱)

1115. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"ہم حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے پاس تھے، ایک آدمی کو مچھر نے ڈسا، اس نے اس پر لعنت کی، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کرو! کیونکہ اس نے انبیاء کرام (علیہم السلام) میں سے کسی نبی (علیہ السلام) کو نماز کے لیے جگایا ہے۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ۶۹۵ حدیث ۲۹۵۰)

1116. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے عرض کی:-

" یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ! قیامت کب آئے گی؟ تو جواباً حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا: تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے ؟ اس نے عرض کی : میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اور اس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے محبت کرتا ہوں۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا: تو پھر تو اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے تو محبت کرتا ہے۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۲ صفحہ ۷۱۳ حدیث ۳۰۱۵)

.1117 حضرت قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں، میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۸۳ حدیث ۳۲۲۰)

.1118 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"اچھی خصلت جس آدمی میں ہوتی ہے اس خصلت کے ذریعے اس کے سارے عمل درست ہو جاتے ہیں، آدمی کا نماز کے لیے وضو کرنا اس وضو کے ذریعے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اس کی نماز اس کے لیے زیادہ ثواب کا ذریعہ ہو جاتی ہے۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جل ۳ صفحہ ۱۰۴ حدیث ۳۲۸۴)

.1119 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے ساتھ ملے۔اس کے بعد فرمایا:-

"اے حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ! کیا میں تم کو دو خصلتوں کے متعلق نہ بتاؤں جو پیٹھ پر ہلکی ہیں اور میزان میں بھاری ہیں ۔حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے عرض کی: کیوں نہیں یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ! آپ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا : حسن خلق کو اپناؤ اور لمبی خاموشی رکھو ۔فرمایا: اس ذات کی قسم ! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے ! ان دونوں کے ساتھ تیری خوبصورتی میں اضافہ ہوگا۔ "

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۰۵ حدیث ۳۲۸۵)

.1120 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

”ایک آدمی ہر نماز کی رکعت میں ﴿ سُوْرَۃُ قل ھو اللہ احد ﴾ اپنی امامت میں کثرت سے پڑھتا تھا، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اسے فرمایا: تو اس سورہ کو کثرت سے کیوں پڑھتا ہے ؟اس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں! آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کرے گی۔“

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۲۳ حدیث ۳۳۲۲)

.1121 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی:-

”یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) !میں ﴿ سُوْرَۃُ قل ھو اللہ احد ﴾ سے محبت کرتا ہوں! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کرے گی۔“

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۲۳ حدیث ۳۳۲۳)

.1122 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

” جس نے ایک دن میں ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ سو مرتبہ پڑھی رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس کے لیے پندرہ سو نیکیاں لکھ دے گا مگر اس پر قرض ہو تو پھر نہیں۔“

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۳۳ حدیث ۳۳۵۲)

.1123 حضرت ابّو طلحہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

”وہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس آئے اس مرض میں جس میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے وصال فرمایا۔ مجھے آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: اپنی قوم کو میرا سلام کہنا اور ان کو بتانا کہ میں صبر سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھتا ہوں۔“

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۴۱ حدیث ۳۳۷۶)

1124. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"ایک بار خوشخبری ہے اس کے لیے، جس نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو) دیکھا، میرے اوپر ایمان لایا، اور سات مرتبہ خوشخبری ہے، اس کے لیے، جو مجھ پر ایمان لایا اور مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو) دیکھا نہیں۔ سات مرتبہ یہ کلمہ فرمایا۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۴۱ حدیث ۳۳۷۸)

1125. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں گا جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کا ذکر کرتے ہیں، نماز فجر سے لے کر سورج کے طلوع ہونے تک یہ وقت مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو) زیادہ پسند ہے، حضرت بنی اسمٰعیل (علیہ السلام) سے چار غلام آزاد کرنا، ان میں سے ہر آدمی کی دیت بارہ ہزار ہو، میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں گا جو عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کا ذکر کرتے ہیں مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو) زیادہ محبوب ہے حضرت بنی اسمٰعیل (علیہ السلام) سے چار غلام آزاد کرنے سے۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۴۲ حدیث ۳۳۷۹)

.1126 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اللہ والے ہیں۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۴۸ حدیث ۳۳۹۳)

.1127 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"کچھ عورتیں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی بارگاہ میں آئیں، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم! مرد ہم سے فضیلت لے گئے، وہ جہاد کرتے ہیں ہم جہاد نہیں کرتیں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو، تم بھی مجاہدین کے درجہ کو پالوگی، اگر ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل نے چاہا۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۵۳ حدیث ۳۴۰۲)

.1128 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو دو آدمی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کے لیے محبت کرتے ہیں، ان میں سے افضل وہ ہوتا ہے، جو اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرتا ہو۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۵۴ حدیث ۳۴۰۶)

1129. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جو اپنے بھوکے مسلمان بھائی کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے، یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے اور پلائے، یہاں تک کہ وہ سیراب ہو جائے، تو ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل اس وجہ سے اس کو بخش دے گا۔“

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۵۵ حدیث ۳۴۰۷)

1130. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

”بے شک ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جمعۃ المبارک کے دن ساٹھ ہزار آدمیوں کو جنت دیتا ہے جن پر جہنم واجب ہو گئی تھی (جہنم سے نکال دیتا ہے ان تمام پر جہنم واجب ہو گئی ہوتی ہے۔)“

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۹۵ حدیث ۳۴۲۱)

1131. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

”بے شک ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل دنیا کی گھڑیوں میں سے ہر گھڑی، ساٹھ ہزار آدمیوں کو جنت دیتا ہے، جن پر جہنم واجب ہو گئی تھی۔“

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۹۵ حدیث ۳۴۲۲)

.1132 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی:-

''یارسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ! میں فلاں آدمی سے محبت کرتا ہوں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی رضا کے لیے۔آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:اس کو تو نے بتایا ہے؟اس نے عرض کی: نہیں۔آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:تو اس کو بتا اور کہہ:اے فلاں میں تجھ سے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کے لیے محبت کرتا ہوں ، اس نے جواباً کہا: تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں بھی تجھ سے محبت کرتا ہوں۔''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۱۹۹ حدیث ۳۴۲۹)

.1133 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

''جس کی تین بیٹیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں، ان کے متعلق رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے ڈرے ، ان کی اچھی دیکھ بھال کرے وہ میرے ساتھ جنت میں اس طرح ہو گا، آپ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے سبابہ اور وسطی کے ساتھ اشارہ کیا۔''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۲۰۰ حدیث ۳۴۳۵)

.1134 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''جو نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس نے نیکی نہیں کی، اس کے لیے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل ایک نیکی لکھ دے گا ۔اگر نیکی کر لی ،تو اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملے گا ۔ جس نے برائی کا ارادہ کر لیا ،لیکن کی نہیں ، اس کے لیے ایک برائی نہیں لکھی جائے گی، جس نے کر لی اس کو ایک گناہ ملے گا۔''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۲۰۲ حدیث ۳۴۳۸)

.1135 حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں:-

''ایک جنازہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم کے پاس لا یا گیا تا کہ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم) اس کی نماز جنازہ پڑھیا ئیں ۔آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا: کیا اس کے ذمے قرض ہے ؟ انہوں نے عرض کی : جی ہاں ! حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا :حضرت جبرائیل (عَلَیْہِ السَّلَام) نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو) قرض والے کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع کیا گیا ہے ، اور فرمایا ہے : قرض والا اپنی قبر میں گروی ہی رہتا ہے ، یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کیا جائے ، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم نے اس کے پڑھنے سے انکار کر دیا۔ ''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۲۱۳ حدیث ۳٤٦٤)

.1136 حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

''جو مسلمان مر جائے، اگر اس کے متعلق اچھائی کی گواہی چار مسلمان دیں ،اس کے ہمسایوں میں سے تو ربّ باری تعالٰی اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے میں نے تمہاری بات قبول کر لی، میں نے اس کو بخش دیا جو تم نہیں جانتے تھے اس کے گناہ۔ ''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۲۱۸ حدیث ۳٤٦٨)

.1137 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"کیا میں تم کو بہتر لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں ؟ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) نے عرض کی : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم ! کیوں نہیں ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے فرمایا : تم میں سے بہتر وہ ہیں جن کی عمریں لمبی ہوں اور عمل اچھے ہوں۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۲۲۳ حدیث ۳٤۸۳)

.1138 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"بچہ بالغ ہونے سے پہلے جو نیکی کرتا ہے اس کا ثواب اس کے والدین کے لیے لکھا جاتا ہے اور جب کوئی گناہ کر تا ہے تو اس کو نہیں لکھا جاتا ہے جب بالغ ہو جاتا ہے تو اب اس کے متعلق قلم جاری ہو جاتا ہے ، اس کی حفاظت کرنے کے لیے دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں ، جب چالیس سال کی عمر کو پہنچتا ہے ،حالت اسلام میں ،تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کو تین آفات سے امن میں رکھتا ہے ١.جنون ٢.جذام ٣.برص ، جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کے حساب میں کمی کرتا ہے ، جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کو اپنی جانب سے رزق دیتا ہے جو اسے پسند کرتا ہے جب ستر سال کا ہوتا ہے تو آسمان والے بھی اس سے محبت کرتے ہیں ، جب اسّی سال کا ہوتا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کی نیکیاں لکھتا ہے اور گناہوں سے درگرز کرتا ہے ، جب نوّے سال کی عمر کا ہوتا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کرتا ہے ،اس کی شفاعت اس کے اپنے گھر والوں کے حق میں قبول کرتا ہے ، وہ زمین میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کا

قیدی ہوتا ہے ، جب انتہائی ارذل عمر (سو سال)کو پہنچتا ہے تو وہ کسی شی کو نہیں جانتا رب باری تعالیٰ اللہ عزوجل اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض سبحانہ وتعالیٰ اللہ اس کیلئے وہی نیکیاں لکھتا ہے ، جو وہ حالت صحت میں کیا کرتا تھا، جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کو نہیں لکھتا ہے۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۲۹۸ حدیث ۳۶۶۶)

1139. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"دعا اذان اور اقامت کے درمیان رد نہیں ہوتی لہٰذا تم دعا کیا کرو۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۲۹۹ حدیث ۳۶۶۷)

1140. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ناک میں بالوں کا اگنا، کوڑھ کی بیماری سے امان ہے۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۵۵۹ حدیث ۴۳۵۱)

1141. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"پہلی امت کے سو افراد، جس بندے کے متعلق بھلائی میں گواہی دیتے تھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی۔ میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت سے، پچاس افراد کسی بندے کے متعلق بھلائی کی گواہی دیں تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ حضرت شہر بن حوشب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں :اے ام المومنین حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ! حضور نبی اکرم حضرت محمد رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کے اخلاق کیا تھے ؟آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے فرمایا: اے بیٹے! قرآن۔ حضرت شہر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کی: القرآن الکریم کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے فرمایا: اے بیٹے: جس کو رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ عزوجل طاقت دے۔"

(مسند ابو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۵۵۹ حدیث ۴۳۵۲)

1142. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

"بہترین سالن سرکہ ہے۔"

(مسند ابو یعلی الموصلی جلد ۳ صفحہ ۵۸۷ حدیث ۴۴۲۸)

1143. حضرت عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

"جس نے یہ دس کلمات، ان کو ایک ہزار مرتبہ کہا۔ یوم عرفہ کی رات، جو بھی رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل سے مانگے گا، تو رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کو عطا کرے گا۔ مگر رشتے داری کاٹنے والا، یا گناہ کرنے والے کو نہیں۔"

﴿ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ عَرْشُهُ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْأَرْضِ مَوْطِئُهُ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهُ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهُ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ قَضَاؤُهُ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْهَوَاءِ رُوْحُهُ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی رَفَعَ السَّمَاءِ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ وَضَعَ الْأَرْضَ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَنْجَامِنْهُ إِلَّا إِلَیْهِ ﴾

(مسند ابو یعلی الموصلی جلد ۴ صفحہ ۲۶۵ حدیث ۵۳۶۴)

.1144 حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے اندھے آدمی کو چالیس قدم چلایا، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٤ صفحہ ٣٣٧ حدیث ٥٥٨٧)

.1145 حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے بدھ اور جمرات کا روزہ رکھا اس کے لئے جہنم سے برأت (آزادی) لکھ دی جائے گی۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٤ صفحہ ٣٤٣ حدیث ٥٦١٠)

.1146 حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی لونڈی آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس آئی ، آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو سلام کیا تا کہ مدینہ شریف سے نکل جائے ۔اس نے کہا : میں ریف کی طرف نکل رہی ہوں ہم پر زمانہ کی سختی آگئی ہے ۔حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا : تو بیٹھ !میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سنا ہے کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے مدینہ کی سختی و آزمائش پر صبر کیا میں اس کا سفارشی ہوں گا، قیامت کے دن، یا گواہ ہوں گا۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٤ صفحہ ٤٠٢ حدیث ٥٧٦٣)

.1147 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سنا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم) نے فرمایا:-

"اس کی مثال جو رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرتا ہے رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل تو زیادہ جانتا ہے اس کو جو رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔

قیام کرنے والے ، خشوع و خضوع کرنے والے ، رکوع کرنے والے ، سجود کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٤ صفحہ ٤٢٠ حدیث ٥٨١٩)

1148. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جنت میں سب سے ادنیٰ مقام جس کا ہو گا ، وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کے سامنے خواہش کرے گا ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل اس سے کہے گا : یہ بھی تیرے لیے ہے اور اس کے ساتھ اس کی مثل اور مگر یہ کہ اس وقت جب اس کو کہا جائے گا تیرے لیے اتنا اور اتنا ہے وہ عرض کرے گا : کیا یہ سارا کچھ میرا ہے ؟ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل فرمائے گا:اس کے ساتھ اس کے برابر اور۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٤ صفحہ ٤٥١ حدیث ٥٩١٣)

1149. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو انسان نفلی روزہ رکھے کسی دن، پھر اس کو سونا بھر کے زمین دی جائے اس کا ثواب پورا نہیں ہو گا، قیامت کا دن کے علاوہ۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٤ صفحہ ٥١٥ حدیث ٦١٠٤)

1150. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا:-

"مٹی کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل نے ہفتے کے دن پیدا کیا۔ اس میں پہاڑوں کو اتوار کے دن پیدا کیا۔ درخت کو پیر کے دن پیدا کیا۔ مکروہ کو منگل کے دن پیدا کیا۔ نور کو بدھ کے

دن پیدا کیا۔ جمعرات کے دن جانور پھیلا دیئے۔ حضرت آدم (علیہ السلام) کو عصر کے بعد، جمعۃ المبارک کے دن، تمام مخلوق سے آخر میں، جمعۃ المبارک کی آخری گھڑی میں پیدا کیا۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٤ صفحہ ٥١٥ حدیث ٦١٠٦)

1151. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو بیماری کی حالت میں مرے وہ شہادت کی موت مرا۔ اس کو قبر کے عذاب سے بچایا جائے گا۔ اس کو صبح و شام جنت سے رزق دیا جائے گا۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٤ صفحہ ٥٢٢ حدیث ٦١١٩)

1152. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت ابّوسعید خدری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دونوں گواہی دیتے ہیں اس بات پر کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا کہ جس نے یہ کہا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کی تصدیق کرے گا۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے یہ کلمات پڑھے حالت بیماری میں اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جائے گی۔"

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٤ صفحہ ٥٢٤ حدیث ٦١٢٧)

1153. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ جنابِ رسول کریم رؤف و رحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص مجھ سے یہ کلمات سیکھ لے، پس وہ ان پر عمل کمائے یا اس کو یہ کلمات سکھائے جو (ان کو سیکھ کر) ان پر عمل کمائے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی: اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل! کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم! آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں: پس آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے میرا ہاتھ پکڑ کر اس میں پانچ کو گنا اور فرمایا: حرام کی ہوئی چیزوں سے بچو، سب لوگوں سے بڑے عابد بن جاؤ گے، راضی رہو، اس تقسیم کے ساتھ جو

رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل نے تمہارے لیے فرمائی ہے، تمام لوگوں سے زیادہ غنی بن جاؤ گے۔ اپنے پڑوسی سے احسان کرو، لوگوں کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، سچے مسلمان بن جاؤ گے اور زیادہ نہ ہنسو کیونکہ زیادہ ہنسنا، دل کو مردہ دیتا ہے۔''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٤ صفحہ ٥٦٠ حدیث ٦٢١٢)

1154. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

''قیامت کے دن رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل ہر ایک کو اس کی نیتوں پر اٹھائے گا۔''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٤ صفحہ ٥٦٣ حدیث ٦٢١٩)

1155. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

''جو حج کرتے ہوئے نکلا، اس حالت میں اس کو موت آگئی۔ اس کے لیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ قیامت تک حج لکھ دے گا۔ جو عمرہ کے لیے نکلا، اس کے بعد فوت ہو گیا۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ اس کے لیے عمرہ کا ثواب قیامت تک کے لیے لکھتا رہے گا۔ جو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلا، اس کے بعد فوت ہو گیا۔ اس کے لیے غازی کا ثواب قیامت تک لکھتا رہے گا۔''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٥ صفحہ ٣٧ حدیث ٦٣٢٧)

1156. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

''جس نے ٣٣ مرتبہ ﴿ سُبْحَانَ اللہ ﴾، ٣٣ مرتبہ ﴿ اللہُ اَکْبَر ﴾، ٣٣ مرتبہ ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ﴾ اور ﴿ لَآ اِلٰـــــہَ اِلَّا اللہُ وَحْـدَہٗ لَا شَـرِیْكَ لَـہٗ. وَ ھُـوَ عَـلٰی کُـلِّ شَـیْءٍ قَـدِیْرٌ ط ﴾، نماز کے بعد پڑھے، اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٥ صفحہ ٣٧ حدیث ٦٣٢٩)

1157. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"فرض نماز کے بعد افضل ترین نماز تہجد کی نماز ہے۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۵ صفحہ ۵۱ حدیث ۶۳۶۱)

1158. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"بندہ، مسلسل نماز میں ہی ہوتا ہے جب تک نماز کے انتظار میں رہتا ہے ، فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں :اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ !اس کو بخش دے ۔اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ ! اس پر رحم فرما۔ یہاں تک کہ چلا جائے یا بے وضو ہو جائے۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۵ صفحہ ۴۷ حدیث ۶۴۳۲)

1159. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"پانچ نمازیں اور ایک جمعۃ المبارک ، سے لے کر دوسرے جمعۃ المبارک تک ، گناہوں کا کفارہ ہے شرط یہ ہے کہ وہ کبیرہ گناہ نہ کرتے ہوں۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۵ صفحہ ۸۱ حدیث ۶۴۵۵)

1160. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"کیا میں تم کو نہ بتاؤں ایسی چیز جس کے ساتھ درجے بلند ہوتے ہیں اور گناہ معاف ہوتے ہیں ؟ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کی : کیوں نہیں ! رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ! آپ (محمد رسول اللہ)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: تنگی میں وضو کرنا، مسجد کی طرف کثرت سے جانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا

انتظار کرنا، رب باری تعالیٰ اللہ عزوجل کی راہ میں گھوڑا باندھنا (جہاد) ہے۔"

(مسند ابو یعلی الموصلی جلد ۵ صفحہ ۸۶ حدیث ۶۴۷۲)

.1161 حضرت ابو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روزِ محشر جنابِ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"اگر مؤمن جان لے کہ رب باری تعالیٰ اللہ عزوجل کے ہاں سزا کتنی سخت ہے؟ تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے، اور اگر کافر جان لے کہ رب باری تعالیٰ اللہ عزوجل کی رحمت کتنی ہے؟ تو وہ کبھی بھی جنت سے مایوس نہ ہو۔"

(مسند ابو یعلی الموصلی جلد ۵ صفحہ ۸۷ حدیث ۶۴۷۶)

.1162 حضرت ابو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روزِ محشر جنابِ سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کوشش کرتے تھے آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) فرماتے تھے۔ ﴿ یا حیُّ یا قیُّومُ ﴾۔"

(مسند ابو یعلی الموصلی جلد ۵ صفحہ ۹۷ حدیث ۶۵۱۴)

.1163 حضرت ابو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

"حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روزِ محشر جنابِ سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو جب کوئی اہم کام ہوتا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، آسمان کی طرف منہ کرتے اور ﴿ سبحان اللہ العظیم ﴾ پڑھتے تھے۔"

(مسند ابو یعلی الموصلی جلد ۵ صفحہ ۹۷ حدیث ۶۵۱۵)

1164. حضرت مولا حسن بن علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) وضو کی جگہ داخل ہوئے، آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو ایک روٹی کا ٹکڑا بول اور پیشاپ کی جگہ ملا۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس کو پکڑا، آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس کو جھاڑا، اس کو اچھی طرح دھویا، پھر اپنے غلام کو دیا اور فرمایا: اے غلام! مجھے یاد کروانا اس کے متعلق جب میں وضو کرلوں۔ پس! جب آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وضو کرلیا تو غلام سے فرمایا: اے غلام وہ لقمہ یا ٹکرا مجھے دو! اس نے عرض کی: اے میرے آقا! میں نے اس کو کھالیا ہے۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

''جا تجھے آزاد کر دیا ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل کی رضا کے لیے۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے غلام نے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے عرض کی: اے میرے آقا! کس وجہ سے مجھے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے آزاد کیا ہے؟ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: میں نے اپنی امی جان حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے سنا ہے کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے فرمایا: میرے ابّو جان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جس کو کوئی لقمہ یا ٹکڑا بول یا پیشاب کی جگہ سے ملا، اس نے اس کو پکڑا، اس سے مٹی وغیرہ جھاڑی، اس کو اچھی طرح دھویا، پھر اس کو کھالیا۔ اس کے پیٹ میں نہیں ٹھہرے گا یہاں تک کہ اس کو بخش دیا جائے گا۔ میں ایسے آدمی سے خدمت نہیں لینا چاہتا، جو جنتی ہو۔''

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ۵ صفحہ ۱۷۶ حدیث ۶۷۱۷)

1165. حضرت عمرو بن امیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) یا حضرت عبدالرحمٰن بن عوف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ایک عمدہ چادر کے پاس گزرے انہوں نے اس کو مہنگا سمجھا، پس کوئی آدمی اسے لے کر حضرت عمرو بن امیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس سے گزرا تو انہوں نے اسے خرید لیا اور اپنی بیوی سنحیلہ بنت عبیدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) پر قربان کر دیا (صدقہ کر دیا)۔ پس انہوں نے فرمایا: بے شک اپنے گھر والوں سے جو بھی تو اچھا سلوک کرتا ہے، وہ صدقہ ہی ہے۔ حضرت عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: میں نے جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: سو اس بات کا ذکر جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا جو حضرت عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہی تھی تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا حضرت عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے سچ کہا، اپنے گھر والوں سے جو بھی نیک سلوک کرے وہ ان پر صدقہ ہی ہے۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٥ صفحہ ٢٤٣ حدیث ٦٨٤١)

.1166 حضرت ابّو موسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو مسلمان بھی فوت ہوتا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزّوجلّ اس کی جگہ یہود و نصاریٰ میں سے ایک کافر کو جہنم میں ڈال دیتا ہے۔"

اور انہی سے مکرر ہے:-

حضرت ابّو موسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"نہیں ہے کوئی مؤمن مگر قیامت کے دن کسی یہودی یا عیسائی کو لائے گا اور عرض کرے گا: اس کو میری جگہ جہنم میں ڈال دے (یہ مجھ پر فداء ہے۔)"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٥ صفحہ ٤١٦ حدیث ٧٢٤٤، ٧٢٤٥)

.1167 حضرت سہل بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"ہر شے کی کوہان ہوتی ہے، القرآن الکریم کی کوہان ﴿ سُوۡرَۃُ البقرہ ﴾ ہے۔ جس نے اس کو اپنے گھر میں رات کو پڑھ لیا، شیطان اس گھر میں، تین راتیں داخل نہیں ہوگا، جس نے دن کو ایک مرتبہ پڑھ لیا، شیطان اس کے گھر میں، تین دن تک داخل نہیں ہوگا۔"

(مسند ابّو یعلی الموصلی جلد ٥ صفحہ ٥٢٦ حدیث ٧٥١٦)

.1168 حضرت سہل بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جو مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) زبان اور شرمگاہ کی ضمانت دے، میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔“

(مسند ابو یعلی الموصلی جلد ۵ صفحہ ۵۲۶ حدیث ۷۵۱۷)

.1169 حضرت حبہ عرنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو یہ فرماتے ہوئے سنا:-

” (بچوں میں) سب سے پہلے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔“

تحقیق: اس روایت کی سند میں حبہ بن جیون عرنی جمہور محدثین کے نزدیک "ضعیف" ہے۔

حضرت امام حافظ عراقی (رحمہ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: "جمہور نے اسے ضعیف کہا ہے۔"

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ۲۵ حدیث ۱)

.1170 حضرت سیّدنا زید بن ارقم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

” سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلے حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے نماز پڑھی۔“

تحقیق: اسنادہ حسن

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ۲۶ حدیث ۲)

.1171 حضرت سیّدنا زید بن ارقم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

” (بچوں میں) سب سے پہلے حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اسلام لائے۔“

تحقیق: اسنادہ حسن

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ۲۷ حدیث ۳)

1170. حضرت سیّدنا سعد بن ابی وقاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ میں نے جمعۃ المبارک کے دن سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ سے سنا:۔

''آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا تو خطبہ ارشاد فرمایا: رب العزت کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا: اے لوگو! (کیا) میں تم سب کا ولی (دوست) ہوں؟ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے سچ فرمایا: پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ہاتھ کو پکڑ کر بلند کیا اور فرمایا: یہ میرا ولی (دوست) ہے اور یہ میری (حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی) ذمہ داری کو ادا کرے گا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس شخص کو اپنا ولی (دوست) بنائے گا جو اس کو اپنا ولی (دوست) بنائے گا اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کو اپنا دشمن بنائے گا جو اس کو اپنا دشمن بنائے گا۔''

تحقیق و تخریج: اسنادہ حسن

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ٤٠ حدیث ٩)

1171. حضرت سیّدنا سہل بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے دن فرمایا:۔

''کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا، جس کے ہاتھوں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل فتح عطا فرمائیں گے، جو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اور اس کے رسول حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس سے محبت کرتے ہیں

(صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین) نے اس اضطراب کی کیفیت میں رات گزاری کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کس کو جھنڈا عطافرمائیں گے) جب صبح ہوئی تو صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین) سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے اور ہر ایک شخص امید کیے ہوئے تھا کہ آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اسی کو جھنڈا عطافرمائیں گے۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: حضرت علی بن ابی طالب (رضی اللہ تعالٰی عنہ) کہاں ہیں ؟ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین) نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آنکھوں میں تکلیف ہے۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ان کو بلاؤ۔ حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالٰی عنہ) کو بلایا گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آنکھوں میں لعاب دہن ڈالا اور ان کے حق میں دعافرمائی توان کی آنکھیں اس طرح ٹھیک ہو گئیں گویا کہ کوئی تکلیف ہی نہ تھی پھر آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے ان کو جھنڈا دیا۔ حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں اس سے اس وقت تک جہاد کرتا رہوں گا جب تک وہ ہماری طرح نہ ہو جائیں ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: نرمی سے روانہ ہونا جب تم ان کے پاس میدان جنگ میں پہنچ جاؤ تو ان کو اسلام کی دعوت دینا اور ان کو بتانا کہ ان پر ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے کیا حقوق واجب ہیں، بخدا! اگر تمہاری وجہ سے ایک شخص بھی ہدایت پا جاتا ہے تو وہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔"

تحقیق وتخریج: صحیح بخاری: ۳۷۰۱ ، صحیح مسلم: ۲۴۰۴

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ۵۸ حدیث ۱۷)

.1172 حضرت سیّدنا سعد ابن ابی وقاص (رضی اللہ تعالٰی عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ **باری تعالٰی** اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالٰی عنہ) کو فرمایا:-

"تیرے ساتھ میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) نسبت وہی ہے جو حضرت موسٰی (علیہ السلام) کو حضرت ہارون (علیہ السلام) کے ساتھ تھی۔"

تحقیق: اسنادہ صحیح

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ۱۰۶ حدیث ۴۵)

1173. حضرت سیّدنا عمران بن حصین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"بلاشبہ حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مجھ سے ہیں اور میں حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ہوں اور یہ ہر مؤمن کا دوست ہے۔"

تحقیق: اسنادہ حسن

حضرت جعفر بن سلیمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) راوی جمہور محدثین کے نزدیک 'حسن الحدیث' ہے۔

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ۱۳۰ حدیث ٦٨)

1174. حضرت سیّدنا سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا تو ارشاد فرمایا:-

"اما بعد ،اے لوگو ! بلاشبہ میں(محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارا ولی (دوست) ہوں ۔لوگوں نے عرض کیا : آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)نے سچ فرمایا تو آپ(محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا پھر فرمایا: یہ میرا ولی (دوست) ہے اور میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) طرف سے ذمہ داری کو نبھانے والا ہے ۔ اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ! جو اسے دوست رکھے،اس کو تو اپنے دوست بنا اور جو اس سے دشمنی رکھے، تو بھی اس سے دشمنی رکھ۔"

تحقیق و تخریج: اسنادہ حسن

موسیٰ بن یعقوب 'حسن الحدیث' ہے۔

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ١٦١ حدیث ٩٤)

1175. حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی ہے:-

"مجھ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہیں کرے گا مگر مؤمن، اور مجھ سے بغض نہیں رکھے گا مگر منافق۔"

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ۱۶۹ حدیث ۱۰۱)

1176. حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا:-

"اے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تیری مثال حضرت عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کی سی ہے کہ یہودیوں نے ان سے بغض رکھا یہاں تک کہ ان کی ماں پر بہتان لگادیا اور نصاریٰ نے ان سے محبت کی اور ان کو اس مقام تک پہنچادیا جو ان کا نہیں تھا۔"

تحقیق: اسنادہ ضعیف

حضرت حاکم بن عبدالملک قرشی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ضعیف ہے۔

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ۱۷۱ حدیث ۱۰۳)

1177. حضرت سیّدنا ابوّسعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"حضرت حسن (علیہ السلام) اور حضرت حسین (علیہ السلام) جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں اور حضرت مریم (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بنت عمران (علیہ السلام) کے علاوہ حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) تمام جنتی عورتوں کی سردار ہے۔"

تحقیق: اسنادہ ضعیف

یزید بن ابی زیاد کوفی راوی جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف ہے۔

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ۱۹۹ حدیث ۱۲۹)

.1178 حضرت سیّدنا مصور بن مخرمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میرے جگر کا گوشہ ہے، جس نے اسے غضب ناک کیا، اس نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو) غضب ناک کیا۔"

تحقیق وتخریج: صحیح بخاری:۳۷٦۷ ؛ صحیح مسلم : ۲۴۴۹

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ۲۰۷ حدیث ۱۳۵)

.1179 حضرت سیّدنا ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"حضرت حسن (علیہ السلام) اور حضرت حسین (علیہ السلام) جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔"

تحقیق: اسنادہ حسن

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ۲۱۲ حدیث ۱۴۰)

.1180 حضرت ابّونعم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

"میں حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس موجود تھا، اتنے میں ایک آدمی نے آکر ان سے مکھی کے خون کے بارے میں پوچھا کہ اگر وہ کپڑوں کو لگ جائے، کیا ان میں وہ نماز پڑھ لے؟ حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: تو کہاں سے ہے؟ اس نے کہا: میں اہل عراق سے ہوں تو انہوں نے فرمایا: مجھے کون شخص معذور سمجھے گا؟ (اگر میں ان کی طرف نہ دیکھوں یا اس کا جواب نہ دوں)، اس شخص سے جو مجھ سے مکھی قتل ہو جانے کے بارے میں پوچھ رہا ہے، حلانکہ انہوں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے کو شہید کر ڈالا اور

میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ حضرت حسن (علیہ السلام) اور حضرت حسین (علیہ السلام) دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔"

تحقیق و تخریج: صحیح بخاری: ٥٩٩٤

حضرت حافظ ابّو نعیم اصبہانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: یہ حدیث متفق علیہ ہے حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت مہدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے۔

(خصائص امیر المومنین حضرت علی صفحہ ٢١٦ حدیث ١٤٥)

1181. حضرت سیّدہ امّاں عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں:-

" حضرت زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے صاحبزادے نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ پر پیشاب کردیا تو میں نے اسے سختی کے انداز میں اٹھالیا ، تو آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا : یہ کھانا نہیں کھاتا اور اس کا پیشاب نقصان دہ نہیں ہے (یعنی کپڑے ناپاک نہیں ہوئے)۔"

حضرت داؤد بن عمیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا:-

" اسے چھوڑ دو، کیونکہ یہ کھانا نہیں کھاتا اس لیے اس کا پیشاب کپڑوں کو گندہ نہیں کرتا۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ١ صفحہ ١٧٠ حدیث ٤٦٧)

1182. حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

"نبی اکرم ﷺ نے دودھ پیتے بچے کے بارے میں فرمایا کہ بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں اور بچی کے پیشاب کو دھولیا جائے۔"

حضرت قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"یہ حکم تب تک ہے جب تک وہ کھانا نہ کھائیں، جب کھانا شروع کریں تو پھر دونوں کے پیشاب کو ہی دھویا جائے گا۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ١ صفحہ ١٧٠ حدیث ٤٦٨)

1183. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"ہم سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں آیا کرتے تھے اور (نماز کے انتظار میں بیٹھے بیٹھے) سوجاتے، تو ہم اس کے بعد نیا وضو نہیں کرتے تھے۔"

یہ روایت صحیح ہے۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۱ صفحہ ۱۷۲ حدیث ۴۷۳)

1184. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے عرض کیا:-

" ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کیں ہیں؟ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے فرمایا: پانچ نمازیں۔ اس نے کہا: کیا ان سے پہلے اور ان کے بعد بھی کچھ ہے؟ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا: ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر پانچ ہی نمازیں فرض کی ہیں۔ تو اس آدمی نے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی قسم اٹھائی کہ وہ نہ تو ان پر کوئی اضافہ کرے گا اور نہ ہی ان میں کمی کرے گا۔ تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا: اگر اس نے سچ بولا ہے تو یہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۱ صفحہ ۳۰۰ حدیث ۸۸۵)

1185. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں:-

"ہم سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ والسلام کی مسجد میں آیا کرتے تھے اور (نماز کے انتظار میں بیٹھے بیٹھے) سو جاتے، تو ہم اس کے بعد نیا وضو نہیں کرتے تھے۔"

یہ روایت صحیح ہے۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۱ صفحہ ۳۹۰ حدیث ۱۱۵۶)

1186. حضرت سیّدنا علی بن ابی طالب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”جب تم نماز پڑھنے کھڑے ہوتے ہو تو قراَت کیسے کرتے ہو؟ میں نے کہا: ﴿ الحمد للہ رب العالمین ﴾ سے، تو آپ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ﴿ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ﴾ پڑھ لیا کرو۔“

(سنن امام دار قطنی جلد ۱ صفحہ ۳۹۰ حدیث ۱۱۵۷)

1187. حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”جب امام رکعت کے آخر میں بیٹھ جائے، پھر اس کے پیچھے (نماز پڑھنے والا کوئی آدمی) امام کے سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہو جاتی ہے۔“

عبدالرحمٰن بن زیاد ضعیف راوی ہے، اس سے دلیل نہیں پکڑی جاسکتی۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۱ صفحہ ۴۸۱ حدیث ۱۴۲۲)

1188. حضرت سیّدنا ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:-

”تم ایک دن میں ایک ہی نماز کو دو مرتبہ مت پڑھو۔“

(سنن امام دار قطنی جلد ۱ صفحہ ۵۱۷ حدیث ۱۵۴۲)

1189. حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو اس (نماز) کا وقت وہی ہوتا ہے جب اسے یاد آجائے۔“

(سنن امام دار قطنی جلد ۱ صفحہ ۵۲۴ حدیث ۱۵۶۵)

1190. حضرت سیّدنا بریدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:-

”ہمارے اور ان (کفار) کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے، لہٰذا جس نے اسے چھوڑ دیا اس نے یقینا کفر کیا۔“

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۵۹ حدیث ۱۷۵۱)

1191. حضرت سیّدنا جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”(مسلمان) بندے اور کفر کے درمیان (فرق) نماز چھوڑنا ہے۔“

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۶۰ حدیث ۱۷۵۳)

1193. حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”اپنے فوت شدگان کو ناپاک مت کہو، کیونکہ مسلمان نہ تو زندہ ناپاک ہوتا ہے اور نہ ہی فوت ہو کر۔“

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۸۱ حدیث ۱۸۱۱)

1194. حضرت سیّدنا عامر بن ربیعہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

”میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جس وقت حضرت عثمان بن مظعون (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دفن کیا گیا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان کا جنازہ پڑھایا اور ان پر چار تکبیریں کہیں اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان کے سر کی جانب کھڑے ہو کر اپنے دست مبارک سے مٹی کے تین لپ ان کی قبر پر ڈالے۔“

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۸۸ حدیث ۱۸۳۶)

1195. حضرت سیّدنا عتبان بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ان کے گھر میں چاشت کے وقت نماز پڑھائی، تو لوگ آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) کے پیچھے کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۹۳ حدیث ۱۸۵۳)

1196. اصحاب عکرمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) میں سے ایک آدمی کا بیان ہے:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نماز میں اپنی گردن کو موڑے بغیر (دائیں بائیں) دیکھ لیا کرتے تھے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۹۷ حدیث ۱۸۶۵)

1197. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نماز میں اشارہ کر لیا کرتے تھے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۹۸ حدیث ۱۸۶۸)

1198. حضرت سیّدنا علی بن ابی طالب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے مجھ سے فرمایا:-

"اپنی ران کو برہنہ مت کر اور نہ ہی کسی زندہ یا مردہ شخص کی ران کی طرف دیکھ۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۱۰۰ حدیث ۱۸۷۶)

.1199 حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"جس شخص نے بھول کر کھا پی لیا؛ وہ روزہ نہ توڑے، کیونکہ وہ ایسا رزق ہوتا ہے جو اسے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل نے عطا فرمایا ہوتا ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۲۲۶ حدیث ۲۲۵۲)

.1200 حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) روایت کرتی ہیں:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک میں (اپنی ازواج) کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔"

حضرت عاصم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ انہوں نے یہ بیان نہیں کیا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان کا (یعنی حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا بوسہ لیتے تھے۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۲۲۶ حدیث ۲۲۵۵)

.1201 حضرت ابّواسحاق الخوارزمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

" میں نے عاصم الاحوال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے سوال کیا: کیا روزے دار مسواک کر سکتا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! میں نے پوچھا: تر اور خشک دونوں طرح کی مسواک کر سکتا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! میں نے پوچھا: دن کے پہلے اور آخری (دونوں) حصوں میں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! میں نے عرض کیا: آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) یہ بات کس حوالے سے بیان کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: حضرت سیّدنا انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر رہا ہوں۔"

ابّواسحاق الخوارزمی ضعیف راوی ہیں۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۲۵۷ حدیث ۲۳۶۶)

1202. حضرت سیّدنا ابو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

" تم عصر تک مسواک کر سکتے ہو، جب تم عصر کی نماز پڑھ لو تو مسواک چھوڑ دو، کیونکہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا : روزے دار کے منہ کی بو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل کے نزدیک کستوری کی مہک سے بھی زیادہ عمدہ ہوتی ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۲۵۸ حدیث ۲۳۷۰)

1203. حضرت سیّدنا علی ابن ابی طالب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

" ایک آدمی سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے رسول (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) ! میں ہلاک ہو گیا۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے پوچھا : تجھے کس بات نے ہلاک کر دیا ؟ اس نے کہا : میں نے ماہ رمضان المبارک میں اپنی بیوی سے ہمبستری کر لی ہے۔ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا : کیا تم ایک گردن پاتے ہو ؟ (یعنی کیا تم ایک غلام آزاد کر سکتے ہو ؟) اس نے کہا : نہیں۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا : پھر تم دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ لو۔ اس نے کہا : مجھ میں روزے رکھنے کی طاقت نہیں ہے۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا : پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو اور ہر مسکین کو ایک مُد دو ! اس نے کہا : مجھ میں اتنی حیثیت بھی نہیں ہے۔ تو الرسول اللہ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس کے لیے پندرہ صاع (کھجوریں دینے) کا حکم دیا، اور فرمایا: اسے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو۔ اس نے کہا : اس ذات کی قسم ! جس نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو دین حق دے کر بھیجا ہے ! مدینہ منورہ میں ہم سے زیادہ ضرورت مند کوئی گھر نہیں ہے۔ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا : جاؤ ! اور اسے خود بھی کھا لو اور تمھارے گھر والے بھی کھالیں ، یقیناً رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل نے تمہاری طرف سے کفارہ ادا کر دیا ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۲۶۵ حدیث ۲۳۹۵)

1204. حضرت سیّدنا عبداللہ بن حنظلہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"سود کا ایک درہم ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ کے ہاں غلطی سے چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے بھی زیادہ سخت گناہ ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۳۹۲ حدیث ۲۸۴۵)

1205. حضرت سیّدنا انس بن مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"کسی مسلمان شخص کا مال، اس کی دلی رضامندی کے بغیر حلال نہیں ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۴۰۷ حدیث ۲۸۸۵)

1206. حضرت سیّدنا عبداللہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"مؤمن کے مال کی حرمت، اس کے خون کی حرمت کے مثل ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۴۰۷ حدیث ۲۸۸۸)

1207. حضرت سیّدنا ابن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) اور حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع بیان کرتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:-

"کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ کوئی چیز ہبّہ کرے اور پھر اسے واپس لے لے، سوائے اس ہبّہ کے جو والد اپنی اولاد کو کرتا ہے (یعنی وہ اسے واپس لے سکتا ہے) اور جو شخص اپنی ہبّہ کی ہوئی چیز، یا عطیہ کی ہوئی چیز کو واپس لیتا ہے وہ اس کتّے کی مانند ہوتا ہے جو قے کرے، پھر خود ہی اپنی قے کو چاٹ لے۔"

حضرت حسین المعلم (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) ثقہ راویوں میں سے ہیں۔ حضرت اسحاق الارزق (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) اور حضرت علی بن عاصم (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے حضرت حسین (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت کرتے ہوئے اس کی موافقت کی اور حضرت عامر الاحوال (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے اسے حضرت عمرو ابن شعیب (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت کیا، انہوں نے اپنے باپ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے اور انہوں نے اپنے دادا (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت کیا۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۴۲۹ حدیث ۲۹۶۷)

.1208 حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”جہاں تک ہو سکے مسلمانوں کو حدود سے بچاؤ، اگر تم کسی مسلمان کے لیے نکلنے کی راہ پاؤ تو اس کا راستہ چھوڑ دو، کیونکہ امام کا معاف کرنے میں غلطی کر جانا سزا دینے میں غلطی کرنے سے بہتر ہے۔“

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۹ حدیث ۳۰۹۷)

.1209 حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:-

” (جہاں تک ممکن ہو مسلمانوں کو) حدود سے بچاؤ۔“

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۱۰ حدیث ۳۰۹۸)

.1210 حضرت سیّدنا سلمہ بن محبق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

”سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کا مقدمہ لایا گیا جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے بدکاری کی تھی، تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس پر حد نہیں لگائی۔“

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۱۰ حدیث ۳۱۰۰)

.1211 حضرت سیّدنا نعمان بن بشیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”ہر چیز میں غلطی کا امکان ہے، سوائے اس کے جو تلوار سے واقع ہو، نیز ہر غلطی پر تاوان ہے۔“

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۳۶ حدیث ۳۱۸۰)

1212. حضرت عمرو بن شعیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے باپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اور وہ اپنے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"اپنے معاملات میرے پاس لانے سے پہلے آپس میں ہی معاف کرلیا کرو، کیونکہ جو حد مجھ تک پہنچ جائے، اس کا نفاذ واجب ہو جاتا ہے۔"

یہ حدیث مرسل ہے۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٤٣ حدیث ۳۱۹۹)

1213. حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"جو اپنا دین بدل لے، اسے قتل کر دو! حضرت یزید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں: مرتد عورت کو بھی قتل کیا جائے گا۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٤٣ حدیث ۳۲۰۰)

1214. حضرت سیّدنا جندب الخیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جادوگر کی سزا، اسے تلوار کے ساتھ مارنا (قتل کرنا) ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٤٤ حدیث ۳۲۰٤)

1215. حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ الرسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"عورت مرتد ہو جائے تو اسے قتل نہیں کیا جائے گا۔"

عبد اللہ بن عیسیٰ کذاب راوی ہے جو حضرت عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور دوسرے محدثین کے نام پر اپنی طرف سے ہی احادیث گھڑ لیتا تھا۔ اس حدیث کا حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے مروی ہونا صحیح نہیں ہے اور نہ ہی حضرت شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اسے روایت کیا ہے۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٤٦ حدیث ۳۲۱۱)

1216. حضرت عروہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے مروی ہے کہ حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے فرمایا:-

"غزوہ احد کے روز ایک عورت مرتد ہو گئی، تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا: اس سے توبہ کرائی جائے، اگر توبہ کرلے تو ٹھیک ہے ورنہ قتل کر دی جائے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٤٧ حدیث ۳۲۱٤)

1217. حضرت سیّدنا عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"بیٹے کے قصاص میں باپ کو قتل نہیں کیا جائے گا۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٦٥ حدیث ۳۲۸۱)

1218. حضرت ابن سیرین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

"عورت، عورت کی شادی نہیں کر سکتی اور نہ ہی عورت خود اپنی شادی کر سکتی ہے، اور جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر خود اپنا نکاح کرلے وہ زانیہ ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ١٤٧ حدیث ۳۵۳٦)

1219. حضرت سیّدنا جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"حق مہر دس درہم سے کم نہیں ہو سکتا۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ١٦٧ حدیث ۳٦۰۲)

1220. حضرت عامر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیّدنا علی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے فرمایا:-

"جو شخص کسی پاگل پن، کوڑھ زدہ یا پھلبہری کی مریضا سے، یا ایسی عورت سے شادی کرلے جس کی اگلی اور پچھلی شرمگاہ ملی ہوئی ہو، تو وہ اس کی بیوی ہے، چاہے تو رکھ لے اور چاہے تو طلاق دے دے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۱۸۸ حدیث ۳٦٧٥)

1221. حضرت سیّدہ عائشہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) روایت کرتی ہیں:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جو کسی عورت سے حرام کام کرتا ہے اور پھر اس کی بیٹی سے نکاح کرلیتا ہے؟ آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۱۸۹ حدیث ٤٦٧٨)

1222. حضرت سیّدہ عائشہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) نے بیان کیا کہ انہوں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا:-

"شدید غصے میں نہ عتاق ہوتا ہے اور نہ طلاق۔"

(عتاق کا مطلب ہے غلام آزاد کرنا)۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۲٧۱ حدیث ۳۹۸۸)

1223. حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"علوم تین ہیں، ان کے علاوہ سب زائد ہے: محکم آیت کا علم، سنت قائمہ کا علم اور عدل پر مبنی وراثت کا علم۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۲۹۱ حدیث ٤۰٦۰)

1224. حضرت سیّدنا ابو سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ ہم نے اوطاس کے روز لونڈیاں حاصل کیں تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد علیہ وسلم نے فرمایا:-

"کوئی شخص حاملہ کے ساتھ ہمبستری نہ کرے، یہاں تک کہ وہ وضع حمل کر دے، اور کوئی شخص غیر حاملہ کے ساتھ تب تک ہمبستری نہ کرے جب تک کہ اسے ایک حیض نہ آجائے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۳۲۸ حدیث ۴۱۹۶)

1225. حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہی بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کی اطاعت کے سوا کوئی نذر نہیں ہے، کسی کا مال غصب کرنے کے لیے اٹھائی گئی قسم کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور عدم ملکیت کی صورت میں غلام آزاد کرنے یا طلاق دینے کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۳۶۶ حدیث ۴۳۱۹)

1226. حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد علیہ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص گمنام نذر مانے اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے، جو شخص طاقت سے بڑھ کر نذر مانے اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے اور جو طاقت کے مطابق نذر مانے اسے چاہیئے کہ وہ اسے پورا کرے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۳۶۷ حدیث ۴۳۲۱)

1227. حضرت ابن حرملہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

" ایک آدمی نے حضرت سعید بن مسیّب (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) سے سوال کیا کہ میں نے خود پر لازم کیا ہے کہ کعبۃ اللہ پیدل جاؤں گا۔ تو حضرت سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے پوچھا: کیا تم نے نذر مانی ہے؟ اس نے کہا: نہیں؛ تو حضرت سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: تم پر کوئی چیز (یعنی گناہ یا کفارہ) نہیں ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۳۶۷ حدیث ۴۳۲۲)

.1228 حضرت علقمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضرت سیّدنا عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

" قسمیں چار قسم کی ہوتی ہیں : دو کا کفارہ ادا کیا جاتا ہے جبکہ دو کا کفارہ نہیں دیا جاتا۔ ایک آدمی قسم اٹھائے کہ ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی قسم ! میں یہ کام نہیں کروں گا پھر وہ کرلیتا ہے اور (دوسری یہ ہے کہ) آدمی کہتا ہے : ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی قسم میں یہ کام کروں گا ، لیکن پھر وہ نہیں کرتا ۔(ان دونوں قسموں کا کفارہ ادا کرنا پڑے گا) اور جن دو قسموں کا کفارہ نہیں دیا جاتا ، وہ یہ ہیں کہ آدمی قسم اٹھائے کہ میں نے فلاں کام نہیں کیا حالانکہ اس نے کیا ہے اور (دوسری یہ ہے کہ) آدمی قسم اٹھائے کہ یہ کام میں نے اس طرح اور اس طرح کیا ہے حلانکہ اس نے کیا نہ ہو۔"

حضرت سالم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضرت سیّدنا ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: استثناء قسم سے متصل نہ ہو تو قسم اٹھانے والا حانث (قسم توڑنے کی وجہ سے گنہگار) ہو گا۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۳٦۸ حدیث ٤۳۲۸)

.1229 حضرت مجاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت سیّدنا ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

" دودھ تھوڑی مقدار میں پلایا جائے یا زیادہ مقدار میں، حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔"

اختلاف سند کے ساتھ یہی حدیث حضرت سیّدنا ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے واسطے سے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۳۷۸ حدیث ٤۳٥٥)

.1230 حضرت سیّدنا عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

" (عورت کے پستان کو) ایک یا دو مرتبہ چوسنا (رشتے کو) حرام نہیں کرتا۔"

دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ ایک یا دو مرتبہ دودھ پلانا۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۳۷۸ حدیث ٤۳٥۷)

1231. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"رضاعت میں ایک یا دو مرتبہ (عورت کے پستان کو) چوسنا حرام نہیں کرتا اور صرف وہی رضاعت (رشتے کو) حرام کرتی ہے جو آنتوں کو پھاڑے (یعنی بچہ خوب سیر ہو کر دودھ پیئے)۔"

حضرت ابراھیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں: میں نے اس کا تذکرہ حضرت سعید بن مسیب (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) سے کیا تو انہوں نے کہا: جب بچہ چھوٹا ہو اور اس کے پیٹ میں دودھ کا ایک قطرہ بھی داخل ہو جائے تو حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔ حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں: جب دودھ آنتوں کو پھاڑ دے (تب حرمت ثابت ہوتی ہے) انہوں نے اس سے زائد الفاظ بیان نہیں کیے۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۳۷۹ حدیث ٤٣٦٠)

1232. حضرت سیّدنا ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے صاحبزادے (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت بیان کرتے ہیں:-

"ایک آدمی اپنی بیوی کے ہمراہ سفر میں تھا کہ اس کی بیوی نے بچے کو جنم دیا۔ بچہ پستان نہیں چوس رہا تھا تو اس (عورت) کے خاوند نے تھوڑا تھوڑا (خود) چوس کر دودھ اس (بچے) کے حلق میں اتارا۔"

اس کا کہنا ہے کہ میں نے اپنے حلق میں اس کے دودھ کا ذائقہ محسوس کیا۔ پھر وہ حضرت سیّدنا ابّوموسیٰ اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس آیا اور ان سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: تیری بیوی تجھ پر حرام ہو گئی ہے۔ پھر حضرت سیّدنا ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ان کے پاس آئے اور انہوں نے کہا: آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس مسئلے میں یہ فتویٰ دیتے ہیں، حلانکہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے:-

"صرف وہی رضاعت (رشتے کو) حرام کرتی ہے جو ہڈی کو مضبوط کرے اور گوشت کو پیدا کرے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۳۷۹ حدیث ٤٣٦١)

.1233 حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" (عورت کے پستان کو) ایک یا دو مرتبہ چوسنا (رشتے کو) حرام نہیں کرتا، البتہ جو دودھ آنتوں کو پھاڑ دے (یعنی بچے کو سیر کر دے، تو اس سے حرمت واقع ہو جاتی ہے)۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۳۸۱ حدیث ۴۳۶۷)

.1234 حضرت سیّدنا عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے فرمایا:-

" القرآن الکریم میں دس رضعات معروف تھے (یعنی دس مرتبہ دودھ پینے کا حکم تھا)، آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی مراد وہ رضاعت تھی جو (رشتے کو) حرام کر دیتی ہے۔ (فرماتی ہیں کہ) پھر بعد میں پانچ رضعات کا حکم نازل ہو گیا۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۳۸۷ حدیث ۴۳۸۴)

.1235 حضرت عمرو بن شرید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

" حضرت سیّدنا سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت سیّدنا ابّورافع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے باہم سودا کیا، تو حضرت ابّورافع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: اگر میں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا یہ فرمان نہ سن رکھا ہوتا کہ پڑوسی اپنے قرب کی وجہ سے زیادہ حق رکھتا ہے، تو میں یہ تمہیں نہ دیتا۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۴۳۹ حدیث ۴۵۲۷)

.1236 حضرت سیّدہ عائشہ ((رضی اللہ تعالیٰ عنہا)) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

" جس نے کوئی ایسا کام کیا، جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ مردود ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۴۴۲ حدیث ۴۵۳۷)

1237. حضرت سیّدنا ابُوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"کسی کو نہ ابتداءً نقصان پہنچایا جائے اور نہ بدلے میں اور کوئی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے بلکل مت روکے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٤٤٣ حدیث ٤٥٤٢)

1238. حضرت مکحول (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے اپنا حق لینا ہو۔ وہ (برا بھلا) کہنے اور کرنے کا حق رکھتا ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٤٤٧ حدیث ٤٥٥٣)

1239. حضرت سیّدنا ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"جب آدمی فوت ہو جائے اور موت تک کا کچھ قرض اس کے ذمے ہو اور کچھ قرض اس نے لینا ہو تو اس کے ذمے کا قرض برقرار رہے گا، البتہ جو اس کے لیے تھا وہ اس کی موت تک کے لیے تھا۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٤٤٧ حدیث ٤٥٥٤)

1240. حضرت عمرو بن شعیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے باپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اور وہ اپنے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"کوئی چراگاہ نہیں، مگر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انوار السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٤٥٦ حدیث ٤٥٧٩)

.1241 حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

" شراب برائیوں کی جڑ ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٤٦٨ حدیث ٤٦١٣)

.1242 حضرت سیّدنا عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ سے شہد کی شراب کے متعلق پوچھا گیا تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" ہر وہ مشروب جو نشہ کردے، وہ حرام ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٤٧٣ حدیث ٤٦٣٧)

.1243 حضرت سیّدنا سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

" جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ طاری کرے، میں تمھیں اس کی کم مقدار سے بھی روکتا ہوں۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٤٧٣ حدیث ٤٦٤٠)

.1244 حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

" جس چیز کا ایک فرق (بڑی مقدار) نشہ دے، اس کا ایک گھونٹ بھی حرام ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ٤٧٩ حدیث ٤٦٦٣)

.1245 حضرت سعید بن مسّیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضرت سیّدنا ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

" جس شخص کو مالی طور پر گنجائش میسر ہو اور اس کے باوجود وہ قربانی نہ کرے، تو وہ ہماری مساجد کے قریب نہ آئے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۵۰۰ حدیث ۴۷۴۳)

.1246 حضرت سیّدنا ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگوں والے دو مینڈھے قربان کیے، ایک اپنی اور اہل خانہ کی طرف سے اور دوسرا اپنی امت کے ان افراد کی طرف سے جو قربانی نہ کر سکے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۵۰۱ حدیث ۴۷۴۴)

.1247 حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

" مجھے (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو) قربانی کا حکم دیا گیا ہے، لیکن یہ واجب نہیں۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۵۰۲ حدیث ۴۷۵۰)

.1248 حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہی بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

" مجھ پر قربانی کو فرض کیا گیا ہے لیکن تم پر اسے فرض نہیں کیا گیا، مجھے (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو) نماز چاشت کا حکم ہے لیکن تمہیں اس کا پابند نہیں کیا گیا۔"

ہمیں حضرت حنینی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا، (انہوں نے کہا) ہمیں حضرت ابّو نعیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا (انہوں نے کہا) ہمیں حضرت حسن بن صالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا اور انہوں نے حضرت سیّدنا جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اسی کے مثل بیان کیا (اس میں یہ الفاظ ہیں) کہ مجھ پر نماز چاشت کو فرض کیا گیا ہے۔

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۵۰۳ حدیث ۴۷۵۱)

1249. حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"مسلمان کو اس کا نام ہی کافی ہے، اگر ذبح کے وقت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھنا بھول جائے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزّوجلّ کا نام لے، پھر کھالے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۵۱۹ حدیث ۴۸۰۸)

1250. حضرت سیّدنا عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) روایت کرتی ہیں:-

"کچھ لوگوں نے کہا: اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزّوجلّ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں، ہم نہیں جانتے کہ وہ (ذبح کرتے وقت) ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزّوجلّ کا نام لیتے ہیں یا نہیں۔ تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھ کر کھالیا کرو۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۵۱۹ حدیث ۴۸۰۹)

1251. حضرت سیّدنا ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی قصویٰ دوڑ میں شامل کی جاتی تو ہمیشہ جیتتی۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۵۲۶ حدیث ۴۸۲۷)

1252. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (کی اونٹنی) سے ایک دیہاتی نے (اپنے اونٹ کی) دوڑ لگائی، تو وہ جیت گیا۔ اصحاب رسول (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) پر یہ بات ناگوار گزری، لیکن جب آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو بتلایا گیا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کا یہ حق ہے کہ دنیا کی جو چیز بلند ہوتی ہے، وہ اسے نیچا کر دیتا ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۵۲۷ حدیث ۴۸۳۰)

1253. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس شخص نے دو (مقابلہ کرنے والے) گھوڑوں میں (اپنا) گھوڑا شامل کیا اور اسے اس کے جیت جانے کا یقین نہ ہو تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اور جس شخص نے دو گھوڑوں کے درمیان اپنا گھوڑا شامل کیا اور اسے یقین تھا کہ وہ جیت جائے گا، تو یہ جوّا ہے۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۵۳۰ حدیث ۴۸۳۵)

1254. حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے فرمایا: اے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! میں لوگوں کے درمیان دوڑ کی ذمہ داری تمہیں سونپتا ہوں۔ چنانچہ حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) باہر نکلے، حضرت سرقہ بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو بلایا اور فرمایا: اے حضرت سراقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! جو ذمہ داری مجھے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ نے ؟ سونپی ہے، میں وہ تمہیں سپرد

کرتاہوں۔ جب تم نقطہ آغاز پر پہنچو اور گھوڑوں کی صف بندی ہو چکی ہو تو تین مرتبہ اعلان کرنا : کسی نے لگام صحیح کرنی ہے؟ کسی نے بچے کو اٹھانا ہے؟ کسی نے زین ڈالنی ہے؟ جب کوئی جواب نہ دے تو تین مرتبہ تکبیر کہنا اور تیسری پر راستہ چھوڑ دینا، **باری تعالی** اللہ عزوجل اپنے بندوں میں سے جسے جتانا چاہے گا اسے سعادت بخش دے گا۔ حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالی عنہ) نقطہ انتہا پر بیٹھ جایا کرتے، ایک لکیر کھینچتے اور دو آدمیوں کو اس لکیر کی دونوں جانب کھڑا کر دیتے، ان دونوں کے پاؤں کے انگوٹھے لکیر کے برابر ہوتے۔ گھڑ سوار ان کے درمیان سے گزرتے تو آپ (رضی اللہ تعالی عنہ) فرماتے: جب دو گھڑ سواروں میں سے ایک کے کان کا کنارہ، یا کان، یا لگام دوسرے سے پہلے گزر جائے تو اس کی جیت قرار دو، لیکن اگر تمہیں شک ہو تو دونوں کو جیت میں شریک سمجھو اور ان کے مابین پہلے سے کم مسافت کی دوڑ کراؤ۔ گھڑ دوڑ میں، ساتھ آدمی دوڑانا اور گھوڑے کے ساتھ اضافی گھوڑا دوڑانا جائز نہیں، اور اسلام میں وٹہ سٹہ کا کوئی تصور نہیں۔"

(سنن امام دار قطنی جلد ٣ صفحہ ٥٣٠ حدیث ٤٨٣٦)

1255. حضرت اسماء بن حکم فرازی (رضی اللہ تعالی عنہ) روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن طالب (رضی اللہ تعالی عنہ) کو یہ فرماتے ہوئے سنا:-

"جب میں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تو **باری تعالی** اللہ عزوجل نے مجھے اس سے جو نفع دینا ہوتا وہ نفع دے دیتا اور اگر ان کے علاوہ کوئی شخص مجھے کوئی حدیث بیان کرتا تو میں اس سے قسم لیتا، جب وہ میرے سامنے قسم اٹھالیتا تو میں اس کی بات کی تصدیق کرتا۔ حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالی عنہ) نے مجھے یہ حدیث سنائی اور حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالی عنہ) نے سچ بیان کیا، کہا: میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو بندہ گناہ کرے اور پھر کھڑے ہو کر وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز ادا کرے پھر **باری تعالی**

اللہ سبحانہ و تعالیٰ باری تعالیٰ رب سے مغفرت طلب کرے تو رب اللہ عزوجل نور السموات والارض اللہ سبحانہ و تعالیٰ

اللہ عزوجل اس کو معاف کر دیتا ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٧ حدیث ١)

1256. حضرت سفیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) راوی کہتے ہیں:-

"عاصم الاحوال نے از حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) از حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام اسی کی

مثل روایت بیان کی، لیکن اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:-

"وہ شخص نیکی کرنے کی کوشش کرے، یعنی وہ نماز ادا کرے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٧ حدیث ٢)

1257. حضرت سلیم بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت اوسط بجلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو حمص کے منبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے حضرت ابّو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:-

میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا تو رونے کی وجہ سے ان کی آواز حلق میں رک گئی پھر انہوں نے اعادہ کیا تو ان کی

آواز پھر حلق میں رک گئی۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے پچھلے سال سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ

کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:-

"تم لوگ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے معافی اور عافیت مانگو! بے شک

کسی بھی بندے کو یقین (ایمان) کے بعد کوئی چیز نہیں دی گئی جو عافیت سے بہتر ہو۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٨ حدیث ٣)

1258. حضرت قیس بن ابّوحازم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضرت ابّو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کھڑے ہوئے ، پس انہوں نے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی نور السموات والارض اللہ عزوجل کی حمد وثناء بیان کی پھر انہوں نے فرمایا: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو :" اے ایمان والو ! تم پر اپنی فکر لازم ہے اگر تم ہدایت یافتہ ہو تو جو شخص گمراہ ہے وہ تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچائے گا۔" اور بے شک ہم نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:-

"لوگ جب ظالم کو دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں تو قریب ہے کہ ان سب کو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی نور السموات والارض اللہ عزوجل عذاب میں مبتلا کردے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٨ حدیث ٤)

1259. حضرت اسماء بن حکم فزاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) حضرت علی بن ابّوطالب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا : جب میں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی احادیث سنتا تو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی نور السموات والارض اللہ جل جلالہ جتنا چاہتا مجھے نفع عطا کردیتا ،لیکن جب کوئی دوسرا شخص مجھے کوئی حدیث سناتا تو میں اس سے قسم لیا کرتا ، پس جب وہ میرے سامنے قسم اٹھالیتا تو میں اس کی تصدیق کردیتا۔ اور حضرت ابّو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی اور حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے سچ کہا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جو بھی شخص کوئی گناہ کرے اور پھر وہ وضو کرے اور بہترین وضو کرے۔"

حضرت مسعر نفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) راوی کہتے ہیں: پھر وہ نماز ادا کرے۔

اور حضرت سفیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں: پھر وہ دو رکعت نماز ادا کرے اور رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ سے بخشش طلب کرے تو رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ اس کی بخشش فرما دیتا ہے۔

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٩ حدیث ٥)

1260. حضرت ابّو عبید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ساتھ عید کی نماز میں شریک ہوا، آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے خطبہ دینے سے پہلے نماز ادا کی پھر فرمایا:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو دنوں کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن کا ، عید الفطر کا دن تو تمہارے روزوں کے افطار کا دن ہے اور عید الاضحیٰ اس دن تم اپنی قربانی کا گوشت کھاؤ۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٧٢ حدیث ٩)

1261. حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے ، وہ فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"حج اور عمرے کی متابعت کرو کیونکہ ان دونوں کی متابعت میں زندگی میں اضافہ ہوتا ہے اور غربت اور گناہ ختم ہوتے ہیں، جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٧٧ حدیث ١٩)

1262. حضرت عامر بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”مسلمانوں میں سے سب سے بڑا مجرم وہ ہوتا ہے جو کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جسے حرام نہیں کیا گیا تھا اور پھر اس کے سوال کرنے کی وجہ سے وہ لوگوں کے لیے حرام ہو جائے۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ۱۱۲ حدیث ۷۲)

1263. حضرت عامر بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ تقسیم کیا تو میں نے عرض کی:-

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم! فلاں کو بھی دے دیجئے وہ مؤمن ہے۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا مسلمان ہے، میں نے عرض کی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) فلاں کو بھی کچھ عطا کیجئے کیونکہ وہ مؤمن ہے، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بعض اوقات میں کسی کو کچھ دیتا ہوں حلانکہ دوسرا شخص میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے لیکن میں اس اندیشے کی وجہ سے اسے دیتا ہوں تا کہ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ اسے منہ کے بل جہنم میں داخل نہ کردے۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ۱۱۲ حدیث ۷۳)

1264. حضرت سعد بن ابی وقاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

”جو شخص قرآن خوش الحانی کے ساتھ نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“

حضرت سفیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں اس سے مراد اچھی آواز میں پڑھنا ہے۔

(مسند الحُمیدی صفحہ ۱۱۷ حدیث ۸۱)

.1265 حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ قدح یعنی فرق سے غسل کر لیتے تھے اور میں اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔"

(مسندالحُمیدی صفحہ ۱۶۵ حدیث ۱٦۷)

.1266 حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ حضرت رفاعہ قرظی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی اہلیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے پاس آئی،اس نے عرض کی:-

"یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم ! میں رفاعہ قرظی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی گھر والی تھی ، اس نے مجھے طلاق دی اور طلاق بتّہ دی ہے۔ میں نے حضرت عبدالرّحمان بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ساتھ شادی کرلی لیکن اس کا ساتھ چادر کے ایک پلو کی مثل ہے ، تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ مسکرادیئے اور فرمایا: کیا تم حضرت رفاعہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس واپس جانا چاہتی ہو ، ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا ، جب تک تو اس کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تیرا شہد نہیں چکھ لیتا ہے یعنی تم دونوں مباشرت نہیں کر لیتے(واپس حضرت رفاعہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس نہیں جاسکتی)۔"

آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں:-

"اس وقت سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس تھے اور حضرت خالد بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دروازے پر انتظار کر رہے تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت دی جائے، انہوں نے بلند آواز میں کہا: اے حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! کیا آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سن نہیں رہے ہیں کہ یہ عورت سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ کے پاس کیسے بلند آواز میں باتیں کر رہی ہے! حضرت سفیان (رضی اللہ تعالیٰ

عَنْہُ) سے کہا گیا کہ حضرت امام مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے اس حدیث کو حضرت زہری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے نہیں روایت کیا، انہوں نے اسے حضرت مصور بن رفاعہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت کیا ہے، تو حضرت سفیان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے کہا: لیکن ہم نے یہ روایت حضرت زہری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے سنی ہے جس طرح ہم نے تم سے بیان کی ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۲۰۰ حدیث ۲۴۱)

1267. حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"کسی کے بھی مال نے ہمیں اتنا نفع نہیں دیا جتنا حضرت ابو بکر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے مال نے ہمیں نفع دیا ہے۔"

حضرت امام حمیدی (رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی) فرماتے ہیں کہ حضرت سفیان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے کہا گیا کہ حضرت معمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے یہ روایت از حضرت سعید (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کی ہے، تو انہوں نے فرمایا: ہم نے تو یہ روایت از حضرت زہری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) از عروہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ)، حضرت سیدہ عائشہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) ہی سے سنی ہے۔

(مسند الحُمیدی صفحہ ۲۱۲ حدیث ۲۶۵)

1268. حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) سے روایت ہے:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ کے نزدیک سب سے پسندیدہ مشروب میٹھا اور ٹھنڈا ہوتا تھا۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۲۱۶ حدیث ۲۷۳)

1269. حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) سے روایت ہے:-

"ایک دفعہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ کے ساتھ دوڑ لگائی تو میں آگے نکل گئی پھر جب میرا وزن زیادہ ہو گیا تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان

سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے میرے ساتھ دوڑ لگائی تو آپ (ﷺ) مجھ سے آگے نکل گئے، آپ (ﷺ) نے فرمایا: اے حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)! یہ اس دن کا بدلہ ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۲۱۹ حدیث ۲۷۸)

1270. حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"کوئی بھی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے بلکہ وہ کہے کہ میں عاجز آ گیا ہوں۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۲۱۹ حدیث ۲۷۹)

1271. حضرت امام شعبی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ بن سفیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت سیدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو خط لکھا کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) مجھے کوئی ایسی چیز لکھیں جو آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ سے (بالخصوص) سنی ہو تو حضرت سیدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے انہیں جواباً لکھا کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"جو شخص رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کی نافرمانی کرتا ہے تو جو لوگ اس کی تعریف کرتے ہوں گے وہ اس کی ملامت کرنے والے بن جاتے ہیں۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۲۲۱ حدیث ۲۸۳)

1272. حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے یہ ارشاد فرمایا:-

”ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص وہ ہے جو انتہا درجے کا جھگڑالو ہو۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ٢٢٤ حدیث ٢٩١)

1273. حضرت سیدہ ام سلمٰی (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرے منبر کے پائے جنت میں ہیں۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ٢٣٣ حدیث ٣٠٨)

1274. حضرت سیدہ فاطمہ بنت منظر (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اپنی دادی حضرت سیدہ اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت کرتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا:-

”جو آدمی اپنے پاس کچھ بھی نہ رکھتا ہو لیکن دوسروں پر بہت کچھ ہونا ظاہر کرے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے جھوٹ کے دو کپڑے پہن رکھے ہیں۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ٢٥١ حدیث ٣٣٨)

1275. حضرت سیدہ اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ ایک عورت نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے سوال کیا:-

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ! میری بیٹی کو بخار ہوا جس کی وجہ سے اس کے بال گر گئے، میں نے اس کی شادی کرنی ہے تو کیا میں اس کے مصنوعی بال لگوادوں (یعنی وگ)؟ تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل نے مصنوعی بال لگانے والی اور جس کے لگائے جائیں اس پر لعنت فرمائی ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۲۵۲ حدیث ۳٤۰)

1276. حضرت سیدہ اسماء بنت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ان سے فرمایا:-

"اے حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) !تم ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کی راہ میں خرچ کرنے سے اپنے آپ کو نہ روکو، ورنہ تم سے (رزق کو) روک لیا جائے گا۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۲۵۵ حدیث ۳٤٤)

1277. حضرت ام کلثوم بنت عقبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"سب سے بہترین صدقہ وہ ہے جو دشمن رشتے دار پر کیا جائے۔"

حضرت سفیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) سے کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت حضرت زہری (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) سے نہیں سنی۔ حضرت امام حمیدی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ "الکاشح" دشمن کو کہتے ہیں۔

(مسند الحُمیدی صفحہ ۲۵۷ حدیث ۳٤۷)

1278. حضرت عمر بن عبدالعزیز (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے کہ ایک صالحہ عورت حضرت عثمان بن مظعون (رضی اللہ تعالی عنہ) کی اہلیہ حضرت خولہ بنت حکیم (رضی اللہ تعالی عنہا) فرماتی ہیں کہ ایک دن سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم تشریف لائے تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے اپنے ایک نواسے کو گود میں لیا ہوا تھا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی قسم! تم لوگ آدمی کو سست بنا دیتی ہو، اسے بزدل بنا دیتی ہو، اسے کنجوس بنا دیتی ہو، بے شک تم ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کا دیا ہوا خوشبودار تحفہ ہو اور بے شک تمام جہانوں کا پروردگار ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کافروں پر آخری گرفت مقام 'وج' پر کرے گا۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۲۶۱ حدیث ۳۵۴)

1279. حضرت کعب (رضی اللہ تعالی عنہ) کہتے ہیں:-

"'وج' ایک مقدس مقام ہے اور یہ وہ مقام ہے کہ جب ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ نے زمین کو پیدا کیا تھا تو یہاں سے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ نے آسمانوں کی طرف عروج فرمایا تھا۔"

حضرت امام حمیدی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ 'وج' طائف میں ہے۔

(مسند الحُمیدی صفحہ ۲۶۱ حدیث ۳۵۵)

1280. حضرت عبیداللہ بن ابّو یزید (رضی اللہ تعالی عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ام ایّوب انصاریہ (رضی اللہ تعالی عنہا) کے پاس ٹھہرا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:-

"قرآن سات حروف پر نازل ہوا ہے، تم اس میں سے جو بھی قراءت کرو گے تو وہ صحیح ہو گی۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۲۶۵ حدیث ۳۶۲)

1281. حضرت شہر بن حوشب (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے کہ میں نے حضرت اسماء بنت یزید (رضی اللہ تعالی عنہ) کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے چند عورتوں کے ساتھ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی بیعت کی، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

''جہاں تک تمہاری ہمت اور طاقت ہو۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) ہم سے بیعت لے لیں۔ فرمایا: میں تمہارے ساتھ ہاتھ نہیں ملاؤں گا۔ میں نے تم سے وہ عہد لیا ہے جو رب باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ نے لینا تھا۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ۲۸۵ حدیث ۳۹۳)

1282. حضرت ابو قتادہ (رضی اللہ تعالی عنہ) سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) نے فرمایا:-

''سچے خواب رب باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور ڈراؤنے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔ پس جب تم میں سے کوئی ایسا ڈراؤنا خواب دیکھے تو وہ اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور جو خواب اس نے دیکھا ہے اس کے شر سے رب باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کی پناہ مانگے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ۳۱۶ حدیث ٤٤٥)

1283. حضرت عبداللہ بن ابو قتادہ (رضی اللہ تعالی عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت کرتے ہیں:-

''سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی آدمی اپنی شرمگاہ کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑے۔ حضرت سفیان (رضی اللہ تعالی عنہ) کہتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ استنجاء کے دوران (ایسا نہ کرے)۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ۳۲۱ حدیث ٤٥۳)

1284. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ، حضرت ابّو طلحہ انصاری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

”فرشتہ ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں کتایا تصویر موجود ہو۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ٣٢٢ حدیث ٤٥٦)

1285. حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) از والد (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) خود از سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ سے یہ روایت کرتے ہیں کہ آپ (مُحَمَّد رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”بے شک ربّ باری تعالیٰ اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ حق بات سے حیاء نہیں فرماتا، تم لوگ عورتوں کے دُبر میں صحبت نہ کرو۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ٣٢٤ حدیث ٤٦٢)

1286. حضرت سلمہ بن عبیداللہ بن محصن انصاری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) از والد خود از سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (مُحَمَّد رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جو شخص اس حالت میں صبح کرے کہ وہ خوشحال ہو، صحت مند ہو، اس کے پاس اس دن کا رزق موجود ہو تو اس کے لیے دنیا سمٹ گئی ہے۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ٣٢٦ حدیث ٤٦٥)

.1287 حضرت حمام بن عازب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

''ہم حضرت حذیفہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے پاس موجود تھے کہ پس ایک آدمی ہمارے پاس سے گزرا تو حضرت حذیفہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے کہا گیا کہ یہ وہ آدمی ہے جو حکمرانوں کے آگے لوگوں کی چغلیاں کرتا ہے۔ تو حضرت حذیفہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے کہا کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

حضرت سفیان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں کہ "القتات" چغل خور کو کہتے ہیں۔

(مسند الحُمیدی صفحہ ۳۲۸ حدیث ٤٧٠)

.1288 حضرت حذیفہ بن یمان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے فرمایا: فتنے کے بارے میں کون ہمیں حدیث سنائے گا تو میں نے کہا کہ میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:-

''آدمی کے لیے آزمائش اس کی بیوی اس کے مال اور اس کے ہمسایہ میں ہوتی ہے، نماز پڑھنا، صدقہ دینا اور روزہ رکھنا اس کا کفارہ ہو جاتے ہیں۔'' حضرت عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق تم سے نہیں کہا، میں تم سے اس فتنے کے بارے میں پوچھ رہا ہوں جو سمندر میں لہروں کی طرح آئے گا۔ میں نے کہا: آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے جو ایک آدمی کے قتل ہونے یا فوت ہونے کی صورت میں ہے۔ حضرت عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے پوچھا: کیا اس دروازے کو توڑ دیا جائے گا یا اسے کھولا جائے گا؟ تو میں نے کہا: نہیں! بلکہ اسے توڑ دیا جائے گا، تو حضرت عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے کہا: پھر تو وہ اس لائق ہوگا کہ قیامت کے دن تک بند نہ ہو۔''

حضرت اعمش (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں کہ ہم ہیبت کی وجہ سے حضرت حذیفہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے یہ نہیں پوچھ سکے کہ کیا حضرت عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) یہ بات جانتے تھے کہ دروازے سے مراد وہ خود ہی ہیں؟ تو ہم نے حضرت مسروق (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے یہ کہا، انہوں نے کہا: ''ہاں! جس طرح تم لوگ یہ بات جانتے ہو کہ کل سے پہلے آج کی رات آئے گی، اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے انہیں ایک ایسی حدیث سنائی تھی جس میں غلطی نہیں تھی۔

(مسند الحُمیدی صفحہ ۳۳۲ حدیث ٤٧٤)

1289. حضرت حذیفہ بن یمان (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"میرے بعد ان دو کی پیروی کرنا، حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالی عنہ) اور حضرت عمر (رضی اللہ تعالی عنہ) کی اور حضرت عمار (رضی اللہ تعالی عنہ) کی ہدایت پر عمل کرنا اور میرے بعد حضرت ابن ام عبد (رضی اللہ تعالی عنہ) کے عہد کو مضبوطی سے پکڑ کر رکھنا۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۳۳۳ حدیث ٤٤٦)

1290. حضرت ابّو مسعود انصاری (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۳۳۳ حدیث ٤٤٧)

1291. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کو منبر پر دوران خطبہ یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"تم لوگ ربِ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ انوار السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں پیدل، ننگے پاؤں، ننگے جسم، اور آزمائش کے بغیر حاضر ہوگے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۳۵۱ حدیث ۵۱۱)

1292. حضرت خالد بن حکیم بن خزام (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابّو عبیدہ بن جراح (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کسی علاقے کے کسی آدمی پر ناراض ہوگئے۔ حضرت خالد بن ولید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے اس کے متعلق ان سے بات چیت کی تو ان سے کہا گیا کہ آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) امیر کے سامنے غصہ کر رہے ہیں، تو حضرت خالد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے کہا: میں ان پر غصہ نہیں کر رہا، میں نے تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

”قیامت کے دن ربّ باری تعالیٰ اللّٰہ وَتَعَالٰی سُبْحَانَہٗ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سب سے سخت عذاب اس شخص کو ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو سخت ترین عذاب دیتا تھا۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ٣٩٤ حدیث ٥٩٠)

1293. حضرت ابّو شریح کعبی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

”جو شخص ربّ باری تعالیٰ اللّٰہ وَتَعَالٰی سُبْحَانَہٗ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور جو شخص ربّ باری تعالیٰ اللّٰہ وَتَعَالٰی سُبْحَانَہٗ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٠١ حدیث ٦٠٣)

1294. (ایک اور سند کے ساتھ) حضرت ابّو شریح (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) محبوبِ ربُّ العزّت رسول اکرم حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں، البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں:-

”مہمان نوازی تین دن تک ہوتی ہے اور جو اس سے زیادہ ہوگی وہ صدقہ ہوگا۔ مہمان کو اہتمام کے ساتھ کھانا ایک دن اور ایک رات دیا جائے گا اور مہمان کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ میزبان کے پاس اتنا عرصہ ٹھہرا رہے کہ اسے مصیبت میں مبتلاء کردے۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٠٢ حدیث ٦٠٤)

.1295 حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے یہ ارشاد فرمایا:-

"دو عادتیں ایسی ہیں جو آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں، جو بھی مسلمان ان پر باقاعدگی سے عمل کرے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا، لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! وہ دونوں کون سی ہیں؟ تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد دس مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ کہنا، دس مرتبہ ﴿ اللہ اکبر ﴾ کہنا، دس مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾ کہنا اور سوتے وقت تینتیس مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ کہنا، تینتیس مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾ کہنا اور چونتیس مرتبہ ﴿ اللہ اکبر ﴾ کہنا۔ پھر حضرت سفیان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے یہ بیان کیا کہ ان میں سے کوئی ایک کلمہ چونتیس دفعہ ہے تو اس طرح یہ روزانہ زبان پر دو سو پچاس کلمات ہو جائیں گے اور نامہ اعمال میں دو ہزار پانچ سو کلمات ہوں گے پھر (حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو دیکھا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنے دست مبارک کے ذریعے گنتی کر کے یہ بتایا، پھر آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: کون ہے جو روزانہ دو ہزار پانچ سو گناہ کرتا ہے لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! انہیں باقاعدگی سے پڑھا کیوں نہیں جا سکتا؟۔"

سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

''شیطان کسی شخص کے پاس آتا ہے اوراسے کہتا ہے کہ فلاں چیز یاد کرو ! فلاں چیز یاد کرو ! حتٰی کہ آدمی اٹھ جاتا ہے ، یہ وہ پہلی روایت ہے جس کے بارے میں ہم نے حضرت عطاء (رضی اللہ تعالی عنہ) سے سوال کیا تھا۔جب حضرت عطاء (رضی اللہ تعالی عنہ) بصرہ آئے تو حضرت ایّوب (رضی اللہ تعالی عنہ) نے لوگوں کو یہ حکم دیا کہ وہ ان کے پاس جائیں اور ان سے اس روایت کے بارے میں پوچھیں۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٠٦ حدیث ٦١١)

1296. حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''جو شخص ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کے حق کو نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٠٨ حدیث ٦١٤)

1297. حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''جو شخص چڑیا یا اس سے چھوٹے کسی جانور کو ناحق مار دیتا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ اس سے حساب لے گا لوگوں نے عرض کی : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم ! اس کا حق کیا ہے ؟ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: "یہ کہ اسے ذبح کرکے اسے کھالے اور یہ کہ اس کا سر مکمل طور پر الگ کرکے اسے پھینک نہ دے۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٠٨ حدیث ٦١٥)

.1298 حضرت عبداللہ بن عمرو (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

”انصاف کرنے والے لوگ قیامت کے دن ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کی خدمت میں نور کے منبروں پر رحمٰن ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ کے دائیں طرف ہوں گے اور اس کے دونوں ہاتھ دائیں ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو حاکم نہیں بنائے گئے لیکن وہ اپنے فیصلوں اور اپنے گھر والوں میں انصاف کرتے رہے ہیں۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٠٩ حدیث ٦١٦)

.1299 حضرت عبداللہ بن عمرو (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

”رحم کرنے والوں پر رحمٰن بھی رحم کرتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والے تم پر رحم کریں گے۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤١١ حدیث ٦١٩)

.1300 حضرت عبداللہ بن عمرو (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

”رحم، رحمٰن سے ماخوذ ہے، جو اسے ملاتا ہے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اسے ملاتا ہے جو شخص اسے کاٹ دیتا ہے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس کو کاٹ دیتا ہے۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤١١ حدیث ٦٢٠)

1301. حضرت قیس بن سائب (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) کے حکم پر ایک بکری ذبح کی گئی ، انہوں نے اپنے غلام سے یہ کہا کہ تم ہمارے ہمسائے جو یہودی ہے اس کو بطور تحفہ دو کیونکہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰه حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:-

”حضرت جبرائیل (عَلَيْهِ السَّلَام) پڑوسی کے متعلق مجھے (حضرت سیّدنا مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم کو) مسلسل تلقین کرتے رہے حتیٰ کہ میں نے یہ گمان کیا کہ کہیں اسے وارث ہی نہ بنا دیں۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ۴۱۱ حدیث ۶۲۱)

1302. حضرت عبداللہ بن عمرو (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰه حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

”بدلہ دینے والا، صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہوتا، صلہ رحمی کرنے والا وہ ہوتا ہے کہ جب اس کے رشتے کو کاٹ دیا جائے تو وہ اس (کو اسی) وقت اسے جوڑے۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ۴۱۲ حدیث ۶۲۲)

1303. حضرت امام شعبی (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عمرو (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) کے پاس لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا، اور آکر سامنے بیٹھ گیا، میں بھی وہاں موجود تھا۔ کہنے لگا: آپ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے۔ جو آپ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰه حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم سے سنی ہو ، وہ عادل راویوں کے بارے نہ سناتا ، تو حضرت عبد اللہ بن عمرو (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) نے فرمایا کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰه حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

”مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو برائی سے علیحدہ رہے ، یا فرمایا : جس چیز سے ربِّ باری تعالیٰ اللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰه تَبَارَكَ وَتَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ نے منع کیا ہے، اس سے علیحدہ رہے۔“

(مسند الحُمیدی صفحہ ۴۱۲ حدیث ۶۲۳)

.1304 حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:-

''آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جن لوگوں کو رزق پہنچانا اس کی ذمہ داری ہے، وہ انہیں ضائع کر دے۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤١٤ حدیث ٦٢٧)

.1305 حضرت نافع روایت کرتے ہیں:-

''حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) جب کسی شخص کو دیکھتے کہ وہ نماز کے دوران ہر مرتبہ جھکتے اور اٹھتے ہوئے ہاتھ نہیں اٹھا رہا تو وہ اسے کنکریاں مارتے تھے۔ حتّٰی کہ وہ ہاتھ اٹھانے لگتا۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٢٠ حدیث ٦٤٤)

.1306 حضرت سالم (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) اپنے والد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے وہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (مُحَمَّد رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا:-

''پانچ قسم کے جانور ایسے ہیں کہ حج میں یا حرم میں ان کو قتل کرنے والے پر کوئی گناہ نہیں ہوگا: کوا، چیل، بچھو، چوہا اور باؤلہ کتا۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٢٢ حدیث ٦٤٨)

.1307 حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:-

''جب کوئی آدمی کھائے تو اپنے دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو اپنے دائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٢٩ حدیث ٦٦٦)

.1308 حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھا:-

"کیا کوئی آدمی جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے؟ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا: ہاں!

جب وہ وضو کرلے تو سو سکتا ہے اور اگر وہ چاہے تو کچھ کھا پی بھی سکتا ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٤٠ حدیث ٦٨٩)

.1309 حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"کوئی بھی آدمی کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے بلکہ تم کشادگی اور وسعت اختیار کیا کرو۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٤٣ حدیث ٦٩٦)

.1310 حضرت عمرو بن دینار (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عامر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے کہا گیا: مکہ مکرمہ کا ایک باشندہ ابّو نہیک بہت زیادہ کھانا کھانے والا ہے، تو حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے کہا: سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہے:-

"مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔"

راوی نے کہا: تو وہ آدمی کہنے لگا: بہر حال میں تو ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان رکھتا ہوں۔

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٤٦ حدیث ٧٠٢)

1311. حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنۡهُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو آدمی قسم اٹھاتے ہوئے (ان شاء اللہ) کہہ دے تو وہ آدمی استثناء کر لیتا ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٥٨ حدیث ٦٢٤)

1312. حضرت ابّو سعید خدّری (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنۡهُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جمعۃ المبارک کے دن، غسل کرنا ہر بالغ پر لازم ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٨٢ حدیث ٦٦٠)

1313. حضرت ابّو سعید خدّری (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنۡهُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے سامنے عزل کا ذکر کیا گیا۔ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسا کیوں کرتا ہے ؟ اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ کوئی شخص ایسا نہ کرے۔ "کیونکہ جس جان نے بھی پیدا ہونا ہوتا ہے اس کا پیدا کرنے والا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ہی ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٩٠ حدیث ٦٨٢)

1314. حضرت ابّو سعید خدّری (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنۡهُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب کوئی آدمی اپنی اہلیہ سے وظیفہ زوجیت ادا کرے اور پھر اگر وہ دوبارہ ایسا کرنا چاہے تو نماز کی طرح وضو کر لے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٩٤ حدیث ٦٨٨)

1315. حضرت ابّو سعید خدّری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"بلند درجوں والے، مقام علیّین کو یوں دیکھیں گے، جس طرح تم افق پر چمکتے ہوئے ستارے کو دیکھتے ہو اور بے شک حضرت ابّو بکر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) و حضرت عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ، ان ہی میں سے ہیں اور یہ دونوں کتنے اچھے ہیں۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٩٥ حدیث ٧٩٠)

1316. حضرت ابّو موسیٰ اشعری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"مؤمن مؤمن کے لیے ایک عمارت کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٥٠٥ حدیث ٨٠٨)

1317. حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ انہوں نے یہ روایت از حضرت زید بن خالد (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے بیان کی ہے یا کسی اور سے بیان کی ہے وہ کہتے ہیں: ایک آدمی نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے مرغ کو برا بھلا کہا تو آپ (مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) نے ارشاد فرمایا:-

"مرغ کو برا بھلا نہ کہو، کیونکہ وہ نماز کے لیے بلاتا ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٥٢٧ حدیث ٨٤٩)

1318. حضرت عبداللہ بن سائب (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے فتح مکہ کے دن، لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی تو آپ (مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ﴿ سورہ مؤمنون ﴾ کی تلاوت کی ، جب آپ (مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) حضرت عیسیٰ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) اور ان کی والدہ (عَلَيْهَا السَّلَامُ) کے ذکر پر پہنچے تو آپ (مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) کو کھانسی آ گئی یا آپ (مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) کے گلے میں بلغم آ گئی تو آپ (مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے رکوع کر لیا۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۵۳۳ حدیث ۸۵۷)

1319. حضرت عمران بن حصین (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"نظر لگنے یا بچھو کے کاٹنے کے علاوہ دم نہیں ہوتا۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۵۴۳ حدیث ۸۷۴)

1320. حضرت ثابت بن ضحاک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص دنیا میں جس چیز کے ساتھ خود کشی کرے گا، قیامت کے دن اسے اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۵۵۲ حدیث ۸۸۹)

1321. حضرت کعب بن مالک (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے بیٹے (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) اپنے والد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو حضرت ام مبشر (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے ان سے سے کہا: آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) حضرت ام مبشر (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو میری طرف سے سلام کہیے! تو حضرت کعب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان سے کہا: اے حضرت ام مبشر (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)! کیا سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح فرمایا ہے؟ تو اس عورت نے کہا مجھے نہیں معلوم! میں بوڑھی ہوگئی ہوں، میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل سے مغفرت طلب کرتی ہوں تو حضرت کعب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے کہا: سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:-

"مؤمن کی جان سبز پرندے کی مانند ہوتی ہے جو جنت کے پھلوں کے ساتھ لٹکی رہتی ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٥٦٥ حدیث ٩١٣)

1322. حضرت بلال بن حارث مزنی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ انہیں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا:-

"آدمی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کی ناراضگی والی کوئی بات کہہ بیٹھتا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ جل جلالہ اس کلمے کی وجہ سے قیامت کے دن تک اس کے لیے ناراضگی لکھ دیتا ہے اور کوئی شخص رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ

اللہ ﷻ کی خوشنودی والی کوئی بات کہتا ہے اور اسے یہ گمان نہیں ہوتا تو ربّ باری تعالٰی اللہ سُبحانہٗ وتعالٰی اللہ

ﷻ اس بات کی وجہ سے قیامت کے دن تک کے لیے اس شخص کے لیے رضامندی لکھ دیتا ہے۔"

حضرت امام حمیدی (رحمۃ اللہ تعالٰی) کہتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ روایت ان تک پہنچتی ہے جیسا کہ انہوں نے پہلے یہ بیان کی ہے۔

(مسند الحُمیدی صفحہ ۵۹۰ حدیث ۹۵۳)

1323. حضرت ابن حنبش (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"ماہ رمضان المبارک میں عمرہ کرنا، حج کے برابر ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٠٤ حدیث ۹۷۸)

1324. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"جب قرآن پڑھنے والا آمین کہے تو تم بھی آمین کہو !کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں تو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ موافق ہوگئی اس کے گزشتہ گناہوں کی بخشش ہوجاتی ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٠٥ حدیث ۹۷۹)

1325. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں:-

"ایک اعرابی مسجد میں داخل ہوا، حضور نبی اکرم نورِ مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ تشریف فرما رہے تھے۔ اس نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس نے دعا مانگی: اے ربّ باری تعالٰی اللہ سُبحانہٗ وتعالٰی

اللہ عزوجل ! مجھ پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحم فرما اور تو ہمارے ساتھ اور کسی پر رحم نہ کرنا ! محبوب

خدا سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم نے ایک وسعت والی چیز کو تنگ کر دیا ہے۔اس کے بعد وہ مسجد میں ہی پیشاب

کرنے لگا تو لوگ تیزی سے اس کی طرف دوڑے تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات

جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔ پھر ارشاد فرمایا: تمہیں آسانی

مہیا کرنے کے لیے بھیجا گیا ہے تمہیں تنگی کرنے کے لیے نہیں بھیجا گیا۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٠٨ حدیث ٩٨٤)

1326. اور کہا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جہنم نے اپنے ربّ باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی اللہ عزوجل کی بارگاہ میں شکایت کی، اس نے

عرض کی: اے میرے ربّ باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی اللہ عزوجل ! میرا ایک حصہ دوسرے کو

کھا جاتا ہے تو ربّ باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی اللہ عزوجل نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت

دی۔ ایک سانس سردی میں اور ایک گرمی میں۔ تو جب تم سخت گرمی پاتے ہو تو وہ اس گرم سانس کی وجہ (سے) ہے اور

جب تم سخت سردی پاتے ہو تو وہ اس کی ٹھنڈی سانس کی وجہ (سے) ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦١٠ حدیث ٩٨٩)

1327. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''جب کوئی آدمی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ برتن میں ڈالنے سے پہلے تین مرتبہ اپنے ہاتھ دھو لے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں کہاں لگتا رہا ہے۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦١٤ حدیث ٩٩٨)

1328. حضرت اعرج (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) از حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) از حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت کرتے ہیں، حضرت سفیان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں:-

''اس سے اس شخص کے مؤقف کو تقویت ملتی ہے جو یہ کہتا ہے کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو لازم ہو جاتا ہے۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦١٤ حدیث ٩٩٩)

1329. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''تم میں سے کوئی بھی رکے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ وہ پھر اس میں سے غسل بھی کرلے۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٢٢ حدیث ١٠١٧)

1330. حضرت ابُّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آزمائش کی سختی، بد بختی آنے، برے فیصلے اور دشمن کی چالبازیوں سے پناہ مانگا کرتے تھے۔"

" حضرت سفیان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں کہ ان چار میں یہ تین چیزیں ہیں۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٢٣ حدیث ١٠١٩)

1331. حضرت ابُّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"مردوں کی سب سے زیادہ بہترین صف، پہلی ہوتی ہے اور سب سے ادنٰی، آخری ہوتی ہے اور عورتوں کی سب سے زیادہ اعلٰی، آخری صف ہوتی ہے اور سب سے ادنٰی، پہلی صف ہوتی ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٤٧ حدیث ١٠٤٨)

1332. حضرت ابُّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جھوٹی قسم کھانے سے مال تو بِک جاتا ہے مگر اس میں برکت نہیں رہتی۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٤٩ حدیث ١٠٧٨)

1333. حضرت ابُّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"سب سے افضل صدقہ دودھ دینے والا جانور کسی کو دینا ہے جو ایک بڑا برتن صبح دودھ دیتا ہے اور ایک بڑا برتن شام کو دیتا ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٦٣ حدیث ١١١٠)

1334. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاءخاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"غنا، مال ودولت زیادہ ہونے کی وجہ سے نہیں ہوتا، اصل غنا، ذہن کا غنا ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٦٤ حدیث ١١١٢)

1335. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاءخاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"خرچ کرنے والے اور بخیل کی مثال ایسے دو آدمیوں کی طرح ہے جنہوں نے لوہے کی بنی ہوئی دو زرہیں پہنی ہوئی ہوں یا فرمایا: دو جبے پہنے ہوئے ہوں، جو ان کے سینے سے لے کر گردن تک ہوں۔ جب خرچ کرنے والا خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی گرہ کھلی ہو جاتی ہے یا نیچے ہو جاتی ہے حتیٰ کہ اس کے پاؤں کے پوروں کو چھپا لیتی ہے اور اس کے قدموں کے نشان کو ڈھانپ لیتی ہے اور جب بخیل خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی گرہ اس کے لیے تنگ ہو جاتی ہے اس کا ہر حلقہ جڑ جاتا ہے حتیٰ کہ وہ اس کی گردن کو اپنے قابو میں لے لیتی ہے۔"

" حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں میں یہ گواہی دے کر کہتا ہوں کہ میں نے سیّدالانبیاءخاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے دست مبارک سے اس طرح اشارہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ پھر حضرت سفیان (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے اپنے ہاتھ سے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اسے کھولنے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ کھلتی نہیں ہے ایسا انہوں نے دو مرتبہ کیا۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٦٤ حدیث ١١١٣)

1336. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاءخاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: اے ابن آدم (علیہ السلام)! تم خرچ کرو! میں تم پر خرچ کروں گا اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہ ارشاد فرمایا: ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کے دونوں ہاتھ بھرے ہوئے ہیں، رات اور دن میں خرچ کرنا اس میں کوئی کمی نہیں کرتا۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٦٦ حدیث ١١١٦)

1337. حضرت ابّوہریرہ (رَضِــــیَ اللہُ تَعَــــالٰی عَنْــــهُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:-

''دو آدمیوں کا کھانا، تین کے لیے کافی ہوتا ہے اور تین کا کھانا، چار کے لیے کافی ہوجاتا ہے۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٦٦ حدیث ١١١٧)

1338. حضرت ابّوہریرہ (رَضِــــیَ اللہُ تَعَــــالٰی عَنْــــهُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا : ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل نے ارشاد فرمایا:-

''میری رحمت، میرے غضب پر غالب ہے۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٩٠ حدیث ١١٧٨)

1339. حضرت ابّوہریرہ (رَضِــــیَ اللہُ تَعَــــالٰی عَنْــــهُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:-

''میرے (حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے) نام پر نام رکھ لو! لیکن میری (حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی) کنیت پر کنیت نہ رکھو۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٩٨ حدیث ١١٩٦)

1340. حضرت ابّوہریرہ (رَضِــــیَ اللہُ تَعَــــالٰی عَنْــــهُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:-

''جب کوئی آدمی ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا نہ لگے تو وہ دو رکعت نماز پڑھ لے اور اس خواب کے بارے میں کسی کو نہ بتائے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٩٩ حدیث ١١٩٧)

.1341 حضرت ابّوہریرہ (رَضِــــــــیَ اللهُ تَعَـــــــالٰی عَنْـــــــهُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللهِ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ربّ تبارک تعالیٰ اللهُ وتعالیٰ سبحانہ ... اللهُ تعالیٰ شانہٗ عزوجل نے ارشاد فرمایا ہے:-

"کبریائی میری چادر ہے، عزّت میری، اعزاز ہے جو آدمی ان دونوں میں سے کوئی ایک مجھ سے چھیننے کی کوشش کرے گا میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا (یعنی تکبر کرنے کی کوشش کرے گا۔)"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۴۰۰ حدیث ۱۲۰۱)

.1342 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کی:-

"یارسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم ! جب ہم آپ (محمد رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم) کے پاس موجود ہوتے ہیں تو ہمارے دلوں کی کیفیت اور ہوتی ہے اور جب ہم آپ (محمد رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم) کے پاس سے اٹھ جاتے ہیں تو ہماری کیفیت اور ہو جاتی ہے ۔ حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللهِ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا : جب تم لوگ میرے پاس سے اٹھ جاتے ہو اس وقت بھی اگر تمہاری حالت اسی طرح ہو جس طرح اس وقت ہوتی ہے جب تم میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے تمھارے ساتھ مصافحہ کرنا شروع کر دیں۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۴۰۱ حدیث ۱۲۰۲)

.1343 حضرت ابُّوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) روایت کرتے ہیں:-

"سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو جب چھینک آتی تو آپ (مُحَمَّد رَسُولُ اللّٰہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) اپنے چہرے کو ڈھانپ لیتے تھے اور چھینک کی آواز کو پست کرتے تھے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٠٥ حدیث ١٢١٠)

.1344 حضرت ابُّوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"چھینک ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ جل جلالہ کی طرف سے ہوتی ہے اور جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے اور جب 'ہا' کہتا ہے تو وہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں ہنس رہا ہوتا ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٠٧ حدیث ١٢١٤)

.1345 حضرت ابُّوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"عورت کو ٹیڑھی پسلی سے پیدا کیا گیا ہے ، وہ کبھی بھی تمھارے لیے سیدھی نہیں ہوسکتی، اگر تم اس سے نفع حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کے ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے نفع حاصل کرو ، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ دو گے اور اسے توڑنا اسے طلاق دینا ہے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ٤٠٩ حدیث ١٢٢١)

1346. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت سے ان کے وسوسے، سے در گزر فرمایا ہے جو اس کے سینے میں پیدا ہوتے ہیں جب تک وہ اس پر عمل نہیں کرتا یا اس کے متعلق بات چیت نہیں کرتا۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۴۱۲ حدیث ۱۲۲۶)

1347. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"حضرت سلیمان (علیہ السلام) نے قسم کھاتے ہوئے یہ کہا کہ آج رات میں اپنی ستّر بیویوں سے وظیفہ زوجیت ادا کروں گا اور وہ سب لڑکے جنیں گیں جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کریں گے، ان کے ساتھی نے یا فرشتے نے ان سے کہا: آپ (علیہ السلام) ان شاء اللہ کہہ دیجئے! لیکن انھیں خیال نہیں رہا اور انہوں نے اپنی ستّر بیویوں کے ساتھ صحبت کی تو ان میں سے صرف ایک کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور وہ بھی نا مکمل تھا۔ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ ان شاء اللہ کہہ دیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور وہ اپنا مقصد بھی پالیتے۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۴۱۲ حدیث ۱۲۲۷)

1348. حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے شفاعت کا ذکر کیا گیا تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"میں (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جنت کے دروازے پر دستک دوں گا۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۴۲۹ حدیث ۱۲۵۷)

.1349 حضرت جابر بن عبداللہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں:-

''یہودی یہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی عورت کی پچھلی طرف سے اس کی شرمگاہ میں صحبت کرتا ہے تو اس کے ہاں بھینگا بچہ پیدا ہوتا ہے، تو

ربِ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی:

''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں تم اپنے کھیتوں میں جیسے چاہو آؤ۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٠ ۷ حدیث ١٣١۷)

.1350 حضرت جابر بن عبداللہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''جو مسلمان کوئی چیز بوتا ہے اور اس میں سے کوئی انسان یا جن یا پرندہ یا وحشی جانور یا درندہ یا چوپایہ یا جو بھی چیز کھا لیتے ہیں تو یہ چیز اس کے لیے صدقہ شمار ہوتی ہے۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٦ ۷ حدیث ١٣٢٨)

.1351 حضرت جابر بن عبداللہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

''سب سے افضل فرض نماز، وہ ہے جس میں قیام طویل ہو اور سب سے افضل جہاد وہ ہے جس میں خون بہا دیا جائے اور گھوڑے کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں اور سب سے افضل صدقہ وہ ہے کہ جب صدقہ دیا جائے تو اس کے بعد آدمی خوشحال بھی رہے۔''

(مسند الحُمیدی صفحہ ٦٦ ۷ حدیث ١٣٣٠)

.1352 حضرت جابر بن عبداللہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''جب تم اس سبز چیز (پیاز) کو کھالو تو ہماری محفل میں ہمارے ساتھ آکر نہ بیٹھا کرو کیونکہ فرشتوں کو بھی اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے۔''

(مسندالحُمیدی صفحہ ۴۷۶ حدیث ۱۳۵۳)

.1353 کئی راویوں نے حضرت امام مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے یہ بات بیان کی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے مال غنیمت کی تقسیم کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:-

''یہ ان غریب مہاجرین کے لیے ہے جنہیں ان کے علاقے سے نکال دیا گیا ہے۔ پھر نے یہ بات ارشاد فرمائی: "پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے وہ یہ کہیں گے: اے ہمارے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل! تو ہماری مغفرت کر دے اور ہمارے بھائیوں کی مغفرت کر دے! تو جو شخص ان حضرات کے بارے میں یہ الفاظ نہیں کہے گا یہ ان لوگوں میں شامل نہیں ہو گا جن کے لیے مال غنیمت کو مقرر کیا گیا ہے۔''

'' قرآن ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کا کلام ہے، میں نے حضرت سفیان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کا کلام ہے اور جو شخص اسے مخلوق کہتا ہے وہ بدعتی ہے ہم نے کسی کو بھی یہ بات کہتے ہوئے نہیں سنا۔''

(مسندالحُمیدی صفحہ ۴۸۰ حدیث ۱۳۶۰)

.1354 میں نے حضرت سفیان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے:-

''ایمان قول اور فعل کے مجموعے کا نام ہے یہ زیادہ اور کم ہوتا ہے۔ ان کے بھائی حضرت ابراہیم بن عیینہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے ان سے کہا: اے حضرت ابّو محمد (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ)! تم یہ نہ کہو کہ یہ کم ہوتا ہے، تو حضرت سفیان

(رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) غصے میں آگئے اور کہنے لگے: اے بچے! تم چپ رہو! ہاں یہ کم ہوتا رہتا ہے۔ حتیٰ کہ اس میں کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ مرنے کے بعد ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کے دیدار کا اقرار کیا جائے اور جو چیز قرآن اور حدیث نے بیان کی ہے اس کا اقرار کیا جائے، جیسے کہ ارشاد اللہ تبارک و تعالیٰ ہے: یہودی یہ کہتے ہیں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں حالانکہ ان کے اپنے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ اسی کی مثل یہ آیت بھی ہے: "آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپیٹ دیئے جائیں گے۔" اور اس کی مثل قرآن اور حدیث کے جو بھی الفاظ یا احکام ہیں ہم ان میں کوئی اضافہ نہیں کریں گے اور ہم ان کی وضاحت بھی نہیں کریں گے۔ قرآن اور سنت نے جن معاملات میں توقف کیا گیا ہے ہم بھی اس میں توقف کریں گے اور ہم یہ ہیں گے: "رحمٰن نے عرش پر اپنی شان کے لائق استواء فرمایا ہے:" تو جو شخص اس کے علاوہ کوئی اور گمان رکھتا ہے تو وہ باطل اور جہنمی عقیدے کا مالک ہے۔ آدمی یہ بھی نہیں کہے گا جس طرح خارجی کہتے ہیں کہ جو شخص کبیرہ گناہ کی وجہ سے کسی کو کافر نہیں کہتے صرف پانچ چیزوں کو ترک کرنے پر کفر لازم آتا ہے۔ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: 'اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم ہیں: نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا؛ جہاں تک ان میں سے تین معاملات کا تعلق ہے تو جو شخص انہیں ترک کرتا ہو اسے مہلت نہیں دی جائے گی جو شخص کلمہ شہادت نہیں پڑھتا اور جو نماز ادا نہیں کرتا اور جو روزے نہیں رکھتا کیونکہ ان میں سے کسی ایک کو بھی اس کے مخصوص وقت کے بعد ادا نہیں کیا جا سکتا اور اگر کوئی شخص جان بوجھ کر ان کے مخصوص وقت میں ادا نہیں کرتا تو اس صورت میں ہونے والی زیادتی کے نتیجے میں بعد میں اس کی قضا اس کا بدلہ نہیں بن سکے گی اور جہاں تک زکوٰۃ کا تعلق ہے تو آدمی جب بھی اسے ادا کرلے گا اس کی طرف سے ادا ہو جائے گی البتہ وہ زکوٰۃ دیر سے ادا کرنے کی وجہ سے گناہگار ہو گا۔ اور جہاں تک حج کا تعلق ہے تو جس شخص پر حج لازم ہوتا ہے اور جس شخص کے پاس وہاں تک جانے کی گنجائش ہوتی ہے اس پر حج لازم ہو گا تاہم جس سال گنجائش میسر ہوئی ہے اسی سال حج لازم نہیں ہو گا کہ آدمی کے لیے یہ بات ضروری ہو کہ اسی سال حج کرلے، وہ جب بھی اسے ادا کرے گا وہ ادا کرنے والا ہی شمار ہو گا اور اگر کوئی شخص اسے تاخیر سے ادا کرتا ہے تو بھی وہ گنہگار نہیں ہو گا جس طرح زکوٰۃ کو تاخیر سے ادا کرنے پر گنہگار ہوتا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ زکوٰۃ غریب مسلمانوں کا حق ہے جو شخص ان تک وہ حق نہیں پہنچاتا تو وہ گنہگار ہو گا حتیٰ کہ جب تک وہ ان تک پہنچا نہ دے گا۔ اور جہاں تک حج کا تعلق ہے تو یہ آدمی اور اس کے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے درمیان کا معاملہ ہے، آدمی جب بھی اسے ادا کرے گا یہ ادا ہو جائے گا۔ اگر آدمی کا انتقال ہو جاتا ہے اور اسی حالت میں کہ وہ گنجائش بھی رکھتا تھا اور استطاعت بھی رکھتا تھا لیکن پھر بھی حج نہیں کیا تو وہ یہ آرزو کرے گا کہ وہ دوبارہ

دنیا میں چلا جائے اور حج کرلے اور اس کے گھر والوں پر یہ بات لازم ہو گی کہ وہ اس کی طرف سے حج کرلیں اور ہمیں یہ امید ہے کہ یہ اس شخص کی طرف سے ادا ہی شمار ہو گا اسی طرح، اگر اس شخص کے ذمے قرض ہوتا اور اسے اس کے مرنے کے بعد ادا کیا جاتا۔"

(مسند الحُمیدی صفحہ ۷۸۰ حدیث ۱۳۶۱)

1355. ایک حدیث میں ہے کہ حضرت سیّدنا ابّو امامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

"میں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموٰت والارض اللہ جل جلالہ نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت سے ستر ہزار افراد کو وہ بلا حساب و عذاب جنت میں داخل فرمائے گا، اور ہر ہزار کے ساتھ (مزید) ستر ہزار آدمی جنت میں داخل فرمائے گا اور تین لپ، بھرے ہوئے، میرے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموٰت والارض اللہ جل جلالہ کے، اور بھی جنت میں داخل ہوں گے۔"

(مسند اسحاق بن راھویہ صفحہ ٤١ حدیث۔ سنن امام ترمزی)

1356. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کیا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جسے پسند ہو کہ وہ ایمان کی حلاوت پالے تو وہ کسی بندے سے صرف ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموٰت والارض اللہ جل جلالہ ہی کی خاطر محبت کرے۔"

(مسند اسحاق بن راھویہ صفحہ ٥٦ حدیث ٢٥٢/٤١)

1357. حضرت سیّد نا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کیا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) اس مسجد میں ایک نماز، مسجد حرام کے علاوہ، دیگر مساجد میں، ہزار نمازوں سے افضل ہے۔"

فائدہ: مسجد حرام کعبہ میں نماز پڑھنا ایک لاکھ نماز کا ثواب اور مسجد نبوی میں ایک نماز ایک ہزار نماز کا ثواب اور مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) میں ایک نماز کا پانچ سو نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔"

(مسند اسحاق بن راھویہ صفحہ ۳۷۷ حدیث ٥٢٤/٥٦٦)

.1358

"آدمی کے گناہگار ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ ان افراد کو ضائع کرے (قطع رحمی) جن کی خوراک اس کے ذمے ہے۔"

(مسند اسحاق بن راھویہ صفحہ ٤٩٩ حدیث امام بخاری: کتاب الایمان)

.1359 حضرت سیّد نا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"حضرت آدم (علیہ السلام) کی تمام اولاد خطا کرنے والی ہے اور خطا کرنے والوں میں سے سب سے بہتر توبہ کرنے والے ہیں۔"

حضرت شیخ البانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو حسن کہا ہے۔

(مسند اسحاق بن راھویہ صفحہ ٦١٣ حدیث ٢)

.1360 حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کیا ہے کہ آپ (رحمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے بدترین لوگ وہ ہیں، جنہوں نے نعمتوں میں نشو و نما پائی اور اس پر ان کے اجسام کی بڑھوتری ہوئی۔"

(مسند اسحاق بن راھویہ صفحہ ٦١٣ حدیث ٣)

.1361 ایک دوسری حدیث میں ہے کہ حضرت سیّدہ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کہتی ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے بدترین لوگ وہ ہیں جنھیں مختلف نعمتوں سے نوازا گیا لیکن انہوں نے (آخرت کو بھلا کر) قسم قسم کے کھانوں اور رنگارنگ کپڑوں پر بھرپور توجہ دینا اور فصیح و بلیغ گفتگو کرنے کے لیے باچھوں کو موڑنا شروع کر دیا۔"

(مسند اسحاق بن راھویہ صفحہ ٦١٣ حدیث سلسلہ صحیحہ: ١٨٩١)

1362. حضرت سیّد نا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنھما) نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کیا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص حلال طریقے سے دنیا طلب کرتا ہے وہ کسی سے مانگنے سے بچنا چاہتا ہے اور اپنے اہل و عیال کی ضرورتیں پوری کرنا چاہتا ہے، نیز وہ اپنے ہمائے پر شفقت کرنا چاہتا ہے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہو گا، اور جو دنیا حلال طریقے سے چاہتا ہے اور باہم فخر و تکاثر اور دکھلاوا چاہتا ہے تو وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر ناراض ہو گا۔"

(مسند اسحاق بن راھویہ صفحہ ٦١٤ حدیث ٣٥٢/٩٢٢)

1363. ایک دوسری حدیث میں ہے کہ حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنھما) سے روایت ہے کہ نبی مکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جب تمھیں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے نام پر وعظ و نصیحت کی جائے! تو باز آجاؤ۔"

(مسند اسحاق بن راھویہ صفحہ ٦١٤ حدیث۔ سلسلہ الصحیحہ: ١٣١٩)

1364. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنھما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"وہ دو آدمی جنت میں اکھٹے نہیں ہو سکتے جن میں سے ایک نے اپنے مسلمان بھائی سے کہا ہو: اے کافر!"

(مسند اسحاق بن راھویہ صفحہ ٦٦٤ حدیث ٤٩٥/٩٧٧)

1365. حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کیا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں سوار سو سال چلے گا، لیکن اس کا سایہ ختم نہیں ہوگا۔"

(مسند اسحاق بن راھویہ صفحہ ٦٦٤ حدیث ٥١٣/٩٧٨)

1366. حضرت سیّدنا عمرو بن عوف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) کوئی سنت زندہ کی اور لوگوں نے اس پر عمل کیا تو سنت زندہ کرنے والے کو ان تمام لوگوں کے برابر اجر ملے گا جنہوں نے اس پر عمل کیا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۸۲ حدیث۔ سنن ابن ماجہ: ۲۰۳)

1367. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ اس بندے کو ترو تازہ رکھے، جس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) بات سنی، اسے یاد رکھا، پھر اسے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) طرف سے (دوسروں تک) پہنچا دیا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۸۲ حدیث۔ صحیح جامع الصغیر: ٦٧٦٥)

1368. حضرت سیّدنامعاویہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللّٰہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" ربِّ باری تعالٰی اللّٰہ سبحانہ وتعالٰی اللّٰہ عزوجل جس بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرمادیتا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۱۰۱ حدیث ۳۸)

1369. حضرت سیّدناابّودرداء (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللّٰہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کوارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

" جو شخص کسی راہ میں حصول علم کے لیے چلا، تو ربِّ باری تعالٰی اللّٰہ سبحانہ وتعالٰی اللّٰہ عزوجل اس کے لیے جنت کی راہ کو آسان کر دیتا ہے اور بلاشبہ فرشتے طالب علم کے لیے اپنے پروں کو بچھاتے ہیں ، اس کے حصول علم سے راضی ہوتے ہوئے ، زمین و آسمان میں بسنے والے یہاں تک کہ مچھلیاں پانی میں بھی صاحب علم کے لیے دعائے مغفرت کرتی ہیں ۔بلاشبہ عالم کی عابد پر فضیلت اسی طرح ہے جیسا کہ چودھویں رات کے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر ہے۔بلاشبہ علماء کرام (علیہم السلام) ہی انبیاء کرام (علیہم السلام) کے وارث ہیں ، انبیاء کرام (علیہم السلام) نے ورثے میں کوئی درہم و دینار نہیں چھوڑے ،انہوں نے تو علم کی وراثت چھوڑی ہے اور جس نے اس (وراثت) کو حاصل کر لیا اس نے (خیر کا) بہت بڑا حصہ پالیا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۱۰۲ حدیث ۴۱)

1370. حضرت صفوان بن عسال المرادی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی خدمت میں حاضر ہوا:-

" آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) اپنی سرخ چادر کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے، مسجد میں تشریف فرما تھے، میں نے عرض کی: اے ربِّ باری تعالٰی اللّٰہ سبحانہ وتعالٰی اللّٰہ عزوجل کے رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَ

سَلَّمَ)! میں آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی خدمت میں حصول علم کے لیے حاضر ہوا ہوں، تو آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: علم حاصل کرنے والے کو خوش آمدید، علم حاصل کرنے والے کو فرشتے اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں، پھر ایک دوسرے کے اوپر تلے ہو کر، آسمان تک پہنچ جاتے ہیں کیونکہ فرشتوں کو وہ چیز بڑی محبوب ہے ،جو یہ حاصل کرنے جا رہا ہے (یعنی علم)۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۱۰۳ حدیث ۴۲)

1371. حضرت سیّدنا ابُوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

" رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کا ذکر اور وہ چیز جسے رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ پسند فرماتا ہے ، عالم اور علم سیکھنے والے کے علاوہ دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے سب ملعون ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۱۰۴ حدیث ۴۵)

1372. حضرت سیّدنا عثمان بن عفّان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) روایت کرتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو فرماتے ہوئے سنا:-

" جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی، تو گویا اس نے، آدھی رات تک قیام کیا اور جس نے صبح کی نماز بھی جماعت سے پڑھی، تو گویا اس نے، تمام رات نماز پڑھی (قیام کیا)۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۱۵۳ حدیث ۷)

1373. حضرت سیّدنا ابُوزہیر عمارہ بن رویبہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کہتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو فرماتے ہوئے سنا:-

" وہ شخص ہرگز جہنم میں داخل نہ ہوگا، جو سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھتا ہو۔ یعنی فجر اور عصر۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۱۵۳ حدیث ۸)

1374. حضرت سیّدنا انس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" تین چیزیں (گناہوں کا) کفارہ ہیں، اور تین چیزیں درجات (کی بلندی کا باعث) ہیں اور تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور تین چیزیں (ہی) ہلاک کرنے والی ہیں:

کفارات: سخت سردی میں اچھی طرح سے مکمل وضو کرنا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، نماز باجماعت کے لیے قدموں کا اٹھانا۔

درجات: کھانا کھلانا، سلام کو عام کرنا، رات کو نماز پڑھنا جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں۔

باعث نجات: غصہ ہو یا خوشی ہر حال میں عدل کرنا، تنگدستی ہو یا خوشحالی ہر حال میں میانہ روی اختیار کرنا، تنہائی میں اور محفل میں ربّ باری تعالٰی اَللّٰہُ وَتَعَالٰی اللہ عزّوجلّ سے ڈرنا۔

مہلک چیزیں: بخل و کنجوسی، اتباع و خواہشات، خود پسندی یعنی اپنے آپ میں تکبر کرنا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۱۳ حدیث ۲۵۸)

1375. حضرت سیّدنا عقبہ بن عامر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" نماز کے انتظار میں بیٹھنے والا ایسا ہی ہے کہ جیسے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والا اور جب وہ گھر سے نماز کے لیے نکلتا ہے تو گھر لوٹنے تک نمازیوں میں لکھا جاتا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۱۳ حدیث ۲۵۹)

1376. حضرت سیّدنا ابوامامہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ اپنی اسی حالت میں بیٹھے ہوئے یہ کلمات پڑھے:

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ . وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط ﴾

وہ اس دن روئے زمین پر، رہنے والے تمام لوگوں سے افضل اور بہتر عمل والا ہوگا، سوائے اس شخص کے کہ جس نے اتنی ہی مرتبہ یہ کلمات پڑھے ہوں، یا اس سے زیادہ (ذکر کیا ہو)۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۱۷ حدیث ۲۶۷)

1377. حضرت سیّدنا عبد الرحمان بن غنم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص صبح اور مغرب کی نماز کے بعد اسی حالت (نماز) میں بیٹھے ہوئے دس مرتبہ یہ پڑھے:

﴿ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ. لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ یُحۡیِیۡ وَ یُمِیۡتُ بِیَدِہِ الۡخَیۡرُ . وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط ﴾

" ہر ایک کے بدلے، ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا، اور دس گناہ مٹا دے گا اور اس کے لیے، دس درجے بلند فرما دے گا اور وہ شیطان مردود اور ہر قسم کے مکرو فعل سے، محفوظ رہے گا اور اس دن، شرک کے علاوہ کوئی بھی گناہ اس کو نہ پہنچ سکے گا (یعنی گناہ کی وجہ سے وہ تباہ و برباد نہیں ہو گا سوائے شرک کے)۔ اور وہ تمام لوگوں میں سے، عمل کے اعتبار سے افضل ہو گا، علاوہ اس کے جو اس سے بہتر ذکر کرلے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۱۷ حدیث ۲۶۸)

1378. حضرت سیّدنا ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشار فرمایا:-

" جس نے، جان بوجھ کر عصر کی نماز چھوڑ دی، اس کے (نیک) اعمال ضائع ہوگئے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۱۸ حدیث ۲۶۹)

1379. حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس کی عصر کی نماز فوت ہوجائے، وہ ایسا ہے کہ گویا اس کے گھر کے لوگ اور مال ودولت، سب چھین لیا گیا ہو۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۱۸ حدیث ۲۷۰)

1380. حضرت سیّدنا نوفل بن معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس شخص کی ایک نماز بھی فوت ہوگئی، وہ ایسا ہے کہ گویا اس کے، گھر کے لوگ اور مال ودولت سب کچھ چھین لیا گیا ہو۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۳۸ حدیث ۳۱۷)

1381. حضرت سیّدنا تمیم داری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے (فرض) نماز کا حساب لیا جائے گا اگر اس نے، اسے مکمل ادا کیا ہو گا تو وہ اس کے لیے مکمل لکھ دی جائے گی اور اگر اس نے (فرض) نماز کو مکمل ادا نہ کیا ہو گا، تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ فرشتوں کو حکم دے گا۔"

"دیکھو! اگر تمھیں میرے بندے کی نفلی نماز ملے تو اس کے ساتھ اس کے فرائض کو مکمل کردو

پھر زکوٰۃ اور اس کے بعد بقیہ تمام اعمال کا حساب بھی اسی طرح لیا جائے گا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۳۹ حدیث ۱)

.1382

"کثرت نوافل نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۳۹ حدیث ۳)

.1383 حضرت سیّدنا عبد اللہ عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص باوضو ہو کر رات کو سوتا ہے تو اس کے ساتھ ایک فرشتہ رات گزارتا ہے جب بھی وہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ دعا کرتا ہے اے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ ! اپنے اس فلاں بندے کی مغفرت فرما! اس لیے کہ یہ باوضو ہو کر سویا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۴۸ حدیث ۳۲۹)

.1384 حضرت سیّدنا معاز بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" جو شخص باوضو ہو کر ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ کا ذکر کرتے ہوئے سوجائے اور پھر رات کو کسی وقت اس کی آنکھ کھلے (اور بستر پر اپنا پہلو وغیرہ بدلے) اور ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ سے دنیا و آخرت کی کوئی خیر مانگ لے ، تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ وہ اسے عنایت فرمادے گا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۴۸ حدیث ۳۳۰)

1385. حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" تم ان جسموں کو پاک رکھا کرو ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ تم کو (روحانی ناپاکی سے) پاک کر

دے گا۔بلاشبہ جو بندہ بھی رات طہارت کے ساتھ (باوضو) گزارتا ہے تو اس کے ساتھ ایک فرشتہ بھی رات گزرتا ہے ، اور

جب بھی بندہ رات کو کروٹ لیتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے : اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ ! اپنے

اس بندہ کی مغفرت فرمااس لیے کہ یہ باوضو ہو کر سویا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲٤۸ حدیث ۳۳۱)

1386. حضرت سیّدنا ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص رات کو سونے کے لیے بستر پر آئے اور اس کی نیت رات کو تہجد پڑھنے کی تھی ، اس کی آنکھ ایسی لگی کہ صبح ہی کو

جاگ آئی تو اس کو نیت کے مطابق تہجد کا ثواب بھی ملتا ہے اور اس کا سونا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ

کی طرف سے اس پر صدقہ ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲٤۹ حدیث ۳۳۲)

.1387 حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص بھی رات کو نماز پڑھنے کا عادی ہو، اور نیند کے غلبہ کی وجہ سے اس کی آنکھ نہ کھلی تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ اس کے لیے پوری رات کی نماز کا ثواب لکھتا ہے اور اس کا سونا اس پر اس کے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی طرف سے صدقہ ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۴۹ حدیث ۳۳۳)

.1388 حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ **رب باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بستر پر (رات کو سونے کے لیے) آتے وقت یہ پڑھے:-

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ. لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ، سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ، وَ اللہُ اَکْبَرُ﴾

"**رب باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر (مکمل) قدرت رکھتا ہے نہ (کسی میں) طاقت ہے (نیکی کرنے کی) نہ قدرت ہے (برائی سے بچنے پر) مگر **رب باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی (توفیق کے ساتھ) **رب باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل (ہر عیب) سے پاک ہے اور **رب باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے لیے ہی تعریف وستائش ہے اور **رب باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور **رب باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے۔"

"تو اس شخص کے، سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۵۳ حدیث ۳۳۸)

1389. حضرت سیّدنا انس بن مالک (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بستر پر آتے وقت یہ دعا پڑھے:-

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَ آوَانِیْ ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَأَفْضَلَ ﴾

" تمام تعریفیں اس ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کے لیے ہیں جس نے میری کفالت فرمائی ، اور مجھے بہترین ٹھکانہ عطا فرمایا اور تمام تعریفیں اس ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل ہی کے لیے ہیں کہ جس نے مجھے کھلایا اور پلایا اور تمام تعریفیں اس ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ پر احسان فرمایا اور فضیلت عطا فرمائی۔"

"یقیناً، اس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کی حمد (بیان) کرنے والی تمام مخلوقات کی حمد کو بیان کر دیا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۵۳ حدیث ۳۳۹)

1390. حضرت سیّدنا ابو ہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" جب تم میں سے کوئی شخص سوتا ہے تو شیطان اس کی گدی پر تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ لگاتے وقت کہتا ہے۔"رات لمبی ہے سو یارہ"اگر وہ جاگ جائے گا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اگر وہ وضو کر لے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھ لے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور وہ ہشاش بشاش خوش خوش صبح کرتا ہے ورنہ سستی اور خسارہ نفس کے ساتھ صبح کرتا ہے۔ایک روایت میں ہے کہ وہ خوب چاک و چو بند اور ہشاش بشاش، حالت میں صبح کرتا ہے اور بھلائی بھی حاصل کر لیتا ہے اور اگر وہ صبح بیدار ہو کر ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کا ذکر (نماز ادا) نہیں کرتا، تو وہ سستی اور خسارہ نفس کے ساتھ صبح کرتا ہے اور بھلائی سے محروم ہو جاتا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲٦٤ حدیث ۳٦۰)

1391. حضرت سیّدنا شداد بن اوس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ بـــاری تعـــا لٰـــی

اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) نے فرمایا: سب سے بڑا سیّد الا

ستغفار (مغفرت کے لیے افضل دعا) یہ ہے کہ بندہ کہے:-

﴿أَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، خَلَقْتَنِيْ وَ أَنَا عَبْدُكَ ، وَعَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا أَسْتَطَعْتُ ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ

كُلِّ مَا صَنَعْتُ ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ ، فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ ، فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ ﴾

"اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل ! آپ ربّ باری تعا لٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ

عزوجل ہی میرے پروردگار ربّ باری تعا لٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل ہے، آپ ربّ باری تعا لٰی

اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے سوا کوئی مبور برحق نہیں، آپ ربّ باری تعا لٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ

عزوجل نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں آپ ربّ باری تعا لٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل ہی کا بندہ ہوں، اور میں اپنے

عہد اور وعدہ پر قائم ہوں، جو میں نے کیا (گناہ وغیرہ) اس کے شر سے آپ ربّ باری تعا لٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ

عزوجل کی پناہ طلب کرتا ہوں، اور آپ ربّ باری تعا لٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے جو مجھ پر احسانات ہیں میں ان

کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، پس آپ ربّ باری تعا لٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل مجھے

معاف فرمادیجئے، کیونکہ بلاشبہ آپ ربّ باری تعا لٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں

کرتا۔"

" جس شخص نے ان کلمات کو دن میں، ان پر مکمل یقین رکھتے ہوئے پڑھا اور شام ہونے سے پہلے ہی فوت ہو گیا تو وہ جنتوں میں سے ہو گا اور جس نے انہیں رات کو مکمل یقین کے ساتھ پڑھا اور صبح ہونے سے پہلے ہی فوت ہو گیا تو وہ (بھی) جنتیوں میں سے ہو گا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲٦٦ حدیث ٦٦۲)

1392. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" جس شخص نے صبح اور شام سو مرتبہ یہ پڑھا ﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ﴾ تو قیامت کے دن اس شخص سے افضل عمل والا (شخص) کوئی نہ ہو گا سوائے اس کے کہ جس نے خود یہ ذکر کیا یا اس سے زیادہ (اور) ذکر کیا۔ ایک روایت میں ﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ ﴾ کے الفاظ ہیں۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲٦٧ حدیث ٦٦٤)

1393. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" جس شخص نے ایک دن میں سو مرتبہ یہ پڑھا:

﴿ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ. لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط ﴾

تو اس کو، دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہو گا اور اس کے لیے، سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی، سو برائیاں مٹائی جائیں گی، وہ اس دن، شام تک، شیطان سے محفوظ رہے گا اور اس سے افضل عمل والا، اور کوئی نہ ہو گا، سوائے اس شخص کے، جس نے اس سے زیادہ (مسنون ذکر) کیا ہو۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲٦٧ حدیث ٦٦٥)

1394. حضرت سیّدنا منیز ر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ میں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے صبح یہ پڑھا:-

" میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السماوات والارض اللہ جل جلالہ ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہو گیا۔"

﴿رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا ، وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا﴾

" تو میں ضمانت دیتا ہوں کہ (روز قیامت) میں اس کے ہاتھ کو اس وقت تک ضرور تھامے رکھوں گا جب تک کہ اسے جنت میں داخل نہ کر دوں۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲٦۹ حدیث ۳٦۸)

1395. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" نماز اشراق پر صرف وہی اہتمام سے محافظت کر سکتا ہے جو بہت زیادہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو اور فرمایا : کہ بہت زیادہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی طرف رجوع کرنے والوں کی ہی یہ نماز ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۲۷٤ حدیث ۳۷۹)

1396. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص حج کے لیے نکلا، پھر (راستے میں ہی) فوت ہو گیا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السماوات والارض اللہ جل جلالہ اس کے لیے قیامت تک حج کا ثواب لکھ دیتا ہے اور جو شخص عمرہ کرنے کے لیے نکلا، پھر (راستے میں) فوت ہو گیا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السماوات والارض اللہ جل جلالہ اس کے لیے قیامت تک عمرہ کرنے والے کا ثواب لکھ دیتا ہے اور جو شخص جہاد کے لیے نکلا، پھر فوت ہو گیا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ انور السماوات والارض اللہ جل جلالہ اس کے لیے قیامت تک جہاد کرنے کا ثواب لکھ دیتا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ٤۵۳ حدیث۔ مسند ابّو یعلی موصلی ٦۳۷۔٦۳۵۷)

1397. حضرت سیّدنا معاذ بن جبل (رضی اللہ تعالٰی عنہ) سے روایت ہے:-

" ہم سے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ چیزوں کا عہد لیا جو شخص ان میں سے ایک بھی کر لے، ربِ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی انور السماوات و الارض اللہ عزوجل اس کا ضامن ہو جائے گا:

۱. جس نے مریض کی بیمار پرسی کی۔

۲. جنازہ کے ساتھ نکلا۔

۳. ربِ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی انور السماوات و الارض اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کے لیے نکلا

٤. امام (حکمران) کے پاس بطور ادب اور اس کی عزت و احترام کرنے آیا

٥. گھر میں بیٹھا خود بھی (لوگوں کے شر سے) محفوظ ہو گیا اور لوگ بھی اس سے محفوظ ہو گئے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ١ صفحہ ٤٦٥ حدیث ٦٨١)

1398. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) سے روایت ہے کہ بے شک سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جنت میں سو درجے ایسے ہیں کہ جنھیں ربِ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی انور السماوات و الارض اللہ عزوجل نے، ربِ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی انور السماوات و الارض اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والوں کے لیے تیار کیا ہے۔ ہر دو درجوں کے درمیان، اتنی مسافت ہے جتنی آسمان و زمین کے درمیان ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ١ صفحہ ٤٧٣ حدیث ٦٩٨)

1399. حضرت سیّدنا عبادہ بن صامت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

" میں ایک وقت سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھا اس دوران ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل پر ایمان، اس کے راستے میں جہاد، اور حج مبرور جب آدمی واپس لوٹنے لگا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: تجھ پر اس سے آسان یہ عمل ہے کھانا کھلانا، نرم بات کرنا، حسن اخلاق سے پیش آنا، جب وہ پھر لوٹنے لگا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: تجھ پر اس سے آسان یہ عمل ہے کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل نے تیرے متعلق جو بھی فیصلہ فرمایا ہے اس پر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کو متہم (گلہ شکوہ) نہ کر۔"

(صحیح الترغیب والترهیب جلد ۱ صفحہ ٤٧٣ حدیث ٦٩٩)

1400. حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" صاحبِ قرآن قیامت کے دن آئے گا، القرآن المجید رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کرے گا: یا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کو پہنا تو اس کو کرامت کا تاج پہنا دیا جائے گا، پھر وہ (قرآن) کہے گا: اے میرے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ! اور بھی اس کو عنایت فرمائیں تو اس کو اکرام کا پورا جوڑا پہنا دیا جائے گا، پھر وہ (القرآن الکریم) درخوست کرے گا یا رب

باری تعالٰی آپ باری تعالٰی عزوجل اس شخص سے راضی ہو جائیں، تو باری تعالٰی عزوجل اس سے رضا کا اظہار فرما دے گا، پھر اس سے کہا جائے گا پڑھتا جا اور (جنت کے درجوں پر) چڑھتا جا اور ہر ایک آیت کے بدلے ایک نیکی کا اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۵۰۰ حدیث۔ جامع ترمزی: ۲۹۱۵، مستدرک حاکم ۵۵۲/۱)

.1401 حضرت سیّدنا بریدہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے القرآن الکریم پڑھا، سیکھا اور اس پر عمل بھی کیا تو اس کے والدین کو، قیامت کے دن، نور کا ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی سورج کی چمک و دمک کی مانند ہو گی، اور اس کے والدین کو جنت کا ایسا لباس پہنایا جائے گا کہ تمام دنیا بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی، وہ دونوں کہیں گے یہ لباس ہمیں کس وجہ سے پہنایا گیا؟ ان سے کہا جائے گا کہ تمہاری اولاد کے القرآن الکریم کو تھامنے (پڑھنے، سیکھنے اور عمل کرنے) کی وجہ سے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۵۰۰ حدیث۔ مستدرک حاکم ۵٦۸/۱)

.1402 حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ رب باری تعالٰی عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" القرآن المجید میں تیس آیتوں والی ایک ایسی سورت ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی، شفاعت (بروز قیامت) کرتی ہی رہے گی، یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی وہ ""التبارک الذی" (یعنی سُورۃُ الملک) ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۵۰۲ حدیث۔ جامع امام ترمزی ۲۸۹۱، صحیح ابن حبّان ۱۷٦٦)

1403. حضرت سیّد نا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل فرماتا ہے:-

" میں نے نماز (یعنی سورۃ الفاتحہ) کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا ہے اور اپنے بندے کو وہ دونگا جو وہ مانگے گا، جب بندہ ﴿ الحمد للہ رب العالمین ﴾ پڑھتا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل (جواب میں) فرماتا ہے: ﴿ حَمِدَ نِیْ عَبْدِیْ ﴾ (میرے بندے نے میری حمد بیان کی ہے) جب بندہ ﴿ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ پڑھتا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل جواب دیتا ہے: ﴿ اَثْنٰی عَلَیَّ عَبْدِیْ ﴾ (میرے بندے نے میری ثنا بیان کی) جب بندہ ﴿ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴾ پڑھتا ہے: تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل جواب دیتا ہے: ﴿ مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ ﴾ (میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی) جب بندہ پڑھتا ہے: ﴿ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴾ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل فرماتا ہے: یہ میرے اور میرے بندے کے دمیان ہے جو میرا بندہ مانگے گا دیا جائے گا" جب بندہ پڑھتا ہے: ﴿ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ﴾ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل فرماتا ہے:" یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے نے جو مانگا اسے دیا گیا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۵۱۳ حدیث ۷٦۷)

1404. حضرت مالک بن یخامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیّدنا معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

" جدائی کے وقت آخری گفتگو ،جو میری سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوئی وہ یہ تھی ، میں نے دریافت کیا کہ سب اعمال میں

محبوب ترین عمل ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزّوجلّ کے نزدیک کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اس حال میں تجھے موت آئے کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزّوجلّ کے ذکر سے تیری زبان تر ہو۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۵۲۶ حدیث ۱)

1405. حضرت سیّدنا ابو موسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزّوجلّ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزّوجلّ کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے دونوں کی مثال زندہ اور مردے کی طرح ہے کہ ذکر کرنے والا زندہ ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردہ ہے۔"

اور ایک روایت میں ہے:-

" اس گھر کی مثال جس میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزّوجلّ کا ذکر کیا جائے اور جس میں نہ کیا جائے زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۵۲۶ حدیث ۳)

1406. حضرت سیّدنا عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

" میں ایسا کلمہ جانتا ہوں جو کوئی بندہ اس کو سچے دل سے کہتا ہے پھر اسی پر مرتا ہے تو اس پر جہنم کی آگ حرام کر دی جاتی ہے وہ کلمہ ﴿ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﴾ ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۵۲۷ حدیث ۵)

1407. حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”جو تم میں سے عاجز ہو راتوں کو محنت کرنے (قیام اللیل) سےا ور بخل کی وجہ سے مال بھی نہ خرچ کرتا ہو(یعنی نفلی صدقات میں) اور بزدلی کی وجہ سے جہاد میں بھی شرکت نہ کرسکتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کا ذکر کثرت سے کیا کرے۔“

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۵۳۱ حدیث ۷۹۲)

1408. حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”دعا اس مصیبت کو بھی دور کرتی ہے جو اتر چکی ہے اور اس مصیبت کو بھی ٹال دیتی ہے جو ابھی نہیں آئی۔ اے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے بندو! تم دعا کرتے رہو۔“

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۵۷٤ حدیث ۸٦۱)

1409. حضرت سیّدنا سلمان فارسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”تمہارا پروردگار، حیادار اور سخی ہے۔ وہ اس بات سے شرماتا ہے بندہ (دعا کے لیے) اس کی طرف ہاتھ اٹھائے اور وہ انہیں خالی، ناکام لوٹا دے۔“

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ۵۷٤ حدیث ۸٦۲)

1410. حضرت سیّدنا عبد اللہ بن مسعود (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جس پر فاقہ آئے اور وہ لوگوں کے سامنے اپنا فاقہ بیان کرتا پھرے، تو اس کا فاقہ دور نہیں ہو گا اور جس پر فاقہ آئے اور وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کے سامنے دست سوال پھیلائے تو قریب ہے کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس کو فوری روزی دے یا کچھ دیر سے دے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ٤٧٥ حدیث ٨٦٣)

1411. حضرت سیّدنا انس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جس شخص نے دو یا تین بیٹیوں یا بہنوں کی پرورش کی، ان کی شادی ہونے تک یا ان کی پرورش کرتے کرتے اس کا انتقال ہو گیا تو میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے، آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے اپنی انگشت (شہادت)اور اس کے ساتھ ولی انگلی کو ملا کر اشارہ فرمایا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ٦٥٩ حدیث ١٠٢١)

1412. حضرت سیّدنا سعد بن ابی وقاص (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے منسوب کرے اور اسے معلوم بھی ہو کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو جنت اس پر حرام ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ٦٦٢ حدیث ١٠٢٧)

1413. حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب کیا وہ جنت کی خوشبو تک نہ سونگھ سکے گا اور جنت کی خوشبو ستر سال کی مسافت سے آتی ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ٦٦٢ حدیث ١٠٢٨)

1414. حضرت سیّدنا ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جس شخص نے کسی ایسے نسب سے ہونے کا دعوٰی کیا جو نسب معروف نہ تھا یا جس نسب سے وہ تھا اس سے ہونے کی اس نے نفی کی (کہ میرا اس نسب سے تعلق نہیں) اگرچہ ہلکی اور معمولی نفی ہی کی ہو تو اس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض الرحمٰن الرحیم اللہ عزوجل کے ساتھ کفر کا ارتکاب کیا (ناشکری کی)۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ٦٦٢ حدیث ١٠٢٩)

1415. حضرت سیّدنا معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے جو بچہ اپنی والدہ کے پیٹ میں (روح پھونکے جانے سے قبل) ہی ساقط ہو گیا، تو وہ بھی اپنی والدہ کو نال (ناف سے ملا ہوا، ایک حصّہ) سے پکڑ کر جنت میں لے جائے گا، جبکہ اس کی والدہ صبر کرتے ہوئے اس پر ثواب کی امید رکھے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ٦٦٥ حدیث ١٠٣٤)

.1416 حضرت سیّدنا ابّو سلمیٰ (رضی اللہ تعالی عنہ) جو کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ) کے مویشی چرایا کرتا تھا، سے روایت ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ) کو فرماتے ہوئے سنا:-

" بہت خوب ، بہت خوب اور پانچ چیزوں کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، جو ترازو میں بہت وزنی ہیں: ﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَ اللهُ اَکْبَرُ ﴾ اور مسلمانوں کا وہ بچہ جو فوت ہو جائے اور (والدین) اس پر صبر کریں اور اجر و ثواب کی امید رکھیں۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ١ صفحہ ٦٦٥ حدیث ١٠٣٥)

.1417 حضرت سیّدنا ابّو موسیٰ اشعری (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جب کسی مسلمان کا بچہ مر جاتا ہے ، تو ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل فرشتوں سے فرماتا ہے کہ تم نے میرے بندے کے بچے کی روح نکال لی ؟ وہ عرض کرتے ہیں کہ نکال لی ، پھر ارشاد ہوتا ہے کہ تم نے اس کے دل کے ٹکڑے کو لے لیا ؟، وہ عرض کرتے ہیں کہ بے شک لے لیا ، ارشاد ہوتا ہے کہ پھر میرے بندے نے اس پر کیا کہا؟ تو فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اس نے آپ کی حمد کی اور ﴿ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴾ پڑھا ۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اس کے بدلے جنت میں ایک گھر اس کے لیے بنا دو اور اس کا نام بیت الحمد (تعریف کا گھر) رکھو۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ١ صفحہ ٦٦٥ حدیث ١٠٣٦)

.1418 حضرت سیّدنا بریدہ (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص امانت کی قسم کھائے، وہ ہم میں سے نہیں (کیونکہ قسم صرف ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے اسماء و صفات کی اٹھائی جاسکتی ہے) اور جو شخص کسی کی بیوی یا اس کے غلام کو اس کے خلاف ورغلائے وہ (بھی) ہم میں سے نہیں۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ١ صفحہ ٦٦٦ حدیث ١٠٣٧)

1419. حضرت سیّدنا جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" ابلیس پانی پر اپنے تخت کو بچھاتا ہے اور پھر اپنے (شیطانی) لشکروں کو (فتنہ و فساد) کے لیے بھیجتا ہے اور ان (شیطانوں) میں سے اس کے سب سے زیادہ قریب وہ ہوتا ہے جو بڑے فتنے کو پھیلاتا ہے ، ان (شیطانوں) میں سے ایک آکر کہتا ہے کہ میں نے یہ(فتنہ کھڑا)کیا تو ابلیس کہتا ہے کہ تو نے کچھ نہیں کیا ، پھر ایک اور آ کر کہتا ہے کہ میں فلاں شخص کے پیچھے لگا رہا یہاں تک کہ میں نے اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دی ، ابلیس اسے اپنے قریب کر کے کہتا ہے کہ تو کتنا اچھا ہے اور پھر اسے اپنے سینے سے لگا لیتا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ٦٦٦ حدیث ۱۰۳۸)

1420. حضرت سیّدنا ابّو موسیٰ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

" جو عورت عطر (خوشبو) لگا کر لوگوں کے پاس سے گزرے تاکہ وہ اس کی خوشبو محسوس کر سکیں تو وہ زانیہ ہے، اور ہر آنکھ (غلط استمال کی وجہ سے) زنا کرنے والی ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۱ صفحہ ٦٦٧ حدیث ۱۰٤۰)

1421. حضرت سیّدنا موسیٰ بن یسار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس سے ایک عورت گزری جس نے بڑی تیز خوشبو لگائی ہوئی تھی ۔ حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس سے کہا: اے ربّ باری تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کی بندی ! تیرا کہاں جانے کا ارادہ ہے ؟ اس نے کہا مسجد کی طرف ، پوچھا گیا کہ تو نے خوشبو لگائی ہے ؟ اس نے کہا کہ جی ہاں ، فرمایا: واپس جا کر اس کو دھو ڈال (تاکہ خوشبو کا اثر زائل ہو جائے) کیونکہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس

و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا تھا :

ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ عزوجل اس عورت کی نماز قبول نہیں کرتا، جو مسجد کی طرف اس

حالت میں جائے کہ اس کی خوشبو پھیل رہی ہو، یہاں تک کہ وہ واپس جاکراسے دھونہ ڈالے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ١ صفحہ ٦٦٧ حدیث ١٠٤١)

1422. حضرت سیّدہ اسماء بنت یزید (رضی اللہ تعالٰی عنہا) بیان کرتی ہیں:-

" وہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھیں او ر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس بہت سے مرد اور عورتیں بیٹھے ہوئے تھے ، تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ممکن ہے، ایسا بھی ہوتا ہو کہ کوئی مرد اپنی بیوی کے ساتھ جو (صحبت و غیرہ) کرتا ہے لوگوں کو بتاتا ہو، اور ایسا بھی ممکن ہے کہ عورت جو اپنے شوہر کے ساتھ کرتی ہے وہ (دوسروں کو) بتاتی پھرتی ہو ۔سب لوگ خاموش رہے ، حضرت سیّدہ اسماء (رضی اللہ تعالٰی عنہا) بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کی اے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ عزوجل کی قسم مرد بھی ایسا کرتے ہیں اور عورتیں بھی ، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا :اس طرح ہر گزنہ کرو! اس لیے کہ اس کی مثال تو ایسی ہی ہے کہ ایک شیطان (بدکار)کسی جنبی (زانیہ) سے (سب کے سامنے)بدکاری کرے اور لوگ انہیں دیکھ رہے ہوں۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ١ صفحہ ٦٦٨ حدیث ١٠٤٢)

1423. حضرت سیّدنا جا بر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" جب کوئی شخص اپنی کوئی بات کسی دوسرے کے سامنے بیان کرے، پھر ادھر ادھر دیکھے، تو اس کی یہ بات امانت ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ١ صفحہ ٦٦٨ حدیث ١٠٤٣)

.1424 حضرت سیّدنا معاذ بن انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے کوئی کھانا کھایا پھر یہ دعا پڑھی:-

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ هٰذَا ، وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ﴾

" تمام تعریفیں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھ کو یہ روزی دی، بغیر میری کسی قوت و طاقت کے۔"

تو (اس دعا کے پڑھنے پر) اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ٤٧ حدیث ١١٠٨)

.1425 حضرت سیّدنا انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" بے شک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ بندے سے خوش ہوتا ہے، جب بندہ کوئی لقمہ کھا کر، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ کی تعریف کرتا ہے اور پانی کا ایک گھونٹ پی کر، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ کی تعریف کرتا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ٤٧ حدیث ١١٠٩)

.1426 حضرت سیّدنا ابو سعید خدری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" سب سے افضل جہاد، ظالم بادشاہ یا ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ١١٥ حدیث ١١٦٧)

1427. حضرت سیّدنا جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"شہداء کرام (علیہم السلام) کے سردار حضرت حمزہ بن عبد المطلب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہیں اور وہ شخص (بھی) ہے جو ظالم حکمران کے پاس جا کر اس کو بھلائی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور وہ (ظالم) حکمران (اس وجہ سے) اسے قتل کر دے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۱۱۵ حدیث ۱۱۶۸)

1428. حضرت ابوکثیر سحیمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا:-

"میں نے حضرت سیّد نا ابوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے عرض کی کہ: مجھے ایسا عمل بتا دیجئیے کہ جب بندہ اس پر عمل کر لے تو جنت میں داخل ہو جائے، انہوں نے فرمایا: میں نے بھی سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تھا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا: ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ اور قیامت پر ایمان رکھو، میں نے عرض کی اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! ایمان کے ساتھ عمل بھی ہوتا ہے (تو وہ کیا عمل ہے؟) آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا: تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی عطا کردہ روزی میں سے دوسروں کو دے، میں نے عرض کی: اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! اگر وہ غریب آدمی ہو اور اس کے پاس دینے کے لیے کچھ نہ ہو تو؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا: وہ نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے، میں نے عرض کی: اے

رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے رسول (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اگر وہ بات کرنے

سے عاجز ہو ، اور نیک کام کی نصیحت اور برے کاموں سے نہ روک سکتا ہو تو ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا :

وہ ضعیف اور کمزور کے ساتھ احسان کرے (اس کے کام میں ہاتھ بٹائے) میں نے عرض کی کہ اگر وہ خود کمزور اور ضعیف ہو

اور کچھ نہ کر سکتا ہو تو ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا : وہ مظلوم کی مدد کرے ، میں نے عرض کی کہ اگر وہ خود

کمزور اور ضعیف ہو، مظلوم کی مدد نہ کر سکتا ہو تو ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا : تم کیا چاہتے ہو کہ تمھارے

ساتھی میں کوئی ایسی خوبی نہ ہو (کہ جس کے زریعہ سے وہ کوئی نیکی کما سکے تو پھر کم از کم اتنا کر لے کہ) خود دوسروں کو تکلیف

دینے سے باز رہے، میں نے عرض کی: اے رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے رسول

(محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! اگر وہ یہ کر لے گا تو جنت میں داخل ہو جائے گا ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا : جو

کوئی مسلمان ان اعمال میں سے کسی عمل کو کرلے گا، تو وہ عمل اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر دے گا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۱۱۹ حدیث ۱۱۷۷)

.1429 حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے کہ نبی مکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" اسلام یہ ہے کہ تم رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی عبادت کرو ، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ

ٹھہراؤ اور نماز قائم کرو ، زکوۃ ادا کرو ، رمضان المبارک کے روزے رکھو ، حج کرو ، نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا ، اپنے گھر

والوں کو سلام کرنا ، جس نے ان اعمال میں سے کسی عمل میں کمی کی تو اس نے اسلام کے ایک حصہ کو چھوڑ دیا۔اور جو ان سب

کو چھوڑدے یقیناً اس نے اسلام کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۱۲۰ حدیث ۱۱۷۸)

1430. حضرت سیّدنا جندب بن عبد اللہ ازدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشار فرمایا:-

”جو شخص لوگوں کو خیر کی بات سکھائے اور خود اپنے کو بھلادے (اس پر عمل نہ کرے) تو اس کی مثال اس چراغ کی طرح ہے جو لوگوں کو تو روشنی دے لیکن خود کو جلا کر ختم کر لے۔“

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۱۲۲ حدیث ۱۱۸۱)

1431. حضرت حمید بن عبدالرّحمٰن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ایک صحابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں:-

” ایک آدمی نے عرض کی: اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! مجھے نصیحت فرمادیجئے، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا: غصہ نہ کیا کر، صحابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتا ہے کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نصحت پر غور وخوض کیا تو نتیجہ یہی نکلا کہ غصہ (ایسی بری چیز ہے کہ) تمام برائیوں کو جمع کرتا ہے (یعنی غصہ سے قتل وغارت، لڑائی جھگڑا، گالی گلوچ وغیرہ ہوتا ہے۔)“

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۲۲۷ حدیث ۱۳۷۶)

1432. حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں:-

” میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اپنے آپ کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے غضب سے بچانے والا عمل (نیکی) کے متعلق سوال کیا؟ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔“

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۲۲۷ حدیث ۱۳۷۷)

.1433 حضرت سیّدنا ابو درداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے:-

" ایک آدمی نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ مجھے کوئی ایسی نیکی بتادیں! جو جنت میں مجھے داخل کر دے ؟ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بس تو غصہ پر قابو پالے، تو تیرے لیے جنت ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۲۲۸ حدیث ۱۳۷۸)

.1434 حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" غصے کا وہ گھونٹ جسے کوئی بندہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کی رضا کے لیے پی لیتا ہے، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کے ہاں اس سے بڑے ثواب والا کوئی گھونٹ نہیں۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۲۲۸ حدیث ۱۳۷۹)

.1435 حضرت سیّدنا معاویہ بن حیدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" تین آدمی ایسے ہیں جن کی آنکھیں جہنم کی آگ نہیں دیکھیں گی:

۱. وہ آنکھ جو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کے راستہ میں پہرہ دیتی رہی۔

۲. وہ آنکھ جو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کے ڈر کی وجہ سے آنسو بہائے۔

۳. وہ آنکھ جو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کی حرام کردہ چیزوں سے اجتناب کرے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۷۵ حدیث ۱۶۶۷)

1436. حضرت سیّدنا ابُو امامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے وہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کو دو قسم کے قطروں اور دو قم کے نشانات سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہیں:

۱. آنسوؤں کا وہ قطرہ جو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کے خوف سے نکلے۔

۲. خون کا وہ قطرہ جو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کے راستے میں بہایا گیا ہو۔

اور جو دو نشان ہیں:-

۱. وہ نشان جو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرتے ہوئے پڑے،

۲. رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کے فرائض میں سے کسی فرض کی ادائیگی میں جو نشان پڑا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۷۶ حدیث ۱۶۶۸)

.1437 حضرت سیّدنا عقبہ بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"میں نے عرض کی اے ربّ باری تعالٰی اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! نجات کس چیز میں ہے ؟ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا: " اپنی زبان کی حفاظت کر ، گھر کے اندر سکونت اختیار کر (بلاضرورت زیادہ باہر مت رہ)اور اپنی غلطی پر رویا کر۔"

(صحیح الاختیار ترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۷٦ حدیث ۱٦۷۰)

.1438 حضرت سیّدنا ثوبان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"خوشخبری ہے، اس آدمی کے لئے ! جس نے اپنے آپ کو قابو میں رکھا، اور اپنا فارغ وقت گھر میں بسر کیا اور اپنے گناہوں پر (توبہ واستغفار کرتے ہوئے) آنسو بہائے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۷٦ حدیث ۱٦۷۱)

.1439 حضرت سیّدنا عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک آدمی کو نصیحت کرتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی ہے کہ پانچ چیزوں سے پہلے پانچ چیزوں کو غنیمت جانو:-

۱. بڑھاپے سے پہلے جوانی کو
۲. بیماری سے پہلے صحت کو
۳. فقیری سے پہلے غنا کو
۴. مشغولیت سے پہلے فراغت کو
۵. موت سے پہلے زندگی کو۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۸۲ حدیث ۱٦۸٤)

1440. حضرت سیّدنا سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"آخرت کے اعمال کے علاوہ، ہر چیز میں سوچ و بچار اور جلدی نہ کرنا بہتر ہے (وہ اعمال جو آخرت میں نجات کا سبب ہیں وہ فوراً اور جلدی کرنے چاہئیے۔)"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۸۲ حدیث ۱۶۸۵)

1441. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے عمل کا مطالبہ کرتا ہے پوچھا گیا: کس طرح عمل کا مطالبہ کرتا ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: موت سے پہلے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اسے نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۸۲ حدیث ۱۶۸۶)

1442. حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس آدمی کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ ساٹھ سال یا اس سے زیادہ عمر عطا کرتا ہے تو اس کا (روز قیامت اپنے بچاؤ کے لیے) کوئی بھی عذر قبول نہیں کرے گا (ایک روایت میں ستر سال کے الفاظ بھی ہیں۔)"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۸۲ حدیث ۱۶۸۷)

1443. حضرت سیّدنا ابوّہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”تم میں کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے اگر وہ نیک ہے تو (عمر ملنے پر) مزید نیکی میں اضافہ کر لے گا اور اگر وہ گناہگار ہے تو امید ہے کہ (زیادہ عمر ملنے پر) وہ توبہ کر لے۔ ایک روایت میں ہے تم میں سے کوئی موت کی تمنا نہ کرے اور نہ ہی موت کا وقت آنے سے پہلے ،مرنے کی دعا کرے، کیونکہ فوت ہوتے ہی، اس کے عمل کرنے کی مہلت ختم ہو جائے گی اور مؤمن کی زندگی، اس کی خیر و عافیت میں اضافہ کرتی ہے۔“

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۸۵ حدیث ۱۶۹۳)

1444. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

”تم میں سے کوئی بھی تکلیف (بیماری وغیرہ) آنے پر، موت کی تمنا نہ کرے اور اگر اس کے بغیر کوئی چارہ اور راستہ نہ ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ یہ دعا پڑھے:

﴿أَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّیْ ، وَتَوَفَّنِیْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّیْ﴾

”اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ جل جلالہ! جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ اور جب میرے لیے موت بہتر ہو، تو مجھے موت دے دے۔“

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۸۶ حدیث ۱۶۹۴)

1445. حضرت سیّدنا ابوّہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

” ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل فرشتوں کو یہ بات کہتا ہے جب میرا بندہ برائی کے ارتکاب کا ارادہ کرے تو اتنی دیر تک نہ لکھو جب

تک وہ اس پر عمل نہ کرے جب وہ عمل کر لے تو جتنی برائی ہے اتنا ہی گناہ لکھو اور میرے ڈر کی وجہ سے آدمی اس گناہ کو چھوڑ دیتا ہے تو اس کے لیے نیکی لکھ دو۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۸۸ حدیث ۱۶۹۷)

1446. حضرت سیّدنا ابُوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا (یہ حدیث قدسی ہے) ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:-

"مجھے میری عزت کی قسم! میں اپنے بندے پر دو خوف اور دو امن جمع نہیں کروں گا۔ جب بندہ دنیا میں مجھ سے ڈرے گا تو میں قیامت والے دن اسے امن دوں گا اور جب بندہ دنیا میں مجھ سے بے خوف ہو گا تو میں آخرت میں اسے ڈراؤں گا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۸۸ حدیث ۱۶۹۸)

1447. حضرت سیّدنا جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر تاجدار دو جہاں جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو وفات سے تین دن پہلے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"تم میں سے جب کسی کو موت آئے تو وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کی ذات کے بارے میں اچھا گمان رکھنے والا ہو۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۹۲ حدیث ۱۷۰۵)

1448. حضرت سیّدنا عمر فاروق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت سیّدنا ابُوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو کوئی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے اسے یہ مصیبت نہیں پہنچے گی:-

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ﴾

" تمام تعریفیں اس ذات ربِّ باریٰ تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے اس تکلیف سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور اور اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت عطا فرمائی۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۹۵ حدیث۔ جامع ترمزی: ۳۴۳۱)

1449. حضرت سیّدنا جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" قیامت کے دن وہ لوگ جو دنیا کے اندر عافیت میں رہے وہ خواہش کریں گے، کہ کاش (دنیا میں) ان کے چمڑے قینچیوں سے کاٹ دیئے جاتے (اور یہ خواہش تب کریں گے) جب دنیا میں، مصائب کے اندر مبتلا لوگوں ،کو اجر و ثواب دیا جائے گا(تا کہ ہمیں بھی آج یہ اجر و ثواب ملتا۔)"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۹۶ حدیث۔ جامع امام ترمزی: ۲۴۰۲)

1450. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" بے شک جس قدر مصیبت بڑی ہوتی ہے، اس قدر ثواب بھی زیادہ ہوتا ہےاور یقیناً ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے ،تو انھیں آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے اور جو(اس مصیبت کے آنے پر ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل سے راضی ہوتا ہے اس پر

ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزّوجلّ راضی ہو جاتا ہے اور جو ناپسندیدگی کا اظہار کرتا ہے

تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزّوجلّ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۹۶ حدیث۔ سنن امام ابن ماجہ: ۴۰۳۱، جامع امام ترمزی: ۲۳۹۶)

1451. حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے ارشاد فرمایا:-

"جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس پر ابھی موت کا وقت نہیں آیا اور وہ اس کے پاس سات مرتبہ یہ کلمات کہتا ہے:-

《اَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ》

" میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزّوجلّ سے سوال کرتا ہوں جو بہت بڑا ، بڑے عرش کا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ جلّ جلالہ ہے کہ وہ تجھے شفاء عطا فرمائے " تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزّوجلّ اس مریض کو شفا دے دیتا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۹۸ حدیث۔ جامع امام ترمزی: ۲۰۸۳، صحیح ابن حبّان: ۲۹۷۸)

1452. حضرت سیّدنا ابّورافع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کا ارشاد ہے:-

" جس نے کسی میت کو غسل دیا اور اس کے عیب پر پردہ ڈالا، تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزّوجلّ اسے چالیس مرتبہ معاف فرماتا ہے اور جس نے کسی میت کو کفن دیا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ

اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اسے جنت کا باریک اور موٹا ریشمی لباس پہنائے گا اور جس نے کسی میت کے لیے قبر کھود کر اسے دفنا دیا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس بندہ کے لیے قیامت تک اجر جاری فرماتا ہے جیسا اجر اس آدمی کا ہے کہ جو کسی کو (بطور صدقہ) رہائش دیتا ہے۔''

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۳۹۹ حدیث۔ مستدرک الحاکم ۳۶۲،۳۵۴/۱)

1453. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ بے شک حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

'' جو بھی مسلمان فوت ہوا، اور اس کے ہمسایوں میں سے قریبی ہمسایوں کے افراد اس (میّت) پر خیر کی گواہی دیں تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل فرماتا ہے: جو کچھ تم اس میت کے بارے میں جانتے ہو میں نے اسے قبول کر لیا اور اس کے وہ گناہ وغیرہ معاف کر دیئے جنہیں تم نہیں جانتے۔''

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۴۰۰ حدیث۔ مسند ابی یعلی: ۳۴۸۱، صحیح ابن حبّان: ۳۰۲۶)

1454. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''انسان جو بھی دعا کرتا ہے وہ اس دعا سے افضل نہیں ہے:-

﴿أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ﴾

'' اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی (یعنی عافیت) کا سوال کرتا ہوں۔''

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۴۰۲ حدیث ۱۷۰۸)

1455. حضرت سیّدنا ابی سعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جو کوئی صبر کرتا ہے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اسے صبر کی توفیق دے دیتا ہے اور صبر سے بڑھ کر، کسی کو بھی بہتر اور کشادہ تحفہ نہیں دیا گیا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ٤٠٥ حدیث ١٤١٣)

1456. حضرت سیّدنا اسد بن کرز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

" بیمار آدمی کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح ایک درخت کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ٤٠٩ حدیث ١٤٢٤)

1457. حضرت سیّدنا ابّوسعید خرری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جو کوئی ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ﴾ کہتا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس بندے کی تصدیق کرتے ہوئے فرماتا ہے: ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا وَ اَنَا اَکْبَرُ﴾ میرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور میں ہی سب سے بڑا ہوں اور جب وہ ﴿لَآ اِلٰه اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ﴾ کہتا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل فرماتا ہے: ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا وَحْدِیْ لَا شَرِیْکَ لِیْ﴾ نہیں کوئی معبود برحق مگر میں ہی اکیلا ہوں اور جب بندہ ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ﴾

کہتا ہے تو ربِ باری تعالٰی اللہ عزوجل فرماتا ہے میرے بندے نے میری تصدیق کی، نہیں کوئی معبود

برحق مگر میں ربِ باری تعالٰی اللہ عزوجل ہی اس حال کہ میں اکیلا ہوں میرا کوئی شریک نہیں اور

جب وہ کہتا ہے: ﴿ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ. لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ ﴾ نہیں کوئی معبود برحق مگر ربِ باری

تعالٰی اللہ عزوجل ہی وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی ہی بادشاہت ہے اور تعریف بھی اس کی

ہی ہے، تو ربِ باری تعالٰی اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں میرے لیے ہی

بادشاہت اور تعریف ہے۔ اور جب بندہ کہتا ہے: ﴿ لا الٰہ الا اللہ و لا حول ولا قوۃ الا باللہ ﴾ ربِ باری تعالٰی

اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور نہیں ہے نیکی کرنے کی طاقت، مگر ربِ باری تعالٰی

اللہ عزوجل ہی دیتا ہے اور نہیں ہے گناہ سے بچنے کی طاقت، مگر ربِ باری تعالٰی اللہ

عزوجل ہی بچاتا ہے تو ربِ باری تعالٰی اللہ عزوجل فرماتا ہے:

" میرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور نیکی کی طاقت بھی میں ہی دیتا ہوں اور گناہ سے بھی

میں ہی بچاتا ہوں۔"

جس بندے نے اپنی بیماری میں یہ کلمات کہے پھر وہ فوت ہو گیا تو اس کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔ سنن نسائی کی ایک روایت یہ ہے جو حضرت سیّدنا

ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے (سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ

رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے) جو بندہ یہ کلمات کہتا ہے:-

﴿ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ ، ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ﴾

" ربّ تعالیٰ عزوجل کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ، وہ سب سے بڑا ہے ،کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے۔ ربّ تعالیٰ عزوجل کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اسی کی ہی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے۔ ربّ تعالیٰ عزوجل کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔نہیں ہے ،نیکی کرنے کی طاقت مگر ربّ تعالیٰ عزوجل ہی کی توفیق سے اور گناہ سے بھی ربّ تعالیٰ عزوجل ہی بچاتا ہے۔"

"جس نے یہ کلمات دن یا رات یا مہینے میں پڑھے، پھر وہ اس دن یا اس رات یا اس مہینے میں فوت ہو گیا، تو اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۴۲۱ حدیث صحیح ابن حبّان: ۸۵۱، جامع امام ترمزی: ۳۴۳۰، سنن ابن ماجہ ۳۷۹۴، مستدرک الحکم ۱/۵۰۱)

1458. حضرت سیّدہ ام سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

" جب کسی بندے کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا پڑھے :

﴿ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ أَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا ﴾

" بے شک ہم ربّ تعالیٰ عزوجل کے لیے ہیں اور بے شک ہم اسی ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں اے ! مجھے میری اس مصیبت کا اجر عطا فرما اور مجھے اس کا نعم البدل عطا فرما۔"

تو ربّ تعالیٰ عزوجل اس بندے کو بہترین اجر اور نعم البدل عطا فرماتا ہے ۔حضرت ام سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابّوسلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فوت ہوئے تو میں نے کہا مسلمانوں میں حضرت ابّوسلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے بہتر کون ہو سکتا ہے ؟ یہ پہلا گھرانہ تھا جس نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف

ہجرت کی ۔حضرت ام سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں میں نے یہ کلمات کہے :تو رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے مجھے اس (حضرت ابّوسلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بہتر (خاوند) عطا کر دیا اور وہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تھے۔

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ٤۲٥ حدیث ۱۷٥۳)

1459. حضرت سیّدنا عمرو بن حزم (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جو کوئی بھی مؤمن آدمی اپنے مؤمن بھائی کو پہنچنے والی، مصیبت پر تعزیت کرتا ہے، تو رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اسے قیامت کے دن عزت والے جوڑوں میں سے جوڑا پہنائے گا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ٤۲۹ حدیث ۱۷٦۱)

1460. حضرت سیّدنا عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

''سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب میت کو دفن کرنے سے فارغ ہو جاتے، تو قبر پر کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے: اپنے بھائی کے لیے مغفرت کی دعا کرو! اور اس کے لیے ثابت قدمی کی دعا کرو۔ بے شک اس (میت) سے اب سوال کیے جائیں گے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ٤۳۱ حدیث ۱۷٦٤)

1461. حضرت سیّدنا عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" میت پر نوحہ کرنے کی وجہ سے، اسے قبر میں عذاب دیا جاتا ہے (اگر مرنے والا لوگوں کو کہہ کر گیا ہو میرے مرنے کے بعد مجھ پر نوحہ وغیرہ کرنا)۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ٤۳۳ حدیث ۱۷٦۸)

1462. حضرت سیّدناعبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے (ایک مرتبہ) اس (فرشتے) کا تذکرہ کیا جو قبر میں بطور آزمائش ہو گا، حضرت سیّدنا عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عرض کرنے لگے: اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! کیا ہم پر ہماری عقلیں واپس لوٹائیں جائیں گی؟ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں آج کی طرح تمہاری عقل ہو گی، توحضرت سیّدنا عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہنے لگے (پھر پریشانی کی کوئی بات نہیں) میں انہیں خاموش کردوں گا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ٤٤٠ حدیث ۱۷۸۳)

1463. حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:-

"جو مسلمان بھی جمعۃ المبارک کی رات یا جمعۃ المبارک والے دن فوت ہوتا ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ اسے عذاب قبر سے محفوظ رکھتا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ٤٤٤ حدیث ۱۷۸۵)

1464. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشادفرمایا:-

"تم میں سے کوئی ایک آگ کے انگارے پر بیٹھے اور وہ آگ کا انگارہ اس بندے کے کپڑے جلا کر اس کے جسم تک پہنچ جائے یہ اس سے بہتر ہے کہ (بندہ) قبر پر بیٹھے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ٤٤٥ حدیث ۱۷۸۶)

1465. حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" مردہ کی ہڈی توڑنا (گناہ میں) اس طرح ہے جس طرح ایک زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا ہے۔"

(صحیح الترغیب والترہیب جلد ۲ صفحہ ٤٤٥ حدیث ١٧٨٨)

1466. حضرت سیّدنا معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جب تک ایک بندہ قیامت کے دن چار باتوں کا جواب نہیں دے گا، وہاں اپنے قدم ہر گز نہیں ہلا سکتا۔ وہ چار باتیں یہ ہیں:

١. عمر کہاں لگائی؟

٢. جوانی کن کاموں میں صرف کی؟

٣. مال کیسے اور کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟

٤. جو علم حاصل کیا اس پر کتنا عمل کیا؟

(صحیح الترغیب والترہیب جلد ۲ صفحہ ٤٤٨ حدیث۔ مسند البزار: ٣٤٣٧، الامام طبرانی فی الوسط: ٤٧٠٤)

1467. حضرت سیّدنا عتبہ بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"کوئی آدمی اپنی پیدائش سے لے کر بڑھاپے کی موت تک، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کو راضی کرنے والے اعمال میں اپنا چہرہ گرائے رکھے، تو یہ آدمی قیامت کے دن (اس عبادت اور نیک اعمال) کو بہت حقیر اور تھوڑا خیال کرے گا۔"

(صحیح الترغیب والترہیب جلد ۲ صفحہ ٤٤٩ حدیث۔ الامام طبرانی فی کبیر ١٧/١٢٣)

1468. حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جہنم میں سب سے ہلکا عذاب ابّوطالب کو ہوگا، وہ آگ کی جوتیاں پہنے ہوئے ہوگا کہ جن سے اس کا دماغ کھولتا رہے گا۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۴۸۵ حدیث: صحیح امام مسلم ۲۱۲)

1469. حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جس آدمی نے شراب پی ،تو ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل ایسے آدمی کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں کرتا اور اگر وہ (بغیر توبہ کے ہی) مر گیا تو جہنم میں داخل ہو گا اور اگر وہ توبہ کرتا ہے تو ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کی توبہ کو قبول فرما لیتا ہے ، پھر اگر وہ آدمی دوبارہ نشہ کرتا ہے (شراب و غیرہ) پیتا ہے تو ایسے آدمی کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں کی جاتی اور اگر وہ ایسے ہی مر جاتا ہے تو وہ جہنم میں داخل ہو گا اور اگر وہ توبہ کرلیتا ہے تو ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کی توبہ کو قبول فرما لیتا ہے ، پھر اگر وہ تیسری بار شراب پیتا ہے تو اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں کی جاتی اور اگر وہ مرجاتا ہے تو جہنم میں داخل ہو گا اور اگر وہ توبہ کرتا ہے تو ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور اگر وہ چوتھی مرتبہ شراب پیتا ہے تو ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل پر حق ہے کہ وہ اسے "طینتہ الخبال " سے قیا مت والے دن پلائے ، صحابہ کرام (ر ضوان اللہ تعالٰی علیھم اجمعین)عرض کرنے لگے اے ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) ! یہ "طینتہ الخبال" کیا ہے؟ آپ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: جہنمیوں کے جسموں سے نکلنے والا خون اور پیپ۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۴۹۹ حدیث صحیح ابن حبّان: ۵۳۵۷)

1470. حضرت سیّدنا ابّومالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک جنت میں ایسے با لا خانے(اوپر والے کمرے) ہیں جن کا اندرونی حصہ باہر سے اور باہر والا حصہ اندر سے نظر آتا ہے ، اور یہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل نے ان لوگوں کے لیے تیار کر رکھے ہیں جو دوسروں کو کھانا کھلاتے ہیں ، سلام کو عام کرتے ہیں ، اور رات کے وقت جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو یہ نماز پڑھتے ہیں۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۵۱۰ حدیث ۱۸۵۰)

1471. حضرت سیّدنا ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ بے شک سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک جنت میں سو منزلہ محل ہے ، جسے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل نے اس آدمی کے لیے تیار کر رکھا ہے جو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرتا ہے اور اس محل کی ہر منزل کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین وآسمان کے درمیان فاصلہ ہے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۵۱۰ حدیث۔ ۱۸۵۱، صحیح امام بخاری ۲۷۹۰)

1472. حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک !جنت میں ایسے کمرے بھی ہیں جن کا اندرونی حصہ باہر اور بیرونی حصہ اندر سے نظر آتا ہے ، حضرت ابّومالک اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے عرض کی اے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم ! یہ کن کو ملیں گے ؟ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا : جس نے عمدہ بات کی ، جس نے دوسروں کو کھانا کھلایا ، اور یہ کہ لوگ سوئے رہے اور اس نے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے سامنے قیام میں رات گزار دی۔"

(صحیح الترغیب والترھیب جلد ۲ صفحہ ۵۱۲ حدیث ۱۸۵۵)

1473. حضرت کثیر بن قیس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ جب وہ دمشق کی مسجد میں حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے تو ایک آدمی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) میں آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس ایک روایت کے لیے آیا ہوں ،جو میں نے سنا ہے کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے براہ راست بیان کرتے ہیں ،میں کسی اور مقصد کے لیے نہیں آیا ہوں۔" انہوں نے بیان کیا کہ میں نے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:-

" جو شخص علم کی تلاش میں کسی راستے پر سفر کرتا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ الٰہ نور السماوات والارض اللہ عزّوجلّ اسے جنت کے راستے میں سے کسی ایک راستے پر لے جائے گا، اور فرشتے علم حاصل کرنے والے کی خوشی سے اپنے پروں کو جھکا دیتے ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کے رہنے والے اور پانی کی گہرائی میں، رہنے والی مچھلیاں اس کے لیے استغفار کریں گی۔ عالم کی فضیلت متقی پر ایسی ہے جیسے چاند کی رات جب وہ باقی ستاروں پر بھرا ہو۔ علماءکرا م (علیہ السلام) ، انبیاء کرام (علیہ السلام) کے وارث ہیں جو نہ دینار چھوڑتے ہیں اور نہ درہم، صرف علم چھوڑتے ہیں اور جو اسے قبول کرتا ہے وہ بہت زیادہ حصہ قبول کرتا ہے۔"

حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) ، حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) ، حضرت امام ابّوداؤد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) ، حضرت امام ابن ماجہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام دارمی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اسے روایت کیا ہے، حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اسے حضرت قیس بن کثیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہا ہے۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۱۰۷ حدیث نمبر ۲۱۲)

1474. حضرت ابّوامامہ باہلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ دو آدمیوں، ایک عالم اور دوسرے متقی، کا ذکر خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے کیا گیا، تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم) نے فرمایا:-

" عالم کی فضیلت متقی پر ایسی ہے جیسی میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) تم میں سے سب سے زیادہ حقیر پر ہے۔"

اور مزید کہا:-

"ربّ تبارک تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ ،اس کے فرشتے، آسمانوں اور زمین کے رہنے والے، یہاں تک کہ چیونٹی اپنے سوراخ میں اور مچھلیاں بھی اس کے لیے دعائے خیر کرتی ہیں جو انسانوں کو خیر و بھلائی کی تعلیم دیتا ہے۔"

اسے حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے نقل کیا ہے۔ حضرت امام دارمی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اسے حضرت مکحول (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے مرسل کی شکل میں منتقل کیا، لیکن ان دونوں کا ذکر نہیں کیا۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم) نے فرمایا:-

"عالم کی فضیلت متقی پر ایسی ہے جیسی میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) تم میں سب سے زیادہ حقیر پر۔ پھر اس نے یہ آیت تلاوت کی، "اس کے بندوں میں سے صرف وہی لوگ ڈرتے ہیں جو علماء ہیں (۳۵:۲۸)۔"

پھر روایت کو آخر تک جاری رکھا۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۱۰۷ حدیث نمبر ۲۱۳،۲۱٤)

1475. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

"ایک فقیہ شیطان پر ہزار متقی آدمیوں سے زیادہ طاقت رکھتا ہے۔"

اسے حضرت امام ترمذی (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ) اور حضرت امام ابن ماجہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے روایت کیا ہے۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۱۰۸ حدیث نمبر ۲۱۷)

1476. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

"منافق میں دو خصلتیں ایک ساتھ نہیں پائی جاتیں: اچھا حسن سلوک اور دین کا علم۔"

اسے حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے نقل کیا ہے۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۱۰۹ حدیث نمبر ۲۱۹)

1477. حضرت انس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جو علم کی تلاش میں نکلا وہ واپس آنے تک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ کے راستے میں ہے۔"

اسے حضرت امام ترمذی (رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی) اور حضرت امام دارمی (رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی) نے نقل کیا ہے۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۱۰۹ حدیث نمبر ۲۲۰)

1478. حضرت الحسن بصری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) نے مرسل کی روایت میں بیان کیا ہے کہ خدا کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"اگر کسی کو موت اس وقت آتی ہے جب وہ علم حاصل کر رہا ہو اور اس علم کے ذریعے سے اسلام کو زندہ کرنے کے لیے استعمال کر رہا ہو، تو اس کے اور انبیاء کرام (عَلَیْہِمُ السَّلَامُ) کے درمیان جنت میں صرف ایک درجہ (درجہ نبوت) کا فاصلہ ہوگا۔"

حضرت امام دارمی (رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی) نے اسے منقل کیا۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۱۱۵ حدیث نمبر ۲۴۹)

1479. حضرت ابن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) بیان کرتے ہیں:-

"رات کی ایک گھڑی کی درس و تدریس رات بھر عبادت کرنے سے بہتر ہے۔"

اسنادہ ضعیف، رواہ الدارمی (۱/۱۴۹ح ۶۲۰)۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۱۱۷ حدیث نمبر ۲۵۶)

1480. حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جب تم مؤذن کو سنو تو تم بھی وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے، پھر مجھ پر درود پڑھو، کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل اس پر دس

رحمتیں نازل فرماتا ہے ، پھر تم ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل سے میرے لیے وسیلہ طلب کرو ، کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے ، جو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کے صرف ایک بندے کے شایان شان ہے ، میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہوں گا ، چنانچہ جس شخص نے میرے لیے وسیلہ کی دعا کی، اس کے لیے میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی)شفاعت واجب ہوگئی۔"

رواہ امام مسلم۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۲۲۹ حدیث نمبر ۶۵۷)

1481. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ علم کی وہ کیا حد ہے جہاں پہنچ کر انسان فقیہ بن جاتا ہے ؟سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

" جس شخص نے امور دین کے متعلق چالیس احادیث یاد کیں اور انہیں آگے امت تک پہنچایا تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل اسے فقیہ کی حیثیت سے اٹھائے گا اور روز قیامت میں اس کے حق میں شفاعت کروں گا اور گواہی دوں گا۔"

ضعیف،رواہ البیھقی فی شعب الایمان(۱۷۲۶)۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۱۱۸ حدیث نمبر ۲۵۸)

.1482 حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے ہیں:-

" کچھ مہاجر فقراء سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے عرض کیا: مال دار دائمی نعمتیں اور بلند درجات پا گئے، آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا: " وہ کیسے؟" انہوں نے عرض کیا: جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں ویسے وہ نماز پڑھتے ہیں، جیسے ہم روزے رکھتے ہیں، ویسے وہ روزے رکھتے ہیں، لیکن وہ صدقہ کرتے ہیں اور ہم صدقہ نہیں کرتے، وہ غلام آزاد کرتے ہیں، ہم غلام آزاد نہیں کرتے، سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا: " کیا میں تمہیں کوئی ایسی چیز نہ سکھاؤں جس کے ذریعے تم اپنے سے سبقت لے جانے والوں کو پالو گے اور اپنے بعد والوں سے سبقت پا جاؤ گے، اور تم سے صرف وہی (مال دار) شخص بہتر ہو گا جو تمہارے جیسا عمل کرے گا؟ انہوں نے عرض کیا: ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم! کیوں نہیں، ضرور بتائیں، آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا: " تم ہر نماز کے بعد تینتیس تینتیس بار ((سبحان اللہ))، ((اللہ اکبر)) اور

((الحمد للہ)) پڑھ لیا کرو۔" حضرت ابو صالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں: مہاجر فقراء دوبارہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی

خدمت میں آئے اور عرض کیا: ہمارے مال دار بھائیوں کو ہمارے عمل کا پتہ چل گیا ہے اور انہوں نے بھی وہی عمل شروع کر دیا ہے

سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

"یہ رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔"

حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) ، حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) ، لیکن حضرت ابّوصالح (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کا قول صرف صحیح حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) میں ہے۔ صحیح امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی روایت میں ہے :" تم ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ دس مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾ اور دس مرتبہ ﴿ اللہ اکبر ﴾ پڑھا کرو یہ الفاظ : تینتیس

کے متبادل فرمائے۔"

متفق علیہ۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۳۲۱ حدیث نمبر ۹۶۵)

1483. حضرت کعب بن عجرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

" ہر فرض نماز کے بعد چند کلمات کہے جاتے ہیں، ان کا کہنے والا ناکام اور نامراد نہیں ہو گا، تینتیس مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ تینتیس مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾ اور چونتیس مرتبہ ﴿ اللہ اکبر ﴾ کہنا"

رواہ امام مسلم۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۳۲۱ حدیث نمبر ۹۶۶)

1484. حضرت ابُوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں ،سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" جس شخص نے ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ ﴿ سُبْحَانَ اللہ ﴾ تینتیس مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾اور تینتیس مرتبہ ﴿ اللہ اکبر ﴾

کہا پس یہ ننانوے ہوئے،اور:

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ . لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط ﴾

" ربِّ تعالیٰ اللہ وسبحانہ وتعالیٰ نور السموٰت والارض اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ یکتا ہے،اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کے لیے بادشاہت ہے،اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" سے سو پورا کر لیا،تو اس کے گناہ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی معاف کر دیے جاتے ہیں۔"

رواہ امام مسلم۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۳۲۱ حدیث نمبر ۹٦۷)

1485. حضرت ام حبیبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص دن اور رات میں (فرض نماز کے علاوہ) بارہ رکعتیں پڑھتا ہے تو اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے: ظہر سے پہلے چار اور اس کے بعد دو رکعتیں، مغرب کے بعد دو رکعت، عشاء کے بعد دو اور نماز فجر سے پہلے دو رکعتیں۔"

حضرت امام ترمذی (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه) کی روایت میں ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

" جو مسلمان آدمی ہر روز فرائض کے علاوہ رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی رضا کی خاطر بارہ رکعتیں نفل ادا کرتا

ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے، یا اس

کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔"

صحیح، رواہ امام مسلم و امام الترمذی۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۳۸٦ حدیث نمبر ۱۱۵۹)

1486. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" فجر کی دو رکعتیں، دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، سے بہتر ہیں۔"

رواہ امام مسلم۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۳۸۸ حدیث نمبر ۱۱٦٤)

1487. حضرت عبداللہ بن مغفل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" نماز مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھو ، نماز مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھو ۔" تیسری مرتبہ اس اندیشے کے پیش نظر کہ لوگ اسے سنت نہ بنا لیں، فرمایا:" جو کوئی چاہے (پڑھے)۔"

متفق علیہ۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۳۸۸ حدیث نمبر ۱۱٦۵)

1488. حضرت مکحول (رَحْمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جو شخص مغرب کے بعد کلام کرنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھتا ہے۔" اور ایک دوسری روایت میں ہے: "چار رکعتیں پڑھتا ہے، تو اس کی نماز علیین میں بلند کی جاتی ہے۔"

یہ روایت مرسل ہے۔ ضعیف۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۳۹۲ حدیث نمبر ۱۱۸٤)

1489. حضرت حذیفہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے بھی اسی طرح مروی ہے ، انہوں نے اضافہ نقل کیا ہے : آپ محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ فرمایا کرتے تھے:-

"مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھنے میں جلدی کیا کرو، کیونکہ وہ فرض نماز کے ساتھ بلند کی جاتی ہیں۔"

یہ دونوں روایتیں رزین نے روایت کی ہیں، حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) نے حضرت حذیفہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی زائد الفاظ شعب الایمان میں اسی طرح روایت کیے ہیں۔ ضعیف۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۳۹۲ حدیث نمبر ۱۱۸۵)

1490. حضرت عائشہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) بیان کرتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کو وہ عمل سب سے زیادہ محبوب ہے جس پر دوام ہو خواہ وہ قلیل ہی ہو۔"

متفق علیہ۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٤۱۲ حدیث نمبر ۱۲٤۲)

1491. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" ایسے اعمال کیا کرو جن کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ ... اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نہیں اکتاتا لیکن تم اکتا جاؤ گے۔"

متفق علیہ۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۴۱۲ حدیث نمبر ۱۲۴۳)

1492. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" تم میں سے کوئی شخص اتنی مدت ہی نماز پڑھے، جو رغبت اور خوشی کے ساتھ پڑھی جائے اور جب بار معلوم ہو تو (چھوڑ کر) بیٹھ جائے۔"

متفق علیہ۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۴۱۲ حدیث نمبر ۱۲۴۴)

1493. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھتا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ ... اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں سونے کا ایک محل تیار کر دیتا ہے۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ)، حضرت امام ابن ماجہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے فرمایا: یہ حدیث غریب ہے، اور ہم اسے صرف اسی طریق سے جانتے ہیں۔ ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۴۳۵ حدیث نمبر ۱۳۱۶)

.1494 حضرت معاذ بن انس جہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص نماز فجر پڑھنے کے بعد چاشت کی دو رکعتیں پڑھتا ہے اور وہ اس دوران خیر کے سوا کوئی بات نہیں کرتا، تو اس کے گناہ، خواہ سمندر کی جھاگ کے بھی برابر ہوں، تب بھی وہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"

ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٤۳۵ حدیث نمبر ۱۳۱۷)

.1495 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کرتا ہے تو اس کے گناہ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تب بھی، وہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"

ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٤۳۵ حدیث نمبر ۱۳۱۸)

.1496 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے:-

" وہ چاشت کی آٹھ رکعتیں پڑھا کرتی تھیں، پھر وہ فرماتی ہیں، اگر میرے والدین بھی زندہ کر دیے جائیں تو میں (ان کی خاطر) اس (نماز چاشت) کو ترک نہیں کروں گی۔"

ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٤۳۵ حدیث نمبر ۱۳۱۹)

.1497 حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

"ذوالحجہ کے دس دنوں کی عبادت رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کو انتہائی محبوب ہے اس عشرہ کے ہر دن کے روزے کا ثواب سال بھر کے روزوں اور اس کی ہر رات کا قیام، شب قدر کے قیام کے برابر ہے۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ)، حضرت امام ابن ماجہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ)۔ حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے فرمایا: اس کی سند ضعیف ہے۔ ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٤٨٢ حدیث نمبر ١٤٧١)

.1498 حضرت زید بن ارقم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا، رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم! یہ قربانی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا: "تمہارے باپ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی سنت ہے۔" انہوں نے عرض کیا: رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم! ہمارے لیے اس میں کیا (ثواب) ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا: "ہر بال کے بدلے ایک نیکی۔" انہوں نے عرض کیا: رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم! اون کے بارے میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا: "اون کے ہر ریشے پر ایک نیکی ہے۔"

اسنادہ ضعیف جدا موضوع۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٤٨٤ حدیث نمبر ١٤٧٦)

1499. حضرت ابّوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" تمہارا اپنے بھائی کو دیکھ کر تبسم فرمانا ، نیکی کا حکم کرنا ، برائی سے روکنا ، راہ بھولے شخص کی راہنمائی کرنا ، نابینا شخص کی مدد کرنا ، پتھر ، کانٹے اور ہڈی کو راستے سے ہٹا دینا اور اپنے ڈول سے کسی بھائی کے ڈول میں پانی ڈالنا بھی صدقہ ہے۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) ،اور انہوں نے فرمایا: یہ حدیث غریب ہے۔ اسنادہ حسن، رواہ الترمذی۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۶۲۳ حدیث نمبر ۱۹۱۱)

1500. حضرت ابّوسعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائناتِ جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" جو مسلمان کسی ننگے بدن مسلمان کو لباس پہنائے تو ربِ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اسے جنت کا سبز لباس پہنائے گا اور جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے تو ربِ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اسے جنت کے میوے کھلائے گا اور جو مسلمان کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلائے تو ربِ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اسے کستوری سے سیل بند خالص شراب پلائے گا۔"

ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۶۲۴ حدیث نمبر ۱۹۱۳)

1501. حضرت براء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائناتِ جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص دودھ والا جانور عاریتاً دے دے یا کوئی قرض دے دے یا کسی کو راستہ بتا دے تو اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے۔"

صحیح، رواہ الترمذی۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۶۲۵ حدیث نمبر ۱۹۱۷)

1502. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

"جب کوئی مسلمان کسی مسلمان کو لباس فراہم کرتا ہے تو جب تک اس لباس کا ایک ٹکڑا اس پر رہتا ہے تو وہ شخص رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل کی حفاظت میں رہتا ہے۔"

ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٦٢٦ حدیث نمبر ١٩٢٠)

1503. حضرت ابّوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو بندہ امام مسلم اپنے سارے مال سے جوڑا جوڑا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو جنت کے تمام دربان اپنی اپنی نعمتوں کے ساتھ اس کا استقبال کرتے ہیں۔" میں نے عرض کیا، وہ کیسے خرچ کرے؟ فرمایا:" اگر اونٹ ہوں تو دو اونٹ اور اگر گائے ہوں تو دو گائے۔"

صحیح، رواہ النسائی۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٦٢٨ حدیث نمبر ١٩٢٤)

1504. حضرت مرثد بن عبداللہ (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے کسی صحابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے مجھے حدیث بیان کی کہ اس نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

"روز قیامت مؤمن کا صدقہ ہی اس کے لیے باعث سایہ ہو گا۔"

صحیح، رواہ احمد۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٦٢٨ حدیث نمبر ١٩٢٥)

1505. حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں:-

''حضرت ابّوذر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے عرض کیا، ربّ تعالیٰ اللہ عزّوجلّ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے بتائیں کہ صدقہ کا کتنا ثواب ہے؟آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:'' زیادہ سے زیادہ (سات سو گنا) اور ربّ تعالیٰ اللہ عزّوجلّ کے ہاں مزید ہے۔''

ضعیف۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٦٢٩ حدیث نمبر ١٩٢٨)

1506. حضرت سلمان بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

'' مسکین پر صدقہ کرنا صرف ایک صدقہ ہے، جبکہ رشتہ دار پر دوھرا ہے، صدقہ اور صلہ رحمی۔''

صحیح، رواہ احمد والترمذی والنسائی وامام ابن ماجہ ودارمی۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٦٣٢ حدیث نمبر ١٩٣٩)

1507. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

'' کیا میں تمہیں بہترین شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ربّ تعالیٰ اللہ عزّوجلّ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی لگام تھامنے والا شخص۔ کیا میں تمہیں اس کے قریب شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ آدمی جو اپنی کچھ بکریاں لے کر الگ تھلک رہتا ہے

اوراس بارے میں ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ کا حق ادا کرتا ہے۔ کیا میں تمہیں بدترین شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ آدمی جس سے ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے نام پر سوال کیا جائے اور وہ نہ دے۔"

اسنادہ حسن، رواہ الترمذی والنسائی والدارمی۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٦۳۳ حدیث نمبر ۱۹۴۱)

1508. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت انس بن مالک رضی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" ﴿سورۃ الزلزال﴾ نصف قرآن کے برابر ہے، ﴿سورۃ الاخلاص﴾ تہائی قرآن کے برابر ہے اور ﴿سورۃ الکافرون﴾ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔"

اسنادہ ضعیف۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٦۹۸ حدیث نمبر ۲۱۵٦)

1509. حضرت معقل بن یسار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ ﴿أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعُ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾ اور سورۃ الحشر کی آخری تین آیات پڑھتا ہے تو ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتا ہے، جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں، اور اگر وہ اسی روز فوت ہو جائے تو وہ شہادت کی موت مرتا ہے، اور جو شخص شام کے وقت انہیں پڑھتا ہے تو اسے بھی یہی منزلت وفضیلت حاصل ہو جاتی ہے۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ)، حضرت امام دارمی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے فرمایا: یہ حدیث غریب ہے۔ اسنادہ ضعیف۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٦۹۸ حدیث نمبر ۲۱۵۷)

.1510 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص ہر روز دو سو مرتبہ ﴿ سُوْرَۃُ الإخلاص ﴾ پڑھتا ہے تو قرض کے سوا، اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ)، حضرت علامہ دارمی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور ان کی روایت میں پچاس مرتبہ کا ذکر ہے، اور انہوں نے (الا ان یکون علیه دین) کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔ اسنادہ ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۶۹۸ حدیث نمبر ۲۱۵۸)

.1511 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں:-

" جو شخص اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرے اور اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر سو مرتبہ ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھ کر سو جائے تو روز قیامت ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اسے فرمائے گا: اے میرے بندے! اپنے دائیں جانب سے جنت میں داخل ہو جاؤ۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور انہوں نے فرمایا: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اسنادہ ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۶۹۸ حدیث نمبر ۲۱۵۹)

.1512 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ایک آدمی کو ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا: " واجب ہو گئی۔" میں نے عرض کیا: کیا واجب ہو گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا: " جنت۔"

اسنادہ حسن، رواہ مالک والترمذی والنسائی۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۶۹۹ حدیث نمبر ۲۱۶۰)

1513. حضرت فروہ بن نوفل (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اپنے والد (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت کرتے ہیں:-

" انہوں نے عرض کیا ، رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) ! مجھے کوئی ایسی چیز سکھائیں کہ جب میں بستر پر لیٹوں تو اسے پڑھ لیا کروں ؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا :" سورۃ الکافرون" پڑھا کرو کیونکہ وہ شرک سے براءت (اور توحید کا اعلان) ہے۔"

حسن، رواہ الترمذی وابو داؤد والدارمی۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۶۹۹ حدیث نمبر ۲۱۶۱)

1514. حضرت عبداللہ بن خبیب (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں:-

"ہم برسات میں ایک شدید تاریک رات میں سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی تلاش میں نکلے تو ہم نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو پا لیا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا :" کہو۔" میں نے عرض کیا : میں کیا کہوں؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا :" تم صبح و شام تین مرتبہ ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ اور ﴿ سُوْرَۃُ الفلق ﴾ اور ﴿ سُوْرَۃُ الناس ﴾ پڑھا کرو، وہ تمہیں ہر چیز کے لیے کافی ہو جائیں گی۔"

اسنادہ حسن، رواہ الترمذی وابو داؤد والنسائی۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۷۰۰ حدیث نمبر ۲۱۶۳)

1515. حضرت عائشہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

" دوران نماز قراءت قرآن ، نماز کے علاوہ قراءت قرآن سے افضل ہے ، اور نماز کے علاوہ قراءت قرآن، تسبیح و تکبیر سے افضل ہے، اور تسبیح ﴿ سُبْحَانَ اللہِ ﴾ صدقہ سے افضل ہے، صدقہ روزہ سے افضل ہے جبکہ روزہ جہنم سے ڈھال ہے۔"

اسنادہ ضعیف جدا۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۷۰۰ حدیث نمبر ۲۱۶۶)

1516. حضرت عثمان بن عبداللہ بن اوس ثقفی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) اپنے دادا (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوۡلُ اللہِ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"آدمی کا زبانی قرآن پڑھنا ہزار درجے رکھتا ہے، جبکہ اس کا قرآن کریم سے دیکھ کر پڑھنا زبانی پڑھنے سے دو ہزار درجے رکھتا ہے۔"

اسنادہ ضعیف۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۴۰۱ حدیث نمبر ۲۱۶۷)

1517. حضرت ایفع بن عبدالکلاعی (رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) بیان کرتے ہیں:-

"کسی آدمی نے عرض کیا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! قرآن میں سب سے عظیم سورت کون سی ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "سُوۡرَۃُ الاخلاص۔" انہوں نے عرض کیا: تو پھر قرآن میں سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "آیۃ الکرسی۔" انہوں نے عرض کیا: رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کون سی آیت پسند فرماتے ہیں کہ وہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی امت کو مل جائے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "سُوۡرَۃُ البقرہ کا آخری حصہ کیونکہ وہ رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے عرش کے نیچے اس کی رحمت کے خزانوں میں سے ہے جو اس نے اس امت کو عطا فرمائی ہے، اور وہ دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں پر مشتمل ہے۔"

اسنادہ ضعیف۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۴۰۱ حدیث نمبر ۲۱۶۹)

1518. عبدالملک بن عمیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) مرسل روایت بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"سورۃ الفاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔"

اسنادہ ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۲۰۷ حدیث نمبر ۲۱۷۰)

1519. حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں:-

"جو شخص رات کے کسی حصہ میں (سورۂ العمران) کا آخری حصہ پڑھتا ہے، اس کے لیے رات کے قیام کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔"

اسنادہ ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۲۰۷ حدیث نمبر ۲۱۷۱)

1520. حضرت مکحول (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں:-

"جو شخص جمعۃ المبارک کے روز (سورۂ العمران) پڑھتا ہے تو رات تک فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔"

اسنادہ صحیح، رواہ الدارمی۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۲۰۷ حدیث نمبر ۲۱۷۲)

1521. حضرت کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جمعۃ المبارک کے روز (سورۂ ھود) پڑھا کرو۔"

اسنادہ ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۲۰۷ حدیث نمبر ۲۱۷٤)

.1522 حضرت ابو سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص جمعۃ المبارک کے روز ﴿ سورۃ الکہف ﴾ پڑھتا ہے تو اس کے لیے دو جمعوں کی درمیانی مدت کے لیے نور چمکتا رہتا ہے۔"

حسن، رواہ البیہقی۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۲۰۷ حدیث نمبر ۲۱۷۵)

.1523 حضرت خالد بن معدان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) بیان کرتے ہیں:-

" منجیہ ، (عذاب قبر و حشر سے بچانے والی سورت) جو کہ ﴿ سورۃ السجدہ ﴾ ہے ، پڑھا کرو ، کیونکہ مجھے خبر ملی ہے کہ ایک آدمی صرف اسے ہی پڑھا کرتا تھا جبکہ وہ بہت گناہ گار تھا ، پس اس (سورت) نے اس پر اپنے پَر بچھا دیے اور عرض کیا: ،یا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جی ! اسے بخش دو ، کیونکہ وہ مجھے کثرت سے پڑھا کرتا تھا ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل نے اس کے متعلق اس کی سفارش قبول فرمائی، اور فرمایا:" اس کی ہر غلطی کے بدلے اس کے لیے نیکی لکھ دو اور اس کا درجہ بلند کر دو۔"

اسنادہ ضعیف۔

اور انہوں (حضرت خالد بن معدان رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے یہ بھی کہا:-

" وہ اپنے پڑھنے والے کے متعلق قبر میں جھگڑا کرے گی اور کہے گی : اے ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل ! اگر میں تیری کتاب میں سے ہوں تو پھر اس کے متعلق میری سفارش قبول فرما ، اور اگر میں تیری کتاب میں سے نہیں ہوں تو پھر مجھے اس سے ختم فرما دے ، اور وہ پرندے کی طرح ہو گی اور اس پر اپنے پر پھیلا دے گی ، وہ اس کی سفارش کرے گی اور اسے عذاب قبر سے بچالے گی۔"

اور انہوں (حضرت خالد بن معدان رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے ﴿ سورۃ الملک ﴾ کے متعلق بھی اسی طرح بیان کیا ہے ، اور وہ ان دونوں سورتوں کو پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے ، اور حضرت طاؤس (رحمۃ اللہ تعالیٰ) بیان کرتے ہیں ان دونوں سورتوں کو قرآن کی ہر سورۃ پر ساٹھ نیکیوں سے فضیلت دی گئی ہے۔"

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۲۰۷ حدیث نمبر ۲۱۷۶)

.1524 حضرت عطاء بن ابی رباح (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) بیان کرتے ہیں، مجھے خبر پہنچی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جو شخص دن کے پہلے حصے میں (سورۂ یٰسین) پڑھتا ہے تو اس کی تمام ضروریات پوری کر دی جاتی ہیں۔"

حضرت علامہ دارمی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اسے مرسل روایت کیا ہے۔اسنادہ ضعیف۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۴۰۳ حدیث نمبر ۲۱۷۷)

.1525 حضرت معقل بن یسار مزنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جو شخص، ربِّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کی رضا کی خاطر (سورۂ یٰسین) پڑھتا ہے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں ، اسے اپنے قریب المرگ افراد کے پاس پڑھا کرو۔"

اسنادہ ضعیف۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۴۰۴ حدیث نمبر ۲۱۷۸)

.1526 حضرت ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جو شخص ہر رات (سُوْرَۃُ الواقعہ) پڑھتا ہے تو وہ کبھی فاقے کا شکار نہیں ہو گا۔ اور حضرت ابن مسعود (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) اپنی بیٹیوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ ہر رات اسے پڑھا کریں۔"

حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے ان دونوں کو شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔اسنادہ ضعیف۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ۴۰۴ حدیث نمبر ۲۱۸۱)

.1527 حضرت ابن عمر (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلَ اللّٰہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

"کیا تم میں سے کوئی ہر روز ہزار آیات پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا ؟" انہوں نے عرض کیا ، ہر روز ہزار آیات کون پڑھ سکتا ہے ؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا :"کیا تم میں سے کوئی ﴿ سُوْرَۃُ الکاثر ﴾ نہیں پڑھ سکتا؟"

اسنادہ ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٤٠٤ حدیث نمبر ۲۱۸٤)

.1528 حضرت سعید بن مسیب (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم سے مرسل روایت کرتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

" جو شخص دس مرتبہ ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھتا ہے تو اس کے بدلہ میں اس کے لیے جنت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے ، جو شخص بیس مرتبہ پڑھتا ہے تو اس کے لیے جنت میں دو محل بنا دیے جاتے ہیں اور جو شخص تیس مرتبہ پڑھتا ہے تو اس کے لیے اس کے بدلہ میں جنت میں تین محل بنا دیے جاتے ہیں۔"

حضرت عمر بن خطاب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے عرض کیا، رَبِّ بَارِی تَعَالٰی اَللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم !تب تو ہم اپنے محل زیادہ کرلیں گے، تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلَ اللّٰہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

"رَبِّ بَارِی تَعَالٰی اَللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہُ تَعَالٰی شَانُہٗ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس سے بھی زیادہ کشائش وفراخی والا ہے۔"

اسنادہ ضعیف، رواہ الدارمی۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٤٠٥ حدیث نمبر ۲۱۸۵)

1529. حضرت حسن بصری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے مرسل روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص رات میں سو آیات تلاوت کرتا ہے تو اس رات قرآن اس سے جھگڑا نہیں کرتا، جو شخص رات میں دو سو آیات پڑھتا ہے تو اس کے لیے رات بھر کا قیام لکھ دیا جاتا ہے، اور جو شخص رات میں پانچ سو سے ہزار آیات تلاوت کرتا ہے تو صبح کے وقت اس کے لیے ڈھیروں اجر ہو گا۔ انہوں نے عرض کیا، ڈھیروں سے کیا مراد ہے ؟ فرمایا:" بارہ ہزار۔"

اسنادہ ضعیف۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۱ صفحہ ٤٠٦ حدیث نمبر ٢١٨٦)

1530. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" تم میں سے کوئی زمانے کو بُرا بھلا نہ کہے، کیونکہ، ربّ تبارک تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل ہی تو زمانہ ہے۔"

رواہ امام مسلم۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ٣ صفحہ ٤٩ حدیث نمبر ٤٧٦٤)

1531. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" بے شک آدمی کا اپنے والد کے فوت ہو جانے کے بعد، اس کے دوستوں سے صلہ رحمی کرنا سب سے بڑی نیکی ہے۔"

رواہ امام مسلم۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ٣ صفحہ ٩١ حدیث نمبر ٤٩١٧)

1532. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا رزق فراخ کر دیا جائے اور اس کی عمر دراز کر دی جائے تو وہ صلہ رحمی کرے۔"

متفق علیہ۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۹۲ حدیث نمبر ۴۹۱۸)

1533. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل نے مخلوق کو پیدا فرمایا، اور جب وہ اس سے فارغ ہوا تو رحم کھڑا ہو گیا اور اس نے رحمٰن کی کمر پکڑ لی، اس پر (رحمٰن) نے فرمایا: ہٹ جا؟ اس (رحم) نے عرض کیا، یہ مقام اس کا ہے جو تیرے ساتھ قطع رحمی سے پناہ طلب کرتا ہے، فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں کہ میں اس سے تعلق قائم رکھوں جو تجھ سے تعلق قائم رکھے، اور جو تجھ سے تعلق توڑ دے میں اس سے تعلق توڑ دوں، رحم نے عرض کیا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جی! کیوں نہیں (میں راضی ہوں)، فرمایا:" یہ میں نے جو کہا ایسے ہی ہو گا۔"

متفق علیہ۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۹۲ حدیث نمبر ۴۹۱۹)

1534. حضرت جبیر بن مطعم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔"

متفق علیہ۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۹۲ حدیث نمبر ۴۹۲۲)

1535. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

"ایک آدمی نے عرض کیا، ربِّ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم! قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم نے فرمایا: "تجھ پر افسوس ہے، تم نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟" اس نے عرض کیا: میری تیاری صرف یہی ہے کہ میں، ربِّ تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم سے محبت کرتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم نے فرمایا: "تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے تو محبت رکھتا ہے۔" حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں، میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس بات سے زیادہ کسی اور چیز سے خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔"

متفق علیہ۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۱۱۶ حدیث نمبر ۵۰۰۹)

1536. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس شخص کو نرمی سے اس کا حصہ دیا گیا تو اسے دنیا و آخرت کی بھلائی سے اس کا حصہ دیا گیا اور جو شخص نرمی سے اپنے حصے سے محروم کر دیا گیا تو وہ دنیا و آخرت میں اپنے حصے کی بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔"

حسن، رواہ فی شرح السنہ۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۱۳۵ حدیث نمبر ۵۰۷۶)

1537. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"حیاء ایمان کا حصہ ہے، اور ایمان (والے) جنت میں ہوں گے، جبکہ فحش گوئی برائی ہے اور برائی (والے) جہنم میں جائیں گے۔"

اسنادہ حسن، رواہ احمد والترمذی۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۱۳۶ حدیث نمبر ۵۰۷۷)

.1538 حضرت حارثہ بن وہب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"بداخلاق اور سخت دل انسان جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

امام ابو داؤد، بیہقی فی شعب الایمان۔

اور جامع الاصول والے نے بھی اسے روایت کیا ہے، اور اس میں حضرت حارثہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے، اور اسی طرح انہی سے شرح السنہ میں بھی مروی ہے، اور اس کے الفاظ یہ ہیں، فرمایا: "جواظ و جعظری" جنت میں نہیں جائے گا۔" جعظری کا یہ معنی کہا جاتا ہے: "سخت خو اور سخت گو۔" اور مسابیح کے نسخوں میں حضرت عکرمہ بن وہب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے، اور اس کے الفاظ ہیں: "جواظ" کا معنی ہے: مال جمع کرنے والا بخیل، اور "جعظری" کا معنی ہے: "سخت خو اور سخت گو۔" صحیح، رواہ ابّوداؤد و البیہقی فی شعب الایمان وفی شرح السنہ وذکر فی المصابیح السنہ۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۱۳٦ حدیث نمبر ۵۰۸۰)

.1539 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"مؤمن بھولا بھالا سخی ہوتا ہے جبکہ فاجر دھوکہ باز، بخیل ہوتا ہے۔"

سندہ ضعیف، رواہ احمد والترمذی وابّوداؤد۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۱۳۷ حدیث نمبر ۵۰۸۵)

.1540 حضرت ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوگا وہ جہنم میں نہیں جائے گا اور جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔"

رواہ صحیح امام مسلم۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۱٤۲ حدیث نمبر ۵۱۰۷)

.1541 حضرت ابوّہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

”تین آدمی ایسے ہیں ، جن سے، رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ رب العالمین نور السماوات والارض اللہ عزوجل روز قیامت کلام نہیں فرمائے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا ۔“ ایک روایت میں ہے ۔ اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہو گا : بوڑھا زانی ، جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔“

رواہ صحیح امام مسلم۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۱۴۳ حدیث نمبر ۵۱۰۹)

.1542 حضرت عطیہ بن عروہ سعدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

”غصہ شیطان کی طرف سے ہے، جبکہ شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے، اور آگ پانی ہی سے بجھائی جاتی ہے، جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کرے۔“

اسنادہ حسن، رواہ ابوّداؤد۔

(مشکوۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۱۴۴ حدیث نمبر ۵۱۱۳)

.1543 حضرت ابوّزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

”جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے، اگر غصہ ختم ہو جائے تو ٹھیک ورنہ لیٹ جائے۔“

(مشکوۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۱۴۴ حدیث نمبر ۵۱۱۴)

.1544 حضرت ابوّہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

”دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ ہے جبکہ کافر کے لیے جنّت ہے۔“

(مشکوۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۱۶۲ حدیث نمبر ۵۱۵۸)

1545. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انوار السموات والارض اللہ عزوجل کسی مؤمن کی کوئی نیکی ضائع نہیں کرتا ، اس کو اس کی نیکی کے بدلے میں دنیا میں عطا کیا جاتا ہے اور اس کے بدلے میں اسے آخرت میں جزادی جائے گی ، اور کافر کو اس کی دنیا میں، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انوار السموات والارض اللہ عزوجل کے لیے کی گئی نیکیوں کے بدلے میں کھلایا جاتا ہے ، حتیٰ کہ جب وہ آخرت کو پہنچے گا، تواس کی کوئی نیکی نہیں ہوگی، جس کی اسے جزادی جائے۔"

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۱۶۳ حدیث نمبر ۵۱۵۹)

1546. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" جہنم کو شہوات کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا ہے اور جنت کو ناگوار چیزوں سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔"

صحیح امام بخاری، صحیح امام مسلم۔ البتہ صحیح امام مسلم میں (حجبت) کے بدلے (حفت) کے الفاظ ہیں۔ متفق علیہ۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۱۶۳ حدیث نمبر ۵۱۶۰)

1547. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" دینار و درہم اور دوشالے کا (پرستار) بندہ ہلاک ہوا ، اگر اسے دیا جائے تو خوش اور اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہوتا ہے ، وہ ہلاک ہوا اور ذلیل ہوا ، جب اسے کانٹا چبھے تو وہ نکالا نہ جائے ، خوش حالی ہو اس شخص کے لیے جو، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انوار السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں اپنے گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے ہے ، اس کے بال پراگندہ اور پاؤں گرد آلود ہیں ، اگر وہ پہرے پر مامور ہے تو وہ پہرے پر ڈٹا ہوا ہے اور اگر لشکر کے آخری دستے میں ہے تو وہ وہاں بھی ڈٹا ہوا ہے ، اگر وہ (محفل میں شرکت کے لیے) اجازت طلب کرے تو اسے اجازت نہ دی جائے اور اگر وہ سفارش کرے تو سفارش قبول نہ کی جائے۔"

رواہ الامام بخاری۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۳ صفحہ ۱۶۳ حدیث نمبر ۵۱۶۱)

.1548 حضرت ابّوہریرہ عبدالرحمٰن بن صخر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشار فرمایا:-

"رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ تعالٰی شانہ اللہ عزوجل تمھارے جسموں اور شکلوں کو نہیں دیکھتے بلکہ تمھارے دلوں (اور اعمال) کو دیکھتے ہیں۔"

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۲ حدیث ۷)

.1549 حضرت اغر بن یسار مزنی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"اے لوگو! رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ عزوجل کی بارگاہ میں تم توبہ واستغفار کرو! میں دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔"

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲٦ حدیث ۱٤)

.1550 حضرت انس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ عزوجل نے فرمایا:-

"جب میں اپنے بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں کے بارے میں مبتلاء کردوں اور وہ اس پر صبر کرے تو رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ عزوجل اس کو اس کے بدلہ میں جنت عنایت فرمائیں گے مراد دو محبوب چیزوں سے اس کی دو آنکھیں ہیں۔"

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ٤۷ حدیث ۳٤)

.1551 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ آنحضرت سیّدنا جنابِ خاتم المرسلین دولہا معراج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جس سے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو تکلیف میں مبتلاء کر دیا جاتا ہے۔“

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۴۹ حدیث ۳۹)

.1552 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”مؤمن مرد وعورت کی جان، اولاد اور مال پر آزمائش آتی رہتی ہے یہاں تک کہ وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل سے جا ملتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا۔“

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۵۴ حدیث ۴۹)

.1553 حضرت ابّوثابت (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) اور بعض نے کہا حضرت ابّوسعید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) اور بعض نے کہا حضرت ابّوالولید سہل بن حنیف بدری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ آنحضرت سیّدنا جنابِ خاتم المرسلین دولہا معراج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جو آدمی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل سے سچے دل کے ساتھ شہادت مانگتا ہے، تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کو شہداء کرام (علیہم السلام) کے مراتب میں پہنچا دیں گے خواہ اس کی موت اپنے بستر پر ہو۔“

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۵۷ حدیث ۵۷)

1554. حضرت عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

"اگر تم ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انورالسمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ پر توکل کرتے، جیسے توکل کا حق ہوتا ہے تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انورالسمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ تم کو اس طرح رزق عنایت فرماتے جیسا کہ پرندوں کو دیتا ہے کہ صبح سویرے خالی پیٹ نکلتے اور شام کو پیٹ بھر کر واپس لوٹتے ہیں۔"

(صحیح ترمزی، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۷۱ حدیث ۷۹)

1555. حضرت جابر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

" احد کے دن ایک شخص نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرور کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر میں کافروں کے ہاتھ سے مارا جاؤں تو میں کہاں جاؤں گا؟ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: جنت میں۔ اس نے اپنی ہاتھ والی کھجوریں پھینک دیں پھر لڑ کر شہید ہو گیا۔"

(متفق علیہ، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۷۷ حدیث ۸۹)

1556. حضرت زبیر بن عدی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں:-

"ہم حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حجاج کی طرف سے جو تکلیف پہنچی تھی، ان سے اس کی شکایت کی تو اس پر انہوں نے فرمایا: صبر کرو کیونکہ جو زمانہ ابھی آرہا ہے۔ وہ پہلے سے بدتر ہے۔ یہاں تک کہ تم اپنے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انورالسمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہ سے ملو۔ "یہ بات میں نے تمہارے پیغمبر حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ سے سنی ہے۔"

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۷۸ حدیث ۹۲)

.1557 حضرت عبداللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ ان کے متعلق خسارے میں مبتلاء ہیں:

۱: صحت

۲: فراغت

(صحیح بخاری ، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۸۱ حدیث ۹۷)

.1558 حضرت عبداللہ بن مسعود (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ آنحضرت سیّدنا جنابِ خاتم المرسلین دولہا معراج حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جنت تمہارے لیے جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے اور اسی طرح جہنم بھی اتنی ہی قریب ہے۔"

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۸۳ حدیث ۱۰۵)

.1559 حضرت ابّو صفوان ابن عبداللہ بن بسرا سلمی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ آنحضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"سب سے بہتر آدمی وہ ہے جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو۔"

(صحیح ترمزی) اور انہوں نے کہا یہ حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۸۴ حدیث ۱۰۸)

.1560 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) آنحضرت سیّدنا جنابِ خاتم المرسلین دولہا معراج حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں:-

"ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ عزوجل نے اس آدمی کے لیے کوئی عذر باقی نہیں رہنے دیا، جس کی عمر ساٹھ سال کو پہنچ گئی۔"

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۸۷ حدیث ۱۱۲)

.1561 حضرت جابر (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ آنحضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"ہر بندے کو قیامت کے دن اسی پر اٹھایا جائے گا جس پر اس کی موت آئی۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۹۰ حدیث ۱۱٦)

.1562 حضرت ابّوذر (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے ہی روایت کہ مجھے آنحضرت سیّدنا جنابِ خاتم المرسلین دولہا معراج حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"کسی نیکی کو ہرگز حقیر نہ سمجھو خواہ تم اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ہی ملو۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۹۲ حدیث ۱۲۱)

.1563 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے مروی ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"ایمان کے ساٹھ یا اس سے کچھ اوپر یا ستر اور اس سے کچھ اوپر شعبے ہیں ان میں سب سے افضل ﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ﴾ اور سب سے کم درجہ راستہ سے کسی تکلیف دہ چیز کا اٹھانا ہے اور حیاء ایمان کا شعبہ ہے۔"

(متفق علیہ، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۹٤ حدیث ۱۲۵)

.1564 حضرت ابّوہریرہ (رَضِـــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) سے ہی مروی ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب مؤمن بندہ وضو کرتا ہے پس اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے پانی کے استعمال کے ساتھ ہی یا آخری قطرہ کے ساتھ ہی وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں ۔ جو اس نے اپنی آنکھوں سے کئے تھے ۔پھر جب ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں سے پانی کے استعمال کے ساتھ یا آخری قطرہ کے ساتھ وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں جو اس نے اپنے ہاتھوں کو استعمال کر کے کئے ہوتے ہیں ۔ پس جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ اس کے وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں جو اس نے پاؤں سے چل کر کئے۔ یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک وصاف ہو جاتا ہے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۹۵ حدیث ۱۲۹)

.1565 حضرت ابّوموسیٰ اشعری (رَضِـــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو دو ٹھنڈی نمازیں پڑھتا ہے، وہ جنت میں جائے گا۔"

(متفق علیہ، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۹۶ حدیث ۱۳۲)

.1566 حضرت انس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں:-

"بلاشبہ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس بندے سے خوش ہوتے ہیں جو کھانا کھا کر کا اس پر ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ شکر ادا کرتا ہے یا پانی کا گھونٹ پی کر ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ نور السماوات والارض اللہ جل جلالہ کی حمد وثنا کرتا ہے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۹۹ حدیث ۱۴۰)

.1567 حضرت عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا) سے روایت ہے:-

"جب درد وغیرہ کی وجہ سے آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم کی رات کی نماز جاتی رہی تو آپ (مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم) دن کو بارہ رکعت ادا فرمالیتے تھے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۰۹ حدیث ۱۵۶)

.1568 حضرت ابُّوہریرہ (رَضِـــیَ اللهُ تَعَـــالٰی عَنْـــهُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:-

"میری (حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم کی) امت سب کی سب جنت میں جائے گی مگر جس نے انکار کیا۔" ہم نے پوچھا یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم کس نے انکار کیا ؟ ارشاد فرمایا :" جس نے میری(حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم کی) اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہو گا اور جس نے میری(حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم کی) نافرمانی کی، اس نے انکار کیا۔"

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۱۱ حدیث ۱۵۹)

.1569 صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین) سے روایت ہے کہ:-

"سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کو ایک دوسرے سے ملاتے اور فرماتے: اما بعد ! بے شک بہترین بات کتاب ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہے اور بہترین طریقہ حضرت سیّدنا مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم کا طریقہ ہے اور سب سے بدترین کام (دین میں) نئے نئے کام ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے اور آپ (مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم) فرماتے ہیں میں ہر مؤمن پر اس کی جان سے بھی زیادہ حق رکھتا ہوں جو شخص مال چھوڑ کر جائے وہ تو اس کے ورثاء کے لیے ہے اور جو آدمی قرض چھوڑ جائے یا کمزور اہل و عیال چھوڑ جائے وہ میرے سپرد داری اور میری(حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم کی) ذمہ داری میں ہے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۱۸ حدیث ۱۷۲)

1570. حضرت انس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہ چیز پسند نہ کرے جو خود اپنے لیے کرتا ہے۔"

(متفق علیہ، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۲٤ حدیث ۱۸۵)

1571. حضرت ام المومنین ام سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"تم پر عنقریب ایسے حکمران بنائے جائیں گے جن کے کچھ کاموں کو تم پسند کرو گے اور کچھ کو ناپسند۔ پس جس نے (ان کے برے کاموں کو) برا سمجھا وہ بری الزمہ ہو گیا۔ جس نے انکار کیا وہ سلامت رہا۔ لیکن وہ جو ان پر راضی ہو گیا اور ان کی اتباع کی (وہ ہلاک ہو گیا) صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین) نے عرض کیا : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم ایسے حکمرانوں سے قتال نہ کریں؟ آپ (رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا نہیں۔ جب تک وہ تمھارے اندر نماز قائم کریں۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۲٦ حدیث ۱۹۰)

1572. حضرت ابّو سعید خدّری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ آنحضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"تم راستوں میں بیٹھنے سے بچو ! صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین) نے عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہمارے لیے اس مجلس میں بیٹھے بغیر چارہ نہیں۔ ہم وہاں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :" اگر تم نے وہاں بیٹھنا ہی ہے تو تم راستے کو اس کا حق دو ! صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین) نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستہ کا حق کیا ہے؟ آپ (رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا : نگاہوں کا پست رکھنا (تکلیف دہ چیز راستہ سے ہٹانا)، دوسروں کو تکلیف دینے سے ہاتھ کو روکنا، سلام کا جواب دینا، نیکی کی تلقین کرنا اور برائی سے روکنا۔"

(متفق علیہ، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۲۸ حدیث ۱۹۲)

.1573 حضرت ابّوسعید خدّری (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْــــہُ) سے روایت ہے کہ آنحضرت سیّدنا جنابِ خاتم المرسلین دولہا معراج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"سب سے زیادہ فضیلت والا جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے۔"

(صحیح ابّوداؤد، صحیح ترمزی، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۲۹ حدیث ۱۹۶)

.1574 حضرت ابّوزید اسامہ بن زید (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْــــہُ) سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

"آدمی کو قیامت کے دن لا یا جائے گا اور اس کو آگ میں ڈال دیا جائے گا ،اس کی انتڑیاں باہر نکل آئیں گی وہ ان کو لے کر ایسے گھومے گا جیسے گدھا چکی میں گھومتا ہے ۔پس اس کے گرد جہنمی جمع ہو جائیں گے اور کہیں گے : اے فلاں ! کیا ہوا ہے کیا تو نیکی کا حکم نہیں دیتا تھا اور برائی سے نہیں روکتا تھا ؟ وہ کہے گا ؛ ہاں یقیناً !لیکن میں لوگوں کو تو نیکی کا حکم دیتا تھا لیکن خود نہیں کرتا تھا اور دوسروں کو تو برائی سے روکتا تھا لیکن خود اس کا ارتکاب کرتا تھا۔"

(متفق علیہ، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۳۲ حدیث ۲۰۰)

.1575 حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْــــہُ) آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی منع کی ہوئی چیزوں کو چھوڑ دے۔"

(متفق علیہ، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۴۱ حدیث ۲۱۳)

1576. حضرت حارثہ بن وہب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا:-

"کیا میں تمہیں جنت والوں کی اطلاع نہ دوں ؟ پھر فرمایا ہر کمزور ، کمزور قرار دیا جانے والا ، اگر وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے نام کی قسم اٹھالے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کی قسم کو پورا فرمادیتے ہیں ۔ کیا میں تم کو آگ والوں کی خبر نہ دوں ؟ ہر سرکش ، درشت ، مزاج، متکبر۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۵٦ حدیث ۲۵٤)

1577. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"بے شک قیامت کے دن بڑا موٹا آدمی آئے گا اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے ہاں مچھر کے برابر بھی اس کا وزن نہ ہوگا۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۵۸ حدیث ۲۵۷)

1578. حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"دنیا نفع اٹھانے کی چیز ہے اور اس میں سب سے بہتر نفع اٹھانے کی چیز نیک عورت ہے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱٦۹ حدیث ۲۸۲)

.1579 حضرت ابّو علی طلق بن علی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جب آدمی اپنی بیوی کو اپنی ضرورت کے لیے بلائے تو اس کی آ جانا چاہئے خواہ وہ تنور ہی پر کیوں نہ ہو۔"

(صحیح ترمزی۔ صحیح نسائی، حضرت امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کہا کہ یہ حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۷۱ حدیث ۲۸۶)

.1580 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"اگر میں کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کر لے۔"

(صحیح ترمزی، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۷۱ حدیث ۲۸۷)

.1581 حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے ہاں ساتھیوں میں سب سے بہتر ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہو اور سب سے بہتر پڑوسی وہ ہے جو پڑوسیوں کے لیے سب سے بہتر ہو۔"

حضرت امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۷۹ حدیث ۳۱۳)

1582. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"کوئی اولاد اپنے والد کے احسان کا بدلہ نہیں دے سکتی مگر اس طرح کہ وہ اپنے والد کو غلام پاکر اس کو خرید کر آزاد کر دے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۸۰ حدیث ۳۱۵)

1583. حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے دوستوں سے تعلق جوڑے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۱۹۱ حدیث ۳۴۳)

1584. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔ پس ہر شخص کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ کس کے ساتھ دوستی کر رہا ہے۔"

صحیح ابّوداؤد، صحیح ترمزی، سند صحیح کے ساتھ۔

حضرت امام ترمزی (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے کہا: یہ حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۰۳ حدیث ۳۶۸)

.1585 حضرت انس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو فرماتے سنا:۔

" ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل فرماتے ہیں اے آدم (علیہ السلام) کے بیٹے! جب تک تو مجھے پکارتا رہے گا اور مجھ سے اچھی امید رکھے گا۔ میں تجھے بخشتا رہوں گا، خواہ تیرے عمل کیسے ہی ہوں مجھے اس کی پرواہ نہیں ۔اے حضرت آدم (علیہ السلام) کے بیٹے ! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے مغفرت طلب کرے گا تو میں تجھے بخش دوں گا۔ اے حضرت آدم (علیہ السلام) کے بیٹے ! اگر تو میرے پاس زمین بڑھ کر گناہوں کے ساتھ آئے تو پھر تو مجھے اس حالت میں ملے کہ میرے ساتھ شریک نہ ٹھہراتا ہو ، تو میں تیرے پاس زمین بڑھ کہ بخشش لاؤں گا۔"

صحیح ترمزی: یہ حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۳۹ حدیث ۴۴۳)

.1586 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:۔

"وہ آدمی آگ میں داخل نہ ہو گا جو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے خوف سے رویا ۔ یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں واپس لوٹ جائے اور ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں پہنچنے والا غبار اور جہنم کا دھواں دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔"

صحیح ترمزی: حضرت امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۴۲ حدیث ۴۴۹)

1587. حضرت ابّو سعید خدّری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ ایک مرتبہ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ہم بھی آپ (محمّد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) کے ارد گرد بیٹھ گئے ۔ پس آپ (محمّد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا :بے شک !وہ چیز جس کا تمھارے بارے میں مجھے (حضرت سیّدنا محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو) اپنے بعد ڈر ہے وہ یہ ہے کہ تم پر دنیا کی رونق اور زینت کا دروازہ کھول دیا جائے گا۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲٤۷ حدیث ٤۵۸)

1588. حضرت ابّو سعید خدّری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے ہی روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز ہے بے شک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل تمہیں اس میں جانشین بنائے گا ۔ پھر دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو پس تم دنیا سے بچنا اور عورتوں سے بچنا۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲٤۷ حدیث ٤۵۹)

1589. حضرت مستورد بن شداد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

" آخرت کے مقابلے میں دنیا ایسے ہی ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں رکھے پھر وہ دیکھے کہ وہ اپنے ساتھ کیا لائی ہے ؟۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲٤۸ حدیث ٤٦۳)

.1590 حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے میرے دونوں کندھوں کو پکڑ کر فرمایا:-

"دنیا میں یوں رہو جیسے مسافر یا راہ گیر" حضرت عبد اللہ بن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) کہا کرتے تھے جب تم شام کرو تو صبح کا انتظار نہ کرو اور جب صبح کرو تو شام کا انتظار نہ کرو اور اپنی صحت میں سے اپنی بیماری کے لیے اور زندگی میں موت کے لیے کچھ حاصل کر لو۔"

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۵۱ حدیث ٤٧١)

.1591 حضرت سہل بن سعد ساعدی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اَللہُ سُبۡحَانَہٗ وَتَعَالٰی نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اللہ عَزَّوَجَلَّ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"اگر دنیا ربِّ باری تعالیٰ اَللہُ سُبۡحَانَہٗ وَتَعَالٰی نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہاں ایک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو کافر کو ایک گھونٹ پانی کا بھی نہ ملتا۔"

صحیح ترمزی اور انہوں نے کہا کہ یہ حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۵۳ حدیث ٤٧٧)

.1592 حضرت کعب بن عیاض (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سنا:-

"ہر ایک امت کے لیے آزمائش ہے اور میری (حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی) امت کے لیے آزمائش مال ہے۔"

صحیح ترمزی: اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۵٤ حدیث ٤٨١)

1593. حضرت عبداللہ بن شخیر (رَضِــــیَ اللہُ تَعَــالٰی عَنْــہُ) سے روایت ہے کہ میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوا:۔

"جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ (ألھکــــم التکــــاثر) کی تلاوت فرما رہے تھے پھر کہتے ہیں کہ: ابن آدم (عَلَیْہِ السَّلَام) کہتا ہے میرا مال، میرا مال حالانکہ اے آدم (عَلَیْہِ السَّلَام) کے بیٹے تیرا مال تیرا نہیں ہے مگر جو تو نے کھا کر فنا کر دیا یا پہن کر پرانا کر دیا یا صدقہ کرکے اس کو آگے چلا دیا۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۵۵ حدیث ۴۸۳)

1594. حضرت کعب بن مالک (رَضِــــیَ اللہُ تَعَــالٰی عَنْــہُ) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:۔

"دو بھوکے بھیڑیے جن کو بکریوں میں چھوڑ دیا جائے وہ اتنا زیادہ نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ مال اور جاہ کی حرص آدمی کے دین کو پہنچاتی ہے۔"

صحیح ترمزی اور حضرت امام ترمزی (رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی) اس نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۵۵ حدیث ۴۸۵)

1595. حضرت ابّوہریرہ (رَضِــــیَ اللہُ تَعَــالٰی عَنْــہُ) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:۔

"فقراء مالداروں سے جنت میں پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے۔"

حضرت امام ترمزی (رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی) نے کہا اور اس نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۵۶ حدیث ۴۸۷)

1596. حضرت ابّوعبداللہ جابر بن عبداللہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

"ہمیں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک دستے میں بھیجا اور حضرت ابّوعبیدہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کو ہمارا امیر بنایا۔ ہم قریش کے قافلے کا تعاقب کریں۔ ہمیں ایک تھیلہ کھجوروں کا دیا۔ اس کے علاوہ اور کوئی چیز آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) کو مہیانہ ہوئی۔ حضرت ابّوعبیدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہمیں ایک ایک کھجور دیتے رہے ان سے کہا گیا پھر تم کیسے گزارہ کرتے رہے؟ انہوں نے کہا ہم اس کو چوس لیتے تھے جس طرح بچہ چوستا ہے پھر ہم اس پر پانی پی لیتے تھے۔ پس وہ ہمارے پورے دن سے رات تک کافی ہو جاتا اور ہم لاٹھیوں سے درخت کے پتے جھاڑتے۔ پھر ان کو پانی سے تر کر کے اس کو کھا لیتے تھے۔ ہم چلتے چلتے ساحل سمندر تک پہنچے۔ تو ہمارے سامنے رات کے ایک بڑے ٹیلے کی طرح ایک چیز ظاہر ہوئی جب ہم اس کے پاس آئے تو وہ جانور تھا جسے 'عنبر' کہا جاتا ہے۔ حضرت ابّوعبیدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: یہ مردار ہے پھر کہا: نہیں، بلکہ ہم تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اور اس کے قاصد ہیں اور ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں ہیں اور تم مجبوری تک پہنچ چکے ہو، پس تم اس کی کھاؤ! پس ہم نے ایک مہینہ اس کے گوشت پر گزارا کیا ہماری تعداد تین سو تھی۔ ہم گوشت کھا کر موٹے ہو گئے اور ہم اس کی آنکھ کے کھول سے چربی کے ڈول نکالتے تھے اور بیل کے برابر اس کے گوشت کے ٹکڑے کاٹتے تھے۔ حضرت ابّوعبیدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ہم میں سے تیرہ آدمیوں کو لیا اور اس کی آنکھ کے ایک گڑھے میں بٹھایا اور اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی کو پکڑ کر اس کو کھڑا کیا پھر ہم نے اپنے پاس موجود سب سے بڑے اونٹ پر کجاوہ باندھا تو وہ اونٹ اس پسلی کے نیچے سے گزر گیا۔ ہم نے زادراہ کے طور پر اس کے گوشت کے ٹکڑے لیے۔ جب ہم مدینہ پہنچے اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس کا ہم نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے سامنے تذکرہ کیا آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: وہ رزق تھا جس کو ربِّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض

اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نے تمہارے لیے نکالا۔ کیا تمھارے پاس اس کے گوشت میں سے ہے؟ وہ ہمیں بھی کھلاؤ! پس ہم نے ایک حصہ

سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد

صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ جس کو آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) نے تناول فرمایا۔''

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۶۸ حدیث ۵۱۸)

1597. حضرت ابوّہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:۔

''جس نے لوگوں سے سوال اپنا مال بڑھانے کے لیے کیا پس وہ انگارے کا سوال کرتے ہیں۔ پس وہ تھوڑے طلب کرے یا زیادہ۔''

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۷۹ حدیث ۵۳۲)

1598. حضرت سمرہ بن جندب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:۔

''بے شک سوال کرنا خراش ہے جس سے آدمی اپنے چہرے کو چھیلتا ہے مگر یہ کہ آدمی بادشاہ سے سوال کرے یا کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جس کے بغیر چارہ نہیں۔''

صحیح ترمزی: اور اس نے کہا یہ حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۷۹ حدیث ۵۳۳)

.1599 حضرت ثوبان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

"جو مجھے (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو) یہ ضمانت دے کہ وہ لوگوں سے کوئی چیز نہیں مانگے گا میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں اس پر میں نے عرض کیا کہ میں اس کی ضمانت دیتا ہوں۔ چنانچہ حضرت ثوبان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کسی سے کوئی چیز نہیں مانگتے تھے۔"

(ابّوداؤد، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۸۰ حدیث ۵۳۵)

.1600 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"دو کا کھانا تین کے لیے کافی ہے اور تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہے۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۹۱ حدیث ۵٦۵)

.1601 حضرت جابر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"ایک کا کھانا دو کے لیے کافی ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لیے کافی ہے۔"

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۹۱ حدیث ۵٦۵)

.1602 حضرت بریدہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا۔ پس اب تم ان کی زیارت کیا کرو۔"

صحیح مسلم کی ایک روایت میں ہے:-

"جو آدمی قبروں کی زیارت کا ارادہ کرے وہ زیارت کرے۔ پس بے شک وہ آخرت کو یاد دلانے والی ہے۔"

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۲۹۹ حدیث ۵۸۱)

1603. حضرت ابوہریرہ (رَضِــــیَ اللهُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"کوئی صدقہ مال کو کم نہیں کرتا اور جتنا بندہ درگزر کرتا ہے رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ اس کی عزت بڑھاتے ہیں اور جس نے رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ کے لیے تواضع اختیار کی رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ نے اس کو بلند کر دیا۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۰۷ حدیث ۶۰۳)

1604. حضرت عبداللہ بن مسعود (رَضِــــیَ اللهُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"وہ آدمی جنت میں داخل نہ ہو گا جس کے دل میں ایک ذرّے کے برابر تکبر ہو ۔ ایک شخص نے پوچھا: بے شک آدمی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے کپڑے خوبصورت ہوں اور اس کے جوتے خوبصورت ہوں ۔ ارشاد فرمایا: بے شک رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ جمال والے ہیں اور جمال کو پسند کرتے ہیں۔ تکبر: حق کو ٹھکرانے اور لوگوں کو حقیر سمجھنے کا نام ہے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۱۰ حدیث ۶۱۲)

.1605 حضرت عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا) سے روایت ہے کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا:-

"بے شک مؤمن اپنے حسن اخلاق سے ہمیشہ روزہ رکھنے والے اور شب بیدار کا درجہ پالیتا ہے۔"

(صحیح ابّوداؤد، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۱٤ حدیث ٦٢٩)

.1606 حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے ہی روایت ہے کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سنا:-

"جس نے اطاعت سے ہاتھ کھینچ لیا، وہ ربّ تبارک تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے قیامت کے دن اس حال میں ملے گا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہو گی اور جو آدمی اس حال میں مرا کہ اس کی گردن میں کسی کی بیعت نہیں تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔"

(صحیح مسلم) اور صحیح مسلم ہی کی ایک روایت میں ہے:-

"جو آدمی اس حال میں فوت ہوا جو جماعت سے علیحدگی اختیار کرنے والا ہے، تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔"

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۲۷ حدیث ٦٦٥)

.1607 حضرت ابّوسعید خدّری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"ربّ تبارک تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے ہاں مرتبہ میں بدتر وہ شخص ہے جو اپنی بیوی سے ملاپ کرے اور وہ اس سے ملاپ کرے پھر وہ مرد اس راز کو پھیلادے۔ یعنی دوستوں میں مزے سے بیان کرے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۳۳ حدیث ٦٨٥)

.1608 حضرت ابّوہریرہ (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْـــهُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

"جب تم کپڑا پہنو اور وضو کرو تو اپنی دائیں جانب سے ابتداء کرو۔"

صحیح ابّوداؤد و صحیح ترمزی: صحیح اسناد کے ساتھ

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۵٤ حدیث ۷۲٦)

.1609 حضرت عمر بن ابی سلمہ (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْـــهُ) سے روایت ہے کہ مجھے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

"تم ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انوار الرسول واولیاء اللہ عزوجل کا نام لو۔ اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۵۵ حدیث ۷۲۸)

.1610 حضرت عبداللہ بن عبّاس (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْـــهُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

"برکت کھانے کے درمیان میں اترتی ہے پس تم اس کے دونوں کناروں سے کھاؤ! درمیان سے مت کھاؤ۔"

صحیح ابُوداؤد، صحیح ترمزی: حدیث حسن صحیح ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳٦۰ حدیث ۷٤٤)

.1611 حضرت ابّوجحیفہ وہب بن عبداللہ (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْـــهُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

"میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔"

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳٦۱ حدیث ۷٤٦)

.1612 حضرت جابر (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"شیطان تم میں سے ہر ایک کام کے وقت حاضر ہوتا ہے ۔ یہاں تک کہ کھانے کے موقع پر بھی حاضر ہوتا ہے جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے پس وہ اس کو اٹھا کر اس کے ساتھ لگنے والے غبار وغیرہ کو دور کرے پھر اس کو کھالے اور اس کو شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور جب کھانے سے فارغ ہو پس وہ اپنی انگلیاں چاٹ لے ۔ اس لیے کہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے کون سے کھانے میں برکت ہے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳٦۲ حدیث ۷۵۲)

.1613 حضرت انس (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیتے۔"

صحیح بخاری و صحیح مسلم: یعنی برتن سے باہر سانس لیتے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳٦٤ حدیث ۷۵۷)

.1614 حضرت ام سلمہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳٦۹ حدیث ۷۷۸)

.1615 حضرت ام سلمہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهَا) سے روایت ہے:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو سب سے زیادہ کپڑوں میں محبوب کپڑا قمیض تھی۔"

صحیح ابّوداؤد، صحیح ترمزی: یہ حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۷۲ حدیث ۷۸۹)

1616. حضرت معاذ بن انس (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عاجزی کے لیے ایسا لباس چھوڑا جس پر اسے قدرت حاصل ہے تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے تمام مخلوقات کے سامنے بلائیں گے اور اس کو اختیار دیں گے کہ ایمان کے جوڑوں میں سے جس جوڑے کو وہ چاہے پہن لے۔"

حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو روایت کیا اور فرمایا: یہ حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۷۸ حدیث ۸۰۲)

1617. حضرت عمرو بن شعیب (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) اپنے باپ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) اور وہ اپنے دادا (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

"بے شک ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل پسند کرتے ہیں کہ اس کی نعمت کا اثر دیکھا جائے۔"

صحیح ترمذی: یہ حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۷۸ حدیث ۸۰۳)

1618. حضرت علی (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے:-

"میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ (سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) نے دائیں ہاتھ میں ریشم اور بائیں ہاتھ میں سونے کو پکڑ کر فرمایا: یہ دونوں میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی) امت کے مردوں پر حرام ہیں۔"

حضرت امام ابوداؤد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے سند حسن سے روایت کیا ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۷۹ حدیث ۸۰۷)

.1619 حضرت ابّو موسیٰ اشعری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

"ریشم اور سونے کا پہننا میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے مردوں پر حرام ہے اور ان کی عورتوں کے لیے حلال کیا گیا ہے۔"

صحیح ترمزی: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۷۹ حدیث ۸۰۸)

.1620 حضرت انس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے خارش کی وجہ سے حضرت زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت عبد الرحمٰن بن عوف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو ریشم پہننے کی اجازت دی۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۸۰ حدیث ۸۱۰)

.1621 حضرت ابّو ہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو آدمی کسی جگہ بیٹھا اور وہاں اس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کو یاد نہ کیا تو اس پر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کی طرف سے وبال ہو گا اور جو آدمی کسی نیند کی جگہ لیٹا اور اس جگہ میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کو یاد نہ کیا تو اس پر بھی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کا وبال ہے۔"

صحیح ابّو داؤد، حسن سند کے ساتھ۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۸۲ حدیث ۸۱۹)

1622. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے ہی روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

''جس نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلَّمَ کو) خواب میں دیکھا۔ پس وہ عنقریب مجھے (حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلَّمَ کو) بیداری میں دیکھے گا یا گویا یہ فرمایا کہ اس نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلَّمَ کو) بیداری میں دیکھا ہے۔ شیطان میری (حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلَّمَ کی) مثل صورت نہیں بنا سکتا۔''

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۸۸ حدیث ۸٤۰)

1623. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے:-

''جس میں انہوں نے ((اَلْمُسِیْءِ صَلَاتَهُ)) کا تذکرہ کیا کہ وہ آیا پھر نماز ادا کی پھر آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کیا پس آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے اسے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا لوٹ جا اور نماز پڑھو۔ اس لیے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ پھر لوٹا اور نماز پڑھی پھر آیا اور حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلَّمَ کو سلام کیا یہاں تک کہ یہ تین مرتبہ کیا۔''

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۹٤ حدیث ۸۵۹)

1624. حضرت انس (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ مجھے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

''اے بیٹے! جب تم اپنے گھر جاؤ تو سلام کرو! یہ تیرے لیے برکت کا باعث ہوگا اور تیرے گھر والوں کے لیے بھی برکت کا باعث ہوگا۔''

صحیح ترمزی: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۱ صفحہ ۳۹۵ حدیث ۸٦۱)

.1625 حضرت ابّوہریرہ (رَضِــــیَ اللهُ تَعَــــالٰی عَنْــــهُ) سے ہی روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں:

۱. سلام کا جواب دینا

۲. مریض کی عیادت کرنا

۳. جنازوں کے پیچھے جانا

٤. دعوت کا قبول کرنا

٥. چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینا

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۵ حدیث ۸۹۵)

.1626 حضرت ابّورافع اسلم (رَضِــــیَ اللهُ تَعَــــالٰی عَنْــــهُ) جو سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے غلام ہیں وہ روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے کسی میت کو غسل دیا پھر اس کے عیب کو چھپایا تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ اس کو چالیس مرتبہ معاف فرمائیں گے۔"

حضرت امام حاکم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کی روایت کیا ہے اور کہا حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی شرط پر یہ صحیح ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲٦ حدیث ۹۲۸)

.1627 حضرت عمرو بن عاص (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

"جب تم مجھے دفن کر چکو، تو میری قبر کے گرد اتنی دیر ٹھہرو جتنی دیر اونٹ کو ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا ہے۔ تاکہ میں تم سے انس حاصل کروں اور جان لوں کہ ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے قاصدوں کو کیا جواب دوں؟"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳۳ حدیث ۹۴۷)

.1628 حضرت کعب بن مالک (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ غزوہ تبوک کے لیے جمعرات کے دن روانہ ہوئے اور آپ (صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) جمعرات کے دن ہی سفر پسند فرمانے لگے۔"

(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی روایت میں آیا ہے کہ بہت کم حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ جمعرات کے علاوہ کسی اور دن میں سفر فرماتے۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳۷ حدیث ۹۵۶)

.1629 حضرت ابن عمر (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"اگر لوگ اکیلے سفر کرنے کا نقصان اتنا جان لیتے جتنا میں جانتا ہوں تو کبھی کوئی سوار رات کو اکیلا سفر نہ کرتا۔"

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳۷ حدیث ۹۵۸)

1630. حضرت جابر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

"جب ہم کسی بلندی پر چڑھتے تو (اللہ اکبر) کہتے اور جب نیچے اترتے تو (سبحان اللہ) پڑھتے۔"

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۴۵ حدیث ۹۷۵)

1631. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"سفر عذاب کا ٹکرا ہے، سفر کرنے والے کو وہ کھانے پینے اور نیند سے روکتا ہے۔ جب تم میں کوئی اپنے سفر کا مقصد پورا کرلے، چاہیئے کہ وہ اپنے گھر جلدی لوٹے۔"

(صحیح بخاری، صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۴۸ حدیث ۹۸۴)

1632. حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا:-

"تم قرآن پڑھو! اس لیے کہ قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۵۱ حدیث ۹۹۱)

1633. حضرت نواس بن سمعان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا:-

"قیامت کے دن قرآن اور وہ قرآن والے جو اس پر عمل کرتے تھے ان کو بلایا جائے گا۔ (سُوْرَۃُ البقرہ) اور (سُوْرَۃُ العمران) پیش پیش ہوں گی اور اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھگڑا کریں گی۔"

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۵۱ حدیث ۹۹۲)

1634. حضرت عثمان بن عفّان (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْــــہُ) سے ہی روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:۔

"تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن پڑھا اور اس کو پڑھایا۔"

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۵۲ حدیث ۹۹۳)

1635. حضرت ابّومالک اشعری (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْــــہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:۔

"طہارت (یعنی پاکیزگی) ایمان کا حصہ ہے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ٦۳ حدیث ۱۰۳۱)

1636. حضرت انس (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْــــہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:۔

"اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔"

صحیح ابّوداؤد، صحیح ترمزی: یہ حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ٦٦ حدیث ۱۰٤۱)

1637. حضرت بریدہ (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْــــہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:۔

"جس نے عصر کی نماز کو چھوڑا، تحقیق اس کے عمل برباد ہو گئے۔"

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ٦۸ حدیث ۱۰۵۲)

1638. حضرت عبداللہ بن مغفل (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوۡلُ اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

”ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے اور تیسری مرتبہ یہ فرمایا: اس کے لیے جو چاہے۔“

صحیح بخاری و صحیح مسلم دو اذانوں سے مراد اذان اور اقامت ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۸۱ حدیث ۱۰۹۹)

1639. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوۡلُ اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

”سب سے بہتر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے۔ وہ جُمُعَۃُ الۡمُبَارَک کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم (عَلَیۡہِ السَّلَام) پیدا کئے گئے، اسی دن جنت میں داخل کئے گئے اور اسی دن اس میں سے نکالے گئے۔“

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۹۳ حدیث ۱۱۴۸)

1640. حضرت ابّوسعید خدّری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوۡلُ اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

” جُمُعَۃُ الۡمُبَارَک کا غسل ہر بالغ پر واجب ہے۔“

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۹۴ حدیث ۱۱۵۳)

1641. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوۡلُ اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

”جس نے رَمَضَانُ الۡمُبَارَک کا قیام، ایمان اور ثواب کی نیت سے کیا، اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔“

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۰۳ حدیث ۱۱۸۸)

1642. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جس نے یقین اور (سُوْرَۃُ الاخلاص) کے ساتھ لیلۃ القدر میں قیام کیا، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۰۳ حدیث ۱۱۹۰)

1643. حضرت سہل بن سعد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ سے روایت کرتے ہیں:-

"بے شک جنت میں ایک دروازہ ہے، جس کو' ریان' کہا جاتا ہے، اس سے روزہ دار قیامت کے دن داخل ہوں گے۔ ان کے سوا اس سے کوئی داخل نہ ہوگا۔ پس جب وہ داخل ہو چکیں گے تو اس کو بند کر دیا جائے گا اور ان کے سوا کوئی داخل نہ ہوگا۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۱۳ حدیث ۱۲۱۸)

1644. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"رَمَضَانُ الْمُبَارَک کے بعد سب سے افضل روزے رَبّ باری تعالٰی اَللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَنْوَارِالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ کے مہینے محرم کے ہیں اور افضل ترنماز فرائض کے بعد تہجد کی نماز ہے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۲۰ حدیث ۱۲۴۷)

.1645 حضرت ابّوہریرہ (رَضِـــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہ حضرت مُحَمَّدْ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

”سوموار اور جمعرات کو اعمال (بارگاہ الٰہی) میں پیش ہوتے ہیں۔ پس میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اس حال میں پیش ہو کہ میں روزے سے ہوں۔“

صحیح ترمزی: یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی) نے روایت کیا، مگر روزے کا ذکر نہیں کیا۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۲۳ حدیث ۱۲۵۷)

.1646 حضرت عبداللہ بن عمرو ابن العاص (رَضِـــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہ حضرت مُحَمَّدْ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

”ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھنا ایسا ہے گویا اس نے سارا سال روزے رکھے۔“

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۲۳ حدیث ۱۲۶۱)

.1647 حضرت ابّوزر (رَضِـــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْـــہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہ حضرت مُحَمَّدْ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

”جب تو ہر ماہ میں تین روزے رکھنا چاہے تو (چاند کی) تیرہ، چودہ، پندرہ کا روزہ رکھ۔“

(صحیح ترمزی، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۲۴ حدیث ۱۲۶۳)

.1648 حضرت عائشہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہ حضرت مُحَمَّدْ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

”کوئی ایسا دن نہیں جس میں رَبّ بـــاری تعـــالٰی اَللہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَللّٰہ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللہ تَعَالٰی شَانُہٗ عَزَّوَجَلَّ اتنے بندوں کو آگ سے آزاد فرماتے ہیں۔ جتنے رَبّ بـــاری تعـــالٰی اَللہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَللّٰہ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللہ تَعَالٰی شَانُہٗ عَزَّوَجَلَّ یَوْمِ عَرَفَہ کے دن فرماتا ہے۔“

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۲۸ حدیث ۱۲۷۸)

1649. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"رَمَضَانُ الۡمُبَارَک میں عمرہ، حج کے برابر ہے یا میرے ساتھ حج کے برابر ہے۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۲۸ حدیث ۱۲۷۹)

1650. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوۡلُ اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"شہید قتل سے اتنی (معمولی) تکلیف محسوس کرتا ہے جتنی تم میں سے کوئی چیونٹی کے کاٹنے سے محسوس کرتا ہے۔"

صحیح ترمزی: یہ حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۴۴ حدیث ۱۳۲۴)

1651. حضرت ابّوسعید (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوۡلُ اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جو بندہ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی نور السماوات والارض اللہ تبارک و تعالٰی عزوجل کے راستے میں ایک دن روزہ رکھتا ہے تو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی نور السماوات والارض اللہ تبارک و تعالٰی عزوجل اس دن کے بدلے میں اس کے چہرے کو آگ سے ستر خریف (سال) دور کر دیتے ہیں۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۴۷ حدیث ۱۳۴۰)

.1652 حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد نقل کرتے ہیں:-

"جس نے ربِ باری تعالیٰ اللہ عزوجل کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا ربِ باری تعالیٰ اللہ عزوجل اس کے اور آگ کے درمیان آسمان اور زمین کے برابر خندق ڈال دیتے ہیں۔"

صحیح ترمزی میں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۴۸ حدیث ۱۳۴۱)

.1653 حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جہاد سے لوٹنا جہاد کرنے کی طرح ہے۔"

صحیح ابُوداؤد: سند جید کے ساتھ۔

اَلْقَفْلَة: لوٹنا مراد فراغت کے بعد واپس لوٹنا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ فراغت کے بعد واپس لوٹنے میں بھی برابر ثواب ملتا ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۴۹ حدیث ۱۳۴۷)

.1654 حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جس نے جہاد نہ کیا یا غازی کو سامان نہ تیار کر کے دیا یا کبھی کسی غازی کے اہل کی نگہبانی نہ کی تو قیامت سے پہلے ربِ باری تعالیٰ اللہ عزوجل اس پر بڑی مصیبت ڈالیں گے۔"

صحیح ابُوداؤد: صحیح سند کے ساتھ۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۵۰ حدیث ۱۳۴۹)

.1655 حضرت معقل بن یسار (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاءخاتم الانبیاءتاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلّم نے فرمایا:۔

”شدید فتنے کے وقت عبادت کرنا،اس طرح ہے جیسے میری طرف (مدینہ) ہجرت کرنا۔“

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۵۵ حدیث ۱۳۶۷)

.1656 حضرت ابّو قتادہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّدالانبیاءخاتم الانبیاءتاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلّم کو فرماتے سنا:۔

”جو یہ پسند کرتا ہو کہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم عزوجل اس کو قیامت کے دن، دکھوں سے نجات دے تو اسے چاہیئے کہ تنگ دست کو مہلت دے یا قرض کو معاف کرے۔“

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۵۶ حدیث ۱۳۷۰)

.1657 حضرت انس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاءخاتم الانبیاءتاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلّم نے فرمایا:۔

”جو علم کی تلاش میں نکلا وہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم عزوجل کی راہ میں ہے جب تک کہ لوٹے۔“

صحیح ترمزی: یہ حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۶۰ حدیث ۱۳۸۶)

.1658 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے ہی روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جس نے ﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط﴾ (ربّ تبارک تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزّوجلّ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔) یہ کلمات دن میں ایک سو مرتبہ پڑھے تو اس کو دس گردنیں آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، سو نیکیاں لکھی جائیں گیں، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور وہ اس کے لیے شام تک شیطان سے حفاظت کا ذریعہ بن جائے گا اور کوئی بھی اس سے زیادہ افضل کام نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ کیا ہو۔"

اور آپ (رسول اللہ محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ﴾ ایک دن میں سو مرتبہ پڑھا اس کی غلطیاں مٹا دی جاتیں ہیں، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

(صحیح بخاری وصحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۷۰ حدیث ۱۴۱۱)

.1659 حضرت ابّودرداء (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"کیا میں تمہیں تمہارے اعمال میں سب سے بہتر عمل نہ بتلادوں؟ اور وہ عمل نہ بتلادوں؟ جو تمہارے بادشاہ کے ہاں سب سے پاکیزہ اور تمہارے درجات میں سب سے بلند ہو اور تمہارے لیے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بھی زیادہ بہتر ہو۔ نیز اس سے بھی بہتر ہو کہ تم دشمنوں کا سامنا کرکے ان کی گردنیں اڑائیں۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: ربّ تبارک تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزّوجلّ کا ذکر۔"

صحیح ترمزی، حضرت امام حاکم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کہا: اس کی سند صحیح ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۷۹ حدیث ۱۴۴۲)

.1660 حضرت عبداللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ نبی اکرم نورِ مجسم شاہِ بنی آدم محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

”اگر تم میں سے کوئی ایک جب اپنی گھر والی سے صحبت کرنے لگے تو اس طرح دعا کرے ﴿ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ کے نام سے ، اے ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل ! ہم کو شیطان سے اور شیطان کو ہم سے دور رکھ اور جو اولاد ہمیں عنایت کریں" پس اگر اس حمل میں کوئی اولاد مقدر ہوئی تو شیطان اس کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔“

(صحیح بخاری و صحیح مسلم ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۸۱ حدیث ۱۴۴۶)

.1661 حضرت عبداللہ بن خبیب (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ مجھے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

”تم قل ھو اللہ (یعنی سُوْرَۃُ الاخلاص) اور معوذتین یعنی ﴿ سورہ قل اعوذ برب الفلق ﴾ اور ﴿ سورہ قل اعوذ برب الناس ﴾ صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ ہر چیز کے لیے تمہیں کافی ہیں۔“

صحیح ابوداؤد، صحیح ترمزی: حدیث حسن صحیح ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۸۷ حدیث ۱۴۵۷)

.1662 حضرت ابودرداء (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ انہوں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا:-

”جو مسلمان بندہ اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تمہیں بھی اس کے مثل ملے۔“

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۱۹۹ حدیث ۱۴۹۵)

.1663 حضرت اسامہ بن زید (رَضِـــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْـــهُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جس کے ساتھ کوئی بھلائی کی جائے اور وہ بھلائی کرنے والے کو (جزاک اللہ خیرا) (یعنی ربِّ باری تعالیٰ اللہ سُبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل تجھ کو بہتر بدلہ دے) تو اس نے اس کی خوب تعریف کر دی۔"

صحیح ترمزی: حدیث حسن صحیح ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۰۰ حدیث ۱۴۹۷)

.1664 حضرت ابّوہریرہ (رَضِـــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْـــهُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"بندہ اپنے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سُبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے سجدہ کی حالت میں سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے اس لیے تم اس میں بہت زیادہ دعا کیا کرو۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۰۰ حدیث ۱۴۹۹)

.1665 حضرت ابّوہریرہ (رَضِـــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْـــهُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"تم سے پہلی امتوں میں کچھ لوگ محدث تھے اگر میری (حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کی) امت میں کوئی محدث ہے تو وہ حضرت عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُ) ہے۔"

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۰۴ حدیث ۱۵۰۵)

.1666 حضرت سہل بن سعد (رَضِـــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْـــهُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جو مجھے (حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کو) ضمانت دے اس کی جو اسکے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے اور اس کی جو اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان ہے تو میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض لصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۱۲ حدیث ۱۵۱۴)

.1667 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ انہوں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا:-

"بے شک بندہ بعض اوقات کوئی بات کرتا ہے اور اس پر غور نہیں کرتا مگر اس سے مشرق و مغرب کی درمیانی مسافت کے برابر آگ کی طرف پھسل جاتا ہے۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

یَتَبَیَّنُ : سوچنا کہ آیا خیر ہے یا شر۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۱۲ حدیث ۱۵۱۵)

.1668 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر خون، عزت اور مال حرام ہے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۱۶ حدیث ۱۵۲۸)

.1669 حضرت حذیفہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۲۲ حدیث ۱۵۳۷)

.1670 حضرت عبداللہ بن مسعود (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"کوئی شخص مجھے (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو) میرے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین) کے متعلق کوئی بات نہ پہنچائے اس لیے کہ میں پسند کرتا ہوں کہ میں محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ تم میں نکل کر آؤں اور اس حالت میں کہ میرا سینہ ہر ایک کے متعلق صاف ہو۔"

(صحیح ابّوداؤد، صحیح ترمزی، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۲۴ حدیث ۱۵۴۰)

1671. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جس نے ایسا خواب بیان کیا جو اس نے نہیں دیکھا تو اس کو قیامت کے دن دو جَو کے دانوں میں گرہ لگانے کا حکم دیا جائے گا اور وہ ہرگز نہیں کر سکے گا جس نے کسی ایسی قوم کی بات کی طرف کان لگایا جو اس کو ناپسند کرنے والے تھے تو اس کے دونوں کانوں میں قیامت کے دن پگھلا ہوا سیسہ ڈالا جائے گا جس نے کوئی تصویر بنائی اسے عذاب دیا جائے گا اور مجبور کیا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے اور وہ اس میں روح پھونک نہیں سکے گا۔“

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۲۵ حدیث ۱۵۴۵)

1672. حضرت سمرہ بن جندب (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی لعنت اور غضب اور آگ کے ساتھ کسی پر لعنت مت کرو۔“

(صحیح ابوداؤد، صحیح ترمزی، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۳۵ حدیث ۱۵۵۶)

1673. حضرت عبداللہ بن مسعود (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”طعنہ زنی کرنے والا اور لعنت کرنے والا اور فحش گو اور زبان دراز مؤمن نہیں۔“

(صحیح ترمزی، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۳۵ حدیث ۱۵۵۷)

1674. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”مُردوں کو گالیاں مت دو! اس لیے کہ وہ اس عمل (کے نتیجے) کو پہنچ گئے جو انہوں نے آگے بھیجا۔“

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۳۹ حدیث ۱۵۶۶)

.1675 حضرت ابُّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" آدمی کو اتنی برائی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر قرار دے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۴۳ حدیث ۱۵۷۶)

.1676 حضرت ابُّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے ایسا علم کہ جس سے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض الرحمٰن الرحیم عزوجل کی رضا مندی چاہی جاتی ہے اس لیے حاصل کیا تاکہ اس سے کوئی دنیاوی غرض پالے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا۔"

(صحیح ابُّوداؤد، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۶۰ حدیث ۱۶۲۲)

.1677 حضرت ابُّوذر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

"سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ سے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بارے میں کیا حکم ہے کہ کوئی آدمی نیک عمل کرتا ہے اور لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں ۔ آپ(محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: وہ مؤمن کی جلدی ملنے والی خوشخبری ہے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۶۱ حدیث ۱۶۲۳)

1678. حضرت ابّوہریرہ (رَضِی اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"ابن آدم (علیہ السلام) کے لیے جو زنا کا حصہ لکھ دیا گیا ہے وہ اس کو ہر صورت میں پانے والا ہے۔دونوں آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے ، دونوں کانوں کا زنا سننا ہے ، زبان کا زنا گفتگو کرنا ہے ، ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے ، قدم کا زنا چل کر جانا ہے ، دل کا زنا خواہش و تمنا کرنا ہے اور شرم گاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ٢ صفحہ ٢٦١ حدیث ١٦٢٤)

1679. حضرت ابّوسعید (رَضِی اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"کوئی آدمی اپنی عورت کے ستر کو نہ دیکھے اور نہ کوئی عورت دوسری عورت کے ستر کو دیکھے اور نہ ہی کوئی آدمی دوسرے آدمی کے ساتھ ایک کپڑے میں ننگا لیٹے اور نہ کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ لیٹے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ٢ صفحہ ٢٦٣ حدیث ١٦٢٩)

1680. حضرت ابن عبّاس (رَضِی اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموٰت والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"تم میں سے کوئی آدمی بغیر محرم کے کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ٢ صفحہ ٢٦٤ حدیث ١٦٣١)

.1681 حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

"سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی اور گوندنے والی اور گندوانے والی پر لعنت فرمائی۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲٦۹ حدیث ۱٦٤٦)

.1682 حضرت ابو قتادہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو اپنے آلہ تناسل کو اپنے دائیں ہاتھ سے نہ پکڑے اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور نہ برتن میں سانس لے۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۷۰ حدیث ۱٦۵۰)

.1683 حضرت مغیرہ بن شعبہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد ﷺ کو فرماتے سنا:-

"جس پر نوحہ کیا گیا قیامت کے روز اس کو نوحہ کے سبب عذاب ہوگا۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۷۳ حدیث ۱٦٦۲)

.1684 حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:-

"جو لوگ یہ تصویر بناتے ہیں ان کو قیامت کے دن عذاب ہوگا اور ان کو کہا جائے گا جو تم نے بنایا ان کو زندہ کرو۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۷۸ حدیث ۱٦۸۰)

.1685 حضرت ابّو طلحہ (رَضِــــــیَ اللهُ تَعَـــالٰی عَنْــــهُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا یا تصویر ہو۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۸۰ حدیث ۱۶۸۶)

.1686 حضرت ابی التیاح حیان بن حصین (رَضِــــــیَ اللهُ تَعَـــالٰی عَنْــــهُ) کہتے ہیں کہ مجھے علی ابن ابی طالب (رَضِــــــیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) نے فرمایا:-

"کیا میں تمہیں اسی کام کے لیے نہ بھیجوں جس کے لیے مجھے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا تھا کہ تو جس تصویر کو دیکھے اس کو مت چھوڑو۔ یہاں تک کہ اس کو مٹا دے اور کسی بلند قبر کو پائے تو اسے برابر کردے۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۸۱ حدیث ۱۶۸۹)

.1687 حضرت ابّو ہریرہ (رَضِــــــیَ اللهُ تَعَـــالٰی عَنْــــهُ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا:-

"جو آدمی کسی کو مسجد میں گم شدہ چیز تلاش کرتے ہوئے سنیں تو اس کو کہہ دینا چاہیے کہ ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل یہ چیز تجھے نہ لوٹائے یہ مسجد اس لیے نہیں بنی۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۸۳ حدیث ۱۶۹۸)

.1688 حضرت ابّوہریرہ (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْــــہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے کسی بات پر قسم اٹھائی پھر دوسری بات کو اس سے زیادہ بہتر پایا تو اسے چاہیئے کہ اپنی قسم کا کفارہ دے اور وہ کام کرے جو کہ زیادہ بہتر ہو۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۸۹ حدیث ۱۷۱۸)

.1689 حضرت ابّوموسیٰ (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْــــہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"بے شک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم عزوجل کی قسم ! اگر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم عزوجل نے چاہا تو میں ایسی چیز پر قسم نہ اٹھاؤں گا کہ پھر میں اس سے بہتر پاؤں تو میں اپنی قسم کا کفارہ دے دوں گا اور وہ کام کروں گا جو زیادہ بہتر ہے۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۹۰ حدیث ۱۷۱۹)

.1690 حضرت ابّوہریرہ (رَضِــــیَ اللہُ تَعَـــالٰی عَنْــــہُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"اگر کوئی آدمی اپنے گھر والوں کے بارے میں قسم پر اڑا رہے تو وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم عزوجل کے ہاں اس سے زیادہ گناہ کا باعث ہے کہ وہ اپنی قسم توڑ کر اس کا کفارہ ادا کردے جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السماوات والارض اللہ الرحمٰن الرحیم عزوجل نے اس پر فرض کیا۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۹۰ حدیث ۱۷۲۰)

1691. حضرت جابر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی ذات کا واسطہ دے کر جنت کے سوا اور کوئی چیز نہ طلب کی جائے۔"

(صحیح ابّوداؤد، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۹۱ حدیث ۱۷۲۴)

1692. حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے واسطے سے پناہ طلب کرے اس کو پناہ دے دو! جو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کا نام لے کر سوال کرے اس کو دو! اور جو تمہیں دعوت دے اسے قبول کرو! جو تمھارے ساتھ احسان کرے تم اس کا بدلہ دو اور اگر تم میں اس کا بدلہ دینے کی طاقت نہ ہو تو اس کے لیے دعا کرو۔ یہاں تک کہ یقین کر لو کہ اس کا بدلہ تم نے ادا کر دیا۔"

(صحیح ابوداؤد اور صحیح نسائی) صحیحین کی سندوں کے ساتھ۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۹۲ حدیث ۱۷۲۵)

1693. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا:-

"ہوا، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی رحمت ہے یہ رحمت لاتی ہے اور عذاب کو دور کرتی ہے۔ جب تم اس کو دیکھو تو اس کو گالی مت دو اور ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے اس کی خیر مانگو اور اس کے شر سے پناہ مانگو۔"

صحیح ابّوداؤد: صحیح سند کے ساتھ

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۹۳ حدیث ۱۷۳۰)

1694. حضرت انس (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) کی روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”فحش گوئی جس چیز میں ہوتی ہے اس کو عیب دار کرتی اور حیا جس چیز میں ہوتی ہے اس کو زینت دیتی ہے۔“

صحیح ترمزی: حدیث حسن ہے۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۹۵ حدیث ۱۷۳۷)

1695. حضرت عبداللہ بن مسعود (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کیا:-

”معاملات میں مبالغہ کرنے والے ہلاک ہوگئے: یہ بات تین مرتبہ فرمائی۔“

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۲۹۶ حدیث ۱۷۳۸)

1696. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”تم میں سے وہ شخص جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہے کیا وہ نہیں ڈرتا کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے یا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کی شکل کو گدھے کی شکل بنا دے۔“

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳۰۰ حدیث ۱۷۵۳)

.1697 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا:-

"کھانے کی موجودگی میں نماز درست نہیں اور نہ اس وقت جب کہ پیشاب و پاخانے کی شدید حاجت ہو۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳۰۱ حدیث ۱۷۵۵)

.1698 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے:-

"میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جھپٹ ہے جو شیطان بندے کی نماز میں سے اُچک لیتا ہے۔"

(صحیح بخاری، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳۰۱ حدیث ۱۷۵۷)

.1699 حضرت ابو مرثد کناز بن حصین (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے سنا:-

"تم قبروں کی طرف رخ کر کے نماز نہ پڑھو اور نہ ان پر بیٹھو"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳۰۲ حدیث ۱۷۵۹)

.1700 حضرت ابوہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"دو چیزیں جو لعنت کا سبب ہیں ان سے بچو۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا وہ چیزیں کیا ہیں؟ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: ایک راستے میں پاخانہ کرنا، دوسرا سایہ میں پاخانہ کرنا"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳۰۶ حدیث ۱۷۷۳)

.1701 حضرت علی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ مجھے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ کا یہ ارشاد یاد ہے وہ یہ ہے کہ:-

" بالغ ہونے کے بعد یتیمی نہیں اور دن سے رات تک خاموش ہونے کی کوئی حیثیت نہیں"

صحیح ابّوداؤد: صحیح سند کے ساتھ۔

حضرت امام خطابی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس حدیث کی تشریح فرماتے ہیں کہ دور جاہلیت (قبل از اسلام) میں خاموشی عبادت سمجھی جاتی تھی جبکہ اسلام میں اس سے منع کر دیا گیا اور ذکر یا اچھی بات کا حکم دیا گیا۔

(ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳۱۸ حدیث ۱۸۰۲)

.1702 حضرت عبداللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:-

"جس نے استغفار کی پابندی کی، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ فرما دیتے ہیں اور ہر غم سے کشادگی عنایت فرماتے ہیں اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتے ہیں، جس کا اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔"

(صحیح ابّوداؤد، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳۵۵ حدیث ۱۸۷۵)

.1703 حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"اے عورتو! تم صدقہ کرو اور کثرت سے استغفار کرو۔ میں نے جہنم میں عورتوں کی کثرت دیکھی ہے۔ ان میں سے ایک عورت نے کہا: یَارَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ! ہم عورتوں کے زیادہ جہنم میں جانے کا کیا سبب ہے؟ فرمایا: تم لعنت بہت زیادہ کرتی ہو۔ خاوندوں کی نافرمانی کرتی ہو۔ میں نے کوئی نہیں دیکھا جو تمہاری طرح ناقص عقل و دین ہو کر عقل والوں پر غالب آجاتی ہو۔ ایک عورت نے کہا عقل و دین کے نقصان کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: دو عورتوں کی گواہی کو ایک مرد کے برابر قرار دیا گیا اور تم کئی دن بغیر نماز کے رہتی ہو۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳۵۸ حدیث ۱۸۸۱)

1704. حضرت ابّو موسیٰ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"بے شک مؤمن کے لیے کھوکھلے موتی کا خیمہ ہوگا جس کی طوالت ساٹھ میل ہوگی اور اس میں مؤمن کے گھر والے ہوں گے جن پر وہ چکر لگائے گا اور وہ ایک دوسرے کو نہ دیکھیں گے۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳٦١ حدیث ١٨٨٧)

1705. حضرت ابّو سعید (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) اور حضرت ابّو ہریرہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جب اہل جنت، جنت میں داخل ہو جائیں گے تو ایک نداء دینے والا نداء دے گا۔ بے شک تم نے ہمیشہ جینا ہی جینا ہے، تم پر کبھی موت نہ آئے گی۔ تم ہمیشہ صحت مند رہو گے اور کبھی بیمار نہیں ہوگے۔ تم ہمیشہ جوان رہو گے اور تم پر کبھی بڑھاپا نہ آئے گا۔ تم ہمیشہ نعمتوں میں رہو گے اور کبھی تم پر تنگی نہ آئے گی۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳٦۳ حدیث ١٨٩٤)

1706. حضرت صہیب (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جب جنتی جنت میں داخل ہوچکیں گے۔ تو پھر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل فرمائیں گے: کیا تم کسی اور چیز کو چاہتے ہو جس کا میں اضافہ کروں؟ وہ عرض کریں گے: کیا آپ نے ہمارے چہروں کو سفید نہیں کردیا؟ کیا آپ نے ہمیں جنت میں داخل نہیں کردیا اور آگ سے نہیں بچالیا؟ پھر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل حجابات کو ہٹادیں گے پس لوگوں کو اب تک کوئی چیز نہیں دی گئی جو اتنی محبوب ہو جتنا اپنے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کو دیکھنا۔ سبحان اللہ۔"

(صحیح مسلم، ریاض الصالحین جلد ۲ صفحہ ۳٦٤ حدیث ١٨٩٨)

1707. حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ ایک روز حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے (مخاطب کر کے) فرمایا:-

" مانگ لے(جو کچھ مانگنا ہے) " میں نے عرض کیا :میں جنت میں آپ(محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی رفاقت کا طلبگار ہوں ۔آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا :"کچھ اس کے علاوہ مزید بھی۔ میں نے عرض کیا : بس وہی مطلوب ہے ۔آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا :" تو پھر اپنے مطلب کے حصول کے لیے کثرت سجود سے میری(حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ کی) مدد کر۔"

(بلوغ المرام جلد ۱ صفحہ ۲٤٦ حدیث ۲۸۰)

1708. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" ہمیشہ اپنے سے غریب کو دیکھو اور اپنے سے امیر کی طرف نہ دیکھو اور یہ اس کے لیے زیادہ مناسب ہے(اس لیے) کہ تم رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کی کسی نعمت کو حقیر نہ سمجھو گے۔"

(بلوغ المرام جلد ۲ صفحہ ۷۹۱ حدیث ۱۲۳۷)

1709. حضرت سہیل بن بیضاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں : ایک مرتبہ ہم حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ سفر کر رہے تھے ، میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ سواری پر بیٹھا ہوا تھا ، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا : اے حضرت سہیل بن بیضاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) !آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ نے دو یا شاید تین مرتبہ بلند آواز میں انھیں پکارا ، ہر مرتبہ حضرت سہیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ کو جواب دیا ، جب لوگوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ کی آواز سنی ، تو انھیں اندازہ ہو گیا کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ لوگوں کو متوجہ کرنا چاہتے ہیں ، تو جو لوگ آگے تھے ، وہ رک گئے ، اور جو پیچھے

تھے، وہ آ کر شامل ہو گئے، یہاں تک کہ جب وہ لوگ اکٹھے ہو گئے، تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص اس بات (اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ) کی گواہی دے کہ ربِّ باری تعالٰی اَللّٰہُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى عَزَّوَجَلَّ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، تو ربِّ باری تعالٰی اَللّٰہُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى عَزَّوَجَلَّ اس کو جہنم پر حرام قرار دے گا اور اس کے لیے جنت کو واجب کر دے گا۔"

یہ روایت حضرت امام احمد (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْه) نے، اور حضرت امام طبرانی (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْه) نے المعجم الکبیر میں نقل کی ہے، اس کا مدار حضرت سعید بن صلت (رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ) نامی راوی پر ہے، حضرت ابن ابّو حاتم (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْه) کہتے ہیں: یہ روایت حضرت سہیل بن بیضاء (رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ) کے حوالے سے مرسل روایت کے طور پر بھی نقل کی گئی ہے، جبکہ حضرت ابن عبّاس (رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ) کے حوالے سے متصل روایت کے طور پر نقل کی گئی ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ٤١ حدیث ٦)

1710. حضرت ابّودرداء (رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص یہ کہے: " ربِّ باری تعالٰی اَللّٰہُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى عَزَّوَجَلَّ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، صرف وہی ایک معبود ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔"

"تو وہ شخص جنت میں داخل ہو گا، راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اگرچہ اس نے زنا کیا ہو، اس نے چوری کی ہو؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اگرچہ اس نے زنا کیا ہو، یا چوری کی ہو، میں نے عرض کی: اگرچہ اس نے زنا کیا ہو، یا چوری کی ہو؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اگرچہ اس نے زنا کیا ہو، یا چوری کی ہو، میں نے عرض کی: اگرچہ اس نے زنا کیا ہو، یا اس نے چوری کی ہو؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت مُحَمَّد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اگرچہ اس نے زنا کیا ہو، یا چوری کی ہو، خواہ حضرت ابّودرداء (رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ) کی ناک خاک آلود ہو! (یعنی اسے یہ بات کتنی ہی ناگوار گزرے۔)''

راوی کہتے ہیں: میں نکلا، تاکہ لوگوں کے درمیان یہ اعلان کروں، حضرت عمر (رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ) کی مجھ سے ملاقات ہوئی، توانہوں نے فرمایا: تم واپس چلے جاؤ! کیونکہ اگر لوگوں کو اس بات کا پتہ چل گیا، تو وہ اسی پر تکیہ کرلیں گے، راوی کہتے ہیں: تو میں واپس آگیا اور میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ کو یہ بات بتائی، تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: حضرت عمر (رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا) نے ٹھیک کہا ہے۔

یہ روایت حضرت امام احمد (رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی) اور حضرت امام بزار (رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی) نے اور حضرت امام طبرانی (رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی) نے المعجم الکبیر اور المعجم الوسط میں نقل کی ہے، حضرت امام احمد (رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی) کی سند سب سے زیادہ مستند ہے، اس میں ایک راوی "حضرت ابن لیعہ (رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ) "ہے جس سے کئی حضرات نے استدلال کیا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۴۲ حدیث ۸)

1711. حضرت جابر (رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

'' اے حضرت عمر (رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا) ! لوگوں میں اعلان کر دو ! کہ جو شخص ایسی حالت میں مرے کہ وہ اپنے دل کے اخلاص کے ساتھ، ربّ باری تعالٰی اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰی نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرتا ہو، تو ربّ باری تعالٰی اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰی نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ اسے جنت میں داخل کردے گا، اور اسے جہنم پر حرام کر دے گا۔''

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر (رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا) نے عرض کی: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ ! کیا میں لوگوں کو خوشخبری نہ سناؤں؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جی نہیں! وہ اسی پر اکتفاء کرلیں گے۔

یہ روایت حضرت امام ابّویعلی (رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی) نے نقل کی ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ٤٤ حدیث ۱۲)

.1712 حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"جو شخص ایسی حالت میں انتقال کرے، کہ وہ کسی کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کا شریک نہ ٹھہراتا ہو، تو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔"

یہ روایت حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام بزار (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے نقل کی ہے،اور اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ٤٦ حدیث ۱۷)

.1713 حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"عمل کے بغیر ایمان قبول نہیں ہوگا، اور نہ ہی ایمان کے بغیر عمل قبول ہوگا۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے المعجم الکبیر میں نقل کی ہے ، اسکی سند میں ایک راوی حضرت سعید بن زکریا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے،اس کے ثقہ یا مجروح ہونے کے بارے میں اختلاف کیا گیا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۹۱ حدیث ۹۵)

.1714 حضرت محمد بن ابّوعمرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) جو صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) میں سے ہیں، وہ فرماتے ہیں:-

"اگر کوئی شخص اپنی پیدائش کے دن سے لے کر ، بوڑھا ہونے کے بعد مرنے کے دن تک ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی اطاعت میں اپنے چہرے کے بل چلتا رہے ، تو قیامت کے دن وہ اسے بھی حقیر سمجھے گا ، اور یہ آرزو کرے گا : کہ اسے دنیا کی طرف واپس بھیج دیا جائے، تاکہ اس کے اجر و ثواب میں اضافہ ہو۔"

یہ روایت حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے حضرت امام طبرانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے المعجم کبیر میں نقل کی ہے،اور اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۱۳۰ حدیث ۱۵۵)

1715. حضرت محمد حضرت سیّدنا جنابِ روز محشر شافعی مجسّم نور اکرم نبی حضور (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) حضرت ابّودرداء صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

" بندہ ایمان کی حقیقت تک اس وقت تک نہیں پہنچ سکتا، جب تک وہ یہ نہیں جان لیتا کہ جو چیز اسے ملنی ہے وہ ملے بغیر نہیں رہے گی، اور جو چیز اسے نہیں ملنی ہے، وہ اسے کبھی نہیں ملے گی۔"

یہ روایت حضرت امام بزار (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے نقل کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں: اس کی سند حسن ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۱٤۸ حدیث ۱۹۱)

1716. حضرت محمد حضرت سیّدنا جنابِ روزِ محشر شافعی مجسّم نور اکرم نبی حضور کہ ہیں کرتے روایت (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) انس حضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" قریش سے محبت رکھنا ایمان ہے اور ان سے بغض رکھنا کفر ہے، عربوں سے محبت رکھنا ایمان ہے، جو شخص عربوں سے محبت رکھے گا، وہ مجھ سے محبت رکھے گا، اور جو عربوں سے بغض رکھے گا، وہ مجھ سے بغض رکھے گا۔"

یہ روایت حضرت امام بزار (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے، اور حضرت امام طبرانی (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے المعجم الوسط میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی ہیثم بن جماز ہے، جسے حضرت امام احمد (رحمہ اللہ تعالیٰ)، حضرت امام یحییٰ بن معین (رحمہ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام بزار (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے ضعیف قرار دیا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۲۲٦ حدیث ۳۰۲)

1717. حضرت محمد حضرت سیّدنا جنابِ روزِ محشر شافعی مجسّم نور اکرم نبی حضور کہ ہیں کرتے روایت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جہنی عامر بن عقبہ حضرت (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جس شخص کے ہاتھ پر کوئی مسلمان ہو جائے، اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے تینوں کتابوں میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی محمد بن معاویہ نیشاپوری ہے، اسے حضرت امام احمد (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے ثقہ قرار دیا ہے اور اکثر لوگوں نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، حضرت یحییٰ بن معین (رحمہ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: یہ کذاب ہے۔

(حضرت علامہ ہیثمی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:) میں یہ کہتا ہوں: اس موضوع سے متعلق دیگر احادیث، جہاد سے متعلق باب میں آئیں گی، اگر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ نور السموات و الارض اللہ عزوجل نے چاہا۔

جو شخص کسی کمسن بچے کی تربیت کرے (یعنی اسے پال پوس کر بڑا کرے) یہاں تک کہ وہ بچہ اتنا بڑا ہو جائے کہ وہ ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ پڑھ لے، ایسے شخص کے بارے میں حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی نقل کردہ حدیث، نیکی اور صلہ رحمی سے متعلق باب میں آئے گی۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۲٤۱ حدیث ۳۳٦)

1718. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا، جس کے دل میں رائی کے دانے کے وزن جتنا تکبر ہوگا اور وہ شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا، جس کے دل میں رائی کے دانے کے وزن جتنا ایمان ہوگا۔"

یہ روایت حضرت امام بزار (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ) نے نقل کی ہے اور حضرت امام طبرانی (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ) نے المعجم الکبیر میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی محمد بن کثیر مصیصی ہے جو انتہائی ضعیف ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۲۵۳ حدیث ۳۵۷)

1719. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"علم حاصل کرنا، ہر مسلمان پر فرض ہے۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ) نے المعجم اوسط میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی عبد اللہ بن عبد العزیز بن ابّی رواد ہے، جو انتہائی ضعیف ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۱٤ حدیث ٤٧٤)

.1720 حضرت عبد اللہ بن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

" تھوڑا علم ، زیادہ عبادت کرنے سے بہتر ہے ، آدمی کے سمجھدار (یا عالم) ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ رب باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی اللہ تعالی شانہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی عبادت کرے اور آدمی کے جاہل ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنی رائے کے حوالے سے خود پسندی کا شکار ہو، تم لوگ مؤمن کو اذیت نہ پہنچاؤ اور جاہل کے ساتھ نہ رہو۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے المعجم الوسط اور المعجم الکبیر میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی اسحاق بن سیّد ہے، حضرت امام ابّو حاتم (رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) فرماتے ہیں: اس کے ساتھ مشغول نہیں ہوا جائے گا۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۱۵ حدیث ۴۷۷)

.1721 حضرت عبد اللہ بن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

" سب سے زیادہ فضیلت والی عبادت (دینی احکام کی) سمجھ بوجھ (یعنی ان کا علم) حاصل کرنا ہے، اور سب سے زیادہ فضیلت والا دین (یعنی عمل) پرہیزگاری ہے۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے تینوں کتابوں میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی محمد بن ابّو لیلٰی ہے، جس کے حافظے کی خرابی کی وجہ سے علماء کرام نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۱۶ حدیث ۴۷۹)

.1722 حضرت عبد الرّحمان بن عوف (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

" (دین کے احکام)" کی تھوڑی سی سمجھ بوجھ (یعنی ان کا علم حاصل کرنا) زیادہ عبادت کرنے سے بہتر ہے ، اور تمھارے اعمال میں زیادہ بہتر وہ ہے، جو زیادہ آسان ہو۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے المعجم الکبیر میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی خارجہ بن مصعب ہے اور وہ انتہائی ضعیف ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۱۶ حدیث ۴۸۱)

.1723 حضرت ابّوبکرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

" تم عالم بنو! یا طالب علم بنو! یا سننے والے بنو! یا محبت رکھنے والے بنو! (ان چار کے علاوہ) پانچویں فرد نہ بننا، ورنہ تم ہلاکت کا شکار ہو جاؤ گے۔"

حضرت عطاء (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْہِ) بیان کرتے ہیں: حضرت مسعر (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْہِ) نے مجھ سے کہا:
آپ (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے ہمیں پانچویں مزید چیز بیان کی ہے، جو ہمارے پاس نہیں تھی، انہوں نے یہ بیان کیا تھا: پانچویں چیز یہ ہے کہ تم علم اور اہل علم سے بغض رکھو!

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْہِ) نے تینوں کتابوں میں، اور حضرت امام بزار (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْہِ) نے نقل کی ہے اور اس کے رجال کی توثیق کی گی ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۲۱ حدیث ٤۹۵)

.1724 حضرت عبد الرّحمان بن عوف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

" عالم کو عابد پر ستر (۷۰) درجے فضیلت عطا کی گئی ہے، جن میں سے ہر دو درجوں کے درمیان، اتنا فاصلہ ہے، جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے۔"

یہ روایت حضرت امام ابّویعلٰی (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْہِ) نے نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی خلیل بن مرہ ہے، حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْہِ) فرماتے ہیں: یہ منکر الحدیث ہے حضرت ابن عدی (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْہِ) کہتے ہیں: میں نے (اس سے منقول) کوئی منکر حدیث نہیں دیکھی، یہ ان افراد میں سے ایک ہے، جن کی حدیث کو نوٹ کیا جائے گا، یہ متروک نہیں ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۲۲ حدیث ٤۹۸)

.1725 حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

" جو شخص مسجد کی طرف جاتا ہے اور اس کا ارادہ صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ بھلائی کا علم حاصل کرے گا، یا اس کی تعلیم دے گا، تو اسے ایسے حاجی کی مانند اجر ملتا ہے، جس کا حج مکمل ہوا ہو۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْہِ) نے المعجم الکبیر میں نقل کی ہے اور اس کے تمام رجال کی توثیق کی گئی ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۲۳ حدیث ٤۹۹)

1726. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جس شخص کے پاس موت آجائے اور وہ اس وقت علم حاصل کر رہا ہو، تو جب وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گا، تو اس شخص اور انبیاء کرام (علیہم السلام) کے درمیان صرف، نبوت کے درجے کا فرق ہو گا۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے المعجم الوسط میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی محمد بن جعد ہے اور وہ متروک ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۲۵ حدیث ۵۰۴)

1727. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور حضرت ابّوزر غفّاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

" علم کا ایک باب، جس کو آدمی سیکھ لے، وہ میرے نزدیک، ایک ہزار نفل رکعات (ادا کرنے)سے زیادہ محبوب ہے۔"

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۲۶ حدیث ۵۰۷)

1728. یہ دونوں حضرات (یعنی حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور حضرت ابّوزر غفّاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے:-

" جب کسی طالب علم کو موت آجائے اور وہ اسی حالت میں (یعنی علم کے حصول کے دوران) مر جائے، تو وہ شہید شمار ہو گا۔"

یہ روایت حضرت امام بزار (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی ہلال بن عبدالرّحمان حنفی ہے اور وہ متروک ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۲۶ حدیث ۵۰۸)

1729. حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہَا) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں:-

"بے شک طالب علم کے لیے فرشتے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔"

یہ روایت حضرت امام بزار (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی محمد بن عبد الملک ہے، اور وہ کذاب ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۲۷ حدیث ۵۰۹)

1730. حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہَا) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں:-

"بھلائی کی تعلیم دینے والے کے لیے، ہر چیز، یہاں تک کہ سمندر میں موجود مچھلیاں، بھی دعائے مغفرت کرتی ہیں۔"

یہ روایت حضرت امام بزار (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی محمد بن عبد الملک ہے، اور وہ کذاب ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۲۷ حدیث ۵۱۰)

1731. حضرت ابّو امامہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

"بے شک ربّ باری تعالٰی اللّٰہ سبحانہ و تعالٰی اللّٰہ تعالٰی شانہ اللّٰہ عزّوجلّ (رحمت نازل کرتا ہے) اور اس کے فرشتے، یہاں تک کہ بل میں موجود چیونٹی اور سمندر میں موجود مچھلی بھی، لوگوں کی بھلائی کی تعلیم دینے والے کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے المعجم الکبیر میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی قاسم ابّو عبد الرحمٰن ہے، جسے حضرت امام بخاری (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے ثقہ قرار دیا ہے اور حضرت امام احمد (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے اسے ضعیف کہا ہے۔"

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۲۹ حدیث ۵۱۳)

1732. حضرت ابّوامامہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہے:-

” جو بھی نشو و نما پانے والا، علم اور عبادت میں نشو و نما پائے، یہاں تک کہ وہ بڑا ہو جائے، تو قیامت کے دن، ربّ باری تعالٰی اللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہ تعالٰی شانہٗ نور السمٰوٰت والارض اللّٰہ عزّوجلّ اسے بہتر (۷۲) صدیقوں کا ثواب عطا کرے گا۔“

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الکبیر میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی یوسف بن عطیہ ہے اور وہ متروک الحدیث ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۳۰ حدیث ۵۱۶)

1733. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

” جب تم جنت کے باغات کے پاس سے گزرو، تو کچھ کھا پی لیا کرو! لوگوں نے دریافت کیا: رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! جنت کے باغات سے کیا مراد ہے؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: علم کی محافل۔“

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الکبیر میں نقل کی ہے اور اس کی سند میں ایک راوی ایسا ہے، جس کا نام بیان نہیں کیا گیا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۳۲ حدیث ۵۲۱)

1734. حضرت ابّوا مامہ باہلی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

” جو شخص کسی بندے کو، ربّ باری تعالٰی اللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہ تعالٰی شانہٗ نور السمٰوٰت والارض اللّٰہ عزّوجلّ کی کتاب کی ایک آیت کی تعلیم دیتا ہے، وہ اس کا آقا بن جاتا ہے، اب اس کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اسے رسوا کرے، یا اس کے ساتھ زیادتی کرے۔“

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الکبیر میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی عبید بن رزین لازقی ہے، میں نے کسی کو اس کا ذکر کرتے ہوئے نہیں دیکھا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۳۸ حدیث ۵۳۵)

1735. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

" جب بھی کوئی شخص اپنے گھر سے نکلتا ہے، تو اس کے دروازے پر دو جھنڈے ہوتے ہیں، ایک جھنڈا فرشتے کے ہاتھ میں ہوتا ہے، اور ایک جھنڈا شیطان کے ہاتھ میں ہوتا ہے، اگر وہ شخص ایسے کام کے لیے نکلتا ہے، جسے رب باری تعالیٰ اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللہ تعالیٰ شانُہٗ عَزَّوَجَلَّ پسند کرتا ہو، تو فرشتہ اپنا جھنڈا ساتھ لے کر اس کے پیچھے جاتا ہے، اور وہ شخص جب تک اپنے گھر واپس نہیں آتا، اس وقت تک مسلسل فرشتے کے جھنڈے کے نیچے رہتا ہے، اور اگر وہ کسی ایسے کام کے لیے نکلے، جس سے رب باری تعالیٰ اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ اللہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللہ تعالیٰ شانُہٗ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہوتا ہے، تو شیطان اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے جاتا ہے اور وہ شخص گھر واپس آنے تک مسلسل شیطان کے جھنڈے کے نیچے رہتا ہے۔"

یہ روایت حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اور حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الوسط میں نقل کی ہے اس کی سند میں ایک راوی عبدالرحمٰن بن ابّوزناد ہے، جسے حضرت امام مالک (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے ثقہ قرار دیا ہے، جبکہ ایک روایت کے مطابق حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت یحییٰ بن معین (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے ضعیف کہا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۵۰ حدیث ۵۵۶)

1736. حضرت علی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہے:-

" جب بھی کوئی بندہ علم کے حصول کے لیے (نکلنے سے پہلے) جوتا پہنتا ہے ، یا موزہ پہنتا ہے ، یا لباس پہنتا ہے ، تو جیسے ہی وہ اپنے دروازے کی چوکھٹ پر قدم رکھتا ہے ، تو رب باری تعالیٰ اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مغفرت کر دیتا ہے۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الوسط میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی اسمٰعیل بن یحییٰ تیمی ہے اور وہ کذاب ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۵۰ حدیث ۵۵۷)

1737. حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا) روایت کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہے:-

" جو شخص علم کے حصول کے لیے اپنے گھر سے نکلتا ہے، ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض الرحمٰن الرحیم اللہ عزوجل اس کے لیے جنت کی طرف راستے کو آسان کر دیتا ہے۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الوسط میں نقل کی ہے. اس کی سند میں ایک راوی ہاشم بن عیسیٰ ہے اور وہ مجھول ہے اور اس کی نقل کردہ حدیث منکر ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۵۰ حدیث ۵۵۸)

1738. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہے:-

" جب تم نے بھلائی کے کام کی طرف جلدی کرنی ہو، تو جوتا پہنے بغیر پیدل چل کر جاؤ! کیونکہ ایسی صورت میں جوتا پہننے والے کے مقابلے میں، دوگنا اجر ملتا ہے۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الوسط میں نقل کی ہے. اس کی سند میں ایک راوی سلیمان بن عیسیٰ عطار ہے جو کذاب ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۵۱ حدیث ۵۶۰)

1739. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہے:-

" جو شخص مجھ پر تحریری طور پر درود بھیجتا ہے، تو فرشتے اس وقت تک اس شخص کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں، جب تک میرا نام اس تحریر پر موجود رہتا ہے۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الوسط میں نقل کی ہے۔ اس کی سند میں ایک راوی بشر بن عبید دارسی ہے، جسے ازدی اور دیگر حضرات نے جھوٹا قرار دیا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۶۱ حدیث ۵۷۷)

.1740 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے، اسے مجھ پر درود بھیجنا چاہیئے۔"

یہ روایت حضرت امام ابّو یعلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے نقل کی ہے اور اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۶۲ حدیث ۵۷۹)

.1741 حضرت امام حسین بن علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور پھر وہ مجھ پر درود نہ بھیجے، تو وہ جنت کے راستے سے بھٹکا دیا گیا۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے المعجم الوسط میں نقل کی ہے۔ اس کی سند میں ایک راوی بشیر بن محمد کندی ہے، یا شاید اس کا نام بشر ہے، اگر یہ بشیر ہے، تو پھر حضرت عبداللہ بن مبارک (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)، حضرت یحییٰ بن معین اور حضرت امام دار قطنی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، اور اگر یہ بشر ہے، تو پھر میں نے کسی کو اس کا ذکر کرتے ہوئے نہیں دیکھا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۶۲ حدیث ۵۸۰)

.1742 حضرت نعمان بن بشیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے، اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے حوالے سے، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس شخص کو خوش رکھے، جو میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) گفتگو سن کر اسے محفوظ رکھے، بعض اوقات کوئی بات سیکھنے والا شخص عالم نہیں ہوتا ہے بعض اوقات کوئی بات سیکھنے والا شخص، وہ بات اس شخص تک منتقل کر دیتا ہے، جو اس سے زیادہ علم رکھتا ہے، تین چیزیں ایسی ہیں، جن کے بارے میں مؤمن کا دل کھوٹ کا شکار نہیں ہوتا، عمل کا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ

اللہ تعالیٰ شانہٗ عزّوجلّ کے لیے خالص ہونا ، مسلمان حکمرانوں کی خیر خواہی ، اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الکبیر میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی محمد بن کثیر کوفی ہے، جسے حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور دیگر حضرات نے ضعیف قرار دیا ہے، اور حضرت یحییٰ بن معین (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کا ساتھ دیا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳٦٦ حدیث ۵۸۷)

1743. حضرت ابوّبکر صدیق (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) نے ارشاد فرمایا ہے:-

"جو شخص جان بوجھ کر، میری (حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی) طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے، یا کسی ایسی چیز کو مسترد کر دے، جس کے بارے میں، میں نے حکم دیا ہو، تو اسے جہنم میں گھر بنا لینا چاہیئے۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے حضرت امام ابوّیعلیٰ (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اور حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الوسط میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی جاریہ بن ہرم فقیمی ہے اور وہ متروک الحدیث ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۸۰ حدیث ٦۱۵)

1744. حضرت عمرو بن عبسہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

"جو شخص جان بوجھ کر، میری (حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی) طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے، تاکہ اس کے زریعے لوگوں کو گمراہ کر دے، تو اسے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لینا چاہیئے۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الکبیر میں نقل کی ہے اور اس کی سند حسن ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۳۹٤ حدیث ٦٤۱)

1745. حضرت ابّوہریرہ (رَضِــیَ اللهُ تَعَــالٰی عَنْــہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

" ایسا علم جو نفع نہ دے، اس کی مثال ایسے خزانے کی مانند ہے، جسے ربّ باری تعالیٰ اللہ عزّوجلّ اللہ عزّوجلّ کی راہ میں، خرچ نہ کیا جائے۔"

یہ روایت حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام بزار (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے نقل کی ہے اور اس کے رجال کی توثیق کی گئی ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ١ صفحہ ٥٠٦ حدیث ٨٦٨)

1746. حضرت ابّوبرزہ (رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

" جو شخص لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دے، اور اپنے آپ کو بھول جائے، اس کی مثال چراغ کی بتی کی طرح ہے، جو لوگوں کو روشنی فراہم کرتی ہے اور اپنے آپ کو جلا دیتی ہے۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الکبیر میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی محمد بن جابر سحیمی ہے اور وہ اپنے حافظے کی خرابی اور اختلاط کا شکار ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ١ صفحہ ٥٠٧ حدیث ٨٦٩)

1747. حضرت ابّوھریرہ (رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

" اے حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ) ! جب تم وضو کرو، تو ﴿بِسْمِ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ پڑھ لو، تمھارے محافظ فرشتے اس وقت تک تمھارے لیے نیکیاں نوٹ کرتے رہیں گے ، جب تک تمہارا وضو ختم نہیں ہوتا۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم صغیر میں نقل کی ہے اور اس کی سند حسن ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ١ صفحہ ٦١٤ حدیث ١١١٢)

1748. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

" مسواک منہ کو پاک کرنے کا، اور پروردگار ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزّوجلّ کی رضامندی کا اور بینائی کو تیز کرنے کا باعث ہے۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الاوسط میں اور المعجم الکبیر میں اس کی مانند نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی بحر بن کنیز سقاء ہے جس کے ضعیف ہونے پر محدثین کا اتفاق ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ٦١٥ حدیث ١١١٥)

1749. حضرت ابّوہریرہ باہلی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہے:-

" جب کوئی شخص کلی کرتا ہے ، تو اس کے منہ کے گناہ ختم ہو جاتے ہیں ، جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے ، تو اس کے وہ گناہ ختم ہو جاتے ہیں، جو اس نے اپنے چہرے کے حوالے سے کیے تھے ، جب وہ اپنے بازو دھوتا ہے ، تو اس کے وہ گناہ ختم ہو جاتے ہیں ، جو اس نے اپنے ہاتھوں کے ذریعے سے کیے تھے ، جب وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے ، تو اس کے بالوں کی جڑوں سے اس کی خطائیں گر جاتیں ہیں ، اور جب وہ اپنے دونو ں پاؤں دھوتا ہے ، تو اس کے وہ گناہ ختم ہو جاتے ہیں، جس کا ارتکاب اس نے اپنے پاؤں کے ذریعے سے کیا تھا۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے المعجم الاوسط میں نقل کی ہے اور اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

حضرت علامہ ہیثمی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) بیان کرتے ہیں میں یہ کہتا ہوں: حضرت عثمان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے منقول حدیث "وضو کے بارے میں جو کچھ منقول ہے، وضو والے باب میں آئے گی۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ٦١٨ حدیث ١١٢٣)

.1750 حضرت ابّولبابہ بن عبد المنذر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ سے طہارت حاصل کرنے (یعنی وضو کے) بارے میں سوال کیا ، تو آپ (رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو مسلمان (وضو کرتے ہوئے) اپنا منہ دھوتا ہے، تو رب باری تعالٰی اللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہُ تَعَالٰی شَانُہٗ عَزَّوَجَلَّ اس شخص کے ہر اس گناہ کی مغفرت کر دیتا ہے ، جس کا ارتکاب اس شخص نے اس دن میں، اپنی زبان کے ذریعے کیا ہو اور جب آدمی اپنے بازو دھوتا ہے، تو رب باری تعالٰی اللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہُ تَعَالٰی شَانُہٗ عَزَّوَجَلَّ اس شخص کے اس دن کے ان گناہوں کی مغفرت کر دیتا ہے، جن کا ارتکاب اس کے ہاتھوں نے کیا ہو ، اور جب وہ اپنے سر پر مسح کرتا ہے (تو گناہوں سے پاک ہونے کے حوالے سے) وہ اس دن کی مانند ہو جاتا ہے، جب اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْه) نے المعجم الوسط میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی یوسف بن خالد سمتی ہے، جس کے ضعیف ہونے پر محدثین کا اتفاق ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۶۳۱ حدیث ۱۱۴۴)

.1751 حضرت واثلہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:-

" جو شخص (وضو کرتے ہوئے) پانی کے ذریعے اپنی انگلیوں کا خلال نہیں کرتا ہے، قیامت کے دن رب باری تعالٰی اللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہُ تَعَالٰی شَانُہٗ اللّٰہُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ آگ کے ذریعے ان (انگلیوں کا خلال) کرے گا۔"

یہ روایت حضرت امام طبرانی (رَحۡمَۃُاللهِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے المعجم الکبیر میں نقل کی ہے، اس کی سند میں ایک راوی علاء بن کثیر لیثی ہے، جس کے ضعیف ہونے پر اتفاق پایا جاتا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۶۵۷ حدیث ۱۲۰۹)

.1752

”جو بندہ بھی (لا الٰہ الا اللہ) سو مرتبہ کہے، تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ

نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس کو قیامت کے روز اس حال میں اٹھائیں گے، کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا ہو گا۔ اور اس روز اس کے عمل سے بڑھ کر کسی کا عمل نہیں ہو سکتا الا یہ کہ کوئی اسی جیسا عمل کرے یا اس سے بھی زیادہ۔“

حدیث میں ایک راوی ضعیف ہے۔

(کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۸۶ حدیث ۱۷۹)

.1753

”عرش پر لکھا ہوا ہے (لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ) جو اس کا قائل ہوا، میں اس کو عذاب سے دوچار نہ کروں گا۔“

(کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۸۶ حدیث ۱۸۶)

.1754

”جس کا انتقال کے وقت (لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ) پر خاتمہ ہوا، وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔“

ابن عساکر۔

(کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۸۶ حدیث ۱۸۷)

.1755

”جس شخص نے یوں ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ کی شہادت دی کہ اس کا دل اسکی زبان کی تصدیق کرتا ہو، تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے، داخل ہو جائے۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۸۸ حدیث ۲۰۰)

.1756

”جس نے اخلاص کے ساتھ ﴿ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﴾ کہا ،وہ جنت میں داخل ہو جائے گا ۔دریافت کیا گیا اخلاص کا کیا مطلب ہے ؟ فرمایا : وہ کلمہ تمھیں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی حرام کردہ اشیاء سے روک دے۔“

امام طبرانی کبیر۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۸۸ حدیث ۲۰۳)

.1757

”﴿ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﴾ اپنے کہنے والے سے مصیبتوں کے ننانوے دروازوں کو بند رکھتا ہے، جن میں سب سے کم رنج وغم ہے۔“

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۹۰ حدیث ۲۲۶)

.1758

”جس شخص کی موت اس حال میں آئے کہ وہ رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۹۳ حدیث ۲۵۹)

.1759

"بغیر عمل ایمان مقبول، نہ بغیر ایمان کوئی عمل سود مند۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۹۳ حدیث ۲۶۰)

.1760

"اگر کوئی مرد مومن مرتا ہے تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس کی جگہ کسی یہودی یا نصرانی کو جہنم میں دھکیل دیتے ہیں۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۹۳ حدیث ۲۶۳)

.1761

"جب بندہ مسلمان ہو جائے اور پھر پوری طرح اسلام کو اپنی زندگی میں بھی ڈھال لے ، تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس کی ہر نیکی جو اس نے انجام دی تھی ، اس کو قبول فرمالیتے ہیں اور ہر برائی جو اس سے سرزد ہوئی تھی ، اس کا کفارہ فرمادیتے ہیں ۔اور اسلام میں وہ جو عمل کرے ، اس کے ساتھ یہ معاملہ فرماتے ہیں کہ ایک نیکی دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھ جاتی ہے ۔ اور ہر برائی صرف ایک گناہ رہتی ہے یہاں تک کہ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس کو بھی معاف فرمادیں۔"

الامام طبرانی فی الکبیر۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۹۷ حدیث ۲۶۷)

.1762

”جو مجھ پر ایمان لایا۔ اسلام سے بہرہ مند ہوا۔ اور ہجرت کی، میں اس شخص کے لیے جنت کے آس پاس گھر کا ذمہ دار ہوں۔ اور جنت کے عین وسط میں گھر کا ذمہ دار ہوں، اور جنت کے اعلیٰ بالاخانوں میں گھر کا ذمہ دار ہوں۔ پس جو ان اعمال میں پورا اترا، اس نے خیر کا کوئی کام نہ چھوڑا، اور شر کے لیے کوئی رہنے کی جگہ نہ چھوڑی۔ پس جہاں چاہے انتقال کرے۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۹٤ حدیث ۲۷۳)

.1763

”جو شخص ربِّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پر ایمان لایا، نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی، رمضان المبارک کے روزے رکھے، تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل پر حق ہے کہ اس کو جنت میں داخل کرے، خواہ وہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل کی راہ میں ہجرت کرے یا اسی سرزمین میں بیٹھا رہے، جہاں اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۹٤ حدیث ۲۷۵)

.1764

”جو شخص ربِّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل کے ربِّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل ہونے پر اور اسلام کا اپنے دین ہونے پر، اور حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہونے پر راضی ہوگیا، اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ اور دوسرے اعمال جن کے ذریعہ بندہ کو ربِّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل جنت کے سو درجات تک پہنچا سکتا ہے، جبکہ ایک درجہ زمین و آسمان کے درمیان جتنا ہے وہ دوسرے اعمال، جہاد فی سبیل اللہ ہے۔“

المستدرک الحاکم۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۹۹ حدیث ۳۲۲)

.1765

"جو شخص ربِ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے، کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور کسی معصوم الدم کو قتل نہ کیا ہو، تو وہ ربِ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل سے اس حال میں ملے گا، کہ اس پر کوئی بار نہ ہوگا۔"

امام طبرانی للکبیر۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۱۰۰ حدیث ۳۲۹)

.1766

"جو اس حال میں مرا، کہ وہ ربِ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل کے ساتھ کسی چیز کو برابر نہ ٹھہراتا ہو، پھر خواہ ریت کے ذرات کے برابر گناہ لائے، مگر ربِ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل اس کی مغفرت فرمادیں گے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۱۰۱ حدیث ۳۴۰)

.1767

"جو شخص اس حال میں مرا تو وہ قیامت کے روز نبیوں، صدیقوں اور شہداء کرام (علیہم السلام) کے ساتھ ہو گا جب تک کہ وہ والدین کے ساتھ بدسلوکی سے پیش نہ آتا ہو، ایک شخص نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے استفسار کیا! یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اگر میں شہادت دوں کہ ربِ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ربِ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل کے رسول ہیں۔ پنج وقتہ نماز ادا کروں۔ رمضان المبارک کے روزے رکھوں، زکوٰۃ کی ادائیگی کروں تو مجھے کیا اجر ملے گا؟ تب آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مذکورہ بالا جواب مرحمت فرمایا۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۱۰۱ حدیث ۳۴۲)

.1768

"وہ ذکر جس کو نگہبان فرشتے بھی نہ سن سکیں، اس ذکر پر، جس کو وہ دو فرشتے سن سکیں ستر درجہ، زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۲۷۶ حدیث ۱۷۵۰)

.1769

"کیا میں تم کو حضرت نوح (علیہ السلام) کی، حالت مرگ میں کی ہوئی اپنے بیٹے کو وصیت نہ سناؤں؟ انہوں نے فرمایا: میں تجھے چار کلمات دیئے جارہا ہوں۔ آسمان و زمین کا قیام انہی کے مدار پر ہے۔ رب تبارک و تعالیٰ اللہ عزوجل کے ہاں پہنچنے والے کلمات میں سب سے اول ہیں۔ اور نکلنے والے کلمات میں سے بھی سب سے آخر میں ہیں۔ اگر تمام بنی آدم (علیہ السلام) کے اعمال ان کے ساتھ وزن کیے جائیں تو یہ کلمات ان سے زیادہ وزن دار ہوں گے۔ سو ان پر عمل کر۔ اور ان کو مضبوطی سے تھام لے، حتیٰ کہ تو مجھ سے آملے، وہ کلمات یہ ہیں: ﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ ﴾ قسم ہے اس ذات والاصفات کی، جس کے ہاتھ میں حضرت نوح (علیہ السلام) کی جان ہے! اگر آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے من میں ہے اور جو ان کے نیچے ہے سب کا ان کلمات کے ساتھ وزن کیا جائے، تو یہ کلمات ان سے وزن دار نکلیں گے۔"

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۰۳ حدیث ۲۰۴۷)

.1770

"کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں، جو حضرت نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو سکھائے تھے! انہوں نے فرمایا میں تجھے:

﴿ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ. لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط ﴾

کا حکم کرتا ہوں۔ کیونکہ اگر سارے آسمانوں کو ایک پلڑے میں رکھا جائے۔ تب بھی اس کلمہ کا وزن ان سے زیادہ ہو گا۔ اور اگر سب آسمان اس کے مقابلہ میں ایک حلقہ ہو جائیں تو یہ سب کو توڑ کر نکل جائے گا اور میں تجھے ﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ ﴾ کا حکم دیتا ہوں کیونکہ یہ ساری مخلوق کی نماز و تسبیح ہے۔ اسی کی بدولت سب کو رزق مہیا ہوتا ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۰۳ حدیث ۲۰۴۸)

.1771

”جس نے سو مرتبہ ﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ﴾ کہا، اور سو مرتبہ ﴿ سُبۡحَانَ اللهِ ﴾ کہا، اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۰۴ حدیث ۲۰۵۵)

.1772

”جس نے غروب شمس کے وقت ستر بار ﴿ سُبۡحَانَ اللهِ ﴾ کہا، اس کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۰۵ حدیث ۲۰۵۷)

.1773

”جس نے کہا ﴿ سُبۡحَانَ اللهِ ﴾ اس کے لیے جنت میں ہزار درخت اگادیئے جائیں گے، جن کی جڑیں سونے کی اور شاخیں موتیوں کی اور خوشے کنواری عورتوں کے پستان کی مانند مکھن سے زیادہ نرم اور شہد سے زیادہ میٹھے ہوں گے ۔ جب بھی ان سے کچھ توڑا جائے گا۔ پھر دوبارہ وہ اپنی اصلی حالت کی طرف لوٹ جائے گا۔“

دیلمی۔ حدیث موضوع ہے۔ اس کی اصل نہیں۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۰۵ حدیث ۲۰۵۸)

.1774

”جس نے ایک بار ربّ تعالیٰ باری اللہ وتعالیٰ عزوجل کی تسبیح یعنی (سبحان اللہ) کہا۔ یا ایک بار حمد کی یعنی (الحمد للہ) کہا یا ایک بار (لا الٰہ الا اللہ) کہا۔ یا ایک بار (اللہ اکبر) کہا، اس کے لیے جنت میں ایک درخت اگادیا جاتا ہے۔ جس کی جڑ میں موتیوں سے جڑا ہوا سرخ یاقوت ہوتا ہے۔ اور خوشے کنواری عورتوں کے پستان کی مانند، شہد سے زیادہ میٹھے اور مکھن سے زیادہ نرم ہوتے ہیں۔“

امام طبرانی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۰۵ حدیث ۲۰۵۹)

.1775

”جس نے مؤمن مرد و عورتوں کے لیے ہر روز ستائیس بار ربّ تعالیٰ باری اللہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ سے استغفار کیا، اس کو مستجاب الدعوات میں لکھا جائے گا جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کے طفیل اہل زمین کو رزق رسانی ہوتی ہے۔“

الکبیر امام طبرانی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۰۶ حدیث ۲۰۶۸)

.1776

”کوئی بندہ یا بندی ہر دن ربّ تعالیٰ باری اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل سے ستر بار استغفار نہیں کرتے، مگر ربّ تعالیٰ باری اللہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ اس کے لیے سات سو گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ اور خائب و خاسر ہو وہ بندہ اور بندی جو دن و رات میں سات سو سے بھی زیادہ گناہ کرتا ہو۔“

شعب الایمان۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۰۸ حدیث ۲۰۹۰)

.1777

”جو بندہ حالت سجدہ میں تین مرتبہ کہتا ہے ﴿ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ﴾ تو اس کے سر اٹھانے سے قبل ہی اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۰۸ حدیث ۲۰۹۱)

.1778

”کوئی بندہ غروب شمس کے وقت جب دن کا اعمال نامہ بند ہوتا ہے، استغفار نہیں کرتا، مگر اس سے پہلے کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔“

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۰۹ حدیث ۲۰۹۸)

.1779

”جس نے ہر نماز کے بعد ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ جل جلالہ سے ستر مرتبہ استغفار کیا، اس کے کیے ہوئے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ دنیا سے اس وقت تک نہ جائے گا، جب تک کہ اپنی جنتی بیویوں اور اپنے محلات کو نہ دیکھ لے۔“

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۰۹ حدیث ۲۱۰۴)

.1780 "جس نے تین بار کہا:-

﴿ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ﴾

"میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا طلبگار ہوں، جو عظیم ہے، جس کے سوا کوئی پرستش کا مستحق نہیں، وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہر شی اسی کے دم سے قائم ہے اور میں اسی کی طرف رجوع وتوبہ تائب ہوتا ہوں۔"

"تو اس کے تمام گناہ خواہ وہ ریت کے ذرات، سمندر کے جھاگ اور آسمان کے تاروں سے زیادہ ہوں معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۰۹ حدیث ۲۱۰۶)

.1781

" جس نے ﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ﴾ کہا، تو اس کلمہ کو اسی طرح لکھ دیا جاتا ہے، جس طرح کہنے والے نے کہا، پھر اس کو عرش خداوندی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل پر معلق کر دیا جاتا ہے، تاکہ بندہ کے کیے ہوئے گناہ معاف کرتا رہے، حتٰی کہ وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے جا ملے اور وہ اس کو اسی طرح مہر زدہ پائے۔"

الکبیر امام طبرانی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۱۰ حدیث ۲۱۰۸)

.1782

"علم فرائض کا اہتمام کرو، کیونکہ یہ بیس غزوات سے زیادہ اجر رکھتا ہے اور مجھ درود پڑھنا ان سب کے برابر ہے۔"

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۱ حدیث ۲۲۳۱)

.1783

"جس نے مجھ پر دن میں سو مرتبہ درود پڑھا، ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کی سو حاجات پوری فرمائیں گے۔ ستر آخرت سے اور تیس دنیا سے متعلق ہوں گی۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۱ حدیث ۲۲۳۲)

.1784

"جس نے مجھ پر دن میں ہزار مرتبہ درود پڑھا، وہ اس دنیا سے کوچ نہ کرے گا۔ حتیٰ کہ اس کو جنت کی بشارت نہ مل جائے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۱ حدیث ۲۲۳۳)

.1785

"جس نے مجھ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر جمعۃ المبارک کے دن درود پڑھا، یہ اس کے لیے قیامت کے روز میرے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے) پاس شفاعت بنے گا۔"

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۱ حدیث ۲۲۳۹)

.1786

"جس نے مجھ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر جمعۃ المبارک کے دن سو مرتبہ درود پڑھا وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا، کہ اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا، کہ اگر وہ ساری مخلوق کو تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کافی ہو جائے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۲ حدیث ۲۲۴۰)

.1787

”جس نے مجھ پر (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) جمعۃ المبارک کے دن میں دو سو مرتبہ درود پڑھا، اس کے دو سو سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۲ حدیث ۲۲۴۱)

.1788

”جو مجھ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درود پڑھنا بھول گیا، وہ جنت کی راہ بھی بھٹک جائے گا۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۲ حدیث ۲۲۴۹)

.1789

”جب کوئی شخص اپنے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل سے ہم کلام ہونا چاہے تو قرآن کی تلاوت میں مشغول ہو جائے۔“

مسند الفردوس۔ دیلمی۔ الخطیب۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۳ حدیث ۲۲۵۷)

.1790

”بندہ جب قرآن ختم کرتا ہے، تو ختم قرآن کے موقعہ پر ساٹھ ہزار ملائکہ قاری کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۳ حدیث ۲۲۵۸)

.1791

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کی افضل ترین عبادت تلاوت قرآن ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۳ حدیث ۲۲۶٤)

.1792

"میری (حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ کی) امت کی افضل ترین عبادت، نظروں کے ساتھ تلاوت قرآن ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۳ حدیث ۲۲٦٥)

.1793

"وہ شخص جو قرآن پڑھتا ہے اور اس میں ماہر ہے۔ وہ کاتبین، نیکوکار اور سردار فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور وہ شخص جو قرآن کو مشقت کے ساتھ پڑھتا ہے، اس کے لیے دوگنا اجر ہے۔"

مسند احمد۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲٤ حدیث ۲۲٦۷)

.1794

"حاملین قرآن کا احترام کرو، جس نے ان کا احترام کیا، گویا میرا احترام کیا۔"

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲٤ حدیث ۲۲۷٤)

.1795

"وہ گھر جس میں قرآن پڑھا جاتا ہے، اہل آسمان کے لیے ایسے چمکتا ہے، جیسے اہل زمین کے لیے ستارے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲٥ حدیث ۲۲۹۱)

.1796

"قرآن کی فضیلت تمام کلاموں پر ایسی ہے، جیسے رحمان کی فضیلت تمام مخلوق پر۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۶ حدیث ۲۳۰۱)

.1797

"قرآن دیکھ کر پڑھنے کی فضیلت، اس شخص پر جو بغیر دیکھے قرآن پڑھ رہا ہے، ایسی ہے جیسے فرض کی فضیلت نفل پر۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۶ حدیث ۲۳۰۲)

.1798

"نماز میں قرآن کی تلاوت، غیر نماز کی حالت سے زیادہ فضیلت رکھتی ہے اور غیر نماز میں قرآن کی تلاوت دیگر تسبیح و تکبیر پر فضیلت رکھتی ہے۔ اور تسبیح صدقہ سے فضیلت رکھتی ہے۔ صدقہ روزے سے فضیلت رکھتا ہے اور روزہ جہنم سے ڈھال ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۶ حدیث ۲۳۰۳)

.1799

"آدمی کا یادداشت کے زور پر تلاوت قرآن ہزار درجہ فضیلت رکھتا ہے اور قرآن میں دیکھ کر تلاوت دو ہزار درجہ تک فضیلت پالیتا ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۶ حدیث ۲۳۰۴)

.1800

"قرآن دس لاکھ ستائیس ہزار حروف کا مجموعہ ہے۔ جس نے اس کو صبر اور ثواب کی امید کے ساتھ پڑھا اس کے لیے ہر حرف کے بدلہ میں ایک حور عین ہو گی۔"

امام طبرانی صغیر۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۶ حدیث ۲۳۰۸)

.1801

”قرآن کی ہر آیت جنت کا ایک درجہ ہے اور تمہارے گھروں میں ایک روشن چراغ ہے۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۶ حدیث ۲۳۱۱)

.1802

”قرآن قیامت کے روز آئے گا اور کہے گا : اے پروردگار ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل ! اس کو خلعت عزت سے نوازیں ۔ پھر اس پڑھنے والے کو ایک تاج پہنادیا جائے گا ۔ قرآن کہے گا :اے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل مزید اضافہ فرمایئے ! پھر اس کو مکمل خلعت عزت زیب تن کر دی جائے گی ، قرآن کہے گا: اے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اب اس کو اپنی رضا و خوشنودی کا پروانہ عطا کردیجئے ۔تو پروردگار ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس سے راضی و خوش ہو جائیں گے اور اس کو کہا جائے گا : پڑھتا جا چڑھتا جا ، اور اس کو ہر حرف کے عوض ایک نیکی دی جائے گی۔“

صحیح امام ترمزی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۶ حدیث ۲۳۲۹)

.1803

”جس نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا ، اس کے والدین کو قیامت کے روز ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا ، جس کی روشنی اس آفتاب کی روشنی کو ماند کرنے والی ہو گی۔ تو پھر خود عمل کرنے والے کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۲۸ حدیث ۲۳۳۵)

.1804

”جس نے قرآن سیکھا اور اسے اوروں کو سکھایا۔ اس کے احکام کو لیا، تو میں اس کے لیے شفاعت کنندہ اور جنت کی راہ بتانے والا ہوں گا۔“

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۳۳ حدیث ۲۳۷۶)

.1805

”جس نے قرآن پڑھا اور اچھا کر کے پڑھا، اس کے لیے ہر حرف کے عوض چالیس نیکیاں ہوں گی ۔ اور جس نے کچھ صحیح اور کچھ غلط پڑھا اس کے لیے ہر حرف کے عوض دس نیکیاں ہوں گی۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۳٤ حدیث ۲۳۸۹)

.1806

”جس نے قرآن کو تجوید سے پڑھا، اس کو شہید کا ثواب ہو گا۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۳٤ حدیث ۲۳۹۱)

.1807

”جس نے کتاب اللہ کی ایک آیت تلاوت کی ، وہ روز قیامت اس کے لیے نور ثابت ہو گی ۔ جس نے کتاب اللہ کی ایک آیت کی طرف سننے کے لیے کان لگائے ۔ اس کے لیے ایک ایسی نیکی لکھی جائے گی ، جو چند در چند(بڑھتی) ہوتی جائے گی۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۳٤ حدیث ۳۳۹۳)

.1808

”جس نے قرآن دیکھ کر پڑھا، اس کی بینائی محفوظ رہے گی۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۳۵ حدیث ۲۴۰۷)

.1809

”جس نے ہر روز قرآن کی دو سو آیات دیکھ کر پڑھیں ، اس کی قبر کے آس پاس والی سات قبروں کے لیے اس

کی شفاعت قبول کی جائے گی۔اور رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی اللہ تبارک وتعالی عزوجل

اس کے والدین سے عذاب ہلکا کردیں گے خواہ وہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں۔“

دیلمی۔ابی داؤد۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۳۵ حدیث ۲۴۰۸)

.1810

”جس نے رات کو تیس آیات کی تلاوت کی، اس رات کوئی درندہ یا چور اسکو ضرر نہ پہنچا سکے گا،

بلکہ وہ اور اس کے اہل خانہ اور مال سب خیر وعافیت میں رہیں گے حتٰی کہ صبح ہوجائے۔“

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۳۵ حدیث ۲۴۱۲)

.1811

”جس نے رات کو ﴿ الم سجدہ، اقتربت الساعت، تبارک الذی ﴾ ان تینوں کی تلاوت کی، تو وہ اس کے لیے شیطان اور اس کے شر سے حفاظت کا ذریعہ بنیں گی اور ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل روز قیامت اس کے درجات بلند فرمائیں گے۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۳۶ حدیث ۲٤۱۳)

.1812

”جس نے دل کی یادداشت کے ساتھ یاد کیھ کر قرآن پڑھا حتٰی کہ پورا کر لیا، تو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل جنت میں اس کے لیے ایسا درخت اگا دیں گے ،اگر کوئی کوّا اس کے پتے میں انڈے دے ، پھر وہ اٹھے اور اڑنے لگے تو اس کو موت آجائے گی مگر اسی پتے کی مسافت طے نہیں ہو سکے گی۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۳۶ حدیث ۲٤۱۵)

.1813

”جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف سنا ، اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی ۔ دس خطائیں محو کی جائیں گی ۔ دس درجات بلند کیے جائیں گے ۔ جس نے بیٹھ کر نماز میں قر آ ن پڑھا ، اس کے لیے ہر حرف کے عوض پچاس نیکیاں لکھی جائیں گی ۔ پچاس خطائیں محو کی جائیں گی ۔ پچاس درجات بلند کیے جائیں گے ۔اور جس نے حالت قیا م میں نماز میں قر آ ن کا ایک حرف پڑھا ، اس کے لیے اس کے عوض سو نیکیاں لکھی جائیں گی ۔ سو خطائیں محو کی جائیں گی۔سو درجات بلند کیے جائیں گے۔اور جس نے اتنا پڑھا کہ ختم تک پہنچا دیا، ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل اس کی دعا قبول فرمائیں گے خواہ تاخیر کیوں نہ ہو جائے۔“

شعب الایمان۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۳۸ حدیث ۲٤۲۹)

.1814

”جس نے قرآن کی ایک آیت پڑھی اسے جنت میں ایک درجہ نصیب ہوا اور نور کا چراغ اس کے لیے روشن ہوا۔“

شعب الایمان۔

(کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۳٤۰ حدیث ۲٤٥۱)

.1815

”کوئی مؤمن مرد یا عورت ایسا نہیں جس کے جنت میں کوئی نائب نہ ہو ۔ اگر مؤمن قرآن پڑھتا ہے تو وہ اس کے لیے محل تعمیر کرتا ہے ۔اگر تسبیح کرتا ہے تو اس کے لیے درخت اگاتا ہے ۔مؤمن اگر قرآن و تسبیح کی رسد رسانی سے رک جاتا ہے تو وہ بھی رک جاتا ہے۔“

صحیح امام بخاری۔ دیلمی۔

اس میں ایک راوی یحییٰ بن حمید ہے، حضرت امام ابن ادی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں،اس کی مرویات درست نہیں۔

(کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۳٤۱ حدیث ۲٤٥۸)

.1816

”جنت میں ایک نہر ہے جس کو ریان کہا جاتا ہے،اس پر مرجان کا ایک شہر آباد ہے اس کے سونے چاندی کے ستر ہزار دروازے ہیں،وہ حامل قرآن کے لیے ہوگا۔“

ابن عساکر۔

(کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۳٤۱ حدیث ۲٤٦۳)

.1817

”جس نے ﴿ سُوْرَۃُ البقرہ ﴾ پڑھی، اسے جنت میں تاج پہنایا جائے گا۔“

شعب الایمان۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۴۹ حدیث ۲۵۳۱)

.1818

”آیۃ الکرسی چوتھائی قرآن ہے۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۴۸ حدیث ۲۵۳۶)

.1819

”جس نے ﴿ آیت الکرسی ﴾ پڑھی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے سوا کوئی اس کی روح قبض نہ فرمائے گا۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۵۰ حدیث ۲۵۶۶)

.1820

”جس نے ہر فرض نماز کے بعد ﴿ آیۃ الکرسی ﴾ پڑھی، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کے سوا کوئی اس کی روح قبض نہ کرے گا۔ اور یہ شخص انبیاء کرام (علیہ السلام) و رسل (علیہ السلام) کی طرف سے لڑنے والے کی طرح ہوگا، جو حتیٰ کہ شہید ہوگیا۔“

دیلمی۔ سند روایت میں انقطاع ہے۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۵۰ حدیث ۲۵۶۷)

.1821

"جس نے ہر فرض نماز کے بعد (آیتہ الکرسی) پڑھی ۔ اللہ زو لجلال والا کرام رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے سوا کوئی اس کی روح قبض نہ کرے گا ۔ اور یہ شخص انبیاء کرام (علیہ السلام) و رسل (علیہ السلام) کی طرف سے لڑنے والے کی طرح ہوگا جو حتیٰ کہ شہید ہوگیا۔"

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۵۰ حدیث ۲۵۶۸)

.1822

"جس نے ہر فرض نماز کے بعد (آیتہ الکرسی) پڑھی، اس کو دخول جنت سے موت کے سوا کوئی شی نہ روکے گی۔ اور جس نے اس کو بستر پر لیٹتے وقت پڑھا ، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کے گھر اور اس کے پڑوسی کے گھر اور آس پاس کے گھروں کی حفاظت فرمائیں گے۔"

شعب الایمان۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۵۱ حدیث ۲۵۶۹)

.1823

"جس نے (قل ھو اللہ احد) بیس بار پڑھی، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک محل بنائیں گے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۵۹ حدیث ۲۶۵۸)

.1824

"جس نے (قل ھو اللہ احد) پچاس بار پڑھی رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۵۹ حدیث ۲۶۵۹)

.1825

”جس نے نماز یا غیر نماز میں سو دفعہ ﴿قل ھو اللہ احد﴾ پڑھی ، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انوار السموات والارض عزوجل اس کے لیے جہنم سے براءت کا پروانہ لکھ دیں گے۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۵۹ حدیث ۲٦٦۰)

.1826

”جس نے ﴿قل ھو اللہ احد﴾ سو بار پڑھی، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انوار السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرما دیں گے، بشرطیکہ وہ چار باتوں سے اجتناب کرتا رہے، ناحق خونریزی۔ ناجائز مال، زناکاری اور شراب نوشی۔“

شعب الایمان۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۵۹ حدیث ۲٦٦۱)

.1827

”جس نے ﴿قل ھو اللہ احد﴾ دو سو بار پڑھی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انوار السموات والارض عزوجل اس کے دو سو سال کے گناہ معاف فرما دیں گے۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۵۹ حدیث ۲٦٦۲)

.1828

”جس نے دن میں دو سو بار ﴿قل ھو اللہ احد﴾ پڑھی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انوار السموات والارض عزوجل اس کے لیے ڈیڑھ ہزار نیکیاں لکھ دیں گے الا یہ کہ اس پر کوئی قرض ہو۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳۵۹ حدیث ۲٦٦۳)

.1829

"جس نے ﴿قل هو الله احد﴾ ہزار بار پڑھی، اس نے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ سے اپنی جان خرید لی۔"

(کنزالعمال جلد ١ صفحہ ٣٦٠ حدیث ٢٦٦٤)

.1830

"جس نے ہر دن میں دو سو بار ﴿قل ھو اللہ احد﴾ پڑھی، اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے الا یہ کہ اس پر کوئی قرض ہو۔"

(کنزالعمال جلد ١ صفحہ ٣٦٠ حدیث ٢٦٧٢)

.1831

"جس نے ہر رات ﴿سُوۡرَۃُ الواقعہ﴾ پڑھی اسے کبھی فاقہ کشی کی نوبت نہ آئے گی۔ اور جس نے ہر رات ﴿لا اقسم بیوم القیامه﴾ پڑھی وہ قیامت کے دن ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند مہکتا ہو گا۔"

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ١ صفحہ ٣٦٣ حدیث ٢٧٠٠)

.1832

"جس نے رات کو ہزار آیات پڑھیں، وہ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے گا، کہ پروردگار ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس سے مسکراتے ہوئے پیش آئیں گے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ! کون ہزار آیات کے پڑھنے کی قدرت رکھتا ہے؟ آپ (رسول اللہ)

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ﴿ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ﴾ پڑھی اوراس کے بعد ﴿ الھاکم التکاثر ﴾ آخر تک پڑھی۔ پھر

فرمایا: قسم ہے اس ذات کی! جس نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو) حق دے کر بھیجا کہ یہ ہزار آیات کے برابر ہے۔"

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳٦٥ حدیث ۲۷۱٤)

.1833

﴿ قل یا ایھا الکفرون ﴾ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ ﴿ اذا زلزلت ﴾ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ ﴿ اذا جاء نصر اللہ والفتح ﴾ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔"

شعب الایمان۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳٦٥ حدیث ۲۷۱۷)

.1834

"جو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ، دو سورتیں ﴿ قل یا ایھا الکفرون ﴾ اور ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ ہوں تو اس پر حساب کتاب نہ ہوگا۔"

ابّو نعیم۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳٦٥ حدیث ۲۷۱۹)

.1835

"جس نے ہر فرض نماز کے بعد دس بار ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھی، رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کے لیے اپنی رضاء ومغفرت واجب فرما دیں گے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳٦٦ حدیث ۲۷۳۲)

.1836

”جس نے فجر کے بعد بارہ بار﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھی گویا اس نے چار بار قرآن پڑھ لیا۔ اور یہ اس دن روئے زمین پر متقی ترین شخص ہوگا بشرطیکہ تقویٰ اختیار کیے رکھے۔“

شعب الایمان۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳٦٦ حدیث ۲۷۳۳)

.1837

”جس نے صبح کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کرنے سے قبل سو بار ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھی، اس روز اس کے لیے پچاس صدیقین کا عمل لکھا جائے گا۔“

البراء بن عازب اس میں ایک راوی سلیمان بن ربیع ہیں وہ کادح بن رحمتہ سے روایت میں ضعیف ہے۔ اور خود کادح کذاب شخص ہے۔ لہٰذا اس روایت پر اعتماد نہیں۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳٦۵ حدیث ۲۷۳٤)

.1838

”جس نے نماز کی طرح کامل وضو و طہارت کے ساتھ ﴿ سُوۡرَۃُ الۡفاتحہ ﴾ سے ابتداء کر کے سو بار ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھی۔ رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے لیے ہر حرف پر دس نیکی لکھیں گے۔ اور ہر حرف پر دس برائیاں مٹائیں گے اور ہر حرف پر دس درجات بلند فرمائیں گے ۔ اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائیں گے ۔ اور اس دن اس کے لیے سارے بنی آدم (علیہ السلام) کے اعمال کے بقدر ثواب لکھیں گے۔ اور اس کا یہ عمل ایسا ہوگا گویا کہ قرآن تینتیس بار پڑھا۔ نیز شرک سے براءت اور ملائکہ کا قرب، شیطان سے حفاظت لکھ دیں گے۔ اور اس کے لیے عرش کے نزدیک کچھ آوازیں ہوں گی جو اپنے پڑھنے والے کا ذکر کریں گی حتیٰ کہ رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کی طرف دیکھیں گے۔ اور جب اس کی طرف نظر رحمت سے دیکھ لیں گے، تو کبھی اس کو عذاب سے دوچار نہ کریں گے۔“

شعب الایمان۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳٦٦ حدیث ۲۷۳۵)

.1839

"جس نے ایک بار ﴿ قــل هــو الله احــد ﴾ پڑھی، اس پر برکت نازل کی جائے گی۔ اگر دو مرتبہ پڑھی اس پر اور اس کے اہل خانہ پر برکت نازل کی جائے گی ۔ اگر تین مرتبہ پڑھی ، تو اس پر اور اس کے اہل خانہ اور اس کے ہمسایوں پر بھی برکت نازل کی جایے گی ۔ اگر بارہ مرتبہ پڑھی ﷲ عزوجل اس کے لیے جنت میں بارہ گھر بنائیں گے ۔ اور محافظ فرشتے آپس میں کہیں گے : چلو اپنے بھائی کے گھر دیکھ کر آئیں ۔ اگر سو مرتبہ پڑھی تو پچیس سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا ، سوائے خون اور اموال کے ۔ اگر دو سو مرتبہ پڑھی تو پچاس سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا، سوائے خون اور اموال کے ۔ اگر تین سو مرتبہ پڑھی، تو چار ایسے شہیدوں کا ثواب لکھ دیں گے ۔ جن کے گھوڑے زخمی ہو گئے ہوں اور ان کا خون بہہ گیا ہو ۔ اگر ہزار مربتہ پڑھ لی تو وہ اس وقت تک نہ مرے گا ، جب تک کہ جنت میں اپنا گھر نہ دیکھ لے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳٦٧ حدیث ۲٧۳۸)

.1840

"جس نے گھر میں داخل ہوتے وقت ﴿ قل هوالله احد ﴾ پڑھ لی، اس کے گھر اور اس کے ہمسایوں کے ہاں سے فقر و افلاس اٹھ جائے گا۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۳٦٧ حدیث ۲٧۳۹)

.1841

سُوْرَۃُ الشوریٰ۔ اے حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) تم سے پہلے کسی نے مجھ سے یہ سوال نہیں کیا ۔ حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے دریافت کیا تھا کہ ﴿ له مقاليد السموات الا رض ﴾ (الشوریٰ : ۱۲) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں اس کی کیا تفسیر ہے؟ چنانچہ آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے فرمایا : اسکی تفسیر ﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ وَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط ﴾ ہے۔" (یعنی آسمانوں اور زمین کی کنجیاں یہی ہیں) اے حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ! صبح و شام جس شخص نے یہ

کلمات دس دس مرتبہ کہہ لیے رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ تعالٰی شانہ اللہ عزوجل اس کو چھ خصلتیں عطا فرمائے گا۔ پہلی یہ کہ ابلیس اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت فرمائے گا۔ دوسری یہ کہ ایک قنطار اس کو اجر مرحمت فرمائے گا (یعنی ہزار اوقیہ)۔ تیسری خصلت یہ کہ جنت میں اس کا درجہ بڑھا دیا جائے گا۔ چوتھی یہ کہ حور عین سے اس کی شادی کروا دی جائے گی۔ پانچویں یہ کہ موت کے بارہ ہزار فرشتے اس کے استقبال کے لیے حاضر ہوں گے۔ چھٹی خصلت یہ کہ رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ اللہ تعالٰی شانہ عزوجل اس کو اتنا اجر عطا فرمائیں گے، گویا اس نے قرآن، تورات، انجیل اور زبور کتاب کی مکمل تلاوت کرلی، اس کے ساتھ ساتھ اس کو حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا ایسے حج و عمرہ کا جو بارگاہ خدا رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ عزوجل میں مقبول کرلیے گئے ہوں۔ پس اگر وہ اس دن مرا تو شہداء کے زمرے میں اٹھایا جائے گا۔''

مسند ابی یعلی، نسائی۔

حضرت امام مصنّف (رحمۃ اللہ تعالٰی) فرماتے ہیں کہ حضرت علامہ ابن الجوزی (رحمۃ اللہ تعالٰی) نے اس حدیث کو موضوع روایات میں شمار کیا ہے۔ اور یہ غیر تسلیم شدہ امر ہے۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٤۱۰ حدیث ۳۰٤۰)

.1842

''سورہ محمد۔ ہر بندہ کے چہرہ پر دو آنکھیں ہیں جن سے وہ دنیا کے معاملات کو دیکھتا ہے اور دو آنکھیں دل میں ہیں جن سے وہ آخرت کو دیکھتا ہے۔ لہٰذا جب اللہ پاک رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ عزوجل کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمالیتے ہیں تو اس کے دل کی دونوں آنکھیں کھول دیتے ہیں۔ پس وہ ان سے غائب کی چیزوں کو مشاہدہ کرتا ہے جن کا اس کے ساتھ وعدہ کیا جاتا ہے۔ چنانچہ وہ غیب پر غیب کے ساتھ ایمان لے آتا ہے۔ اور اگر خدا کو اس کے ساتھ بھلائی منظور نہ ہوتی تو اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیتا۔ پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

﴿ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴾ (سورہ محمد : ٢٤) یا ان کے دلوں پر تالے لگ گئے ہیں۔''

مسند دیلمی۔

روایت ضعیف ہے کیونکہ مسند الفردوس علامہ دیلمی کی ضعیف مرویات کا مجموعہ ہے۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٤۱۱ حدیث ۳۰٤۳)

.1843

"عبادات میں افضل عبادت دعا ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۴۳۰ حدیث ۳۱۳۴)

.1844

" رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ زندہ اور سخی ذات والے ہیں وہ حیاء کرتے ہیں کہ جب کوئی بندہ اس کے آگے ہاتھ اٹھائے تو ان کو خالی اور ناکام واپس لوٹا دیں۔"

مسند احمد۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۴۳۰ حدیث ۳۱۳۵)

.1845

"تمام نیکیاں آدھی عبادت ہیں اور دوسری آدھی عبادت دعا ہے۔"

ضعیف الجامع۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۴۳۰ حدیث ۳۱۳۶)

.1846

"جب تو صبح کی نماز پڑھ لے تو کسی سے بات کرنے سے قبل سات مرتبہ یہ پڑھ: ﴿أَللّٰھُمَّ أَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ﴾ اے رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ! مجھے جہنم کی آگ سے پناہ دے ۔ پس اگر تو اسی دن مر گیا ۔ تو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ تیرے لیے جہنم سے پناہ لکھ دیں گے۔ یونہی جب مغرب کی نماز پڑھ لے تو کسی سے بات چیت کرنے سے قبل ﴿أَللّٰھُمَّ أَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ﴾ پھر سات مرتبہ پڑھ۔ پس اگر تو اسی رات مر گیا تو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ تیرے لیے جہنم سے پناہ لکھ دیں گے۔"

مسند احمد۔ ضعیف الجامع۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۴۶۵ حدیث ۳۴۶۷)

.1847 حضرت موسیٰ بن عمران (علیہ السلام) کی حضرت جبرائیل (علیہ السلام) سے ملاقات ہوئی اور دریافت فرمایا:-

''جو شخص ﴿آیت الکرسی﴾ اتنی اتنی مرتبہ پڑھے اس کے لیے کیا اجر ہے؟ تو حضرت جبرائیل (علیہ السلام) نے اجر کی نوعیت بیان فرمائی لیکن حضرت موسیٰ (علیہ السلام) اتنی مرتبہ پڑھنے کے طاقت نہیں رکھ سکے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے پروردگار ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل سے دعا کی کہ مجھے اس کے پڑھنے سے عاجز و کمزور نہ فرما۔ حضرت جبرائیل (علیہ السلام) دوبارہ نازل ہوئے اور فرمایا: آپ (علیہ السلام) کا پروردگار ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل آپ (علیہ السلام) کو فرماتا ہے: جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات کہہ لیے تو رات دن میں چوبیس گھنٹے ہیں، ان میں ہر گھنٹے میں اس بندے کی طرف سے سات کروڑ نیکیاں آسمان پر جائیں گی اور فرشتے ان نیکیوں کو لکھنے میں صور پھونکنے کے دن تک لکھتے رہیں گے۔ وہ کلمات یہ ہیں:

﴿اللهم انی اقدم الیك بین یدی كل نفس ولمحة و لحظة وطرفة یطرف بها أهل السموات و أهل الأرض فی كل شیء هو فی علمك كائن أو قد كان، أقدم إلیك بین یدی ذلك كله﴾

اس کے بعد پوری آیت الکرسی پڑھے:-

''اے ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل! ہر لمہ ہر گھڑی اور ہر پل میں اہل آسمان وزمین جو پل پل گزار رہے ہیں اور ماضی میں اور مستقبل میں جس قدر لحات وہ گزاریں اس قدر آپ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے روبرو میں آیت الکرسی پڑھتا ہوں۔''

الحکیم عن عبّاس۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٤٦٥ حدیث ٣٤٦٨)

.1848

''جس نے فجر کی نماز باجماعت پڑھی اور اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہا اور ﴿سُوۡرَةُ الانعام﴾ کی اوّل تین آیات پڑھیں، تو اللہ پاک ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ستر فرشتے اس کے لیے مقرر فرمائیے گا، جو اس کے لیے ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی تسبیح کرتے رہیں گے اور اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے تا قیامت۔''

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٤٧٣ حدیث ٣٥١٦)

1849. ”جس نے صبح کی نماز کے بعد یہ پڑھا:-

﴿اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ، اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدً﴾

اللہ پاک رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کے لیے چالیس ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔“

تمیم داری۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۴۷۳ حدیث ۳۵۱۷)

1850.

”جس نے فجر کی نماز جماعت میں شامل ہو کر پڑھی اور اپنی جگہ بیٹھا رہا اور سو بار ﴿قل ھو اللہ احد﴾ پڑھی تو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اور اس کے مابین جو گناہ ہیں جن پر کوئی اور واقف نہیں اللہ پاک رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل سب کو معاف فرمادیں گے۔“

دیلمی۔

یہ حدیث ضعیف (غریب) ہے۔اس کی اسناد صحیح ہے حضرت ابّو جعفر محمد بن عبد اللہ بن برزہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس کو حضرت حارث بن ابی اسامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۴۷۷ حدیث ۳۵۴۸)

1851. ”جس نے صبح کی نماز کے بعد یہ پڑھا:-

﴿سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ، سُبْحَانَ اللهِ رِضَا نَفْسِهٖ ، سُبْحَانَ اللهِ زِیْنَةَ عَرْشِهٖ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلِ ذٰلِكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مِثْلِ ذٰلِكَ﴾

﴿ سُبْحَانَ اللّٰهِ ﴾ اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، ﴿ سُبْحَانَ اللّٰهِ ﴾ اس قدر جس سے وہ راضی ہو، ﴿ سُبْحَانَ اللّٰهِ ﴾ اس کے عرش کے وزن کے برابر، اور ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴾ بھی اسی قدر اور ﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ﴾ بھی اسی قدر۔''

''یہ اس کے لیے بہتر ہے کہ مشرق و مغرب کے درمیان جو کچھ ہے سب اس کو حاصل ہو جائے، نیز ملائکہ اس کے لیے گزرتے دونوں تک ثواب لکھتے رہیں گے اور جو اس نے کہا ہے، پھر بھی اس کے ثواب کو شمار نہیں کر پائیں گے۔''

ابن عساکر۔

اس میں ایک راوی ابّوہرمز غیر معروف ہے، جس سے روایت کی استنادی حیثیت مجروح ہوتی ہے۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٤٧٨ حدیث ٣٥٥٧)

.1852

''جس نے صبح کے وقت یہ کہا: ﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَكْبَرُ ﴾ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل نے اس کو جہنم سے آزاد کر دیا۔''

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٤٧٩ حدیث ٣٥٦٦)

.1853 ''جس نے صبح کے وقت یہ پڑھا:-

﴿ رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا ، وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ﴾

تو میں ضامن ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کروں گا۔''

الکبیر امام طبرانی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٤٨٠ حدیث ٣٥٦٩)

.1854

"اے حضرت ام ہانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ! جب صبح ہو جائے ، تو سو بار رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کی تسبیح کر ﴿ سبحان اللہ ﴾ سو بار تہلیل کر ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ سو بار حمد الٰہی بیان کر ﴿ الحمد للہ ﴾ اور سو بار تکبیر کہہ ﴿ اللہ اکبر ﴾ بے شک سو بار تسبیح، سو اونٹوں کے برابر ہے جن کو تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کی راہ میں ہدیہ کرے اور سو بار تہلیل اگلے پچھلے کسی گناہ کو نہیں چھوڑتی۔"

الکبیر امام طبرانی۔

(کنزالعمال جلد ١ صفحہ ٤٨١ حدیث ٣٥٧٥)

.1855

"جس نے صبح کے وقت ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ کہا پھر شام کے وقت بھی کہا تو ایک منادی آسمان سے نداء دے گا: آخری کلمہ کو پہلے سے ساتھ ملاؤ اور دونوں کے درمیان جو بھی گناہ ہیں اس کو چھوڑ دو۔"

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ١ صفحہ ٤٨٤ حدیث ٣٥٩٢)

.1856

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ،اَلْحَلِيْمُ الْكَرِيْمِ ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴾

"جس نے تین مرتبہ پڑھا، گویا اس نے لیلتہ القدر کو پالیا۔"

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ١ صفحہ ٥٢٥ حدیث ٣٨٦٧)

.1857

”جس نے ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ کہا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے ہاں اس کے لیے ایک

عہد (اور میثاق) لکھ دیا گیا۔ جس نے ﴿ سبحان اللہ و بحمدہ ﴾ کہا، اس کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔“

الکبیر امام طبرانی۔ ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۵۲۵ حدیث ۳۸۶۹)

.1858

”جس نے دن میں تین مرتبہ ﴿ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ عَلٰی آدَمَ ﴾ کہا، یعنی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی رحمتیں ہوں حضرت آدم (علیہ السلام) پر۔ تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں اور وہ شخص جنت میں حضرت آدم (علیہ السلام) کا ساتھی ہوگا۔“

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۵۲۵ حدیث ۳۸۷۱)

.1859

”جس شخص نے بغیر کسی زبردستی اور گھبراہٹ کے خوشی کے ساتھ ﴿ سبحان اللہ و بحمدہ ﴾ پڑھا، تو اللہ پاک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ اس کے لیے دو ہزار نیکیاں لکھیں گے۔“

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۵۲۵ حدیث ۳۸۷۲)

1860. ”جس نے یہ کلمات کہے:-

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ. لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ يُحۡيِي وَيُمِيۡتُ بِيَدِهِ الۡخَيۡرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ط وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ . وَ سُبۡحَانَ اللهِ وَ بِحَمۡدِهٖ . وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ . وَ اللهُ اَكۡبَرُ﴾

اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۵۲۵ حدیث ۳۸۷۳)

1861. ”جس نے:-

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ . اِلٰهًا وَّاحِدًا اَصَمَدًا لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ . وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾

گیارہ مرتبہ پڑھا اللہ پاک ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزّوجلّ اس کے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے اور جس نے زیادہ پڑھا، اللہ پاک ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزّوجلّ اس کے لیے اضافہ فرمائیں گے۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۵۲۵ حدیث ۳۸۷٤)

1862. ”جس نے یہ پڑھا:-

﴿الحمد لله الذی تواضع کل شیء لعظمته والحمد لله الذی ذی کل شیء لعزته والحمد لله الذی خضع کل شیء لملکه والحمد لله الذی استسلم کل شیء لقدرته﴾

”تمام تعریفیں ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزّوجلّ کے لیے ہیں، جس کی عظمت کے آگے ہر چیز سرنگوں ہے، تمام تعریفیں ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزّوجلّ کے لیے ہے، جس کی عزت کے آگے ہر چیز ذلیل ہے، تمام تعریفیں ربّ

تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے لیے ہیں جس کی سلطنت کے سامنے ہر چیز سر جھکائے ہوئے ہے اور تمام تعریفیں ربّ

تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے لیے ہیں، جس کی قدرت کے آگے ہر چیز فرماں بردار ہے۔اس کو کہنے والے کے لیے

ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ہزار نیکیاں لکھیں گے، ہزار درجے بلند فرمائیں گے اور ستر ہزار فرشتے اس پر مقرر

فرمائیں گے جو قیامت تک اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔''

اس روایت میں ایک راوی ایّوب بن نہیک منکر الحدیث ہے، جس کی بناء پر روایت مجروح ہے۔

(کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۵۲۶ حدیث ۳۸۷۹)

1863. ''جس نے دن میں ایک مرتبہ یہ پڑھا:-

﴿سبحان القائم الدائم ، سبحان الحی القیوم ، سبحان الحی الذی لا یموت ، سبحان اللہ العظیم وبحمدہ

سبوح قدوس ، ربنا و رب الملائکۃ و الروح ، سبحان العلی الاعلیٰ سبحانہ وتعالیٰ﴾

''ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل پاک ہے قائم ودائم ، ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل پاک ہے

زندہ اور تھامنے والا، ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل پاک ہے وہ زندہ، جو کبھی مرے گا نہیں، پاک ہے ربّ تبارک وتعالیٰ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل عظیم ،اسی کے لیے ہیں تمام تعریفیں، وہی پاکی کے لائق ہے، وہی تقدیس کے لائق ہے، وہ ملائکہ اور

روح الامین (جبرائیل علیہ السلام) کا ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ہے، پاک ہے بلند ذات جو سب سے بلند و بالا ہے۔''

''یہ پڑھنے والا اس وقت تک مرے گا نہیں، جب تک جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔''

(کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۵۲۷ حدیث ۳۸۸۶)

1864. ”جس نے:-

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَحْدَہٗ لَآ شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَ ھُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ، بِیَدِہِ الْخَیرِ ،وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط﴾

پڑھا،اور ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے سوا کچھ مقصود نہ تھا،تو اللہ پاک ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کو نعمت کے باغات میں داخل کر دیں گے۔“

الکبیر امام طبرانی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۵۲۸ حدیث ۳۸۸۷)

1865. ”جس نے دن میں سو مرتبہ:-

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الحَقُّ الْمُبِیْنَ﴾

” ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں،وہ بادشاہ ہے، بر حق ہے، کھلی ذات ہے۔“

” تو یہ کلمہ پڑھنے والے کے لیے فقر وفاقہ سے امان ہو گا، قبر کی وحشت میں مونس و غم خوار ہو گا،پڑھنے والا اس کی بدولت مالداری پائے گا اور جنت کو کھٹکھٹائے گا۔“

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۵۲۹ حدیث ۳۸۹۶)

1866. ”جس نے دن یا رات میں یا مہینے میں ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے:-

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَحْدَہٗ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَ لَآ شَرِیْکَ لَہٗ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾

''پھر وہ مر گیا، اسی دن یا اسی رات یا اسی ماہ میں، تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔''

الخطیب۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۵۲۹ حدیث ۳۸۹۷)

1867. ''جس نے دس مرتبہ یہ پڑھا:-

﴿ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ . اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدًا ﴾

اللہ پاک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہٗ اس کے لیے چار کروڑ نیکیاں لکھ دیں گے۔''

مسند امام احمد۔امام ترمزی، غریب۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۵۲۹ حدیث ۳۸۹۸)

1868.

''جس نے ﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ . وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ . لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ . بِيَدِهِ الْخَيْرِ . وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط ﴾ ہزار مرتبہ پڑھا، یہ عمل قیامت کے دن ہر ایک عمل سے اوپر ہو کر آئے گا سوائے نبی (علیہ السلام) کے عمل کے اور اس شخص کے عمل کے جو اس سے زیادہ یہ پڑھے۔''

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۵۲۹ حدیث ۳۸۹۹)

1869. اے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! کیا میں تجھے ایسی دعا نہ سکھاؤں تو وہ دعا کرے، تو اگر چیونٹیوں کے برابر بھی تیرے سر پر گناہ ہوں تب بھی سب معاف کر دیئے جائیں گے پس یہ کہا کر:-

﴿ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ . تَبَارَكْتَ سُبْحَانَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط ﴾

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۵۳۲ حدیث ۳۹۱۵)

1870. اے حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھادوں، جو تمام آسمان و زمین والوں کی تسبیح کرنے کے برابر ہوں یا ان سے بھی افضل ہوں، پس تو یہ کہا کر:-

﴿ سبحان الله العظیم و بحمده و اضعاف ما یسبحه جمیع خلقه ، کما یحب و کما یرضی و کما ینبغی له ﴾

" پاک ہے (اللہ) عظمت والا، اسی کے لیے تمام تعریفیں سزاوار ہیں اور جس قدر تمام مخلوق اس کی تسبیح کرتی ہے، اس سے کئی گنا اس کی تسبیح کرتا ہوں۔ جسے وہ پسند کرے، جیسے وہ راضی ہو اور جس طرح اس کے لیے مناسب ہو۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۵۳۲ حدیث ۳۹۱۷)

1871. حضرت اعمش (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ چلا جارہا تھا۔ آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کا گزر ایک درخت کے پاس سے ہوا، جس کے پتے سوکھ چکے تھے، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک لاٹھی جو آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے ساتھ تھی درخت پر ماری، جس سے درخت کے پتے گرنے لگے، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ﴾ گناہوں کو ایسے گراتے ہیں جیسے یہ درخت پتوں کو گرارہا ہے۔"

امام ترمزی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۵۴۱ حدیث ۳۹۶۰)

1872. حضرت ابّوامامہ باہلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ وہ فرماتے ہیں:-

" مجھے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس حال میں دیکھا کہ میرے کچھ پڑھنے کی وجہ سے ہونٹ ہل رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: تم کیوں ہونٹ ہلارہے ہو؟ میں نے عرض کیا: میں ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: کیا

میں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ وہ اس سے زیادہ ثواب والی ہو کہ اگر تم رات بھر ذکر کرتے رہو، حتٰی کہ دن کر دو اور دن بھر ذکر کرتے رہو، حتٰی کہ رات کر دو۔ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں اے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض جل جلالہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: یوں کہو:-

﴿الحمد للہ عدد ما خلق والحمدللہ مل ء ما خلق و الحمد للہ عدد ما فی السموات والار ض والحمد للہ عدد ما احصی کتابہ و الحمدللہ عدد کل شی ء و الحمدللہ مل ء کل شی ء سبحان اللہ عدد ما خلق و سبحان اللہ مل ء ما خلق و سبحان اللہ عدد ما فی السوات و الا ر ض وسبحان اللہ عدد ما احصی کتابہ و سبحان اللہ عدد کل شی ء و سبحان اللہ مل ء کل شی ء﴾

حضرت ابّو امامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ میں یہ کلمات اپنے بعد آنے والوں کو بھی سکھاؤں۔"

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ١ صفحہ ٥٤١ حدیث ٣٩٦٢)

1873. حضرت ابّو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجنا، گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے، جس طرح آگ پانی کو بجھاتی ہے، نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر سلام بھیجنا، غلا م آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت رکھنا، جانوں کو آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے یا فرمایا: ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السموات والارض عزوجل کی راہ میں تلوار چلانے سے زیادہ افضل ہے۔"

الخطیب۔

(کنزالعمال جلد ١ صفحہ ٥٤٦ حدیث ٣٩٨٢)

1874. حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"مجھے بتایا گیا ہے کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان رکی رہتی ہے اور اوپر نہیں جا سکتی، جب تک کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود نہ پڑھا جائے۔"

سند صحیح ہے۔ ابن راھویہ۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٥٤٦ حدیث ۳۹۸٥)

1875. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا ارشاد ہے:-

"ایک شخص نے یقین کے ساتھ ﴿ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ﴾ پڑھی تو اس کی مغفرت کر دی گئی۔"

الجامع للحضرت امام بہیقی۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٥٥۹ حدیث ٤۰٤٥)

1876. حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے ﴿ قد افلح المومنون ﴾ یعنی ﴿ سورۃ المومنون ﴾ کی پہلی دس آیات پڑھیں،

ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السموات والارض عزوجل

اس کے لیے جنت میں گھر بنادے گا۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٥٦٤ حدیث ٤۰۷۱)

1877. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے ﴿ سُوۡرَۃُ الیٰسین ﴾ کو سنا، اس کے لیے راہ خدا میں بیس دینار خرچ کرنے کا اجر لکھا جائے گا اور جس نے ﴿ سُوۡرَۃُ الیٰسین ﴾ کو پڑھا، اس کے لیے بیس مقبول حج کے برابر ہو گا اور جس نے ﴿ سُوۡرَۃُ الیٰسین ﴾ کو لکھ کر پیا، اس کے پیٹ میں سو نور، سو رحمتیں اور سو برکتیں لکھی جائیں گی اور اس کے دل سے ہر طرح کا کھوٹ اور بیماری نکال دی جائے گی۔"

اس کی روایت کی سند کمزور ہے۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٥٦٤ حدیث ٤٠٧٤)

1878. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

" جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد دس بار ﴿ سُوۡرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھی، اس کو کوئی گناہ لاحق نہ ہو گا خواہ شیطان پوری طاقت صرف کرے۔"

سنن سعید بن منصور۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٥٦٦ حدیث ٤٠٨٦)

1879. حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کے اس فرمان کا مطلب دریافت کیا:-

﴿ له مقاليد السموات والارض ـــــــ (الذمر)

"آسمانوں اور زمین کی چابیاں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ ہی کے لیے ہیں۔"

حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا: اے حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! تم نے مجھ سے ایسا سوال کیا ہے جو تم سے پہلے کسی نے نہیں کیا تھا۔ آسمانوں اور زمین کی چابیاں یہ کلمات ہیں:-

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْاَوَّ لُ وَ الْآخِرُ وَ الظَّاھِرُ وَ الْبَاطِنُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط﴾

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٦٤٦ حدیث ٤٥٨٢)

1880. اے حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے، اس کو دس خصلتیں عطا کی جائیں گی:-

پہلی: اسکے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

دوسری: جہنم کی آگ سے اس کے لیے آزادی لکھ دی جائے گی۔

تیسری: دو فرشتے نگہبان اس پر مقرر کر دیئے جائیں گے جو دن ورات تمام آفات وبلیات سے اس کی حفاظت کریں گے۔

چوتھی: اس کو ایک قنطار (ہزار اوقیہ) اجر عطا کیا جائے گا۔

پانچویں: اس شخص کا اجر اس کو ملے گا جس نے حضرت اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کیے۔

چھٹی: اس کو ایسا اجر ملے گا گویا اس نے تورات، انجیل، زبور اور قرآن پاک پڑھ لیے۔

ساتویں: اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

آٹھویں: حور عین سے اس کی شادی کر دی جائے گی۔

نویں: اس کے سر پر وقار کا تاج پہنا دیا جائے گا۔

دسویں: یہ کہ اس کے گھر کے افراد میں سے ستر افراد کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔

پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" اے حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! اگر ہو سکے تو زندگی میں کسی دن یہ کلمات فوت نہ ہونے دینا۔ تو ان کی بدولت کامیاب ہونے والوں کے ساتھ مل جائے گا اور اوّلین اور آخرین کو پالے گا۔"

حضرت امام عقیلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں اس روایت کی سند میں نظر ہے۔ حضرت امام الجوزی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس روایت کو موضوعات میں شمار کیا ہے۔

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٦٤٦ حدیث ٤٥٨٣)

1881. حضرت قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

" کچھ فقراء صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! مال والے اجر لے گئے وہ صدقہ کرتے ہیں ہم صدقہ خیرات نہیں کر سکتے۔ وہ خرچ کرتے ہیں اور ہم خرچ کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دریافت فرمایا: بتاؤ! اگر مال والوں کے تمام اموال ایک دوسرے کے اوپر رکھ دیئے جائیں کیا وہ اموال آسمان تک پہنچ جائیں گے؟ فقراء نے عرض کیا: نہیں، یاابن رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) !تب آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: تو کیا میں تم کو ایسی شی نہ بتاؤں: جس کی جڑ زمین میں ہو اوراس کی شاخ آسمان میں ہو ، تم ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات: دس دس بار پڑھا کرو (لا الٰہ الا اللہ)، (اللہ اکبر)، (سبحان اللہ)، (الحمد للہ) بے شک ان کی جڑ زمین اور شاخیں آسمان میں ہیں۔"

(کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ٤٦٥ حدیث ٤٩٨٤)

1882.

" اچھے اخلاق آدھا دین ہے۔"

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ٢٦ حدیث ٥١٤١)

1883.

" جس شخص نے اس حال میں غصہ پیا کہ وہ اس کو نکالنے پر قادر تھا تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل اس کے دل کو امن و ایمان سے بھر دے گا اور جس نے عاجزی و انکاری کی وجہ سے خوبصورت لباس باوجود قدرت کے ترک کر دیا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل اسے عزت و شرافت کا لباس پہنائیں گے اور جس نے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل کے لیے کسی کی شادی کروائی تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل اسے بادشاہ کا تاج پہنائے گا۔"

سنن امام اَبُو داؤد۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ٤٨ حدیث ٥٨٢٣)

.1884

" جس نے اس حال میں غصہ پیا کہ وہ اس کے نافذ کرنے پر قادر تھا تو اسے ربِّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل قیامت کے روز لوگوں کے روبرو بلائیں گے ، یہاں تک کہ اسے حور عین میں سے جسے وہ چاہے اس کا اختیار دیں گے ، اور جتنی چاہیں گے اس سے بیاہ دیں گے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۷۸ حدیث ٥٨٢٤)

.1885

" جس نے اپنے غصہ کو روکا، ربِّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۷۸ حدیث ٥٨٢٥)

.1886

" اس شخص کے لیے ربِّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی محبت واجب ہو گئی، جسے غصہ دلایا گیا مگر اس نے برداشت سے کام لیا۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۷۹ حدیث ٥٨٢٦)

.1887

"سب سے افضل عبادت ، ربِّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل سے اچھا گمان رکھنا ہے تو ربِّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اپنے بندے سے فرماتا ہے : "میں بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں جو اس کا میرے بارے میں گمان ہوتا ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۸۰ حدیث ٥٨٤٣)

.1888

" رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ تبارک وتعالٰی نور السموات والارض عزوجل نے جس بندے پر جو نعمت بھی کی اور اس نے ﴿ الحمد للہ ﴾ کہا تو جو اسے عطا ہوا اس سے افضل ہو گا۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۳۸ حدیث ٦٤٠٤)

.1889

" سفارش کر دیا کرو، تمھیں اجر ملے گا۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ١٤٦ حدیث ٦٤٨٩)

.1890

" صبر تین طرح کے ہیں : مصیبت پر صبر ، اطاعت و عبادت پر صبر اور گناہ سے بچنے پر صبر ، جس نے مصیبت پر اس طرح صبر کیا کہ اسے اچھے انداز سے رد کر دیا ، تو رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کے لیے تین سو درجات لکھیں گے ، ہر درجہ کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان و زمین کے درمیان ہے اور جس نے اطاعت و عبادت پر صبر کیا، تو رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کے لیے چھ سو درجات لکھیں گے اور ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین کی حد سے آخری زمین تک ہے ، اور جس نے گناہ سے بچنے پر صبر سے کام لیا،تو رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کے لیے نو سو درجات لکھیں گے ، ہر دو درجوں میں اتنا فاصلہ ہو گا جتنا زمین کی حد سے عرش کی انتہا تک دُہرا فاصلہ ہے۔"

ابن ابی دنیا۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ١٤٨ حدیث ٦٥١٥)

.1891

" جس مسلمان کے تین ایسے بچے فوت ہوئے ہوں جو ابھی تک بلوغت کی عمر کو نہیں پہنچے تو وہ اپنے والدیا والدہ کو جنت کے آٹھ دروازوں پر ملیں گے، جس دروازے سے وہ چاہے داخل ہو جائے۔"

مسند امام احمد۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۵۲ حدیث ۶۵۶۰)

.1892

" مریض کی آہ و پکار "تسبیح" کا ثواب رکھتی ہے اور اس کا چیخنا (لا الٰہ الا اللہ) کہنے کے برابر ہے اور اس کا سانس لینا صدقہ کرنے کے مترادف ہے اور بستر پر اس کا سونا عبادت شمار ہوتا ہے۔ اور اس کے ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر کروٹ لینا، ایسا ہے جیسے وہ رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کے راستے میں دشمن سے قتال کر رہا ہے، رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل فرماتے ہیں: میرے بندے کے لیے اس سے افضل عمل لکھو، جو وہ اپنی صحت میں کرتا تھا جب وہ اٹھ کر چلنے لگتا ہے تو ایسے پاک صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ اس کے ذمہ کوئی گناہ تھا ہی نہیں۔"

الخطیب و دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۶۵ حدیث ۶۷۰۵)

.1893

" رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل نے فرمایا: جب میرا بندہ شکایت کرے اور تین راتوں سے پہلے بیماری کا اظہار کرے تو گویا اس نے مجھ سے شکوہ کیا۔"

امام طبرانی الوسط۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۶۸ حدیث ۶۷۳۸)

.1894

" جو مسافر بیمار پڑ جائے اور اپنی آنکھ سے لوگوں کو دیکھے تو جس اجنبی پر بھی اس کی نظر پڑتی ہے تو رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل ہر اس سانس کے بدلہ جو سانس وہ لیتا ہے ستر ہزار نیکیاں لکھتے ہیں اور ستر ہزار چھوٹے گناہ اس کے نامہ اعمال سے مٹا دیتے ہیں۔"

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱٦٧ حدیث ٦٧٦٧)

.1895

" جو کسی رات بیمار ہوا اور اس بیماری کو اچھے انداز سے قبول کیا اور جو اس کے حقوق تھے، وہ ادا کیے، تو اس کے لیے ایک سال کی عبادت لکھی جائے گی، اور جو اس نے اضافہ کیا تو وہ اسی مقدار سے لکھا جائے گا۔"

ابن نجار۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱٦٨ حدیث ٦٧٣٤)

.1896

" سر درد اور بخار مؤمن کے ساتھ لگے رہتے ہیں اور اس کے گناہ احد پہاڑ جتنے ہوتے ہیں پھر وہ اس کے ذمہ ایک رائی کے برابر بھی کوئی گناہ نہیں چھوڑتے۔"

مسند امام احمد، امام طبرانی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱٦٩ حدیث ٦٧٥٦)

.1897

" رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل جب کسی قوم کو پسند کرتا ہے تو انھیں مصیبت میں مبتلا کرتا ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱٧٠ حدیث ٦٧٧٢)

.1898

"قیامت کے روز مصیبت زدہ لوگوں کو لایا جائے گا، تو ان کے لیے نامہ اعمال کھولے جائیں گے اور نہ اعمال کے ترازو لگائے، جائیں گے، اور نہ پل صراط رکھا جائے گا، ان پر اجر، پانی کی طرح بہایا جائے گا۔"

ابن نجار۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۷۳ حدیث ٦٨١٤)

.1899

"کسی آدمی کا رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے ہاں ایک درجہ ہوتا ہے جسے وہ عمل سے حاصل نہیں کرسکتا، یہاں تک کہ اسے جسمانی مصیبت میں مبتلا کیا جاتا ہے چنانچہ اس کے ذریعہ وہ اس درجہ کو حاصل کرلیتا ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۷٤ حدیث ٦٨٢٢)

.1900

"وعدہ کرنے والا ایسا ہے جیسے قرض یا اس سے سخت معاملہ کرنے والا۔"

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۷۸ حدیث ٦٨٤٢)

.1901

"سب سے پہلی عبادت خاموشی ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۷۹ حدیث ٦٨٨٥)

.1902

" جس نے خاموشی اختیار کی اس نے نجات پائی۔"

مسند امام احمد۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۷۹ حدیث ۶۸۹۰)

.1903

" عبادت کے دس حصے ہیں (جن میں سے) نو خاموشی میں اور دسواں ہاتھ سے حلال کمانا ہے۔"

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۷۹ حدیث ۶۸۹۱)

.1904

" بندہ اس وقت تک ایمان کی کامل حقیقت حاصل نہیں کر سکتا، یہاں تک کہ اپنی زبان روک لے۔"

الخرائطی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۸۰ حدیث ۶۹۰۷)

.1905

" سب سے جلدی جس بھلائی کا ثواب ملتا ہے وہ صلہ رحمی ہے اور سب سے جلدی جس برائی کی سزا ملتی ہے وہ بغاوت ہے اور جھوٹی گواہی شہروں کو ویران کر دیتی ہے۔"

امام بیہقی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۸٤ حدیث ۶۹۵۲)

.1906

” جس نے اپنے بھائی سے معذرت کی اور اس نے قبول نہ کیا، تو اس پر اتنا گناہ ہے جتنا ظلم کرنے والے کا۔“

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۹۰ حدیث ۷۰۳۰)

.1907

” آدمی کا سہارا اس کی عقل ہے، جس کی عقل نہیں، اس کا دین بھی نہیں۔“

امام بیہقی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۹۰ حدیث ۷۰۳٤)

.1908

” آدمی روزہ رکھتا، نماز پڑھتا اور حج وعمرہ کرتا ہے، جب قیامت کا دن ہوگا تو اسے عقل کے مطابق ثواب دیا جائے گا۔“

الخطیب وضعیف۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۹۲ حدیث ۷۰۵۰)

.1909

” جنت کے سو درجات ہیں جن میں سے ننانوے عقلمندوں کے لیے ہیں اور ایک درجہ ان کے علاوہ دوسرے لوگوں کے لیے ہے۔“

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۱۹۳ حدیث ۷۰٦۳)

.1910

” مؤمن جس چیز سے اپنی عزت بچائے وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔“

امام ابّوداؤد طیالسی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۱ حدیث ۷۱۷۵)

.1911

" جس نے کسی کام کا ارادہ کیا اور کسی مسلمان سے مشوہ کیا تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ

نور السماوات والارض عزوجل اسے سب سے بہتر کام کی رہنمائی فرمائیں گے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۱ حدیث ۷۱۷۹)

.1912

" جس سے مشوہ طلب کیا جائے وہ امانت دار ہے، چاہے مشورہ دے چاہے نہ دے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۲ حدیث ۷۱۸۲)

.1913

" جس نے اپنے بھائی سے مشورہ لیا اور اس نے غلط مشورہ دیا تو اس نے خیانت کی۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۳ حدیث ۷۱۹۳)

.1914

" اپنے ظالم اور مظلوم بھائی کی مدد کرو، کسی نے عرض کیا: ظالم کی کیسے مدد کروں؟ فرمایا: اسے ظلم سے روکو، یہی اس کی مدد ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۳ حدیث ۷۲۰۴)

.1915

" میں اپنے مسلمان بھائی کی اس کی ضرورت میں مدد کروں یہ مجھے مہینہ بھر روزے رکھنے اور مسجد حرام میں اعتکاف کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۴ حدیث ۷۲۱۲)

.1916

" جس کے سامنے کسی مسلمان کی تذلیل کی گئی اور اس نے باوجود قدرت کے اس کی مدد نہیں کی تو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اسے قیامت کے روز تمام لوگوں کے سامنے رسوا کرے گا۔"

مسند امام احمد۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۴ حدیث ۴۲۱۴)

.1917

" جس نے کسی مصیبت زدہ کی مدد کی ، تو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس کے لیے تہتر مغفرتیں لکھتے ہیں، ایک کے ذریعہ اس کے تمام کام درست ہو جاتے ہیں اور بہتر اسکے لیے قیامت کے روز (بلندی) رفع درجات کا سبب ہوں گے۔"

امام بخاری۔ امام بیہقی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۴ حدیث ۴۲۱۵)

.1918

" جس نے اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کیا تو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل قیامت کے روز اس سے جہنم کی آگ دور کر دیں گے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۴ حدیث ۴۲۱۷)

.1919

" جس نے اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کی مدد کی تو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل دنیا اور آخرت میں اس کی مدد فرمائے گا۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۴ حدیث ۴۲۲۰)

.1920

" سب سے افضل عمل سچی نیت ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۶ حدیث ۴۲۳۸)

.1921

" تمھارے لیے وہی ہے جس کی تم نے امید رکھی۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۶ حدیث ۴۲۴۶)

.1922

" تمھارے لیے اس کا اجر ہے جس کی تم نے نیت کی ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۸ حدیث ۴۲۶۵)

.1923

" دین کی بنیاد پرہیزگاری ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۹ حدیث ۴۲۸۱)

.1924

" پرہیزگار کی دو رکعتیں شبہات میں پڑنے والے کی ہزار رکعتوں سے افضل ہیں۔"

مسند الفردوس۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۰۹ حدیث ۴۲۸۲)

.1925

" عجب وخود پسندی ستر سال کے اعمال برباد کر دیتا ہے۔"

مسند الفردوس۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۴۲ حدیث ۴۶۶۹)

1926. حضرت عبد اللہ بن وھب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت ثوابہ بن مسعو د تنوخی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، کسی ایسے شخص سے جس نے حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کی ہے فرمایا:-

" حضرت عثمان بن مظعون (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا بیٹا فوت ہو گیا، تو آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو اس کا سخت صدمہ ہوا، یہاں تک کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنے گھر میں ہی نماز کی جگہ بنالی جہاں بیٹھ کر عبادت کرتے۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب اس بات کا پتہ چلا تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل نے ہم پر رہبانیت (ترک دنیا) فرض نہیں کی، میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کی رہبانیت رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے راستہ میں جہاد کرنا ہے اے حضرت عثمان بن مظعون (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جنت کے آٹھ دروازے ہیں اور جہنم کے سات دروازے ہیں کیا تمھیں اس بات سے خوشی نہیں کہ تم جس دروازے پر بھی آؤ، وہاں اپنے بیٹے کو موجود پاؤ، جو تمہارا دامن پکڑ کر، اپنے رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے حضور تمہاری شفاعت کرے ؟ انہوں نے کہا : کیوں نہیں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! کسی نے کہا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! کیا ہماری اگلی اولاد کے لیے بھی وہی ہے جو حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے لیے ہے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ہاں ! جس نے صبر کیا اور ثواب کی امید رکھی، پھر فرمایا: اے حضرت عثمان بن مظعون (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! جس نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی اور پھر سورج نکلنے تک وہیں بیٹھا رہا تو اس کے لیے جنت الفردوس میں ستر درجے ہوں گے، ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا ایک تیز رفتار گھوڑے کو ستر سال ایڑ لگانے سے پیدا ہوتا ہے اور جس نے عصر کی نماز باجماعت ادا کی، تو اس کے لیے حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) کے آٹھ بیٹوں جیسا اجر ہو گا، ان میں سے ہر ایک غلام ہو اور انھیں آزاد کر دیں۔ اور جس نے مغرب کی نماز باجماعت ادا کی تو اسے ایک مقبول حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا، اور جس نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی، اسے لیلۃ القدر میں قیام کرنے کا ثواب ملے گا۔"

المصنّف والحاکم۔

(کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۳۳۸ حدیث ۸۶۷۳)

.1927

" قیامت کے روز دھوکہ باز کے لیے ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور پھر کہا جائے گا: یہ فلاں کا بیٹے فلانے کی دھوکہ بازی (کی علامت) ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲٤۳ حدیث ۷٦۷۹)

.1928 رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل نے فرمایا:-

" جو غضب کی حالت میں مجھے یاد کرے گا تو میں غصہ میں اسے یاد کروں گا اور ہلاک کرنے والوں میں اسے ہلاک نہیں کروں گا۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲٤۵ حدیث ۷۷۱۸)

.1929

" جس کا (اپنے بارے میں) یہ گمان ہے کہ وہ جنت میں جائے گا وہ جہنمی (سوچ رکھنے والا) ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲٦۰ حدیث ۷۹۰٦)

.1930

"قیامت کے روز ایک بندے کو نامہ اعمال کھلا ہوا ملے گے، اس میں کچھ نیکیاں دیکھے گا جو اس نے نہیں کی ہوگی، وہ عرض کرے گا، اے میرے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل! میرے لیے یہ نیکیاں کیسی ہیں؟ جبکہ میں نے تو انھیں نہیں کیا؟ تو اس سے کہا جائے گا، یہ تیری غیبت ہے جو تیرے انجانے میں لوگوں نے کی تھی۔"

ابّو نعیم۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۲۷۱ حدیث ۸۰٤٦)

1931. حضرت اوس بن خولی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل کے لیے انکاری کرتا ہے، ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل اسے بلند مرتبہ عطا فرماتے ہیں اور جو تکبر کرتا ہے ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل اس کا مقام گھٹا دیتے ہیں۔"

ابّو نعیم۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۳۱٤ حدیث ۸۵۰۸)

1932. حضرت عبادہ بن صامت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرماتے ہیں:-

"ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: صبر (چشم پوشی) اور سخاوت، اس نے کہا: میں ان سے بھی افضل عمل کا طالب ہوں، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل کے فیصلہ میں اس پر کوئی تہمت نہ رکھو۔"

امام بیہقی شعب الایمان۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۳۱۸ حدیث ۸۵٤۰)

1933. حضرت عبد الخالق بن ابراہیم بن طہمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے وہ حضرت بکر بن خنیس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے وہ حضرت ضرار بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے وہ حضرت ثابت بنانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے وہ حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے نقل کرتے ہیں فرمایا:-

" حضرت عثمان بن مظعون (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا بیٹا فوت ہو گیا تو انھیں بڑا صدمہ ہوا، اور انہوں نے اپنے گھر ہی نماز کی جگہ بنالی جس میں عبادت کرتے تھے، اور حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس وحاضری سے پندرہ

روز غائب رہے، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان کے متعلق پوچھا: تو لوگوں نے کہا: ان کا بیٹا فوت ہوا، جس کی وجہ سے انھیں

سخت غم پہنچا ہے۔ اور انہوں نے اپنے گھر میں ہی نماز و عبادت کے لیے ایک جگہ بنالی ہے تو سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجا

ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انہیں بلاو! اور جنت کی خوشخبری دو!

آپ جب حضور نبی اکرم نورِ مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس آئے تو حضور نبی اکرم

نورِ مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: اے حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)!

کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو، کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں اور جہنم کے سات دروازے ہیں، تم جنت کے جس دروازے کے پاس

جاؤ، تو وہاں اپنے بیٹے کو کھڑا پاؤ جو تمہارے دامن کو پکڑ کر، تمہارے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کے حضور

تمہارے لیے شفاعت کرے؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں، یا رسول اللہ علیک السلام (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! صحابہ کرام (رضوان اللہ

تعالیٰ علیہم اجمعین) نے حضور نبی اکرم نورِ مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: کیا ہماری اولاد

کے بارے میں ہمارے لیے یہی اجر ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ہاں، میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی)

امت میں سے ہر اس شخص کے لیے جو ثواب کی امید رکھے، پھر سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ

کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: اے حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! کیا

تمھیں معلوم ہے کہ اسلام کی رہبانیت کیا چیز ہے؟ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کی راہ میں جہاد کرنا۔"

"اے حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! جس نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی پھر سورج طلوع ہونے تک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کا ذکر کیا، تو اسے ایک مقبول حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔"

"اور جس نے ظہر کی نماز باجماعت ادا کی تو اس کے لیے اس جیسی پچیس نمازوں کا ثواب ہے اور جنت الفردوس میں ستر درجات ہیں۔"

"اور جس نے عصر کی نماز باجماعت ادا کی اور پھر سورج غروب ہونے تک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کا ذکر کیا تو اسے حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) کے آٹھ بیٹوں کو آزاد کرنے کا ثواب ہے ان میں سے ہر ایک کی دیت بارہ ہزار اونٹ ہیں۔"

"اور جس نے مغرب کی نماز باجماعت ادا کی تو اسے اس جیسی پچیس نمازوں کا ثواب اور جنت عدن میں ستر درجات ملیں گے اور جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی تو اس کے لیے لیلۃ القدر کی عبادت کا ثواب ہے۔"

الحاکم، امام بیہقی شعب الایمان۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۳۳۹ حدیث ۸۶۷۴)

1934. حضرت ابن یسرین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرمایا:-

"تنہائی عبادت ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۳۴۴ حدیث ۸۷۱۲)

1935. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرمایا:-

"مسلمان آدمی کا بہترین عبادت خانہ اس کا گھر ہے جس میں اپنے آپ کو روکے رکھے اور اپنی آنکھ و شرم گاہ کی حفاظت کرے، خبردار! بازار میں مجلسیں لگانے سے بچنا، کیونکہ وہ غفلت میں ڈالتی اور بے کار بنا دیتی ہیں۔"

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۳٤٤ حدیث ۸۷۱۸)

1936. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرمایا:-

"جنت ایسے شخص کی مشتاق ہے جو اپنے مؤمن بھائی کی ایسی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کرے جس سے وہ اپنی حالت درست کرے اس کے لیے نعمتوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو، کیونکہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ آدمی سے اس کے مرتبہ کے بارے میں کہ کہاں خرچ کیا ایسے ہی سوال کریں گے جیسے مال کے بارے میں کہ کہاں خرچ کیا ہے۔؟"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۳٤۷ حدیث ۸۷۳۷)

1937. حضرت جعفر بن محمد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے نقل کرتے ہیں انہوں نے فرمایا:-

"اپنے دشمن کو سلام کر، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل تیری مدد کرے گا، اور اس کے لیے عاجزی کر، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل تیری مدد کرے گا، بندہ جب بیمار ہو کر پھر صحت یاب ہو اور کوئی بھلائی کا کام نہ کرے اور نہ کسی برائی سے روکے تو اس کے حفاظت کرنے والے فرشتے جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے فلاں کا علاج کیا لیکن اسے دوا نے کچھ فائدہ نہ دیا۔"

ابن نجار۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۳٤۹ حدیث ۸۷٥۹)

.1938

”فرمایا کہ جس شخص نے اپنے گناہ سے معافی مانگ لی وہ اپنے گناہ پر اصرار کرنے والا نہ ہوگا خواہ وہ اس گناہ کو دن میں ستر مرتبہ ہی کیوں نہ کرے۔“

سنن امام ابی داؤد، امام ترمزی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۰۷ حدیث ۱۰۱۲۶)

.1939

”کوئی بندہ جس سے گناہ ہو جاتا ہے اور پھر وہ کہتا ہے کہ اے میرے ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ! مجھ سے گناہ ہو گیا، مجھے معاف کردے! تو ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل فرماتا ہے کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا ایک مالک ہے، پھر جب تک ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل چاہتے ہیں وہ اسی حال میں رہتا ہے اور پھر اس سے کوئی گناہ ہو جاتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ اے میرے ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ! میں نے ایک اور گناہ کر دیا ہے مجھے معاف کردے تو ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل فرماتے ہیں کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا ایک ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ہے جو گناہوں کو بخشتا بھی ہے اور ان کے بدلے پکڑتا بھی ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا، پھر اس سے گناہ ہو جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ اے میرے ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ! میں نے ایک اور گناہ کر دیا مجھے معاف کردے تو ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل فرماتے ہیں میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا ایک ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ہے جو گناہوں کو بخشتا بھی ہے اور ان کے بدلے پکڑتا بھی ہے، پھر اس سے گناہ ہو جاتا ہے تو وہ کہتا ہے اے میرے ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ! میں نے ایک اور گناہ کر دیا مجھے معاف کردے تو ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ الرحمٰن الرحیم نور السموات والارض

ﷺ فرماتے ہیں میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ہے جو گناہوں کو بخشتا بھی ہے اور ان کے بدلے پکڑتا بھی ہے، سو میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا، لہٰذا اب جو چاہے کرے۔"

مسند امام احمد۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۰۲ حدیث ۱۰۱۶۹)

.1940

"گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ کیا ہی نہ ہو، اور گناہ میں مشغول ہو کر ساتھ ساتھ معافی مانگنا ایسا ہے جیسا اپنے رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل سے مذاق کر رہا ہو، اور جس نے کسی مسلمان کو تکلیف دی تو اس کے گناہ ایسے ہوں گے، جیسے کھجور درخت اگنے کی جگہیں۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۰۲ حدیث ۱۰۱۷۲)

.1941

"جسے یہ بات پسند ہو کہ رات کے عبادت گزاروں میں مرتبہ میں آگے بڑھ جائے تو اسے چاہیئے کہ گناہ کرنے سے باز آجائے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۰۸ حدیث ۱۰۲۳۲)

.1942

"گناہ سے توبہ یہ ہے کہ تو آئندہ کبھی اس گناہ کو نہ کرے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۱۵ حدیث ۱۰۳۰۰)

.1943

"جب کوئی شخص کسی نیکی کا ارادہ کرلیتا ہے اور پھر اسے کر بھی لیتا ہے تو وہ دس گنا بڑھا کر لکھی جاتی ہے اور جب کسی نیکی کا ارادہ کرلیتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا تو ایک ہی نیکی لکھی جاتی ہے ، اور جب کسی برائی کا ارادہ کر لے اور اسے کر بھی لے تو بھی ایک ہی برائی لکھی جاتی ہے اور جب کسی برائی کا ارادہ کر لے اور اس پر عمل نہ کرے تو اس کی ایک نیکی لکھی جاتی ہے کیونکہ اس نے ایک برائی چھوڑ دی ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۱٦ حدیث ۱۰۳۱۰)

.1944

"اگر کسی نے نیکی کا ارادہ کیا اور اس پر عمل نہ کیا تو بھی اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی اور اگر عمل کرلے تو اس کے لیے دس گنا سے لے کر سات سو گنا اور سات اس جیسی اور لکھی جائیں گی، اور اگر کسی نے کسی برائی کا ارادہ کیا تو اس پر لکھی نہ جائے گی، اگر اس نے اس برے ارادے پر عمل نہ کیا تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی اور اگر اس پر عمل کرلیا تو اس کی ایک برائی لکھی جائے گی اور اگر نہ عمل کیا تو نہ لکھی جائے گی۔"

مسند امام احمد۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۱٦ حدیث ۱۰۳۱۲)

.1945

"ظلم تین ہیں: ایک تو وہ ہے جس کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل چھوڑیں گے نہیں، ایک ظلم کو معاف کردیں گے اور ایک ظلم کو معاف نہ کریں گے، رہا وہ ظلم جس سے معافی نہ ہوگی تو وہ شرک ہے، اس کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض

عزوجل معاف نہ کریں گے، وہ ظلم جس کو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل معاف کر دیں گے، وہ، وہ ہے، جو بندے اور

اس کے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے درمیان ہو گا (حقوق اللہ)، اور وہ ظلم جس کو چھوڑا نہ جائے گا یہ بندوں کا

ایک دوسرے پر ظلم ہے، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل بعض کو بعض سے قصاص دلوائیں گے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۱۷ حدیث ۱۰۳۲۲)

.1946

"جب میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت میں سے کوئی ساٹھ برس کا ہوتا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس عمر کو الزام سے بری کر دیتے ہیں۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۱۸ حدیث ۱۰۳۲۶)

.1947

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت میں سے جو ستر سال کا ہو گیا، تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کو اس عمر میں معاف فرما دیتے ہیں۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۱۸ حدیث ۱۰۳۲۹)

.1948

"فرمایا کہ ایک شخص نے اپنے اوپر خوب مال خرچ کیا اور جب اس کی موت کا وقت آ پہنچا تو اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو

مجھے جلا دینا اور میری راکھ کو پیسنا اور پھر سمندر میں بہا دینا، کیونکہ خدا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی قسم! اگر میرا

رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل مجھ پر قادر ہو گیا تو مجھے وہ عذاب دے گا جو آج سے پہلے کسی کو نہ دیا ہو گا، اس کے بیٹوں

نے ایسا ہی کیا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل نے زمین سے فرمایا کہ جو تو نے لیا ہے ادا کر دے چنانچہ دیکھتے ہی دیکھتے وہ

شخص دوبارہ زندہ ہو کر اٹھ کھڑا ہوا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل نے اس سے دریافت فرمایا کہ تجھے اس بات پر کس

نے ابھار؟ اس نے کہا کہ اے میرے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل! میں آپ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ

انور السماوات والارض عزوجل سے ڈرتا تھا، لہٰذا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ انور السماوات والارض عزوجل نے اس کو معاف

فرمادیا۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۱۸ حدیث ۱۰۳۳۸)

.1949

"جو اپنے خرچ پر کسی شخص کو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ انور السماوات والارض عزوجل کے راستے میں

بھیج دے اور خود گھر رہے تو اس کے لیے ہر درہم کے بدلے سات سو درہم کا ثواب ہے، اور جو خود رب باری تعالیٰ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل کے راستے میں لڑے اور اس میں مال خرچ کرے تو اس کے لیے ہر

درہم کے بدلے سات لاکھ درہم ہوں گے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۴۲ حدیث ۱۰۵۴۷)

.1950

"جس کو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السماوات والارض جل جلالہ کے راستے میں کچھ حصہ ملے تو وہ اس کے لیے

جنت کا ایک درجہ ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۴۲ حدیث ۱۰۵۴۸)

.1951

"جو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض جل جلالہ کے راستے میں جانے کے لیے، کسی کو تیار کرے تو اس کے لیے اس جانے والے کے جتنا اجر ہے اور اس جانے والے کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔"

صحیح امام ابن ماجہ۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵٤۲ حدیث ۱۰۵۵۰)

.1952

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل کے راستے میں ایک گھڑی کا جہاد، لیلۃ القدر میں حجر اسود کے پاس عبادت کرنے سے بہتر ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵٤۲ حدیث ۱۰۵۵٦)

.1953

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل کے راستے میں ،سمندر کے ساحل پر ایک رات کی حفاظت اس شخص کی عبادت سے بہتر ہے جو اپنے گھر میں رہ کر ایک ہزار برس تک روزے رکھے اور راتوں کو عبادت کرتا رہے اور ہر برس تین سو دس دن کا اور ہر دن ہزار برس کا۔"

صحیح امام ابن ماجہ۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵٤٤ حدیث ۱۰۵٦۸)

.1954

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستے کی ایک رات، کی حفاظت بہتر ہے ایک

ہزار ایسی راتوں سے جن میں عبادت کی جائے اور ان کے دنوں میں روزے رکھے جائیں گے۔"

امام طبرانی کبیر۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ٤٤٥ حدیث ١٠٥٦٩)

.1955

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستے کی چند گھڑیاں پچاس حجوں سے بہتر ہیں۔"

مسندالفردوس۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ٤٤٥ حدیث ١٠٥٧٥)

.1956

"خوشخبری اس کے لیے جو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستے میں کثرت سے جہاد کرے گا جو رب باری تعالیٰ

اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا ذکر کرے تو اس کے لیے ہر کلمہ کے بدلے ستر ہزار نیکیاں ہیں جو دس گنا بڑھادی جائیں گی، اس

کے ساتھ ہی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے پاس اس کے لیے اس سے بھی زیادہ بہت کچھ ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ٥٤٥ حدیث ١٠٥٨٠)

.1957

"ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوات والارض عزوجل کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام بہتر ہے، ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے اور غروب۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵٤۵ حدیث ۱۰۵۹۰)

.1958

"جس شخص نے پہلے حج نہ کیا ہو، اس کے لیے حج کرنا دس جہادوں سے بڑھ کر ہے اور جو پہلے حج کر چکا ہو اس کے لیے جہاد میں شریک ہونا دس حجوں سے بہتر ہے اور سمندر میں ایک جہاد، خشکی کے دس جہادوں سے بڑھ کر ہے اور جو سمندر کو پار کر لے گویا اس نے ساری بستیاں پار کر لیں اور سمندر کے سفر میں جس کا سر گھومنے لگے، وہ ایسا ہے، جیسے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوات والارض عزوجل کے راستے میں اپنے خون سے لتھڑا گیا ہو۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵٤٦ حدیث ۱۰۵۹۳)

.1959

"ایک حج، چالیس جہادوں سے بہتر ہے اور ایک جہاد، چالیس حجوں سے بہتر ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵٤٦ حدیث ۱۰۵۹۵)

.1960

"جہاد سے پہلے حج کرنا، پچاس جہادوں سے افضل ہے، حج کے بعد جہاد کرنا، پچاس حجوں سے بڑھ کر ہے اور ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوات والارض عزوجل کے راستے میں ایک گھڑی کا جہاد پچاس حجوں سے بڑھ کر ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵٤٦ حدیث ۱۰۵۹۷)

.1961

"ربّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے راستے میں ایک سفر پچاس مرتبہ حج کرنے سے بہتر ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵٤۷ حدیث ۱۰٦۱۰)

.1962

"ربّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے راستے میں ایک غزوہ مجھے چالیس مرتبہ حج کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵٤۷ حدیث ۱۰٦۱۳)

.1963

"ربّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کے راستے میں ایک ساعت بھی کسی شخص کا کھڑے ہو جانا، ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔"

ضعیف۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵٤۷ حدیث ۱۰٦۱٤)

.1964

"ہر نبی (علیہ السلام) کے لیے رہبانیت ہوتی ہے اور اس امت کی رہبانیت، ربّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کے راستے میں جہاد کرنا ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵٤۷ حدیث ۱۰٦۱۵)

.1965

"نمازی کو اس کا اجر ملے گا اور نمازی کو تیار کر کے بھیجنے والے کو، اپنا بھی اور نمازی کا بھی (دونوں کا) اجر ملے گا۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵٤۷ حدیث ۱۰٦۱٦)

.1966

"جس شخص کے دل میں ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کے راستے میں جانے کا شوق پیدا ہوا تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اس پر آگ کو حرام کر دیں گے۔"

(کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۵۴۸ حدیث ۱۰۶۱۹)

.1967

" ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والے کی مثال (اور ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل ہی زیادہ جانتا ہے کہ کون اس کے راستے میں جہاد کرتا ہے) اس شخص کی طرح ہے جو روزہ رکھنے والا ہو ہمیشہ کھڑا رہنے والا ہو روزے اور صدقے سے ڈھیلا نہیں پڑتا، یہاں تک کہ مجاہد واپس نہ لوٹ آئے اور ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل پر توکل کرے کہ اگر اس کے راستے میں جان سے گیا تو جنت میں داخل ہو گا یا صحیح سلامت واپس آ گیا تو اجر اور مال غنیمت کے ساتھ واپس آئے گا۔"

صحیح امام ترمزی۔

(کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۵۴۸ حدیث ۱۰۶۲۲)

.1968

"اگر کسی کے ہاتھ پر کوئی مسلمان ہو گیا، تو جنت اس مسلمان کرنے والے پر واجب ہو گئی۔"

(کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۵۴۸ حدیث ۱۰۶۲۵)

.1969

"جس نے نمازی کی غیبت کی، گویا کہ اس نے ایک مؤمن کو قتل کیا۔"

(کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۵۴۸ حدیث ۱۰۶۲۷)

.1970

”جس نے ایک رات بھی رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے راستے میں گزار دی تو اس کے لیے ہزار راتوں کے روزے اور قیام کی طرح ہو گی۔“

امام ابن ماجہ۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۴۸ حدیث ۱۰۶۳۱)

.1971

”سب سے افضل جہاد یہ ہے کہ کوئی اس حال میں صبح کرے کہ اس نے عزم کیا ہو کہ کسی پر ظلم نہ کروں گا۔“

مسند فردوس۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۴۸ حدیث ۱۰۶۳۲)

.1972

”جنت میں سو درجے ہیں ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے یا اس سے بھی زیادہ، یہ رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والوں کے لیے ہے۔“

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۰ حدیث ۱۰۶۴۲)

.1973

" ربِ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ عزوجل کے راستے میں سونے والا اس روزے دار کی طرح ہے جو کبھی افطار نہیں کرتا اور کھڑا عبادت کرتا ہے اور سست نہیں پڑتا۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۲ حدیث ۱۰۶۶۷)

.1974

"غازی کا آنکھ چھپکانا جب وہ آنکھیں چھپکاتا ہے تو یہ بھی اس کے لیے نیکی ہے اور ایک نیکی سات گنا کے برابر ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۲ حدیث ۱۰۶۶۸)

.1975

"جو شخص ایک دن بھی ربِ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ عزوجل کے راستے میں بیمار ہو ، یا دن کا کچھ حصہ یا ایک گھنٹہ ، تو اس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اور اس کے لیے سو غلام آزاد کرنے کے برابر اجر و ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور غلام بھی ایسے، جن میں سے ہر ایک کی قیمت ایک لاکھ ہو۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۲ حدیث ۱۰۶۶۹)

.1976

"بنی آدم (علیہ السلام) کے تمام اعمال کو کراماً کاتبین لے کر آتے ہیں علاوہ یہ کہ ربِ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والے مجاہدین کے نیک اعمال کے، کیونکہ ربِ **باری تعالٰی** اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ تعالیٰ شانہٗ اللہ عزوجل نے جو فرشتے پیدا کیے ہیں وہ ان کی چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو گننے سے عاجز ہیں۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۳ حدیث ۱۰۶۷۰)

.1977

”بندوں کے سب کے سب اعمال کی مثال ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ (اللہ) نور السمٰوات والارض عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والے کے سامنے ایسی ہے جیسے خطاف (ایک ننھا پرندہ) جو اپنی چونچ میں سمندر سے (ذرا سا) پانی لیتا ہے۔“

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۳ حدیث ۱۰۶۷۶)

.1978

”تم میں سے کسی کا ایک ساعت بھی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ (اللہ) نور السمٰوات والارض عزوجل کے راستے میں کھڑا ہونا اپنے گھر پر اس کی زندگی بھر کے اعمال سے بہتر ہے۔“

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۴ حدیث ۱۰۶۸۲)

.1979

”ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ (اللہ) نور السمٰوات والارض عزوجل کے راستے میں کسی شخص کے کھڑے ہونے کی جگہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ (اللہ) نور السمٰوات والارض عزوجل کے نزدیک اس کی ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔“

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۴ حدیث ۱۰۶۸۳)

.1980

”جو مسلمانوں کی سرحدوں میں سے کسی سرحد پر مسلمانوں کی عیدوں میں سے کسی عید پر شریک ہوا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوات والارض جل جلالہ اس کی غیر موجودگی میں تمام مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں اس کو عطا فرمائیں گے۔“

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۷ حدیث ۱۰۷۱۸)

.1981

"جو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے راستے میں پہرہ دیتے ہوئے ہلاک ہوا وہ قبر کے عذاب سے محفوظ ہو گیا اور اس کے لیے قیامت تک اس کا اجر بڑھتا رہے گا۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۷ حدیث ۱۰۷۱۹)

.1982

" اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے راستے میں ایک رات کی پہرے داری ایسی ہزار راتوں سے افضل ہے، جن میں رات بھر کھڑے ہو کر عبادت کی گئی اور دن بھر روزہ رکھا گیا۔"

امام طبرانی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۷ حدیث ۱۰۷۲۶)

.1983

" ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستے میں ایک دن کا پہرہ، مہینے بھر کے روزوں اور نمازوں سے بہتر ہے اور جو شخص ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستے میں مورچے میں وفات پا گیا، تو اس کو قیامت کے دن تک جہاد کا اجر ملتا رہے گا۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۷ حدیث ۱۰۷۲۸)

.1984

"جہاد اس وقت تک سرسبز و شاداب، میٹھا، ترو تازہ رہے گا ،جب تک آسمان بارش برسا تا ہے اور زمین سے بناتات اگتی ہیں ؟ اور عنقریب مشرق کی جانب سے ایسے لوگ اٹھیں گے جو یہ کہیں گے کہ نہ جہاد کوئی چیز ہے نہ رباط، یہی لوگ جہنم کا ایندھن ہوں گے ، اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے راستے میں ایک دن مورچے میں بیٹھنا ایک ہزار غلام آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے اور پوری کی پوری دنیا کے صدقے سے افضل ہے۔"

ابن عساکر ضعیف۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۸ حدیث ۱۰۷۳۸)

.1985

''کچھ شک نہیں کہ اللہ جلّ جلالہٗ کے راستے میں مسلمانوں کی شرمگاہ کی حفاظت کے لیے ایک دن کی مورچہ بندی، جو رمضان المبارک کے مہینے میں نہ ہو، وہ سو سال کی عبادت، روزوں اور نمازوں سے بہتر ہے، اور کچھ شک نہیں کہ رمضان المبارک کے مہینے میں رب باری تعالٰی اللہ سبحانہٗ وتعالٰی اللہ تبارک وتعالٰی انوار السموات والارض عزوجل کے راستے میں مسلمانوں کی شرمگاہ کی حفاظت کے لیے ایک دن کی مورچہ بندی رب باری تعالٰی اللہ سبحانہٗ وتعالٰی اللہ تعالٰی شانہٗ انوار السموات والارض اللہ عزوجل کے ہاں ہزار سال کی عبادت اور روزوں اور نمازوں سے بہتر اور افضل ہے، پھر اگر رب باری تعالٰی اللہ سبحانہٗ وتعالٰی اللہ انوار السموات والارض عزوجل اسے (مجاہد کو) صحیح سالم اپنے گھر والوں میں واپس بھیج دیں تو دو ہزار سال تک اس کی کوئی برائی نہیں لکھی جاتی بلکہ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور قیامت تک کے لیے اس کے لیے مورچہ بندی کا اجر لکھا جاتا رہتا ہے۔''

حضرت امام منذر (رحمہ اللہ تعالٰی) نے ترغیب میں کہا ہے کہ یہ روایت موضوع من گھڑت ہے اور موضوع ہونے کی علامت چمک رہی ہیں اور کیوں نہ ہو اس لیے کہ اس کی سند میں عمر بن صبیح ہے۔

(کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۵۵۹ حدیث ۱۰۷۴۱)

.1986

''جو شخص سمندر کے کنارے احتساب اور مسلمانوں کی حفاظت کی نیت سے بیٹھا، تو رب باری تعالٰی اللہ سبحانہٗ وتعالٰی اللہ انوار السموات والارض عزوجل سمندر کے ہر قطرے کے بدلے اس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتے ہیں۔''

(کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۵۶۱ حدیث ۱۰۷۶۳)

.1987

''جو شخص سمندر میں ایک دن بیمار ہوا تو یہ ایسے ہزار غلام آزاد کرنے سے تو افضل ہے جن کو تیار کروا کر قیامت تک ان پر خرچہ کیا جاتا

رہے، اور جس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی رضا کی خاطر کسی کو ایک آیت سکھائی یا سنت میں سے ایک کلمہ

سنایا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کو ایسے مٹھی بھر ثواب دیں گے، یہاں تک کہ جو

ثواب ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ اللہ نور السموات والارض عزوجل نے دیا ہے اس سے افضل ثواب کوئی نہ رہے گا۔''

(کنز العمال جلد ۲ صفحہ ٥٦٢ حدیث ١٠٧٦٦)

.1988

''گلے میں تلوار لٹکا کر نماز ادا کرنا، بغیر تلوار لٹکائے نماز ادا کرنے سے سات سو گناہ زیادہ فضیلت کا با

عث ہے۔''

الخطیب۔

(کنز العمال جلد ۲ صفحہ ٥٦٤ حدیث ١٠٧٨٧)

.1989

''غازی کی تسبیح پڑھنے سے ستر ہزار نیکیاں ملتی ہیں اور ایک نیکی دس گنا کے برابر ہے۔''

دیلمی۔

(کنز العمال جلد ۲ صفحہ ٥٦٥ حدیث ١٠٧٩٣)

.1990

''خوشخبری ہو! اس شخص کے لیے جو اللہ جَلَّ جَلَالُهٗ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے کثرت سے رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل کا ذکر کرے، اس کو ہر ایک کلمہ کے بدلے ستر ہزار نیکیاں ملیں گی، ان میں سے ہر نیکی دس گنا کے برابر ہو گی اور یہ نیکیاں ان نیکیوں کے علاوہ ہوں گی، جو رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ تبارک وتعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے ہاں اس شخص کے لیے ہیں اور نفقہ بھی اتنا ہی۔''

امام طبرانی۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ٥٦٥ حدیث ١٠٧٩٤)

.1991

'' رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے راستے میں کسی شخص کا اکیلے نماز پڑھنا بھی پچیس نمازوں کے برابر ہے، اور ساتھیوں کے ساتھ پڑھی ہوئی نماز سات سو نمازوں کے برابر ہے، اور جماعت کے ساتھ ادا کی ہوئی نماز انچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔''

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ٥٦٥ حدیث ١٠٧٩٥)

.1992

''جو بندہ بھی رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ تبارک وتعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے راستے میں ایک دن روزہ رکھتا ہے، تو اس کی شادی حور عین میں سے ایک حور سے کر دی جاتی ہے، جو کھوکھلے موتی کے بنائے ہوئے خیمے میں ہوتی ہے، اس نے ستر جنتی لباس پہنے ہوتے ہیں ان میں سے ایک لباس بھی (خوبصورتی وغیرہ میں) اس حور سے مشابہت نہیں رکھتا، حور سرخ یاقوت کے بنے ہوئے ایسے پلنگ پر ہوتی ہے، جس میں موتی جڑے ہوئے ہوتے ہیں اور اس پلنگ پر ستر ہزار بستر بچھے ہوئے ہوتے ہیں جو اندر سے موٹے ریشم کے بنے ہوتے ہیں اس کی ضروریات پوری کرنے لیے ستر ہزار خادمائیں ہوتی ہیں اور ستر ہزار اس کے شوہر کے لیے، ہر خادمہ کے پاس سونے

کے ستر ہزار تھال ہوتے ہیں ان میں سے کوئی تھال ایسا نہیں ہوتا، جس میں دوسرے سے مختلف کھانا نہ ہو، وہ شخص (یعنی روزہ دار) آخری کھانے کی لذت بھی ویسے ہی پائے گا، جیسے پہلے کھانا کی۔"

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ٥٦٥ حدیث ١٠٨٠٦)

1993. حضرت ثعلبہ بن مسلم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں حضرت ثابت بن ابی عاصم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کہ جنابِ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی راہ میں مجاہدین کا ذرا سا ڈر جانا بھی سال بھر کے روزوں اور کھڑے ہو کر عبادت کرنے کے برابر ہے۔ کسی پوچھنے والے نے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجاہدین کا ذرا سا ڈر کیا ہے؟ تو فرمایا کہ اونگھتے ہوئے اس کی تلوار گر جائے اور وہ اسے اٹھالے۔"

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ٦١٣ حدیث ١١٣٣٥)

1994. حضرت ابوذر غفاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا جہاد افضل ہے؟ فرمایا کہ کوئی شخص اپنے نفس اور اپنی خواہش سے جہاد کرے۔"

ابن نجار۔

(کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ٦٨٠ حدیث ١١٤٤٦)

1995.

"یوم عرفہ کے دن روزہ رکھنا ایک ہزار دن کے روزہ کے برابر ہے۔"

ضعیف الجامع۔

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٥١ حدیث ١٢٠٨٤)

.1996

" ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ جل جلالہ اللہ نور السموات والارض عزوجل یوم عرفہ کے دن (نویں زی الحجہ کو) اپنے بندوں کی طرف نظر کرم فرماتے ہیں پس جس شخص کے دل میں بھی زرہ برابر ایمان ہوتا ہے، اس کی مغفرت فرمادیتے ہیں۔"

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ۵۲ حدیث ۱۲۰۹۳)

.1997

" یوم عرفہ کے دن کا روزہ ایک سال کے روزوں جیسا ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ۵۷ حدیث ۱۲۱۱۵)

.1998

" یوم عرفہ کے دن روزہ رکھنا ایک سال اور اس کے بعد والے سال (دو سال) روزہ رکھنے کے برابر ہے۔ اور دس محرم الحرام (یوم عاشورا) کو روزہ رکھنا ایک سال روزہ رکھنے کے برابر ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ۵۷ حدیث ۱۲۱۱۶)

.1999

"زی الحجہ کے شروع کے دس ایام میں سے ہر دن کا روزہ، ایک مہینہ روزہ رکھنے کے برابر ہے اور یوم عرفہ (نویں زی الحجہ) کے دن روزہ رکھنا، چودہ ماہ روزہ رکھنے کے برابر ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ۵۷ حدیث ۱۲۱۱۷)

.2000

" رمضان کریم میں عمرہ کرنا، بلحاظ ثواب، ایک حج کے برابر ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ۷۶ حدیث ۱۲۲۹۰)

2001. حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں:-

"تم جب زینیں باندھ لو، تو حج و عمرہ کی جانب رخ کرو کیونکہ یہ دونوں جہاد ہیں۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ۸۹ حدیث ۱۲۳۷۹)

2002. حضرت یحییٰ بن العلاء ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے غلام حضرت رشدین بن کریب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اور وہ حضرت لبید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اور وہ حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں:-

"ایک آدمی اور اس کی ماں، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آدمی جہاد میں جانا چاہتا تھا، جبکہ اس کی ماں اس کو روک رہی تھی۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ارشاد فرمایا۔ تو اپنی ماں کے پاس ٹھہر، تجھے ایسا ہی اجر ملے گا جیسا جہاد میں ملتا ہے۔ اور ایک دوسرا شخص حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے نذر مانی ہے کہ میں اپنی جان کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض عزوجل کے لیے ذبح کروں گا۔ یہ سن کر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس کی طرف التفات نہیں کیا۔ چنانچہ وہ آدمی چلا گیا اور اس نے اپنے آپ کو ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا۔ تب حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام تعریفیں ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل ہی کے لیے ہیں جس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت میں سے ایسے لوگ پیدا فرمائے جو اپنی نزروں کو پورا کرنے والے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کا شر (عذاب اور دکھ) پھیل رہا ہو گا۔ پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس شخص سے پوچھا کیا تیرے پاس مال ہے؟ اس نے ہاں میں جواب دیا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: سو اونٹنیاں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ الرحمٰن الرحیم نور السمٰوٰت والارض جل جلالہ کی راہ میں دو اور تین سال کے عرصہ میں دو، کیونکہ کوئی ایسا شخص تجھے نہیں ملے گا جو تجھ سے یہ ساری اونٹنیاں

اکٹھی لے لے۔ ایک اور عورت محبوبِ ربّ العزّت رسول اکرم حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس عورتوں کی قاصد بن کر آئی ہوں اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کی قسم ! اور عورتوں میں سے کوئی عورت خواہ وہ جانتی ہو یا نہیں جانتی ہو، مگر ہر ایک عورت آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس آکر یہ سوال کرنا چاہتی ہے۔ وہ یہ کہ مردوں اور عورتوں سب کا پروردگار ہے اور سب کا معبود ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے مردوں کی طرف بھی اور عورتوں کی طرف بھی۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل نے مردوں پر جہاد فرض کیا ہے، اگروہ جہاد میں کامیاب ہوتے ہے تو ان کو اجر ملتا ہے اور اگروہ شہید ہو جاتے ہیں تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے پاس زندہ رہتے ہیں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے. اب عورتوں کو یہ اجر کیسے ملے گا؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: عورتوں کا اپنے شوہروں کی اطا
عت کرنا اور ان کے حقوق کو جانا (یہ سب کچھ عطا کردے گا) لیکن ایسا کرنے والی تم میں سے تھوڑی عورتیں ہیں۔''

کلام: حضرت امام دار قطنی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔ اور حضرت یحییٰ بن العلاء (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی روایت حضرت امام ابّوداؤد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت ابن ماجہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے لی ہے اور یہ متروک راوی ہے۔

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ۴۲۲ حدیث ۱۴۵۶۹)

.2003

"ایک دن کا عدل ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔"

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ۴۳۳ حدیث ۱۴۶۲۳)

.2004

"خرچ کرو اور شمار نہ کر، ورنہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل بھی تجھ پر شمار کرے گا۔ اور جمع کر کر کے نہ رکھ ورنہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل بھی تجھ سے جمع کر لے گا۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ۵۸۳ حدیث ۱۵۹۵۰)

.2005

"ہر نیکی صدقہ ہے، جو مسلمان اپنی جان پر اور اپنے گھر والوں پر خرچ کرے، اس کو بھی صدقہ لکھا جاتا ہے، جس مال کے ذریعے مسلمان اپنی عزت محفوظ کرے وہ بھی صدقہ ہے، اور ہر ایسا (جائز) خرچ جو مسلمان کرے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل پر اس کا اچھا بدلہ دینا لازم ہے، اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ نور السماوات والارض عزوجل اس کا ضامن ہے، سوائے عمارت یا معصیت میں کیے جانے والے خرچ کے۔"

المستدرک الحاکم۔

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ۶۱۷ حدیث ۱۶۳۱۸)

.2006

"جس نے مسلمانوں کے راستے سے کوئی ایذا دہ شے ہٹا دی، اللہ جلَّ جلالہٗ اس کیلئے سو نیکیاں لکھ دے گا۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ۶۲۴ حدیث ۱۶۴۰۸)

.2007

"کوئی مؤمن ایسا نہیں جو کسی مؤمن کو خوشی دے۔ مگر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا فرما دیں گے جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی عبادت کرتا رہے گا، اس کی بزرگی بیان کرتا رہے گا اور اس کی

توحید بیان کرتا رہے گا۔ جب مؤمن بندہ اپنی قبر میں اترے گا تو وہ خوشی کا فرشتہ قبر میں اس کے پاس آجائے گا اور اس کو کہے گا: کیا تو مجھے جانتا ہے؟ وہ پوچھے گا: تو کون ہے؟ فرشتہ عرض کرے گا: میں وہ خوشی ہوں جو تو نے فلاں بندے کو پہنچائی تھی۔ آج میں تیری تنہائی میں تیرا ساتھی ہوں۔ میں تجھے حجت تلقین کروں گا اور تجھے سچی بات پر ثابت قدم رکھوں گا۔ قیامت کے دن تیرے لیے گواہی دوں گا، تیرے پروردگار ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزّوجلّ کے حضور تیری شفاعت کروں گا اور جنت میں تجھے گھر دکھاؤں گا۔''

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ٦٢٤ حدیث ١٦٤٠٩)

.2008

''مغفرت کو واجب کرنے والی چیز اپنے مؤمن بھائی کو خوشی کا موقع فراہم کرنا ہے۔''

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ٦٢٥ حدیث ١٦٤١٠)

.2009

''جس نے کسی مؤمن کو خوشی دی، اس نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو) خوش کیا اور جس نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو) خوش کیا اس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزّوجلّ کے پاس ایک عہد لے لیا، اور جس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ اللہ عزّوجلّ کے پاس عہد لیا، اس کو کبھی جہنم کی آگ نہ چھو سکے گی۔''

امام دار قطنی۔

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ٦٢٥ حدیث ١٦٤١١)

.2010

''جس نے کسی مسلمان بھائی کو دنیا میں خوشی عطا کی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ اللہ عزّوجلّ

اس کے بدلے ایسی مخلوق پیدا فرمائے گا جس کے ذریعے دنیا کے گھر میں مصیبتیں دفع فرمادے گا۔ پس جب قیامت کا دن ہو گا تو وہ اس

خوشی سے قریب ہو گا۔ جب بھی اس کے پاس کسی ہولناک چیز کا گزر ہو گا تو اس کو وہ خوشی کہے گی: ڈر مت، بندہ اس سے پوچھے گا: تو کون ہے؟ خوشی کہے گی: میں وہ سرور اور خوشی ہوں جو تو نے دنیا میں اپنے مسلمان بھائی کو دی تھی۔"

ابن نجار۔

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦٢٥ حدیث ١٦٤١٢)

.2011

"جس نے میرے بعد کسی مسلمان کو خوشی پہنچائی، اس نے مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر میں خوش کیا اور جس نے مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر میں خوش کیا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ انوار السماوات والارض عزوجل قیامت کے روز اس کو خوش کر دے گا۔"

ابن نجار۔

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦٢٥ حدیث ١٦٤١٣)

.2012

"افضل الاعمال کسی مسلمان کو خوشی فراہم کرنا ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦٢٥ حدیث ١٦٤١٦)

.2013

"کوئی شی اللہ جل جلالہ کے ہاں کسی مسلمان بھائی کو خوش کرنے سے زیادہ محبوب نہیں ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦٢٥ حدیث ١٦٤١٧)

.2014

"مغفرت کو واجب کرنے والی چیز مسلمان بھائی کو خوشی دینا، اس کی بھوک مٹانا اور اس کے دکھ کو سکھ میں بدلنا ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦٢٥ حدیث ١٦٤١٨)

.2015

''بنی آدم (علیہ السلام) کا ہر انسان تین سو ساٹھ جوڑوں پر پیدا کیا گیا ہے۔ پس جس نے (اللہ اکبر) ، کہا، (الحمد للہ) ، کہا، (لا الٰہ الا اللہ) کہا، (سبحان اللہ) ، کہا، (استغفر اللہ) ، کہا، راستے سے پتھر، کانٹا یا ہڈی ہٹائی، یا نیکی کا حکم کیا یا برائی سے روکا تین سو ساٹھ مرتبہ۔ تو قیامت کے دن اس کو اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ وہ اپنی جان جہنم سے بچا چکا ہو گا۔''

(کنزالعمال جلد ٣ صفحہ ٦٢٦ حدیث ١٦٤٢٠)

.2016

''ابن آدم (علیہ السلام) میں تین سو ساٹھ ہڈیاں ہیں، ہر ہڈی کی طرف سے ہر روز ایک صدقہ کرنا ابن آدم (علیہ السلام) پر لازم ہے، صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: یا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کون اس کی ہمت رکھتا ہے؟ ارشاد فرمایا: تیرا مسافر کی رہنمائی کرنا صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ شی ہٹانا صدقہ ہے، کسی ہکلے کی طرف سے بات کسی کو سمجھا دینا صدقہ ہے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: یا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس کی ہمت بھی کون رکھتا ہے؟ ارشاد فرمایا: اپنے شر کو لوگوں سے روک لے یہ بھی صدقہ ہے جو تو اپنی جان پر کرتا ہے۔''

(کنزالعمال جلد ٣ صفحہ ٦٢٦ حدیث ١٦٤٢١)

.2017

''ہر مسلمان پر ہر روز صدقہ ہے۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی کو طاقت رکھتا ہے؟ ارشاد فرمایا: مسلمان کو سلام کرنا صدقہ ہے، مریض کی عیادت کرنا صدقہ ہے، جنازے کی نماز پڑھنا صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ شے ہٹانا، صدقہ ہے اور تو کسی کمزور کی مدد کرے یہ بھی صدقہ ہے۔''

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ٣ صفحہ ٦٢٦ حدیث ١٦٤٢٤)

.2018

”جس نے اپنے بھائی کو جوتے کا تسمہ دیا گویا اس نے اس کو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی راہ میں ہتھیار کے ساتھ مسلح کر کے گھوڑے پر سوار کیا۔“

الخطیب۔

روایت میں محمد بن حبّان ازہر باہلی ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ۶۲۷ حدیث ۱۶۴۳۶)

.2019

”نیک بات صدقہ ہے اور ہر قدم جو تو نماز کے لیے اٹھائے صدقہ ہے۔“

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ۶۲۷ حدیث ۱۶۴۳۷)

.2020

”جنت میں جو پہلے داخل ہوں گے وہ اہل معروف (نیکی کرنے والے) ہیں اور ہر نیکی صدقہ ہے۔“

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ۶۲۸ حدیث ۱۶۴۴۲)

.2021

”ہر نیکی صدقہ ہے۔ نیکی کرنا ستر مصیبتوں سے بچتا ہے، بری موت مرنے سے بچاتا ہے، نیکی اور برائی دو مخلوق ہیں جو قیامت کے دن لوگوں کے سامنے کھڑی ہوں گی، پس نیکی کرنا اہل نیکی کے لیے لازم ہے جو ان کو ہانک کر اور کھینچ کر جنت میں لے جائے گی اور برائی کرنا اہل برائی کے لیے لازم ہے جو اس کو گھیر گھار کر جہنم میں لے ڈوبے گی۔“

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ۶۲۸ حدیث ۱۶۴۴۳)

.2022

" ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے کچھ ملائکہ ہیں جن کو جیسے چاہا ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل شانہ عزوجل نے پیدا کیا ہے اور جیسی چاہی ان کو صورت بخشی ہے وہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے عرش کے نیچے ہیں، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل نے ان کو الہام کیا ہے کہ وہ طلوع شمس سے قبل اور غروب شمس سے قبل ہر روز دو مرتبہ یہ نداء دیا کریں۔"

"آگاہ رہو! خبردار! اللہ جلّ جلالہٗ تمہارے اہل وعیال پر خرچ ہونے والے ایک درہم کے بدلے ستر قنطار (خزانے کے ڈھیر) عطا فرمائے گا اور قنطار وزن میں احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔ پس خرچ کرو، جمع نہ کرو، تنگی نہ کرو، بخل سے کام نہ لو اور جمعۃ المبارک کے دن تم کو خرچ میں زیادہ وسعت کرنی چاہیے۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦٢٩ حدیث ١٦٤٥٣)

.2023

"جس نے کسی مؤمن کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کیا یا اس کی دنیا یا آخرت کی ضروریات میں سے کوئی ضرورت پوری کی تو اللہ جلّ جلالہٗ پر لازم ہے کہ اس کو قیامت کے دن کوئی خادم عطا فرمائے۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦٢٩ حدیث ١٦٤٥٥)

.2024

"مالدار پر رحم کرو جو عارضی طور پر حاجت مند ہوگیا ہو کیونکہ اس پر ایک درہم خرچ کرنا ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل شانہ عزوجل کے ہاں ستر ہزار درہم خرچ کرنے کے برابر ہے۔"

دیلمی۔

حضرت امام خطیب (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ یہ روایت انتہائی ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦٢٩ حدیث ١٦٤٥٦)

.2025

"جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی کی کوئی حاجت پوری کی گویا اس نے ساری زندگی باری تعالٰی اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل کی خدمت کی۔"

ضعیف الجامع۔

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦٢٩ حدیث ١٦٤٥٧)

.2026

"جس نے اپنے مسلمان بھائی کی باری تعالٰی اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی رضاء کے لیے حاجت پوری کی باری تعالٰی اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اس کے لیے دنیا کی عمر سات ہزار سال لکھے گا دن میں روزے اور رات بھر قیام کرنے کے ساتھ۔"

ابن عساکر۔

روایت کی سند میں حسین بن داؤد بلخی ہے، حضرت امام خطیب بغدادی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: یہ راوی ثقہ نہیں ہے اور اس کی روایت من گھڑت ہے۔

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦٣٠ حدیث ١٦٤٥٩)

.2027

"جو اپنے مسلمان بھائی کے لیے بادشاہ یا کسی حاکم کے پاس اس کا مسئلہ حل کرانے کا ذریعہ بنے، نیکی کے کام اور اس کو خوشی پہنچائے تو باری تعالٰی اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل جنت کے بلند درجات اس کو عطا فرمائے گا۔"

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦٣٠ حدیث ١٦٤٦٠)

.2028

”جو اپنے مسلمان بھائی کے کسی نیکی کے کام میں یا کسی مشکل کے حل میں بادشاہ کے ہاں، واسطہ بنے اس کی پل صراط پر گزرنے پر مدد کی جائے گی جس دن اور قدم پھسلیں گے۔“

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ۶۳۰ حدیث ۱۶۴۶۱)

.2029

”رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے کچھ بندے ایسے ہیں، جن کی طرف لوگ اپنی حاجتوں سے رجوع کرتے ہیں، یہ لوگ قیامت کے عذاب سے مامون ہوں گے۔“

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ۶۳۰ حدیث ۱۶۴۶۵)

.2030

”جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی مدد اور فائدے کے لیے چلا اس کو رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی راہ میں مجاہدین کا ثواب ہوگا۔“

ابن نجار۔

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ۶۳۰ حدیث ۱۶۴۶۶)

.2031

”جس نے کسی مسلمان کی مدد کی کسی بات کے ساتھ یا اس کے لیے چند قدم بھرے رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل قیامت کے دن امن کی حالت میں اس کا حشر انبیاء کرام (علیہ السلام) اور رسولوں (علیہ السلام) کے ساتھ فرمائیں گے اور اس کو ایسے ستر شہیدوں کا ثواب عطا فرمائیں گے جو رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل کی راہ میں شہید کر دیے گئے۔“

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ۶۳۰ حدیث ۱۶۴۶۸)

.2032

"جس نے کسی مؤمن کی ضرورت میں اس کی مدد کی ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ تعالٰی شانہٗ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کو تہتر رحمتیں نصیب فرمائے گا ۔ ایک رحمت کے طفیل اس کی دنیا درست فرمادے گا اور بہتر رحمتیں اس کے لیے جنت کے درجات بلند کرنے کے لیے ذخیرہ فرمادے گا۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦۳٠ حدیث ١٦٤٦٩)

.2033 "جس نے کسی پریشان حال کی مدد کی، اللہ جلّ جلالہٗ اس کو تہتر مغفرت عطا فرمائے گا۔ایک دنیا میں اور بہتر جنت کے بلند درجات میں۔اور جس نے یہ پڑھا:-

((اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ))

اللہ پاک ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السموات والارض جل جلالہ اسے چالیس ملین نیکیاں عطا فرمائے گا۔"

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦۳١ حدیث ١٦٤٧١)

.2034

"جس نے کسی مؤمن سے کسی تکلیف کو دور کیا، ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ تعالٰی شانہٗ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کو قیامت کے دن پل صراط پر نور کے دو حصے عطا فرمائیں گے اور ان دو حصوں سے اس قدر ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السموات والارض اللہ تعالٰی شانہٗ عزوجل کی مخلوق روشنی حاصل کرے گی جن کی تعداد خدا ہی کے علم میں ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۳ صفحہ ٦۳١ حدیث ١٦٤٧٢)

.2035

''جو اپنے بھائی کی حاجت روائی میں اس کے ساتھ چلا اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السموات والارض عزوجل

کے لیے اس کے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ رکھا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل اس کے اور جہنم

کے درمیان سات خندقیں حائل فرمادے گا اور ہر دو خندقوں کے درمیان آسمان وزمین کے درمیان جتنا فاصلہ ہو گا۔''

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ٦٣١ حدیث ١٦٤٧٣)

.2036

''جو اپنے بھائی کے کام میں چلا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کو پچھتر

ہزار فرشتوں کے سائے میں رکھے گا، حتٰی کہ وہ اپنے بھائی کے کام سے فارغ ہو اور جب وہ اس کام

سے فارغ ہو گا، اس کے لیے ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب لکھا جائے گا۔''

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ٦٣١ حدیث ١٦٤٧٤)

.2037

''جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی حاجت روائی میں چلا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل اس کو ہر

قدم اٹھانے کے ساتھ ستر نیکیاں عطا کرے گا اور ستر برائیاں اس کی مٹائے گا حتٰی کہ وہ واپس آئے جہاں سے چلا تھا۔ اگر اس کے ہاتھوں

اس کی حاجت پوری ہو گئی تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جائے گا گویا آج اس کی ماں نے اس کو جنم دیا ہے اور اگر اس کے کام کے دوران

اس کی موت واقع ہو گئی تو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جائے گا۔''

مسند ابی یعلٰی۔

ابن عساکر ضعیف۔ ابن جوزی الموضوعات۔

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ٦٣١ حدیث ١٦٤٧٩)

.2038

’’جس نے کسی مصیبت زدہ پر کوئی مصیبت دنیامیں دور کی، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض عزوجل آخرت میں اس کی مصیبت کو دور فرمادیں گے۔ جس نے دنیامیں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض عزوجل آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔ جس نے دنیا میں کسی کے رنج و غم کو دور کر دیا، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض عزوجل آخرت میں اس کے رنج و غم کو دور فرمائیں گے، اور ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض عزوجل آدمی کی مدد میں رہتا ہے، جب تک آدمی اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔‘‘

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ٦٣٢ حدیث ١٦٤٨٧)

.2039

’’جس کو کوئی چیز پیش کی جائے بغیر سوال کیے تو وہ اس کو قبول کرلے، کیونکہ وہ رزق ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس تک کھینچ کرلائے ہیں۔‘‘

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ٦٣٩ حدیث ١٦٥٦٤)

.2040

’’جس کو کوئی نیکی حاصل ہوئی اور وہ بھی اس نیکی کا بدلہ رکھتا ہے تو وہ نیکی کرنے والے کو اس کا بدلہ دے، لیکن اگر اس کی وسعت نہ ہو تو صاحب نیکی کی تعریف کرے۔ بے شک جس نے کسی کی تعریف کی اس نے اس کا شکر ادا کردیا اور جس نے کسی کی نیکی چھپائی اس نے کفران نعمت کیا۔‘‘

ابن جریر۔

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ٦٣٩ حدیث ١٦٥٦٧)

.2041

”جس پر کسی نے کوئی احسان کیا تو اس پر احسان کرنے والے کا حق ہے کہ اس کا حق ادا کرے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اس کی تعریف کر دے، اگر اس نے تعریف بھی نہ کی تو اس نے کفران نعمت کیا۔“

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ٦٣٩ حدیث ١٦٥٧٢)

.2042

”جس کے ساتھ کسی نیکی کا برتاؤ کیا گیا، وہ اس کا بدلہ چکائے۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو اس نیکی کا ذکر کر دے۔ جس نے کسی کی نیکی کا ذکر کر دیا اس نے اس کا شکر ادا کر دیا اور غیر میسر چیز کی بناوٹ کرنے والا جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی مانند ہے۔“

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ٦٣٩ حدیث ١٦٥٧٣)

.2043

”اے فقراء مہاجرین کے گروہ! قیامت کے دن کے تام نور کی خوشخبری سن لو، تم مالداروں سے آدھا دن قبل جنت میں داخل ہو گے اور یہ آدھا دن پانچ سو سال کا ہو گا۔“

ضعیف الجامع۔

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ٦٤٠ حدیث ١٦٥٧٦)

.2044

”دنیا میں جو شخص طویل رنج و غم والا ہے وہ آخرت میں طویل سرور و خوشی والا ہے اور دنیا میں جو سب سے زیادہ سیر ہونے والا ہے وہ آخرت میں سب سے زیادہ بھوکا رہنے والا ہے۔“

ابن عساکر۔ ضعیف الجامع۔

(کنزالعمال جلد۳ صفحہ ٦٤٠ حدیث ١٦٥٧٨)

.2045

”ہر چیز کی ایک چابی ہے اور جنت کی چابی مساکین اور فقراء کے ساتھ محبت ہے۔“

ضعیف الجامع۔

(کنز العمال جلد ۳ صفحہ ٦٤١ حدیث ١٦٥٨٧)

.2046

” تو نماز کو لازم پکڑ لے، یہ جہاد سے افضل ہے اور معاصی (گناہ) چھوڑ دے، یہ ہجرت سے افضل ہے۔“

الخطیب۔

(کنز العمال جلد ٤ صفحہ ١٥٢ حدیث ١٨٩١٩)

.2047

”رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کا فرمان ہے: میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر لیا ہے۔ اور بندہ جو سوال کرتا ہے میں اس کو عطا کرتا ہوں۔ جب بندہ کہتا ہے ﴿ الحمد للہ رب العالمین ﴾ تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل فرماتے ہیں: بندے نے میری بڑائی بیان کی، بندہ جب کہتا ہے ﴿ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴾ تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل فرماتے ہیں: بندے نے میری تعریف کی، بندہ جب کہتا ہے: ﴿ مَالِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ﴾ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل فرماتے ہیں: بندے نے میری بزرگی بیان کی۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ﴾ تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل فرماتے ہیں: یہ میرے اور بندے درمیان (مشترک) ہے اور آگے بندہ جو سوال کرے گا وہ اس کے لیے ہے۔“

مسند امام احمد۔

(کنز العمال جلد ٤ صفحہ ١٥٢ حدیث ١٨٩٢٠)

.2048

"ہر جمعۃ المبارک کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل چھ لاکھ ایسے افراد کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں، جنہوں نے اپنے اوپر جہنم کو واجب کر لیا ہوتا ہے۔"

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٣٢٦ حدیث ٢١٠٣٤)

.2049

"اللہ جلّ جلالہٗ ہر روز نصف النہار کے وقت جہنم کو بھڑکاتا ہے، لیکن جمعۃ المبارک کے روز اس کو بجھا دیتا ہے۔"

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٣٢٦ حدیث ٢١٠٣٥)

.2050

"جس نے جمعے کے فرض کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے قبل سو بار کہا:

﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِہٖ وَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ ﴾

تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے ایک لاکھ اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف کر دے گا۔"

الدیلمی۔

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٣٥٠ حدیث ٢١٣٢١)

.2051

"جس نے جمعۃ المبارک کے بعد سات مرتبہ یہ کلمات کہے، پھر اسی دن مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا اور اسی طرح جس نے جمعۃ المبارک کی رات میں یہ کلمات کہے اور پھر اس رات میں مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

﴿أَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، خَلَقْتَنِيْ وَ أَنَا عَبْدُكَ وَ ابْنُ أُمَّتِكَ وَ فِيْ قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ أَمْسَيْتُ ، وَ عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا أَسْتَطَعْتُ ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، وَ أَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ وَ عَلٰى أَبُوْءُ بِذَنْبِيْ ، فَاغْفِرْ لِيْ ذَنُوْبِيْ ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ ﴾

"اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ! تو میرا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تونے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں اور تیری باندی کا بیٹا ہوں، تیری مٹھی میں ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، میں تیرے عہد پر قائم ہوا اور تیرے وعدے پر مقدور بھر۔ اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے کیے گئے شر سے، میں تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی، میرے گناہوں کو بخش دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔"

شعب الایمان للامام بیہقی۔

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٣٥٠ حدیث ٢١٣٢٢)

.2052

"جس نے جمعۃ المبارک کے بعد ﴿ سُوْرَةُ الفاتحہ ﴾، ﴿ سورہ قل ھو اللہ احد ﴾، ﴿ سورہ قل اعوذ برب الفلق ﴾ اور ﴿ سورہ قل اعوذ برب الناس ﴾ (چاروں سورتیں) پڑھیں، تو اس کی آئندہ جمعے تک حفاظت کی جائے گی۔"

ابن ابی شیبہ۔

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٣٥٠ حدیث ٢١٣٢٣)

.2053

"کسی بندے کو دنیا میں اس سے زیادہ افضل چیز عطا نہیں کی گئی کہ اس کو دو رکعت نماز پڑھنے کی توفیق مل جائے۔"

الکبیر امام طبرانی۔

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٣٥١ حدیث ٢١٣٣١)

.2054

"جس نے دو رکعت (نفل نماز) ایسی تنہائی میں پڑھیں جہاں اس کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ نور السماوات والارض عزوجل اور ملائکہ کے سوا کوئی نہ دیکھتا ہو تو اس کے لیے جہنم سے نجات لکھ دی جائے گی۔"

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ۳٥۱ حدیث ۲۱۳۳٥)

.2055

"کسی کا گھر میں نماز پڑھنا میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) اس مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ افضل ہے سوائے فرض نماز کے۔"

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ۳٥۱ حدیث ۲۱۳۳۹)

.2056

"تم میں کوئی شخص بھی اپنی (فرض) نماز میں کوئی کمی کوتاہی نہیں کرتا مگر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کی نفل نمازوں کے ساتھ اس کے فرض کی کمی کو پورا فرما دیتے ہیں۔"

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ۳٥۲ حدیث ۲۱۳٤۲)

.2057

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل فرماتے ہیں: اے ابن آدم (علیہ السلام) !میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لے میں آخر دن تک تیری کفایت کروں گا۔"

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ۳٦٥ حدیث ۲۱٤۹۹)

.2058

”جس نے چاشت کی دو رکعت پر پابندی کی اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ وہ سمند کی جھاگ کے برابر ہوں۔“

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٣٦٥ حدیث ٢١٥٠١)

.2059

”جس نے چاشت کی چار رکعات پڑھیں اور اولٰی (فجر کی نماز) سے قبل چار رکعت پڑھیں اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔“

الاوسط للامام طبرانی۔

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٣٦٦ حدیث ٢١٥٠٣)

.2060

”جس نے سال تک پابندی کے ساتھ چاشت کے نفل پڑھے، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم سے براءت لکھ دیں گے۔“

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٣٦٥ حدیث ٢١٥٠٦)

.2061

”جس نے چاشت کی نماز پڑھی، مہینہ کے تین روزے رکھے اور سفر میں اور حضر میں وتر کبھی نہ چھوڑے اس کے لیے شہید کا اجر لکھا جائے گا۔“

الکبیر امام طبرانی۔

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٣٦٦ حدیث ٢١٥١٥)

.2062

"چاشت کی دو رکعتوں میں آدمی کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔"

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٣٦٦ حدیث ٢١٥١٩)

.2063 حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"جس آدمی نے مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، گویا اس نے ایک غزوہ کے بعد دوسرا غزوہ کیا۔"

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٤٠٧ حدیث ٢١٨٣٧)

.2064 حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

" مغرب اور عشاء کے درمیان صلٰوۃ الاوّابین پڑھنے والوں کو فرشتے اپنے پروں تلے ڈھانپ لیتے ہیں۔"

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٤٠٧ حدیث ٢١٨٣٩)

.2065 حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"جو آدمی مسجد میں داخل ہوا تاکہ نماز پڑھے اور اس نے نفل پڑھے اس کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو حج سے پہلے عمرہ کرے۔"

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٥٤١ حدیث ٢٣١٠٥)

.2066 حضور نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور کوئی دروازہ بند نہیں ہوتا حتٰی کہ رمضان المبارک کی آخری رات تک آسمان کے دروازے کھلے رہتے ہیں جو بندہ مؤمن رمضان کریم کی کسی رات میں نماز پڑھتا ہے ربّ

باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے ہر سجدہ کے بدلہ میں پندرہ سو نیکیاں لکھ دیتا ہے ربّ باری تعا

لیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل جنت میں سرخ یاقوت سے عالیشان مکان اس کے لیے بناتے ہیں اس کے

ساٹھ ہزار دروازے ہوتے ہیں، اس میں ایک عالیشان سونے کا محل ہوتا ہے جو سرخ یاقوت سے مزین ہوتا ہے چنانچہ جب وہ رمضان کریم

کے پہلے دن کا روزہ رکھتا ہے اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور ہر دن صبح کی نماز سے شام تک اس کے لیے ستر ہزار

فرشتے استغفار کرتے رہتے ہیں اور ماہ رمضان کریم میں وہ جو سجدہ بھی کرتا ہے خواہ دن کو یا رات اس کے ہر سجدے کے بدلہ میں جنت میں

ایک درخت لگا دیا جاتا ہے، جو اتنا بڑا ہوتا ہے کہ سوار اس کے سائے تلے پانچ سو سال تک چلتا رہے۔"

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٦١٢ حدیث ٢٣٧٠٦)

2067. حضور نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"شروع سال سے آخر سال تک رمضان المبارک شریف کے لیے جنت آراستہ کی جاتی ہے جس شخص نے رمضان المبارک شریف میں اپنے

آپ کو اور اپنے دل کو محفوظ رکھا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل خوشنما آنکھوں والی حوروں

سے اس کی شادی کر دیتے ہیں اور اسے جنت کے عالیشان محلات میں سے ایک محل عطا فرماتے ہیں جس شخص نے اس مہینہ میں کوئی برائی

کی یا کسی مؤمن پر بے جا تہمت لگائی یا شراب پی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کے

ایک سال کے اعمال اکارت کر دیتے ہیں ماہ رمضان المبارک سے ڈرو، چونکہ یہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السماوات والارض

اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل کا مہینہ ہے اور بقیہ گیارہ مہینے تمہارے لیے ہیں جس میں تم کھاتے ہو اور سیر اب ہوتے ہو۔ ماہ رمضان المبارک

ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کا مہینہ ہے اس میں تم اپنی حفاظت کرو۔"

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٦١٥ حدیث ٢٣٧١٣)

2068. نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس شخص نے شروع رمضان المبارک سے آخر رمضان المبارک تک عشاء اور فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے لیلۃ القدر کا وافر حصہ پالیا۔"

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٦٤٨ حدیث ٢٤٠٩١)

2069. نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس شخص نے رمضان المبارک میں عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی، گویا اس نے لیلۃ القدر پالی۔"

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٦٤٨ حدیث ٢٤٠٩٢)

2070. جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس شخص نے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کا روزہ رکھا اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں موتیوں یاقوت اور زمرد سے عالیشان محل بنائیں گے اور اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیں گے۔"

حدیث ضعیف ہے، چنانچہ حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ اس کی سند میں ایک راوی ابّو بکر عبسی ہے اور وہ مجہول راوی ہے اور عموماً ایسی حدیث بیان کرتا ہے جس کا کوئی متابع نہیں ہوتا۔

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٦٥٥ حدیث ٢٤١٦٧)

2071. جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص جمعرات اور جمعۃ المبارک کا روزہ رکھے گا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کے لیے جنت میں ایسا گھر بنائیں گے جس کا ظاہر باطن سے دکھائی دے گا اور باطن ظاہر سے۔"

(کنزالعمال جلد ٤ صفحہ ٦٥٥ حدیث ٢٤١٦٩)

.2072

"جس شخص نے جمعۃ المبارک کا روزہ رکھا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ انور السموات والارض عزوجل اس کے لیے دس دن لکھ دیتے ہیں جو آخرت کے دنوں کے برابر ہوں گے جو روشن اور چمکدار ہوں گے اور دنیا کے دنوں کے مشابہ نہیں ہوں گے۔"

شعب الایمان۔

(کنز العمال جلد ٤ صفحہ ٦٥٥ حدیث ٢٤١٧٢)

.2073 جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس شخص نے ہر حرمت والے مہینہ میں جمعرات، جمعۃ المبارک اور ہفتہ کا روزہ رکھا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ انور السموات والارض عزوجل اس کے لیے سات سو سال کی عبادت لکھ دیتے ہیں۔"

روایت ضعیف ہے۔

(کنز العمال جلد ٤ صفحہ ٦٥٥ حدیث ٢٤١٧٣)

.2074 حضور نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص نفلی روزہ رکھے، اسے نصف دن تک اختیار ہوتا ہے۔"

امام بیہقی۔ حسن ضعیف۔

(کنز العمال جلد ٤ صفحہ ٦٥٥ حدیث ٢٤١٧٧)

2075. جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”جو شخص بھی کسی مریض کی عیادت کرتا ہے اور مریض کے پاس بیٹھتا ہے جب تک اس کے پاس بیٹھتا ہے ہر طرف سے اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے ، جب وہ مریض کے پاس سے اٹھ کر چلا جاتا ہے، اس کے نامہ اعمال میں ایک دن کے روزے کا اجر وثواب لکھ دیا جاتا ہے۔“

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ٦٧ حدیث ٢٥١٨٤)

2076.

”پاکی کی حالت میں سونے والا، رات کو قیام کرنے والے، روزہ دار کی طرح ہوتا ہے۔“

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ١٥٠ حدیث ٢٥٩٩٩)

2077.

”جس شخص نے وضو سے فارغ ہوتے ہی تین بار یہ کلمہ پڑھا: ﴿ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ﴾ وہ اپنی جگہ سے اٹھنے نہیں پاتا، حتٰی کہ وہ گناہوں سے ایسا پاک ہوجاتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔“

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ١٦٠ حدیث ٢٦٠٨٦)

2078. ”جو شخص بھی وضو کرتے وقت ﴿ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ پڑھتا ہے، پھر ہر عضو دھوتے وقت یہ کلمات پڑھتا ہے:-

﴿ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ، وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ﴾

پھر فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھتا ہے:-

﴿ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ﴾

"اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے اگر اس نے فوراً ہی دو رکعتیں پڑھ لیں اس میں سمجھ کر قرات کی وہ اپنی نماز سے ایسا پاک ہو کر نکلتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا پھر اسے کہا جاتا ہے از سر نو عمل میں مصروف ہو جاؤ!۔"

حسن غریب ہے۔

(کنزالعمال جلد ٥ صفحہ ١٦٠ حدیث ٢٦٠٨٩)

.2079

"مسواک کر کے دو رکعتیں پڑھنا، بغیر مسواک کے ستر رکعتوں سے افضل ہیں۔ مخفی دعوت ستر اعلانیہ دعوتوں سے افضل ہے پوشیدہ صدقہ ستر اعلانیہ صدقوں سے افضل ہے۔"

دیلمی۔

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ٥ صفحہ ١٦٧ حدیث ٢٦١٨٠)

.2080 ایک دن حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے اچھی طرح سے وضو کیا اور پھر فرمایا: میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اچھی طرح سے وضو کیا اور پھر فرمایا:۔

"جس شخص نے اس طرح وضو کیا پھر وہ مسجد کی طرف چل پڑا اور صرف نماز کے لیے اپنی جگہ سے چلا، اس کے کبیرہ گناہوں کے علاوہ سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔"

(کنزالعمال جلد ٥ صفحہ ٢١٦ حدیث ٢٦٧٩٦)

.2081 حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

”میں نے جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اچھی طرح سے وضو کیا اور پھر فرمایا جس شخص نے میرے اس وضو کی طرف وضو کیا پھر مسجد کی طرف چل پڑا، اور (جاتے ہی) دو رکعتیں پڑھیں اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ۲۱۶ حدیث ۲۶۷۹۹)

.2082 حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے مقاعد میں وضو کیا تین تین بار ہاتھوں کو دھویا، تین بار ناک میں پانی ڈالا، تین بار کلی کی، تین بار چہرہ دھویا، تین بار کہنیوں تک ہاتھ دھوئے، تین بار سر کا مسح کیا، تین بار پاؤں دھوئے، ایک شخص نے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو سلام کیا آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے اسے سلام کا جواب نہ دیا حتیٰ کہ وضو سے فارغ ہوئے اور اس شخص نے معذرت کی اور اس سے کہا: مجھے سلام کا جواب دینے سے صرف اس چیز نے روکا ہے کہ میں نے جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے اس طرح وضو کیا اور دوران وضو کلام نہ کیا پھر اس نے یہ کلمہ پڑھا:-

《اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ، وَ اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ》

تو اس کے دو وضوؤں کے درمیان والے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ۲۲۴ حدیث ۲۶۸۸۵)

.2083

”مسند ابی ہریرہ" اے حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ! جب تم وضو کرو تو کہو: 《بِسۡمِ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ》 چنانچہ تمہاری حفاظت کرنے والے فرشتے راحت میں نہیں رہیں گے، تمہارے لیے نیکیاں لکھتے رہیں گے حتیٰ کہ تمہارا وہ وضو ٹوٹ جائے۔“

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ۲۲۹ حدیث ۲۶۹۳۱)

2084. حضرت حمران (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت نقل کرتے ہیں:-

"جو شخص وضو کرنے کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اسے چالیس عالموں کا ثواب ملتا ہے، اس کے چالیس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں اور چالیس حوروں کے ساتھ اس کی شادی کر دی جاتی ہے۔"

مسند ابن عمر الدیلمی۔

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ۲۳۵ حدیث ۲۶۹۸۹)

2085. حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی روایت ہے کہ حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا کہ مجھے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کا ثواب (اذکار) سکھائے اور فرمایا: اے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! جب تم وضو کرنا چاہو تو کہو:-

﴿بسم اللہ العظیم والحمدللہ علی الاسلام﴾

جب شرمگاہ کو دھولو تو یہ دعا پڑھو:

﴿اللھم حصن فرجی واجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین واجعلنی من الزین اذا أبتلیتھم صبروا واذا اعطیتھم شکرا﴾

"یا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ! مجھے پاکدامنی عطا فرما: مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں شامل کردے اور مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے جنھیں جب تو آزمائش میں ڈالتا ہے وہ صبر کرتے ہیں اور جب تو انھیں عطا کرتا ہے وہ شکر کرتے ہیں۔"

جب کلی کرو تو یہ دعا پڑھو:

﴿اللھم اعنی علی تلاوۃ ذکرک﴾

"یا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ ! تلاوت قرآن پر میرے عمل فرما۔"

جب ناک میں پانی ڈالو تو یہ دعا پڑھو:

﴿ اللھم لا تحرمنی رائحۃ الجنۃ ﴾

"یا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ ! مجھے جنت کی خوشبو سے محروم نہ رکھنا۔"

جب چہرہ دھو تو یہ دعا پڑھو:

﴿ اللھم بیض وجھی یوم تبیض وجوہ و تسود وجوہ ﴾

"یا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ ! قیامت کے دن میرے چہرے کو روشن کرنا جس دن بہت سارے چہرے سفید ہوں گے اور بہت سارے چہرے سیاہ ہوں گے۔"

جب دایاں بازو دھو تو یہ دعا پڑھو:

﴿ اللھم اعطنی کتابی بیمینی و حاسبنی حسابا یسیرا ﴾

"یا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ ! میرا نامہ اعمال مجھے دائیں ہاتھ میں عطا کرنا اور مجھ سے ہلکا پھلکا حساب لینا۔"

جب بایاں بازو دھو تو یہ دعا پڑھنا:

﴿ اللھم لا تعطنی کتابی بشمالی ولا من وراء ظھری ﴾

"یا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ ! مجھے میرا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں نہ دینا اور نہ ہی پیٹھ پیچھے۔"

جب سر کا مسح کرو تو یہ دعا پڑھو:

﴿ اللھم غشنی برحمتک ﴾

"یا ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ الرحمٰن نور السموات والارض جل جلالہ ! مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے۔"

اور جب کانوں کا مسح کرو تو یہ دعا پڑھو:

《 اللھم اجعلنی ممن یستمع القول فیتبع احسنہ 》

"یا ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل مجھے ان لوگوں میں شامل کر دے جو باتیں سن کر اچھی باتیں اپنا لیتے ہیں۔"

جب پاؤں دھو تو یہ دعا پڑھو:

《 اللھم ا جعلہ سعیاً مشکورا و ذنباً مغفورا و عملا متقبلا اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین اللھم انی استغفرک واتوب الیک 》

"یا ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل! میرے اس عمل وضو کو سعی مشکور بنادے گناہوں کی معافی کا سبب بنادے اور عمل مقبول بنادے یا ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں شامل کر دے ، یا ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل! میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔"

پھر آسمان کی طرف منہ کر کے یہ دعا پڑھو:

《 الحمد للہ الذی رفعھا بغیر عمد 》

"تمام تعریفیں اس ذات ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ الرحمٰن نور السموات والارض عزوجل کے لیے ہیں، جس نے آسمان کو بغیر ستون کے بنایا ہے۔"

فرشتہ تمہارے سر پر کھڑا ہے، تم جو کچھ بھی کہتے ہو، وہ لکھتا ہے اور اس پر اپنی مہر لگا لیتا ہے، پھر آسمان پر چڑھ جاتا ہے اور اس نوشتہ کو عرش تلے رکھ دیتا ہے اور تا قیامت اس مہر کو نہیں توڑا جاتا۔"

دیلمی۔

حضرت حافظ ابن حجر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کہا یہ حدیث غریب ہے حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کہا یہ کاذبین کی حدیث ہے اور اسے موضوعات میں روایت کیا گیا ہے۔

(کنز العمال جلد ۵ صفحہ ۲۳۶ حدیث ۲۶۹۹۰)

.2086

”عالم باللہ کی ایک رکعت اللہ ﷻ سے جاہل رہنے والے کی ایک ہزار رکعتوں سے افضل ہے۔“

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ٤٢٣ حدیث ٢٨٩١٢)

.2087

”عالم عابد پر ستر درجے فضیلت رکھتا ہے ، ہر دو درجوں کے درمیان تیز رفتار گھوڑے کی سو سالہ مسافت کے برابر ہے ، یہ اس لیے ہے چونکہ شیطان نے لوگوں کے لیے بدعات وضع کی ہیں عالم ان بدعات کو دیکھ کر لوگوں کو ان سے باز رہنے کی تاکید کرتا ہے جبکہ عابد اپنی عبادت کی طرف متوجہ رہتا ہے اور ان بدعات کی طرف چنداں توجہ نہیں دیتا ۔ اور نہ انھیں جانتا ہے۔“

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ٤٢٤ حدیث ٢٨٩١٤)

.2088

”جب تم حدیث لکھو تو سند کے ساتھ لکھو اگر حق ہوئی تو اس کے اجر و ثواب میں تمھیں بھی حصہ مل جائے گا اگر باطل ہوئی تو اس کا وبال جھوٹے پر ہی ہوگا۔“

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ٤٤٥ حدیث ٢٩١٧٤)

.2089

”تم احادیث سنتے ہو اور تم سے بھی سنی جائیں گی پھر تم سے سننے والوں سے بھی سنی جائیں گی۔“

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ٤٤٥ حدیث ٢٩١٧٦)

.2090

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث یاد کیں جو انھیں امر دین کا نفع پہنچائیں وہ قیامت کے دن طبقہ علماء کرام (علیہم السلام) سے اٹھایا جائے گا، عالم عابد پر ستر درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل ہی بہتر جانتا ہے کہ ہر دو درجوں میں کتنا فرق ہے۔"

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ٤٤٥ حدیث ۲۹۱۸۳)

.2091

"جس شخص نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت پر چالیس حدیثیں یاد کیں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل اسے فقیہ بنا کر اٹھائیں گے میں قیامت کے دن اس کا سفارشی اور گواہ ہوں۔"

یہ حضرت امام ابن حبّان (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے مطابق ضعیف روایت ہے۔

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ٤٤٥ حدیث ۲۹۱۸٤)

.2092

"جس نے مرنے کے بعد چالیس حدیثیں چھوڑیں وہ جنت میں میرا رفیق ہوں گا۔"

دیلمی۔

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ٤٤٦ حدیث ۲۹۱۹۲)

2093. حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی روایت ہے کہ جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص طلب علم میں ہو اور وہ طلب علم سے دین کو زندہ کرنا چاہتا ہو، اس حال میں اسے موت آجائے تو اس کے درمیان اور انبیاء کرام (علیہم السلام) کے درمیان صرف ایک درجہ کا فرق ہو گا، سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا: ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ میرے خلفا پر رحم فرمائے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین) نے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے خلفاء کون ہیں؟ فرمایا: وہ لوگ جو میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) سنت سے محبت کریں گے اور لوگوں کو اس کی تعلیم دیں۔"

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ۵ صفحہ ٤٦٣ حدیث ۲۹۳۸۲)

2094. حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرمایا:-

"موسم سرما عبادت گزاروں کے لیے غنیمت ہے۔"

مصنّف ابن ابی شیبہ۔

(کنزالعمال جلد ۷ صفحہ ٤٠٧ حدیث ۳۸۲۸۷)

2095. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرمایا:-

"میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو پندرھویں شعبان کی رات دیکھا آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے قیام کیا اور بارہ رکعتیں ادا فرمائیں، پھر نماز سے فراغت کے بعد بیٹھے اور چودہ مرتبہ ﴿ سُوْرَۃُ الفاتحہ ﴾ پڑھی، چودہ بار ﴿ سورہ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھا، چودہ مرتبہ ﴿ سورہ قل اعوذ برب الفلق ﴾ اور ﴿ سورہ قل اعوذ برب الناس ﴾ پڑھی، ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ﴿ لقد جاء کم رسول من انفسکم ﴾

والی آیت پڑھی، آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) جب نماز و دعا سے فارغ ہوئے میں نے آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) سے اس کے بارے میں پوچھا، آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا: جو کچھ تم نے (مجھے کرتے دیکھا) جس نے اس طرح کیا اس کے لیے بیس مقبول حج اور بیس سال کے مقبول روزے رکھنے کا ثواب ہے اور اگر اس روز اس نے روزے کی حالت میں صبح کی تو اس کے لیے دو سال کے روزے رکھنے کا ثواب ہے ایک گزشتہ اور ایک آئندہ سال۔"

حضرت امام الجوزقانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے مطابق یہ روایت باطل ہے اور حضرت امام ابن جوزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) ے مطابق موضوعات: موضوع اسناد مظلم۔

(کنزالعمال جلد ۷ صفحہ ٤٠٨ حدیث ٣٨٢٩٣)

2096. حضرت عکرمہ بن خالد مخزومی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے فرمایا:-

"جس کی جمعۃ المبارک کے روز یا لیلۃ القدر میں وفات ہوئی اس کا خاتمہ ایمان پر ہو گا اور عذاب قبر سے بچایا جائے گا۔"

امام بیہقی۔

(کنزالعمال جلد ۷ صفحہ ٤٠٨ حدیث ٣٨٢٩٤)

2097.

"جس نے اپنے بھائی کو ایک تسمہ دیا، گویا اس نے اسے اللہ کی راہ میں سواری پر بٹھایا۔"

ضعیف الجامع۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ٣٣٤ حدیث ٤٣٠٩٦)

.2098

”جو نوجوان دنیا کی لذت وخواہش چھوڑ کر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی عبادت میں اپنی جوانی لگاتا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اسے ننانوے صدیقوں کا اجر عطا کرتا ہے۔“

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ۳۳٤ حدیث ٤۳۱۰۳)

.2099

”جس نے کسی مسلمان کو گھوڑا دیا اور اس سے ایک گھوڑا پیدا ہوا تو اس کے لیے ستر گھوڑوں کا ثواب ہے جنہیں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی راہ میں لادا جائے، اور اگر اس سے گھوڑا پیدا نہ ہو تو اس کے لیے اس ایک گھوڑے کا اجر ہے جسے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی راہ میں لادا جائے۔“

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ۳۳۷ حدیث ٤۳۱۳۰)

.2100

”جس نے کسی مریض کو اس کا من پسند کھانا کھلایا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ نور السموات والارض عزوجل اسے جنت کے پھل کھلائے گا، جس نے کسی مؤمن کو پیاس پر پانی پلایا قیامت کے روز رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اسے مہر زدہ شراب پلائے گا۔“

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ۳۳۷ حدیث ٤۳۱۳۱)

.2101

”جس نے کسی اندھے کی رہنمائی کی یہاں تک کہ اسے اس کی منزل تک پہنچادیا تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس کے چالیس کبیرہ گناہ بخش دے گا اور چار ایسے کبیرہ گناہ جن کی وجہ سے جہنم واجب ہو چکی تھی۔“

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ۳۳۷ حدیث ۴۳۱۳۸)

.2102

”جس نے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے کسی ولی کو کوئی کپڑا پہنایا اللہ اسے جنت کے سبز کپڑے پہنائے گا، اور جس نے اسے بھوک کی حالت میں کھانا کھلایا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اسے جنت کے پھل کھلائے گا، اور جس نے اسے پیاس کی حالت میں پانی پلایا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اسے قیامت کے روز مہر زدہ شراب پلائے گا۔“

ابن عساکر۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ۳۳۷ حدیث ۴۳۱۳۹)

.2103

”جس نے کسی مسلمان کو کوئی کپڑا پہنایا تو جب تک اس پر ایک چیتھڑا بھی رہا وہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی حفاظت میں رہے گا۔“

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ۳۳۸ حدیث ۴۳۱۴۲)

.2104

”جو ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ انوار السموات والارض عزوجل کی عبادت میں ننگے پاؤں چلا تو ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ انوار السموات والارض عزوجل قیامت کے روز، اس سے اپنے فرائض کے بارے میں نہیں پوچھے گا۔“

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ۳۳۸ حدیث ٤٣١٤٣)

.2105

”جس میں چار باتیں ہوں گی ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ انوار السموات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا اور وہ ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ انوار السموات والارض عزوجل کے سب سے بڑے نور میں ہو گا جس کی حفاظت ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ﴾ ہو اور جب اسے کوئی بھلائی پہنچے تو ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴾ کہے اور جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو ﴿ اَسْتَغْفِرُ اللہَ ﴾ کہے اور جب کوئی مصیبت پہنچے تو ﴿ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ﴾ کہے۔“

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ۳٧١ حدیث ٤٣٤٥٧)

.2106

”کھانا کھلایا کر، سلام پھیلایا کر، صلہ رحمی کیا کر اور جب دوسرے لوگ سو رہے ہوں تورات کو اٹھا کر، سلامتی سے جنت میں چلا جائے گا۔“

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ۳٧١ حدیث ٤٣٤٦٠)

.2107

”کیا میں تمھیں وہ چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل عالیشان گھر بناتا اور درجات بلند کرتا ہے جو تیرے ساتھ جہالت کرے تو اس کے ساتھ بردباری سے پیش آئے اور جو تجھ سے ناتا توڑے تو اس سے ناتا جوڑے ، اور جو تجھے محروم رکھے تو اسے عطا کرے ، اور جو تجھ پر ظلم کرے تو اسے معاف کرے۔“

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ۳۷۱ حدیث ۴۳۴۶۲)

.2108

”جس نے میت کے لیے قبر کھودی، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا اور جس نے میت کو غسل دیا وہ اپنے گناہوں سے پاک ہو کر یوں نکلے گا جیسے آج اس کی ماں نے اسے جنا ہے جس نے میت کو کفن دیا، اسے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ جنت کے جوڑے عطا کرے گا ، جس نے غمگین کو تسلی دی ،اسے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ تقویٰ کا لباس پہنائے گا اور روحوں میں اس کی روح پر رحمت نازل کرے گا ، جس نے مصیبت زدہ کو دلاسا دیا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ اسے جنت کے ایسے دو جوڑے پہنائے گا جن کی قیمت پوری دنیا نہیں ہوسکتی ، جو جنازے کے پیچھے گیا اور دفن تک رہا تو اس کے لیے تین قیراط ثواب لکھا جائے گا اور ایک قیراط احد سے بڑا ہے جس نے یتیم یا بیوہ کی کفالت کی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ سے اپنے سائے میں جگہ دے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا۔“

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ۳۸۶ حدیث ۴۳۵۷۰)

.2109

”رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض عزوجل پر ایمان لانا ، اور اس کی تصدیق کرنا ، رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کی راہ میں جہاد کرنا ، حج مقبول ، اور اس سے آسان کام کھانا کھلانا ، نرمی سے کلام کرنا ، چشم پوشی ، اور اچھے اخلاق اور اس سے زیادہ آسان بات یہ ہے کہ رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ نے تمھارے لیے جس چیز کا فیصلہ کر دیا ہے اس میں رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ پر تہمت نہ لگاؤ یہ سب سے افضل اعمال ہیں۔“

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ٤٠١ حدیث ٤٣٦٣٩)

.2110

”کیا میں تمھیں برائی سے بہتر بھلائی کی خبر نہ دوں۔ چنانچہ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی امید کی جاتی ہو اور اس کے شر سے محفوظ رہا جاتا ہو جبکہ تم میں سے برا شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی امید نہ کی جاتی ہو اور اس کے شر سے کوئی بے خوف نہ ہو۔“

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ٤٥٠ حدیث ٤٤٠٨٢)

.2111

”جس شخص نے: ﴿سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ﴾ کہا تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں ، جس نے دس بار کہا اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دیتے ہیں ، جس نے سو بار کہا اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں، جس نے زیادہ بار کہا اس کے لیے اس سے زیادہ نیکیاں لکھ دیتے ہیں

جس نے استغفار کیا ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ عزوجل اس کے گناہ بخش دیتے ہیں۔

جس شخص کی سفارش ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ عزوجل کی حدود میں سے کسی حد کے آڑے آگئی، اس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل کے حکم کی مخالفت کی ، جس نے کسی بے گناہ شخص پر تہمت لگائی، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ عزوجل اسے طینہ خبال (دوزخ کی کیچڑ) میں کھڑا کریں گے ۔ جس نے اپنی اولاد میں سے کسی کی نفی کر کے اسے دنیا میں رسوا کیا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن مخلوق کے سامنے رسوا کریں گے۔''

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ٤٥١ حدیث ٤٤٠٨١)

.2112

''جس شخص نے بچے کو اس کے بچپن میں ایک گھونٹ پانی پلایا، قیامت کے دن ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اسے ستر گھونٹ حوض کوثر سے پلائیں گے۔''

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ٥٩٣ حدیث ٤٥٣٣٩)

.2113

''وہی حقوق باپ کو بیٹے کے لیے لازم ہوتے ہیں، جو بیٹے کو باپ کے لیے لازم ہوتے ہیں۔''

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ٥٩٣ حدیث ٤٥٣٤٤)

.2114

''والدین تمہاری جنت بھی ہیں اور دوزخ بھی۔''

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ٦٠٣ حدیث ٤٥٤٥٣)

.2115

”جب باپ اپنی اولاد کی طرف ایک نظر سے دیکھتا ہے تو باپ کی یہ نظر اولاد کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔“

امام طبرانی۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ۶۰۳ حدیث ۴۵۴۶۱)

.2116

”والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کی وجہ سے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السموات والارض الرحمٰن الرحیم اللہ عزوجل آدمی کی عمر میں اضافہ فرماتا ہے۔“

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ۶۰۴ حدیث ۴۵۴۶۷)

.2117

”تم اور تمہارا مال، دونوں تمہارے باپ کے ہیں۔“

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ۶۰۴ حدیث ۴۵۴۷۱)

.2118

”بھائیوں میں جو بڑا ہو وہ باپ کے مقام پر ہوتا ہے۔“

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ۶۰۴ حدیث ۴۵۴۷۲)

.2119

”والدین کے ساتھ احسان کرنا جہاد کے مترادف ہے۔“

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ۶۰۴ حدیث ۴۵۴۷۴)

.2120

”اپنے آباء(باپ دادا) کے ساتھ احسان کرو، تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ احسان کریں گے، عورتوں (کے فتنہ) سے اپنا دامن پاکیزہ رکھو، تمہاری عورتیں پاکدامن رہیں گی۔ جس شخص کے پاس اس کے بھائی نے معذرت کی اور اس نے معذرت قبول نہ کی، وہ حوض کوثر پر ہرگز وارد نہیں ہوگا۔“

رواہ امام طبرانی وامام الحاکم۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ۶۰۴ حدیث ۴۵۴۷۷)

.2121

”والد کی فرمانبرداری ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی فرمانبرداری ہے اور والد کی نافرمانی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی نافرمانی ہے۔“

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ۶۰۵ حدیث ۴۵۴۷۹)

.2122

”وہ شخص جو اپنے والدین اور اپنے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا فرمانبردار ہو، وہ علّیّین کے اعلیٰ درجہ میں ہوگا۔“

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ۶۰۵ حدیث ۴۵۴۸۰)

2123.

"تمہارا جہاد، والدین کی خدمت میں ہے۔"

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ٦٠٥ حدیث ٤٥٤٨١)

2124.

"جو شخص اللہ ﷻ کی رضاجوئی کے لیے والدین کی فرمانبرداری میں صبح اٹھتا ہے اس کے لیے جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اگر والدین میں سے ایک ہو تو ایک دروازہ کھلتا ہے۔"

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ٦٠٥ حدیث ٤٥٤٨٢)

2125.

"جو شخص اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرتا ہو اس کے لیے خوشخبری ہے اللہ ﷻ اس کی عمر میں اضافہ فرماتا ہے۔"

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ٦٠٥ حدیث ٤٥٤٨٣)

2126.

"جس شخص نے اپنے باپ یاماں کی طرف سے حج کیا اس کی طرف سے حج ادا ہو جاتا ہے اور کرنے والے کے لیے دس حجوں کی فضیلت ہوتی ہے۔"

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد۸ صفحہ ٦٠٥ حدیث ٤٥٤٨٤)

.2127

”کوئی بیٹا اپنے باپ کا بدلہ نہیں چکا سکتا الا یہ کہ بیٹا باپ کو غلام پائے اور اسے خرید کر آزاد کر دے۔“

رواہ امام مسلم، امام ابُو داؤد، امام ترمزی و امام نسائی۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ٦٠٥ حدیث ٤٥٤٩١)

.2128

”جو شخص اپنے والدین کی طرف رحمت کی ایک نظر سے دیکھتا ہے اس کے لیے ایک مقبول و مبرور حج لکھ دیا جاتا ہے۔“

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ٦٠٥ حدیث ٤٥٤٩٢)

.2129

”جس شخص نے اپنے والدین کو راضی کرلیا اس نے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ تبارک و تعالٰی اللہ نور السموات و الارض عزوجل کو راضی کرلیا ، جس شخص نے اپنے والدین کو ناراض کیا اس نے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ تبارک و تعالٰی اللہ نور السموات و الارض عزوجل کو ناراض کیا۔“

ابن نجار۔ حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ٦٠٥ حدیث ٤٥٤٩٧)

.2130

”جب تو نماز پڑھ رہا ہو اور تجھے تیرے والدین پکاریں تو اپنی ماں کو پکار کا جواب دو، باپ کو جواب نہ دو۔“

دیلمی۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ٦٠٦ حدیث ٤٥٤٩٨)

.2131

”جب والد اپنی اولاد کی طرف ایک نظر سے دیکھتا ہے تو اولاد کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوتا ہے کسی نے عرض کیا : یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! اگر والد تین سو ساٹھ مرتبہ دیکھے ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: (اللہ اکبر) ۔یعنی رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی

اللہ تبارک وتعالٰی اللہ نور السموات والارض عزوجل اتنی ہی مرتبہ غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔“

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ٦٠٨ حدیث ٤٥٥٠٧)

.2132

”اس شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی جس پر اس کے والدین ناراض ہوں الا یہ کہ اس پر ظلم نہ کرتے ہو۔“

رواہ حضرت ابوالحسن بن معروف (رضی اللہ تعالٰی عنہ) فی فضائل بن ہاشم عن حضرت ابی ہریرہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) ۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ٦٠٩ حدیث ٤٥٥٢٥)

.2133

" اس شخص نے قرآن کی تلاوت نہ کی جس نے قرآن پر عمل نہ کیا اور والدین کے ساتھ بھلائی نہ کی، جو نافرمانی کی حالت میں والدین کی طرف تیز آنکھوں سے دیکھتا ہو ایسے لوگ مجھ سے بری الزمہ ہیں میں ان سے بری الزمہ ہوں۔"

امام دار قطنی۔

(کنز العمال جلد ۸ صفحہ ٦٠٩ حدیث ٤٥٥٢٩)

.2134

" تمہارا جہاد، والدین میں ہے۔"

"کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور جہاد کے لیے اجازت طلب کی، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : تمھارے والدین زندہ ہیں ؟ اس نے اثبات میں جواب دیا : آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہ ارشاد فرمایا۔"

امام طبرانی۔

(کنز العمال جلد ۸ صفحہ ٦١٠ حدیث ٤٥٥٣١)

.2135

" واپس جاؤ! جس طرح تم نے انھیں (والدین کو) رلایا ہے اب اسی طرح انھیں، ہنساؤ بھی۔"

رواہ حضرت امام احمد بن حنبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت امام نسائی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت امام الحاکم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) و حضرت امام ابن حبّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۔

(کنز العمال جلد ۸ صفحہ ٦١٠ حدیث ٤٥٥٣٢)

.2136

" کسی مرد سے نہ پوچھا جائے! کہ اس نے اپنی بیوی کو کیوں مارا۔"

حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ٦١٣ حدیث ٤٥٥٦٦)

.2137

" عورت اگر پہلے پہل لڑکی جنم دے، یہ اس کی برکت کا ایک حصہ ہے۔"

ابن عساکر۔ حدیث ضعیف ہے۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ٦١٣ حدیث ٤٥٥٦٧)

.2138

" اپنا مال اپنے پاس رکھو اور کسی کو مت دو، جسے کوئی چیز بطور عمری (امانت) دی گئی وہ اس کی ملکیت ہوگی۔"

رواہ حضرت عبدالرزاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ٦٨٧ حدیث ٤٦١٩٩)

.2139 حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی روایت ہے:-

" جو شخص پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانے، اسے چاہیئے کہ وہ مکہ سے پیدل چلے۔"

رواہ حضرت امام عبدالرزاق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۔

(کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ٧٢٧ حدیث ٤٦٥٨٣)

2140. حضرت ابُّوموسیٰ اشعری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے ، وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

" تین آدمیوں کے لیے دوہرا ثواب ہے:

١. ایک وہ اہلِ کتاب (یہودی یا نصرانی) جو اپنے نبی (عَلَیْہِ السَّلَام) پر ایمان لایا اور (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) پر بھی ایمان لایا۔

٢. دوسرا وہ غلام یا لونڈی جو خدا کا حق ادا کرے اور اپنے مالکوں کا بھی۔

٣. تیسرا وہ شخص جس کے پاس کوئی باندی ہو جس سے وہ جماع کرتا تھا، پس اس نے اس کو ادب سکھایا اور اس کی اچھی تربیت کی اور مسائل شریعت کی اچھی تعلیم دی، پھر آزاد کیا اور اس سے نکاح کر لیا، اس کے لیے بھی دوہرا ثواب ہے۔"

حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے بلا اتفاق اس کی روایت کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ١ صفحہ ٦٥ حدیث ١٠)

2141. حضرت ابُّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

" جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اسلام کو (اخلاص کے ساتھ) بہتر بنا لے، تو جو نیکی وہ کرے گا اس کا اجر دس گنا سے سات سو گنا تک لکھا جائے گا، اور جو برائی کرے گا تو اتنی ہی لکھی جائے گی، یہاں تک کہ وہ ملاقات کرے ربِّ باری تعالیٰ اللہ وَتَعَالٰی سُبْحَانَہٗ (اللہ) انوار اللہ رسول و فیضان عَزَّوَجَلَّ سے۔"

حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے بلا اتفاق اس کی روایت کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ١ صفحہ ٨٣ حدیث ٤٤)

.2142 حضرت سہل بن سعد (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا) سے روایت ہے کہ آنحضرت سیّدنا جنابِ خاتم المرسلین دولہا معراج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"بے شک بندہ دوزخیوں کا عمل کرتا ہے، حالانکہ وہ اہل جنت سے ہے اور بندہ جنتیوں کا عمل کرتا ہے حالانکہ دوزخی ہے۔ اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہی ہے۔"

حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے بلااتفاق اس کی روایت کی ہے۔

(زجاجۃالمصابیح(نورالمصابیح) جلد ۱ صفحہ ۱۰۱ حدیث ۵)

.2143 حضرت ابن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا) سے روایت ہے ، انہوں نے کہا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"بڑی جماعت کی اتباع کرو، اس لیے کہ جو جماعت سے جدا ہوا، وہ تنہا آگ میں ڈال دیا جائے گا۔"

اس کی روایت حضرت امام ابن ماجہ (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃالمصابیح(نورالمصابیح) جلد ۱ صفحہ ۱٤۸ حدیث ۳۵)

.2144 حضرت ابن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا) سے مروی ہے آپ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا) نے فرمایا:-

"مجھ کو سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہوا ہے کہ اے پیارے بیٹے ! اگر تجھے اس بات پر قدرت ہو، کہ تیری صبح و شام ایسی گزرے کہ تیرے دل میں کسی کی نسبت کوئی برائی نہ آئے تو اس طرح گزار دے ، پھر ارشاد ہوا : اے بچے یہ میرا طریقہ ہے جس نے میرے طریقہ کو پسند کیا اس نے مجھ کو دوست رکھا اور جس نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو) دوست رکھا وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃالمصابیح(نورالمصابیح) جلد ۱ صفحہ ۱٤۸ حدیث ۳٦)

.2145 حضرت ابن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

" جو میری(حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی) امت کے بگڑ جانے کے زمانہ میں، میری(حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی)سنت کاپابند رہاتو اس کو ۱۰۰ شہیدوں کااجر ملے گا۔"

حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کی روایت اپنی کتاب الزہد میں کی ہے۔

(زجاجۃالمصابیح(نورالمصابیح)جلد ۱ صفحہ ۱۴۸ حدیث ۳۷)

.2146 حضرت ابن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے، فرماتے ہیں:-

" رات میں تھوڑی دیر علم کاپڑھناپڑھانااور تصنیف وتالیف کرنا)تمام رات عبادت کرنے سے بہتر ہے۔"

علامہ دارمی نے اس کی روایت کی ہے۔

(زجاجۃالمصابیح(نورالمصابیح)جلد ۱ صفحہ ۱۸۵ حدیث ۶۳)

.2147 ۴۴۹ /۳ حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) ، حضرت ابن مسعود (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) اور حضرت ابن عمر ان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) تینوں صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین) سے روایت ہے ، انہوں نے سیّدالانبیاءخاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روایت کی ہے آپ (مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)نے فرمایا:-

" جو شخص وضو کرے اور﴿ بِسْمِ اللّٰہِ ﴾ پڑھے، تو اس نے حقیقت میں اپنا تمام جسم پاک کیا اور جو شخص وضو تو کرے مگر﴿ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾نہ پڑھے، تو اس نے صرف وضو کے اعضاء کوپاک کیا۔"

اس کی روایت حضرت امام دارقطنی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃالمصابیح(نورالمصابیح)جلد ۱ صفحہ ۲۵۷ حدیث ۳)

2148. ۵۲۳ / ۷۷ حضرت انس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) سے روایت ہے ، انہوں نے کہا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

" جو وضو سے فارغ ہونے کے بعد سورہ ﴿ انا إنزلنه فی لیلة القدر ﴾ ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے، تواس کا شمار صدیقین (عَلَیۡہِمُ السَّلَامُ) میں ہو گا اور جو دو مرتبہ پڑھ لیا کرے ،اس کو شہداء کرام (عَلَیۡہِمُ السَّلَامُ) کے دفتر میں شریک کیا جائے گا اور جو تین مرتبہ پڑھ لیا کرے، تو ربِّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض جل جلالہ اس کا حشر انبیاء کرام (عَلَیۡہِمُ السَّلَامُ) کے ساتھ فرمائے گا۔"

اس کی روایت دیلمی نے کی ہے۔

ف : حضرت جلبی (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) کا قول ہے کہ اس خصوص میں اس قسم کی کئی روایتیں موجود ہیں ،جو فضائل اعمال میں قابل قبول ہیں۔ ۵ /۷۸۔ان ہی میں سے ایک یہ ہے کہ جس نے وضو کے بعد سورہ ﴿ انا إنزلنه فی لیلة القدر ﴾ کوپڑھاتواس کے پچاس سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(زجاجۃ المصابیح(نور المصابیح) جلد ۱ صفحہ ۲۷۸ حدیث ۷۷,۷۸)

2149. ۷۵۶ / ۱ حضرت ابّو بکر صدیق (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) اور حضرت عمران بن حصین (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے ، انہوں نے کہا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" جس نے جمعۃ المبارک کے دن غسل کیا، تواس کے تمام گناہ اور خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور جب وہ نماز جمعۃ المبارک کے لیے چلنے لگتا ہے تو اس کے لیے ہر قدم پر بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔"

اس کی روایت حضرت امام طبرانی (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے کبیر اور اوسط میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح(نور المصابیح) جلد ۱ صفحہ ۳۷۵ حدیث ۱)

.2150 حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" نماز پڑھنے والا یقیناً شہنشاہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا رہتا ہے، اور جو دروازہ کھٹکھٹاتا رہتا ہے توقع ہے کہ بہت جلد اس کے لیے دروازہ کھول دیا جائے۔"

اس کی روایت دیلمی نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۲ صفحہ ۵۱ حدیث ٤)

.2151 حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"مسلمان بندہ جب وضو کرتا ہے اور (سنتوں کی ادائی کے ساتھ) کامل وضو کرتا ہے، پھر نماز شروع کرتا ہے اور (سنتوں اور مستحبات کے ساتھ) کامل نماز ادا کرتا ہے تو نماز سے فراغت کے بعد، وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح انسان اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتے وقت گناہوں سے پاک تھا۔"

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۲ صفحہ ۵۷ حدیث ۱۹)

.2152 حضرت زید بن خالد جہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" جس نے دو رکعت نماز حضورِ قلب کے ساتھ ادا کی تو ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل اس کے پچھلے گناہوں کو بخش دیتے ہیں۔"

اس کی روایت حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۲ صفحہ ۵۸ حدیث ۲۰)

2153. حضرت عمارۃ بن رویبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے ، انہوں نے کہا کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے :-

" ہر وہ شخص جو طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے قبل کی نمازوں یعنی فجر اور عصر کو پابندی سے ادا کرتا ہو، وہ ہرگز جہنم میں داخل نہ ہوگا۔"

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۲ صفحہ ۱۰۸ حدیث ۱)

2154. حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے ، انہوں نے کہا کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے :-

"جو شخص نماز صبح کے لیے نکلتا ہے تو وہ ایمان کا پرچم لے کر نکلتا ہے (کہ یہ اس کے ایمان کی علامت ہے) اور جو شخص (بغیر نماز پڑھے) بازار کو جاتا ہے، تو وہ ابلیس کا پرچم لیے ہوئے جاتا ہے۔"

اس کی روایت حضرت امام ابن ماجہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۲ صفحہ ۱۱۱ حدیث ۱۰)

2155. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے ، وہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" تمام نمازوں میں ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے پاس فضیلت والی نماز، جمعۃ المبارک کے دن کی فجر کی نماز ہے جو جماعت کے ساتھ ادا کی جائے۔"

اس کی روایت حضرت ابّو نعیم (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے حلیہ میں اور حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے شعب الایمان میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۲ صفحہ ۱۱۲ حدیث ۱۲)

2156. ۹۶۰ / ۱۳ حضرت عبد الرّحمان بن عوف (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہےانہوں نے کہا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ظہر کی نماز فضیلت میں، رات کی نماز (یعنی تہجد) کی طرح ہے۔"

اس کی روایت حضرت ابن نصر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) نے کی ہے اور حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے بھی الکبیر میں اس کی روایت کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۲ صفحہ ۱۱۲ حدیث ۱۳)

2157. حضرت ابن عمرو (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ تبارک وتعالٰی نور السماوات والارض عزوجل سے ثواب کا طالب موذن (جو اجرت نہ لیتا ہو) اسکی مثال ایسے شہید کی ہے، جو اپنے خون میں لت پت ہو، اور جب وہ مر جائے گا، تو قبر میں اس کے بدن میں کیڑے نہیں پڑیں گے۔"

اس کی روایت حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے الکبیر میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۲ صفحہ ۱۵۲ حدیث ۳۷)

2158. حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" آدمی کی نماز جس کو وہ اپنے گھر میں ادا کرتا ہے اس سے اس کو ایک نماز کا ثواب ملتا ہے اور وہ نماز جس کو اپنے محلہ کی مسجد میں ادا کرتا ہے اس کی ایک نماز ثواب میں پچیس نمازوں کے برابر ہوتی ہے اور اس کی ایک نماز جس کو وہ جامع مسجد میں ادا کرتا ہے اس کا ثواب اس کو پانچ سو نماروں کے برابر ملتا ہے اور اس کی وہ نماز جس کو وہ مسجد اقصیٰ میں ادا کرتا ہے اس کا ثواب اس کو پچاس ہزار نمازوں کے برابر ملتا ہے اور وہ نماز جس کو وہ میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مسجد میں ادا کرتا ہے اس کا ثواب اس کو پچاس ہزار نمازوں کے برابر ملتا ہے اور وہ نماز جس کو وہ مسجد حرام میں ادا کرتا ہے اس کا ثواب اس کو ایک لاکھ نمازوں کے برابر ملتا ہے۔"

اس کی روایت حضرت امام ابن ماجہ (رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے کی ہے۔

اس حدیث میں مذکور ہے کہ مسجد نبوی کی ایک نماز ثواب میں پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے،اور اس سے پہلے کی حدیث میں مروی ہے

کہ مسجد نبوی کی ایک نماز ثواب میں ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے ان دو حدیثوں میں جو تفاوت پایا جاتا ہے اس کے بارے میں مرقات

میں لکھا ہے کہ یہ تفاوت، تفاوت احوال کی بنا پر ہو سکتا ہے کیوں کہ نیکی تو ایک ہی ہوتی ہے مگر حالات کے لحاظ سے کبھی اس کا ثواب دس

گنا اور کبھی ستر گنا اور کبھی سات سو گنا ہوتا ہے تو تفاوت حالات کی وجہ سے، مدینہ منورہ کی مسجد میں ایک نماز کا ثواب کسی کو ایک ہزار اور

کسی کو پچاس ہزار مل سکتا ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۲ صفحہ ۱٦٥ حدیث ۷)

2159. حضرت عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) سے روایت ہے آپ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو ارشاد فرماتے سنا ہے:-

"آفتاب ڈھل جانے کے بعد ظہر کے فرض سے پہلے جو چار رکعتیں سنت پڑھی جاتی ہیں ان کا ثواب نماز تہجد کے ثواب کے

برابر ہے اور اس وقت یعنی زوال کے بعد ہر چیز ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کی

تسبیح بیان کرتی ہے ، پھر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے (سورہ نحل

پ ١٤ ع ٥ کی) یہ آیت (نمبر: ٤٨) تلاوت فرمائی:

﴿يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهُ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِلّٰهِ وَ هُمْ دٰخِرُوْنَ﴾

"ہر چیز کے سائے کبھی ایک طرف کو اور کبھی دوسری طرف کو جھکتے جاتے ہیں
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ (عاجزی کے ساتھ) خدا کے آگے سر بسجود ہیں۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے اور حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے بھی شعب الایمان، میں اس کی روایت کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۳ صفحہ ۱۲۱ حدیث ۷)

2160. اور حضرت امام ابّوداؤد (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کی ایک روایت میں اس طرح ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:-

" اگر تمہارے گناہ تمام روئے زمین کے باشندوں کے گناہوں سے بھی زیادہ ہوں گے، تب بھی ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اس نماز (صلاۃ التسبیح) کی بدولت تمھارے گناہ بخش دیں گے۔"

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۳ صفحہ ۲۵۹ حدیث ۲)

2161.

" جمعۃ المبارک کی نماز کے لیے پیدل جانے میں، ہر قدم پر ایک سال روزہ رکھنے کا ثواب ملتا ہے۔"

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۳ صفحہ ۲۹۰ حدیث ۵)

2162. حضرت عبد اللہ بن عمرو (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے آپ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:-

" جو مسلمان جمعۃ المبارک کے دن یا جمعۃ المبارک کی رات کو مرتا ہے، تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السموات والارض عزوجل ہر ایسے مسلمان کو (ہمیشہ (مرقات ۔۱۲) کے لیے) قبر کے عذاب اور سوال سے محفوظ رکھتے ہیں۔"

اس کی روایت حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۳ صفحہ ۳۰۵ حدیث ۱۸)

2163. حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے ، آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں:-

"جب تم کسی بیما ر کی پاس جاؤ، تو بیمار سے کہو کہ : وہ تمھارے لیے دعا کرے کیونکہ (بیمار، بیماری کی وجہ سے گناہوں سے فرشتوں کی طرح پاک ہو جاتا ہے اور اسی لیے)فرشتوں کی د عا کی طرح، بیمار کی د عا بھی قبول ہوتی ہے ۔ (ایسی حالت میں تم جب بیمار سے د عا کرواؤ گے تو بیمار کی دعا تمہارے لیے مقبول ہو گی۔)"

اس حدیث کی روایت حضرت امام ابن ماجہ (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃالمصابیح(نور المصابیح)جلد ٤ صفحہ ٣٠ حدیث ٤١)

2164. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" انسان کا اپنی تندرستی کی حالت میں ایک درہم خیرات کرنا، مرتے وقت کے سو درہم خیرات کرنے سے بہتر ہے۔"

اس کی روایت حضرت امام ابّوداؤد (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃالمصابیح(نور المصابیح)جلد ٤ صفحہ ٧٧ ٢ حدیث ٢٢)

2165. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"سخی نزدیک ہے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے اور نزدیک ہے جنت سے اور نزدیک ہے لوگوں سے (یعنی لوگوں میں عزیز ہے) اور دور ہوتا ہے دوزخ سے ، اور بخیل دور ہے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض

عَزَّوَجَلَّ سے ، دور ہے جنت سے اور دور ہے لوگوں سے اور نزدیک ہے دوزخ سے ۔اور جاہل سخی ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پاس زیادہ محبوب ہے بخیل عابد سے۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٤ صفحہ ٢٧٧ حدیث ٢٣)

2166. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" ایک شخص ایک درخت کی شاخ پر گزرا، جو بڑھ کر درمیان راہ میں آگئی تھی تو اس نے کہا: میں ضرور اس شاخ کو مسلمانوں کے راستہ سے دور کردوں گا تاکہ یہ ان کو تکلیف نہ دے۔ پس وہ شخص اس (کارخیر) کی وجہ سے جنت میں داخل کر دیا گیا۔"

اس کی روایت حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے متفقہ طور سے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٤ صفحہ ٢٨٩ حدیث ١٨)

2167. حضرت ابّومسعود (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جب کوئی مسلمان اپنے اہل وعیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے، تو اس پر اس کو خیرات کا ثواب ملتا ہے۔"

اس کی روایت حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے متفقہ طور پر کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٤ صفحہ ٣٠٠ حدیث ٦)

.2168

"اور حضرت امام دار قطنی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کی ایک روایت میں اس طرح ہے کہ ایک صحابی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے نبی کریم رؤف ور حیم محبوبِ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزّوجلّ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے عرض کیا کہ میرے ماں باپ جب زندہ تھے میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا کرتا تھا اب دونوں انتقال کر چلے ہیں تو میں ان کی موت کے بعد کس طرح ان کے ساتھ سلوک کروں تو نبی کریم رؤف ور حیم محبوبِ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزّوجلّ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز پڑھتے ہو تو اپنی نمازوں کے ساتھ ساتھ ان کے لیے بھی نفل نماز پڑھ لیا کرو اور (اس کا ثواب ان کی ارواح کو ہدیہ دو) اسی طرح جب تم روزہ رکھتے ہو، تو اپنے روزوں کے ساتھ ساتھ ان کے لیے بھی نفل روزہ رکھ لیا کرو (اور اس کا ثواب بھی ان کی ارواح کو ایصال کیا کرو)۔"

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٤ صفحہ ٣١١ حدیث ٩)

.2169 حضرت ابو سعید خدری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"جس کسی (مسلمان) نے ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزّوجلّ کی راہ میں (یعنی جہاد وغیرہ میں) ایک دن روزہ رکھا، تو ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزّوجلّ اس شخص کو دوزخ (کی راہ) سے ستر برس (کے فاصلہ تک) دور کر دیں گے۔"

اس کی روایت حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے متفقہ طور پر کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٤ صفحہ ٣٧٣ حدیث ٣٢)

2170. حضرت ابُّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

" جس (مسلمان) نے ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی خوشنودی کے لیے ایک دن روزہ رکھا ،تو ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کو جہنم سے اس قدر فاصلہ تک دور کردیں گے جتنی دور تک ایک کوّا اپنے بچپن سے لے کر مرنے تک اڑتا رہے (کوّے سے تشبیہ اس لیے دی گئی ہے کہ کوّے کی عمر کہا جاتا ہے ایک ہزار سال کی ہوتی ہے۔ جیسا کہ مرقات میں مذکور ہے۔ ۱۲) "

اس حدیث کی روایت حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٤ صفحہ ٣٧٣ حدیث ٣٣)

2171. حضرت ابُّو امامہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"جس کسی (مسلمان) نے ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی راہ میں (یعنی جہاد میں یا حج اور عمرہ کے دوران میں یا علم دین سیکھنے کے زمانہ میں یا خالصتہً ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی خوشنودی کے لیے جیسا کہ مرقات میں مذکور ہے ۔ ۱۲) ایک دن بھی روزہ رکھا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس شخص کے اور دوزخ کے درمیان اتنا فاصلہ حائل فرما دیتے ہیں، جتنا فاصلہ آسمان اور زمین کے درمیان ہے۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٤ صفحہ ٣٧٣ حدیث ٣٥)

2172. حضرت انس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جو ابتداء رمضان المبارک سے آخر رمضان المبارک تک نماز جماعت سے ادا کرے، تو اس کو شب قدر کا کچھ نہ کچھ حصہ مل جائے گا۔"

اس کی روایت حضرت خطیب (رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٤ صفحہ ٣٨٣ حدیث ٤)

2173. حضرت انس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص پورے رمضان المبارک میں مغرب اور عشاء جماعت کے ساتھ ادا کرے تو اس کو شب قدر کا بڑا حصہ مل جاتا ہے۔"

اس کی روایت حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ) نے شعب الایمان میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٣ صفحہ ٣٨٣ حدیث ٥)

2174. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص رمضان المبارک میں نماز عشاء جماعت سے ادا کرے تو اس کو شب قدر مل جاتی ہے۔"

اس کی روایت حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ) نے شعب الایمان میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٤ صفحہ ٣٨٣ حدیث ٦)

2175. حضرت ابن مسعود (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں:-

"جو شخص سال بھر کی راتوں کو عبادت اور نوافل میں گزارتا ہے تو وہ لیلۃ القدر کو پالے گا۔"

اس کی روایت حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ) نے کی ہے اور حضرت امام ابّوداؤد (رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ)، حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ)، حضرت امام نسائی (رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ) اور حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ) نے بھی اس کی روایت کی ہے۔

اور حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ) نے اس کی روایت شعب الایمان میں اور حضرت امام دار قطنی (رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ) نے الافرد میں کی ہے اور حضرت امام ابن حبّان (رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ) نے بھی اسی طرح روایت کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٤ صفحہ ٣٨٤ حدیث ٩)

2176. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:-

”معتکف اعتکاف کی حالت میں گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اور اعتکاف کرنے کی وجہ سے جو نیکیاں (مثلاً بیمار کی عیادت اور نماز جنازہ میں شرکت وغیرہ) اس سے رہ جاتی ہیں ان کا ثواب (بغیر عمل کے) اسی طرح اس کے لیے (نامہ اعمال میں) لکھا جاتا ہے، جس طرح ان نیکیوں کے کرنے والے کے لیے لکھا جاتا ہے۔“

اس کی روایت حضرت امام ابن ماجہ (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٤ صفحہ ٣٩٣ حدیث ٢٠)

2177.

”جس نے قرآن پڑھا، اسے ہر حرف پر اتنا ثواب ملے گا جو دوسرے اعمال کے ثواب سے دس گنا ہوگا۔“

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٥ صفحہ ٧)

2178. حضرت ابو امامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

” ربِ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ شانہٗ اللہ نور السموات والارض جل جلالہٗ اس دل پر عذاب نہیں کرتے، جس میں قرآن موجود ہو۔“

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٥ صفحہ ٨)

2179. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

”جو شخص نماز میں بحالت قیام، کلام مجید کی تلاوت کرے اسے ہر حرف کے بدلہ سو نیکیوں کا ثواب اور جو شخص نماز میں بیٹھ کر تلاوت کرے، اسے پچاس نیکیوں کا ثواب اور جو شخص نماز کے علاوہ، باوضو تلاوت کرے اسے پچیس نیکیوں کا ثواب اور جو شخص بے وضو تلاوت کرے اسے دس نیکیوں کا ثواب عطا ہوتا ہے۔“

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٥ صفحہ ٨)

.2180 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنۡھُمَا) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

'' تم میں سے کون اس بات کو پسند کرتا ہے کہ جب وہ اپنے گھر واپس جائے اس کو تین فربہ گا بھن بڑی اونٹنیاں ملیں ؟ ہم نے عرض کیا : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہم سب اس کو پسند کرتے ہیں ۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا : کہ تم میں سے کسی کا نماز میں قرآن کی تین آیتوں کا پڑھنا،ثواب اور اجر میں تین فربہ گابھن بڑی اونٹنیوں کے ملنے سے بہتر ہے۔''

اس کی روایت حضرت امام مسلم (رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃالمصابیح(نورالمصابیح)جلد ۵ صفحہ ۱۲ حدیث ٦)

.2181 حضرت ابّوسعید خدّری (رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنۡھُمَا) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

'' ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ بزرگ اور بر تر ارشار فرماتے ہیں کہ جس شخص کو قر آن (کی تلاوت اور اس کے معانی میں تدبیر اور اس کے احکام پر عمل کی مشغولیت) نے میرے ذکر اور مجھ سے دعا مانگنے سے باز رکھا،تو میں ایسے شخص کو مانگنے والوں سے بہتر دوں گا۔یعنی جو شخص دوسرے اذکار اور ادوار کو چھوڑ کر ،صرف قرآن مجید کو اپنا وظیفہ بنا ئے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ ایسے شخص کو مرادیں صحابہ کرام (ر ضوان اللہ تعالیٰ علیھم اَجمعین)! اور ادو ازکار سے بڑھ کر بر لائیں گے کیونکہ یہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے کلام کے ساتھ مشغو ل ہے جو سارے ازکارو ادوار سے افضل ہے سچ ہے "کلام الملوک ملوک الکلام " اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے کلام کی فضیلت دوسرے کلاموں پر ایسی ہے جیسے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کی بزرگی اس کی تمام مخلوق پر۔''

(زجاجۃالمصابیح(نورالمصابیح)جلد ۵ صفحہ ۱٦ حدیث ۱٤)

.2182 حضرت ام المؤمنین حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" قرآن کا نماز میں پڑھنا غیر نماز میں، قرآن پڑھنے یعنی سادہ تلاوت کرنے سے افضل ہے یعنی زیادہ ثواب رکھتا ہے اور غیر نماز میں قرآن پڑھنا تسبیح ﴿ سبحان اللہ ﴾ کہنا اور تکبیر ﴿ اللہ اکبر ﴾ کہنا سے بہتر ہے اور ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کی تسبیح بیان کرنا صدقہ سے بہتر ہے اس لیے کہ عبادت متعدی جس کا فائدہ غیر کو پہنچے اس عبادت سے افضل ہے جس کا فائدہ صرف کرنے والے کو پہنچے)اور خیرات کرنا نفل روزہ رکھنے سے بہتر ہے اور روزہ دوزخ کی آگ کے لیے سپر ڈھال ہے۔"

اس کی روایت حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے شعب الایمان میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۲۱ حدیث ۲۱)

.2183 حضرت عثمان بن عبد اللہ بن اوس ثقفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اپنے دادا حضرت اوس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

" آدمی کا قرآن کو دیکھے بغیر (اپنی یاد سے حفظ سے) پڑھنا ہزار درجہ ثواب رکھتا ہے اور قرآن کو دیکھ کر پڑھنے کا ثواب، (زبانی پڑھنے کے ثواب سے) بڑھا کر دو ہزار درجہ تک دیا جاتا ہے۔"

اس کی روایت حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۲۲ حدیث ۲۲)

.2184 حضرت امیر المؤمنین حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں:-

" جو ﴿ سورہ العمران ﴾ کی آخری آیتیں رات میں یعنی ﴿ ان فی خلق السموات و الارض ﴾ سے لے کر آخری سورہ تک پڑھے، تورات بھر عبادت کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے۔"

اس کی روایت علامہ دارمی نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۳۲ حدیث ۳۹)

.2185

﴿ سورہ الم تنزیل سجدہ ﴾ اور ﴿ سورہ تبارک الذی ﴾ قرآن کی ہر سورہ پر ثواب میں ساٹھ ہزار نیکیوں کی تعداد سے زیادہ اجر رکھتی ہیں۔"

اس کی روایت علامہ دارمی نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۳۷ حدیث ۵۰)

.2186 حضرت معقل بن یسار مزنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِ تبارک و تعالیٰ اللہ جل جلالہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ارشاد فرماتے ہیں:-

" جو سورہ یٰسین کو محض ربِ تبارک و تعالیٰ اللہ جل جلالہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے پڑھے تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، تو تم اس کو ان لوگوں کے پاس پڑھا کرو جو قریب المرگ ہوں۔"

اس کی روایت حضرت امام بیہقی (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے شعب الایمان میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۳۸ حدیث ۵۴)

.2187 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ ایک صحابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے عرض کیا:-

" یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس سورہ ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ سے بڑی محبت ہے تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ تمہاری اس سورہ سے محبت تم کو جنت میں داخل کرے گی۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے کی ہے اور حضرت امام بخاری (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے بھی اسی طرح روایت کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۴۷ حدیث ۷۲)

.2188 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صحابی کو سورہ ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھتے ہوئے سنا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"اس کے لیے واجب ہو گئی، میں نے عرض کیا: (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیا چیز واجب ہو گئی؟ تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورہ ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھنے کے بدلہ میں اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہِ) اور حضرت امام نسائی (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ٤٧ حدیث ٤٣)

.2189 اور علامہ دارمی کی ایک روایت میں اس طرح مذکور ہے:-

"جو شخص پچاس مرتبہ سورہ ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ ہر روز پڑھے تو اس کے پچاس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس روایت میں قرض کے گناہ کا ذکر نہیں ہے۔"

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ٤٨ حدیث ٤٥)

.2190 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے، وہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے:-

"کوئی شخص جب سونے کا ارادہ کرے اور اپنے بستر پر سیدھی کروٹ لیٹ کر ایک سو مرتبہ سورہ " قل ھو اللہ احد " پڑھے تو جب قیامت کا دن ہو گا تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس سے فرمائیں گے کہ اے میرے بندے تو اپنے سیدھے جانب سے جنت میں داخل ہو جا۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہِ) نے کی ہے۔

ف: علماء کرام (علیہم السلام) نے لکھا ہے کہ جس شخص کو فضائل اعمال کے بارے میں کوئی حدیث ملے تو اس کو چاہیئے کہ کم از کم عمر بھر میں ایک مرتبہ اس پر عمل کرے۔ مرقات۔ ۱۲

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ٤٨ حدیث ٤٦)

2191. حضرت ابن مسعود (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ (اللہ) نور السموات والارض عزوجل سے اس کے فضل کو مانگو (اس لیے کہ وہ بڑے کریم منعم وہاب اور غنی ہیں) اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ (اللہ) نور السموات والارض عزوجل اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ ان سے مانگا جائے اور بہترین عبادت یہ ہے کہ (بلاء اور مصیبت کی غیروں سے شکایت کیے بغیر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ (اللہ) نور السموات والارض عزوجل سے بلاء کے دفع ہونے کا انتظار کیا جائے۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۹۱ حدیث ۱۶)

2192. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ مصیبتوں کے وقت ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ (اللہ) نور السموات والارض عزوجل اس کی دعا قبول فرمائے تو اس کو چاہئیے، کہ فراخی اور خوش حالی میں کثرت سے دعا کیا کرے۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۹۲ حدیث ۱۹)

2193. ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

" ذکر خفی کی فضیلت جس کو نامہ اعمال لکھنے والے فرشتے بھی نہیں سن پاتے (ذکر جلی) پر ۷۰ درجہ زائد ہے۔ جب قیامت قائم ہو گی اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ (اللہ) نور السموات والارض عزوجل مخلوق کو حساب کے لیے جمع فرمائیں گے۔ اور یہ فرشتے ان اعمال کو پیش کریں گے جن

کو انہوں نے لکھا اور محفوظ رکھا ہے تو ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ عزوجل ان سے فرمائیں گے کہ: کیا ان ذکر خفی کرنے والوں کی کوئی اور نیکی (لکھنے سے) رہ گئی ہے؟ تو فرشتے عرض کریں گے کہ ہم کو جہاں تک معلوم تھا ہم نے سب کچھ لکھ دیئے اور اس کی حفاظت کی ہے یہ سن کر ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ عزوجل ذکر خفی کرنے والوں سے مخاطب ہو کر فرمائیں گے کہ تیری ایک نیکی میرے پاس محفوظ ہے (جس کے مرتبہ) کو تو نہیں جانتا اور اس کی جزا میں خود تجھے دوں گا، اور وہ نیکی تیرا ذکر خفی ہے، جس کو دنیا میں کیا کرتا تھا۔"

اس کی روایت حضرت امام ابّو یعلی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے اور حضرت علامہ سیّوطی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو بدور سافرہ احوال و آخرت کے بیان میں لکھا ہے۔

(زجاجۃالمصابیح(نور المصابیح)جلد ۵ صفحہ ۱۱۳ حدیث ۱۷)

2194. حضرت سعد بن ابی وقاص (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں:-

" (ایک دفعہ) ہم سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) نے (ہم سے مخاطب ہو کر) فرمایا کہ: کیا تم میں کوئی شخص ہر روز ایک ہزار نیکیاں نہیں کما سکتا؟ یہ سن کر حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کیا کہ: کس طرح ایک شخص ایک ہزار نیکیاں کما سکتا ہے؟ تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ (کیوں نہیں) کہ وہ سو مرتبہ ﴿ سبحان اللہ ﴾ پڑھے تو اس کے (نامہ اعمال) میں ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی، یا اس کے ایک ہزار گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔"

اس کی روایت حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃالمصابیح(نور المصابیح)جلد ۵ صفحہ ۱۴۰ حدیث ۱۳)

2195. حضرت عمرو بن شعیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے واسطہ سے اپنے دادا (حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے) روایت کرتے ہیں کہ ان کے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:-

"جو کوئی سو بار صبح اور سو بار شام ﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ ﴾ پڑھے تو اس کو سو مرتبہ حج کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص صبح سو مرتبہ اور شام سو مرتبہ ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴾ پڑھے، تو اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملے گا۔ جو خدا کی راہ میں سو مجاہدین کو (جہاد فی سبیل اللہ) کے لیے گھوڑے مہیا کرے اور جو شخص صبح اور شام سو سو مرتبہ ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ﴾ پڑھے، تو اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنا ثواب

حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) کی اولاد سے سو غلاموں کو (جن کو ظلماً قیدی بنالیا گیا ہو) کو آزاد کرنے والے کو ثواب ملتا ہے اور جو شخص سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام ﴿ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ﴾ پڑھے تو کوئی شخص قیامت کے روز اس سے بڑھ کر ثواب کا حامل نہ ہو گا، مگر وہ شخص جس

نے یہ کلمے اتنی ہی بار پڑھے یا اس سے زائد پڑھے ہوں۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۱۴۱ حدیث ۱۵)

2196. حضرت ابُوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص ان کلمات ﴿ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط ﴾ کو دن میں سو مرتبہ پڑھے تو اس کو سو غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور (نامہ اعمال میں) ایک سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ اور اس دن (صبح سے) شام تک شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور (قیامت کے دن) کوئی شخص اس سے بہتر عمل، لے کر نہیں آئے گا۔ مگر وہ شخص جو ان کلمات کو اس سے زیادہ پڑھے۔"

اس کی روایت حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیہِ) نے متفقہ طور پر کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۱۴۲ حدیث ۱۶)

2197. حضرت ابن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"قیامت کے دن سب سے پہلے جن کو جنت میں داخل کیا جائے گا وہ لوگ ہوں گے، جنھوں نے (دنیا میں) غم اور خوشی دونوں حالتوں میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی تعریف بیان کی ہو یعنی ہر موقع میں (الحمد للہ کہتے رہے ہوں)۔"

اس حدیث کی روایت حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے شعب الایمان میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۱۴۵ حدیث ۲۲)

2198. حضرت مکحول ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ مجھ سے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

تم (لا حول ولا قوۃ الا باللہ) کثرت سے پڑھا کرو اس لیے کہ یہ جنت کا خزانہ ہے حضرت مکحول (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ جو شخص (لَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ) (برائیوں سے بچنے کی) طاقت (اور نیکیوں کے کرنے کی) قوت ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی توفیق سے ہی ممکن ہے اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے سوا کوئی اور جگہ پناہ کی نہیں ہے۔ پڑھے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کی تکلیف اور مصیبت کے ۷۰ دروازے بند کر دیتے ہیں اور افلاس اور تنگدستی ستر مصیبتوں میں سے ایک معمولی ہے۔ (کہ اس کا پڑھنے والا اس جیسی مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے)۔"

اس حدیث کی روایت حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۱۴۵ حدیث ۲۳)

2199. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہےوہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"کیا میں تم کو ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے سے (اترا) ہے اور جنت کا ایک خزانہ ہے (اور وہ کلمہ ہے ﴿ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ ﴾ جس وقت بندہ یہ کہتا ہے، تو اس (کے جواب میں) رَبّ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَزَّوَجَلَّ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے میری اطاعت کی اور اپنے تمام کام میرے سپرد کر دیئے۔"

اس کی روایت حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے دعوات کبیر میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۱٤٦ حدیث ۲۵)

2200. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہسیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

﴿ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ ﴾ (ظاہری اور باطنی) ننانوے بیماریوں کی دوا ہے۔ ان میں سے ایک معمولی بیماری (دین اور دنیا کا) رنج وغم ہے، جس سے اس کا پڑھنے والا نجات پاتا ہے۔"

اس حدیث کی روایت حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے دعوات کبیر میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۱٤٧ حدیث ۲٦)

2201. حضرت ابّوسعید (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص سوتے وقت اپنے بستر پر یہ (استغفار) تین بار پڑھے:-

﴿ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ ﴾

"میں ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل سے (اپنے گناہوں کی) بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ جاوید اور وہی (کارخانہ عالم کا) سنبھالنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔"

"تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اس کے تمام گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں، اگرچہ وہ گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر، یا عالج جنگل کی ریت کی گنتی کے برابر، یا درختوں کے پتوں یا دنیا کے دنوں کی تعداد کے برابر ہوں۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۲۰۳ حدیث ۳۱)

2202. ام المؤمنین حضرت سیّدنا عائشہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں:-

" میں نے نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) سے جہاد پر جانے کی اجازت طلب کی (کہ اگر آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) حکم دیں تو میں بھی جہاد کے لیے نکلوں) تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے (یہ سن کر) ارشاد فرمایا کہ تم خواتین کے لیے حج کا سفر ہی جہاد ہے (اس لیے تم عورتوں کو جہاد کے لیے نکلنے کی ضرورت نہیں)۔"

اس حدیث کی روایت حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے متفقہ طور پر کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۲۷۸ حدیث ۲۷)

2203. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ تبارک و تعالیٰ عزوجل کے لیے حج کرے اور دوران حج میں (بحالت احرام) اپنی بیوی سے صحبت نہ کرے اور (دوران سفر اپنے ساتھیوں

سے) بیہودہ کلام یا لڑائی جھگڑا نہ کرے ، اور کبائر سے بچتا رہے ، تو وہ حج کرنے کے بعد (گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے) جیسا کہ وہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتے وقت پاک صاف تھا۔"

اس کی روایت حضرت امام بخاری (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے متفقہ طور پر کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۲۷۸ حدیث ۲۸)

2204. حضرت ابوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

" جو شخص حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلے، اور راستہ ہی میں وفات پا جائے تو ربّ باری تعالٰی اللّٰہ سبحانہ وتعالٰی اللّٰہ تبارک وتعالٰی انور السموات والارض عزوجل ایسے شخص کے لیے جہاد، حج اور عمرہ کا ثواب لکھ دیتے ہیں (اور دین کا طالب علم بھی اسی حکم میں ہے)۔"

جیسا کہ اشعتہ اللمعات میں مذکور ہے۔

اس حدیث کی روایت حضرت امام بیہقی (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے شعب الایمان میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۲۸۱ حدیث ۳۲)

2205. حضرت طلحہ ابن عبید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ انہوں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو ارشاد فرماتے سنا ہے:-

" حج کرنا جہاد ہے، اور عمرہ ادا کرنا سنت ہے۔"

اس کی روایت حضرت امام ابن ماجہ (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۲۸۵ حدیث ۴۱)

2206. حضرت ابراھیم نخعی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) نے فرمایا ہے:-

" حج کرنا فرض ہے اور عمرہ ادا کرنا سنت ہے۔"

اس کی روایت حضرت ابن شیبہ (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۲۸۵ حدیث ۴۲)

2205. حضرت امیر المؤمنین عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے ایک صاحبزادے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

”جو شخص (میرے روضہ کی) زیادت کے ارادہ سے (مدینہ منورہ) حاضر ہو تو وہ قیامت کے دن میری (حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی) پناہ میں ہوگا اور جو شخص مدینہ منورہ کو اپنا وطن بنالے، اور وہاں کی سختیوں پر صبر کرے، تو میں قیامت کے دن اس کا گواہ اور شفاعت کرنے والا ہوں گا اور جو شخص دونوں حرم یعنی مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں سے، کسی ایک میں انتقال کرے، تو اس کا حشر قیامت کے دن امن پانے والوں میں ہوگا۔“

اس کی روایت حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے "شعب الایمان" میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۴۵۲ حدیث ۲۶)

2206. حضرت ابن عبّاس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کو وادی عقیق میں یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

” آج کی رات ایک فرشتہ میرے پروردگار رَبِّ بَارِی تَعَالٰی اللہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے آیا اور کہا اس مبارک وادی میں نماز پڑھیے اور یہ فرمایا کہ یہاں نماز پڑھنے کا ثواب اس عمرہ کے ثواب کے برابر ہے، جو حج کے ساتھ کیا جائے اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ یہاں نماز پڑھنے کا ثواب حج اور عمرہ دونوں کے ثواب کے برابر ہے۔“

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۵ صفحہ ۴۵۴ حدیث ۲۹)

2209. حضرت ابن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے: وہ فرماتے ہیں:-

” (مثلًا) جو کوئی شخص دس درہم کا ایک کپڑا خریدے اور ان میں ایک درہم حرام مال کا ہو تو رَبِّ بَارِی تَعَالٰی اللہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اللہ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَزَّوَجَلَّ اس شخص کی نماز اس وقت تک قبول نہیں فرمائیں گے جب تک کہ وہ کپڑا اس کے جسم پر ہو (یہ حدیث سنا کر) حضرت ابن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے اپنے

دونوں کانوں میں اپنی انگلیاں داخل کر دیں اور فرمایا کہ میرے یہ دونوں کان بہرے ہو جائیں اگر میں نے یہ الفاظ سیّدالانبیاءخاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰه حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے نہ سنے ہوں!"

اس کی روایت حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے اور حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کی روایت شعب الایمان میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٤٥ حدیث ٨)

2210. حضرت جابر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰه حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ارشاد فرماتے ہیں:-

" ربّ باری تعالیٰ اللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اَنْوَارُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَزَّوَجَلَّ اس شخص پر رحم فرمائے، جو (معاملات میں) نرمی اور رعایت کیا کرتا ہے، جب کہ وہ کوئی چیز فروخت کرتا ہے اور جب کہ وہ خریدتا ہے اور (قرض کے مطالبہ میں) تقاضہ کرتا ہے۔"

اس کی روایت حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٥٩ حدیث ١)

2211. حضرت ابُوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاءخاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰه حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

" (معاملات خصوصاً خرید و فروخت میں) قسم کھانے سے، سامان تو فروخت ہو جاتا ہے لیکن (اس مال میں) برکت ختم ہو جاتی ہے۔"

اس کی روایت حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے متفقہ طور پر کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٦٠ حدیث ٥)

2212. حضرت ابّوسعید خدّری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ارشاد فرماتے ہیں:-

" نہایت سچائی اور دیانت داری سے تجارت کرنے والے (کاحشر) انبیاء کرام (عَلَیْہِمُ السَّلَام) ، صدیقین (عَلَیْہِمُ السَّلَام) اور شہداء کرام (عَلَیْہِمُ السَّلَام) کے ساتھ ہوگا۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی) ، حضرت امام دارمی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی) اور حضرت امام دار قطنی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٦١ حدیث ٧)

2213. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ (اللہ) نور السمٰوٰت والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے کارندہ سے کہا کرتا تھا کہ جب تم (قرض کے وصول کرنے) کسی تنگدست کے پاس جاؤ تو (ناداری کی وجہ سے) اس سے در گزر کیا کرو ممکن ہے کہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل (اس کی وجہ سے) ہم سے در گزر فرمائے ، اس شخص کا انتقال ہو گیا تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل نے اس کے اس عمل (کی برکت) سے اس سے در گزر فرمادیا۔ (یعنی گناہوں کو معاف فرمادیا)۔"

اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ جو مخلوق پر رحم کرتا ہے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل بھی اس پر رحم فرماتے ہیں۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ١٢٧ حدیث ٩)

2214. حضرت ابّوقتادہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:-

" جو شخص (قرض کے وصول کرنے میں) مفلس کو مہلت دے ، یا (جزءً یا کلاً اس کے قرض کو) معاف کردے تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس کو روزِ قیامت کی سختیوں سے بچائے گا۔"

اس کی روایت حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ١٢٨ حدیث ١١)

.2215 حضرت ابوّیسر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ (اللہ نور السموات والارض) عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ آپ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمایا کرتے تھے:-

"جو شخص کسی مفلس کو مہلت دے یا (جزوی یا کلی اس کے قرض کو) معاف کر دے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ اس کو اپنے (عرش کے) سایہ میں جگہ دے گا (جس دن کوئی اور سایہ نہ ہوگا)۔"

اس کی روایت حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۶ صفحہ ۱۲۸ حدیث ۱۲)

.2216

ف: واضح ہو کہ فرائض نوافل پر ستر درجہ فضیلت رکھتے ہیں، لیکن بعض مسائل ایسے بھی ہیں جن میں نوافل فرائض پر فضیلت رکھتے ہیں۔ مثلاً مفلس کو جزوی یا کلی طور پر قرض سے معافی دے دینا مستحب ہے اور قرض کی ادائی میں مہلت دینا واجب ہے۔ اگر کوئی شخص مقروض کو معافی دے دے تو یہ امر مستحب فضیلت رکھتا ہے مہلت دینے پر جو واجب ہے۔ ۲، سلام کی ابتداء مستحب ہے اور سلام کا جواب دینا فرض ہے۔ یہاں بھی سلام میں پہل کرنا افضل ہے جواب دینے پر حلانکہ سلام کا جواب دینا فرض ہے اس لیے کہ سلام میں پہل کرنا تواضع کی علامت ہے اور جو تواضع کرتا ہے۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ اس کو بلند فرماتے ہیں ۳. وقت نماز سے پہلے وضو کرنا مستحب ہے اور جب نماز کا وقت شروع ہو جائے تو وضو کرنا فرض ہے۔ یہاں بھی نماز کے وقت سے پہلے وضو کرنا افضل ہے اوقات نماز کے شروع ہونے پر، وضو کرنے سے، جو فرض ہے۔ مذکورہ بالا تینوں امور میں نوافل اور مستحبات فرائض اور واجبات پر فضیلت رکھتے ہیں۔ (مرقات)۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۶ صفحہ ۱۲۹ حدیث ۱۲)

.2217 اور ایک روایت بھی اسی کے ہم معنی ہے اور اس میں یہ مضمون زیادہ ہے (حضرت علی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کا قول سن کر) سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد نے فرمایا:-

"اے حضرت علی (رضی اللہ تعالی عنہ)! جس طرح تم نے اپنے بھائی کو قرض کے بوجھ سے آزاد کیا ہے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ تم کو بھی دوزخ کی آگ سے بچائے! (پھر فرمایا):

"جو مسلمان بندہ اپنے بھائی کا قرض ادا کرے گا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ اس کو قیامت کے دن سختیوں سے بچائے گا۔"

اس کی روایت شرح السنہ میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ١٣٤ حدیث ٢٣)

.2218 حضرت ابّوموسیٰ اشعری (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے وہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"ممنوعہ کبیرہ گناہوں کے بعد سب سے بڑا گناہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کے پاس یہ ہے کہ بندہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ سے ایسی حالت میں ملے کہ اس کا انتقال ایسی حالت میں ہوا ہو، کہ اس پر قرض ہو اور اس نے اتنا مال نہ چھوڑا ہو، جس سے اس کا قرض ادا ہو جائے۔"

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ١٣٩ حدیث ٣٢)

.2219 ام المومنین حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالی عنہا) سے روایت ہے:-

"انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وہ کون سی چیزیں ہیں جس کا منع کرنا جائز نہیں ہے۔ تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (وہ چیزیں یہ ہیں) پانی، نمک اور آگ۔ حضرت ام

المؤمنین (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کہتی ہیں میں نے عرض کیا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ۔! پانی (کی ضرورت اور اہمیت) کیا ہے ؟ (یہ سن کر) رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: اے حضرت حمیراء (یہ حضرت ام المومنین بی بی عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا لقب ہے) (آگ دینے کی فضیلت میں تمہیں بتاؤں کہ) جو کسی کو آگ دیوے، تو (اس کا ثواب اتنا بڑا ہے کہ) گویا اس نے ان ساری چیزوں کو خیرات کر دیا جن کو اس آگ نے پکایا ہے۔ اور جس شخص نے نمک دیا، تو گویا اس نے ان تمام چیزوں کو خیرات کر دیا جس نمک کی وجہ سے ان چیزوں میں خوبی یعنی لذت پیدا ہوئی۔ اور (اب پانی پلانے کی فضیلت بھی سن لو) جس نے کسی مسلمان کو ایک مرتبہ ایسی جگہ پانی پلایا جہاں پانی (آسانی سے) مل جاتا ہے تو (اس کا اتنا بڑا ثواب ہے کہ) گویا اس نے ایک غلام آزاد کر دیا اور جس نے کسی مسلمان کو ایک مرتبہ ایسی جگہ پانی پلایا، جہاں پانی نہیں ملتا ہے تو گویا اس نے اس کو زندگی بخشی۔"

اس کی روایت حضرت امام ابن ماجہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۶ صفحہ ۱۹۱ حدیث ۱۶)

2220. حضرت اسامہ بن زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا ہے:-

"جس شخص پر احسان کیا جائے اور وہ احسان کرنے والے کو یوں کہے (جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا) (ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل تجھے اس کا بہتر بدلہ دے) تو اس نے اس کی تعریف کا حق ادا کر دیا (کیونکہ اس نے اس بات کا اعتراف کر لیا کہ وہ بدلہ دینے سے قصر ہے اور اس کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل کے سپرد کر دیا) کہ وہ اس کو اس سے اچھا بدلہ دے۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۶ صفحہ ۲۰۶ حدیث ۱۷)

2221. ام المؤمنین حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے:-

"فرماتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد

فرمایا ہے کہ آپس میں ایک دوسرے کو تحفہ دیا کرو، اس لیے کہ تحفہ دینا کینوں کو دور کرتا ہے۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے کی ہے۔

ف: حضرت علامہ طیبی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) نے فرمایا ہے کہ غصہ اور ناراضگی سے کینہ پیدا ہوتا ہے اور تحفہ سے خوشنودی پیدا ہوتی ہے اور جب خوشنودی کا سبب ظاہر ہوتا ہے تو ناراضگی دور ہو جاتی ہے۔(مرقات)۔

(زجاجۃ المصابیح(نور المصابیح) جلد ۶ صفحہ ۲۰۸ حدیث ۲۰)

2222. حضرت ابّوا مامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے وہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"کسی مسلمان کی نظر (اچانک) پہلی بار کسی حسین عورت پر پڑ جائے، پھر وہ اپنی نگاہ کو نیچی کر لے تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ (اللہ) نور السماوات والارض عزّوجلّ اس کو ایک نئی عبادت (کی توفیق) عطا فرمائیں گے، جس کی وہ حلاوت پائے گا۔"

اس کی روایت حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کی ہے۔

ف: اس حدیث شریف میں کسی حسین عورت پر بلا قصد نظر پڑ جائے اور ایسا شخص اپنی نظر کو نیچی کر لے تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ (اللہ) نور السماوات والارض عزّوجلّ اس کی جزاء میں اس شخص کو ایک نئی عبادت کی توفیق عطا فرماتے ہیں اور اس شخص کو اس عبادت کی حلاوت بھی نصیب ہوتی ہے۔یہ حقیقت میں یہ بدلہ ہے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ (اللہ) نور السماوات والارض عزّوجلّ کے احکام کی تعمیل کا اور اس تلخی پر صبر کرنے اور اس لذت سے، منہ موڑنے کے جو اس عورت کو دیکھنے سے حاصل ہو رہی تھی ، چناچہ اس کا ارشاد حضوراکرم (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے اپنے ایک ارشاد میں فرمایا: ﴿قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ﴾ یعنی میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) آنکھ کی ٹھنڈک نماز ہے۔"

(زجاجۃ المصابیح(نور المصابیح) جلد ۶ صفحہ ۲۶۱ حدیث ۱۳)

2223. امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے یہ دونوں حضرت سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت فرماتے ہیں:-

" آپ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ تورات میں لکھا ہوا ہے کہ جس کسی شخص کی لڑکی بارہ سال (کی عمر) کو پہنچ جائے اور اس شخص نے اس کی شادی نہیں کی اور اس سے کوئی گناہ ہو گیا تو یہ گناہ اس پر یعنی باپ پر ہو گا۔"

اس کی روایت حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے شعب الایمان میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۶ صفحہ ۲۷۵ حدیث ۱۶)

2224. حضرت ایاس بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

" ربِ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ عزوجل کی باندیوں (یعنی اپنی بیویوں) کو نہ مارو، حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) محبوبِ ربِ العزّت رسول اکرم حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے: آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اس ارشاد سے) عورتیں اپنے شوہروں پر دلیر ہو گئی ہیں (یہ سن کر) آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے (شوہروں کو) اجازت دی، کہ (وہ تادیباً اپنی بیویوں کو) مار سکتے ہیں (یہ حکم سن کر مردوں نے عورتوں کو خوب مارا پیٹا) تو بہت سی عورتیں اپنے شوہروں کی شکایت کرنے کے لیے ازواج مطہرات کے پاس جمع ہوئیں۔"

اور حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت اقدس میں شکایت پیش کیں تو سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" ازواج مطہرات کے پاس بہت ساری عورتیں اپنے شوہروں (کے مارنے) پر شکایات کرنے کے لیے جمع ہوئیں، (آگاہ ہو جاؤ!) تم میں ایسے لوگ اچھے نہیں ہیں (جو اپنی بیویوں کو مارتے پیٹتے ہیں)۔"

اس کی روایت حضرت امام ابّوداؤد (رحمۃ اللہ تعالیٰ)، حضرت امام ابن ماجہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت علامہ دارمی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ۶ صفحہ ۳۵۲ حدیث ۱۵)

2225. ام المؤمنین حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے:-

”تم میں بہتر آدمی وہ ہے، جو اپنے اہل (یعنی اپنی بیوی بچوں خویش واقارب اور اجنبیوں) سے (سلوک) میں بہتر ہو اور میں اپنے اہل کے لیے سب سے بہتر ہوں اور تم میں سے جب کسی کا انتقال ہو جائے، تو (مرنے کے بعد اس کی برائی۔ اور غیبت کرنی) چھوڑ دو۔“

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت علامہ دارمی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کی ہے۔

ف: واضح ہو کہ اس حدیث شریف میں مذکور ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے شوہروں کو بیویوں کو مارنے سے روکا، غالباً حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ممانعت (سورہ نساء (پ: ٥، آیت نمبر: ٣٤، ع: ٦) کی آیت جس میں ﴿واضربوھن﴾ مذکور ہے اس کے نزول سے پہلے کا واقعہ ہے، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ممانعت سے عورتیں دلیر ہو گئیں تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مارنے کی اجازت دے دی اور پھر قرآن میں بھی یہی حکم نازل ہوا لیکن شوہروں نے جب مار پیٹ میں شدت کی اور حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع ملی تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اگرچہ بیویوں کو ان کی بداخلاقی کی وجہ سے مار پیٹ کی اجازت ہے مگر، ان کی بداخلاقی پر صبر اور تحمل افضل اور احسن ہے۔ یہ تفصیل حضرت امام شافعی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے منقول ہے، جو مرقات میں مذکور ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٣٥٣ حدیث ١٦)

2226. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے:-

” ایمان والوں میں کمال ایمان کے اعتبار سے سب سے بہتر وہ مؤمن ہے، جس کے اخلاق و عادات سب سے اچھے ہوں اور تم میں سب سے بہتر وہ ہیں، جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھائی (اور نرمی) کے ساتھ پیش آتے ہیں۔“

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کی ہے اور حضرت امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس کی روایت حضرت امام ابّوداؤد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے لفظ 'خلقا' تک کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٣٥٤ حدیث ١٨)

.2227 حضرت اسماء بنت ابی بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے:-

" ایک عورت نے عرض کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میری ایک سوکن ہے اگر میں (اس کے سامنے) یہ ظاہر کروں کہ میرے خاوند نے مجھے یہ چیز دی ہے حلانکہ اس نے نہیں دی ہے تو کیا میرے لیے یہ بات گناہ کی بات ہو گی؟۔(یہ سن کر) سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا کہ ظاہر کرنے والا اس چیز کا جس کو وہ نہیں ملی ہے، اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو جھوٹ اور فریب کے دو کپڑے پہنے ہو (یعنی مکار اور دھوکے باز ہے)۔"

اس کی روایت حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے متفقہ طور پر کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٣٦١ حدیث ٣٠)

.2228 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے:-

"جو عورت پانچوں وقت کی نماز پڑھتی رہتی ہو اور رمضان المبارک کے روزے رکھتی ہو اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی رہی ہو اور اپنے خاوند کی اطاعت کرتی رہے، تو وہ جنت کے جس دروازہ سے چاہے، داخل ہو جائے۔"

اس کی روایت حضرت ابّو نعیم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے حلیہ میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٣٦١ حدیث ٣١)

.2229 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے:-

" اگر میں کسی کو (ربّ تبارک تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزّوجل کے سوا) کسی اور کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیتا، تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٣٦٢ حدیث ٣٤)

2230. حضرت معاذ بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے وہ حضور نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جب کوئی عورت اپنے شوہر کو دنیا میں تکلیف دیتی ہے تو (جنت کی) بڑی آنکھوں والی حوروں میں سے وہ حور جو اس کی بیوی بنے گی کہتی ہے: ربِّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل تجھے ہلاک کرے (تو اسے مت ستا) وہ تو تیرے پاس (چند دن کے لیے) مہمان ہے اور بہت جلد تجھے چھوڑ کر (جنت میں) ہمارے پاس آنے والا ہے۔(اس سے معلوم ہوا کہ دنیا والوں کے اعمال سے ملاءِ اعلیٰ واقف رہتے ہیں)۔"

اس حدیث کی روایت حضرت امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام ابن ماجہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٣٦٤ حدیث ٣٨)

2231. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

" تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی اور نہ ان کی کوئی نیکی (آسمان پر) جاتی ہے:

١. بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ وہ اپنے آقاؤں کی طرف آ جائے اور ان کے ہاتھوں میں اپنا ہاتھ دیدے (یعنی ان کا فرمانبردار بن جائے)۔

٢. وہ عورت جس پر اس کا شوہر ناراض ہو۔

٣. نشہ باز: یہاں تک کہ وہ اپنے نشہ سے ہوش میں آئے (اور توبہ کرلے)۔"

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٣٦٤ حدیث ٣٩)

2232. حضرت جابر (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ) سے روایت ہے کہ وہ حضور نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جس شخص میں یہ تین (خوبیاں) ہوں گی، ربِّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس پر اس کی موت (سکرات) کو آسان فرما دیں گے اور اس کو (اپنی خاص) جنت میں داخل کریں گے:

۱ . کمزوروں کے ساتھ نرمی برتنا۔

۲ . والدین پر شفقت کرنا (یعنی ان سے حسن سلوک کرنا اور ان کی ایذارسانی سے ڈرنا)۔

۳. اور غلام کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا۔"

اس کی روایت حضرت امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٤٣٦ حدیث ١٣)

2233. ام المؤمنین حضرت ام سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے وہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جل جلالہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت فرماتی ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے:-

" آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنی بیماری میں یوں ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ نماز (کو پابندی سے ادا کرتے رہو) اور اپنے غلاموں (کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہو)۔"

اس کی روایت حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے شعب الایمان میں کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٤٣٦ حدیث ١٤)

2234. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے:-

" غلام جب اپنے آقا کی خیر خواہی کرے اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ نور السموات والارض عزوجل کی اچھی طرح عبادت کرے، تو اس کو دوہرا ثواب ملے گا۔"

اس کی روایت حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے متفقہ طور پر کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٤٤٢ حدیث ٣٢)

2235. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"غلام کے لیے یہ بات بہت اچھی ہے کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کو ایسی حالت میں موت دے کہ وہ اپنے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی عبادت اچھی کر رہا ہو اور اپنے مالک کی اطاعت بھی اچھی کر رہا ہو (حضور اکرم تاجدار بنی آدم شاہ دو عالم محبوب ربّ اللہ عزوجل نے فرمایا کہ) ایسے غلام کے لیے بڑی بھلائی ہے۔ (کیونکہ اس کی عبادت اور اطاعت سے دونوں بھی خوش رہیں)۔"

اس کی روایت حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے متفقہ طور پر کی ہے۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٤٤٢ حدیث ٣٣)

2236. حضرت جریر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے:-

"جب غلام (اپنے آقا کے پاس سے) بھاگ جاتا ہے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔"

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٤٤٢ حدیث ٣٤)

2237. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے انہوں نے کہا ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو آدمی کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے گا، تو اللہ اسکے ہر عضو کے بدلہ اس کے اس عضو کو دوزخ کی آگ سے آزاد کرے گا۔ یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کو اس کی شرمگاہ کے بدلے۔"

(صحیح امام بخاری، صحیح امام مسلم)

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٤٥٩ حدیث ١)

2238. حضرت سیّدنا براء بن عازب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک اعرابی (دیہاتی) حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ مجھے ایک ایسا عمل سکھلایئے جو مجھ کو جنت میں داخل کرے! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ تم نے مختصر کلام میں بہت وسیع سوال کیا ہے، (یعنی بڑی بات پو چھی ہے) ایک جان کو یعنی غلام کو آزاد کرو اور گردن کو چھڑاؤ۔سائل نے عرض کیا "کیا یہ دونوں باتیں ایک نہیں ہیں ؟' حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دونوں ایک نہیں ہیں۔جان کو آزاد کرنا یہ ہے کہ تم ہی اکیلے اس کو آزاد کرو، اور گردن چھڑانا یہ ہے کہ تم اس کی آزادی کی قیمت ادا کرنے میں مدد کرو۔اور دودھ سے بھری ہوئی بکری یا اونٹنی (دودھ استعمال کرنے کی غرض سے دو) او ر ظالم رشتے دار کا بھی پاس و لحاظ کرو (یعنی تعلقات توڑے بغیر اس کو ظلم سے روکو) اور اگر تم کو اس کی طاقت نہیں ہے، تو کسی بھوکے کو کھلاؤ، اور پیاسے کو پلاؤ اور نیکی کا حکم دو، برائی سے روکو۔ اگر تم کو اس کی بھی طاقت نہ ہو، تو اپنی زبان کو بھلائی کے سوا کسی بھی دوسری بات سے (بد کلامی ،غیبت و غیرہ سے) روکو۔"

امام بیہقی (شعب الایمان)۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٤٦١ حدیث ٤)

2239. حضرت سیّدنا ابوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے:-

" انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ) سے دریافت کیا کہ کونسا عمل افضل ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اس کے راستے میں جہاد کرنا۔ پھر میں نے عرض کیا: کون سا غلام (آزاد کرنا) افضل ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جو سب سے زیادہ قیمتی ہو اور اپنے مالک کے پاس سب سے زیادہ عزیز ہو پھر میں نے عرض کیا: اگر میں یہ بھی نہ کر سکوں؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: کسی صنعت کار کی مدد کرو یا کسی بے ہنر کے کام آؤ۔ میں نے عرض کیا اگر میں یہ بھی نہ کر سکوں؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو شر سے دور رکھو اور بلاشبہ یہ ایک ایسا صدقہ ہے، جس کو تم اپنے لیے کر رہے ہو۔"

(صحیح امام بخاری، صحیح امام مسلم)۔

(زجاجۃ المصابیح (نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٤٦٢ حدیث ٥)

2240. حضرت سیّدنا سمرہ بن جندب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"افضل صدقہ، غلام کو آزاد کرنے کی سفارش کرنا ہے۔"

(امام بیہقی۔شعب الایمان)

(زجاجۃ المصابیح(نور المصابیح) جلد ٦ صفحہ ٤٦٣ حدیث ٦)

2241. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"کوئی گناہ بار بار کرنے سے صغیرہ نہیں رہتا اور کوئی گناہ توبہ کے بعد کبیرہ نہیں رہتا۔"

(جامع الاحادیث جلد ٢ صفحہ ١٢٦ حدیث ١٣٩)

2242. حضرت عبداللہ ابن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"علم عبادت سے افضل ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٢ صفحہ ١٦٩ حدیث ٢٢٧)

2243. حضرت عبادہ بن صامت (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"علم عمل سے بہتر ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٢ صفحہ ١٦٩ حدیث ٢٢٩)

.2244 حضرت امام حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے:-

" جو شخص موزن کو ﴿ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ ﴾ کہتے سن کر یہ دعا پڑھے، ﴿ مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَ قُرَّةُ عَیْنِیْ مُحَمَّدً بِنْ عَبْدُ اللهِ ﴾ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ، اور اپنے انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر رکھے، نہ کبھی اندھا ہو نہ آنکھیں دکھیں۔"

(جامع الاحادیث جلد ۲ صفحہ ٤۳٦ حدیث ٦۱۳)

.2245 حضرت سہل بن سعد ساعدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"دو دعائیں رد نہیں ہوتیں، ایک اذان کے وقت، دوسری جہاد میں جب کفار سے لڑائی شروع ہو۔"

(جامع الاحادیث جلد ۲ صفحہ ٤٤۳ حدیث ٦۲۲)

.2246 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جب کسی بستی میں اذان کہی جاتی ہے، تو وہ جگہ اس دن سے عذاب سے مامون ہو جاتی ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۲ صفحہ ٤٤۳ حدیث ٦۲٤)

.2247 امیر المؤمنین حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ مجھے حضور نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے غمگین دیکھ کر ارشاد فرمایا:-

" اے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ! میں تجھے غمگین پاتا ہوں، اپنے کسی گھر والے سے کہہ کہ تیرے کان میں ازان کہے، کہ ازان غم و پریشانی کی دافع ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۲ صفحہ ٤٤٤ حدیث ٦۲٦)

2248. امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اللہ اس کے لیے جنت میں موتی اور یاقوت کا گھر بناتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۲ صفحہ ۵۰٤ حدیث ۸٤۲)

2249. حضرت زید بن ثابت (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"گھر میں نوافل مرد کے لیے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) اس مسجد سے افضل ہیں، مگر فرض نماز مسجد ہی میں افضل ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۲ صفحہ ۵۸۱ حدیث ۸۸۳)

2250. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"موت کفارہ گناہ ہے ہر (سنی) مسلمان کے لیے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ٦ حدیث ۱۰۱۹)

2251. حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص جمعۃ المبارک کی رات یا دن میں انتقال کر جائے اس کو عذاب قبر سے محفوظ کر دیا جاتا ہے اور وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا، کہ اس پر شہداء کرام (علیہم السلام) کی مہر لگی ہوگی۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۷ حدیث ۱۰۲۰)

2252. بعض صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے یہ دعا لکھی اور ایک کپڑے پر لپیٹ کر میت کے سینہ پر رکھی، تو اس کو نہ عذاب قبر ہو اور نہ منکر نکیر کو دیکھے۔ وہ دعا یہ ہے:-

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَكْبَرُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط﴾

(سلسلہ الضعیفہ البانی)

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۱۱ حدیث ۱۰۲۸)

2253. ام المؤمنین حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی قبر کی زیارت کو جاتا ہے اور وہاں بیٹھتا ہے، تو میت کا دل اس سے بہلتا ہے اور جب تک وہاں سے اٹھے مردہ جواب دیتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۶۸ حدیث ۱۱۴۰)

2254. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) چنگاری پر پاؤں رکھنا، یہاں تک کہ وہ جوتا توڑ کر کھال تک پہنچ جائے اس سے زیادہ پسند ہے کہ کسی مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھوں۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۷۵ حدیث ۱۱۵۰)

.2255 ام المؤمنین حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے ارشاد فرمایا:-

"زکوٰۃ کا مال جس مال میں ملا ہو گا، اسے تباہ و برباد کر دے گا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۱۵۷ حدیث ۱۲۸۷)

.2256 حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

"ہمیں حکم دیا گیا کہ نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں۔ اور جو زکوٰۃ نہ دے اس کی نماز نہیں۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۱۶۷ حدیث ۱۳۱۱)

.2257

"بے شک صدقہ اور صلہ رحمی ان دونوں سے اللہ عمر بڑھاتا ہے اور بری موت کو دفع کرتا ہے اور مکروہ اندیشہ کو دور کرتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۱۸۳ حدیث ۱۳۴۱)

.2258 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک صدقہ ربِّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزّوجلّ کے غضب کو بجھاتا اور بری موت کو دفع کرتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۱۸۳ حدیث ۱۳۴۲)

2259. حضرت عاصم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"صدقہ گناہ کو بجھاتا ہے جس طرح پانی آگ کو۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۱۸٤ حدیث ۱۳٤٤)

2260. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل صدقہ کے سبب ستر دروازے بری موت کے دفع فرماتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۱۸۵ حدیث ۱۳٤٦)

2261. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"صدقہ ستر قسم کی بلائیں روکتا ہے جن کی آسان تر بدن بگڑنا اور سپید داغ ہیں۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۱۸۵ حدیث ۱۳٤۸)

2262. حضرت موسیٰ اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ملعون ہے جو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا واسطہ دے کر کچھ مانگے اور ملعون ہے، جس سے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا واسطہ دے کر مانگا جائے، پھر سائل کو نہ دے جبکہ اس نے کوئی بے جا سوال نہ کیا ہو۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۱۹۹ حدیث ۱۳۸۳)

.2263 حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

" جس سے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کا واسطہ دے کر کچھ مانگا جائے، اور وہ دے دے تو اس کے لیے ستر نیکیاں لکھی جائیں۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۱۹۹ حدیث ۱۳۸٤)

.2264 حضرت معاذ بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

" جو تم سے اللہ کا واسطہ دے کر مانگے اسے دو، اور اگر نہ دینا چاہو تو اس کا بھی اختیار ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۱۹۹ حدیث ۱۳۸۵)

.2265 حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

" ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے واسطے سے، سوائے جنت کے، کچھ نہ مانگا جائے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۰۰ حدیث ۱۳۸٦)

.2266 حضرت سلمان فارسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"رجب میں ایک دن اور رات ہے، جو اس دن کا روزہ رکھے اور وہ رات نوافل میں گزارے، سو برس کے روزوں اور سو برس کی شب بیداری کے برابر ہو۔ اور وہ ۲۷ رجب ہے، اسی تاریخ میں اللہ نے حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔"

حدیث منکر۔

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۲۵ حدیث ۱٤۱۸)

2267. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" رجب میں ایک رات ہے اس میں عمل نیک کرنے والے کو سو برس کی نیکیوں کا ثواب ہے۔اور وہ رجب کی ستائیسویں شب ہے۔جو اس میں بارہ رکعت پڑھے۔ہر رکعت میں ﴿ سُوْرَۃُ الفاتحہ ﴾ اور ایک سورت اور ہر دو رکعت پر التحیات اور آخر میں سلام، پھر بعد سلام ﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط ﴾ سو بار، استغفار ﴿ اَسْتَغْفِرُ اللہ ﴾ سو بار، درود سو بار۔اور اپنی دنیا و آخرت کی جس چیز کی چاہے دعا مانگے اور صبح کو روزہ رکھے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس کی سب دعائیں قبول فرمائے۔سوائے اس دعا کے جو گناہ کے لیے ہو۔"

اسناد ضعیف۔

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۲۵ حدیث ۱۴۱۹)

2268. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" ۲۷ رجب کو مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) نبوت عطا ہوئی۔جو اس دن کا روزہ رکھے اور افطار کے وقت دعا کرے دس برس گناہوں کا کفارہ ہو۔"

(اسنادہ منکر)۔

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۲۶ حدیث ۱۴۲۰)

2269. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" جس نے ۲۷ رجب کا روزہ رکھا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس کے لیے ساٹھ مہینے تک روزوں کا ثواب لکھتا ہے اور یہ وہ دن ہے جس میں حضرت جبرائیل (علیہ السلام) حضرت سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے وحی لے کر نازل ہوئے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۲۶ حدیث ۱۴۲۱)

2270. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل کو عشرہ ذی الحجہ سے زیادہ کسی دن کی عبادت پسندیدہ نہیں۔ان کے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ، اور ہر شب کا قیام شب قدر کے برابر ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۲۸ حدیث ۱۴۲۴)

2271. ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے:-

" یوم عرفہ کا ایک روزہ، ایک ہزار روزوں کے برابر ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۲۹ حدیث ۱۴۲۸)

2272. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کے روزے رکھے اس کے لیے جہنم سے آزادی ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۳۰ حدیث ۱۴۳۰)

2273. حضرت ابّوامامہ باہلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کے روزے رکھے اس کے لیے جنت میں ایک محل ہے جس کا باہر کا حصہ اندر سے اور اندر کا باہر سے نظر آئے گا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۳۱ حدیث ۱۴۳۱)

2274. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کے روزے رکھے پھر جمعۃ المبارک کے دن اپنے قلیل مال سے صدقہ دیا، تو اس کے تمام گناہ معاف ہو گئے اور وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو گیا، جیسے اپنی پیدائش کے دن تھا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۳۱ حدیث ۱۴۳۲)

2275. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے بدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک کے روزے رکھے، اس کے لیے جنت میں موتیوں، یاقوت اور زبرجد کا ایک محل ہے۔ اور دوزخ سے آزادی۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۳۱ حدیث ۱۴۳۳)

2276. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے جمعۃ المبارک کا روزہ رکھا، تو اللہ اس کو دس دن کے روزوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ ان دس ایام کا شمار آخرت کے ایام کے اعتبار سے ہو گی، جو دنیا کے دنوں کی طرح نہیں۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۳۱ حدیث ۱۴۳۴)

2277. حضرت عبداللہ بن مسعود (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو حجۃ الاسلام بجا لائے اور میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر کی زیارت سے مشرف ہو۔ اور جو ایک جہاد کرے اور بیت المقدس میں نماز پڑھے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس سے فرائض کا حساب نہ لے گا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۵۰ حدیث ۱۴۶۴)

2278. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"حج اور عمرہ کرنے والے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے حضور حاضری سے مشرف ہونے والے ہیں۔اگروہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل سے کچھ مانگتے ہیں توان کوعطا کیا جاتا ہے ، اور جو دعا کرتے ہیں قبول ہوتی ہے ۔اور کچھ خرچ کریں تو وہ ان کے لیے توشہ آخرت بنا دیا جاتا ہے ۔قسم اس ذات اقدس کی جس کے قبضہ میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے کہ جس شخص نے کسی بلند مقام پر کھڑے ہوکر ﴿ اللہ اکبر ﴾ ، اور ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ ،پڑھا،تواس نے اسے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل کے حضور ہی پڑھا۔"

(جامع الاحادیث جلد۳صفحہ ۲۵۱ حدیث ۱۴۶۷)

2279. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جو بیت اللہ شریف کے حج کے لیے نکلا،پھر فحش گوئی اور بدکاری میں مبتلا نہ ہوا، تو گناہوں سے ایسا پاک ہو گیا، جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔"

(جامع الاحادیث جلد۳صفحہ ۲۵۲ حدیث ۱۴۷۰)

2280. حضرت بریدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"حج کو جانے کے لیے مال کو خرچ کرنا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ نور السموات والارض اللہ جل جلالہ عزوجل کی راہ میں مال خرچ کرنے کی طرح ہے کہ سو گنا ثواب ملتا ہے۔یا سات سو گنا۔"

(جامع الاحادیث جلد۳صفحہ ۲۵۲ حدیث ۱۴۷۲)

2281. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کفارہ ہے بیچ کے گناہوں کا، اور حج مبرور کی جزا جنت ہی ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۵۳ حدیث ۱٤٧٤)

2282. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"بوڑھے اور بچے، کمزور اور عورت کا جہاد، حج و عمرہ ہیں۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۵٤ حدیث ۱٤٧٦)

2283. حضرت جابر بن عبد اللہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے اپنے والد یا والدہ کی طرف سے حج کیا، تو ان کا حج ہو گیا اور اس کو دس حج کا ثواب ملا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲٦۳ حدیث ۱٤٨٥)

2284. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے مکہ پیدل چل کر حج کیا تو مکہ مکرمہ واپس آنے تک ہر قدم پر سات سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور ہر نیکی حرم کی نیکیوں کے برابر ہوتی ہے۔ عرض کیا گیا: حرم کی نیکیوں کی مقدار کیا ہے؟ فرمایا: ہر نیکی کے عوض ایک لاکھ نیکیاں ملتی ہیں۔"

"تو ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ کہ سات سولاکھ میں ضرب دینے سے سات کروڑ ہوتے ہیں۔ پھر یہ کہ عرفات مکہ معظمہ سے نو کوس گنی جاتی ہے۔ آتے جاتے اٹھارہ کوس ہوئے۔ اور فقیر نے تجربہ کیا کہ عرفی کوس ایک میل اور ۳/۵ میل ہوتا ہے۔ تو تخمیناً ۲۸ میل سمجھو۔ ہر میل کے چار ہزار قدم۔ ۲۸ کو چار ہزار میں ضرب دینے سے ایک لاکھ بارہ ہزار قدم ہوئے۔ انہیں سات کروڑ میں ضرب دیجئیے تو اٹھتر کھرب چالیس ارب نیکیاں ہوتی ہیں۔ اور اگر عرفات مکہ معظمہ سے نو میل ہی رکھئے تو بہتر ہزار قدم ہوئے جن کی پچاس کھرب چالیس ارب نیکیاں۔ یہ کیا تھوڑی ہیں۔ اور

ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کا فضل بہت بڑا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۶۶ حدیث ۱۴۸۹)

2285. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے حج بیت اللہ کیا، پھر مسجد نبوی میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زیارت کے قصد سے آیا، تو اس کو دو حج مقبول کا ثواب ملے گا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۷۲ حدیث ۱۴۹۹)

2286. حضرت ابّودردا (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"مسجد حرام میں نماز ایک لاکھ نمازوں کا ثواب رکھتی ہے۔ اور مسجد نبوی میں ایک ہزار کا ثواب، اور بیت المقدس میں نماز پانچ سو نمازوں کا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۸۷ حدیث ۱۵۱۵)

2287. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے نکاح کیا اس نے اپنا آدھا دین مکمل کر لیا۔ اب باقی آدھے میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ عزوجل سے ڈرے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۲۹۲ حدیث ۱۵۱۷)

2288. ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے:-

"جسے مزدوری سے تھک کر شام ہوجائے۔ اس کی وہ شام مغفرت ہوگی۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۳۸۶ حدیث ۱۶۶۰)

2289. حضرت رکب مصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"پاک کمائی والے کے لیے جنت ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۳۸۷ حدیث ۱۶۶۱)

2290. حضرت میمون (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو کوئی دین لے کر ادا کی نیت رکھتا ہو، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ انوارِ السموات والارض اللہ عزوجل روز قیامت اس کی طرف سے ادا فرما دیگا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۴۱۰ حدیث ۱۷۰۷)

2291. حضرت نبیشہ خیر ہزلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے کسی پیالہ میں کھانا کھایا پھر اس کو چاٹا، تو وہ پیالہ اس کے لیے استغفار کرے گا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۵۰۳ حدیث ۱۸۶۶)

2292. حضرت جابر بن ابن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"پیالے کو اس وقت تک نہ اٹھایا جائے، جب تک اس کو چاٹ نہ لیا جائے کیونکہ کھانے کے آخر میں برکت ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۵۰۴ حدیث ۱۸۶۹)

2293. حضرت رائطہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد ماجد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کی کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" میرے نزدیک پیالے کو چاٹ لینا، اس کو بھر کے صدقہ کرنے سے افضل ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ٥٠٤ حدیث ١٨٧٠)

2294. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جس کو دعوت دی گئی اور اس نے قبول نہ کی، تو اس نے اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نافرمانی کی اور جو بغیر دعوت گیا وہ چور بن کر داخل ہوا اور لٹیرا بن کر نکلا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ٥١٠ حدیث ١٨٨٨)

2295. امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" سب سے افضل کام مسلمان کا جی خوش کرنا کہ تو اس کا بدن ڈھانکے یا بھوک میں پیٹ بھرے ، یا اس کا کوئی کام پورا کرے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ٥١٣ حدیث ١٨٩٢)

2296. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جس مسلمان کا جی کسی کھانے پینے یا کسی قسم کی حلال چیز کو چاہتا ہو ، اور اتفاق سے دوسرا اس کے لیے وہ شئی مہیا کر دے، ربِّ تعالیٰ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کے لیے مغفرت فرمادے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ٥١٣ حدیث ١٨٩٣)

2297. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو اپنے مسلمان بھائی کو پیٹ بھر کھانا کھلائے، پیاس بھر پانی پلائے، اللہ عزوجل اسے دوزخ سے سات کھائیاں دور کرے۔ ہر کھائی سے دوسری کھائی تک پانچ سو برس کی راہ۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۵۱۵ حدیث ۱۸۹۸)

2298. ام المؤمنین حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب تک تم میں کسی کا دستر خوان بچھا ہے، اتنی دیر فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۵۱۶ حدیث ۱۹۰۰)

2299. حضرت ابودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"مہمان اپنا رزق لے کر آتا ہے اور کھلانے والوں کے گناہ لے کر جاتا ہے، ان کے گناہ مٹا دیتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۵۱۶ حدیث ۱۹۰۱)

2300. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے قربانی کی کھال بیچ دی، اس کی قربانی قبول نہیں۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۵۲۵ حدیث ۱۹۱۹)

2301. حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو اپنے مہمان کے لیے جانور ذبح کرے، وہ دوزخ سے اس کا فدیہ ہو جائے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۵۳۲ حدیث ۱۹۳۴)

2302. حضرت اسامہ بن شریک (رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"خدا کے بندو! دوا کرو، کہ ربِّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السموات والارض جل جلالہ نے کوئی بیماری ایسی نہیں رکھی، جس کی دوا نہ بتائی ہو۔ مگر ایک مرض یعنی بڑھاپا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۵۴۱ حدیث ۱۹۴۲)

2303. ام المؤمنین حضرت ام سلمہ (رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْہَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک ربِّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السموات والارض عزوجل نے تمہارے لیے، حرام چیزوں میں شفاء نہیں رکھی۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۵۴۲ حدیث ۱۹۴۵)

2304. حضرت ابوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جو کسی قیافہ شناس یا کاہن کے پاس جائے، اور اس کی بات کو سچ اعتقاد کرے، وہ کافر ہوا، اس چیز سے جو اتاری گئی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۵۴۳ حدیث ۱۹۴۷)

2305. ام المؤمنین حضرت حفصہ (رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْہَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو کسی قیافہ شناس یا کاہن کے پاس جا کر اس سے کوئی غیب کی بات پوچھے، چالیس دن اس کی نماز قبول نہ ہو۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۵۴۳ حدیث ۱۹۴۸)

2306. حضرت واثلہ بن اسقع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو کسی کاہن کے پاس جا کر کچھ پوچھے اسے چالیس دن توبہ نصیب نہ ہو۔ اور اگر وہ اس کی بات پر یقین رکھے تو کافر ہو۔"

(جامع الاحادیث جلد ۳ صفحہ ۵۴۳ حدیث ۱۹۴۹)

2307. حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"کپڑے لپیٹ دیا کرو، کہ ان کی جان میں جان آجائے۔ اس لیے کہ شیطان جس کپڑے کو لپٹا ہوا دیکھتا ہے اسے نہیں پہنتا اور جسے پھیلا ہوا پاتا ہے اسے پہنتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٥ حدیث ١٩٥١)

2308. حضرت قیس بن حازم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جہاں کوئی بچھونا بچھا ہو، جس پر کوئی سوتا نہ ہو، اس پر شیطان سوتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٥ حدیث ١٩٥٢)

2309. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"اے میرے بیٹے! جب تو اپنے اہل خانہ پر داخل ہو تو سلام کر، وہ برکت ہو گا تجھ پر اور تیرے اہل خانہ پر۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٦٤ حدیث ٢٠٨٧)

2310. حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب تم اپنے گھر میں جاؤ تو اہلِ خانہ پر سلام کرو، کہ جب تم میں سے کوئی گھر میں جاتے وقت سلام کرتا ہے تو شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٦٤ حدیث ٢٠٨٨)

2311. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل کے فرائض کی ادائیگی کے بعد، مسلمان کا دل خوش کرنا محبوب عمل ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٦٩ حدیث ٢٠٩٨)

2312. حضرت امام حسن بن علی مرتضیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک مغفرت واجب کر دینے والی چیزوں میں سے ہے، تیرا اپنے بھائی مسلمان کا جی خوش کرنا۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٦٩ حدیث ٢١٠٠)

2313. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اپنے بندے کی مدد میں ہے جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٧٤ حدیث ٢١١٠)

2314. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"راستہ بتانا ثواب ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٧٥ حدیث ٢١١٢)

2315. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے کہا: میں عالم ہوں تو وہ جاہل ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٧٨ حدیث ٢١١٩)

2316. حضرت ابورافع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"بوڑھے کی فضیلت اپنے گھر میں ایسی ہے جیسے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت امت میں۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٩٣ حدیث ٢١٥٠)

2317. حضرت ابوموسیٰ اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"بوڑھے مرد امام مسلم کی تعظیم، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی عظمت وجلالت ہی کا ظہار ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٩٤ حدیث ٢١٥٢)

2318. حضرت سعد بن ابی وقاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" اس بات سے بچ، کہ جس سے معذرت کرنی پڑے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ١٢١ حدیث ٢٢٠٠)

2319. حضرت عبد اللہ بن عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جو اپنے بھائی کا خط بغیر اس کی اجازت کے دیکھے وہ بلاشبہ آگ دیکھ رہا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ١٢٢ حدیث ٢٢٠٣)

2320. حضرت ابُوامامہ باہلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو خشکی میں شہید ہو اس کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں مگر حقوق العباد، اور جو دریا میں شہادت پائے اس کے تمام گناہ اور حقوق العباد سب معاف ہو جاتے ہیں۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ١٣٣ حدیث ٢٢١٦)

2321. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جب ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کسی بندے کو محبوب بنا لیتا ہے تو کوئی گناہ اسے نقصان نہیں دیتا۔"

اس حدیث کا عمدہ محمل یہ ہی ہے کہ محبوبان خدا، اوّل تو گناہ کرتے نہیں۔

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ١٣٧ حدیث ٢٢٢٤)

2322. حضرت عصمہ بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"ہدیہ آدمی کو اندھا، بہرا اور دیوانہ کر دیتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ١٤١ حدیث ٢٢٢٨)

2323. حضرت عبد الرحمٰن بن ابی اوفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"قیامت کے دن سب سے زیادہ گناہ، اس شخص کے ہوں گے، جس نے بے معنی گفتگو زیادہ کی ہو گی۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ١٤٦ حدیث ٢٢٤٣)

2324. حضرت اوس بن شرجیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جو دیدہ و دانستہ کسی ظالم کے ساتھ اسے مدد دینے، چلا وہ اسلام سے نکل گیا۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ١٥٨ حدیث ٢٢٦٤)

2325. امیر المؤمنین حضرت عمر بن الخطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"خبردار، کوئی مرد کسی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت میں نہیں ہوتا، مگر وہاں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ١٨٢ حدیث ٢٣١٣)

2326. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ١٨٥ حدیث ٢٣١٩)

2327. حضرت جابر بن عبد اللہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جس کے ساتھ کسی نے بھلائی کی اور اس کے پاس اس کے بدلے کے لیے کچھ نہیں، مگر اس نے اس کی تعریف کی تو اس کا شکر ادا کر دیا۔ اور جس نے بھلائی کو چھپایا تو اس نے گویا کفران نعمت کیا۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ١٨٥ حدیث ٢٣٢١)

2328. حضرت نعمان بن بشیر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جو قلیل نعمت کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ کثیر کا بھی ادا نہیں کرے گا۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ١٨٦ حدیث ٢٣٢٣)

2329. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"آرام کی حالت میں، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض جل جلالہ کو پہچان، وہ تجھے سختی میں پہچانے گا۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ١٨٧ حدیث ٢٣٢٦)

2330. حضرت عبد اللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض عزوجل پسند فرماتا ہے کہ اس کی نعمت کا اثر اس کے بندے پر دیکھا جائے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ١٨٨ حدیث ٢٣٢٨)

.2331 حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"اپنے ماں باپ کی دوستی نگاہ رکھ، اسے قطع نہ کرنا کہ ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل تیرا نور بجھا دے گا۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٠٢ حدیث ٢٣٥٦)

.2332 حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"آدمی کا چچا، اس کے باپ کے بجائے ہوتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٠٣ حدیث ٢٣٥٨)

.2333 حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو اپنے ماں باپ کی طرف سے حج کرے، یا ان کا قرض ادا کرے تو وہ روز قیامت نیکوں کے ساتھ اٹھے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٠٧ حدیث ٢٣٦٧)

.2334 حضرت زید بن ارقم (رضی اللہ تعالی عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"انسان جب اپنے والدین کی طرف سے حج کرتا ہے وہ حج اس کی اور ان سب کی طرف سے قبول کیا جاتا ہے، اور ان کی روحیں آسمان میں اس سے شاد ہوتی ہیں، اور یہ شخص ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے نزدیک ماں باپ کے ساتھ، نیک سلوک کرنے والا لکھا جاتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٠٨ حدیث ٢٣٦٨)

2335. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو اپنے ماں باپ یا ان میں سے ایک کی جمعۃ المبارک کے روز زیارت کرے، اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے والا لکھا جاتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٠٩ حدیث ٢٣٧٢)

2336. امیر المؤمنین حضرت ابّوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص ہر جمعۃ المبارک کو والدین یا ایک کی زیارت قبر کرے، وہاں (سورہ یٰسین) پڑھے، (سورہ یٰسین) شریف میں جتنے حرف ہیں ان سب کی گنتی کے برابر ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ الرحمٰن الرحیم اللہ نور السمٰوٰت والارض اس کے لیے مغفرت فرمائے گا۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢١٠ حدیث ٢٣٧٤)

2337. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو بانیت ثواب اپنے والدین دونوں یا ایک کی زیارت قبر کرے، حج مقبول کے برابر ثواب پائے۔ اور جو بکثرت ان کی زیارت قبر کرتا ہو تو فرشتے اس کی قبر کی زیارت کو آئیں گے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢١٠ حدیث ٢٣٧٥)

2338. حضرت عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے سانپ کو قتل کیا، اس نے گویا ایک مشرک حلال الدم کو قتل کیا۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٢٤ حدیث ٢٣٩٦)

2339. حضرت عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے سانپ یا بچھو مارا، گویا ایک کافر مارا۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٢٤ حدیث ٢٣٩٧)

2340. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"سانپ اور بچھو کو نماز میں بھی قتل کرڈالو۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٢٧ حدیث ٢٤٠٤)

2341. حضرت عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے سانپ مارا، اس کے لیے سات نیکیاں، اور جس نے چھپکلی ماری اس کے لیے ایک۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٢٧ حدیث ٢٤٠٥)

2342. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"چھپکلی کو مارو خواہ وہ کعبہ کے اندر ہو کیوں نہ ہو۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٢٨ حدیث ٢٤٠٧)

2343. حضرت معاز بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جب کوگناہ صادر ہو تو فوراً توبہ کرے۔ پوشیدہ گناہ کی توبہ پوشیدہ اور اعلانیہ کی علی الاعلان۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٤٢ حدیث ٢٤٢٦)

2344. حضرت کعب بن احبار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

"بے شک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ عزوجل بندہ مؤمن کی اولاد میں، اسّی برس تک اس کی رعایت فرماتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٦٤ حدیث ٢٤٦١)

2345. ام المومنین حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل بکثرت و بار بار دعا کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٦٩ حدیث ٢٤٧٠)

2346. حضرت عبادہ بن صامت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو سب مسلمانوں مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار کرے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل اس کے لیے ہر مسلمان مرد و مسلمان عورت کے بدلے ایک نیکی لکھے گا۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٧٣ حدیث ٢٤٧٩)

2347. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو ہر روز مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے ستائیس بار استغفار کرے، ان لوگوں میں ہو جن کی دعا قبول ہوتی ہے اور جن کی برکت سے مخلوق کو روزی ملتی ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٧٣ حدیث ٢٤٨٠)

2348. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار کرے، بنی آدم (علیہ السلام) کے جتنے بچے پیدا ہوں سب اس کے لیے استغفار کریں یہاں تک کہ وفات پائے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٧٣ حدیث ٢٤٨١)

2349. ام المومنین حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب تم میں سے کوئی دعا مانگے، تو کثرت کرے، کہ اپنے رب **باری تعالی** اللہ سبحانہ وتعالی اللہ نور السموات والارض عزوجل سے ہی سوال کر رہا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٨٣ حدیث ٢٥٠١)

2350. حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"بہتر دعا یوم عرفہ کے دن کی دعا ہے۔ اور بہتر وظیفہ وہ ہے جو میرا اور انبیائے سابقین کے رہا ہے یعنی: ﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط ﴾ ۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٩٤ حدیث ٢٥٢٠)

2351. حضرت ابوامامہ باہلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے:-

"میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) ! کون سی دعا زیادہ مقبول ہوتی ہے؟ آپ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: رات کے آخری حصہ کے درمیان میں، اور فرض نمازوں کے بعد۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٩٤ حدیث ٢٥٢١)

2352. حضرت عرباض بن ساریہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے فرض نماز کے بعد دعا کی، اس کی دعا مقبول ہے۔ اور جس نے ختم قرآن کے بعد دعا کی، اس کی دعا مقبول ہوتی ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٩٦ حدیث ٢٥٢٥)

2353. حضرت ابوامامہ باہلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"پانچ راتیں ایسی ہیں، جن میں دعا قبول ہوتی ہے۔ رجب کی پہلی رات، شب براءت، جمعرات، شب عید الفطر یعنی چاند رات، اور عید الاضحیٰ یعنی ذوالحجہ کی دسویں رات۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٢٩٨ حدیث ٢٥٣٢)

2354. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"کوئی مسلمان کسی مسلمان کی پیٹھ پیچھے دعا کرے، تو جلد قبول ہوتی ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٣٠٠ حدیث ٢٥٣٥)

2355. حضرت ابوامامہ باہلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جب اذان ہوتی ہے، تو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٣٠٠ حدیث ٢٥٣٦)

2356. حضرت عبد اللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"احسان مند کی دعا محسن کے حق میں مقبول ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٣٠٥ حدیث ٢٥٤٧)

2357. حضرت حبیب بن مسلمہ فہری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ایک جگہ جمع ہو کر لوگ دعا کریں کہ کوئی دعا کرے، اور سب آمین کہیں تو سب کی دعا قبول ہوتی ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٣٠٦ حدیث ٢٥٤٨)

2358. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"تمہاری دعا قبول ہوتی ہے جب تک جلدی نہ کرو، یہ کہ میں نے دعا کی اور قبول نہ ہوئی۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٣٠٦ حدیث ٢٥٤٩)

2359. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جسے کچھ قرآن یاد نہیں، وہ ویرانے گھر کی مانند ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٤٣٧ حدیث ٢٧٣٢)

2360. حضرت جا بر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جو چیز بدھ کے دن شروع کی جاتی وہ تمام کو پہنچتی ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٤٦٣ حدیث ٢٧٩٧)

2361. امیر المؤمنین حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جب شب براءت آئے، تو دن کو روزہ رکھو اور رات کو عبادت میں مشغول رہو۔ کہ اللہ غروبِ آفتاب کے وقت سے ہی آسمان دنیا پر تجلی خاص فرماتا ہے اور فرمان الٰہی ہوتا ہے: خبردار کون ہے! مغفرت چاہنے والا کہ میں اس کی مغفرت کروں خبرداد ہے کوئی! رزق مانگنے والا کہ میں اس کو رزق عطا فرماؤں۔ خبردار ہے کوئی! بیمار صحت چاہنے والا کہ میں اس کو شفاء بخشوں خبردار ہے کوئی ایسا، خبردار ہے کوئی! ایسا یہ نداطلوع فجر تک ہوتی رہتی ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٤٦٣ حدیث ٢٧٩٨)

2362. حضرت ابّوموسیٰ اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"بے شک اللہ شب براءت میں خاص تجلی فرماتا ہے اور مشرک و چغل خور کے علاوہ سب کی بخشش فرمادیتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ٤ صفحہ ٤٦٤ حدیث ٢٨٠٠)

2363. حضرت بریدہ اسلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے منع فرمایا کہ کوئی شخص آدھا سائے میں بیٹھے اور آدھا دھوپ میں۔"

(جامع الاحادیث جلد ٥ صفحہ ٣٠٤ حدیث ٣١٤٦)

2364. حضرت جابر بن عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ننگی تلوار دینے سے منع فرمایا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۵ صفحہ ۳۰۴ حدیث ۳۱۴۷)

2365. حضرت عبداللہ بن سرجس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے سوراخ میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۵ صفحہ ۳۰۵ حدیث ۳۱۵۰)

2366. حضرت جابر بن عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانے کے آخر میں انگلیاں اور پلیٹ چاٹنے کا حکم فرمایا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۵ صفحہ ۳۰۵ حدیث ۳۱۶۰)

2367. حضرت جابر بن عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے:-

" سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ہمیں ان عورتوں کے پاس جانے سے منع فرمایا، جن کے شوہر گھروں میں نہ ہوں۔"

(جامع الاحادیث جلد ۵ صفحہ ۳۰۹ حدیث ۳۱۶۵)

2368. حضرت عبد اللہ بن مسؤد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب میں وہ شخص ہوگا، جس نے کسی نبی (علیہ السلام) کو شہید کیا، یا اسے کسی نبی (علیہ السلام) نے قتل فرمایا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۵ صفحہ ۵٤۸ حدیث ۳٤٤٦)

2369. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"مؤمن کی باطنی فراست سے بچو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۵ صفحہ ٦۳٤ حدیث ۳۵۹۵)

2370. حضرت انس بن مالک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جو مجھ پر میرے حق کی تعظیم کے لیے درود بھیجے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس درود سے ایک فرشتہ پیدا کرے گا جس کا ایک بازو مشرق اور دوسرا مغرب میں ہو ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس سے فرمائے گا کہ درود بھیج میرے اس بندے پر جیسے اس نے درود بھیجا میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، وہ فرشتہ قیامت تک اس پر درود بھیجتا رہے گا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۵ صفحہ ٦٤١ حدیث۔ ہدایت المبارکہ ۱۱)

2371. خا تم المحققین سیّدنا الوالد قدس سرہ الماجد اپنی کتاب مستطاب الکلام الا وضح فی تفسیر الم نشرح میں حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے نقل فرماتے ہیں کہ حضور پر نور سیّد عالم محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:-

"خدا کا ایک فرشتہ ہے کہ اس کا ایک بازو مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں، جب کوئی شخص محبت کے ساتھ مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ فرشتہ پانی میں غوطہ کھا کر اپنے پر جھاڑتا ہے، خدائے رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل ہر قطرے سے کہ اس کے پروں سے جو ٹپکتا ہے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک درود پڑھنے والے کے لیے استغفار کرتے ہیں۔"

(جامع الاحادیث جلد ۵ صفحہ ٦٤١ حدیث۔ تفسیر الم نشرح)

2372. حدیث میں سیّدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے گزرا:-

"بے شمار فرشتے جو روزانہ بنتے ہیں، قیامت تک ملائکہ کے ساتھ اڑتے پھریں گے، اور حدیث میں گزرا کہ یہ ستر ہزار فرشتے جو روز بنتے ہیں قیامت تک تسبیح کریں گے۔حدیث میں گزرا کہ وہ فرشتہ قیامت تک مصلی پر درود بھیجتا ہے۔"

روایت حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) میں گزرا اس کے پر کے قطروں سے جو فرشتے بنتے ہیں، قیامت تک مصلی کے لیے استغفار کریں گے، ہر مسلمان کے ساتھ جو کراماً کاتبین ہیں ان کے لیے حدیث میں آیا، مرگ مسلمان کے بعد آسمان پر جاتے ہیں اور وہاں رہنے کا اذن طلب کرتے ہیں، حکم ہوتا ہے میرے آسمان فرشتوں سے بھرے ہیں کہ وہ میری تسبیح کرتے ہیں وہ عرض کرتے ہیں: ہمیں حکم ہے کہ زمین میں رہیں فرمان ہوتا ہے میری زمین مخلوق سے بھری ہے کہ میری تسبیح کرتے ہیں۔ مگر میرے بندے کی قبر پر کھڑے قیامت تک میری تسبیح و تحلیل و تکبیر کرو اور اس کا ثواب میرے بندے کے لیے لکھتے رہو۔

(جامع الاحادیث جلد ۵ صفحہ ٦٤٤ روایت حضرت امام سخاوی)

2373. حضرت ابو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"میرا بندہ مؤمن، مجھے اپنے بعض فرشتوں سے زیادہ محبوب ہے۔"

(جامع الاحادیث جلد ۵ صفحہ ٦٤٥ حدیث ٣٦١٠)

2374. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جسے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل سے کسی بات میں کچھ فضیلت کی خبر پہنچے، وہ اپنے یقین اور ثواب کی امید سے اس بات پر عمل کرے، ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اسے وہ فضیلت عطا فرمائے اگرچہ خبر ٹھیک نہ ہو۔"

(جامع الاحادیث جلد ۵ صفحہ ۶۶۸ حدیث ۳۶۴۷)

2375. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو تمہیں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) طرف سے اچھی بات کا حکم پہنچائے، خواہ میں نے وہ بات کہی ہو یا نہیں، تو تم یہ سمجھو کہ وہ بات میں نے کہی ہے، اور جو میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) طرف کوئی برا حکم منسوب کرے تو سن لو! میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بری بات کا حکم نہیں دیتا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۵ صفحہ ۶۶۸ حدیث ۳۶۴۹)

2376. حضرت ابّوحمزہ انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جسے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ سے کسی فضیلت کی خبر پہنچے وہ اسے نہ مانے، اس فضل سے محروم رہے گا۔"

(جامع الاحادیث جلد ۵ صفحہ ۶۶۹ حدیث ۳۶۵۱)

2377. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ایمان کی ستر سے کچھ زیادہ شاخیں ہیں ،جن میں سب سے افضل (لا الٰہ الا اللہ) (یعنی وحدانیت الٰہی) کا اقرار کرنا ہے اور ان میں سب سے نچلا درجہ کسی تکلیف دہ چیز کا راستے سے دور کر دینا ہے، اور حیاء بھی ایمان کی ایک (اہم) شاخ ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۹۱ حدیث ۱)

2378. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"کوئی بندہ مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسکے نزدیک اس کے گھر والوں، اس کے مال اور تمام لوگوں سے محبوب تر نہ ہو جاؤں۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۹٤ حدیث ٥)

2379. حضرت حارث بن مالک انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

"ایک مرتبہ وہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے، تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے انہیں فرمایا: اے حضرت حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! تو نے کیسے صبح کی؟ انہوں نے عرض کیا:

میں نے سچے مومن کی طرح (یعنی حقیقت ایمان کے ساتھ) صبح کی، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یقیناً ہر ایک شے کی کوئی نہ کوئی حقیقت ہوتی ہے، سو تمہارے ایمان کی حقیقت کیا ہے؟ عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میرا نفس دنیا سے بے رغبت ہو گیا ہے اور اسی وجہ سے میں اپنی راتوں میں بیدار اور دن میں (دیدار الٰہی کی طلب میں)

پیاسا رہتا ہوں اور حالت یہ ہے گویا میں اپنے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ اللہ عزوجل کے عرش کو سامنے ظاہر دیکھ رہا ہوں اور اہل جنت کو ایک دوسرے سے ملتے ہوئے دیکھ رہا ہوں اور دوزخیوں کو تکلیف سے چلاتے دیکھ رہا ہوں۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اے حضرت حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) ! تو نے حقیقت ایمان کو پالیا، پس اس حالت کو قائم رکھنا تم۔ وہ مؤمن ہو کہ جس کے دل کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نے نور سے بھر دیا ہے۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۹۹ حدیث ۱۱)

2380. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"کسی بندہ کا ایمان اس وقت تک درست نہیں ہوتا جب تک اس کا دل درست نہ ہو اور دل اس وقت تک درست نہیں ہوتا جب تک اس کی زبان درست نہ ہو جائے ، اور کوئی بھی شخص اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کا پڑوسی اس کی اذیت سے محفوظ نہ ہو جائے۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۱۰۱ حدیث ۱۳)

2381. حضرت سمرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، حج اور عمرہ کرو، استقامت اختیار کرو، تمہیں استقامت دی جائے گی۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۱۰۷ حدیث ۲۳)

2382. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جس شخص نے نماز قائم کی، زکٰوۃ ادا کی، بیت اللہ کا حج کیا، رمضان المبارک کے روزے رکھے اور مہمان نوازی کی وہ جنت میں داخل ہو گیا۔“

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۱۰۸ حدیث ۲۶)

2383. حضرت طلحہ بن عبید اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

”حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں نجد کا رہنے والا ایک شخص اس حال میں حاضر ہوا کہ اس کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ اس کی گنگناہٹ تو سنائی دیتی تھی لیکن بات سمجھ نہیں آتی تھی، حتٰی کہ جب وہ قریب آیا تو معلوم ہوا کہ اسلام کے متعلق دریافت کر رہا ہے۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: دن اور رات کے (چوبیس گھنٹوں) میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ اس نے سوال کیا: کیا ان کے علاوہ کوئی اور نماز بھی مجھ پر فرض ہے۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا (فرض) نہیں ہے۔ ہاں اگر تم نفل نماز ادا کرنا چاہو تو کر سکتے ہو۔ اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ماہ رمضان کریم کے روزے (فرض ہیں) سائل نے دریافت کیا: کیا رمضان کریم کے علاوہ کوئی اور روزہ بھی مجھ پر فرض ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا (فرض) نہیں ہے البتہ اگر تم نفل رکھنا چاہو تو رکھ سکتے ہو۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اسے زکٰوۃ کے بارے میں بھی بتایا۔ اس شخص نے دریافت کیا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی کوئی ادائیگی ضروری ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: (فرض) نہیں ہے البتہ تم رضاکارانہ طور پر کچھ (صدقہ) دینا چاہو تو دے سکتے ہو۔“

راوی کہتے ہیں: پھر وہ شخص واپس جانے کے لیے مڑ گیا اور کہتا جاتا تھا: بخدا! میں نہ اس میں کوئی اضافہ کروں گا اور نہ کسی قسم کی کمی کروں گا۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے (اس شخص کی یہ بات سن کر) فرمایا: وہ فلاح پا گیا اگر اس نے اپنی بات سچ کر دکھائی۔

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۱۱۴ حدیث ۳۲)

.2384 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

''حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک دیہاتی حاضر ہوا، اور اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میری ایسے عمل کی طرف رہنمائی فرمائیں جسے انجام دینے سے جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی عبادت اس طرح کرو کہ عبادت میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے ساتھ کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ۔ فرض نمازیں اور مقررہ زکٰوۃ ادا کرو اور رمضان المبارک کے روزے رکھو۔ اس اعرابی نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں ان احکام پر کوئی اضافہ نہیں کروں گا۔ پس جب وہ شخص واپس جانے کے لیے مڑا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جو کسی جنتی کو دیکھنے کی سعادت حاصل کرنا چاہے تو اسے دیکھ لے۔''

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۱۱۵ حدیث ۳۳)

.2385 حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

''ایک آدمی نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: کون سا مسلمان افضل ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔''

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۱۱٦ حدیث ۳٤)

.2386 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''بے شک قیامت کے دن ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ فرمائے گا: اے ابن آدم (علیہ السلام)! میں بیمار ہوا، اور تو نے میری مزاج پرسی نہیں کی۔ بندہ عرض کرے گا: اے پروردگار ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ! میں تیری بیمار

پرسی کیسے کرتا جبکہ تو خود تمام جہانوں کا پالنے والا ہے؟ ارشاد ہو گا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا اور تو نے اس کی مزاج پرسی نہیں کی۔ کیا تو نہیں جانتا کہ اگر تو اس کی بیمار پرسی کرتا تو مجھے اس کے پاس موجود پاتا؟ اے ابن آدم (علیہ السلام) ! میں نے تجھ سے کھانا طلب کیا اور تو نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ بندہ عرض کرے گا: اے پروردگار ربّ باری تعالیٰ اللہ وسبحانہ وتعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض جل جلالہ ! میں تجھے کھانا کیسے کھلاتا جبکہ تو خود تمام جہانوں کا پالنہار ہے؟ ارشاد ہو گا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا اور تو نے اسے کھانا نہیں کھلایا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو اس کا ثواب میری بارگاہ میں پاتا؟ اے ابن آدم (علیہ السلام) ! میں نے تجھ سے پانی مانگا اور تو نے مجھے پانی نہیں پلایا۔ بندہ عرض کرے گا: اے پروردگار ربّ باری تعالیٰ اللہ وسبحانہ وتعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض جل جلالہ ! میں تجھے پانی کیسے پلاتا جبکہ تو ربّ العالمین ہے؟ ارشاد ہو گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا اور تو نے اسے پانی نہیں پلایا۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اگر تو اسے پانی پلاتا تو اس کا ثواب تجھے میری بارگاہ سے ملتا؟"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۱۲۳ حدیث ۴۳)

2387. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"احسان یہ کہ تو ربّ باری تعالیٰ اللہ وسبحانہ وتعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض جل جلالہ کے لیے اس طرح عمل کر گویا تو اسے دیکھ رہا ہے، پھر اگر تو اسے نہیں دیکھ سکتا تو یقیناً وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۱۲۶ حدیث ۴۶)

2388. حضرت ابوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا:-

"تم جہاں بھی ہو، ربّ باری تعالیٰ اللہ وسبحانہ وتعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض جل جلالہ سے ڈرتے رہو، گناہ کے بعد نیکی کیا کرو وہ اسے مٹا دے گی اور لوگوں سے اخلاق حسنہ کے ساتھ پیش آیا کرو۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۱۲۹ حدیث ۵۰)

2389. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"قرآن مجید میں (من مانی تحریفات و تاویلات کرکے) جھگڑنا کفر ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۱۳۶ حدیث ۶۲)

2390. حضرت ام سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے: کوئی منافق حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے محبت نہیں کرتا اور کوئی مومن حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بغض نہیں رکھتا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۱۳۹ حدیث ۶۷)

2391. حضرت زید بن وہب جہنی بیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کرتے ہیں کہ وہ اس لشکر میں تھے جو حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ساتھ خوارج سے جنگ کے لیے گیا تھا۔ حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: اے لوگو! میں نے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت میں سے ایک قوم ظاہر ہو گی وہ ایسا (خوبصورت) القرآن الکریم پڑھیں گے کہ ان کے پڑھنے کے سامنے تمھارے قرآن پڑھنے کی کوئی حیثیت نہ ہو گی، نہ ان کی نمازوں کے سامنے تمہاری نمازوں کی کچھ حیثیت ہو گی اور نہ ہی ان کے روزوں کے سامنے تمھارے روزوں کی کوئی حیثیت ہو گی۔ وہ یہ سمجھ کر قرآن پڑھیں گے کہ وہ ان کے لیے مفید ہے لیکن درحقیقت وہ ان

کے لیے مضر ہو گا ، نماز ان کے گلے کے نیچے سے نہیں اتر سکے گی اور وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۱۵٤ حدیث ۹)

2392. حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

نمازی کے لیے تین خصلتیں ہیں:

۱. یہ کہ اس کے دونوں قدموں سے لے کر سر تک رحمت الٰہی نازل ہوتی رہتی ہے۔

۲. دوسرا یہ کہ ملائکہ اسے اس کے دونوں قدموں سے لے کر آسمان تک گھیرے ہوئے رہتے ہیں۔

۳. اور تیسرا یہ کہ نداء کرنے والا نداء کرتا رہتا ہے کہ اگر مناجات کرنے والا (یعنی نماز پڑھنے والا) یہ جان لیتا کہ وہ کس سے راز و نیاز کی باتیں کر رہا ہے تو وہ نماز سے کبھی واپس نہ پلٹتا۔

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۰۲ حدیث ۷)

2393. حضرت ربیع بن کعب اسلمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"میں رات کو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں رہا کرتا تھا اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے استنجاء اور وضو کے لیے پانی لاتا، ایک مرتبہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: "مانگ کیا مانگتا ہے؟" میں نے عرض کیا: میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے جنت کی رفاقت مانگتا ہوں، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: اس کے علاوہ "اور کچھ" میں نے کہا مجھے یہی کافی ہے۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: تو پھر کثرتِ سجود سے اپنے معاملے میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مدد کرو۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۱۳ حدیث ۲۲)

2394. ام المؤمنین حضرت سیّدہ ام حبیبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) روایت کرتی ہیں کہ میں نے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

"جو بھی مسلمان ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کے لیے ہر روز بارہ رکعت نفل فرائض کے علاوہ ادا کرتا ہے، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ اس کا گھر جنت میں بنا دیتا ہے یا جنت میں اس کا گھر بنا دیا جاتا ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۱۴ حدیث ۲٤)

2395. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص چاشت کی دو رکعات کی پابندی کرتا ہے، اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۱۹ حدیث ۳۱)

2396. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا بیان ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص نمازِ مغرب کے بعد چھ نفل اس طرح پڑھے کہ ان کی درمیان کوئی بری بات نہ کرے اس کے لیے یہ نفل بارہ سال کی عبادت کے برابر شمار ہوں گے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۱۹ حدیث ۳۲)

2397. حضرت علی بن حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (حضرت امام حسین علیہ السلام) سے روایت کرتے ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص رمضان المبارک میں دس دن اعتکاف کرتا ہے اس کا ثواب دو حج اور دو عمرہ کے برابر ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۲٤٦ حدیث ٤۷)

2398. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"بے شک صدقہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۵۰ حدیث ۸۳)

2399. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود کے متعلق فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی قسم !قیامت کے دن رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اسے دو آنکھیں عطا فرمائے گا جن سے یہ دیکھے گا اور ایک زبان عطا فرمائے گا جس سے یہ بولے گا اور ہر اس شخص کے متعلق گواہی دے گا جس نے حالت ایمان میں اسے بوسہ دیا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۵۹ حدیث ۹۷)

2400. حضرت علقمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

"کیا میں تمہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز نہ پڑھاؤں ؟راوی کہتے ہیں: پھر انہوں نے نماز پڑھائی اور ایک مرتبہ کے سوا اپنے ہاتھ نہ اٹھائے۔"

حضرت امام نسائی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی بیان کردہ روایت میں ہے: پھر انہوں نے ہاتھ نہ اٹھائے۔

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۸۹ حدیث ۲۰)

2401. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"میں نے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے نماز شروع کرتے وقت اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا،

اور جب آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رکوع کرنا چاہتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے ، اور بعض نے کہا

دونوں سجدہ کے درمیان (ہاتھ) نہیں اٹھاتے تھے۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۹۱ حدیث ۲۵)

2402. حضرت اسود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"میں نے حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو نماز ادا کرتے دیکھا ہے ۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ اٹھاتے ، پھر (بقیہ

نماز میں ہاتھ) نہیں اٹھاتے تھے۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۹۱ حدیث ۲۶)

2403. حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کا پڑھنا ہی اس کا پڑھنا ہے۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۹۲ حدیث ۲۸)

2404. حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی، تو ایک شخص نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے قراءت کی۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے نماز

سے فارغ ہو کر فرمایا: تم میں سے کس نے میرے پیچھے قراءت کی تھی؟ (لوگ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناراضگی کے ڈر سے خاموش رہے، یہاں تک کہ) تین بار آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے بتکرار یہی استفسار

فرمایا۔ آخر ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جو امام کے پیچھے ہو تو امام کی

قراءت ہی اس کی قراءت ہے۔''

(الامنہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۹۲ حدیث ۲۹)

2405. حضرت قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں:۔

''جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔''

اور حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی حدیث میں بھی یہ الفاظ ہیں: '' اور جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔''

(الامنہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۹۶ حدیث ۳۳)

2406. حضرت ابّونعیم وہب بن کیسان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو یہ فرماتے ہوئے سنا:۔

''جس نے کوئی رکعت پڑھی اور اس میں "الفاتحہ" نہیں پڑھی تو گویا اس نے نماز ہی نہیں پڑھی، سوائے اس کے کہ وہ امام کے پیچھے ہو۔''

(الامنہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۲۹۶ حدیث ۳۴)

2407. حضرت داؤد بن قیس فراء مدنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ مجھے حضرت سعد بن ابی وقاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی اولاد میں سے کسی نے بتایا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرمایا کرتے تھے:۔

'' میں پسند کرتا ہوں کہ جو شخص امام کے پیچھے قراءت کرے اس کے منہ میں انگارہ ہو۔''

(الامنہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۳۰۳ حدیث ۴۹)

.2408 حضرت عبداللہ بن ابی لیلٰی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

"حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) امام کی اقتداء میں قراءت کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٣٠٤ حدیث ٥٠)

.2409 حضرت نعمان بن بشیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"دعا عین عبادت ہے پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے (بطور دلیل) یہ آیت تلاوت فرمائی: اور تمھارے رب **باری تعالٰی** اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل نے فرمایا ہے تم لوگ مجھ سے دعا کیا کرو! میں ضرور قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری بندگی سے سرکشی کرتے ہیں وہ عنقریب دوزخ میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٣٣٣ حدیث ١)

.2410 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جسے پسند ہو کہ رب **باری تعالٰی** اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل مشکلات اور تکالیف کے وقت اس کی دعا قبول کرے، وہ خوشحالی کے اوقات میں زیادہ سے زیادہ دعا کیا کرے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٣٣٤ حدیث ٣)

.2411 حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تین دفعہ دعا اور تین دفعہ استغفار کرنا پسند فرمایا کرتے تھے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٣٥٢ حدیث ٢٨)

2412. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"بے شک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ نہ تمہارے جسموں کو دیکھتا ہے اور نہ ہی تمہاری صورتوں کو، بلکہ وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔"

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: "بے شک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل تمہاری شکلوں اور تمہارے اموال کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔"

(المنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۳۷۰ حدیث ٤)

2413. حضرت سہل بن سعد ساعدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے اور منافق کا عمل اس کی نیت سے بہتر ہے اور ہر ایک اپنی نیت پر عمل کرتا ہے۔ پس جب مؤمن کوئی (نیک) عمل کرتا ہے تو اس (نیک عمل کی برکت کے باعث اس) کے دل میں نور پھوٹ پڑتا ہے۔"

(المنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۳۷۱ حدیث ٥)

2414. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ بے شک حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"لوگوں میں سب سے زیادہ عقلمند وہ ہے جو دنیا (کی محبت) کو سب سے زیادہ چھوڑنے والا ہو۔"

(المنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۳۷۷ حدیث ٦)

2415. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:-

”دنیا ملعون ہے اور جو کچھ اس میں ہے وہ (بھی ملعون) ہے، سوائے اس (نیک) عمل کے جس کے ذریعے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کی رضا طلب کی جائے۔“

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۳۸۰ حدیث ۲۰)

2416. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:-

” اللہ ﷻ نے فرمایا: مجھے اپنی عزت کی قسم! میں اپنے بندے پر دو خوف اور دو امن اکھٹے نہیں کروں گا اگر وہ مجھ سے دنیا میں خوف رکھے گا تو میں اسے قیامت کے روز امن میں رکھوں گا اور اگر وہ مجھ سے دنیا میں بے خوف رہا تو میں اسے قیامت کے روز خوف میں مبتلا کروں گا۔“

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۳۹۸ حدیث ۴۰)

2417. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:-

”ہر انسان خطا کار ہے اور اچھے خطا کار (خطا ہو جانے کے بعد ندامت سے سچی) توبہ کرنے والے ہیں۔“

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۴۰۷ حدیث ۵۵)

2418. حضرت عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”گناہ سے (سچی) توبہ کرنے والا اس شخص کی مانند ہے جس نے کوئی گناہ کیا ہی نہ ہو۔“

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۴۰۸ حدیث ۵۷)

2419. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

”جو شخص مغرب سے سورج طلوع ہونے تک (یعنی قیامت بپا ہونے) سے پہلے پہلے توبہ کرے گا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔“

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤١٠ حدیث ٥٩)

2420. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

”جو شخص صبح کے وقت اور شام کے وقت مجھ پر دس دفعہ درود بھیجے گا اسے قیامت کے روز میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) شفاعت نصیب ہو گی۔“

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤١٩ حدیث ٤٧)

2421. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:-

” ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا ذکر اور اس کا دم بھرنے والا اور عالم اور طالب علموں کو چھوڑ کر بقیہ دنیا اور جو کچھ اس (دنیا) میں ہے سب ملعون ہیں۔“

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٢٨ حدیث ٣)

2422. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

”جس نے علم حاصل کیا جس سے اللہ کی رضامندی حاصل کی جاتی ہے لیکن اگر وہ یہ علم حصول دنیا کے لیے سیکھتا ہے تو قیامت کے روز وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔“

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٢٩ حدیث ٤)

2423. حضرت معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"بے شک نماز، روزہ اور ذکر الٰہی اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے پر بھی سات سو گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔"

(الا منہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۴۳۷ حدیث ۱۵)

2424. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"اللہ کا ذکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں دیوانہ کہیں۔"

(الا منہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۴۳۷ حدیث ۱۶)

2425. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"اللہ کا ذکر اس کثرت سے کرو کہ منافق تمہیں ریاکار کہیں۔"

(الا منہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۴۳۷ حدیث ۱۷)

2426. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جن کی باقائدہ ذمہ داری یہی ہے کہ وہ صرف مجالس ذکر کی تلاش میں رہتے ہیں اور مجلس ذکر میں شامل ہوجاتے ہیں۔ پس جب وہ کسی مجلس ذکر کے پاس سے گزرتے ہیں تو (اس مجلس میں اتنی کثرت سے شرکت کرتے ہیں کہ) تہہ در تہہ عرش تک پہنچ جاتے ہیں۔"

(الا منہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۴۳۸ حدیث ۱۹)

2427. حضرت ابو درداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روزِ محشر جنابِ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جن لوگوں کی زبانیں ہمیشہ ذکر الٰہی سے تر رہتی ہیں وہ مسکراتے ہوئے جنت میں داخل ہوں گے۔"

(المنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٤١ حدیث ٢٤)

2428. حضرت ابو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

"آسمان والے اہل ذکر کے گھروں کو ایسے روشن دیکھتے ہیں جیسے زمین والے ستاروں کو روشن دیکھتے ہیں۔"

(المنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٤١ حدیث ٢٥)

2429. حضرت سہل بن حنظلہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روزِ محشر جنابِ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جب لوگ مجلس ذکر میں بیٹھ کر اللہ کا ذکر (کرنے کے بعد مجلس سے) اٹھتے ہیں تو انہیں کہا جاتا ہے: کھڑے ہو جاؤ! اللہ نے تمہارے گناہ بخش دیئے ہیں اور تمہارے گناہ نیکیوں میں بدل دیئے گے ہیں۔"

(المنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٤٣ حدیث ٢٨)

2430. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روزِ محشر جنابِ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کو یاد کیا اور اس کے خوف سے اس کی آنکھیں اس قدر اشک بار ہوئیں کہ زمین تک اس کے آنسو پہنچ گئے تو رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اسے قیامت کے دن عذاب نہیں دے گا۔"

(المنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٤٣ حدیث ٢٩)

2431. حضرت معاز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سوال کیا:-

''کس جہاد کا سب سے زیادہ اجر ہے ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: اس بندے کا جہاد جو سب سے زیادہ اللہ کا ذکر کرنے والا ہے ، اس نے سوال کیا: کس روزہ دار کا اجر سب سے زیادہ ہے آپ(محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ان میں سے سب سے زیادہ اللہ کا ذکر کرنے والے کا ،پھر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لیے نماز ، زکٰو ۃ، حج او ر صدقہ کا ذکر کیا اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)نے فرمایا : ان سب عبادتوں میں اس کا اجر سب سے زیادہ اسے ہو گا جو اللہ کا سب سے زیادہ ذکر کرنے والا ہو گا۔(یہ سن کر) حضرت ابّو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کہا : اے حضرت ابّو حفص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! ذکر کرنے والے تمام بھلائی لے گئے ؟ تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا: ہاں(حضرت ابّو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو سچ کہہ رہا ہے۔)''

(الا منہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ٤٤٣ حدیث ٤٠)

2432. حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''قیامت کے روز لوگوں میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہو گا جو(اس دنیا میں)ان میں سے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجتا ہے۔''

(الا منہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ٤٤٦ حدیث ٣٣)

2433. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی حدیث ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”کوئی قوم کسی مجلس کی جگہ (یعنی مجلس میں) بیٹھے اور اس میں اللہ کا ذکر نہ کرے اور حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے تو وہ مجلس روز قیامت کے لیے حسرت (وخسارہ) کا باعث ہونے کے سوا کچھ نہیں ہوگی اگرچہ وہ لوگ جنت میں بھی داخل ہو جائیں (لیکن انہیں ہمیشہ اس بات کا پچھتاوا رہے گا۔)“

(المنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۴۵۱ حدیث ۴۲)

2434. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ انور السماوات والارض عزوجل اس پر دس رحمتوں کا نزول فرماتا ہے اور جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درودو پڑھتا ہے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ تعالیٰ شانہ انور السماوات والارض عزوجل اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھتا ہے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (یعنی پیشانی پر) منافقت اور آگ (دونوں) سے ہمیشہ کے لیے آزادی لکھ دیتا ہے اور روز قیامت اس کا قیام (اور درجہ) شہداء کرام (علیہم السلام) کے ساتھ ہو گا۔“

(المنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۴۵۱ حدیث ۴۳)

2435. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

” رات کو ایک ایسی ساعت بھی آتی ہے جس میں کوئی مسلمان رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل سے دنیا و آخرت کی کوئی بھی چیز

مانگے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ نور السموات والارض عزوجل اسے وہی عنایت فرمادیتا ہے اور یہ ساعت ہر رات آتی ہے۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٥٤ حدیث ٤٧)

2436. حضرت عمرو بن عبسہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ نور السموات والارض عزوجل اپنے بندے کے سب سے زیادہ نزدیک رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے ۔ اگر تم اس وقت ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ نور السموات والارض عزوجل کا ذکر کرنے والوں میں شامل ہو سکتے ہو تو ضرور ہو جاؤ۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٥٥ حدیث ٥٠)

2437. حضرت اسماء بنت یزید (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"لوگ قیامت کے دن ایک میدان میں اکھٹے کئے جائیں گے اور ایک منادی اعلان کرے گا، جن لوگوں کے پہلو (اپنے ربّ کی یاد میں) بستروں سے جدا رہتے تھے، وہ کہاں ہیں؟ وہ کھڑے ہو جائیں گے، ان کے تعداد بہت کم ہو گی اور وہ جنت میں بغیر حساب و کتاب کے داخل ہو جائیں گے پھر باقی (بچ جانے والے) لوگوں کے حساب و کتاب کا حکم جاری کر دیا جائے گا۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٥٦ حدیث ٥١)

2438. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”قرآن کے عالم وعامل اور شب زندہ دار (لوگ) میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے اشراف (سردار) ہیں۔“

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٥٧ حدیث ٥٢)

2439. حضرت امام اعظم ابّوحنیفہ بن مرثد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے وہ حضرت سلیمان بن بریدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اور وہ اپنے والد حضرت بریدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اور وہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”ہم نے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا، حضرت سیّدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی والدہ محترمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی قبر کی زیارت کرنے کا اذن دیا گیا ہے، سو (اب) تم بھی قبروں کی زیارت کیا کرو! اور بے ہودہ باتیں مت کیا کرو۔“

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٧٦ حدیث ٧١)

2440. حضرت سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا:-

”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! حضرت ام سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) (یعنی ان کی والدہ ماجدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا انتقال ہو گیا ہے سو (ان کی طرف سے) کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: پانی (پلانا) تو انہوں نے ایک کنواں کھدوایا اور کہا: یہ حضرت ام سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا کنواں ہے۔“

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٨٦ حدیث ٨٦)

2441. اور ایک روایت میں حضرت عبد اللہ بن شقیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ایک صحابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیا، وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا:-

" یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کب نبی بنائے گئے ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا (میں اس وقت بھی نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھا) جبکہ حضرت آدم (علیہ السلام) کی تخلیق ابھی روح اور جسم کے درمیانے مرحلہ میں تھی۔"

(الامنہاج السوی من الاحادیث النبوی صفحہ ۵۰۱ حدیث ۸)

2442. ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، حضرت جبرائیل (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا:-

" (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !) میں نے تمام زمین کے اطراف و اکناف اور گوشہ گوشہ کو چھان مارا، مگر نہ تو میں نے حضرت سیّدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہتر کسی کو پایا اور نہ ہی میں نے بنو ہاشم کے گھر سے بڑھ کر بہتر کوئی گھر دیکھا۔"

(الامنہاج السوی من الاحادیث النبوی صفحہ ۵۰۲ حدیث ۹)

2443. حضرت ابّو امامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل نے مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) تمام انبیاء کرام (علیہ السلام) سے زیادہ فضیلت عطا فرمائی یا یہ فرمایا : میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کو دیگر تمام امتوں پر فضیلت عطا کی اور میرے لیے مال غنیمت کو حلال فرما دیا۔"

(الامنہاج السوی من الاحادیث النبوی صفحہ ۵۱۳ حدیث ۲۰)

.2444 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''کوئی بھی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو بے شک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل نے مجھ پر میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) روح لوٹادی ہوئی ہے (اور میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) توجہ اس کی طرف مبذول فرماتا ہے) یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔''

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۵۲۰ حدیث ۷۲)

.2445 حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

'' (معراج کی رات) میرا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل میرے پاس (اپنی شان کے لائق) نہایت حسین صورت میں آیا اور فرمایا: یاحضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے عرض کیا: میرے پروردگار رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل! میں حاضر ہوں بار بار حاضر ہوں۔ فرمایا: عالم بالا کے فرشتے کس بات میں جھگڑتے ہیں؟ میں نے عرض کیا: اے میرے پروردگار رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل! میں نہیں جانتا۔ پس رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل نے اپنا دست قدرت میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا اور میں نے اپنے سینے میں اس کی ٹھنڈک محسوس کی۔ اور میں وہ سب کچھ جان گیا جو کچھ مشرق و مغرب کے درمیان ہے۔''

حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ہی مروی ایک اور روایت کے الفاظ کچھ یہ ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

''اور میں جان گیا جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہ آیت تلاوت فرمائی: اور اسی طرح ہم حضرت ابراھیم (علیہ السلام) کو آسمانوں اور زمین کی تمام بادشاہتیں (یعنی عجائبات خلق) دکھارہے ہیں۔''

"اور یہ اس لیے کہ وہ عین الیقین والوں میں سے ہو جائے۔" (انعام ۶:۷۵)

اور حضرت معاذ بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی روایت میں ہے کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"اور مجھ پر ہر شے کی حقیقت ظاہر کر دی گئی، جس سے میں نے (سب کچھ) جان لیا۔"

حضرت ابّو امامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی روایت میں ہے کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"پس مجھ سے دنیا و آخرت کے بارے میں کیے جانے والے سوالات کے جوابات، میں نے اسی مقام پر جان لیے۔"

اور ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"اور میں نے دنیا و آخرت کی ہر ایک شے کی حقیقت جان بھی لی اور دیکھ بھی لی۔"

اور حضرت جابر بن سمرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی الفاظ ہیں کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"پس مجھ سے جب بھی کسی چیز کے متعلق سوال کیا گیا ہو اور میں اسے جانتا نہ ہوں۔"

(الامنہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۵۳۲ حدیث ۳۹)

2446. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان فرماتے ہیں:-

"جب ہمیں ابّو سفیان کے (قافلہ کی شام سے واپس) آنے کی خبر پہنچی تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) سے مشورہ فرمایا۔ حضرت سعد بن عبادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہماری رائے جاننا چاہتے ہیں تو (عرض ہے کہ) اس

ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہمیں سمندر میں گھوڑے ڈالنے کا حکم دیں

تو ہم سمندر میں بھی گھوڑے ڈال دیں گے، اگر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہمیں برک الغماد پہاڑ سے گھوڑوں کے سینے ٹکرانے کا

حکم دیں تو ہم ایسا بھی کریں گے۔ تب آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے لوگوں کو بلایا، لوگ آئے اور وادی بدر میں اترے۔ پھر حضور

نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ فلاں کافر کے (قتل ہو کر) گرنے کی جگہ ہے،

آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) زمین پر اِس جگہ اور کبھی اُس جگہ مبارک دست اقدس رکھتے ۔ حضرت

انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ پھر (دوسرے دن) کوئی کافر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بتائی ہوئی جگہ سے ذرا برابر بھی اِدھر اُدھر نہیں مرا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۵۳۳ حدیث ۴۰)

2447. حضرت ابّوموسیٰ اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) یہ اختیار دیا گیا کہ خواہ میں قیامت کے روز شفاعت کو چن لوں یا میری (حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) آدھی امت کو (بلا حساب و کتاب) جنت میں داخل کر دیا جائے تو میں نے اس میں سے شفاعت کو

اختیار کیا ہے۔ کیونکہ وہ عام اور (پوری امت کے لیے) کافی ہو گی اور تم شائد یہ خیال کرو کہ وہ پرہیزگاروں کے لیے ہو گی؟

نہیں بلکہ وہ (میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) شفاعت) بہت زیادہ گنا ہگاروں، خطاکاروں اور برائیوں میں مبتلا ہونے

والوں کے لیے ہو گی۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۵۴۸ حدیث ۵۴)

.2448 حضرت امام ابّوحازم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضرت سہل بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے ستر ہزار یا سات لاکھ افراد جنت میں داخل ہوں گے (حضرت ابّوحازم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو یاد نہیں رہا کہ ان میں سے کون سی تعداد مروی ہے) وہ ایک دوسرے کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہوں گے ان میں سے پہلا شخص اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہو جائے (یعنی وہ اپنے ہزاروں لاکھوں افراد کی نگرانی کر رہا ہوگا) ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۵۴۹ حدیث ۵۷)

.2449 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"کسی آدمی نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قیامت کے متعلق سوال کیا کہ (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) قیامت کب آئے گی ؟ آپ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : تم نے اس کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے ؟ اس نے عرض کیا : میرے پاس تو کوئی تیاری نہیں ۔(حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ) روایت میں ہے کہ اس نے عرض کیا : میں نے تو اس کے لیے بہت سے اعمال تیار نہیں کیے ، نہ بہت سی نمازیں اور نہ بہت سے روزے سوائے اس کے کہ میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے محبت رکھتا ہوں ۔ آپ(محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا :تم (قیامت کے روز) اسی کے ساتھ ہوگے جس سے محبت رکھتے ہو۔ حضرت انس (رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ ہمیں(یعنی تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو) کبھی کسی خبر سے اتنی خوشی نہیں ہوئی جتنی خوشی حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس مبارک فرمان اقدس سے ہوئی کہ تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے محبت کرتے ہو ۔ حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے فرمایا : میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتا ہو ں اور حضرت ا بّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) وحضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے محبت کرتا ہوں لہٰذا امید کرتا ہوں کہ ان کی محبت کے باعث میں بھی ان حضرات کے ساتھ رہوں گا اگرچہ میرے اعمال تو ان کے اعمال جیسے نہیں۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۵۵۳ حدیث ۶۰)

2450. حضرت عبداللہ بن مغفل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

''ایک شخص نے بارگاہ رسالت مآب میں عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ جل جلالہ کی قسم! میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت کرتا ہوں۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: سوچو! کیا کہہ رہے ہو؟ اس نے پھر عرض کیا: رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ جل جلالہ کی قسم! میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت کرتا ہوں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) نے فرمایا (پھر) سوچو! کیا کہہ رہے ہو؟ اس نے پھر عرض کیا: رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کی قسم! میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) سے محبت کرتا ہوں۔ اس نے تین مرتبہ یہ بات دہرائی۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: اگر تو مجھ سے محبت کرتا ہے تو فقر کے لیے تیار ہو جا کیونکہ مجھ سے محبت کرنے والوں کی طرف فقر اس سے بھی زیادہ تیزی سے بڑھتا ہے جتنی تیزی سے سیلاب اپنی منزل کی طرف بڑھتا ہے۔''

(المنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ٥٥٧ حدیث ٦٤)

2451. حضرت ابوموسیٰ اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

''اچھے ساتھی کی مثال عطار کی سی ہے اس سے اگر تمہیں اور کچھ بھی نہ ملے تو اس کی (اچھی) خوشبو تو پہنچ ہی جائے گی، اور برے ساتھی کی مثال لوہار کی سی ہے اگر اس (کی بھٹی کے) شعلے تجھے نہ بھی جلائیں تو اس کی (بھٹی کی) بدبو تو تمہیں ضرور پہنچے گی۔''

(المنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ٥٦٢ حدیث ٧١)

2452. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

''حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم و صال (یعنی سحری و افطاری کے بغیر مسلسل) روزے رکھنے سے، منع فرمایا۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) تو وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: میں

ہر گز تمہاری مثل نہیں ہوں ، مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) تو (اپنے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کے ہاں) کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔"

(الامنہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۵۸۲ حدیث ۹۱)

2453. حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل نے مجھ سے گفتگو فرمائی اور ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

"ہم حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوئے اور ہم نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دستِ اقدس کو بوسہ دیا۔"

(الامنہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۵۹۶ حدیث ۱۰۸)

2454. حضرت مغیرہ بن ابی رزین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

"حضرت عبّاس بن عبد المطلب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے پوچھا گیا : کون بڑا ہے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) یا حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ تو انہوں نے فرمایا : حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے بڑے ہیں اور میری تو (صرف) پیدائش آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پہلے ہوئی ہے۔"

(الامنہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۶۰۰ حدیث ۱۱٤)

2455. حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے:-

"اے لوگو! میں تمھارے درمیان ایسی چیزیں چھوڑ رہا ہوں کہ اگر تم انھیں پکڑے رکھو گے تو ہر گز گمراہ نہ ہو گے۔(ان میں سے ایک) رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کی کتاب اور (دوسری) میرے اہل بیت (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) (ہیں)۔"

(الامنہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۶۰۷ حدیث ۳)

2456. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"میرے اہل بیت (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی مثال حضرت نوح (علیہ السلام) کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا۔"

اور ایک روایت میں حضرت عبداللہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ فرمایا:-

"جو اس میں سوار ہوا وہ سلامتی پا گیا اور جس نے اسے چھوڑ دیا وہ غرق ہو گیا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦١١ حدیث ٩)

2457. حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) فرماتے ہیں:-

"قیامت کے دن میرے حسب و نسب کے سواء ہر سلسلہ نسب منقطع ہو جائے گا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦١٢ حدیث ١٠)

2458. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"ہر ماں کے بیٹوں کا آبائی خاندان ہوتا ہے جس کی طرف وہ منسوب ہوتے ہیں سوائے حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے بیٹوں کے، پس میں ہی ان کا ولی ہوں اور میں ہی ان کا نسب ہوں۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦١٢ حدیث ١١)

.2459 حضرت ابّومسعود انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے نماز پڑھی اور مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور میرے اہل بیت (علیہم السلام) پر درود نہ پڑھا اس کی نماز قبول نہ ہو گی۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦١٣ حدیث ١٤)

.2460 حضرت حذیفہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ایک فرشتہ جو اس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہ اترا تھا اس نے اپنے پروردگار ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل سے اجازت مانگی کہ مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) سلام کرے اور مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) یہ خوشخبری دے کہ حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اہل جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہیں اورحضرت حسن (علیہ السلام) اور حضرت حسین (علیہ السلام) جنت کے تمام نوجوانوں کے سردار ہیں۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦١٤ حدیث ١٥)

.2461 حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"وہ یہ کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت سیّدہ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے ہاں گئے اور کہا: اے حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ! ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کی قسم! میں نے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے سوا کسی شخص کو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک محبوب تر نہیں دیکھا اور خدا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کی قسم! لوگوں میں سے مجھے بھی آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے والد محترم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے زیادہ محبوب نہیں۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦١٥ حدیث ١٧)

2462. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''حضرت حسن (علیہ السلام) سینہ سے سر تک کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کامل شبیہ ہیں اور حضرت حسین (علیہ السلام) سینہ سے نیچے تک حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کامل تشبیہ ہیں۔''

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦١٦ حدیث ١٨)

2463. حضرت زید بن ارقم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)، حضرت حسن (علیہ السلام) اور حضرت حسین (علیہ السلام) سے فرمایا:-

''تم جس سے لڑو گے، میں اس کے ساتھ حالت جنگ میں ہوں اور جس سے تم صلح کرنے والے ہو، میں بھی اس سے صلح کرنے والا ہوں۔''

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦١٨ حدیث ٢١)

2464. حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

''کوئی بندہ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اس کے نزدیک اس کی جان سے بھی محبوب تر نہ ہو جاؤں اور میرے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے) اہل بیت (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اسے اس کے اہل خانہ سے محبوب تر نہ ہو جائیں اور میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) اولاد اسے اپنی اولاد سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جائے اور میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) ذات اسے اپنی ذات سے محبوب تر نہ ہو جائے۔''

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦١٨ حدیث ٢٢)

.2465 حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو میرے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کو برا بھلا کہتے ہیں تو تم (انھیں) کہو: تمھارے شر پر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی لعنت ہو۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦٢١ حدیث ٢٥)

.2466 حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے میرے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کو گالی دی تو اس پر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی، تمام فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦٢١ حدیث ٢٦)

.2467 حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب بدر کے لیے فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل نے اہل بدر کی طرف توجہ فرمائی اور فرمایا:

"تم جو عمل کرنا چاہتے ہو کرو! بے شک! تمھارے لیے جنت لازم ہو گئی ہے یا فرمایا: میں نے تمھیں معاف کر دیا ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦٢٤ حدیث ٣١)

2468. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"اس مسلمان کو جہنم کی آگ ہر گز نہیں چھوئے گی، جس نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) دیکھا یا مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) دیکھنے والے (یعنی میرے صحابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦٢٥ حدیث ٣٣)

2469. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ہر نبی (علیہ السلام) کے لیے دو وزیر آسمان والوں میں سے اور دو وزیر زمین والوں میں سے ہوتے ہیں۔ سو آسمان والوں میں سے میرے دو وزیر، حضرت جبرائیل (علیہ السلام) و حضرت میکائیل (علیہ السلام) ہیں اور زمین والوں میں سے میرے دو وزیر حضرت ابو بکر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) اور حضرت عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ہیں۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦٢٦ حدیث ٣٤)

2470. حضرت عبد اللہ بن حنطب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھا تو فرمایا:-

"یہ دونوں (میرے لیے) کان اور آنکھ کی حیثیت رکھتے ہیں۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦٢٦ حدیث ٣٥)

2471. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احد پہاڑ پر تشریف لے گئے اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ہمراہ حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بھی تھے، اچانک پہاڑ ان کے (آنے کی خوشی کے) با

عث (جوش مسرت سے) جھومنے لگا تو آپ(محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا : اے اُحد ! ٹھہر جا! تجھ پر ایک نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم،ایک صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور دو شہید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہیں۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦٢٧ حدیث ٣٦)

2472. ام المؤ منین حضرت ام سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

"مہدی میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی)نسل اور حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی اولاد میں سے ہوگا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦٣٦ حدیث ٥٠)

2473. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد نے فرمایا:-

"اگر دین ثریا پر بھی ہوتا تب بھی فارس کا ایک شخص اسے حاصل کرلیتا یا فارس (والوں) کی اولاد میں سے ایک شخص اسے حاصل کرلیتا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦٤٠ حدیث ٥٨)

2474. حضرت عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"قریش کو گالی مت دو! بے شک ! اہل قریش کا عالم تمام دنیا کو علم کی روشنی سے بھر دے گا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦٤٣ حدیث ٦٥)

.2475 حضرت عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”یقیناً بعض لوگ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل کے ذکر کی کنجیاں ہوتے ہیں انہیں دیکھ کر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل یاد آجاتا ہے۔“

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦٤٨ حدیث ٧١)

.2476 حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

”چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا واقعہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احد مبارک میں پیش آیا، ایک ٹکرا پہاڑ میں چھپ گیا اور ایک ٹکڑا پہاڑ کے اوپر تھا تو کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل تم گواہ رہنا۔“

اور حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ایک روایت میں ہے:-

” اہل مکہ نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معجزہ دکھانے کا مطالبہ کیا تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے انہیں دو مرتبہ چاند کے دو ٹکڑے کرکے دکھائے۔“

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦٦٣ حدیث ١)

.2477 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

”ایک شخص حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مدینہ منورہ میں خطبہ جمعۃ المبارک ارشاد فرمارہے تھے اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بارش نہ ہونے کے باعث قحط پڑ گیا ہے لہٰذا اپنے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ نور السموات والارض

عزوجل سے بارش مانگیے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی اور ہمیں کوئی بادل نظر نہیں آرہا تھا۔

آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم) نے بارش مانگی تو فوراً بادلوں کے ٹکڑے آکر آپس میں ملنے لگے پھر بارش ہونے

لگی یہاں تک کہ مدینہ منورہ کی گلیاں بہہ نکلیں اور بارش متواتر اگلے جمعۃ المبارک تک ہوتی رہی پھر وہی یا کوئی دوسرا شخص

کھڑا ہوا اور عرض کیا جبکہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ خطبہ ارشاد فرمارہے تھے:

(یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) ہم تو غرق ہونے لگے لہٰذا اپنے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ نور السموات والارض

عزوجل سے دعا کیجیے کہ اس بارش کو ہم سے روک دے۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مسکرا پڑے اور دعا کی: اے رب

باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل! ہمارے ارد گرد برسا اور ہمارے اوپر نہ برسا ایسا دو یا تین دفعہ

فرمایا: سو بادل چھٹنے لگے اور مدینہ منورہ کی دائیں بائیں جانب جانے لگے چنانچہ ہمارے ارد گرد (کھیتوں اور فصلوں پر) بارش

ہونے لگی ہمارے اوپر بند ہوگئی۔ یونہی رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اپنے نبی

مکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی برکت اور ان کی قبولیت دعا دکھاتا ہے۔''

(المنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ٦٦٤ حدیث ٢)

.2478 حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

''(ایک مرتبہ) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں سورج گرہن ہوا

اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے نماز کسوف پڑھائی۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم نے دیکھا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنی جگہ کھڑے کھڑے کوئی چیز پکڑی پھر ہم نے دیکھا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کسی قدر پیچھے ہٹ گئے ؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) جنت نظر آئی تھی، میں نے اس میں سے ایک خوشہ پکڑ لیا، اگر میں اسے توڑ لیتا تو تم رہتی دنیا تک اس میں سے کھاتے رہتے (اور وہ کبھی ختم نہ ہوتا)۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٦٦٥ حدیث ٣)

.2479 حضرت قرہ بن خالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ حضرت ابّور جاء عطاردی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرمارہے تھے:-

" حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور اس کے خانوادہ (نبوت) کو گالیاں مت دو۔ ہمارا ایک پڑوسی جو کہ بیلحجیم سے تھا کہنے لگا: کیا تم یہ نہیں دیکھتے (معا ذاللہ) کہ اس فاسق حضرت حسین (علیہ السلام) بن حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل نے قتل کر دیا، (اس کا یہ کہنا ہی تھا کہ) اسی وقت ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل نے آسمان سے) اس کی دونوں آنکھوں میں دو ستارے مارے اور وہ اندھا ہو گیا (سبحان اللہ)۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٧٠١ حدیث ٤٦)

.2480 حضرت خثیمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

"حضرت خالد بن ولید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس ایک آدمی لایا گیا اس کے پاس شراب کی صراحی تھی آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: اے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل! اسے شہد بنادے تو وہ شراب فوراً شہد میں تبدیل ہو گئی۔"

اور ایک روایت میں ہے:-

"جب حضرت خالد بن ولید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حرہ کے مقام پر آئے تو ان کے پاس زہر قاتل لایا گیا انہوں نے اسے ہتھیلی پر ڈالا اور (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) پڑھ کر پی گئے (مگر اس زہر نے ان پر مطلقاً کوئی مضر اثر نہیں کیا)۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۲۰۷ حدیث ٤٧)

2481. حضرت سلیمان بن بریدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیا ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جنتیوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی جن میں سے اسّی (۸۰) صفیں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کی ہوں گی اور باقی تمام امتوں کی صرف چالیس (۴۰) صفیں ہوں گی۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۲۱۷ حدیث ۳)

2482. حضرت عمر بن الخطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" جنت تمام انبیاء کرام (علیہم السلام) پر اس وقت تک حرام کر دی گئی ہے جب تک میں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس میں داخل نہ ہو جاؤں اور تمام امتوں پر اس وقت تک حرام ہے جب تک کہ میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت اس میں داخل نہ ہو جائے۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۲۱۸ حدیث ٤)

2483. حضرت ابّوزر غفاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت سے خطا، نسیان اور جبر واکر (زبردستی) گناہ معاف فرمادیا ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۴۱۸ حدیث ۵)

2484. حضرت محجن بن ادرع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل نے اس امت (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے آسانی کو پسند فرمایا ہے اور اس کے لیے تنگی کو ناپسند فرمایا ہے۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہ جملہ تین مرتبہ بیان فرمایا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۴۱۹ حدیث ۷)

2485. حضرت بہنر بن حکیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بواسطہ اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور اپنے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمانِ الٰہی بیان کیا:-

"تم بہترین امت ہو جو سب لوگوں (کی رہنمائی) کے لیے ظاہر کی گئی ہے۔" کے بارے میں فرمایا: تم ستر (۷۰) امتوں کو مکمل کرنے والے ہو اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے نزدیک ان سب سے بہتر اور معزز ہو۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۴۲۳ حدیث ۱۲)

.2486 حضرت بہز بن حکیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بواسطہ اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ہم قیامت کے دن ستر (۷۰) اُمتوں کی تکمیل کریں گے اور ہم سب سے آخری اور سب سے بہتر ہوں گے۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۲۲۴، حدیث ۱۳)

.2487 حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) وہ کچھ عطا کیا گیا جو (سابقہ) انبیاء کرام (علیہم السلام) میں سے کسی کو نہیں عطا کیا گیا۔ ہم نے عرض کیا: (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) وہ کیا ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) رعب و دبدبہ سے مدد کی گئی اور مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) زمین (کے تمام خزانوں) کی کنجیاں عطا کی گئیں اور میرا نام احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھا گیا اور مٹی کو بھی میرے لیے پاکیزہ قرار دیا گیا اور میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کو بہترین امت بنادیا گیا۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۲۲۴، حدیث ۱۴)

.2488 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت میں سے میرے ساتھ شدید محبت کرنے والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے اور ان میں سے ہر ایک کی تمنا یہ ہو گی کہ کاش! وہ اپنے تمام اہل و عیال اور مال و اسباب کے بدلے میں مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) (ایک مرتبہ) دیکھ لیں۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۲۳۰، حدیث ۲۲)

2489. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"میری (حضرت محمد ﷺ کی) امت کی مثال بارش کی مانند ہے معلوم نہیں اس کا اوّل بہتر ہے یا آخر۔"

(المنہاج السوی من الاحادیث النبوی صفحہ ۴۳۰ حدیث ۲۳)

2490. حضرت ابّو امامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:-

"خوشخبری اور مبارک باد ہو اس کے لیے جس نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد ﷺ کو) دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور سات بار خوشخبری اور مبارک باد ہو اس کے لیے جس نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد ﷺ کو) دیکھا بھی نہیں اور مجھ پر ایمان لایا۔"

(المنہاج السوی من الاحادیث النبوی صفحہ ۴۳۳ حدیث ۲۸)

2491. حضرت عبدالرحمٰن بن علاء حضری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ مجھے اس (صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بتایا جس نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روز محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ سے سنا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں:-

"بے شک! اس امت کے آخر (دور) میں ایسے لوگ ہوں گے جن کے لیے اجر اس امت کے اوّلین (دور کے لوگوں) کے برابر ہوگا، وہ نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے اور فتنہ پرور لوگوں سے جہاد کریں گے۔"

(المنہاج السوی من الاحادیث النبوی صفحہ ۴۳۴ حدیث ۳۰)

2492. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السمٰوٰت والارض عزوجل اس امت کو کبھی بھی گمراہی پر اکٹھا نہیں فرمائے گا اور فرمایا: ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السمٰوٰت والارض عزوجل کا دست قدرت جماعت پر ہوتا

ہے۔ پس سب سے بڑی جماعت کی اتباع کرو اور جو اس جماعت سے الگ ہوا ہے وہ آگ میں ڈال دیا گیا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۴۳۷ حدیث ۳۴)

2493. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:-

"بے شک میری (حضرت محمد ﷺ کی) امت (مجموعی طور پر) کبھی گمراہی پر جمع نہیں ہوگی پس اگر تم ان میں اختلاف دیکھو تو تم پر لازم ہے کہ سب سے بڑی جماعت (کا ساتھ) اختیار کرو۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۴۳۷ حدیث ۳۵)

2494. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" یقیناً بنی اسرئیل اکہتر (۷۱) فرقوں میں تقسیم ہوگئے تھے اور میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت یقیناً بہتر (۷۲) فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ وہ سب کے سب دوزخ میں جائیں گے سوائے ایک کے اور وہ جماعت ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۴۳۸ حدیث ۳۶)

2495. حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"دو (شخص) ایک سے بہتر ہیں اور تین (شخص) دو سے بہتر ہیں، اور چار (اشخاص) تین سے بہتر ہیں، پس تم پر لازم ہے کہ جماعت کے ساتھ رہو، یقیناً ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ انور السموات والارض عزّوجلّ میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کو کبھی ہدایت کے سوا کسی شے پر اکٹھا نہیں کرے گا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۴۳۸ حدیث ۳۷)

2496. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس (علم) میں سے جو انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھا روایت کرتے ہیں کہ آپ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس امت کے لیے ہر صدی کے آخر میں کسی ایسے شخص (یا اشخاص) کو پیدا فرمائے گا جو اس (امت) کے لیے اس کے دین کی تجدید کرے گا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۲٤۲ ، حدیث ٤۱)

2497. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جس نے اس وقت میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) سنت کو مضبوطی سے تھاما، جب میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت فساد میں مبتلا ہو چکی ہو گی تو اس کے لیے سو شہیدوں کے برابر ثواب ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۲٤۳ ، حدیث ٤۳)

2498. حضرت حسن بن علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"دوران حصولِ علم، اگر کسی شخص کو موت آجائے اور وہ اس لیے علم حاصل کر رہا ہو تا کہ اس کے ذریعے سے اسلام کو زندہ کرے گا تو اس کے اور انبیاء کرام (علیہم السلام) کے درمیان جنت میں صرف ایک درجے کا فرق ہو گا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۲٤٤ ، حدیث ٤٤)

2499. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''(جان لو!) میرے بعد کوئی نبی (علیہ السلام) نہیں ہوگا۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اَجمعین) نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو کون ہوگا؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: (میرے) خلفاء ہوں گے اور پھر ان کے خلفاء ہوں گے۔ سو جسے تم سیّدھے راستہ پر پاؤ اس کے ساتھ بیعت (عہد وفا) نبھاؤ، اور جو سیدھی راہ پر نہ رہیں انھیں ان کا حق دے دو اور اپنا حق رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل سے مانگو۔''

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ٤٤٤ حدیث ٤٥)

2500. حضرت سعید بن مسیّب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''جس نے علم حاصل کیا تا کہ اس سے اسلام کو زندہ کر سکے تو اس کے اور انبیاء کرام (علیہ السلام) کے درمیان سوائے ایک درجہ کے کوئی فرق نہیں ہوگا۔''

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ٤٤٥ حدیث ٤٧)

2501. حضرت ابّوسعید فریابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام احمد بن حنبل (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے فرمایا:-

''رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل ہر صدی کے آخر پر لوگوں کے لیے ایک ایسی شخصیت کو بھیجتا ہے جو لوگوں کو سنت کی تعلیم دیتی ہے اور حضور نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب جھوٹ کی نفی کرتی ہے۔''

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ٤٤٦ حدیث ٤٩)

2502. حضرت امام مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"میں تمہارے پاس دو چیزیں چھوڑے جارہا ہوں اگر تم انہیں تھامے رکھوگے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے یعنی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی کتاب اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت۔"

(المنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٥٣ حدیث ٥)

2503. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) روایت کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو ہمارے اس دین میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کرے جو اس میں نہ ہو تو وہ ردّ ہے۔"

صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں ہے:-

"جو کوئی ایسا کام کرے جس کے متعلق ہمارا حکم نہ ہو تو وہ مردود ہے۔"

(المنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٥٧ حدیث ١١)

2504. حضرت اعرج (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں:-

"میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے نماز چاشت کے متعلق سوال کیا جب وہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرہ مبارک کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ تو انہوں نے فرمایا: بدعت ہے اور بہت اچھی بدعت ہے۔"

(المنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٦٤ حدیث ١٩)

2505. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے ہدایت کی طرف بلایا اس کیلئے اس راستے پر چلنے والوں کی مثل ثواب ہے اور ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا اور جس نے گناہ کی دعوت دی اس کے لیے بھی اتنا گناہ ہے جتنا اس بد عملی کا مرتکب ہونے والوں پر ہے اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔"

(المنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٤٦٦ حدیث ٢٢)

2506. حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"تمہارا اپنے مسلمان بھائی کے لیے مسکرانا بھی صدقہ ہے۔"

(الامنہاج السوی من الاحادیث النبوی صفحہ ۷۷٦ حدیث ۷)

2507. حضرت بہنر بن حکیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بواسطہ اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اپنے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا:-

"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم اپنے ستر میں سے کیا چھپائیں اور کیا نہ چھپائیں ؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : اپنی بیوی اور لونڈی کے سوا سب سے اپنی شرمگاہ محفوظ رکھو ! انہوں نے عرض کیا : اگر مرد ، مرد کے ساتھ ہو تو ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : اگر ستر چھپانا ممکن ہو تو ایسا ہی کرو (یعنی نہ دکھاؤ) میں نے عرض کیا : انسان تنہا بھی ہو تا ہے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا حق سب سے زیادہ ہے کہ اس سے حیاء کی جائے۔"

(الامنہاج السوی من الاحادیث النبوی صفحہ ۷۹٤ حدیث ۳۷)

2508. حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی رضا والد کی رضا میں ہے اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔"

(الامنہاج السوی من الاحادیث النبوی صفحہ ۷۹۷ حدیث ٤۳)

.2509 حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"تم قیامت کے روز اپنے ناموں اور اپنے باپوں کے ناموں سے پکارے جاؤ گے، لہٰذا اپنے (اور اپنے بچوں کے) نام خوبصورت رکھا کرو۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۷۹۷ حدیث ٤٤)

.2510 حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس شخص نے ہم (یعنی مسلمانوں) پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۷۹۸ حدیث ٤٦)

.2511 حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ! جو جنازہ کے ساتھ جائے تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک کہ جنازہ رکھ نہ دیا جائے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۰۱ حدیث ٥٠)

.2512 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"بیوہ عورت اور مسکین کے لیے کوشش کرنے والا خدا کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔"

راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"وہ اس قیام کرنے والے کی طرح ہے جو تھکتا نہیں اور اس روزہ دار کی طرح ہے جو افطار نہیں کرتا۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۰۲ حدیث ۵۳)

2513. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس شخص نے دو بیٹیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں، قیامت کا دن آئے گا تو وہ (شخص) اور میں اس طرح ہوں گے اور اپنی انگلیوں کو ملا دیا۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۰۳ حدیث ٥٤)

2514. حضرت ابّوالدرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سنا کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں:-

"مجھے کمزور لوگوں میں تلاش کرو، کیونکہ تمہیں کمزور لوگوں کی بدولت ہی مدد دی جاتی ہے اور انہی کی بدولت تمہیں رزق عطا کیا جاتا ہے۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۰٤ حدیث ۵۵)

2515. حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"دنیا ساز و سامان کی جگہ ہے اور اس دنیا کا بہترین سرمایہ (دولت) نیک عورت ہے۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۰٤ حدیث ۸٦)

2516. حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"لوگوں میں سے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے زیادہ قریب وہ شخص ہے جو لوگوں کو سلام کرنے میں پہل کرے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨١٤ حدیث ٦)

2517. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور حضرت علی بن حسین (علیہ السلام) (یعنی حضرت امام زین العابدین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"کسی شخص کے اسلام کی خوبصورتی یہ ہے کہ وہ بے فائدہ چیزوں کو ترک کردے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٢٠ حدیث ١٧)

2518. حضرت مقدار بن اسود (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جب تم خوشامد کرنے والوں کو دیکھو توان کے منہ میں مٹی ڈال دو۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٢١ حدیث ٢٠)

2519. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب کلام فرماتے تو اپنی بات کو تین مرتبہ دہراتے تھے تاکہ لوگ آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بات (اچھی طرح) سمجھ سکیں اور جب آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) کسی جماعت کے پاس تشریف لے جاتے اور انہیں سلام کہتے تو تین مرتبہ سلام کہتے (یہ سلام گھر میں داخل ہونے کی اجازت لینے کے لیے ہوتا ویسے کسی شخص کو سلام کہنا ہو تو ایک مرتبہ ہی کافی ہے)۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٢٢ حدیث ٢١)

2520. حضرت عبد اللہ (بن مسعود) (رضی اللہ تعالی عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"مسلمان کو گالی دینا گناہ (کبیرہ) اور اسے قتل کرنا کفر ہے"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٢٤ حدیث ٢٦)

2521. حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالی عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے (بری بات سے) خاموشی اختیار کی وہ نجات پاگیا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٢٤ حدیث ٢٨)

2522. حضرت مقدام بن معدی کرب (رضی اللہ تعالی عنہما) سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

" انسان نے پیٹ سے زیادہ بُرا برتن نہیں بھرا ۔ انسان کے لیے چند لقمے کھانا کافی ہے جو اس کی پیٹھ کو سیدھا رکھ سکے ، اگر زیادہ کھانا ضروری ہو تو (پیٹ کے تین حصے کرے) ایک تہائی کھانے کے لیے ، ایک پانی کے لیے اور ایک تہائی سانس لینے کے لیے رکھے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٣٠ حدیث ٣٦)

2523. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالی عنہما) سے ہی مروی روایت میں ہے:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کھانے اور پینے کی اشیاء میں پھونک مارنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔"

اور حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالی عنہا) سے مروی ہے:-

"کھانے میں پھونک مارنا، اس کی برکت کو ختم کر دیتا ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٣١ حدیث ٣٨)

2524. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”مؤمن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا (یعنی ایک ہی معاملہ میں اسے دوبارہ دھوکہ نہیں دیا جا سکتا)۔“

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۳۲ حدیث ۴۰)

2525. حضرت براء (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) روایت کرتے ہیں:-

” حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کا قد مبارک متوسط تھا ، میں نے آپ(محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کو سرخ رنگ کے حلہ یعنی دو چادروں میں لپٹا ہوا دیکھا، میں نے آپ(محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) سے زیادہ کسی شے کو حسین نہیں دیکھا۔“

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۴۴ حدیث ۶۳)

2526. حضرت عبید بن جریج (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) بیان کرتے ہیں:-

”میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے پوچھا: اے حضرت ابّوعبد الرحمٰن (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) ! میں نے آپ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کو دیکھا ہے کہ آپ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کپڑوں کو زرد رنگ سے رنگتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: زرد رنگ سے رنگنے کی وجہ یہ ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کو زرد رنگ سے رنگتے دیکھا ہے۔ سو میں بھی انہیں زرد رنگ میں رنگنا پسند کرتا ہوں۔“

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۴۵ حدیث ۶۵)

.2527 حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں:-

"میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دو سبز چادریں زیب تن فرمائے ہوئے دیکھا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٤٦ حدیث ٦٨)

.2528 حضرت سلیمان بن ابی عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں:-

"میں نے مہاجرین اوّلین کو دیکھا ہے کہ وہ سیاہ، سفید، سرخ، سبز یا زرد رنگ کے کھردرے کپڑوں کے عمامے باندھتے تھے، ان میں سے کوئی عمامہ اپنے سر پر رکھتا اور اس کے اوپر ٹوپی رکھتا پھر ٹوپی کے گرد اس طرح عمامہ کو لپیٹ دیتے تھے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٤٦ حدیث ٦٩)

.2529 حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کسی شخص کو اس کی مجلس سے اٹھایا جائے اور کوئی اور اس کی جگہ پر بیٹھ جائے بلکہ کھل جایا کرو اور اپنی مجالس میں کشادگی پیدا کیا کرو اور حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی آدمی اپنی جگہ سے اٹھے اور وہ اس کی جگہ پر بیٹھیں۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٥٠ حدیث ٧٥)

.2530 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جب تم میں سے کوئی (اپنی نشست سے) اٹھا (یا فرمایا:) جو کوئی اپنی جگہ سے اٹھ کر گیا پھر لوٹ کر آیا تو وہ اس جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے، جہاں وہ پہلے بیٹھا ہوا تھا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٥١ حدیث ٧٦)

2531. حضرت معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جسے یہ بات پسند ہو کہ لوگ اس کے لیے بت کی طرح (احتراماً) کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں تیار رکھے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸۵۱ حدیث ۷۷)

2532. حضرت عمرو بن شعیب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بواسطہ اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھو۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸۵۲ حدیث ۷۸)

2533. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا:-

"بہترین مجلس وہ ہے جس میں بیٹھنے کی زیادہ سے زیادہ گنجائش ہو۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸۵۲ حدیث ۸۰)

2534. حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے ہاں بہترین ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھیوں کے حق میں بہتر ہے اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے ہاں بہترین ہمسایہ وہ ہے جو اپنے ہمسائے کے حق میں بہتر ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸۵۳ حدیث ۸۲)

2535. حضرت زید بن ارقم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”جب تم میں سے کوئی سفر کا ارادہ کرے تو اسے چاہیئے کہ اپنے بھائیوں کو الوداع کہے، (اور ان سے خیر و عافیت کی دعا کرائے) بے شک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ عزوجل ان کی دعاؤں سے اسے خیر و برکت سے نوازنے والا ہے۔“

(الا منہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۸٥٤ حدیث ۸۳)

2536. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے:-

” حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کسی مقام پر قیام فرماتے تھے نہ کسی منزل سے رخصت ہوتے تھے جب تک وہاں دو رکعت نماز ادا نہ فرما لیتے۔“

(الا منہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۸٥٤ حدیث ۸٤)

2537. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”تین (قسم کے لوگوں کی) دعائیں بلاشک و شبہ مقبول ہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور والد کی اپنی اولاد کے حق میں بد دعا (سو والدین کی بد دعا سے بچو!)۔“

(الا منہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۸٥٥ حدیث ۸۷)

2538. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) حضور نبی اکرم نور مجسم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”جنازہ کو جلدی اٹھاؤ! کیونکہ اگر جنازہ نیک آدمی کا ہے تو یہ ایک خیر ہے جسے تم بھیج رہے ہو اور اگر جنازہ اس کے سوا (یعنی کسی گناہگار شخص) کا ہے تو تم ایک برائی کو اپنی گردنوں سے اتار رہے ہو۔“

اور صحیح مسلم کی ایک روایت کے الفاظ ہیں: تم اس پر بھلائی پیش کر رہے ہو۔

(الا منہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۸٥۸ حدیث ۸۹)

2539. حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے (آزاد کردہ) غلام حضرت ابورافع اسلم (رضی اللہ تعالی عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس آدمی نے کسی میت کو غسل دیا اور اس کا (کوئی راز پایا اور پھر وہ) راز پوشیدہ رکھا تو ربّ باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی اللہ تبارک وتعالی نور السموات والارض عزوجل چالیس مرتبہ اس کی مغفرت فرمائے گا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸٦۱ حدیث ۹٤)

2540. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالی عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے تو ﴿ الحمد للہ ﴾ کہے ، اور اس کا بھائی یا دوست (جو بھی سنے) وہ جوابًا﴿ یَرۡحَمُکَ اَللّٰهُ ﴾ کہے اور جب اس کا بھائی ﴿ یَرۡحَمُکَ اَللّٰهُ ﴾ کہے تو پھر وہ کہے ﴿ یَهۡدِیۡکُمُ اللهُ وَیُصۡلِحُ بَالَکُمۡ ﴾" ربّ باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی اللہ نور السموات والارض عزوجل تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت کو سنوارے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸٦۲ حدیث ۹٥)

2541. حضرت ابّوموسیٰ (رضی اللہ تعالی عنہ) سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ فرماتے ہوئے سنا:-

"جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے اور ﴿ الحمد للہ ﴾ کہے تو تم اس کے لیے ﴿ یَرۡحَمُکَ اَللّٰهُ ﴾ کہو اور اگر وہ ﴿ الحمد للہ ﴾ نہ کہے تو تم بھی ﴿ یَرۡحَمُکَ اَللّٰهُ ﴾ نہ کہو۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸٦۳ حدیث ۹٦)

2542. حضرت ابّو موسیٰ اشعری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"(کسی گھر میں داخل ہونے کے لیے) تین مرتبہ اجازت طلب کرو، اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ واپس لوٹ جاؤ۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸٦٣ حدیث ۹۷)

2543. حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کے غلام حضرت ثوبان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" جس شخص نے مریض کی عیادت کی وہ ہمیشہ خرفہ جنت میں رہے گا عرض کیا گیا : یَا رَسُوْلَ اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) ! خرفہ جنت سے کیا مراد ہے ؟ آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا : خرفہ جنت کا ایک باغ ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸٦٣ حدیث ۹۸)

2544. حضرت علی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) سے سنا کہ آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) فرماتے ہیں:-

"جو مسلمان بھی صبح کے وقت کسی مسلمان کی بیمار پرسی کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر وہ شام کے وقت اس کی بیمار پرسی کرے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں، اور جنت میں اس کے لیے باغ ہوگا۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸٦٤ حدیث ۹۹)

2545. حضرت ابّو ہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے:-

"جب حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو چھینک آتی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ اپنا دست مبارک یا کپڑا منہ مبارک پر رکھتے اور آواز کو (نہایت) پست رکھتے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸٦٥ حدیث ۱۰۰)

2546. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّد نا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

"مؤمن کی روح قرض (کے بوجھ) کی وجہ سے لٹکی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کر دیا جائے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٦٦ حدیث ١٠١)

2547. حضرت ابّوموسیٰ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّد نا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

"ہر (وہ) آنکھ (جو کسی غیر محرم کو دیکھتی ہے) زنا کار ہے اور عورت جب خوشبو لگا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے۔"

اور حضرت ابّوموسیٰ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے ہی مروی ہے کہ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا:-

"جب کوئی عورت اس لیے خوشبو لگا کر (یعنی خود کو معطر کر کے) کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے کہ لوگ اس کی خوشبو محسوس کریں تو وہ زانیہ ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٦٦ حدیث ١٠٣)

2548. حضرت امام ابّوحنیفہ (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی) روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے سنا انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّد نا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کو فرماتے ہوئے سنا:-

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٧٣ حدیث ١)

2549. حضرت امام ابّوحنیفہ (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی) روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے سنا انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّد نا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) سے سنا کہ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا:-

"بے شک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل مصیبت زدہ کی مدد کرنے والے کو پسند فرماتا ہے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ٨٧٤ حدیث ٣)

2550. حضرت امام ابّو حنیفہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے سنا انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّد نا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سنا کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے دین میں تفقہ (سمجھ بوجھ حاصل) کرتا ہے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے غموں کو کافی ہو جاتا ہے اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتا۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۷۴ حدیث ۴)

2551. حضرت ابّو حنیفہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ بنت عجر د (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّد نا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے سنا ہے:-

"زمین میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کا زیادہ تعداد میں لشکر ٹڈی دل ہے، نہ تو میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اسے حرام ٹھہراتا ہوں۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۷۹ حدیث ۱۲)

2552. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّد نا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"ہر نیکی جسے تم خواہ امیر کے ساتھ کرو یا غریب کے ساتھ کرو وہ صدقہ ہے۔"

(الا منہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۸۴ حدیث ۱۹)

2553. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے روایت کرتے ہوئے فرمایا:-

”نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا فرض ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے پوچھا: کیا اس کو ترک کرنا کفر ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔“

(الا منہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۸٤ حدیث ۲۰)

2554. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”نیکی کبھی پرانی نہیں ہوتی (کیونکہ اس کا اجر ملتا رہتا ہے) اور گناہ کبھی بھلایا نہیں جاتا (اس کا کبھی بھی مواخذہ ہو سکتا ہے)۔“

(الا منہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۸۵ حدیث ۲۲)

2555. حضرت ابّو سعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزّوجل کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔“

(الا منہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۸۸۷ حدیث ۲٦)

2556. حضرت ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”ہر پیدا ہونے والا بچہ (اصل فطرت) پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی اور مجوسی بنا دیتے ہیں۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! جو بچپن میں ہی فوت ہو جاتا ہے (اس کا معاملہ کیا ہو گا)؟ آپ (محمد رسول اللہ

سب سے زیادہ جاننے والا ہے جو وہ عزوجل انور السموات والارض اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ باری تعالیٰ رب نے فرمایا: صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

(دنیا میں رہ کر) کرنے والے تھے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸۸۹ حدیث ۳۰)

2557. حضرت ابّو سعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"مؤمن کی فراست سے ڈرو، کیونکہ وہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السموات والارض عزوجل کے نور سے دیکھتا ہے پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے آیت مبارکہ تلاوت کی: "بے شک اس میں اہل فراست کے لیے نشانیاں ہیں۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸۹۰ حدیث ۳۱)

2558. حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"بے شک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ انور السموات والارض عزوجل نے چار چیزوں میں شفاء رکھی ہے: سیاہ دانہ (یعنی کلونجی) پچھنے لگوانا (یعنی سر جری)، شہد اور بارش کا پانی۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸۹۰ حدیث ۳۲)

2559. حضرت ابّو ہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی سفید شامی ٹوپی تھی۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحادیث النبوی صفحہ ۸۹۲ حدیث ۳۷)

.2560 حضرت سلمہ بن اکوع (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ایک شخص کو عاشورہ کے روز لوگوں میں منادی کرنے کے لیے بھیجا کہ جس نے کھانا کھالیا وہ روزہ پورا کرے یا اسے چاہیئے کہ روزہ رکھے اور جس نے نہیں کھایا وہ نہ کھائے۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۹۰۳ حدیث ۵۰)

.2561 حضرت سلمہ بن اکوع (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

"حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کی خدمت اقدس میں ایک جنازہ لایا گیا تا کہ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) اس پر نماز (جنازہ) پڑھیں۔ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: کیا اس پر کوئی قرض ہے؟ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: نہیں، تو آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔ پھر دوسرا جنازہ لایا گیا، تو آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: کیا اس پر کچھ قرض ہے؟ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: ہاں، آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: اپنے ساتھی پر نماز پڑھو۔ حضرت ابّو قتادہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے عرض کیا: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ)! اس کا قرض میں ادا کروں گا، پھر آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔"

(الامنہاج السویٰ من الاحدیث النبوی صفحہ ۹۰۳ حدیث ۵۱)

.2562 حضرت سلمہ بن اکوع (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو تم میں سے قربانی کرے تو تیسرے روز کی صبح اس کے گھر میں قربانی کا گوشت نہیں ہونا چاہیئے جب اگلا سال آیا تو صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ السَّلَامُ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ)! کیا اب بھی ہم اس طرح کریں جیسے پچھلے سال

کیا تھا؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: کھاؤ، کھلاؤ اور جمع بھی کرلو کیونکہ وہ سال تنگی کا تھا، تو میرا ارادہ ہوا کہ تم اس (تنگی) میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔"

(الامنہاج السوی من الاحادیث النبوی صفحہ ۹۰۵ حدیث ٥٤)

2563. حضرت یزید بن ابّو عبید (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) کا بیان ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع (رضی اللہ تعالی عنہ) نے فرمایا:-

" حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ہم نے درخت کے نیچے بیعت کی ۔ پھر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: اے حضرت سلمہ (رضی اللہ تعالی عنہ) ! کیا تم بیعت نہیں کرتے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! میں تو پہلے ہی بیعت کر چکا ہوں۔ فرمایا: دوبارہ کرلو!۔"

(الامنہاج السوی من الاحادیث النبوی صفحہ ۹۰٦ حدیث ٥٥)

2564. حضرت حریز بن عثمان (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) سے روایت ہے کہ انہوں نے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے صحابی حضرت عبد اللہ بن بسر (رضی اللہ تعالی عنہ) سے پوچھا:-

"کیا آپ (رضی اللہ تعالی عنہ) کی نظر میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بوڑھے ہو گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ٹھوڑی مبارک کے صرف چند بال سفید ہوئے تھے۔"

(الامنہاج السوی من الاحادیث النبوی صفحہ ۹۱۰ حدیث ٥۹)

2565. حضرت عیسیٰ بن طہمان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے سنا:-

"پردے کی آیت حضرت زینب بنت جحش (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) کے حق میں نازل ہوئی اور ان کے ولیمہ میں آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے روٹی اور گوشت کھلایا تھا اور یہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کی باقی ازواج مطہرات پر فخر کیا کرتی تھیں کہ میرا نکاح آسمان پر ہوا ہے۔"

(المنہاج السوی من الاحدیث النبوی صفحہ ۹۱۰ حدیث ۶۰)

2566. حضرت ابّوزر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے:-

"انہوں نے عرض کیا: یَا رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ! ایک آدمی کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسے عمل نہیں کر سکتا؟ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: اے حضرت ابّوزر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ)! تو ان کے ساتھ ہو گا جن سے تجھے محبت ہے۔ انہوں (حضرت ابّوزر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ)!) نے کہا: میں تو اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے دوبارہ فرمایا: (اے حضرت ابّوزر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ)!) تو یقیناً ان کے ساتھ ہو گا جن سے تجھے محبت ہے۔"

اس حدیث کو حضرت امام ابّوداؤد (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام بزار (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے عمدہ سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منہاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ٤٤ حدیث ۷)

2567. حضرت موسیٰ بن عمران (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے عرض کیا:-

"اے میرے رب تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ! میں تجھے کہاں تلاش کروں؟ رب تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ نے فرمایا: مجھے ٹوٹے ہوئے دل والوں کے پاس تلاش کر، کیونکہ میں ہر روز ایک ہاتھ ان کے قریب ہوتا ہوں، اور اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ دل (ہجر فراق کی وجہ سے) منہدم ہو جاتے۔"

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منہاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ٤۹ حدیث ۱)

2568. حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس شخص نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوات والارض جل جلالہ کی محبت کو اپنے نفس کی محبت پر ترجیح دی، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوات والارض جل جلالہ اسے لوگوں کی اذیت سے محفوظ فرمائے گا۔"

اس حدیث کو حضرت امام قضاعی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۴۹ حدیث ۱۶)

2569. حضرت یحییٰ بن معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

"محبت اگر رائی کے دانے جتنی بھی ہو تو مجھے وہ ایسی ستر سالہ عبادت سے زیادہ محبوب ہے، جو بغیر محبت کے کی جائے۔"

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۵۴ آثار الاقوال ۲۰)

2570. حضرت ابّو عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے پوچھا گیا کہ توکل کیا ہے؟ انہوں نے کہا:-

"توکل کا ادنیٰ درجہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ نور السمٰوات والارض اللہ عزوجل کی ذات کے بارے میں حسن ظن رکھنا ہے۔"

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۷۷ آثار الاقوال ۷)

2571. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"حسن ظن رکھنا، حسن عبادت میں سے ہے۔"

اس حدیث کو حضرت امام ابّوداؤد (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اور حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۸۳ حدیث ۵)

.2572 حضرت ام انس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا) سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا:-

"یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے کوئی وصیت فرمائیں؟ -آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: گناہوں کو چھوڑدے! یہ سب سے افضل ہجرت ہے اور فرائض کی پابندی کر، یہ سب سے افضل جہاد ہے -زیادہ سے زیادہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کاذکر کر- تم ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی بارگاہ میں کثرت ذکر سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز پیش نہیں کرسکتیں-"

اسے حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے سند جید کے ساتھ ذکر کیا ہے-

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۱۱۳ حدیث ۱۳)

.2573 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"آسمان والے ذکر کرنے والوں کے گھروں کو ایسے روشن دیکھتے ہیں جیسے زمین والے آسمان پر ستاروں کو روشن دیکھتے ہیں-"

اسے حضرت امام ابن ابی شیبہ (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام ابن حبّان (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے-

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۱۲۹ حدیث ۱۲)

.2574 حضرت عطاء بن ابی رباح (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے فرمایا:-

"جو شخص ذکر کی مجلس میں بیٹھے اس مجلس کی برکت سے باطل کی دس مجلسوں میں بیٹھنے کا کفارہ ہوجاتا ہے-"

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۱۴۶ حدیث ۵)

2575. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:-

''جب کوئی شخص کہتا ہے:

﴿ سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، وَ اللہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط ﴾

''اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السمٰوٰت والارض جل جلالہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السمٰوٰت والارض جل جلالہ سب سے بڑا ہے، (ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السمٰوٰت والارض جل جلالہ کی توفیق) کے بغیر نہ برائی سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکی کرنے کی استطاعت۔''

تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السمٰوٰت والارض جل جلالہ فرماتا ہے:-

''میرا بندہ میرا مطیع اور فرماں بردار ہو گیا۔''

اس حدیث کو حضرت امام حاکم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن والسنۃ جلد ۱ صفحہ ۱۸۰ حدیث ۱۵)

2576. حضرت عبد اللہ بن بسر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

''جب کوئی شخص دن کا آغاز نیکی کے ساتھ کرے اور اس کا اختتام بھی نیکی کے ساتھ کرے، ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ انور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اپنے فرشتوں سے کہتا ہے کہ اس کے درمیان والے گناہ نہ لکھو۔''

اسے حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن والسنۃ جلد ۱ صفحہ ۱۸۹ حدیث ۱۱)

.2577 حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ بے شک حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے جو دنیا (کی محبت) کو سب سے زیادہ چھوڑنے والا ہو۔"

اسے حضرت امام خوارزمی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) نے "جامع المسانید" میں ذکر کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۲۴۷ حدیث ۱۳)

.2578 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا بیان ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"غریب مسلمان دولت مندوں سے آدھا دن پہلے جنت میں داخل ہوں گے، اور یہ عرصہ پانچ سو سال (پر مشتمل) ہے۔"

اسے حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) اور حضرت امام ابن ماجہ (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۲۴۷ حدیث ۱۴)

.2579 حضرت عمر فاروق (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے فرمایا:-

"میں چاہتا ہوں کہ دنیا سے ایسے چلا جاؤں، جیسے آیا تھا مجھے کوئی اجر ملے نہ مجھ پر کوئی بوجھ ہو۔"

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۲۵۲ آثار الاقوال ۳)

.2580 حضرت علی بن ابی طالب (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے فرمایا:-

"دنیا مردار ہے (جس پر فقط کتے جھپٹتے ہیں لہٰذا) جو اس میں سے کچھ چاہے، اسے کتوں میں مل جانا برداشت کرنا چاہیے۔"

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۲۵۳ آثار الاقوال ۶)

2581. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا:-

"یا ابن رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! کون سی ہجرت سب سے افضل ہے ؟ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا : تم اس چیز کو چھوڑ دو جو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کے نزدیک بری ہے۔"

اس حدیث کو حضرت امام نسائی (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن والسنۃ جلد ۱ صفحہ ۳۰۷ حدیث ۸)

2582. حضرت ابوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنْہُ) کا بیان ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"اے حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! تقویٰ اختیار کرو، تم لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار ہو جاؤ گے، قناعت اختیار کرو تو سب سے زیادہ شکر گزار بن جاؤ گے، جو اپنے لیے پسند کرتے ہو وہ لوگوں کے لیے پسند کرو تو مؤمن بن جاؤ گے، اپنے ہمسایہ سے نیکی کرو تو امام مسلم بن جاؤ گے اور کم ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔"

اس حدیث کو حضرت اُمام ابن ماجہ (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہِ) ، حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن والسنۃ جلد ۱ صفحہ ۳۲۰ حدیث ۹)

2583. حضرت حارث محاسبی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

"جو شخص کسی نعمت پر رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا شکر ادا نہیں کرتا تو وہ اس نعمت کے زوال کو دعوت دے رہا ہوتا ہے۔"

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن والسنۃ جلد ۱ صفحہ ۳۲۳ آثار الاقوال ۹)

2584. حضرت ابّو علی روز باری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

"اس کو رضا نصیب نہیں ہوتی، جو صبر نہیں کرتا اور اس کو کمال حاصل نہیں ہوتا، جو شکر نہیں کرتا۔"

(ھدایۃ الاُمۃ علیٰ منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۳۲۳ آثار الاقوال ۱۰)

2585. حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

"ہم نے اپنی بہترین زندگی، صبر کے ساتھ پائی ہے۔"

(ھدایۃ الاُمۃ علیٰ منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۳۳۵ آثار الاقوال ۱)

2586. حضرت علی بن ابی طالب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

"صبر کا ایمان میں وہی مقام ہے، جو سر کا بدن میں ہے۔"

(ھدایۃ الاُمۃ علیٰ منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۳۳۵ آثار الاقوال ۲)

2587. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص بارہ سال تک ازان دے اس کے لیے بہشت واجب ہو جاتی ہے، اور اس کے لیے ہر ازان پر ساٹھ نیکیاں اور ہر تکبیر پر تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔"

اس حدیث کو حضرت امام ابن ماجہ (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) ، حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) اور حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الاُمۃ علیٰ منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۳۶۱ حدیث ٦)

2588. حضرت ابّواما مہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

”جو شخص وضو کرے، پھر مسجد میں پہنچ کر نماز فجر سے پہلے دو رکعات نماز پڑھے اور نماز فجر تک بیٹھا رہے، اس کے اس دن کی نماز ابرار (نیک لوگوں) کی نماز شمار ہوتی ہے اور اسے رحمان کے وفد میں شمار کیا جاتا ہے۔“

اس حدیث کو حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۳۹۶ حدیث ۱۰)

2589. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”رمضان المبارک کے بعد سب سے افضل روزے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ تبارک وتعالٰی عزوجل کے مہینے محرم کے ہیں اور فرض نماز کے بعد، سب سے افضل نماز، تہجد کی نماز ہے۔“

اس حدیث کو حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) ، حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت نسائی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۴۲۳ حدیث ۳)

2590. حضرت عبد اللہ بن مسعود (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کا بیان ہے:-

”رات کی نماز دن کی نماز سے اتنی ہی افضل ہے، جتنا پردہ میں صدقہ کرنا، سرعام صدقہ کرنے سے افضل ہے۔“

اسے حضرت امام عبد الرزاق (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے ناقابل اعتراض سند کے ساتھ بیان کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۴۲۶ حدیث ۹)

2591. حضرت ابّوعالیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا:-

"بہت بڑے گناہوں میں سے یہ ہے کہ ایک شخص قرآن مجید کا علم حاصل کرے اور پھر سویا رہے اور اس کے ساتھ تہجد نہ پڑھے۔"

(ھدایۃالأمۃ علیٰ منہاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۴۲۹ آثار الا قوال ۵)

2592. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص چاشت کی دو رکعات کی پابندی کرتا ہے، اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

اس حدیث کو حضرت امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اور حضرت ابن ماجہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃالأمۃ علیٰ منہاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۴۳۱ حدیث ۳)

2593. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے روایت کرتی ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص مغرب کے بعد بیس رکعات پڑھتا ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔"

اس حدیث کو حضرت امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اور حضرت امام ابن ماجہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃالأمۃ علیٰ منہاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۴۳۴ حدیث ۲)

2594. حضرت عمار بن یاسر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے محبوب حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مغرب کے کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے دیکھا۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھتا ہے، اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔"

اس حدیث کو حضرت امام طبرانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃالأمۃ علیٰ منہاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۴۳۵ حدیث ۴)

.2595 حضرت عقبہ بن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیا ن کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے اور پھر کھڑا ہو کر حضور قلب کے ساتھ دو رکعات نماز پڑھے، اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔“

اس حدیث کو حضرت امام مسلم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ٤۳۷ حدیث ۲)

.2596 حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”دعا کے علاوہ کوئی چیز تقدیر کو بدل نہیں سکتی اور نیکی کے علاوہ کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں کر سکتی۔“

اسے حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت احمد (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے ذکر کیا ہے اور حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے حسن کہا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ٤٥۲ حدیث ٤)

.2597 حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”جب کوئی مسلمان کوئی بھی دعا کرتا ہے بشرطیکہ جس میں گناہ یا قطع رحمی نہ ہو، تو اللہ اسے تین چیزوں میں سے ایک چیز ضرور عطا کرتا ہے: یا تو اس کی دعا کو جلدی قبول کر لیتا ہے یا آخرت میں اس کے لیے ذخیرہ بنا دیتا ہے یا اس سے اس قسم کی کوئی تکلیف دور کر دیتا ہے۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کرام نے عرض کیا کہ پھر تو ہم زیادہ سے زیادہ دعا کریں گے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل بھی زیادہ (سے زیادہ قبول کرتا) ہے۔“

اسے حضرت امام ابن ابی شیبہ (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ)، حضرت امام احمد بن حنبل (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام حاکم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے ذکر کیا ہے اور حضرت امام حاکم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ٤٥۷ حدیث ۱٤)

2598. حضرت انس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جو شخص گھر سے باہر جاتے وقت یہ کلمات کہے:

﴿بِسْمِ اللہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ﴾

” ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی جل جلالہ کے نام سے (باہر جاتا ہوں)، میں نے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی جل جلالہ پر بھروسہ کیا، نیکی کرنے اور برائی سے باز رہنے کی قوت اسی (کی عطا) سے ہے۔“

”ایسے آدمی کو کہا جاتا ہے کہ تیری کفایت کی گئی، تو (شر سے) بچا یا گیا اور اس سے شیطان دور رہتا ہے۔“

اس حدیث کو حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام ابّوداؤد (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے۔ حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ھدایۃ الاُمّۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ٤٨٧ حدیث ١٠)

2599. حضرت قتادہ بن ملحان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے:-

”حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) ہمیں ایم بیض (یعنی ہر ماہ کی) تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور فرماتے کہ یہ عمر بھر روزے رکھنے کے برابر ہیں۔“

اس حدیث کو حضرت امام ابّوداؤد (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام ابن ماجہ (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الاُمّۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ٥٢٥ حدیث ١)

2600. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"اگر کوئی شخص کنواں کھدوائے تو اس میں سے پینے والے پیاسے جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے ہر ایک کا ثواب قیامت کے دن ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ اسے عنایت فرمائیں گے۔ اور اگر کوئی مسجد بنائے، اگرچہ چیل کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو یا اس سے چھوٹی ہو پھر بھی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ اس کا گھر جنت میں بنائیں گے۔"

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۵۳۶ حدیث ۸)

2601. حضرت یحییٰ بن یحییٰ غسانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"تمہارا مسجد کی طرف جانا اور گھر کی طرف لوٹنا ثواب میں برابر ہیں۔"

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۵۴۳ حدیث ۱۱)

2602. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا بیان ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا:-

"مسجد ہر متقی کا گھر ہے او رجو شخص مسجد کو اپنا گھر بنائے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اسے رحمت اور مہربانی کے باعث پل صراط سے گزار کر اپنی رضا مندی اور پھر جنت تک پہنچنے کی ضمانت دیتے ہیں۔"

اس حدیث حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہِ) اور حضرت امام بزار (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہِ) نے روایت کیا ہے نیز حضرت امام بزار (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہِ) نے کہا ہے کہ اس کی سند حسن ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۵۵۰ حدیث ۹)

2603. حضرت ابّو سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا بیان ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص مسجد سے پیار کرتا ہے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ انوار السموات والارض عزوجل اس سے پیار کرتا ہے۔"

اس حدیث کو حضرت امام طبرانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علی منہاج القرآن والسنۃ جلد ۱ صفحہ ۵۵۰ حدیث ۱۰)

2604. حضرت سہیل بن حسان کلبی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"بے شک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انوار السموات والارض جل جلالہ بندہ کو جتنی دیر وہ مسجد میں بیٹھتا ہے، اتنی دیر جنت میں تیز رفتار موٹے تازے گھوڑے کی دوڑ کے برابر جگہ عطا فرماتا ہے، اور فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں ایک بہت بڑی قیام گاہ لکھ دی جاتی ہے۔"

(ھدایۃ الأمۃ علی منہاج القرآن والسنۃ جلد ۱ صفحہ ۵۵۱ حدیث ۳)

2605. حضرت ابی بن کعب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

"میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں کثرت سے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجتا ہوں۔ پس میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر کتنا درود بھیجا کروں؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس قدر تم چاہو؟ انہوں نے عرض کیا: کیا میں اپنی دعا کا چوتھائی حصہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجنے کے لیے خاص کر دوں؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جتنا تو چاہے، لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر لے، تو تیرے لیے بہتر ہے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آدھا حصہ خاص کر دوں؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جتنا تو چاہے

لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر لے تو تیرے لیے بہتر ہے، میں نے عرض کیا: یَارَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ! دو تہائی کافی ہے ؟ آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا: جتنا تو چاہے لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر لے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ تو میں نے عرض کیا: یَارَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ! میں اپنی ساری دعا آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) پر درود بھیجنے کے لیے خاص کرتا ہوں، حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: پھر تو یہ درود ہی تمہارے تمام غموں (کو دور کرنے) کے لیے کافی ہو جائے گا اور (اسی کے باعث) تمھارے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔"

اسے حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) ، حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) ، حضرت امام حاکم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام بہیقی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے۔ حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے فرمایا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت امام حاکم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے فرمایا کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور حضرت امام ہیثمی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے فرمایا کہ اسے حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے سند حسن کے ساتھ روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الاُمۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۶۱۲ حدیث ۴)

.2606 حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:-

" جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللّٰہ اس پر دس رحمتوں کا نزول فرماتا ہے ، اور جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے، اللّٰہ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھتا ہے، اللّٰہ اس کی دونوں آنکھوں، کے درمیان (پیشانی پر) منافقت اور آگ (دونوں) سے ہمیشہ کے لیے آزادی لکھ دیتا ہے اور روز قیامت اس کا قیام اور درجہ (شہداء کرام (عَلَیْہِ السَّلَام) کے ساتھ ہوگا)۔"

اسے حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت منذری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے اور حضرت امام ہیثمی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے فرمایا کہ اس میں حضرت ابراھیم بن سالم بن سالم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نامی راوی کو میں نہیں جانتا، بقیہ تمام رجال ثقات ہیں۔

(ھدایۃ الاُمۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۶۲۲ حدیث ۱۵)

2607. حضرت ابّوہریرہ بیان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

”جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لیے اس وقت تک بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔“

اسے حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام منذری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے۔ حضرت امام حافظ ابن حجر عسقلانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے فرمایا کہ اسے حضرت امام ابن حبّان (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے "الثقات" میں روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منہاج القرآن وسنۃ جلد ١ صفحہ ٦٢٢ حدیث ١٦)

2608. حضرت ابّوبکر صدیق (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) نے فرمایا:-

”حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا اس سے زیادہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے جتنا پانی آگ کو، اور حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے اور کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت جان قربان کرنے سے افضل ہے یا فرمایا: اللّٰہ کی راہ میں جہاد کرنے سے (بہتر ہے)۔ “

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منہاج القرآن وسنۃ جلد ١ صفحہ ٦٢٧ آثار الا قوال ٩)

2609. حضرت احمد بن عطاء (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ)، حضرت ابّوصالح (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ)، حضرت عبد اللہ بن صالح (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کا قول بیان کرتے تھے:-

”اصحاب حدیث میں سے ایک کو خواب میں دیکھا گیا۔ پوچھا گیا کہ ربّ باری تعالٰی اللّٰہ سبحانہ وتعالٰی اللّٰہ نور السماوات والارض عزوجل نے آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے ساتھ کیا کیا۔ اس نے کہا: مجھے بخش دیا گیا۔ اس سے پوچھا گیا، کس عمل کے بدلے؟ اس نے کہا: اس درود شریف کی وجہ سے جو میں حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) پر کتابوں میں لکھا کرتا تھا۔“

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منہاج القرآن وسنۃ جلد ١ صفحہ ٦٢٨ آثار الا قوال ١١)

.2610 حضرت علی بن ابی طالب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت حسن (علیہ السلام) اور حضرت حسین (علیہ السلام) کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا:-

''جس نے مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے اور ان (علیہ السلام) سے محبت کی اور ان (علیہ السلام) کے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اور ان کی والدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے محبت کی، وہ قیامت کے دن میرے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ میرے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) ہی درجہ میں ہو گا۔''

اس حدیث کو حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) اور حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) نے روایت کیا ہے اور حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) نے فرمایا کہ یہ حدیث حسن ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن والسنۃ جلد ۱ صفحہ ۶۹۰ حدیث ٤)

.2611 حضرت عطا بن ابی رباح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

''جس نے میرے صحابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) وجہ سے دفاع کیا اور عزت کی، تو قیامت کے دن میں اس کا محافظ ہوں گا اور جس نے میرے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین) کو گالی دی، تو اس پر خدا اللہ کی لعنت ہو۔''

اس حدیث کو حضرت امام ابن ابی شیبہ (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) اور حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن والسنۃ جلد ۱ صفحہ ۶۹۸ حدیث ۱۸)

.2612 حضرت نصیر بن زعلوق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں:-

''حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ اَصحاب رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو برا مت کہو، پس ان کے اعمال کا ایک لمحہ (جو انہوں نے حالت ایمان میں محبت مصطفٰی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں گزارا ہے) تمھاری زندگی کے تمام اعمال سے بہتر ہے۔''

اس حدیث کو حضرت امام ابن ماجہ (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) اور حضرت ابن ابی شیبہ (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علٰی منھاج القرآن والسنۃ جلد ۱ صفحہ ۶۹۹ حدیث ۱)

.2613 حضرت ابوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

''جس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) اطاعت کی، اس نے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کی اطاعت کی اور جس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) نافرمانی کی اس نے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کی نافرمانی کی اور جس نے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی اطاعت کی، اس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) اطاعت کی اور جس نے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی نافرمانی کی، اس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) نافرمانی کی۔''

حضرت امام حاکم (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہِ) نے فرمایا کہ اس حدیث کے اسناد صحیح ہیں۔

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۹۰۱ حدیث ۳)

.2614 حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

''میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) سنت کو اس وقت مضبوطی سے تھامے رکھنے والے کے لیے جبکہ میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت فساد میں مبتلا ہو گئی شہید کے برابر ثواب ہے۔''

اور حضرت امام ابو نعیم (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہِ) کی روایت میں ہے کہ حضرت ابن فارس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے اسی طرح روایت کی اور اس میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ''تو اس کے لیے سو شہیدوں کے برابر ثواب ہے۔''

(ھدایۃ الأمۃ علی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۹۱۳ حدیث ۷)

2615. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) اور حضرت ابّوسعید (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) دونوں کا بیان ہے کہ ایک دن کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا:-

"اس ہستی کی قسم جس کے ہاتھ میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے! (اس ہستی کی قسم جس کے ہاتھ میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے! اس ہستی کی قسم جس کے ہاتھ میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے!) تین دفعہ فرمانے کے بعد چہرہ اقدس کے بل جا گرے (یعنی سجدہ ریز ہو گئے) ہم میں سے بھی ہر شخص منہ کے بل گر کر رونے لگا۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے حلف کیوں اٹھایا۔ پھر آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے سر اَنور اٹھایا تو آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کے چہرہ اَنور پر رونق تھی اور آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار ہمیں سرخ اونٹوں سے بھی بڑھ کر پسندیدہ تھے۔ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) فرمانے لگے: جو شخص پانچ نمازیں پڑھے، رمضان المبارک کے روزے رکھے، زکٰوۃ ادا کرے اور سات کبیرہ گناہوں سے بچا رہے، اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اسے کہا جائے گا باسلامت داخل ہو جاؤ۔"

اس حدیث کو حضرت امام نسائی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الاُمۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۹۳۰ حدیث ۱۰)

2616. حضرت عبد اللہ بن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر کی زیارت کی، اس کے حق میں میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) شفاعت واجب ہو گئی۔"

اس حدیث کو حضرت امام دارقطنی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الاُمۃ علٰی منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۱۰۲۱ حدیث ۱۰)

2617. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

''میں پل صراط پر اپنی امت کا عبور کرتے ہوئے انتظار کروں گا کہ اسی اثناء میں حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) تشریف لائیں گے وہ کہیں گے کہ اے حضرت سیّدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! یہ انبیاء کرام (علیہم السلام) آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس التجا لے کر آئے ہیں یا آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس اکھٹے ہو کر آئے ہیں (راوی کو شک ہے) اور رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ سے عرض کرتے ہیں کہ تمام گروہوں کو وہ اپنی منشاء کے مطابق الگ کر دے، تا کہ انہیں پریشانی سے نجات مل جائے۔ اس دن لوگ اپنے پسینوں میں ڈوبے ہوں گے، مؤمن پر اس کا اثر ایسے ہو گا، جیسے زکام میں (ہلکا پھلکا پسینہ) اور جو کافر ہو گا، اسے موت نے آلیا ہو گا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا پس میں کہوں گا: اے حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) ! ذرا ٹھہرے رہیے! یہاں تک کہ میں آپ (علیہ السلام) کے پاس لوٹ آؤں۔ پھر حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لے جائیں گے، یہاں تک کہ عرش کے نیچے کھڑے ہوں گے۔ پس آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو وہ شرف باریابی حصول ہو گا جو کسی نبی (علیہ السلام) کو حاصل ہوا نہ کسی نبی مرسل کو۔ پھر اللہ جل جلالہ حضرت جبرائیل (علیہ السلام) کو وحی فرمائے گا کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس جا کر کہو: سر اَنور اٹھایئے۔ مانگیے، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو عطا کر دیا جائے گا۔ شفاعت کیجیے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: پس میں اپنی امت کی شفاعت کروں گا۔ ہر ۹۹ لوگوں میں سے ایک کو نکالتا جاؤں گا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: میں بار بار اپنے رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے حضور جاؤں گا اور جب بھی اس کے حضور کھڑا ہوں گا، شفاعت کروں گا۔ حتیٰ کہ رب

مجھے شفاعت کا مکمل اختیار عطا فرمائے گا اور فرمائے گا : اے حضرت سیّدنا

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ، اللہ کی مخلوق میں سے اپنی امت کے ہر اس شخص کو بھی جنت میں داخل کر دے، جس نے ایک دن بھی

اخلاص کے ساتھ یہ گواہی دی کہ رب تبارک و تعالیٰ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اسی پر اس کی موت

آئی ہو۔"

اس حدیث کو حضرت امام احمد بن حنبل (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے روایت کیا ہے۔

(ھدایۃ الأمۃ علیٰ منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۱۰۲٤ حدیث ۱۲)

2618. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"کوئی بھی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو بے شک رب باری تعالیٰ اللہ نے مجھ پر میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) روح لوٹا دی ہوئی ہے۔ میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) توجہ اس کی طرف مبذول فرماتا ہے) یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔"

(ھدایۃ الأمۃ علیٰ منھاج القرآن وسنۃ جلد ۱ صفحہ ۱۰٦۰ حدیث ٤)

2619. حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ عزوجل کی نعمتوں میں غور و فکر کرو اور رب باری تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کی ذات میں غور و فکر مت کرو۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۱ صفحہ ٤۸ حدیث نمبر ۹)

.2620 حضرت سیّدنا ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو مسلمان دعا کرتا ہے اور اس کی دعا گناہ اور قطع رحمی سے متعلقہ نہیں ہوتی تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ نور السموات والارض عزوجل اسے جوابًا ان چیزوں میں سے ایک عطا کرتے ہیں:-

۱. جلد ہی اسے دنیا میں اس کی دعا کا بدلا دے دیتے ہیں۔

۲. اس کے ثواب کو آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیتے ہیں۔

۳. اس دعا کے بقدر کسی مقروہ چیز کو اس سے دور کر دیتے ہیں۔

صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کی کہ پھر تو ہم بہت زیادہ دعائیں کریں گے۔آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ نور السموات والارض عزوجل کا فضل اس سے بھی زیادہ ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۱ صفحہ ٦١ حدیث نمبر ٢٣)

.2621 حضرت سیّدنا ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ نور السموات والارض عزوجل نے فرمایا: میں اپنے بندے کے ساتھ وہی معاملہ کرتا ہوں جو وہ مجھ سے گمان کرتا ہے اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۱ صفحہ ٦١ حدیث نمبر ٢٤)

2622. حضرت سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"اگر تو ﴿ بسم اللہ الرحمن الرحیم ﴾ کہتا، تو فرشتے تجھے لے کر اڑ جاتے اور لوگ دیکھ رہے ہوتے۔"

آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے یہ بات حضرت سیّدنا طلحہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) کو اس وقت ارشاد فرمائی تھی، جب انہوں نے ایک تکلیف کی وجہ سے "ہائے" کہا تھا۔ یہ حدیث حضرت سیّدنا جابر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ)، حضرت سیّدنا انس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) اور حضرت ابن شہاب سے مرسلاً مروی ہے۔

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۱ صفحہ ۲۷۹ حدیث نمبر ۲۵۸)

2623. حضرت یزید بن مہلب (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد محترم نے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کو ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ:-

"جس آدمی نے ایسے کام کی ذمہ داری قبول کی، جس کا وہ اہل نہیں، تو وو اپنا ٹھکانا جہنم میں تیار کر لے۔"

حضرت ابّو بردہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد محترم نے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کو ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ "وو آدمی ملعون ہے جس نے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی ذات کا واسطہ دے کر سوال کیا اور وو بھی ملعون ہے جس سے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی ذات کے واسطے سے سوال کیا گیا اور اس نے سائل کو کچھ نہ دیا، الا یہ کہ وہ کسی بیہودہ چیز کا سوال کرے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۱ صفحہ ۲۸۶ حدیث نمبر ۲۶۶)

.2624 حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"سوائے مؤمن کے کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو اپنی مثل کی سو چیزوں سے بہتر ہو۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۱ صفحہ ۳۰۰ حدیث نمبر ۲۸۴)

.2625 حضرت سیّدنا انس بن مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"تم میں سے کوئی آدمی اس وقت (مکمل) مؤمن نہیں ہو سکتا، جب تک اپنے بھائی کے لیے وہی خیر و بھلائی پسند نہیں کرتا، جو وہ اپنے لیے کرتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۱ صفحہ ۳۰۰ حدیث نمبر ۲۸۵)

.2626 حضرت سیّدنا (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"روز قیامت ایسا آدمی آئے گا، جسے یہ امید ہو گی کہ وہ اپنی نیکیوں کے بل بوتے پر نجات پا جائے گا اس نے جن پر ظلم کیا ہو گا وہ آ کر اس کی نیکیاں لیتے رہیں گے، حتّٰی کہ اس کے پاس نیکیاں ختم ہو جائیں گیں، لیکن پھر ایک مظلوم آ جائے گا، اب اس کی اپنی نیکیاں تو ختم ہو چکی ہیں، لہٰذا مظلوم کی برائیاں اس کے کھاتے میں ڈال دی جائیں گی۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۱ صفحہ ۳۱۰ حدیث نمبر ۲۹۶)

.2627 حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا ہے کہ:-

"جو آدمی علم حاصل کرتا ہے، لیکن اس کو لوگوں کے سامنے بیان نہیں کرتا اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو خزانہ جمع کرتا رہتا ہے، لیکن اس میں سے خرچ نہیں کرتا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۱ صفحہ ۳۱۰ حدیث نمبر ۳۴۶)

2628. حضرت سیّدنا انس بن مالک (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ، حضرت عبداللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ، حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ، حضرت ابّو مصعود بدری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ، حضرت عبدللہ بن مسعود (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ، حضرت سہل بن سعد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) اور حضرت بریدہ بن حصیب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہِ حضرت مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"نیکی پر رہنمائی کرنے والا (اجر) میں اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہے۔ "

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۱ صفحہ ۳۸٤ حدیث نمبر ۳٦۵)

2629. حضرت سیّدنا ابّوفاطمہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہِ حضرت مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"اے حضرت ابّوفاطمہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ! زیادہ سے زیادہ سجدے کیا کرو، کیوں کہ جب بھی کوئی مسلمان سجدہ کرتا ہے تو رَبِّ باری تعالٰی اللّٰہُ سُبْحَانَهُ وَ تَعَالٰی اللّٰہ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَزَّوَجَلَّ جنت میں اس کا ایک درجہ بلند کردیتا ہے اور ایک گناہ مٹادیتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۵۲ حدیث نمبر ٤۹۷)

2630. حضرت جندب قسری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہِ حضرت مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو شخص صبح کی نماز پڑھتا ہے، وہ رَبِّ باری تعالٰی اللّٰہُ سُبْحَانَهُ وَ تَعَالٰی اللّٰہ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَزَّوَجَلَّ کی امان میں ہوتا ہے (پس اے انسان! ذرا غور کر) کہیں ایسا نہ ہو رَبِّ باری تعالٰی اللّٰہُ سُبْحَانَهُ وَ تَعَالٰی اللّٰہ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَزَّوَجَلَّ تم سے اپنی ضمانت کی بابت بازپرس کرے اور جس سے رَبِّ باری تعالٰی اللّٰہُ سُبْحَانَهُ وَ تَعَالٰی اللّٰہ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَلَّ جَلَالُہٗ نے اپنی ضمانت کے بارے میں پوچھ گچھ کی، تو وہ اس کا حساب کرلے گا اور اسے منہ کے بل جہنم میں گرادے گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۵۳ حدیث نمبر ٤۹۸)

2631. حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے نزدیک سب سے افضل نماز، جمعۃ المبارک کے دن کی نماز فجر ہے جسے باجماعت ادا کیا جائے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ٥٤ حدیث نمبر ٤٩٩)

2632. حضرت سیّدنا ابّو قتادہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

"میں جمعۃ المبارک کے دن غسل کر رہا تھا، کہ میرے والد صاحب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) تشریف لائے اور پوچھا غسل جنابت کر رہے ہو یا غسل جمعۃ المبارک؟ میں نے کہا: غسل جنابت۔ انہوں نے کہا ایک اور غسل کرو، کیوں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کو فرماتے ہوئے سنا کہ:" جس نے جمعۃ المبارک کے دن غسل کیا وہ اگلے جمعۃ المبارک تک طہارت میں رہے گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ٦٤ حدیث نمبر ٥١٣)

2633. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"نماز جمعۃ المبارک کی طرف جلدی آنے والے کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جو رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ تبارک وتعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی بار گاہ میں اونٹ کا صدقہ پیش کرتا ہے، اس کے بعد آنے والے کی مثال اس کی طرح ہے جو گائے کا صدقہ پیش کرتا ہے، اس کے بعد آنے والے کی مثال اس کی طرح ہے جو دنبے کا صدقہ پیش کرتا ہے، اس کے بعد آنے والے کی مثال اس کی طرح ہے جو مرغی کا صدقہ پیش کرتا ہے اور اس کے بعد آنے والے کی مثال اس کی طرح ہے جو انڈے کا صدقہ پیش کرتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ٦٤ حدیث نمبر ٥١٤)

2634. حضرت سیّدنا ابّوعثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی طرف سے لکھا:-

"اے میرے بھائی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ! مسجد سے وابستہ رہو، کیوں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:-

"مسجد ہر پرہیزگار آدمی کا گھر ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۱۰۱ حدیث نمبر ۵۵۶)

2635. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جب مسلمان مسجد کی طرف نکلتا تو ربّ تعالیٰ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزّوجلّ ہر قدم کے بدلے ایک نیکی لکھتے ہیں اور ایک برائی معاف کرتے ہیں حتّٰی کہ وہ مسجد میں پہنچ جاتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۱۰۱ حدیث نمبر ۵۵۷)

2636. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا:-

"اپنی نمازوں کا کچھ حصّہ گھروں میں بھی ادا کیا کرو، ان کو قبرستان نہ بناؤ، جیسا کہ یہودیوں نے اپنے گھروں کو بنا دیا تھا، بیشک جس گھر میں القرآن المجید کی تلاوت کی جاتی ہے وہ اہل آسمان کے لیے ایسے نظر آتا ہے جیسے اہل زمین کو ستارے نظر آتے ہیں۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۱۲۳ حدیث نمبر ۵۸۵)

2637. حضرت سیّدنا ابّوسعید خدّ ری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جب کوئی آدمی مسجد میں اپنی نماز مکمل کرلے تو اسے چاہئیے کہ کچھ نماز گھر میں بھی ادا کیا کرے، کیوں کہ ربّ تبارک تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزّوجلّ اس کی نماز کی وجہ سے اس کے گھر میں خیر و برکت نازل فرمائے گا۔“

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۱۲۳ حدیث نمبر ۵۸۶)

2638. ایک صحابیِ رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے روایت ہے:-

”آدمی کا گھر میں نفل نماز پڑھنے کا ثواب لوگوں کے پاس پڑھنے کی بہ نسبت اتنا زیادہ ہے جتنا کہ اکیلی (فرض) نماز کے مقابلے میں باجماعت نماز کا اجر و ثواب ہے۔“

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۱۲۳ حدیث نمبر ۵۸۷)

2639. حضرت عبد اللہ بن زبیر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”نہیں ہیں کوئی فرضی نماز، مگر اس سے پہلے (کم از کم) دو رکعت (نفل نماز) ہے۔“

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۱۸۴ حدیث نمبر ۶۵۱)

2640. حضرت ابوامامہ باہلی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جس نے ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کی تو اس کے اور جنّت کے درمیان کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہوتی، سوائے موت کے۔“

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۲۳۸ حدیث نمبر ۷۰۴)

.2641 حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”بہت توبہ کرنے والا شخص ہی چاشت کی نماز کی حفاظت کرتا ہے اور یہی صلاۃ الاوابین (بہت توبہ کرنے والوں کی نماز) ہے۔“

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۲٤٦ حدیث نمبر ۷۱۸)

.2642 حضرت ابّوموسٰی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جس نے چار رکعت نماز چاشت اور ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں (سنتیں) پڑھیں، اس کے لیے جنّت میں ایک گھر بنا دیا جائے گا۔“

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۲٤۷ حدیث نمبر ۷۲۰)

.2643 حضرت ابّوزر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”تم میں سے ہر شخص کے ہر عضو پر صدقہ (واجب) ہے، ہر مرتبہ ﴿ سُبْحَانَ اللہِ ﴾ کہنا صدقہ ہے اور ہر مرتبہ ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴾ کہنا صدقہ ہے، ہر مرتبہ ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ﴾ کہنا صدقہ ہے اور ہر مرتبہ ﴿ اَللہُ اَکْبَرُ ﴾ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم سنانا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا صدقہ ہے اور ان سب سے دو رکعتیں کافی ہو جائیں گی، جو کوئی شخص چاشت کے وقت ادا کرے گا۔“

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۲٤۷ حدیث نمبر ۷۲۱)

2644. حضرت ابّوزر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے کسی نے پوچھا (جبکہ حضرت سفیان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کی روایت کے مطابق حضرت ابّوزر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے خود کہا کہ میں نے کہا:) اے اللہ کے رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ! اجر و ثواب تو مال دار لوگ لے گئے ہیں، (اور وہ اس طرح کہ جو نماز وغیرہ) وہ پڑھتے ہیں ہم بھی پڑھتے ہیں، لیکن وہ خرچ کرتے ہیں اور ہم خرچ نہیں کر سکتے۔ آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے مجھے فرمایا: "کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتلاؤں کہ جب تم اس پر عمل کروگے تو اپنے پہلوں کو پالوگے اور اپنے، بعد والوں سے، سبقت لے جاؤگے۔ (اس طرح کیا کرو کہ) ہر نماز کے بعد، تینتیس دفعہ ((سُبْحَانَ اللّٰہِ)) تینتیس دفعہ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ)) اور چونتیس دفعہ ((اَللّٰہُ اَکْبَرُ)) کہا کرو۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۲۴۸ حدیث نمبر ۲۲ ۷)

2645. حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" آدمی کو چاہیئے کہ قریبی مسجد میں نماز پڑھ لیا کرے اور مساجد کی تلاش میں نہ پھرے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۳۲۰ حدیث نمبر ۹۶ ۷)

2646. حضرت عائذ بن قرط (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے فرضی نماز پڑھی اور اسے مکمل نہ کیا، تو اس کی نفلی نماز کے ذریعے اسے مکمل کر دیا جائے گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۳۲۱ حدیث نمبر ۹۹ ۷)

2647. حضرت ابن ازنان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں:-

" میں نے حضرت علقمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دو ہزار درہم قرضہ دیا، جب ادائیگی کا وقت آیا تو میں اس کے پاس گیا اور کہا کہ مجھے میرا قرض ادا کرو۔ اس نے کہا: مجھے اگلے سال تک کی مہلت دے دو۔ (میں نے اس کی یہ بات تسلیم کر لی اور ایک سال کے بعد) قرضہ لینے کے لیے آیا، پھر اس کے بعد تیسری دفعہ، اس نے مجھے کہا: تو مجھے تکلیف دینے پر مصر ہے، اور تو نے مجھے روکا ہوا ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں وہ تیرا ہی عمل ہے۔ اس نے کہا: میرا عمل کیسے؟ میں نے کہا: کیا تو نے مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے بیان کیا تھا کہ، سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا کہ: "قرضہ، نصف صدقہ کے قائم مقام ہوتا ہے۔"؟ اس نے کہا: اب لے لیجئے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ٤١٧ حدیث نمبر ٩٤٠)

2648. حضرت ابن بریدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے باپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا:-

"جب مسلمان بندہ صدقہ کرتا ہے تو وہ اس کے ذریعے ستر شیطانوں کے جبڑے توڑ ڈالتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ٤٤٨ حدیث نمبر ٩٧٩)

2649. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا واسطہ دے کر پناہ مانگے، اس کو پناہ دے دو اور جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے نام پر سوال کرے تو اس کو بھی دے دو۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ٤٤٨ حدیث نمبر ٩٨٠)

.2650 حضرت سہل بن سعد ساعدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں:-

''ایک آدمی نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) کے پاس آیا اور کہا: اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)! میرے لیے ایسے عمل کی نشاندہی کریں کہ میں اسے اپنالوں تو اللہ تعالیٰ بھی مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی۔ کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے فرمایا کہ: ''دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل تجھ سے محبت کرے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے، اس سے بے رغبت ہو جاؤ، لوگ تجھ سے محبّت کریں گے۔''

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۵۵۸ حدیث نمبر ۱۱۲۸)

.2651 حضرت رافع بن خریج عدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں:-

'' سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے سوال کیا گیا کہ کون سی کمائی بہترین (اور پاکیزہ) ہے؟ آپ (محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے فرمایا: ''آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور ہر مبرور بیع کرنا بہترین کمائی ہے۔''

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۵۵۸ حدیث نمبر ۱۱۲۹)

.2652 حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

'' جس نے دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے اور مکر و فریب آگ کا سبب ہے۔''

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ۵۸۴ حدیث نمبر ۱۱۷۳)

.2653 حضرت جابر بن عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”کیا میں تمہیں تمہارے بہترین لوگوں کی خبر نہ دوں؟ تم میں افضل لوگ وہ ہیں جن کی عمریں سب سے زیادہ لمبی اور اعمال انتہائی نیک ہوں۔“

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ٦٢٦ حدیث نمبر ١٢٣٢)

.2654 حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”سب سے بڑی زیادتی یہ ہے کہ آدمی اپنے بھائی کی عزت پر دست درازی کرے۔“

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۲ صفحہ ٦٣١ حدیث نمبر ١٢٤٤)

.2655 حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”جب آدمی شادی کرتا ہے تو اس کا نصف ایمان مکمل ہو جاتا ہے، اب اسے چاہیئے کہ بقیہ ایمان کے بارے میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل سے ڈرتا رہے۔“

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ٩١ حدیث نمبر ١٤٩٤)

.2656 حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

”میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال کے درمیان ہیں، کم ہی لوگ ایسے ہیں جو اس حد سے تجاوز کرتے ہیں۔“

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ٢٢٨ حدیث نمبر ١٧٣١)

2657. حضرت محمد بن عمرو بن حزم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو مؤمن اپنے بھائی کی مصیبت پر اس کی تعزیت کرتا ہے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ اسے قیامت کے دن عزت و شرافت کی عمدہ پوشاک پہنائے گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ۲۴۹ حدیث نمبر ۱۷۷۰)

2658. حضرت ابُوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے میت کو غسل دیا اور اس کی پردہ پوشی کی تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس کے گناہوں پر پردہ ڈال دے گا اور جس نے مسلمان کو کفن پہنایا تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اسے باریک ریشمی کپڑے پہنائے گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ۲۵۴ حدیث نمبر ۱۷۷۹)

2659. حضرت سیّدنا فضالہ بن عبید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو آدمی برے شگون کی وجہ سے کسی کام سے رک جاتا ہے وہ شرک سے آلودہ ہو جاتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ۵۱۱ حدیث نمبر ۲۱۷۸)

2660. حضرت عمرو بن حمق خزاعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" جب اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنے بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے لوگوں میں نیک شہرت بنا دیتا ہے۔ کسی نے کہا کہ نیک شہرت کیسے عطا کرتا ہے؟ آپ (صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا کہ: "وہ اس طرح کے اس کی موت سے قبل نیک اعمال آسان کر دیتا ہے حتیٰ کے اس کے آس پاس والے اس سے خوش ہو جاتے ہیں (اور اس طرح وہ نیک نامی میں شہرت یافتہ ہو جاتا ہے)۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ۵۲۵ حدیث نمبر ۲۱۹۷)

2661. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"ہر آدمی کسی نہ کسی گناہ کا عادی ہوتا ہے وہ اس کا وقتاً فوقتاً ارتکاب کرتا رہتا ہے اور بسا اوقات وہ مرنے تک اس گناہ پر تسلسل کے ساتھ مصر رہتا ہے (دراصل) مؤمن کو اس حال میں پیدا کیا گیا کہ وہ آزمائش میں مبتلا ہونے والا اور توبہ کرنے اور بھولنے والا ہوتا ہے جب اسے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ وعظ و نصیحت قبول کرتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ۵۶۰ حدیث نمبر ۲۲۴۸)

2662. حضرت ابّو ہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا "آج تم میں سے کون روزے دار ہے؟" حضرت ابّو بکر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے کہا: میں ہوں، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پوچھا آج تم میں سے کس نے مریض کی بیمار پرسی کی ہے؟ حضرت ابو بکر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے کہا: میں نے۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پوچھا "آج تم میں سے کس نے کوئی نماز جنازہ پڑھی ہے؟" حضرت ابّو بکر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے کہا: میں نے۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پوچھا: "آج کس نے مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟" حضرت ابّو بکر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے کہا: میں نے۔ حضرت مروان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر میں یہ فرمایا کہ: "جس آدمی میں ایک دن میں یہ صفات جمع ہو جائیں، وہ جنت میں داخل ہو گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ۵۷۲ حدیث نمبر ۲۲۷۰)

.2663 حضرت سیّدنا ابُوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"ہر آدمی کی آسمان میں مخصوص شہرت ہوتی ہے اگر وہ شہرت اچھی ہو تو زمین میں بھی اچھی ہوتی ہے اور اگر آسمان والی شہرت ہی بری ہو، تو زمین میں بھی بری ہوتی ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ۵۷۴ حدیث نمبر ۲۲۷۲)

.2664 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے لوگوں کو ناراض کر کے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو راضی کیا تو اللہ تعالیٰ اسے لوگوں سے کافی ہو جاتا ہے، لیکن جس نے لوگوں کو راضی کرنے کی خاطر اللہ تعالیٰ کو ناراض کیا اللہ سبحانہ و تعالیٰ تو اسے لوگوں کے سپرد کر دیتا ہے (اور خود اس کی کوئی مدد نہیں کرتا)۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ۵۷۹ حدیث نمبر ۲۲۷۹)

.2665 حضرت حزیفہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"یہ بات مؤمن کے شایان شان نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرتا پھرے۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم أجمعین) نے عرض کی: آدمی اپنے آپ کو کیسے ذلیل کرتا ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:" وہ ایسی آزمائشو ں کے درپے ہو جاتا ہے کہ جن کی اس میں طاقت نہیں ہوتی۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ۵۹۲ حدیث نمبر ۲۲۹۸)

2666. حضرت عبادہ بنت صامت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ایک دن اپنی سواری پر نکلے اور صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) آپ محمد رسول اللہ (صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کے آگے آگے چل رہے تھے۔ حضرت معاذ بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: اے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے نبی محمد رسول اللہ (صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! کیا آپ محمد رسول اللہ (صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) مجھے برضا ورغبت اپنی طرف آنے کی اجازت دیں گے؟ آپ محمد (صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: "جی ہاں" حضرت معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) کے قریب ہوگئے اور دونوں ایک ساتھ چلتے رہے، چلتے چلتے حضرت معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: اے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے رسول (صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! میرے ماں باپ آپ محمد (صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) پر قربان ہوں، میں ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل سے سوال کرتا ہوں کہ میری موت کا وقت آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) کی وفات سے پہلے ہو آپ محمد (صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا کیا خیال ہے؟ کہ اگر اس کے برعکس کچھ ہوا تو ہمیں آپ (صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کے بعد کون سے عمل کرنے چاہیے؟ البتہ فلحال کوئی علامت نظر تو نہیں آرہی سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) خاموش رہے میں نے کہا: ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستے میں جہاد کرنا؟

آپ محمد رسول اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: "جہاد تو بہترین عمل ہے، اور جو چیز لوگوں کے پاس ہیں وہ اس سے بھی زیادہ نیکیوں کی حفاظت کرنے والی ہے۔" میں نے کہا: وہ روزے اور صدقات ہیں؟ آپ محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: "روزے اور صدقات و خیرات بہترین اعمال ہیں۔" حضرت معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ابن آدم (علیہ السلام) کے ہر نیک عمل کا تذکرہ کر دیا۔ آپ محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: "اس سے بھی زیادہ اچھی چیز لوگوں کے پاس موجود ہیں۔" حضرت معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: میرے والدین آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) پر قربان ہوں، کون سی چیز ان

سب اعمال سے بہتر ہے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے جواباً اپنے منہ مبارک کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا:-

"خیر و بھلائی والے امور کے علاوہ ہر چیز سے خاموشی اختیار کرنا۔"

انہوں نے کہا ہم اپنی زبانوں سے جو گفتگو کرتے ہیں آیا اس پر ہمارا مواخذہ ہوگا ؟ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی ران پر ہاتھ مارا اور فرمایا: "تیری ماں تجھے گم پائے ، یہ زبانوں کے بول ہی ہوں گے جو لوگوں کو ان کے نتھنوں کے بل جہنم میں گرا دیں گے اس لئے جو آدمی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ خیر پر مشمل بات کرے یا پھر (دوسری) بری باتوں سے خاموش رہے۔ لوگو! اچھی باتیں کیا کرو ،غنیمت پاؤگے اور بری باتوں سے رک جایا کرو، محفوظ رہوگے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ۵۹۵ حدیث نمبر ۱۳۰۱)

2667. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

" مؤمن کو (جہاں) دنیا میں اس کی نیکی کا بدلہ دیا جاتا ہے وہاں آخرت میں بھی جزا دی جائے گی۔ جبکہ کافر جو نیکیاں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لئے کرتا ہے اس کو ان کا بدلہ دنیا میں ہی چکا دیا جاتا ہے۔ لہٰذا جب وہ روز قیامت ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل سے ملاقات کرے گا تو اس کی کوئی نیکی باقی نہیں ہو گی کہ جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ۶۰۲ حدیث نمبر ۲۳۱۰)

2668. حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے سوال کیا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے؟ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا کہ:
"تیرا، اپنے مسلمان بھائی کو خوش کرنا، یا اس کا قرضہ چکانا یا اس کو کھانا کھلانا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۳ صفحہ ۶۰۲ حدیث نمبر ۲۳۱۱)

2669. حضرت اسد بن کرز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے مجھے فرمایا:-

"اے حضرت اسد بن کرز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! تو اپنے عمل کی وجہ سے جنت میں داخل نہیں ہو گا، بلکہ ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کی رحمت کے بل بوتے پر۔ میں نے کہا: اے ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)! اور آپ (رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) بھی (اپنے عمل کی وجہ سے جنت میں داخل نہیں

ہوں گے)؟آپ(محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)نے فرمایا : "(جی ہاں) میں بھی نہیں،ہاں اگر رب باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی اللہ نور السموات والارض عزوجل نے مجھے(حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو)اپنی رحمت میں ڈھانپ لیا تو جنت میں داخل ہو جاؤں گا)۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد۳صفحہ ٦١٤ حدیث نمبر ٢٣٣٠)

2670. حضرت ابُوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"دو خوبیاں منافق میں جمع نہیں ہو سکتیں، حسن اخلاق اور دین میں فقاہت۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٢٧ حدیث نمبر ٢٣٤٧)

2671. حضرت سیّدنا ابُوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"ترازو میں سب سے بھاری عمل، اچھا اخلاق ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٢ حدیث نمبر ٢٣٨٢)

2672. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے سوال کیا گیا کون سے لوگ بہتر ہیں؟آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو اخلاق کے لحاظ سے سب سے زیادہ اچھے ہیں۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٢ حدیث نمبر ٢٣٨٣)

2673. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد رسول اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ،حضرت ابُوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ملیں اور فرمایا:-

"اے حضرت ابُوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! کیا میں تجھے دو خوبیوں سے آگاہ نہ کروں، جن کی ادائیگی آسان ہے، لیکن وہ ترازو میں دیگر تمام نیکیوں سے بھاری ہوں گی؟"انہوں نے کہا: جی ہاں! اے ربّ باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی اللہ نور السموات والارض عزوجل کے رسول

محمد رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) آپ محمد رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا: "تو حسن خلق اور طویل خاموشی کو لازم پکڑ۔ قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری (حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے! مخلوقات نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو ان (دونوں نیکیوں) کے برابر ہو۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٦٧ حدیث نمبر ٢٤١٩)

2674. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"جب ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ ... عزوجل کسی اہل بیت کے ساتھ خیر و بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو ان کو نرمی عطا کر دیتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٧٤ حدیث نمبر ٢٤٣٠)

2675. حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"تو نرمی کر تا کہ تیرے ساتھ بھی نرمی کی جائے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٧٤ حدیث نمبر ٢٤٣١)

2676. حضرت عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا ہے کہ:-

"کیا میں تم کو ایسے شخص کے بارے میں نہ بتلاؤں، جو آگ پر حرام ہو یا آگ جس پر حرام ہو؟ جو ہر دلعزیز، نرمی کرنے والا اور آسانی کرنے والا ہو۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٧٤ حدیث نمبر ٢٤٣٢)

.2677 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ ان کو سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم نے فرمایا:-

"جس کو نرمی عطا کی گئی اس کو دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی سے نواز دیا گیا اور صلہ رحمی، حسن اخلاق اور پڑوسی سے اچھا سلوک (جیسے امور خیر) گھروں (اور قبیلوں) کو آباد کرتے ہیں اور عمر میں اضافہ کرتے ہیں۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٧٥ حدیث نمبر ٢٤٣٣)

.2678 سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"کسی آدمی کے برا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر خیال کرے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٨٠ حدیث۔امام ترمزی)

.2679 حضرت ابّوحمید ساعدی سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہُ علَیہِ واٰلِہٖ وسلّم) نے فرمایا:-

"بلاشبہ اس امت میں سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے بہترین بندے وہ ہیں جو وعدہ پورا کرنے والے، نرم مزاج اور خوش اخلاق ہوں۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٨٠ حدیث ٢٤٣٩)

2680. سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت سے دل میں آنے والی باتوں کو معاف کر دیا ہے، البتہ ان پر گرفت ہوگی جن کا اظہار زبان سے کر دیا جائے یا ان پر عمل کیا جائے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٨٦ حدیث امام بخاری و امام مسلم)

2681. حضرت عبدہ بن ابّولبابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، حضرت مجاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اور وہ حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" جب کوئی مسلمان اپنے بھائی کو ملتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے مصافحہ کرتا ہے تو ان کی انگلیوں کے بیچ سے اس طرح گناہ کرتے ہیں جس طرح موسم سرما میں درختوں کے پتے جھڑتے ہیں۔ حضرت عبدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں: میں نے حضرت مجاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کہا: یہ عمل تو بہت معمولی ہے (اور اجر اتنا زیادہ) حضرت مجاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: ایسا مت کہو، کیوں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا: اے نبی اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! اگر تم وہ سارے کا سارا بھی خرچ کر دیتے جو زمین میں ہے تو پھر بھی ان کے دلوں کو نہ جوڑ سکتے ۔ لیکن اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان کے درمیان محبت پیدا کر دی ہے ، حضرت عبدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں: اس سے میں نے دوسرے (اہل علم) پر حضرت مجاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی فضیلت پہچان لی۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٨٦ حدیث ٢٤٤٧)

2682. حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو) تم میں سے سب سے زیادہ محبوب اور روز قیامت مجلس کے لحاظ سے میرا سب سے زیادہ قریبی وہ ہوگا جو تم میں اخلاق کے لحاظ سے بہت عمدہ ہو اور تم میں سے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو) سب سے زیادہ نفرت والے اور روز قیامت مجھ سے سب سے زیادہ دور وہ لوگ ہوں گے جو فضول بولنے والے اور گفتگو کے لیے باچھوں کو موڑنے اور تکبّر کرنے والے ہوں صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے کہا: ہم ﴿ترثارون﴾ اور ﴿متشدقون﴾ کا معنی تو سمجھتے ہیں، ﴿متفیقھون﴾ سے کون لوگ مراد ہیں؟ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا: "تکبر کرنے والے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ١٢٥ حدیث ٢٤٩٧)

2683. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"وہ شخص مؤمن نہیں، جس کی شرارتوں سے اسکا پڑوسی امن میں نہیں ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ١٦٠ حدیث ٢٥٤٠)

2684. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"آدمی کا ایمان اس وقت تک درست نہیں ہو سکتا، جب تک اس کا دل درست نہیں ہوتا اور کسی کا دل اس وقت تک صحیح نہیں ہو سکتا جب تک اس کی زبان راہ راست پر نہیں آجاتی اور ایسا شخص تو جنت میں داخل نہیں ہوگا کہ جس کے شرور سے اس کا ہمسایہ امن میں نہیں ہوتا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ١٦٠ حدیث ٢٥٤١)

2685. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے فرمایا:-

"سب سے زیادہ بے بس وہ ہے جو دعا کرنے سے عاجز آجائے اور سب سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل سے کام لے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٢٢٣ حدیث ٢٦١٣)

2686. حضرت براابن عازب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"جو دو مسلمان باہم ملاقات کریں اور مصافحہ کریں تو قبل اس کے وہ جدا ہوں، ان کو بخش دیا جاتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٢٤٠ حدیث ٢٦٤٨)

2687. حضرت سعید بن زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے فرمایا:-

"سب سے بڑی زیادتی یہ ہے کہ کسی مسلمان کی آبروریزی کی جائے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٢٥٦ حدیث ٢٦٦٣)

2688. حضرت زید بن اسلم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے باپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت ابّوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھا کہ وہ اپنی زبان کو کھینچ رہے تھے۔ حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے پوچھا: اے خلیفہ رسول (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم)! یہ کیا کررہے ہو؟ انہوں نے کہا یہ مجھے ہلاکت گاہوں کی طرف لے جاتی ہے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے فرمایا:-

"جسم کا ہر حصہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے اس زبان کی تیزی کی شکایات کرتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٣٢٧ حدیث ٢٧٤٧)

.2689 حضرت ابُو امامہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

''میں اس شخص کو جنت کے اطراف میں ایک گھر کی ضمانت دوں گا، جس نے حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا چھوڑ دیا (اور اپنے حق سے دستبردار ہوگیا) اور اس شخص کے لئے جنت کے درمیان میں ایک گھر کا ضامن ہوں جس نے مزاح طور پر بھی جھوٹ نہیں بولا اور شخص کے لئے جنت کے بلند ترین حصّے میں ایک گھر کا ضامن ہوں جس کا اخلاق اچھا ہوا۔''

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٣٣٨ حدیث ٢٧٦٢)

.2690 حضرت سہل بن سعد (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

'' میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں (ان دو انگلیوں کی) طرح (قریب قریب) ہوں گے۔''

''پھر آپ محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے شہادت والی (سبابہ) اور درمیانی (وسطیٰ) انگلی کے ساتھ اشارہ کیا پھر ان کے درمیان معمولی فرق کیا۔''

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٣٤٠ حدیث ٢٧٦٤)

2691. حضرت سیّدناابُوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاءخاتم الانبیاءتاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں سلام کا جواب دینا، دعوت قبول کرنا، جنازوں کے پیچھے چلنا مریض کی بیمارپرسی کرنااور چھینکنے والے کی چھینک کاجواب دینابشرطیکہ وہ (الحمد للہ) کہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٣٦٠ حدیث ٢٧٨٨)

2692. حضرت سیّدناابُوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاءخاتم الانبیاءتاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" کھاناکھاکرشکریہ اداکرنے والاصبرکرنے والے روزے دار کی طرح ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٣٦٩ حدیث ٢٨٠٢)

2693. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کہتے ہیں کہ سیّدالانبیاءخاتم الانبیاءتاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" مؤمن وہ نہیں ہوتاجوخود توسیر ہوجائے اور اس کاہمسایابھوکارہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٣٨٦ حدیث ٢٨٢٨)

2694. حضرت سیّدناابُوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاءخاتم الانبیاءتاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" کسی نے کہا:اے ربّ باری تعالیٰ اللہ جل جلالہ عزوجل کے رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! فلاں عورت رات کو قیام کرتی ہے دن کوروزہ رکھتی ہے صدقہ وخیرات کرتی ہے اور دیگر امور خیر کرتی ہے مگر ہمسایوں کو زبان سے تکلیف دیتی ہے ایسی عورت کے بارے میں آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا کیا خیال ہے آپ (صَلَّی

اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا ایسی صورت میں تو کوئی خیر نہیں، یہ تو جہنمی ہے اس کے بعد اس نے کہا: فلاں عورت صرف فرض نمازیں ادا کرتی ہے اور پنیر کے ٹکڑوں کا صدقہ کرتی ہے، لیکن کسی کو تکلیف نہیں دیتی، (اس کے بارے میں آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کا کیا خیال ہے ؟) آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا: "یہ جنتی عورت ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٣٨٦ حدیث ٢٨٢٩)

2695. حضرت عبداللہ بن عمرو (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ الرحمٰن ... جل جلالہ کے ہاں، ساتھیوں میں سب سے بہتر ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہو اور پڑوسیوں میں سب سے بہتر پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے حق میں بہتر ہو۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٣٨٧ حدیث ٢٨٣٠)

2696. حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو مؤمن لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اور ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے، وہ اس سے بہتر ہے جو نہ تو لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اور نہ ہی ان کی اذیتوں پر صبر کرتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٤١١ حدیث ٢٨٥٩)

2697. حضرت سیّدنا عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

''جس نے القرآن المجید کی پہلی سات سورتیں سیکھ لیں، وہ عالم ہے۔''

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٤٤٢ حدیث ٢٨٩٤)

2698. حضرت سیّدنا نعمان بن بشیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

''جو تم تسبیح ﴿ سبحان اللہ ﴾، تحلیل ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ اور تحمید ﴿ الحمد للہ ﴾ کی صورت میں اللہ تعالیٰ کے جلال کا تذکرہ کرتے ہو تو یہ (اذکار) عرش کے ارد گرد عاجزی کرتے ہیں، شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی طرح ان کی آواز ہوتی ہے اور یہ اپنے (ذکر کرنے والے) صاحب کا تذکرہ کرتے ہیں۔ تو اب کیا تم لوگ نہیں چاہتے کہ تمہارا کوئی ایسا عمل ہو جو (عرش کے پاس) تمہاری یاد دلاتا رہے۔''

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٤٨٧ حدیث ٢٩٦١)

2699. حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

'' کوئی قوم ایسی مجلس میں نہیں بیٹھی جس میں وہ رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل کا ذکر کر رہے ہوں مگر انھیں فرشتے گھیر لیتے ہیں، ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے، ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور ان کا ذکر رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل ان لوگوں میں فرماتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔''

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٤٨٩ حدیث ٢٩٦٣)

2700. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو لوگ بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے بیٹھتے ہیں، ایک منادی کرنے والا انھیں آسمان سے آواز دیتا ہے کھڑے ہو جاؤ، تمھیں بخش دیا گیا ہے اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٤٨٩ حدیث ٢٩٦٤)

2701. حضرت سیّدنا عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس رات مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) معراج کرائی گئی" میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) ملاقات حضرت ابراہیم علیہ اسلام سے ہوئی، انہوں نے کہا: اے حضرت سیّدنا محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) اپنی امت کو میری طرف سے سلام پیش کرنا اور انھیں بتلا دینا کہ جنت کی مٹی پاکیزہ اور عمدہ ہے، اس کا پانی میٹھا ہے، اور وہ ایک چٹیل میدان ہے اور:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

کہنا، وہاں درخت لگانا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٤٩٠ حدیث ٢٩٦٥)

2702. حضرت سیّدنا جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے یہ کلمہ پڑھا:-

﴿سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ﴾

تو اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جائے گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٤٩٠ حدیث ٢٩٦٦)

.2703 حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالی عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" جس نے کہا:-

﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَكْبَرُ ﴾

تو اللہ تعالی اس کے لیے ہر کلمے کے عوض جنت میں درخت لگائے گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٤٩٠ حدیث ٢٩٦٧)

.2704 حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالی عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"نماز فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک ذکر کرنے والے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) اولاد اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کی بانسبت زیادہ محبوب ہے ،اسی طرح نماز عصر سے غروب آفتاب تک ذکر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٤٩١ حدیث ٢٩٦٨)

.2705 حضرت سیّدنا جویریہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے:-

" نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) سویرے ہی نماز پڑھ کر ان کے پاس سے چلے گئے، جب کہ وہ اپنے جائے نماز میں بیٹھی ہوئی تھیں. جب آپ محمّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) چاشت کا وقت ہو جانے کے بعد واپس آئے تو وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ محمّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے پوچھا: "تم اسی حالت میں ہو جس پر میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا؟" انہوں نے کہا جی ہاں۔ تو نبی کریم محمّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا: "میں تمہارے پاس سے جانے کے بعد چار کلمے تین مرتبہ کہے، اگر ان کا وزن ان کلمات سے کیا جائے جو تم شروع دن سے کہہ رہی ہو تو وہ ان پر وزن میں بھاری ہوں گے۔ (وہ یہ ہیں:)

﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَ رِضَا نَفْسِہٖ وَ زِیْنَۃَ عَرْشِہٖ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ﴾

" (ہم اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اس کی تعریفوں کے ساتھ بیان کرتے ہیں، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کے نفس کی رضامندی کے موافق اور اس کے عرش کے وزن کے مطابق اور اس کے کلمات کی سیاہی یا کثرت کے برابر)۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٤٩١ حدیث نمبر ٢٩٦٩)

.2706 حضرت سیّدنا جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو فرماتے سنا:-

" ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ﴾ سب سے زیادہ فضیلت والا ذکر ہے اور ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴾ سب سے افضل کلمہ شکر ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٤٩٣ حدیث ٢٩٧١)

.2707 حضرت سیّدناابوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا کلام (ذکر) افضل ہے ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا :" اللہ نے اپنے بندوں کے لیے جس کا خود انتخاب فرمایا ہے وہ ہے ﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ ﴾ "

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٤٩٤ حدیث ٢٩٤٣)

.2708 سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" کیا میں تمھیں ایسی چیز نہ بتلاؤں جس کے ذریعے سے تم اپنے سے پہلوں کے مقام کو پالو گے، بعد والے تمہارے مرتبے کو نہ پہنچ سکیں گے اور تم اپنے دور کے تمام لوگوں میں بہترین قرار پاؤ گے، مگر وہی شخص جو اسی طرح کا عمل کرے گا۔(عمل یہ ہے:) تم لوگ ہر نماز کے بعد ﴿ سبحان اللہ ﴾ ﴿ الحمد للہ ﴾ ﴿ اللہ اکبر ﴾ تینتیس تینتیس دفعہ کہا کرو ۔" یہ حدیث حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، حضرت سیّدنا ابوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، حضرت سیّدنا ابودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت سیّد نا ابن عامر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے ۔حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی حدیث، جسے ان سے حضرت ابوصالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے روایت ہے، وہ یہ ہے: فقراء لوگ، نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ رب اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ بلند درجے اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں تو مال دار لوگ لے گئے، وہ نماز تو ہماری طرح ہی پڑھتے ہیں اور روزہ بھی ہماری طرح کا رکھتے ہیں۔ لیکن ان کے مالوں سے

حاصل ہونے والی فضیلت زیادہ ہے وہ حج کرتے ہیں، عمرہ کرتے ہیں، جہاد کرتے ہیں، اور صدقہ کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ ... (اوپر

والی حدیث ذکر کی) (تسبیحات کی تعداد کے بارے میں) ہم اختلاف میں پڑ گئے، کوئی کہتا ہے کہ تینتیس دفعہ ﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ ﴾ تینتیس

دفعہ ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴾ اور چونتیس دفعہ ﴿ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ﴾ کہنا ہے (اور کوئی کچھ اور کہتا)۔ میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس گیا

(اور سارا مسئلہ ذکر کیا تو) آپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"ان میں سے ہر ایک تینتیس تینتیس بار کہنا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٤٩٨ حدیث ٢٩٧٩)

2709. حضرت مصعب بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے باپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بیان کرتے ہیں، انہوں نے کہا: ہم سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"کیا تم ہر روز ہزار نیکیاں کمانے سے بے بس آ گئے ہو؟ ہم نشینوں میں سے ایک نے سوال کیا: ہزار نیکی کرنا کیسے ممکن ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:

"اگر کوئی سو دفعہ ﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ ﴾ پڑھے تو اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی یا ہزار برائیاں معاف کر دی جائیں گی۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٠٣ حدیث ٢٩٨٧)

.2710 حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" دنیا بھی ملعون اور اس میں جو کچھ ہے وہ بھی ملعون ہے، سوائے رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے ذکر اور اس پر کاربند رہنے والوں کے یا عالم یا متعلم کے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٠٣ حدیث ٢٩٨٨)

.2711 حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" باقی رہنے والی نیکیاں یہ ہیں:

﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَكْبَرُ ﴾ "

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٠٤ حدیث ٢٩٩٠)

.2712 حضرت سیّدہ ام ہانی بنت ابّو طالب (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میں بوڑھی اور کمزور ہوگئی ہوں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے ایسا عمل بتائیں جو میں بیٹھ کر کر سکوں۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"سو دفعہ ﴿ سُبْحَانَ اللهِ ﴾ کہا کر، یہ ذکر تیرے لیے حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) کی اولاد کے ان سو غلاموں سے بہتر ہے جنھیں تو آزاد کرے۔ سو دفعہ ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴾ کہا کر، یہ ذکر تیرے لیے ان سو زین شدہ اور لگام شدہ گھوڑوں سے بہتر ہے جن کا تو اللہ کے راستے میں صدقہ کرے۔ سو دفعہ ﴿ اَللهُ اَكْبَرُ ﴾ کہا کر، یہ ذکر تیرے لیے قلادے والی رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے ہاں مقبول ان سو اونٹھنیوں سے بہتر ہے جنھیں مکّہ میں ذبح کیا جائے۔ سو دفعہ ﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ﴾ کہا کر، یہ

ذکر آسمان و زمین کے درمیانی خلا کو (ثواب)سے بڑھ دے گا اور اس دن (اس عمل کے مقابلے)میں کسی کا کوئی عمل نہیں ہوگا جو آسمان کی طرف بلند ہو، سوائے اس آدمی کے عمل کے جو تیری طرح کا عمل کرے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٠٥ حدیث ٢٩٩١)

2713. حضرت سیّدنا ابُوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے ((لا الٰہ الا اللہ)) کہا، تو ایک دن یہ کلمہ اسے آفات و مصائب سے نجات دلائے گا، اس سے پہلے جو ہو چکا، ہو چکا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٠٥ حدیث ٢٩٩٢)

2714. حضرت سیّدنا سلمان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"ایک آدمی نے ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا)) (تمام تعریف ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے لیے ہے بہت زیادہ تعریف)کہا ،اس کلمے کو لکھنا فرشتے پر گراں گزرا ، اس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل سے بات کی، اسے کہا گیا کہ جس طرح میرے بندے نے لفظ کہا ہے، تو اسی طرح لکھ لے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٠٦ حدیث ٢٩٩٣)

2715. حضرت عبد اللہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل نے جس طرح تمہارے مابین تمہارے رزق کو تقسیم کیا ہے ، اسی طرح تمہارے درمیان تمہارا اخلاق بھی تقسیم کر دیا ہے اور بلاشبہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل جس کو پسند کرتا ہے ،اسے بھی دنیا عطا کرتا ہے اور جسے پسند نہیں کرتا اسے بھی

دے دیتا ہے اور امن صرف اسے عطا کرتا ہے ، جس کو پسند فرماتا ہے ۔۔پس جو شخص مال خرچ کرنے سے بخل کرے ، دشمن کے ساتھ لڑنے سے ڈر جائے اور رات کو تکلیف ومشقت اٹھانے سے گھبرائے تو وہ کثرت سے یہ کلمات کہے:-

《 سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَ اللّٰہُ اَکۡبَرُ 》۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٠٦ حدیث ٢٩٩٤)

2716. حضرت سیّدنا انس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) بیان کرتے ہیں:-

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے ٹہنی کو پکڑ کر ہلایا، لیکن سارے پتے نہ گرے، پھر ہلایا، لیکن سارے پتے نہ گرے، پھر ہلایا تو سارے پتے گر گئے، پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ: "بے شک 《 سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَ اللّٰہُ اَکۡبَرُ 》 گناہوں کو اس طرح زائل کر دیتے ہیں جس طرح کہ اس درخت کی شاخ نے پتوں کو زائل کر دیا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٠٨ حدیث ٢٩٩٧)

2717. حضرت سیّدنا عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) بیان کرتی ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جب کوئی آدمی (اللہ کے سامنے) اپنی کسی خواہش کا اظہار کرے، تو وہ زیادہ سے زیادہ مانگے، کیوں کہ وہ اپنے ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ عزوجل سے مانگ رہا ہوتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥١٦ حدیث ٣٠١١)

2718. حضرت سیّدنا ابُوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جب آدمی (اپنے مسلمان بھائی) کے لیے پیٹھ پیچھے دعا کرتا ہے، تو فرشتہ اس کے لیے (دعا کرتے ہوئے) کہتا ہے: تیرے لیے بھی اس کی مثل ہو۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥١٦ حدیث ٣٠١٣)

.2719 حضرت سیّدنا ابّوسعید خدّری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" جس نے یہ کہا:

﴿رَضِیۡتُ بِاللّٰهِ رَبًّا ، وَبِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا ، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوۡلًا﴾

تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥١٨ حدیث ٣٠١٧)

.2720 حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" اللہ تعالٰی اس آدمی پر ناراض ہوتا ہے جو اس سے دعا نہیں کرتا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٢٩ حدیث ٣٠٣٨)

.2721 حضرت سیّدنا سلمان (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" دعا کے علاوہ کوئی چیز تقدیر کو رد نہیں کر سکتی اور نیکی ہی ہے جو عمر میں اضافہ کر سکتی ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٣٠ حدیث ٣٠٣٩)

.2722 حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" بندے کی کوئی دعا اس دعا سے افضل نہیں ہے۔"

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ الۡمُعَافَاةَ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ﴾

"اے رب باری تعالیٰ اللہ ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں خیریت و عافیت کا سوال کرتا ہوں۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٣١ حدیث ٣٠٤٠)

2723. حضرت سیّدنا ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" جس نے ﴿ سورہ کہف ﴾ کی تلاوت کی، جس طرح کہ وہ نازل ہوئی، تو یہ سورۃ روز قیامت پڑھنے والے کے لیے اس کی اقامت گاہ سے مکّہ تک نور کا سبب بنے گی اور جس نے اس سورۃ کی آخری دس آیات پڑھیں اور پھر دجال نکل آیا تو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور جس نے وضو کر کے یہ دعا پڑھی:-

﴿ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ ﴾

تو یہ کلمات ورق میں لکھوا کر ایک مہر شدہ (حفاظت گاہ) میں رکھ دیئے جاتے ہیں، جسے قیامت کے دن تک نہیں توڑا جا سکتا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٣٨ حدیث ٣٠٥٥)

2724. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"تین دعائیں رد نہیں کی جاتیں: والد کی دعا، روزے دار کی دعا اور مسافر کی دعا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٤٤ حدیث ٣٠٦٤)

.2725 حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡھُمَا) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"دعا کرنا افضل عبادت ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٤٤ حدیث ٣٠٦٦)

.2726 حضرت سیّدنا ابّوامامہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے بعد از نماز فجر سو دفعہ یہ کلمہ کہا، اس حال میں کہ اس کے پاؤں مڑے ہوئے ہوں (یعنی تشہد کی وضع پر بیٹھا ہوا ہو):

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ ، لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ ، يُحۡيِيۡ وَ يُمِيۡتُ ، بِيَدِهِ الۡخَيۡرِ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ط ﴾

تو وہ عمل کے لحاظ سے اہل زمین میں سب سے افضل انسان ہوگا، ہاں وہ آدمی جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ عمل کیا ہو (تو اس کا مقام اس کے برابر یا اس سے زیادہ ہوگا)۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٥١ حدیث ٣٠٧٨)

.2727 حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے ، وہ ان کے دادا حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عمرو (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡھُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے صبح کو سو دفعہ اور شام کو سو دفعہ یعنی کل دو سو (٢٠٠) دفعہ یہ کلمہ پڑھا:

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ ، لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ط ﴾

(تو مقام و مرتبے کے لحاظ سے) اس سے پہلے والے اس سے سبقت لے سکیں گے نہ بعد والے اس کے (مقام تک) رسائی حاصل کر سکیں گے، ہاں وہ آدمی جو اس سے زیادہ عمل کرے گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٦١ حدیث ٣٠٩٤)

2728. حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جب تمہیں ربِّ باری تعالیٰ اللہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے نام پر وعظ و نصیحت کی جائے تو باز آ جاؤ۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٧٨ حدیث ٣١٢٥)

2729. حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"(اپنی مستقل) قیام گاہ کی پڑوسی کے شر سے ربِّ باری تعالیٰ اللہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی پناہ طلب کرو، کیوں کہ اگر آدمی مسافر ہو تو (برے پڑوسی) سے (آسانی سے) جدا ہو سکتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٧٩ حدیث ٣١٢٧)

2730. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"بد نظری سے ربِّ باری تعالیٰ اللہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی پناہ طلب کرو، بلاشبہ نظر لگنا حق ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٧٩ حدیث ٣١٢٨)

2731. حضرت سیّدنا زبیر بن عوام (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو آدمی یہ پسند کرتا ہو کہ اس کا نامہ اعمال اسے خوش کرے تو وہ کثرت سے استغفار کیا کرے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٩٧ حدیث ٣١٥٤)

2732. حضرت سیّدنا ابُوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے اور اس میں ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا ذکر کرتے ہیں نہ نبی پاک (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) پر درود بھیجتے ہیں، تو یہ مجلس ان کے لیے قیامت کے روز باعث حسرت ہو گی، اگرچہ وہ (ایمان اور دوسرے اعمال کی بنا پر) جنت میں داخل ہو جائیں۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٥٩٨ حدیث ٣١٥٦)

2733. حضرت سیّدنا ابُوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"تم شیطان کو برا بھلا مت کہو، بس اس کے شر سے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی پناہ مانگو (طلب کرو)۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٤ صفحہ ٦٠٤ حدیث ٣١٦٦)

2734. حضرت سیّدنا ابُوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے میرا دیدار کیا اور مجھ پر ایمان لیا، اس کے لیے ایک دفعہ خوشخبری ہے اور (جو بندہ خدا) بن دیکھے مجھ پر ایمان لائے گا، اس کے لیے سات دفعہ خوشخبری ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٥ صفحہ ١٣٧ حدیث ٢٣٤٢)

.2735 حضرت صالح بن جبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں:-

''صحابی رسول حضرت سیّدنا ابوجمعہ انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہمارے پاس بیت المقدس میں نماز پڑھنے کے لیے آئے، ہمارے ساتھ حضرت رجا بن حیوہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بھی تھے، جب وہ جانے لگے تو ہم ان کو رخصت کرنے کے لیے ان کے ساتھ نکلے۔ جب ہم نے واپس ہونا چاہا تو انہوں نے کہا: تمہارے لیے میرے پاس ایک انعام اور حق ہے، میں تمھیں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کی ایک حدیث بیان کرتا ہوں۔ ہم نے کہا: رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل تم پر رحم کرے، بیان کرو! انہوں نے کہا: ہم سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کے ساتھ تھے، ہمارے ساتھ حضرت سیّدنا معاذ بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سمیت دس صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) بھی تھے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ)! کیا ایسے لوگ بھی ہیں جو اجر و ثواب میں ہم سے بڑھ کر ہوں؟ ہم تو آپ محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) پر براہ راست ایمان لائے ہیں اور آپ محمد رسول اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) کی اطاعت وفرمانبرداری کی ہے؟ آپ محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا: بھلا (تم ایمان کیوں نہ لاتے) کون سی چیز تمہارے راستے میں روڑے اٹکا سکتی تھی، سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) تمہارے اندر موجود ہیں، (تمہارے سامنے) آسمان سے ان پر وحی نازل ہوتی ہے (اجر و ثواب میں افضل لوگ) وہ ہیں جو تمہارے بعد آئیں گے، انھیں (یہ القرآن المجید) دو گتوں میں موصول ہو گا، وہ اس پر ایمان لائیں گے اور اس پر عمل کریں گے (حالانکہ انہوں نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) دیکھا ہو گا نہ القرآن المجید کو نازل ہوتے ہوئے)، یہ لوگ اجر و ثواب میں تم سے افضل و اعلیٰ ہوں گے۔''

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ۱۴۰ حدیث ۳۳۴۹)

2736. مولائے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ حضرت ثوبان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کی دو جماعتوں کی آگ سے حفاظت کی ہے: وہ جماعت جو ہند سے جہاد کرے گی اور وہ جماعت جو حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے ساتھ ہوگی۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ۱۴۱ حدیث ۳۳۵۰)

2737. حضرت سیّدنا ابّو بکر صدیق (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے، ان کے چہرے بدر والی رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے اور ان کے دل ایک انسان کے دل کی مانند ہوں گے۔ جب میں نے اپنے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل سے مزید مطالبہ کیا تو اس نے ہر ایک کے ساتھ مزید ستر ہزار افراد کا اضافہ کر دیا۔" حضرت سیّدنا ابّو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: میرا خیال ہے کہ یہ چیز بستیوں والوں پر آئے گی اور دیہاتوں کے کناروں تک جا پہنچے گی۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ۱۷۲ حدیث ۳۴۰۴)

2738. حضرت ابّو موسیٰ اشعری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"بیشک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ نصف شعبان کی رات کو جھانکتے ہیں اور شرک کرنے والے اور باہم بغض وعداوت رکھنے والوں کے علاوہ ساری مخلوق کو بخش دیتے ہیں۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ۱۸۱ حدیث ۳۴۱۹)

2739. حضرت عبدالرحمٰن بن حضری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت میں ایسے لوگ بھی آئیں گے جنھیں پہلوں کی طرح ثواب ملے گا، (ان کی امتیازی صفت یہ ہوگی کہ) وہ برائی کا انکار کریں گے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ۱۹۰ حدیث ۳۴۲۹)

2740. حضرت سیّدنا عبداللہ بن عبّاس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے کعبہ کی طرف دیکھا اور فرمایا:-

"تو کتنی عظیم حرمتوں والا ہے۔" دوسری روایت میں ہے: جب سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے کعبہ کی طرف دیکھا تو فرمایا: "اے خانہ خدا! تجھے مرحبا ہو، تو کتنا عظیم ہے، تیری حرمت کتنی عظیم ہے لیکن ربِ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے ہاں ایک مؤمن کی حرمت تجھ سے زیادہ ہے، بیشک ربِ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ نے تجھ سے ایک چیز کو اور مؤمن سے تین چیزوں یعنی خون، مال اور سوئے زن کو حرام قرار دیا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ۲۳۰ حدیث ۳۴۷۲)

2741. حضرت سیّدنا انس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) بیان کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ اپنے دین پر صبر کرنے والا، دہکتے ہوئے انگارے کو مٹھی میں بند کرنے والے کے مترادف ہوگا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ۳۳۶ حدیث ۳۶۲۲)

.2742 حضرت بنو مازن بن صعصہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بھائی حضرت سیّدنا عتبہ بن غزوان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"تمہارے بعد والا زمانہ صبر آزما ہو گا، اس وقت (حق کو) تھامنے والے کو تمہارے پچاس آدمیوں کے اجر کے برابر ثواب ملے گا." صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے کہا اے، اللہ کے نبی (صلی اللہ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ)! کیا ان میں سے (پچاس آدمیوں کے اجر کے برابر) ہو گا؟ آپ محمد رسول اللہ (صلی اللہ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا: "بلکہ (اس کا اجر) تم میں سے (پچاس آدمیوں کی اجر کے برابر) ہو گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ۳۹۹ حدیث ۳۷۰۶)

.2743 حضرت سیّدنا ابوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"آج تمہارے زمانے میں علماء کرام (علیہ السلام) زیادہ ہیں اور خطباء کم، ایسے میں اگر کسی نے اپنے علم کے دسویں حصّے پر بھی عمل نہ کیا تو وہ گمراہ ہو جائے گا اور بعد میں ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ اس میں خطباء زیادہ ہوں گے اور علماء کرام (علیہ السلام) کم، اگر اس زمانے میں کسی نے اپنے علم کے دسویں حصّے پر بھی عمل کر لیا تو وہ نجات پا جائے گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ۴۰۳ حدیث ۳۷۱۲)

.2744 حضرت سیّدنا سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ) کو فرماتے ہوئے سنا:-

"بہترین موت یہ ہے کہ آدمی اپنا حق وصول کرتے ہوئے مارا جائے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ۴۴۳ حدیث ۳۷۶۶)

2745. حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"بیشک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو) اجازت دی ہے کہ میں ایک مرغے کی (ساخت) بیان کروں، جس کی ٹانگیں زمین میں گڑھی ہوئی ہیں اور اس کی گردن عرش کے نیچے مڑی ہوئی ہے اور وہ کہتا ہے: اے ہمارے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل! تو پاک ہے، تو کتنا عظیم ہے۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اسے جواباً کہتے ہیں: وہ آدمی میری اس عظمت کو نہیں جانتا جو میری جھوٹی قسم اٹھاتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ۴۷۹ حدیث ۳۸۱۲)

2746. حضرت سیّدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"بیشک شیطان ایک جوتا پہن کر چلتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ۵۲۵ حدیث ۳۸۶۷)

2747. حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"سانپ فاسق (یعنی شر پسند) جانور ہے، بچھو فاسق جانور ہے، چوہیا فاسق جانور ہے اور کوّا فاسق جانور ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ۵۴۰ حدیث ۳۸۸۶)

2748. حضرت سیّدنا ابّودردا ء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و الہ و سلم) نے فرمایا:-

"حضرت داوٗد (علیہ السلام) انسانوں میں سب سے زیادہ عبادت کرنے والے تھے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ٥٤٤ حدیث ٣٨٩٥)

2749. حضرت سیّدنا انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"بعض آدمی دودو اور تین تین افراد کے حق میں اور بعض صرف ایک آدمی کے حق میں سفارش کریں گے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۵ صفحہ ٥٥٠ حدیث ٣٩٠٤)

2750. حضرت سیّدنا عرباض بن ساریہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جب تم ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ الرحمٰن الرحیم نور السموات والارض جل جلالہ سے سوال کرو تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ وہ جنت کا اعلیٰ و افضل حصّہ اور مقام ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٦ صفحہ ١٤ حدیث ٣٩٢١)

2751. حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"کیا آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو میری امت کی اس جماعت کے بارے میں علم ہے جو سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگی؟ میں نے کہا: ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ الرحمٰن الرحیم نور السموات والارض جل جلالہ اوراس کا رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ ا

لِہٖ وَ سَلَّمَ) ہی بہتر جانتے ہیں. آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا: ''وہ جماعت مجاہدین کی ہے۔ وہ روز قیامت جنت کے دروازے پر آ کر دروازہ کھولنے کا مطالبہ کریں گے دربان ان سے پوچھے گا: آیا تمہارا حساب وکتاب ہو چکا ہے؟ وہ کہیں گے: کس موضوع پر ہم سے حساب کتاب لیا جائے؟ اللّٰہ سبحانہ و تعالیٰ کے راستے میں مرتے دم تک ہماری تلواریں ہمارے کندھوں پر رہیں سو ان کے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا اور وہ (جنت میں داخل ہو کر) عام لوگوں کے داخلے سے پہلے چالیس سال کا قیلولہ بھی کر چکے ہوں گے۔''

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٦ صفحہ ١٦ حدیث ٣٩٢٣)

2752. حضرت جابر (رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہما) اور حضرت عبد اللہ بن ابّواو فی (رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللّٰہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

'' نیند، موت کی ہی ایک قسم ہے اور یہی وجہ ہے کہ جنت والے نہیں سوئیں گے۔''

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٦ صفحہ ٢٤ حدیث ٣٩٣٣)

2753. حضرت سیّدنا انس (رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللّٰہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

'' جنتی لوگ جنت میں داخل ہو جائیں گے اور جب تک ربّ باری تعالیٰ اللّٰہ سبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ جل جلالہ چاہے گا وہ وہاں ٹھہریں گے، (ابھی تک جنت کے بعد مقامات خالی ہوں گے اس لئے) ربّ باری تعالیٰ اللّٰہ سبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ جل جلالہ نئی مخلوق پیدا کر کے ان کو بھر دے گا۔''

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٦ صفحہ ٢٥ حدیث ٣٩٣٤)

2754. حضرت ابّو ایّوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ ایک بدو نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد ﷺ کے پاس اور کہا:-

"اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے رسول ﷺ! میں گھوڑے پسند کرتا ہوں کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے؟ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا :"جب تجھے جنت میں داخل کر دیا جائے گا تو تیرے پاس یاقوت کا گھوڑا لایا جائے گا، اس کے دوپر ہوں گے، تجھے اس پر سوار کیا جائے گا اور جہاں تو چاہے گا وہ پرواز کر کے وہیں لے جائے گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۶ صفحہ ۲۸ حدیث ۳۹۳۸)

2755. حضرت ابّو امامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:-

"ایک آدمی جنت میں داخل ہوا اور دیکھا اس کے ایک دروازے پر (یہ عبارت) لکھی ہوئی تھی: صدقے کا ثواب دس گنا اور قرضے کا ثواب اٹھارہ گنا ہے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۶ صفحہ ۲۹ حدیث ۳۹۴۰)

2756. حضرت سیّدنا ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ کہا گیا:-

"اے اللہ کے رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) : کیا جنت میں ہمارا اپنی بیویوں سے تعلق قائم ہوگا؟ آپ محمد رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

" آدمی ایک دن میں ایک سو کنواری عورتوں سے صحبت کرے گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۶ صفحہ ۳۱ حدیث ۳۹۴۳)

2757. حضرت ابّوبکر بن ابّوموسٰی بن قیس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اپنے باپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"مؤمن کے لیے جنت میں ایک جوف دار موتی کا خیمہ ہوگا ،جس کی لمبائی بلندی میں ٦٠ میل ہوگی، اس میں مؤمن کے کئی گھر والے ہوں گے ،وہ ان سب کے پاس جائے گا وہ(گھر ایک دوسرے سے اتنی مسافت پر ہوں گے کہ)ایک میں بسنے والے دوسرے کے مکینوں کو نہیں دیکھ سکیں گے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٦ صفحہ ٣٤ حدیث ٣٩٤٩)

2758. نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جنت کے دروازوں کے دوپٹوں کے درمیان کا فاصلہ چالیس برس کی مسافت کا ہے۔"

یہ حدیث حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ،حضرت معاویہ بن حیدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) حضرت عتبہ بن غزوان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور حضرت عبداللہ بن سلام (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے۔

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٦ صفحہ ٣٥ حدیث ٣٩٥٠)

2759. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"تم سن رہے ہو اور تم سے سنا جائے گا اور اس سے بھی سنا جائے گا، جس نے تم سے سنا ہوگا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٦ صفحہ ١٣٥ حدیث ٤٠٧٤)

2760. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"ہر جھگڑے کا کفّارہ دو رکعتیں ہیں۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٦ صفحہ ١٣٥ حدیث ٤٠٧٥)

2761. حضرت سیّدنا انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جس نے اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کی مدد کی، تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی مدد کرے گا۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٦ صفحہ ١٤١ حدیث ٤٠٨٥)

2762. حضرت سیّدنا ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا:-

"تم سے پہلے والی امتوں میں ایسے لوگ پائے جاتے جن کو الہام ہوتا تھا (یا جو صادق الظن تھے)، اگر میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی) امت میں کوئی ایسا شخص ہوا تو وہ حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہوں گے۔"

(سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ٦ صفحہ ١٤٣ حدیث امام بخاری، امام مسلم)

2763. حضرت مکحول (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں:-

"ایک بہت بوڑھا شخص، جس کی دونوں بھنویں اس کی آنکھوں پر آپڑی تھیں، اس نے آکر عرض کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ایک ایسا آدمی جس نے بہت بدعہدی، بدکاری کی اور اپنی جائز اور ناجائز ہر خواہش پوری کی، اور اس کے گناہ اتنے زیادہ ہیں کہ اگر تمام زمین والوں میں تقسیم کر دیئے جائیں تو وہ سب کو ہلاک کر دیں تو کیا اس کے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم مسلمان ہو چکے ہو؟ اس نے عرض کیا جی ہاں! میں کلمہ شہادت ﴿ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ﴾ کا اقرار کرتا ہوں۔ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تک تم اس کلمہ کے اقرار پر رہو گے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل

تمہاری تمام بدعہدیاں اور بدکاریاں معاف کرتے رہیں گے اور تماری برائیوں کو نیکیوں سے بدلتے رہیں گے۔اس بوڑھے نے عرض کیا: یَارَسُوْلَ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میری تمام بدعہدیاں اور بدکاریاں معاف؟ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں تیری تمام بدعہدیاں اور بدکاریاں معاف ہیں یہ سن کر وہ بڑے میاں ﴿ اللہ اکبر ﴾، ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ کہتے ہوئے، پیٹھ پھیر کر (خوشی خوشی) واپس چلے گئے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۳ حدیث ۴۵)

2764. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) شفاعت کا سب سے زیادہ نفع اٹھانے والا وہ شخص ہو گا، جو اپنے دل کے خلوص کے ساتھ ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ کہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۷ حدیث ۵۲)

2765. حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جس شخص کی موت اس حال میں آئے کہ وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اس سے کہا جائے گا کہ تم جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہو، داخل ہو جاؤ۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤٤ حدیث ٤٢)

2766. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی عظمت دل میں بٹھاؤ وہ تمھیں بخش دیں گے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤٤ حدیث ٤٤)

2767. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ ایک صحابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

" یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں، اپنی بیوی اور مال سے بھی زیادہ محبوب ہیں اور اپنی اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔ میں اپنے گھر میں ہوتا ہوں اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا خیال آجاتا ہے تو صبر نہیں ہوتا جب تک کہ حاضر ہو کر زیارت نہ کرلوں۔ مجھے یہ خبر ہے کہ اس دنیا سے تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اور مجھے رخصت ہونا ہے اس کے بعد آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو انبیاء کرام (علیہم السلام) کے درجہ پر چلے جائیں گے اور (مجھے اول تو یہ معلوم نہیں کہ میں جنت میں پہنچوں گا بھی یا نہیں) اگر میں جنت میں پہنچ بھی گیا تو (چونکہ میرا درجہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے بہت نیچے ہوگا اس لیے) مجھے اندیشہ ہے کہ میں وہاں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی زیارت نہ کرسکوں گا تو مجھے کیسے صبر آئے گا؟ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی بات سن کر کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ حضرت جبرائیل (علیہ السلام) یہ آیت لے کر نازل ہوئے:۔

﴿ وَ مَنۡ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ الرَّسُوۡلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیۡقِیۡنَ وَ الشُّہَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیۡنَ ۚ ﴾

" اور جو شخص ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء کرام (علیہم السلام) ، صدّیقین (علیہم السلام) ، شہداء کرام (علیہم السلام) اور صلحاء کرام (علیہم السلام) ۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٤ حدیث ١٠٧)

.2768 حضرت ابُّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُولُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

" میری (حضرت سیّدنا مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی) امت میں مجھ سے زیادہ محبت رکھنے والے لوگوں میں وہ (بھی) ہیں جو میرے بعد آئیں گے، ان کی یہ آرزو ہوگی کہ کاش وہ اپنا گھر بار اور مال سب قربان کر کے کسی طرح مجھ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو دیکھ لیتے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٤ حدیث ١٠٨)

.2769 حضرت فضالہ بن عبید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا) روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ رَبُّ اللّٰہ جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" میں اس شخص کے لیے جو مجھ پر ایمان لائے ، فرمانبرداری اختیار کرے اور ہجرت کرے ، ایک گھر ،جنت کے مضافات میں ایک گھر جنت کے درمیان میں، دلانے کا ذمہ دار ہوں اور میں اس شخص کے لیے جو مجھ پر ایمان لائے ، فرمانبرداری اختیار کرے،اور رَبّ باری تعالٰی اللّٰہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَزَّوَجَلَّ کے راستے میں جہاد کرے۔ایک گھر جنت کے مضافات میں ، ایک گھر جنت کے درمیان میں اور ایک گھر جنت کے بالا خانوں میں دلانے کا ذمہ دار ہوں ۔جس شخص نے ایسا کر لیا،اس نے ہر قسم کی بھلائی کو حاصل کر لیا اور ہر قسم کی برائی سے بچ گیا اب اس کو موت چاہے جیسے آئے (وہ جنت کا مستحق ہوگیا)۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ١٢١ حدیث ١٨٨)

.2770 حضرت فضالہ بن عبید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا) روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ رَبُّ اللّٰہ جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس سے جہاد کرے،یعنی نفسانی خواہشات کے خلاف چلنے کی کوشش کرے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ١٢٣ حدیث ١٩١)

.2771 حضرت عثمان بن عفّان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا) سے روایت ہے کہ مُحَمَّد رَسُولُ اللّٰہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص نماز پڑھنے کو ضروری سمجھے،وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ١٣٩ حدیث ١٣)

.2772 حضرت عبد اللہ بن قرط (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

" قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا۔ اگر نماز اچھی ہوئی تو باقی اعمال بھی اچھے ہوں گے، اور اگر نماز خراب ہوئی تو باقی اعمال بھی خراب ہوں گے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۳۹ حدیث ۱٤)

.2773 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد رسول اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص ان پانچ فرض نمازوں کو پابندی سے پڑھتا ہے، وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کی عبادت سے غافل رہنے والوں میں شمار نہیں ہوتا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱٤۱ حدیث ۱۸)

.2774 حضرت عبد اللہ بن عمرو (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ ایک دن نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے نماز کا ذکر فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص نماز کا اہتمام کرتا ہے تو نماز اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگی، اس (کے پورے ایماندار ہونے) کی دلیل ہوگی اور قیامت کے دن عذاب سے بچنے کا ذریعہ ہوگی۔ جو شخص نماز کا اہتمام نہیں کرتا اس کے لیے قیامت کے دن نہ نور ہوگا، نہ (اس کے پورے ایماندار ہونے کی) کوئی دلیل ہوگی، نہ عذاب سے بچنے کا کوئی ذریعہ ہوگا اور وہ قیامت کے دن فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱٤۱ حدیث ۱۹)

2775. حضرت ابّوا مامہ (رضی اللہ تعالی عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ﴿ آیت الکرسی ﴾ پڑھ لیا کرے، اس کو جنت میں جانے سے صرف اس کی موت ہی روکے ہوئے ہے۔ ایک روایت میں " آیت الکرسی " کے ساتھ ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھنے کا بھی ذکر ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۴۹ حدیث ۳۱)

2776. حضرت حسن بن علی (رضی اللہ تعالی عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص فرض نماز کے بعد ﴿ آیت الکرسی ﴾ پڑھ لیتا ہے وہ دوسری نماز تک ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی حفاظت میں رہتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۴۹ حدیث ۳۲)

2777. حضرت امام مسلم بن حارث تمیمی (رضی اللہ تعالی عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے مجھے چپکے سے ارشاد فرمایا:-

" جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرو ﴿ أَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ﴾ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل ! مجھ کو دوزخ سے محفوظ رکھیئے " جب تم اس کو پڑھ لو گے اور پھر اسی رات تمہاری موت آ جائے تو دوزخ سے محفوظ رہو گے اور اگر اس دعا کو سات مرتبہ فجر کی نماز کے بعد (بھی) پڑھ لو اور اسی دن تمہاری موت آجائے تو دوزخ سے محفوظ رہو گے۔"

فائدہ: حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے چپکے سے اس لیے ارشاد فرمایا، تاکہ سننے والے کے دل میں بات کی اہمیت رہے۔

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۵۲ حدیث ۳۸)

2778. حضرت براء بن عازب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" بلاشبہ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اگلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں، فرشتے ان کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں۔ اور موزن کے اتنے ہی زیادہ گناہ معاف کیے جاتے ہیں، جتنی حد تک وہ اپنی آواز بلند کرے، جو جاندار و بے جان اس کی ازان کو سنتے ہیں، اس کی تصدیق کرتے ہیں اور موزن کو ان تمام نمازیوں کے برابر اجر ملتا ہے جنہوں نے اس کے ساتھ نماز پڑھی۔"

فائدہ: بعض علماء کرام (السّلام) نے حدیث شریف کے دوسرے جملے کا یہ مطلب بھی بیان فرمایا ہے کہ موذن کے وہ گناہ جو اذان دینے کی جگہ سے اذان کی آواز پہنچنے کی جگہ تک، کے درمیانی علاقے میں ہوئے ہوں، سب معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ ایک مطلب یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ موذن کی ازان کی آوز جہاں تک پہنچتی ہے، وہاں تک کے رہنے والے لوگوں کے گناہوں کو موزن کی سفارش کے وجہ سے معاف کر دیا جائے گا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۵۷ حدیث ۵۱)

2779. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے بارہ سال ازان دی اس کے لیے جنت واجب ہو گی۔ اس کے لیے ہر ازان کے بدلہ میں ساٹھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر اقامت کے بدلہ میں تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۵۹ حدیث ۵۳)

2780. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" تین شخص ایسے ہیں کہ جن کو قیامت کی سخت گھبراہٹ کا خوف نہیں ہو گا، نہ ان کو حساب کتاب دینا پڑے گا۔ جب تک مخلوق اپنے حساب و کتاب سے فارغ ہو وہ مشک کے ٹیلوں پر تفریح کریں گے۔ ایک وہ شخص جس نے ربِ باری تعالیٰ

اَللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کی رضا کے لیے قرآن شریف پڑھا اور اس طرح امامت کی کہ مقتدی اس سے راضی رہے۔دوسرا وہ شخص جو ربّ باری تعالیٰ اَللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ تعالیٰ شانہٗ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللّٰہ عزوجل کی رضا کے لیے لوگوں کو نماز کے لیے بلاتا ہو۔تیسرا وہ شخص جو اپنے ربّ باری تعالیٰ اَللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَللّٰہُ جل جلالہٗ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عزوجل سے بھی اچھا معاملہ رکھے اور اپنے ماتحتوں سے بھی اچھا معاملہ رکھے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۵۹ حدیث ۵٤)

2781. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"تین قسم کے لوگ قیامت کے دن مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے۔ان پر اگلے پچھلے سب لوگ رشک کریں گے۔ایک وہ شخص جو دن رات کی پانچ نمازوں کے لیے ازان دیا کرتا تھے۔دوسرا وہ شخص جس نے لوگوں کی امامت کی اور وہ اس سے راضی رہے۔تیسرا وہ غلام جو ربّ باری تعالیٰ اَللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عزوجل کا بھی حق ادا کرے اور اپنے آقاؤں کا بھی حق ادا کرے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۵۹ حدیث ۵۵)

2782. حضرت سلمان فارسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب کوئی شخص جنگل میں ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو وضو کرے، پانی نہ ملے تو تیمم کرے پھر جب وہ اقامت کہہ کر نماز پڑھتا ہے تو اس کے دونوں (لکھنے والے) فرشتے اس کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔اور اگر اذان دیتا ہے پھر اقامت کہہ کر نماز پڑھتا

ہے تو اس کے پیچھے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کے لشکروں کی یعنی فرشتوں کی اتنی بڑی تعداد نماز پڑھتی ہے کہ جن کے دونوں کنارے دیکھے نہیں جاسکتے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱٦۱ حدیث ٦۰)

.2783 حضرت عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا:-

" رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ! اذان کہنے والے ہم سے اجر و ثواب میں بڑھے ہوئے ہیں (کیا کوئی ایسا عمل ہے کہ ہمیں بھی اذان دینے والی فضیلت مل جائے ؟) سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا : وہی کلمات کہا کرو، جو موذن کہتے ہیں پھر جب تم اذان کا جواب دے چکو تو دعا مانگو (جو مانگو گے) وہ دیا جائے گا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱٦۳ حدیث ٦۵)

.2784 حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جب نماز کے لیے اقامت کہی جاتی ہے، تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کی جاتی ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱٦۵ حدیث ۷۰)

.2785 حضرت سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص اپنے گھر سے اچھی طرح وضو کرکے مسجد میں آتا ہے وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کا مہمان ہے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے میزبان ہیں) اور میزبان کے ذمہ ہے کہ مہمان کا اکرام کرے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱٦۸ حدیث ۷٦)

2786. حضرت ابُوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنے والا اس شہسوار کی طرح ہے، جس کا گھوڑا اسے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے راستے میں، تیزی سے لے کر دوڑے نماز کا انتظار کرنے والا (نفس و شیطان کے خلاف) سب سے بڑے مورچے پر ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۷۳ حدیث ۸۸)

2787. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص مسجد میں صف کی بائیں جانب اس لیے کھڑا ہوتا ہے کہ وہاں لوگ کم کھڑے ہیں تو اسے دو اجر ملتے ہیں۔"

فائدہ: صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کو جب معلوم ہوا کہ صف کے دائیں حصہ کی فضیلت بائیں کے مقابلہ میں زیادہ ہے تو سب کو شوق ہوا کہ اسی طرف کھڑے ہوں جس کی وجہ سے بائیں طرف کی جگہ خالی رہنے لگی۔ اس موقع پر نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم نے بائیں جانب کھڑے ہونے کی فضیلت بھی ارشاد فرمائی۔

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۷۶ حدیث ۹۵)

2788. حضرت ابُوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص کسی صف کو ملاتا ہے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتے ہیں اور فرشتے اس پر رحمتوں کو بکھیر دیتے ہیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۷۶ حدیث ۹۷)

.2789 حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو نماز میں اپنے مونڈھے نرم رکھتے ہیں۔ سب سے زیادہ ثواب دلانے والا وہ قدم ہے جس کو انسان صف کی خالی جگہ کو پر کرنے کے لیے اٹھاتا ہے۔“

فائدہ: نماز میں اپنے مونڈھے نرم رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی صف میں داخل ہونا چاہیئے تو دائیں بائیں کے نمازی اس کے لیے اپنے مونڈھوں کو نرم کر دیں تاکہ آنے والا صف میں داخل ہو جائے۔

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۷۷ حدیث ۹۸)

.2790 حضرت ابّو جحیفہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”جس شخص نے صف میں خالی جگہ کو پر کیا، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔“

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۷۷ حدیث ۹۹)

.2791 حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”جو شخص صف کو ملاتا ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اسے اپنی رحمت سے ملا دیتے ہیں اور جو شخص صف کو توڑتا ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اسے اپنی رحمت سے دور کر دیتے ہیں۔“

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۷۷ حدیث ۱۰۰)

2792. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جماعت کی نماز، اکیلے کی نماز سے اجر و ثواب میں ستائیس درجہ زیادہ ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۷۹ حدیث ۱۰۶)

2793. حضرت قباث بن اشیم لیثی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"دو آدمیوں کی جماعت کی نماز، کہ ایک امام ہو اور ایک مقتدی، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کے نزدیک چار آدمیوں کی علیحدہ علیحدہ نماز سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ اسی طرح چار آدمیوں کی نماز آٹھ آدمیوں کی علیحدہ علیحدہ نماز سے زیادہ پسندیدہ ہے اور آٹھ آدمیوں کی جماعت کی نماز، سو آدمیوں کی علیحدہ علیحدہ نماز سے زیادہ پسندیدہ ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۷۹ حدیث ۱۰۷)

2794. حضرت ابو سعید خدری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جماعت سے نماز پڑھنے کا ثواب پچیس نمازوں کے برابر ہوتا ہے اور جب کوئی شخص جنگل بیابان میں نماز پڑھتا ہے اور اس کا رکوع سجدہ بھی پورا کرتا ہے یعنی تسبیحات کو اطمینان سے پڑھتا ہے تو اس نماز کا ثواب پچاس نمازوں کے برابر پہنچ جاتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۸۰ حدیث ۱۰۹)

2795. حضرت ابو امامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جمعۃ المبارک کے دن کا غسل، گناہوں کو بالوں کی جڑوں سے نکال دیتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۸۴ حدیث ۱۲۳)

2796. حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص جمعۃ المبارک کے دن اچھی طرح غسل کرتا ہے، بہت سویرے جمعۃ المبارک کے لیے جاتا ہے، امام کے بلکل قریب بیٹھتا ہے اور خطبہ توجہ سے سنتا ہے اس دوران خاموش رہتا ہے، تو جتنے وہ قدم چل کر مسجد آتا ہے اسے ہر ہر قدم کے بدلے سال بھر کی تہجد اور سال بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۸۶ حدیث ۱۲۷)

2797. حضرت ابّوسعید خدّری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) اور حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہِ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"جمعۃ المبارک کے دن ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ مسلمان بندہ اس میں ربّ باری تعالٰی اَللہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَللہُ اَنْوَارُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَلَّ جَلَالُہٗ سے جو مانگتا ہے ربّ باری تعالٰی اَللہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَللہُ اَنْوَارُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَلَّ جَلَالُہٗ اس کو ضرور عطا فرما دیتے ہیں اور وہ گھڑی عصر کے بعد ہوتی ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۸۷ حدیث ۱۳۰)

2798. حضرت ابّوموسیٰ اشعری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللہِ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو جمعۃ المبارک کی گھڑی کے بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"وہ گھڑی خطبہ شروع ہونے سے لے کر نماز کے ختم ہونے تک کا درمیانی وقت ہے۔"

فائدہ: جمعۃ المبارک کے دن قبولیت والی گھڑی کی تعیین کے بارے میں اور بھی احادیث ہیں۔ لہٰذا اس پورے دن زیادہ سے زیادہ دعا اور عبادات کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۱۸۸ حدیث ۱۳۱)

.2799 حضرت عبداللہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"رات کی نفل نماز، دن کی نفل نماز سے ایسی ہی افضل ہے جیسا کہ چھپ کر دیا ہوا صدقہ، اعلانیہ صدقہ سے افضل ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۰۱ حدیث ۱۵۵)

.2800 حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص تہجد میں دس آیتیں پڑھ لیتا ہے وہ اس رات غافلین میں شمار نہیں ہوتا جو سو آیتیں پڑھ لیتا ہے اس کا شمار عبادت گزاروں میں ہوتا ہے اور جو ہزار آیتیں پڑھ لیتا ہے وہ ان لوگوں میں شمار ہوتا ہے جن کو قنطار برابر ثواب ملتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۰۹ حدیث ۱۶۵)

.2801 حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"قنطار بارہ ہزار اوقیہ کا ہوتا ہے اور ہر اوقیہ زمین و آسمان کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۰۹ حدیث ۱۶۶)

.2802 حضرت ابّودرداء (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللّٰہ جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص رات کو سونے کے لیے بستر پر آئے اور اس کی نیت رات کو تہجد پڑھنے کی تھی، لیکن وہ ایسا سویا کہ صبح ہی جاگا، تو اس کو اس کی نیت پر تہجد کا ثواب ملتا ہے اور اس کا سونا ربّ تبارک و تعالیٰ اللّٰہ سبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض اللّٰہ اللّٰہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کی طرف سے ایک انعام ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۱۱ حدیث ۱۷۱)

.2803 حضرت معاذ بن انس جہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہو کر اسی جگہ بیٹھا رہتا ہے، خیر کے علاوہ کوئی بات نہیں کرتا پھر دو رکعات اشراق کی نماز پڑھتا ہے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، چاہے وہ سمند کے جھاگ سے زیادہ ہی ہوں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۱۲ حدیث ۱۴۲)

.2804 حضرت حسن بن علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا یہ ارشاد منقول ہے:-

" جو شخص فجر کی نماز پڑھ کر سورج نکلنے تک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کے ذکر میں مشغول رہتا ہے پھر دو یا چار رکعات (اشراق کی نماز) پڑھتا ہے تو اس کی کھال کو (بھی)دوزخ کی آگ نہ چھوئے گی۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۱۲ حدیث ۱۴۳)

.2805 حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جو چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا اہتمام کرتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۱۴ حدیث ۱۴۹)

2806. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص چاشت کے دو نفل پڑھتا ہے وہ عبادت گزاروں میں لکھا جاتا ہے، جو چھ نفل پڑھتا ہے اس کے اس دن کے کاموں میں مدد کی جاتی ہے، جو آٹھ نفل پڑھتا ہے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اسے فرماں برداروں میں لکھ دیتے ہیں اور جو بارہ نفل پڑھتا ہے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس کے لیے جنت میں محل بنا دیتے ہیں۔ ہر دن اور رات میں ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اپنے بندوں پر صدقہ اور احسان فرماتے رہتے ہیں اور ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کا اپنے بندے پر سب سے بڑا احسان یہ ہوتا ہے کہ اسے اپنے ذکر کی توفیق عطا فرما دیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۱۵ حدیث ۱۸۰)

2807. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب امام (رکوع سے اٹھتے ہوئے) ﴿سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ﴾ کہے تو تم ﴿اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ﴾ کہو۔ جس کا یہ کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ مل جاتا ہے، اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۲۸ حدیث ۲۰۴)

2808. حضرت عقبہ بن عامر جہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص بھی اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر دو رکعتیں اس طرح پڑھتا ہے کہ دل نماز کی طرف متوجہ رہے اور اعضاء میں بھی سکون ہو، تو اس کے لیے یقیناً جنت واجب ہو جاتی ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۳۵ حدیث ۲۱۷)

2809. حضرت ابوّذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ نور السموات والارض اللہ عزوجل بندہ کی طرف اس وقت تک توجہ فرماتے ہیں کہ جب تک وہ نماز میں کسی اور طرف متوجہ نہ ہو جب بندہ اپنی توجہ نماز سے ہٹا لیتا ہے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل بھی اس سے اپنی توجہ ہٹا لیتے ہیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۳۷ حدیث ۲۲۲)

2810. حضرت ابوّہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"مؤمن کا زیور قیامت کے دن وہاں تک پہنچے گا، جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے یعنی اعضاء کے جن حصّوں تک وضو کا پانی پہنچے گا وہاں تک زیور پہنایا جائے گا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۴۷ حدیث ۲۴۴)

2811. حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"جو بندہ کامل وضو کرتا ہے یعنی ہر عضو کو اچھی طرح تین مرتبہ دھوتا ہے، ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۴۷ حدیث ۲۴۷)

.2812 حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے:-

"جو شخص وضو ہونے کے باوجود تازہ وضو کرے، اسے دس نیکیاں ملتی ہیں۔"

فائدہ: علماء کرام (السلام) نے لکھاہے کہ وضو کے باوجود نیاوضو کرنے کی شرط یہ ہے کہ پہلے وضو سے کوئی عبادت کرلی ہو۔

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۵۱ حدیث ۲۵۳)

.2813 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص صبح اور شام مسجد جاتا ہے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس کے لیے جنت میں مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں جتنی مرتبہ صبح یا شام مسجد میں جاتا ہے، اتنی ہی مرتبہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس کے لیے مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۵۷ حدیث ۲۶۹)

.2814 حضرت ابّوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ رسول اللہ محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"صبح اور شام مسجد میں جانا ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستہ میں، جہاد کرنے میں داخل ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۵۷ حدیث ۲۷۰)

2815. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص مسجد سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس سے محبت فرماتے ہیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۵۸ حدیث ۲۷۲)

2816. حضرت ابّودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"مسجد ہر متقی کا گھر ہے اور اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل نے اپنے ذمہ لیا ہے کہ جس کا گھر مسجد ہو، میں اسے راحت دوں گا، اس پر رحمت کروں گا، پل صراط کا راستہ آسان کر دوں گا، اپنی رضا نصیب کروں گا اور اسے جنت عطا کروں گا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۵۸ حدیث ۲۷۳)

2817. حضرت ابّوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا:-

"اے حضرت ابّوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ! اگر تم صبح جا کر ایک آیت کلام اللہ شریف کی سیکھ لو تو نوافل کی سو رکعات سے افضل ہے اور اگر ایک باب علم کا سیکھ لو خواہ وہ اس وقت کا عمل ہو یا نہ ہو (مثلاً تیمم کے مسائل) تو ہزار رکعات نوافل پڑھنے سے بہتر ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۶۹ حدیث ۱۳)

.2818 حضرت حسن (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں:-

''سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بنی اسرائیل کے دو شخصوں کے بارے میں پوچھا گیا کہ ان دونوں میں کون افضل ہے؟ ان میں سے ایک عالم تھا، جو فرض نماز پڑھ کر لوگوں کو خیر کی باتیں سکھانے میں مشغول ہو جاتا۔ دوسرا دن کو روزہ رکھتا اور رات میں عبادت کرتا تھا۔ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اس عالم کی فضیلت، جو فرض نماز پڑھ کر لوگوں کو خیر کی باتیں سکھانے میں مشغول ہو جاتا ہے اس عابد پر جو دن کو روزے رکھتا اور رات میں عبادت کرتا، ایسی ہے جیسے میری (حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی) فضیلت تم میں سے ادنٰی درجہ کے شخص پر ہے۔''

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۷۹ حدیث ۳۵)

.2819 حضرت عبد اللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ رَبُّ اللّٰہ جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" دو ہی شخصوں پر رشک کرنا چاہیئے۔ ایک وہ، جس کو اللّٰہ نے قرآن شریف عطا کیا ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت میں مشغول رہتا ہو۔ دوسرا وہ، جس کو اللّٰہ نے مال عطا فرمایا ہو اور وہ دن رات اس کو خرچ کرتا ہو۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۲۹۶ حدیث ٦٤)

.2820 حضرت علی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص جُمُعَۃُ المُبَارَک کے دن سورہ کہف پڑھ لے، وہ آٹھ دن تک یعنی اگلے جُمُعَۃُ المُبَارَک تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا اور اگر اس دوران دجال نکل آئے، تو یہ اس کے فتنہ سے بھی محفوظ رہے گا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۰۷ حدیث ۸۷)

2821. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" سُوْرَۃُ البقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآن شریف کی تمام آیتوں کی سردار ہے۔ وہ آیت جیسے ہی کسی گھر میں پڑھی جائے اور وہاں شیطان ہو تو فوراً نکل جاتا ہے، وہ "آیت الکرسی" ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۰۷ حدیث ۸۸)

2822. حضرت فضالہ بن عبید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) اور حضرت تمیم داری (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ اللّٰہ جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص کسی رات دس آیات کی تلاوت کرے اس کیلئے ایک قنطار لکھا جاتا ہے اور قنطار دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے ان سب سے بہتر ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۱۱ حدیث ۹۴)

2823. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص رات میں دس آیتوں کی تلاوت کرے وہ اس رات اللّٰہ کی عبادت سے غافل رہنے والوں میں شمار نہیں ہوگا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۱۲ حدیث ۹۵)

2824. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رَسُوْلُ اللّٰہ حضرت مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص رات میں سو آیات کی تلاوت کرے، وہ اس رات عبادت گزاروں میں شمار کیا جائے گا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۱۲ حدیث ۹۶)

.2825 حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"کیا تم میں سے کوئی اس بات کی طاقت نہیں رکھتا کہ روزانہ قرآن شریف کی ایک ہزار آیتیں پڑھ لیا کرے؟ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: کس میں یہ طاقت ہے کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھے؟ ارشاد فرمایا: کیا تم میں کوئی اتنا نہیں کر سکتا کہ سورہ ﴿ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ﴾ پڑھ لیا کرے (کہ اس کا ثواب ایک ہزار آیتوں کے برابر ہے۔)"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۲۰ حدیث ۱۱۶)

.2826 حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ ارشاد نقل کیا ہے:-

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے ذکر سے بڑھ کر کسی آدمی کا کوئی عمل عذاب سے نجات دلانے والا نہیں ہے۔ عرض کیا گیا: ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے راستے میں جہاد بھی نہیں؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: جب بھی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے عذاب سے بچانے میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے ذکر سے بڑھ کر نہیں مگر یہ کہ کوئی ایسی بہادری سے جہاد کرے کہ تلوار چلاتے چلاتے ٹوٹ جائے پھر تو یہ عمل بھی ذکر کی طرح عذاب سے بچانے والا ہو سکتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۳۱ حدیث ۱۲۹)

2827. حضرت ابّوسعید خدّری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" بہت سے لوگ ایسے ہیں جو نرم نرم بستروں پر ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السمٰوٰت والارض جل جلالہ کا ذکر کرتے ہیں، ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السمٰوٰت والارض جل جلالہ اس ذکر کی برکت سے ان کو جنت کے اعلیٰ درجوں میں پہنچا دیتے ہیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۳۷ حدیث ۱۴۶)

2828. حضرت انس بن مالک (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

" جو لوگ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السمٰوٰت والارض جل جلالہ کے ذکر کے لیے جمع ہوں، اور ان کا مقصود صرف ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السمٰوٰت والارض جل جلالہ ہی کی رضا ہو تو آسمان سے ایک فرشتہ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السمٰوٰت والارض جل جلالہ کے حکم سے اس مجلس کے ختم ہونے پر) اعلان کرتا ہے کہ بخشے بخشائے اٹھ جاؤ۔ تمہاری برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیا گیا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۴۰ حدیث ۱۵۱)

2829. حضرت ابن عبّاس (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" سب سے پہلے جنت کی طرف بلائے جانے والے وہ لوگ ہوں گے جو خوشحالی اور تنگدستی (دونوں حالتوں میں) ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السمٰوٰت والارض جل جلالہ کی تعریف کرتے ہیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۵۴ حدیث ۱۸۲)

2830. حضرت سعد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"کیا میں تمھیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ نہ بتلاؤں؟ میں نے عرض کیا: ضرور بتلائیے! ارشاد فرمایا: وہ دروازہ ﴿ لاحول ولا قوۃ الا باللہ ﴾ ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۵۵ حدیث ۱۸۶)

2831. حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) روایت کرتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"جو شخص: ﴿ سُبۡحَانَ اللهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَکۡبَرُ ﴾ پڑھے، ہر حرف کے بدلے اس کے اعمال نامہ میں دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۵۷ حدیث ۱۹۱)

2832. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) فرماتے ہیں:-

"سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور میں پودے لگا رہا تھا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: اے حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ)! کیا لگا رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: اپنے لیے پودے لگا رہا ہوں۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمھیں اس سے بہتر پودے نہ بتادوں؟" ﴿ سُبۡحَانَ اللهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَکۡبَرُ ﴾ "کہنا، ان میں سے ہر کلمے کے بدلے تمہارے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۵۹ حدیث ۱۹۳)

.2833 حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"(سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَاللهُ اَكْبَرُ) کہنے کی وجہ سے، گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے (سردی میں) درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۶۰ حدیث ۱۹۵)

.2834 حضرت عمران بن حصین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز احد پہاڑ کے برابر عمل نہیں کرسکتا ؟ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا : یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ! احد پہاڑ کے برابر کون عمل کرسکتا ہے ؟ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا : تم میں سے ہر ایک کرسکتا ہے ۔صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا : یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ ! وہ کون سا عمل ہے ؟ ارشاد فرمایا : (سُبْحَانَ اللهِ) (کا ثواب) احد سے بڑا ہے ، (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ) کا ثواب احد سے بڑا ہے (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ) کا ثواب احد سے بڑا ہے اور (اللهُ اَكْبَرُ) کا ثواب احد سے بڑا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۶۰ حدیث ۱۹۶)

.2835 حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"زمین پر جو شخص بھی (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَاللهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ) پڑھتا ہے۔ تو اس کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں، خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ ایک روایت میں یہ فضیلت (سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ) کے اضافہ کے ساتھ ذکر کی گئی ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۶۳ حدیث ۲۰۱)

2836. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ انہوں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"جو شخص (دل سے)《 سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَ اللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ 》 کہے، تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل فرماتے ہیں کہ میرا بندہ فرمانبردار ہو گیا اور اپنے آپ کو میرے حوالے کر دیا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳٦۳ حدیث ۲۰۲)

2837. حضرت یعقوب بن عاصم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دو صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

《 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط 》

"جو بندہ اس طور پر کہے کہ اس کے اندر اخلاص ہو اور دل زبان سے کہے ہوئے کلمات کی تصدیق کرتا ہو تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس کے کہنے والے کو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل نظر رحمت سے دیکھتے ہیں۔اور جس بندہ پر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی نظر رحمت پڑ جائے تو وہ اس کا مستحق ہے کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل سے جو مانگے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اسے دے دیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳٦۵ حدیث ۲۰٤)

.2838 حضرت ابُو امامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"یقیناً بائیں طرف کا فرشتہ گنہگار مسلمان کے لیے چھ گھڑیاں (کچھ دیر) قلم کو (گناہ کے) لکھنے سے اٹھائے رکھتا ہے یعنی نہیں لکھتا۔ پھر اگر یہ گنہگار بندہ نادم ہو جاتا ہے اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السموٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل سے گناہ کی معافی مانگ لیتا ہے تو فرشتہ اس گناہ کو نہیں لکھتا ورنہ ایک گناہ لکھ دیا جاتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۷۳ حدیث ۲۲۱)

.2839 حضرت ابُو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص استغفار کرتا رہتا ہے وہ گناہ پر اڑنے والا شمار نہیں ہوتا، اگرچہ دن میں ستر مرتبہ گناہ کرے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۷٤ حدیث ۲۲۳)

.2840 حضرت زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص یہ چاہے کہ (قیامت کے دن) اس کا نامہ اعمال اس کو خوش کر دے تو اسے کثرت سے استغفار کرتے رہنا چاہئیے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۷٤ حدیث ۲۲۵)

.2841 حضرت عبادہ بن صامت (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"جو شخص مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لیے استغفار کرے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السموٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس کے لیے ہر مؤمن مرد اور ہر مؤمن عورت کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتے ہیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۷٦ حدیث ۲۲۸)

2842. حضرت براء بن عازب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں اور ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کی تعریف کرتے ہیں اور ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل سے مغفرت طلب کرتے ہیں (مثلاً : ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ ﴾ کہتے ہیں، تو ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٣٧٦ حدیث ٢٢٩)

2843. حضرت عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص کسی مصیبت زدہ کو تسلی دیتا ہے تو اس کو مصیبت زدہ کی طرح ثواب ملتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤٧٩ حدیث ٢٣٤)

2844. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ارشاد منقول ہے:-

"دعا عبادت کا مغز ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٣٨٦ حدیث ٢٤٧)

2845. حضرت عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل سے اس کا فضل مانگو کیونکہ ربّ تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کو یہ بات پسند ہے کہ ان سے مانگا جائے اور کشادگی (کی دعا کے بعد کشادگی) کا انتظار کرنا افضل عبادت ہے۔"

فائدہ: کشادگی کے انتظار کا مطلب یہ ہے کہ اس بات کی امید رکھی جائے کہ جس رحمت، ہدایت، بھلائی کے لیے دعا مانگی جار ہی ہے وہ ان شاءاللہ ضرور حاصل ہو گی۔

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۸۷ حدیث ۲۴۹)

2846. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" ربّ باری تعالیٰ اللہ سُبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کے نزدیک، دعا سے زیادہ بلند مرتبہ کوئی چیز نہیں ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۸۹ حدیث ۲۵۴)

2847. حضرت معاویہ بن ابی سفیان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

" جو شخص بھی ان پانچ کلمات کے ذریعے کوئی چیز ربّ باری تعالیٰ اللہ سُبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ سے مانگتا ہے ربّ باری تعالیٰ اللہ سُبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ اس کو ضرور عطا فرماتے ہیں:-

﴿ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط ﴾

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۹۳ حدیث ۲۶۶)

2848. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جس شخص نے صبح اور شام ﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ﴾ سو سو مرتبہ پڑھا، تو کوئی شخص قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا، سوائے اس شخص کے جو اس کے برابر یا اس سے زیادہ پڑھے۔ ایک روایت میں یہ فضیلت ﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ ﴾ کے بارے میں آئی ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۳۹۹ حدیث ۲۸۱)

2849. حضرت معقل بن یسار (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ اللہ جناب سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم) کا ارشاد نقل فرماتے ہیں:-

''جو شخص صبح تین مرتبہ ﴿ أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴾ پڑھ کر "سورہ حشر" کی آخری تین آیات پڑھ لے ،تو اس کے لیے ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہٗ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں ،جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں ۔اور اگر اس دن مر جائے تو شہید مرے گا اور جو شخص شام کو پڑھے، تو اس کے لیے ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ جل جلالہٗ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں ،جو صبح تک رحمت بھیجتے رہتے ہیں اور اس رات مر جائے تو شہید مرے گا۔''

(احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۰۳ حدیث ۲۹۱)

2850. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم) نے ارشاد فرمایا:-

'' جو شخص صبح (سورہ روم پارہ ۲۱ کی) یہ تین آیات:-

﴿ فَسُبۡحٰنَ اللّٰہِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیۡنَ تُظۡہِرُوۡنَ سے وَ کَذٰلِکَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴾

پڑھ لے تو اس دن کے جو (معمولات وغیرہ) اس سے چھوٹ جائیں اس کا ثواب مل جائے گا اور جو شخص شام کو یہ آیات پڑھ لے تو اس رات کے جو (معمولات) اس سے چھوٹ جائیں اس کا ثواب اسے مل جائے گا۔''

ترجمہ: تم لوگ جب شام کرو اور جب صبح کرو تو ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزّوجلّ کی پاکی بیان کروں اور تمام آسمان اور زمین میں انہی کی تعریف ہوتی ہے ،اور تم سہ پہر کے وقت اور ظہر کے وقت (بھی ربّ تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزّوجلّ کی پاکی بیان کیا کرو) وہ زندہ کو مردے سے نکالتے ہیں اور مردہ کو زندہ سے نکالتے ہیں اور زمین کو اس کے مردہ یعنی خشک ہو جانے کے بعد زندہ یعنی سرسبز و شاداب کرتے ہیں اور اسی طرح تم لوگ (قیامت کے روز قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۰۷ حدیث ۲۹۶)

2851. حضرت عمر بن خطاب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جانِ سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرِ ، حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرِ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط﴾

"جس شخص نے بازار میں قدم رکھتے ہوئے یہ کلمات پڑھے: رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ جل جلالہ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں، اور اس کی دس لاکھ خطائیں مٹا دیتے ہیں، اور دس لاکھ درجے اس کے بلند کر دیتے ہیں۔ ایک روایت میں دس لاکھ درجے بلند کرنے کے بجائے جنت میں ایک محل بنا دینے کا ذکر ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤١٤ حدیث ٣١٠)

2852. حضرت انس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جانِ سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے کھانا کھا کر یہ دعا پڑھی:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا ،الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ﴾

"تمام تعریفیں رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ جل جلالہ کے لیے ہیں جنہوں نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا۔"

تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

"اور جس نے کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھی:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ ﴾

”تمام تعریفیں ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کے لیے ہیں جنہوں نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا۔“

تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

فائدہ: اگلے گناہ معاف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آئندہ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ اپنے اس بندے کو گناہوں سے حفاظت فرمائیں گے۔

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤١٦ حدیث ٣١٦)

2853. حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

”جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ ﴾

” تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جنہوں نے مجھے کپڑے پہنائے، ان کپڑوں سے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں ان سے زینت حاصل کرتا ہوں۔“

”پھر پرانے کپڑے کو صدقہ کر دے تو زندگی میں اور مرنے کے بعد اللہ کی حفاظت اور امان میں رہے گا اور اس کے گناہوں پر اللہ پردہ ڈالے رکھیں گے۔“

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤١٧ حدیث ٣١٧)

2854. حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"غریب ونادار مسلمان، مالدار مسلمانوں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۲۹ حدیث ۳)

2855. حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ رب اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ارشاد نقل کرتے ہیں:-

"اللہ ایک رات کے بخار سے مؤمن کے سارے گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۴۰ حدیث ۳۰)

2856. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ رب اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جس شخص کو ایک رات بخار آئے اور وہ صبر کرے اور اس بخار کے باوجود اللہ سے راضی رہے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک صاف ہوجائے گا، جیسا کہ اس دن تھا، جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۴۱ حدیث ۳۲)

2857. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو خوش کرنے کے لیے اس طرح ملتا ہے، جس طرح اللہ پسند فرماتے ہیں (مثلاً: خندہ پیشانی کے ساتھ) تو اللہ قیامت کے دن اسے خوش کردیں گے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۴۷ حدیث ۴۶)

2858. حضرت جودان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے سامنے عذر پیش کرتا ہے اور وہ اس کے عذر کو قبول نہیں کرتا تو اس کو ایسا گناہ ہوگا، جیسا ناحق ٹکس وصول کرنے والے کا گناہ ہوتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤٥١ حدیث ٦١)

2859. حضرت عطی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"غصہ شیطان (کے اثر سے) ہوتا ہے۔ شیطان کی پیدائش آگ سے ہوئی ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے، لہٰذا جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اس کو چاہیئے کہ وضو کرلے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤٥٥ حدیث ٧١)

2860. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

" جو مسلمان کی لغزش کو معاف کرے، اللہ قیامت کے دن اس کی لغزش کو معاف فرمائیں گے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤٥٩ حدیث ٨٦)

2861. حضرت حذیفہ بن یمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"مؤمن جب مؤمن سے ملتا ہے، اس کو سلام کرتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ کا مصافحہ کرتا ہے تو دونوں کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں، جیسے درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤٦٨ حدیث ١٠٥)

2862. حضرت سلمان فارسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

”مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی سے ملتا ہے اس کا ہاتھ پکڑ تا ہے یعنی مصافحہ کرتا ہے تو دونوں کے گناہ ایسے گر جاتے ہیں، جیسے تیز ہوا چلنے کے دن, سوکھے درخت سے پتے گرتے ہیں اور ان دونوں کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں, اگر چہ ان کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤٦٨ حدیث ١٠٦)

2863. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

”جو مسلمان کسی مسلمان کی صبح کو عیادت کرتا ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور جو شام کو عیادت کرتا ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اسے جنت میں ایک باغ مل جاتا ہے۔“

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤٧٥ حدیث ١٢٥)

2864. حضرت محمد بن عمرو بن حزم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

”جو مؤمن اپنے کسی مؤمن بھائی کی مصیبت میں اسے صبر و سکون کی تلقین کرے گا۔ ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل قیامت کے دن، اسے عزت کا لباس پہنائیں گے۔“

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤٧٩ حدیث ١٣٥)

2865. حضرت عمران بن حصین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”جس شخص کا کسی دوسرے شخص پر کوئی حق (قرضہ وغیرہ) ہو اور وہ اس مقروض کو ادا کرنے کے لیے دیر تک مہلت دے دے تو اس کو ہر دن کے بدلہ صدقہ کا ثواب ملے گا۔“

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤٨٤ حدیث ١٤٥)

2866. حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور مہاجد یعنی چھوڑنے والا وہ ہے جو ان تمام کاموں کو چھوڑ دے جس سے اللہ نے روکا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤٩١ حدیث ١٦٨)

2867. حضرت ابّورافع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص کسی میت کو غسل دیتا ہے پھر اس کے ستر کو، اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو چھپاتا ہے، تو چالیس مرتبہ اس کی مغفرت کی جاتی ہے اور جو شخص میت کو کفن دیتا ہے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کو جنت کے باریک اور موٹے، ریشم کا لباس پہنائیں گے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٤٩٨ حدیث ١٨٠)

2868. حضرت ابّوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"سب سے افضل عمل اللہ کے لیے کسی سے محبت کرنا اور اللہ کے لیے کسی سے دشمنی کرنا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٥٠٤ حدیث ١٩٥)

2869. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص لوگوں کا شکر گزار نہیں ہوتا، وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ نور السموات والارض اللہ عزوجل کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔"

فائدہ: بعض شارحین نے حدیث کا یہ مطلب بیان کیا ہے کہ جو احسان کرنے والے بندوں کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ ناشکری کی اس عادت کی وجہ سے

ربِّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ تعالٰی شانہ نور السمٰوات والارض اللہ عزوجل کا شکر گزار بھی نہیں ہوتا۔

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۵۰۹ حدیث ۲۱۰)

2870. حضرت ابُّوہریرہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جس کو ہدیہ کے طور پر خوشبودار پھول پیش کیا جائے تو اسے چاہیئے کہ وہ اسے رد نہ کرے کیونکہ وہ بہت ہلکی اور کم قیمت چیز ہے اور اس کی خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے۔"

فائدہ: پھول جیسی کم قیمت چیز قبول کرنے سے اگر انکار کیا جائے تو اس کا بھی اندیشہ ہے کہ پیش کرنے والے کو خیال ہو کہ میری چیز کم قیمت ہونے کی وجہ سے قبول نہیں کی گئی اور اس سے اس کی دل شکنی ہو۔

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۵۱۰ حدیث ۲۱۳)

2871. حضرت صفوان بن سلیم (رضی اللہ تعالٰی عنہ) روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" بیوہ عورت اور مسکین کی ضرورت میں دوڑ دھوپ کرنے والے کا ثواب ربِّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السمٰوات والارض اللہ تعالٰی شانہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے والے کے ثواب کی طرح ہے یا اس کا ثواب اس شخص کے ثواب کی طرح ہے، جو دن کو روزہ رکھتا ہو اور رات بھر عبادت کرتا ہو۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۵۲۱ حدیث ۲۴۵)

2872. حضرت ام سلمہ (رضی اللہ تعالٰی عنہا) روایت کرتی ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"جس عورت کا اس حال میں انتقال ہو کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو، تو وہ جنت میں جائے گی۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۵۲۳ حدیث ۲۵۰)

2873. حضرت ابّوا مامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا:-

"جس شخص نے کسی مسلمان کی پیٹھ کو ننگا کر کے ناحق مارا، وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل سے اس حال میں ملے گا کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس پر ناراض ہوں گے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۵۳۷ حدیث ۲۸۰)

2874. حضرت بریدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا:-

"مؤمن کا قتل کیا جانا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل کے نزدیک ساری دنیا کے ختم ہو جانے سے زیادہ بڑی بات ہے۔"

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ جیسے دنیا کا ختم ہو جانا لوگوں کے نزدیک بہت بڑی بات ہے ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہٗ کے نزدیک مؤمن کا قتل کرنا اس سے بھی زیادہ بڑی بات ہے۔

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۵۴۹ حدیث ۳۱۰)

2875. حضرت عبادہ بن صامت (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جس شخص نے کسی مؤمن کو قتل کیا اور اس کے قتل پر خوشی کا اظہار کیا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس کے نہ فرض قبول فرمائیں گے نہ نفل۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۵۵۰ حدیث ۳۱۳)

2876. حضرت واثلہ بن اسقع (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"تم اپنے بھائی کی کسی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کیا کرو ہو سکتا ہے کہ رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس پر رحم فرما کر اس کو اس مصیبت سے نجات دیدیں اور تم کو مصیبت میں مبتلا کر دیں۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۵۵۲ حدیث ۳۱۷)

2877. حضرت عمران بن حصین (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"جب کسی شخص نے اپنے بھائی کو اے کافر، کہا تو یہ اس کو قتل کرنے کی طرح ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۵۵۳ حدیث ۳۲۱)

2878. حضرت ابّود رداء (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص کسی کو بدنام کرنے کے لیے اس میں ایسی برائی بیان کرے جو اس میں نہ ہو تو رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اسے دوزخ کی آگ میں قید رکھے گا یہاں تک کہ وہ اس برائی کو ثابت کر دے (اور کیسے ثابت کر سکے گا)۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۵۵۶ حدیث ۳۳۲)

2879. حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی کو پیٹ بھر کر کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اسے جہنم سے سات خندقیں دور فرما دیتے ہیں۔ دو خندقوں کا درمیانی فاصلہ پانچ سو سال کی مسافت ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۵۷۱ حدیث ۳۶۸)

2880. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے وہ علم جو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل کی رضا کے لیے سیکھنا چاہیے تھا، دنیا کا مال و متاع حاصل کرنے کے لیے سیکھا، وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٠٤ حدیث ٤٢)

2881. حضرت عبداللہ بن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جس شخص نے دنیا میں شہرت کا لباس پہنا، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہٗ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو ذلت کا لباس پہنا کر اس میں آگ بھڑکا دیں گے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦١٢ حدیث ٦٢)

2882. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

" جو شخص تم میں سے کسی برائی کو دیکھے تو اس کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ سے بدل دے اور اگر (ہاتھ سے بدلنے کی) طاقت نہ ہو تو زبان سے اس کو بدل دے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے اسے برا جانے یعنی اس برائی کا دل میں غم ہو اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۶۲۸ حدیث ۸)

2883. حضرت عرس بن عمیرہ کندی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

" جب زمین میں کوئی گناہ کیا جاتا ہے تو جس نے اسے دیکھا اور برا سمجھا وہ گناہ کے وبال سے اس شخص کی طرح محفوظ رہے گا جو گناہ کی جگہ پر موجود نہ تھا۔اور جو گناہ کی جگہ پر موجود نہ تھا ،لیکن اس گناہ کے ہونے کو برا نہ سمجھا وہ اس گناہ کے وبال میں اس شخص کی طرح شریک رہے گا،جو گناہ کی جگہ پر موجود تھا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۶۳۹ حدیث ۲۸)

2884. حضرت سہل بن سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" اگر دنیا کی قدر وقیمت ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کے نزدیک ایک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی، تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کسی کافر کو اس میں سے ایک

گھونٹ پانی نہ پلاتے (کیونکہ دنیا کی قیمت رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ جل جلالہ کے نزدیک اتنی بھی نہیں ہے اس لیے کافر فاجر کو بھی دنیا بے حساب دی ہوئی ہے)۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٥٣ حدیث ٥١)

2885. حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ جل جلالہ کے راستہ کا ایک دن اس کے علاوہ کے ہزار دنوں سے بہتر ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٥٥ حدیث ٥٨)

2886. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ جل جلالہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیا سے بہتر ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٥٥ حدیث ٥٩)

2887. حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰٓ آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ عزوجل کے راستہ میں ایک شام بھی نکلے تو جتنا گرد و غبار اسے لگے گا، اس کے بقدر قیامت میں اسے مشک ملے گا۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٥٦ حدیث ٦٠)

2888. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کے راستہ میں جس شخص کے سر میں درد ہو اور وہ اس پر ثواب کی نیت رکھے، تو اس کے پہلے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۶۵۷ حدیث ۶۲)

2889. حضرت سہیل (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلَىٰٓ آلِهِ وَسَلَّمَ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"تم میں سے کسی کا ایک گھڑی ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستہ میں کھڑا رہنا، اس کے اپنے گھر والوں میں رہتے ہوئے، ساری عمر کے نیک اعمال سے بہتر ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۶۵۹ حدیث ۶۷)

2890. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

" سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلَىٰٓ آلِهِ وَسَلَّمَ نے ایک جماعت کو فوجی مہم پر ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستہ میں جانے کا حکم دیا۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! کیا ہم ابھی رات کو ہی نکل جائیں یا ٹھہر کر صبح چلے جائیں؟ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلَىٰٓ آلِهِ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ نہیں چاہتے ہو کہ تم جنت کے باغوں میں سے ایک باغ میں، یہ رات گزارو یعنی ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستہ میں رات گزارنا جنت کے باغ میں رات گزارنا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۶۶۰ حدیث ۶۹)

2891. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا:-

”ایمان والوں میں سب سے کامل ایمان والا کون ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا: ایمان والوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ شخص ہے جو اپنی جان اور اپنے مال سے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کے راستے میں جہاد کرتا ہو اور دوسرا وہ شخص ہے جو کسی گھاٹی میں رہ کر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کی عبادت کرتا ہو اور لوگوں کو اپنے شر سے بچائے ہوئے ہو۔“

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٦٣ حدیث ٧٧)

2892. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

”ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستہ میں تھوڑی دیر کھڑا رہنا، شب قدر میں حجر اسود کے سامنے عبادت کرنے سے بہتر ہے۔“

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٦٣ حدیث ٧٨)

2893. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

” ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستہ میں نکلنے والے مجاہد کی مثال، اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ہی خوب جانتے ہیں کہ کون (ان کی رضا کے لیے) ان کی راہ میں جہاد کرتا ہے، اس شخص کی سی

ہے، جو روزہ رکھنے والا، رات کو عبادت کرنے والا، ربّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل کے خوف کی وجہ سے ربّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل کے سامنے عاجزی کرنے والا، رکوع وسجدہ کرنے والا ہو۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٦٤ حدیث ٨٠)

2894. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"اے حضرت ابّوسعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)! جو ربّ باری تعالیٰ اللہ جل جلالہ کو ربّ باری تعالیٰ اللہ جل جلالہ مانے اور اسلام کو دین مانے اورحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے پر راضی ہو، تو اس کے لیے جنت واجب ہو تی ہے ۔حضرت ابّوسعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو یہ بات بہت اچھی لگی ۔انہوں نے عرض کیا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! دوبارہ ارشاد فرمائیے ۔آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دوبارہ ارشاد فرمایا ۔پھر فرمایا : ایک دوسری چیز بھی ہے جس کی وجہ سے بند ہ کو جنت میں سو درجے بلند کر دیا جاتا ہے ، اور دو درجوں کا درمیانی فاصلہ آسمان و زمین کے درمیانی فاصلہ کے برابر ہے ۔انہوں نے پوچھا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ کیا چیز ہے ؟ ارشاد فرمایا: ربّ باری تعالیٰ اللہ جل جلالہ کے راستے میں جہاد ، ربّ باری تعالیٰ اللہ جل جلالہ کے راستے میں جہاد۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٦٥ حدیث ٨٣)

2895. حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ ایک صاحب کا مدینہ منورہ میں انتقال ہوا جو مدینہ منورہ میں ہی پیدا ہوئے تھے ۔ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

”کاش ! یہ شخص اپنی پیدائش کی جگہ کے علاوہ کسی اور جگہ وفات پا تا ۔صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) نے عرض کیا : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایسا کس بنا پر فرما رہے ہیں ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)نے ارشاد فرمایا : آدمی جب اپنی پیدائش کی جگہ کے علاوہ کہیں اور وفات پاتا ہے، تو جائے پیدائش سے جائے وفات تک کے فاصلہ کی جگہ کو ناپ کر اسے جنت میں دی جاتی ہے۔“

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٦٥ حدیث ٨٤)

2896. حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے:-

”سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو لحیان کے پاس پیغام بھیجا، کہ ہر دو آدمیوں میں سے ایک آدمی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کے راستہ میں نکلے۔ پھر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کے راستہ میں (اس موقع پر) نہ جانے والوں سے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کے راستہ میں نکلے ہوئے لوگوں کے اہل وعیال اور مال کی ان کی غیر

موجودگی میں اچھی طرح دیکھ بھال رکھے، تو اس کو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے راستہ میں نکلنے والے کے اجر

سے، آدھا اجر ملتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٦٩ حدیث ٩٢)

2897. حضرت زید بن خالد جہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص حج پر جانے والے یا ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے راستہ میں نکلنے والے کے سفر کی تیاری کرائے یا اس کے پیچھے اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال رکھے، یا کسی روزہ دار کو افطار کرائے تو اس کو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے راستہ میں جانے والے اور حج پر جانے والے اور روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے اور ان کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوتی۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٦٩ حدیث ٩٣)

2898. حضرت زید بن ثابت (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ اللہ جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے راستہ میں نکلنے والے کے سفر کی تیاری کرائے اس کو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے راستہ میں

نکلنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے اور جو شخص ربّ باری تعالیٰ اللہ عزّوجلّ کے راستہ میں نکلے ہوئے لوگوں کے گھر والوں کی اچھی طرح دیکھ بھال رکھے اور ان پر خرچ کرے اس کو بھی ربّ باری تعالیٰ اللہ عزّوجلّ کے راستہ میں نکلے ہوئے لوگوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٧٠ حدیث ٩٤)

2899. حضرت خریم بن فاتک (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم) نے ارشاد فرمایا:-

" جو شخص ربّ باری تعالیٰ اللہ عزّوجلّ کے راستہ میں کچھ خرچ کرتا ہے، وہ اس کے نامہ اعمال میں سات سو گنا لکھا جاتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٨٢ حدیث ١٠٩)

2900. حضرت معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم) نے ارشاد فرمایا:-

" بلاشبہ ربّ باری تعالیٰ اللہ عزّوجلّ کے راستہ میں نماز، روزہ اور ذکر کا ثواب ربّ باری تعالیٰ اللہ عزّوجلّ کی راہ میں، مال خرچ کرنے کے ثواب سے سات سو گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٨٢ حدیث ١١٠)

2901. حضرت معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"بلاشبہ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستہ میں ذکر کا ثواب (ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستہ میں) خرچ کرنے کے ثواب سے سات سو گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ایک روایت میں ہے کہ سات لاکھ گنا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۶۸۲ حدیث ۱۱۱)

2902. حضرت معاذ جہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ نور السموات والارض اللہ عزوجل کے راستہ میں ہزار آیتیں تلاوت کیں، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اسے انبیاء کرام (علیہم السلام)، صدیقین (علیہم السلام)، شہداء کرام (علیہم السلام) اور نیک لوگوں کی جماعت میں لکھ دیں گے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۶۸۲ حدیث ۱۱۲)

2903. حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے راستہ میں ایک رات کا پہرہ دینا ان ہزار راتوں سے بہتر ہے، جن میں رات بھر کھڑے ہو کر ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی عبادت کی جائے اور دن میں روزہ رکھا جائے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۶۹۰ حدیث ۱۳۰)

.2904 حضرت نعمان بن بشیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جماعت (کے ساتھ مل کر چلنا) رحمت ہے اور جماعت سے الگ ہونا عذاب ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٦٩٤ حدیث ١٣٧)

.2905 حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"تم میں سے جو شخص اپنے امیر کی ایسی بات دیکھے ،جو اسے ناگوار ہو تو اسے چاہئیے کہ اس پر صبر کرے کیونکہ جو شخص مسلمانو ں کی جماعت یعنی اجتماعیت سے بالشت بھر بھی جدا ہوا (اور توبہ کیے بغیر) اسی حالت میں مر گیا، تووہ جاہلیت کی موت مرا۔"

فائدہ: جاہلیت کی موت مرا" سے مراد یہ ہے کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ آزاد رہتے تھے، نہ وہ اپنے سردار کی اطاعت کرتے تھے، نہ اپنے رہنما کی بات مانتے تھے۔

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ٧٠٧ حدیث ١٧٢)

.2906 حضرت عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ اللہ جنابِ سیّد نا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جہاد سے لوٹ کر آنا، بھی جہاد میں جانے کی طرح ہے۔"

فائدہ: ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے راستے میں جہاد کرنے سے جو اجر و ثواب ملتا ہے وہی اجر و ثواب ربّ **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے راستہ سے واپس آنے کے بعد مقام پر رہتے ہوئے بھی ملتا ہے، جبکہ نیت یہ ہو کہ جس ضرورت کی وجہ سے واپس لوٹا تھا جونہی ضرورت پوری ہو

جائے گی یا جب بھی ربِّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل کے راستہ کا بلاوا آجائے گا، فورًا ربِّ باری تعالیٰ اللہ عزوجل کے راستہ میں نکل جاؤں گا۔

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۱۳ حدیث ۱۸۶)

2907. حضرت عدی بن حاتم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" آدمی کی نیک بختی اور بد بختی، اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے یعنی زبان کا صحیح استعمال نیک بختی اور غلط استعمال بد بختی کا ذریعہ ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۲۸ حدیث ۱۵)

2908. حضرت عمران بن حطان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے:-

" میں حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی خدمت میں حاضر ہوا، تو میں نے ان کو مسجد میں اس حالت میں دیکھا کہ ایک کالی کملی لپیٹے ہوئے اکیلے بیٹھے ہیں ۔میں نے عرض کیا : اے حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ! یہ تنہائی اور یکسوئی کیسی ہے یعنی آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بلکل اکیلے اور سب سے الگ تھلگ رہنا کیوں اختیار فرمایا ہے ؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا : برے ساتھی کے ساتھ بیٹھنے سے اکیلے رہنا اچھا ہے اور اچھے ساتھی کے ساتھ بیٹھنا تنہائی سے بہتر ہے ۔اور کسی کو اچھی باتیں بتانا خاموشی سے بہتر ہے اور بری باتیں بتانے سے بہتر خاموش رہنا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۲۸ حدیث ۱۸)

2909. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ملاقات ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

''اے حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کیا میں تمھیں ایسی دو خصلتیں نہ بتادوں جن پر عمل کرنا بہت آسان ہے اور اعمال کے ترازو میں دوسرے اعمال کی با نسبت زیادہ بھاری ہیں ؟ حضرت ابّوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم ضرور بتلا دیجئے ۔آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا : اچھے اخلاق اور زیادہ خاموش رہنے کی عادت بنا لو ۔قسم ہے، اس ذات کی! جس کے قبضہ میں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی جان ہے، تمام مخلوقات کے اعمال میں،ان دو عملوں جیسے اچھے کوئی عمل نہیں۔''

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۲۹ حدیث ۲۰)

2910. حضرت عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:۔

''انسان کی اکثر غلطیاں اس کی زبان سے ہوتی ہیں۔''

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۳۰ حدیث ۲۲)

2911. حضرت ابّوالحکم غفّاریہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی صاحبزادی کی باندی فرماتی ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:۔

''ایک شخص جنت کے اتنے قریب ہو جاتا ہے کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے، پھر کوئی ایسا بول بول دیتا ہے جس کی وجہ سے جنت سے اس سے بھی زیادہ دور ہو جاتا ہے جتنا (مدینہ سے یمن کا شہر)صنعاء دور ہے۔''

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۳۱ حدیث ۲۳)

.2912 حضرت ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" آدمی صرف لوگوں کو ہنسانے کے لیے کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے جس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن اس کی وجہ سے جہنم میں زمین و آسمان کے درمیانی فاصلہ سے بھی زیادہ گہرائی میں پہنچ جاتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۳۱ حدیث ۲۵)

.2913 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) روایت کرتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" انسان کوئی بات کہہ دیتا ہے اور اس کے کہنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا، لیکن اس کی وجہ سے جہنم میں ستر سال کی مسافت کے برابر (نیچے) گر جاتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۳۲ حدیث ۲۸)

.2914 حضرت معاویہ بن حیدہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

" اس شخص کے لیے بربادی ہے، جو لوگوں کو ہنسانے کیلئے جھوٹ بولے۔ اس کے لیے تباہی ہے، اس کے لیے تباہی ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۳۴ حدیث ۳۶)

2915. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جب بندہ جھوٹ بولتا ہے، تو فرشتہ اس کے جھوٹ کی بدبو کی وجہ سے ایک میل دور چلا جاتا ہے۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۳۵ حدیث ۳۷)

2916. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"اگر کوئی شخص یہ کہے کہ لوگ تباہ ہوگئے، تو وہ شخص ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے (کیونکہ یہ کہنے والا دوسروں کو حقیر سمجھنے کی وجہ سے تکبر کے گناہ میں مبتلا ہے)۔"

(منتخب احادیث حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی صفحہ ۴۳۸ حدیث ۴۷)

2917. حضرت عبداللہ بن ابزی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:-

﴿أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِ سْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْإِ خْلَاصِ، وَدِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَ مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ، حَنِيفًا مُّسْلِمًا، وَ مَآ أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾

"ہم نے فطرت اسلام پر، کلمہ اخلاص پر، اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دین اور اپنے باپ حضرت ابراھیم (علیہ السلام) کی ملت پر (سب سے ہٹ کر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کی طرف) یکسو ہوتے ہوئے صبح کی، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۲۳ حدیث ۱)

2918. حضرت ابن غنام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی۔ اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا:-

﴿ أَللّٰهُمَّ مَآ أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ﴾

''اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ ! صبح کے وقت جو بھی نعمت مجھے یا تیری مخلوق میں سے کسی کو بھی حاصل ہے، وہ تیری طرف سے ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے لیے تمام تعریفیں ہیں اور تیرے لیے ہی شکر ہے۔''

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۲٤ حدیث ۳)

2919. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:-

﴿ أَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ ﴾

''اے اللہ ! ہم تیرے نام کے ساتھ صبح اور شام کرتے ہیں، تیرے ہی نام کے ساتھ بیدار ہوتے اور سوتے ہیں اور تیری طرف ہی جی اٹھنا ہے۔''

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۲٤ حدیث ٤)

2920. ام المؤمنین حضرت میمونہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے آزاد کردہ غلام حضرت امام مسلم بن زیاد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا ہے کہ حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو میں نے یہ کہتے ہوئے سنا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

''جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ اس دن اس کے چوتھائی حصہ کو جہنم سے آزاد فرما دیتے ہیں اور اگر اس دعا کو چار بار پڑھے تو اسے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ اس دن جہنم سے آزاد فرما دیتا ہے۔''

﴿ أَللّٰهُمَّ إِنِّیٓ أُشْهِدُكَ وَ أُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَآئِكَتِكَ ، وَ جَمِيعَ خَلْقِكَ ، إِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَآ شَرِيكَ لَكَ ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُولُكَ ﴾

"اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض عزوجل! تحقیق میں آپ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض عزوجل کو آپ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض عزوجل کے عرش کے حاملین کو، آپ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض عزوجل کے فرشتوں اور آپ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض عزوجل کی تمام مخلوق کو، گواہ بناتا ہوں کہ بلاشبہ آپ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ہی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض عزوجل ہیں، کوئی معبود نہیں مگر آپ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ہی، آپ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض عزوجل ہی یکتا ہیں آپ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ حضرت سیّدنا محمّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم آپ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے بندے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے پیارے رسول محمّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔"

(رسول اکرم ﷺ کے معمولات روز و شب صفحہ ۲۴ حدیث ۵)

2921. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالی عنہ) نے بیان کیا، حضرت ابّوبکر (رضی اللہ تعالی عنہ) سے عرض کیا کیا آپ (رضی اللہ تعالی عنہ) مجھے کوئی ایسی دعا بتائیں گے جو میں صبح وشام پڑھوں؟ تو آپ (رضی اللہ تعالی عنہ) نے فرمایا یوں کہو:-

《أَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ مَلِیْکَتِہٖ أَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا أَنْتَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَ شِرْکِہٖ》

"اے رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی جل جلالہ! حاضر و غیب کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے، ہر چیز اور فرشتوں کے پروردگار رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی جل جلالہ اور مالک رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی جل جلالہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی جل جلالہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں آپ رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی جل جلالہ کی پناہ چاہتا ہوں، اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے دجال سے۔"

یہ دعا تم صبح شام اور جب بستر پر لیٹو تو پڑھو۔

فائدہ: شرکہ میں دو روایتیں ہیں عموماً شرکہ ہے یعنی شرک میں مبتلا کرنے کے لیے شیطان کی وسوسہ اندازی سے پناہ مانگتا ہوں بعض روایات میں شرکہ ہے اس کا مطلب یہ ہے "میں شیطان کے جال سے پناہ مانگتا ہوں۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۲۵ حدیث ٦)

2922. بنی ہاشم کے آزاد کردہ حضرت عبد الحمید (رضی اللہ تعالی عنہ) نے کہا میری والدہ صاحبہ (رضی اللہ تعالی عنہا) نے جو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی کی خادمہ تھیں نے بیان کیا، سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی نے کہا، سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم صبح کے وقت یہ دعا پڑھو:-

《سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَ مَا یَشَآءُ لَمْ یَکُنْ. اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا》

" رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی جل جلالہ کی ذات پاک ہے اور ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر، رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی جل جلالہ کی توفیق سے، رب باری تعالی اللہ سبحانہ وتعالی جل جلالہ نے جو

چاہاوہی ہوااور جو چاہا کہ نہ ہو وہ نہیں ہوا، میں یقین رکھتا ہوں کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ ہر چیز پر قادر ہے

اور بے شک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ نے علمی طور پر ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔"

جو شخص ان کلمات کو صبح کے وقت پڑھے تو وہ شام تک محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھے گا وہ صبح تک محفوظ رہے گا۔

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۲۶ حدیث ۷)

2923. حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص یہ دعا شام کے وقت پڑھے تو صبح تک اسے کوئی ناگہانی مصیبت پیش نہیں آئے گی اور اگر صبح کے وقت پڑھے تو شام تک اسے کوئی ناگہانی مصیبت پیش نہیں آئے گی۔"

﴿ بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اَسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴾

"اس رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۲۷ حدیث ۹)

2924. حضرت ابّو بکر بن عبد الرّحمان بن مسور بن مخرمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ حضرت ابان بن عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا جو شخص شام کے وقت یہ دعا پڑھے، تو صبح تک اور اگر صبح کے وقت پڑھے، تو شام تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:-

﴿ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ﴾

"پاک ہے اللہ عظمت والے، اور ہم ان کی تعریف بیان کرتے ہیں، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے۔"

"پھر حضرت ابان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو فالج ہو گیا تو دوسرے لوگوں کے ساتھ میں بھی ان کی عیادت کے لیے گیا، لوگ تو بیمار پرسی کرتے اور چلے جاتے جبکہ میں بیٹھا رہا، جب ان کے پاس ہجوم کم ہوا تو مجھے کہنے لگے " مجھ معلوم ہے تم کیوں بیٹھے ہو، سن لے بے شک وہ روایت جو میں نے تم سے بیان کی تھی وہ حق ہے لیکن اسے اس دن پڑھنا بھول گیا تھا۔"

حضرت امام زہری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بھی اپنی روایت میں حضرت ابّو بکر بن عبد الرّحمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی موافقت کی ہے۔

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۲۷ حدیث ۱۰)

2925. حضرت عبد الرّحمان بن یزید بن معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے آزاد کردہ غلام حضرت قاسم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ حضرت ابّوایّوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے جب کہ وہ ملک روم میں تھے، یہ حدیث بیان کی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" جو شخص صبح کے وقت یہ دعا دس بار پڑھے ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا، دس گناہ معاف فرمائے گا اور یہ کلمات اس کے لیے ثواب میں دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے، اور اسے ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ شیطان سے محفوظ رکھے گا اور جو یہ دعا شام کے وقت پڑھے تو اسے بھی اتنا ہی ثواب ملے گا۔"

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط﴾

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۳۰ حدیث ۱۶)

2926. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ایک دن میں سو بار یہ دعا پڑھی:-

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط﴾

"اس کے لیے ثواب میں دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہو گا اور اس کے لیے ایک سو نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کیلئے ایک سو گناہ معاف کیے جائیں گے، یہ اس دن شام تک شیطان سے حفاظت کا سبب بنے گی اور قیامت کے دن اس کو پڑھنے والے سے افضل عمل کوئی نہیں لائے گا، مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ عمل کیا ہو۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۳۱ حدیث ۱۷)

2927. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے مرفوعًا بیان کیا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ان کلمات کو پانچ بار اپنی انگلیوں پر گنے، آپ محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے پھر فرمایا:-

"جو شخص ان کلمات کو دن یا رات میں یا مہینہ میں پڑھے، اسی دن یا اسی رات میں یا اسی مہینہ میں مر جائے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔"

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ ،لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ،

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط﴾

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے سوا کوئی معبود نہیں، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت، اللہ کی توفیق کے بغیر نہیں ہے۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۳۱ حدیث ۱۹)

2928. حضرت عبد اللہ بن علی بن الحسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ حضرت علی بن ابی طالب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" یقیناً وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۳۹ حدیث ۴۰)

2929.

"جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے، اس کے سبب اس کے دس گناہ معاف فرمائیں گے، اور اس کے سبب اس کے دس درجات بلند فرمائیں گے۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۴۰ حدیث ۴۵)

2930. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے روایت کیا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ پڑھتے:-

﴿أَعُوۡذُ بِاللهِ مِنَ الۡخُبۡثِ وَ الۡخَبَآئِثِ﴾

''میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، تکلیف دینے والے نر اور مادہ جنوں سے۔''

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۴۳ حدیث ۵۴)

2931. حضرت ابّو موسیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ میں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا جبکہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وضو فرما رہے تھے، تو میں نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:-

﴿أَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ ذَنۡبِیۡ وَ وَسِّعۡ لِیۡ فِیۡ دَارِیۡ وَ بَارِكۡ لِیۡ فِیۡ رِزۡقِیۡ﴾

''اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ اللہ نور السمٰوٰت والارض جل جلالہ!

میرے گناہ بخش دے، میرے گھر میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔''

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۴۳ حدیث ۵۷)

2932. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ دعا پڑھے:-

﴿أَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ أَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ﴾

"اے ربّ باری تعالیٰ اَللہُ سُبْحَانَہٗ وَ تَعَالٰی اللہ نورُ السمٰوٰتِ والارض جَلَّ جَلَالُہٗ ! میرے لیے اپنے رحمت کے دروازے کھول دے۔"

اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ پر سلام بھیجے اور یہ دعا پڑھے:-

﴿ أَللّٰھُمَّ بَاعِدْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ ﴾

"اے ربّ باری تعالیٰ اَللہُ سُبْحَانَہٗ وَ تَعَالٰی اللہ نورُ السمٰوٰتِ والارض جَلَّ جَلَالُہٗ ! مجھے شیطان سے دور رکھ۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ٤٥ حدیث ٦٢)

2933. حضرت سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک آدمی نماز کے لیے آیا، جب وہ صف میں پہنچا، تو اس نے یہ دعا پڑھی:-

﴿ أَللّٰھُمَّ اٰتِنِیْ أَفْضَلَ مَاتُؤْتِیْ عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴾

"اے ربّ باری تعالیٰ اَللہُ سُبْحَانَہٗ وَ تَعَالٰی اللہ نورُ السمٰوٰتِ والارض جَلَّ جَلَالُہٗ ! مجھے وہ بہتر چیز عطا فرمایئے، جو آپ ربّ باری تعالیٰ اَللہُ سُبْحَانَہٗ وَ تَعَالٰی اللہ نورُ السمٰوٰتِ والارض جَلَّ جَلَالُہٗ اپنے نیک بندوں کو عطا فرماتے ہیں۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ٤٦ حدیث ٦٤)

2934. حضرت ام سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے بیان کیا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو یہ دعا پڑھتے:-

﴿ أَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ، وَرِزْقًا طَیِّبًا ﴾

" اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض جل جلالہ ! میں آپ سے نفع دینے والا علم، مقبول عمل اور

پاکیزہ رزق مانگتا ہوں۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۴۹ حدیث ٦٩)

2935. حضرت ابوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا، اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض عزوجل کے

رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ ! کون سی دعا زیادہ مقبول ہوتی ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"رات کے آخری نصف میں اور فرض نمازوں کے بعد۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۵۰ حدیث ۷۲)

2936. حضرت حارث بن امام مسلم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہ مجھ سے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت مُحَمَّد

صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

" جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو کلام کرنے سے پہلے:

﴿أَللّٰھُمَّ أَجِرۡنِیۡ مِنَ النَّارِ﴾

"اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نور السموات والارض جل جلالہ ! مجھے دوزخ کے عذاب سے بچا۔"

''سات بار کہہ لو پھر اگر تم اس دن مر گئے، تو ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض جل جلالہ تمھیں جہنم سے محفوظ لکھ دیں گے اور جب تم مغرب کی نماز پڑھ لو تو بھی گفتگو کرنے سے پہلے۔''

﴿ أَللّٰهُمَّ أَجِرۡنِیۡ مِنَ النَّارِ ﴾

''سات بار کہہ لو، پھر اگر تم اسی رات مر گئے تو تمہیں ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض جل جلالہ جہنم سے محفوظ لکھ دیں گے۔''

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۵۱ حدیث ۷۵)

2937. حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا جس شخص نے یہ کلمات کہے:-

﴿ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ، لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ ط ﴾

''اس کے لیے حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہو گا۔''

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۵۲ حدیث ۷۸)

2938. حضرت ابّو ایّوب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

''جس شخص نے ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھا، تو گویا اس نے قرآن پاک کا تیسرا حصہ پڑھا اور جس نے دس بار پڑھا تو یہ کلمات اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے۔''

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۵۲ حدیث ۷۹)

2939. حضرت ابّوالدرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے فرمایا:-

" جس شخص نے روزانہ سو بار یہ دعا پڑھی، وہ قیامت کے دن ہر عمل کرنے والے سے بلند ہوگا،

ماسوائے اس کے جس نے یہ اس سے زیادہ پڑھا:

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَآ شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ،وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط﴾

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز وشب صفحہ ۵۲ حدیث ۸۰)

2940. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے فرمایا:-

" جس شخص نے یہ دعا پڑھی تو اس کے گناہ معاف ہوجائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ

کے برابر ہوں:

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَآ شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ،وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط﴾

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز وشب صفحہ ۵۲ حدیث ۸۱)

2941. حضرت امیر معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حضرت مغیرہ بن شعبہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی طرف خط لکھا کہ میری طرف وہ حدیث لکھ بھیجو جو تم نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ سے سنی ہو، تو حضرت مغیرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ان کی طرف لکھا:-

" میں نے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کلمات تین بار پڑھتے ہوئے سنا: ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَآ شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ،وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط﴾ "

"رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ جل جلالہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ٥٤ حدیث ٨٥)

2942. حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:-

"جس نے یہ کلمات کہے، اس کے لیے ہر حرف کے بدلہ دس نیکیاں لکھ دی گئیں۔"

﴿سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ، وَ اللہُ اَکْبَرُ﴾

"پاک ہے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ جل جلالہ اور تمام تعریفیں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ جل جلالہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل سب سے بڑا ہے۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ٥٩ حدیث ١٠٣)

2943. حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے عرض کیا "اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! مجھے ایک ایسی دعا ارشاد فرمائیں جو میں اپنی نماز اور گھر میں پڑھا کروں۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا، یوں کہو:-

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا ، وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ ، وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ﴾

"اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے اور آپ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا، آپ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ

اللہ سبحانہ و تعالیٰ باری تعالیٰ رب آپ بے شک فرمائیں رحم پر مجھ اور دیں بخش سے بخشش خاص اپنی مجھے عزوجل اللہ

بخشنے والے بہت مہربان ہیں۔''

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز وشب صفحہ ٦٥ حدیث ١٢٠)

2944. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جناب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

'' جب تم میں سے کوئی چھینکے تو پڑھے ﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ﴾ (ہر حال میں تمام تعریفیں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کے لیے ہیں) سننے والا اس کو جواب میں کہے: ﴿ یَرۡحَمُکُمُ اللہُ ﴾ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل تم پر رحم فرمائے)۔''

اور چھینکنے والا اس کے جواب میں کہے ﴿یَغۡفِرُ اللہُ لَنَا وَ لَکُمۡ ﴾ (رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل ہماری اور آپ کی مغفرت فرمائے)۔

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز وشب صفحہ ٧٢ حدیث ١٤١)

2945. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی شخص کو شادی پر مبارکباد دیتے تو فرماتے:-

﴿بَارَکَ اللہُ فِیۡكَ وَ بَارَكَ عَلَیۡكَ وَجَمَعَ بَیۡنَکُمَا فِیۡ خَیۡرٍ ﴾

'' رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل تم میں اور تم پر (اس شادی کو) بابرکت کرے اور تم دونوں کو بھلائی پر متفق رکھے۔''

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز وشب صفحہ ٨١ حدیث ١٧٣)

2946. حضرت عبداللہ بن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے بیان کیا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے تو یہ دعا پڑھے:-

﴿ بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا ﴾

"ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل ! ہم کو شیطان سے بچا اور تو جو اولاد ہمیں عطا فرمائے اس سے شیطان کو دور رکھ۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۸۲ حدیث ۱۷۸)

2947. حضرت امیہ بن مخشی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) جو کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) میں سے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھا، جس میں ﴿ بسم اللہ الرحمن الرحیم ﴾ نہیں پڑھی تھی۔ جب وہ آخری لقمہ کھانے لگا تو اس نے کہا ﴿ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ تو رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:-

"شیطان اس کے ساتھ کھاتا رہا، جب اس نے ﴿ بسم اللہ الرحمن الرحیم ﴾ پڑھی تو شیطان نے جو کھایا تھا اسے قے کر دیا۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۸۴ حدیث ۱۸۶)

2948. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے بیان کیا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:-

"جو لوگ کسی جگہ جمع ہوں، اس میں ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کا ذکر نہ کریں، تو وہ مجلس ان کے لیے قیامت کے دن حسرت (کا سبب) ہو گی، اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں تب بھی۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۱۱۰ حدیث ۲۶۱)

2949. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے فرمایا: میں سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے کوئی حدیث سنتا تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ مجھے اس کے ذریعے جو چاہتے نفع عطا فرماتے اور جب آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) میں سے کوئی میرے سامنے حدیث بیان کرتا، تو میں اس سے قسم مانگتا، جب وہ قسم اٹھالیتا، تو میں اس کی تصدیق کر دیتا، مجھ سے حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے حدیث بیان کی اور حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے سچ کہا کہ میں نے سنا سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جب کوئی مؤمن شخص کسی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے، پھر اٹھ کر اچھی طرح وضو کر کے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ سے مغفرت مانگتا ہے، تو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ اسے بخش دیتے ہیں، پھر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے (سورہ آل عمران کی آیت ۱۳۵،۱۳۴) تلاوت فرمائی۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۱۱۲ حدیث ۲۶۶)

2950. حضرت عمارہ بن شبیب السائی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے بیان کیا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد دس بار یہ دعا پڑھے:-

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط﴾

"تو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السموات والارض عزّوجلّ اس کے لیے پہرے دار مقرر فرمائیں گے، جو صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کریں گے اور اس کے بدلے، اس کے لیے (جنت) واجب کرنے والی دس نیکیاں لکھی جائیں گی ، اور ہلاک کرنے والے دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور اسے دس ایمان والے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۱۴۷ حدیث ۳۶۷)

2951. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بیان کیا ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص اپنے بستر پر لیٹا اور اس میں ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ تبارک و تعالٰی اللہ نور السموات والارض عزّوجلّ کا ذکر نہ کیا تو وہ اس کے لیے حسرت ہو گا۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۱۹۳ حدیث ۵۰۵)

2952. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے بیان کیا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

"جو شخص اپنے بستر میں ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السموات والارض عزّوجلّ کا ذکر کیے بغیر لیٹ گیا، تو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السموات والارض عزّوجلّ کی طرف سے اس پر ملامت ہو گی۔"

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۱۹۳ حدیث ۵۰۶)

.2953

”جو شخص بھی خلوص کے ساتھ ﴿ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﴾ کہتا ہے تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے، جب تک کہ وہ بڑے گناہوں سے بچتا رہے۔“

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۱۹۸ حدیث ۵۱۹)

.2954 ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیان کرتی ہیں:-

”میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کونسی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا یہ دعا مانگو:-

﴿ أَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ﴾

”اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل ! بلاشبہ آپ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل بہت زیادہ معاف فرمانے والے ہیں، آپ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل معافی کو پسند فرماتے ہیں، پس مجھے معاف فرمادیں۔“

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۲۱۲ حدیث ۵۴۷)

.2955 حضرت زید بن خالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے بیان کیا کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

”جو شخص ﴿ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﴾ قبر میں لے کر گیا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اسے دوزخ کے عذاب سے نجات عطا فرمادیں گے۔“

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات روز و شب صفحہ ۲۷۴ حدیث ۶۸۹)

.2956

"جس نے اپنی چھوٹی عمر میں اپنے والد کو ایک مرتبہ پانی پلایا، ربِّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللّٰہ نور السماوات والارض عزوجل اسے بروز قیامت آبِ کوثر سے ستر مرتبہ پلائے گا۔"

(جمع الجوامع جلد ۷ صفحہ ۱۶ حدیث ۲۲۱۰)

.2957 حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالٰی عنہا) فرماتی ہیں کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللّٰہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

" (والدین کے) نافرمان سے کہا جائے گا کہ تم جو چاہو، عمل کرو، میں تمہاری مغفرت نہیں کروں گا اور فرماں بردار سے کہا جائے گا کہ تم جو چاہو، عمل کرو، میں تمہاری مغفرت ضرور کروں گا۔"

(والدین کا مقام ومرتبہ صفحہ ٤٠ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (الحلیۃ ۲۱٦\۱ ۔ مسند الفردوس ٤٥٧\٥)

.2958 مروی ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللّٰہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص اس حالت میں صبح کرے کہ وہ اپنے والدین کو راضی کرنے والا ہو، تو صبح کو اس کے لیے دو دروازے جنت کی طرف کھل جاتے ہیں اور جو اس حالت میں شام کرے تو اس صورت میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے اور اگر والدین میں سے ایک کو راضی کرنے والا ہو تو پھر ایک دروازہ کھل جاتا ہے۔" کسی نے عرض کیا کہ اگرچہ وہ ظلم کریں؟ فرمایا: اگرچہ وہ ظلم کریں، اگرچہ وہ ظلم کریں، اگرچہ وہ ظلم کریں۔"

(والدین کا مقام ومرتبہ صفحہ ٤٣ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (الشعیب ۲۰٦/٦ ۔ مسند الفردوس ۲٦۱/۳)

.2959 سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس کی جاتی ہے، لیکن والدین کا نافرمان اور رشتے ناطے توڑنے والا، جنت کی خوشبو محسوس نہ کرپائے گا۔“

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۴۳ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(الترمزی)

.2960 حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم حضرت سیّدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”ہر چیز ایسی ہے کہ اس کے اور ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے درمیان ایک حجاب ہے مگر (لا الٰہ الا اللہ) کی گواہی اور والدین کی دعا اور ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہے۔“

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ٤٤ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(مسند الفردوس ۲۵۲/۳ ۔فیض القدیر ۵۲/۵)

.2961 حضور نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

”چار اشخاص ایسے ہیں کہ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل قیامت کے دن ان پر نظر کرم نہیں فرمائیں گے، ایک والدین کا نافرمان، دوسرا احسان جتانے والا، تیسرا شراب نوشی کا عادی اور چوتھا تقدیر کا منکر۔“

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ٤٤ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(الحضرت امام طبرانی فی کبیر ۲٤۰/۸)

2962. حدیث مبارک میں ہے کہ کسی نے عرض کیا:-

"یَا رَسُوْلَ اللّٰہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ! کون انسان افضل ہے ؟ "آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا کہ " وہ شخص سب سے افضل ہے جو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض عزوجل سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہو اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہو، سب سے زیادہ نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرنے والا ہو۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۹۹ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(مسند احمد ٤٣٣/٦۔ مصنف ابن ابی شیبہ ٢١٨/٥)

2963. نیز مروی ہے کہ حضور نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"بغض اور کینہ رکھنے والے، رشتہ دار پر صدقہ کرنا، بہترین صدقہ ہے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۹۹ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(مستدرک الحاکم ٤٠٦/١)

2964. حضرت عبد اللہ بن ابی الجعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار جنابِ سیّدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

"نیکی اور صلہ رحمی سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے اور دعا تقدیر کو ٹالتی ہے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۰۰ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(مستدرک الحاکم ٤٩٣/١)

2965. مروی ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ جناب سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا:-

" مسکین پر صدقہ کرنا ایک صدقہ (نیکی) ہے اور (بغض رکھنے والے) رشتہ دار پر صدقہ کرنا دو صدقے کرنا ہے (ایک صدقہ اور دوسرا صلہ رحمی)۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۰۱ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(ترمزی ٦٥٨۔ امام ابن ماجہ ١٨٤٤)

2966. نیز سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" اس قوم پر رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السموات والارض عزوجل کی رحمت نازل نہیں ہوتی جس میں قطع رحمی کرنے والا موجود ہو۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۰۱ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (شعب الایمان ۲۲۳/۶۔ ادب المفرد ۳۶)

2967. حدیث میں ہے:-

" صلہ رحمی ایک ایسا عمل ہے کہ اس کا بدلہ فوری طور پر ملتا ہے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۰۱ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (شعب الایمان ۲۲۳/۶۔ ادب المفرد ۳۶۔ المعجم الوسط ۱۹/۲۔ مجمع الزوائد ۱۸۰/۴)

2968. حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا:-

" یارسول اللہ علیہ السلام (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! میرے رشتے دار ہیں ، میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ قطع رحمی کرتے ہیں ، میں در گزر کرتا ہوں اور وہ ظلم کرتے ہیں اور میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں ، کیا میں بھی ان کے ساتھ بدلے والا معاملہ کیا کروں ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: "نہیں" ورنہ تم بھی ان کے ساتھ شریک ہو جاؤ گے ، تم در گزر کیا کرو اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کرو ، جب تک تم اس پر قائم رہو گے، رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السموات والارض عزوجل کی طرف سے ایک مددگار ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۰۱ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (مسند احمد ۱۸۱/۲۔ مجمع الزوائد ۱۵۴/۸)

2969. حضرت جابر بن عبد اللہ (رضی اللہ تعالٰی عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" تم اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو، اولاد تمہارے ساتھ نیک سلوک کرے گی۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۳۳ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (المستدرک ۱۵۴/۴)

2970. حضرت سلیمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"نیکی سے ہی عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔"

(والدین کا مقام ومرتبہ صفحہ ۱۳۵ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی (الترمزی ۲۱۳۹)

2971. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی عمر میں اضافہ ہو اور اس کے رزق میں بھی اضافہ ہو تو اسے چاہئیے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ، نیک سلوک کرے اور رشتہ داروں کے ساتھ بھی صلہ رحمی کرے۔"

(والدین کا مقام ومرتبہ صفحہ ۱۳۵ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (احمد ۲۹/۳ ۔شعب الایمان ۱۵۸/۶)

2972. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے اپنی ماں کی پیشانی کو چوما، تو یہ عمل اس کے لیے دوزخ سے آڑ کا سبب بنے گا۔"

(والدین کا مقام ومرتبہ صفحہ ۱۴۰ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (شعب الایمان ۱۸۶/۶)

2973. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"ایک شخص سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں جہاد پر جانے کی خواہش رکھتا ہوں لیکن اس کی طاقت نہیں رکھتا؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ تمہارے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس نے کہا کہ ہاں، میری والدہ زندہ ہے، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ اپنی والدہ کی خدمت کر کے رب

باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کو خوب راضی کر و ، پس جب تم نے یہ کام کر لیا تو تم حج کرنے والے ، عمرہ کرنے والے اور جہاد کرنے وا لے ہو ، جبکہ تمہاری والدہ تم سے راضی ہو ، پس تم رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل سے ڈرواور والدہ سے نیک سلوک کرو۔"

(والدین کامقام ومرتبہ صفحہ ۱٤۰ امام محمد الطرطوشی،امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(المعجم فی الصغیر ۱/٤٤،المختارة ٥/۲۲۷)

2974. حضرت ابن عبّا س (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

" جو شخص اپنی والدہ کو محبت بھری نظر سے دیکھتا ہے اسے مقبول اور مبرور حج کا ثواب ملتا ہے ۔" کسی نے عرض کی : یا رسول اللہ علیک السلام (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! اگر دن میں سو مرتبہ دیکھے تو ؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ

اگرچہ سو مرتبہ دیکھے تب بھی،کیونکہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل بہت زیادہ ثواب دینے والاہے اورپاکیزہ ہے۔"

(والدین کامقام ومرتبہ صفحہ ۱٤۰ امام محمد الطرطوشی،امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔)

2975. حضرت ہشام بن حسان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں:-

" میں نے حضرت حسن بصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے کہا کہ میں القرآن الکریم سیکھتا ہوں اور میری والدہ رات کے کھانے میں میرا انتظار کرتی ہے ؟ حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے فرمایا کہ اپنی والدہ کے ساتھ رات کا کھانا کھاؤ ، اس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی اور یہ مجھے اس نفلی حج سے زیادہ پسند ہے جو تم بجالاؤ۔"

(والدین کامقام ومرتبہ صفحہ ۱٤۳ امام محمد الطرطوشی،امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔)

.2976 حضرت حسن بن عمرو (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ میں نے بشر بن الحارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو فرماتے ہوئے سنا:-

" جو اولاد اپنی ماں کے اتنی قریب ہو کہ ماں اس کی آواز کو سنتی ہو، وہ اولاد اس شخص سے افضل ہے جو ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور ماں کو دیکھنا تو ہر چیز سے افضل ہے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۴۳ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی)

.2977 حضرت ابّوحازم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ حضرت عمارہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد گرامی کو فرماتے ہوئے سنا:-

" تیرا ناس ہو، کیا تجھے خبر نہیں کہ تیرا اپنی والدہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے، پھر والدہ کے ساتھ نیک سلوک کرنا کیا درجہ رکھتا ہوگا؟"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۴۳ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی)

.2978 حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نورِ مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" اولاد اپنے والدین کو (ان کے احسانات کا) بدلہ نہیں دے سکتی، مگر یہ کہ ان کو غلام پائے، پھر خرید کر انھیں آزاد کردے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۴۴ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی)

.2979 حضرت ورق العجلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم حضرت سیّدنا محمّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" کیا تم جانتے ہو کہ کونسا خرچ، جہاد کے خرچ سے بھی افضل ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اور اس کا رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ہی خوب جانتے ہیں، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا کہ اولاد کا اپنے والدین پر خرچ کرنا سب سے افضل ہے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۴۶ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی)

2980. آنحضرت سیّدنا جنابِ خاتم المرسلین دولہا معراج حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"جنت میں، والدین کا نافرمان، شراب کا عادی اور تقدیر کا منکر داخل نہ ہوگا۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱٤٦ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (الکبری ۱۷٥/۳۔ مسند احمد ٤٤١/٦)

2981. حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

"کبیرہ گناہ یہ ہیں، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی جان کو ناحق قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱٥۲ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (الامام بخاری ٦٦۷٥، الترمزی ۳۰۲۱)

2982. حضرت عمرو بن مرہ الجہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا:-

"یا رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! میں گواہی دیتا ہوں کہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور میں پانچ نمازیں ادا کرتا ہوں اور زکوٰۃ دیتا ہوں اور رمضان المبارک کے روزے رکھتا ہوں، سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ) نے فرمایا: "جو شخص ان امور پر فوت ہوگا وہ قیامت کے دن انبیاء کرام (علیہم السلام)، صدّیقین (علیہم السلام)، شہداء (علیہم السلام) اور صالحین (علیہم السلام) کے ساتھ اس طرح ہوگا (آپ محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے اپنی دو انگلیوں کو اٹھا کر ملایا) جب تک کہ وہ اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱٥۳ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (صحیح ابن خزیمہ ۳٤۰/۳)

2983. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" اس شخص کی ناک خاک آلود ہو۔" کسی نے دریافت کیا: رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ! کس کی؟ آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: "جو شخص اپنے ماں باپ یا ان میں سے ایک کو، بڑھاپے کے وقت پائے اور (خدمت نہ کرکے) جہنم میں داخل ہو جائے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۵۴ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (صحیح امام مسلم ۲۵۵۱)

2984. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل نے سات آسمانوں کے اوپر اپنی مخلوق میں سے سات آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے، (ان میں سے ایک) وہ ملعون ہے جو اپنے ماں باپ کی نافرمانی کرے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۵۴ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (مستدرک الحاکم ۳۵۶/۴ ۔المعجم فی الوسط ۲۳۴/۸ ۔شعب الایمان ۳۷۹/۴)

2985. حضرت ابّوہریرہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ آنحضرت سیّدنا جنابِ خاتم المرسلین دولہا معراج حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" ربّ تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالٰی شانہٗ عزوجل اس شخص کی نماز کو قبول نہیں کرتے، جس سے اس کے ماں باپ ناراض ہوں، جبکہ وہ (والدین) اس پر ظلم کرنے والے نہ ہوں۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۵۵ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (کنزل العمال ۴۵۵۲۵)

2986. حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:-

"جس نے اپنے والدین کو راضی کیا، اس نے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل کو راضی کیا اور جس نے اپنے والدین کو ناراض کیا، اس نے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل کو ناراض کیا۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۵۵ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (فیض القدیر ۵۱/۶)

2987. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل والدین کے نافرمان سے فرماتا ہے کہ تو جو چاہے عمل کر، میں تیری مغفرت نہیں کروں گا، اور فرمانبردار سے فرماتا ہے کہ تو جو چاہے عمل کر، میں تیری مغفرت کر دوں گا۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۵۵ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (حلیۃ ۲۱۶/۱)

2988. حضرت ابو بکرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل گناہوں (کی سزا) کو قیامت تک مؤخر کر دیتا ہے ۔سوائے والدین کے نافرمان کو ، اس لیے کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل والدین کے نافرمان کو جلد ہی دنیا کی زندگی میں بدلہ دے دیتا ہے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۵۵ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (مستدرک الحاکم ۱۵۶/۴)

.2989 حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے منقول ہے:-

" والدین کو رلانا، نافرمانی ہے۔"

حضرت عمرو بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

" اس شخص نے والدین کی فرمانبرداری نہیں کی، جس نے والدین کی طرف تیز نگاہ سے دیکھا۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۶۰ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔)

.2990 حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

" والدین کی دعا مال اور اولاد کو بڑھاتی ہے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۶۱ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(البر والصلہ ۱۲۰)

.2991 حضرت مجاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"تین اشخاص ایسے ہیں کہ ان کی دعاؤں اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تعالیٰ شانہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا۔مظلوم کی دعا، والد کی اپنی اولاد کے حق میں دعا اور ﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ﴾ کی گواہی دینا۔"

اسی طرح حضرت مجاہد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے منقول ہے کہ والد کی دعا اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۶۱ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی)

2992. حضرت انس جہنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے ارشاد فرمایا:-

"چند آدمی ایسے ہیں کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ عزوجل قیامت کے دن نہ ان سے کلام کرے گا. اور نہ ان کا تزکیہ کرے گا، اور نہ ہی ان کی طرف نظرِ رحمت سے دیکھے گا، پوچھا گیا: رسول اللہ (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) ! وہ کون لوگ ہیں؟ حضور نبی اکرم نورِ مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے فرمایا: والدین سے براءت کا اظہار کرنے والا شخص، ان سے بے رغبتی اختیار کرنے والا، اولاد سے براءت کا اظہار کرنے والا، اور وہ شخص کہ جس پر کسی نے انعام کیا اور اس نے نعمتوں کی ناشکری کی اور ان سے براءت کا اظہار کیا۔"

(والدین کا مقام ومرتبہ صفحہ ١٦٤ امام محمد الطرطوشی، امام عبد الرّحمان ابن الجوزی۔ (مسند امام احمد ٤/٤٤٠۔ کبیر ٢/١٩٥)

2993. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ رسول اللہ (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے ارشاد فرمایا:-

"کوئی بھی شخص کہ جس نے اپنی اولاد کا انکار کیا اس حال میں کہ وہ اسے دیکھ رہا تھا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس سے پردہ فرمائیں گے اور اسے اولین وآخرین کے سامنے رسوا کرے گا۔"

(والدین کا مقام ومرتبہ صفحہ ١٦٤ امام محمد الطرطوشی، امام عبد الرّحمان ابن الجوزی۔ (امام ابّوداؤد ٢٢٦٣۔ امام ابن ماجہ ٢٧٤٣)

2994. حضرت ابراہیم تیمی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے ہمیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

" جس شخص کا گمان یہ ہو کہ ہم کتاب اللہ اور اس کے صحیفے کے علاوہ کسی اور چیز کو پڑھتے ہیں جس صحیفے میں اونٹوں کے دانتوں اور مختلف زخموں کی دیت کا بیان ہے تو یہ گمان کرنے والا جھوٹا ہے۔ اسی صحیفے میں سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے فرمایا: جس نے اپنا نسب اپنے باپ کے

علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کیا یا غلام نے اپنی غلامی کو اپنے آقا کے علاوہ دوسرے کی طرف منسوب کیا تو اس پر ربِ تعالیٰ باری

اللہ عزوجل سبحانہ وتعالیٰ کی لعنت فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت ، ربِ تعالیٰ باری اللہ عزوجل تبارک وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ

اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کی نہ فرض عبادت قبول کریں گے نہ نفل عبادت۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱٦٤ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(الامام بخاری ۱۸۷، امام مسلم ۱۲٧۰)

2995. حضرت سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے کانوں سے سنا اور پھر دل میں بٹھایا کہ حضرت سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) نے یہ فرمایا:-

"جس نے اپنا نسب اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کیا اس حال میں کہ اسے معلوم بھی ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔"

حضرت سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں کہ میری ملاقات حضرت ابّو بکرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے ہوئی میں نے ان کے سامنے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے بھی حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) سے ایسا ہی سنا ہے۔

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱٦٤ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(امام بخاری ٦٧٦٦، امام مسلم ٦۳)

2996. حضرت ابّو زرعہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مروی ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) نے ارشاد فرمایا:-

"اپنے آباء سے بے رغبتی کا اظہار نہ کرو جس نے اپنے باپ سے بے رغبتی اختیار کی وہ کفر کے قریب ہو گیا۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱٦٥ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(امام بخاری ٦٧٦٨، امام مسلم ٦۲۱)

.2997 حضرت عبداللہ بن عمرو (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

"کبیرہ گناہوں میں سے ہے کہ آدمی اپنے والدین کو برا بھلا کہے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے پوچھا گیا کہ کیسے کوئی اپنے والدین کو برا بھلا کہہ سکتا ہے؟ تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا کہ ایک شخص دوسرے کے باپ کو گالی دے دوسرا اس کے باپ کو گالی دے ایک دوسرے کی ماں کو گالی دے (دوسرا) اس کی ماں کو گالی دے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱٦۵ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(امام ابّوداؤد ۵۱٤۱، امام ترمزی ۱۹۰۲)

.2998 حضرت ابن عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) اور حضرت ابن عبّاس (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"آدمی کے لیے حلال نہیں کہ وہ ہدیہ دے پھر واپس لے لے، سوائے والد کے کہ وہ اپنی اولاد سے واپس لے سکتا ہے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱٦٦ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(احمد ۲/۲۷۔ امام ابّوداؤد ۳۵۳۹)

.2999 حضرت عبید (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) اپنے والد (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے روایت کرتے ہیں:-

"ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! کیا کوئی چیز نیکی میں سے ہے والدین کے لیے جو ان کی موت کے بعد انھیں فائدہ پہنچائے۔ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا: جی ہاں! چار چیزیں ہیں۔ ایک والدین کے لیے دعا کرنا، دوسرا ان کے لیے استغفار کرنا، تیسرا، ان کے عہد کو پورا کرنا، چوتھا ان کے دوستوں کا اکرام کرنا اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کرنا صرف انہی کی وجہ سے ہو۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱٦٦ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(مستدرک حاکم ٤/۱۵۵)

3000. حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل نیک بندے کے لیے جنت میں ایک درجہ بلند کردیتا ہے تو بندہ پوچھتا ہے اے میرے پروردگار رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل! یہ کس وجہ سے درجہ بلند ہوا؟ رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل فرماتا ہے تیرے لیے، تیری اولاد کے استغفار کرنے کی وجہ سے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱٦٦ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (مسند امام احمد ۵۰۹/۲ امام ابن ماجہ ۳٦٦۰)

3001. حضرت معاز بن جبل (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"جس نے القرآن پڑھا، پھر اس پر عمل کیا رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کے والدین کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنائے گا، جس کی روشنی دنیا کے گھروں میں پہنچنے والی سورج کی روشنی سے (احسن)زیادہ ہو گی ، پھر اس شخص کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جس نے یہ عمل کیا؟"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱٦۷ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (الکبیر ۱۹۸/۲)

3002. حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے اپنے والدین کی طرف سے حج کیا، یا کسی قرض خواہ کا قرضہ ادا کیا، قیامت کے دن وہ شخص نیک لوگوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۶۹ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(امام دار قطنی فی سننہ ۲/۲۶۰۔فیض القدیر ۱/۳۲۹)

3003. حضرت نافع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے ہیں:-

" ایک دفعہ حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) مدینہ آئے تو حضرت ابن عمران (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس آئے، سلام کرتے ہوئے داخل ہوئے اور ان سے سوال کیا، وہ جب اٹھنے لگے تو فرمایا کہ میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:"والد کے ساتھ اس کی وفات کے بعد حسن سلوک کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ بندہ اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک کرے، چونکہ میرے والد صاحب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے والد صاحب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے دوست تھے، اس لیے میں یہ چاہتا ہوں کہ میں تیرے ساتھ صلہ رحمی کر کے نیکی کماؤں۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۶۹ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(امام مسلم شریف ۱۵۵۲۔الترمزی ۱۹۰۳)

3004. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ حضرت ابّوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ فرماتے ہوئے سنا:-

" جس شخص نے اپنے والدین کی قبر کی، یا ان دونوں میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی، جمعۃ المبارک کے دن، پھر سورت یٰسین پڑھی، تو اس کی مغفرت کر دی گئی۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۷۰ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی(الکامل ضعفاء الرجال جلد ۵ صفحہ ۱۵۱)

3005. حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا:-

" جس نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی، یا ان کے عزیزوں میں سے کسی کی قبر کی زیارت کی، تو اس کے لیے حج مقبول کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔ اور جس کو والدین کی قبر کی زیارت کرتے کرتے موت آگئی، تو فرشتے اس کی قبر کی زیارت کرتے ہیں۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۷۰ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی (نوادر الاصول جلد ٤ صفحہ ١٢٦)

3006. حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

" جس شخص کی یہ چاہت ہو کہ اس کی عمر دراز کر دی جائے، اس کے رزق میں وسعت کر دی جائے اور اس سے مصائب دور کر دیئے جائیں تو اسے چاہیئے کہ وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۷۲ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (المختارہ ۲/۱۵۸)

3007. حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"صلہ رحمی، حسن اخلاق اور پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک یہ گھروں کو آباد کرنے اور عمروں میں اضافے کا سبب ہیں۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۷۲ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (مسند امام احمد ۱۵۹/٦)

3008. حضرت ابوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"نیک کاموں کو اختیار کرنا، مصائب سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں، پوشیدہ طور پر صدقہ کرنا یہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے غصے کو ٹھنڈا کرتا ہے اور صلہ رحمی عمر میں اضافے کا سبب ہے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۷۲ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(الوسط ۲۸۹/۱ ۔الکبیر ۲۶۱/۸)

3009. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"ہر انسان کے نامہ اعمال ہر جمعرات کو، یعنی جمعۃ المبارک کی رات کو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں۔ تو اس وقت قطع رحمی کرنے والے کا عمل قبول نہیں کیا جاتا۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۷۲ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(مسند امام احمد ۴۸۳/۲ ۔شعب الایمان ۲۲۴/۶)

3010. حضرت ابواوفیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرماتے ہیں:-

"ایسی قوم پر رحمت نازل نہیں ہوتی جس میں قطع رحمی کرنے والا موجود ہو۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۷۳ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(الادب المفرد ۳۶، نوادر ۲۳۹/۳)

3011. حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے:-

"میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جب میں آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دیکھتا ہوں تو میرا نفس خوش ہو جاتا ہے اور میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں، مجھے ہر چیز کی تخلیق کے بارے

میں بتلائیں؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کو پانی سے پیدا کیا گیا ہے میں نے کہا: مجھے ایسا عمل بتلایئے جسے کرنے سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں؟ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھانا کھلاؤ، سلام کو رواج دو، رشتے داروں سے صلہ رحمی کرو اور رات کو نماز پڑھو، جب لوگ سوئے ہوں، تو تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۷٤ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔ (صحیح ابن حبّان ۲/۲٦۱_۲/۲۹۹)

3012. حضرت ابّو بکرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

" صلہ رحمی ایسی نیکی ہے جس کا ثواب جلد دیا جاتا ہے، یہاں تک کہ جب گھر کے افراد آپس میں صلہ رحمی اختیار کرتے ہیں تو ان کے مال و اولاد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔"

(والدین کا مقام و مرتبہ صفحہ ۱۷٤ امام محمد الطرطوشی، امام عبدالرّحمان ابن الجوزی۔(نوادر الاصول ۲/۱۹۰)

3013. حضرت سیّدنا ابّو سیّد خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:-

" میرے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین) کو برا مت کہو !، اس ذات کی قسم ! جس کے ہاتھ میں میری(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) جان ہے پس اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا، بھی خرچ کر دے، تو پھر بھی وہ ان میں سے کسی ایک کے مد برابر یا اس کے آدھے (دانے خرچ کرنے) کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتا۔"

(فضائل صحابہ۔امام احمد بن حنبل صفحہ ۲۲ حدیث ۵)

.3014 حضرت نسیر بن زعلوق (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) فرمایا کرتے تھے:-

" نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) کے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) کو برا مت کہو! کیونکہ ان کا نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت میں گزرا ہوا، ایک لمحہ، تمہاری زندگی بھر کے اعمال سے بہتر ہے۔"

(فضائل صحابہ۔امام احمد بن حنبل صفحہ ٢٤ حدیث ١٥)

.3015 حضرت نسیر بن زعلوق (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ میں نے جنابِ سیّدنا عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے سنا وہ فرمایا کرتے تھے:-

" نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) کے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) کو برا بھلا مت کہو! کیونکہ ان کا نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت میں گزرا ہوا ایک لمحہ، تمہاری چالیس سالہ عبادت سے بہتر ہے۔"

(فضائل صحابہ۔امام احمد بن حنبل صفحہ ٢٥ حدیث ٢٠)

.3016 حضرت سیّدہ عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) نے اپنے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) سے دریافت کیا:-

" آج کے دن تم میں سے کون روزے دار ہے؟ حضرت سیّدنا ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے عرض کیا: میں۔ پھر آپ محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) نے فرمایا: تم میں سے کس نے آج کے دن مریض کی عیادت کی ہے تو حضرت سیّد نا ابو بکر صدیق

(رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے عرض کیا: میں۔ پھر فرمایا: تم میں سے آج کے دن کون جنازے کے ساتھ گیا ہے؟ حضرت سیّدنا ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے عرض کیا: میں۔ آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا: جس شخص میں یہ تمام صفات پوری ہو گئیں تو ربّ باری تعالٰی اللہ جل جلالہ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔"

(فضائل صحابہ۔امام احمد بن حنبل صفحہ ۲۱۸ حدیث ٦٦٠)

3017. حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالٰی اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے قطعیت سے ان کو فرمایا:-

" آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے محبت نہیں کرے گا مگر مؤمن، اور بغض نہیں رکھے گا مگر منافق۔"

(فضائل صحابہ۔امام احمد بن حنبل صفحہ ۳٦۷ حدیث ۱۱۰۷)

3018. جس نعمت کا ذکر ربّ باری تعالٰی اللہ جل جلالہ نے اپنی مقدس کتاب میں کیا ہے اس سے آئمہ کرام مراد ہیں: ﴿ألم تری الی الذین بدلو نعمة الله کفرا﴾ کی تفسیر میں ذکر کیا گیا ہے کہ حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے فرمایا:-

" اس نعمت سے مراد ہم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہیں، قیامت کے دن جو شخص بھی کامیاب ہو گا ہمارے (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) واسطے (وسیلہ) سے کامیاب ہو گا۔"

(اہل سنت کے نزدیک اہل بیت کا مقام و مرتبہ۔ڈاکٹر عبدالمحسن بن حمد العباد البدر حفظ اللہ۔ صفحہ ۱۲۵)

3019. حضرت عبّاس بن عبدالمطلب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) (حضور اکرم جنابِ سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں:-

" ہم لوگ قریش کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرتے ہیں، تو وہ بات کرتے کرتے رک جاتے ہیں۔ تو اس کا ذکر ہم نے حضورِ اقدس نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم جنابِ سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کر دیا، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے کہ وہ بات کرتے ہوتے ہیں پھر جب میرے اہل بیت سے کوئی ان کے پاس سے گزرتا ہے تو اپنی بات بند کر دیتے ہیں۔ خدا ربّ باری تعالٰی

اللّٰہ عزوجل کی قسم! کسی آدمی کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میرے اہل بیت (علیہ السلام) سے ربّ تبارک و تعالیٰ اللّٰہ عزوجل کے لیے اور میری (حضرت سیّد نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قرابت داری کے سبب محبت نہ کریں۔"

اس حدیث کو حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ)، حضرت امام نسائی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ)، حضرت امام حاکم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت امام بزار (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے بھی نقل کیا ہے۔ یہ حدیث پاک اہل بیت اطہار کی اہمیت و فضیلت کو خوب اجاگر کرتی ہے کہ سرکار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھا کر فرمایا کہ "اہل بیت کی محبت کے بغیر کوئی ایمان دار نہیں ہو سکتا"۔ اور پھر ان سے محبت کے لیے فرمایا: " ربّ تعالیٰ اللّٰہ تبارک و تعالیٰ اللّٰہ عزوجل کے لیے اور میری (حضرت سیّد نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قرابت داری کا پاس و لحاظ کے سبب ان سے محبت کی جائے، یعنی اہل بیت (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے محبت ربّ تعالیٰ اللّٰہ تبارک و تعالیٰ عزوجل اور محبوبِ ربُّ العزّت رسول اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی علامت ہے۔

(تذکرہ اہل بیت اطہار، پروفیسر سیّد محمد امین قادری، ڈاکٹر احمد مجتبیٰ صدیقی صفحہ ۲٦)

3020. حضرت ابن النجار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنی تاریخ میں نقل کیا ہے کہ حضرت امام حسن بن علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

" ہر چیز کی ایک بنیاد ہوتی ہے اور اسلام کی بنیاد، سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کی محبت اور ان کے اہل بیت (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی محبت ہے۔"

(تذکرہ اہل بیت اطہار، پروفیسر سیّد محمد امین قادری، ڈاکٹر احمد مجتبیٰ صدیقی صفحہ ٤٣)

3021. حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:-

" اہل بیت (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی ایک دن کی محبت، ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے۔"

(تذکرہ اہل بیت اطہار، پروفیسر سیّد محمد امین قادری، ڈاکٹر احمد مجتبیٰ صدیقی صفحہ ٦٠)

.3022

”مسجد میں باتیں کرنا نیک اعمال کو ضائع کر دیتا ہے جیسا کہ چوپائے گھاس کو کھا جاتے ہیں۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۱ صفحہ ٤۸ حدیث ٤)

.3023

”جو شخص صرف رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کی رضا کے لئے کسی کام کو چھوڑ تا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ اس کے بدلے اس کو دنیا اور آخرت میں بہتر چیز سے نوازے گا۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۱ صفحہ ٤۹ حدیث ٥)

.3024

”وطن کی محبت ایمان سے ہے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۱ صفحہ ۱۰٥ حدیث ۳٦)

.3025

” لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا جب کہ وہ اس وقت بھیڑیے ہوں گے اور جو شخص بھیڑیا نہیں ہو گا اس کو بھیڑیے کھا جائیں گے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۱ صفحہ ۱۰٥ حدیث ۳۷)

.3026

"جس شخص نے حج کیا اور میری(حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) وفات کے بعد میری(حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر کی زیارت کی وہ اس شخص جیسا ہے کہ جس نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زندگی میں میری(حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی)زیارت کی۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ١ صفحہ ١١٦ حدیث ٤٧)

.3027

"جس شخص نے ہر جمعۃ المبارک کے روز، اپنے ماں باپ (دونوں) یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کی، اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور اس کو نیکوکار لکھ دیا جاتا۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ١ صفحہ ١٢١ حدیث ٤٩)

.3028

"جس شخص نے اپنے والدین کی قبروں کی، ہر جمعۃ المبارک کے روز زیارت کی اور ان دونوں کی قبروں کے نزدیک، یا والد کی قبر کے قریب، "یٰسین تلاوت کی، تو اس کی ہر آیت یا ہر حرف کی گنتی کے برابر گناہ معاف ہوجائیں گے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ١ صفحہ ١٢٣ حدیث ٥٠)

.3029

" (وضو میں) گردن کا مسح کرنا (قیامت کے دن) طوق سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ١ صفحہ ١٦٨ حدیث ٦٩)

.3030

”جو شخص اپنے بھائی کو پیٹ بھر کر روٹی کھلاتا ہے اور اس کو پانی سے سیر اب کرتا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس کو دوزخ سے سات خندقیں دور رکھے گا، جبکہ دو خندقوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہو گی۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۱ صفحہ ۱۷۱ حدیث ۷۰)

.3031

”جس شخص میں تین خصلتیں ہیں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس پر اپنے پہلو کو جھکاتا ہے اور اس کو جنت میں داخل فرمائے گا (وہ یہ ہیں:) کمزور کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنا، ماں باپ پر شفقت کرنا اور غلام پر احسان کرنا۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۹ حدیث ۹۲)

.3032

”جو شخص اپنے بھائی کو ایسی شہوت سے ہمکنار کرتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس کو دس لاکھ ثواب عطا کرتا ہے اور اس سے دس لاکھ برائیوں کو دور کر دیتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجات بلند ہوتے ہیں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو تین جنتوں میں سے رزق عطا فرماتا ہے جنت الفردوس، جنت عدن اور جنت خلد مراد ہے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۲۰ حدیث ۱۰۷)

.3033

”جس شخص نے بچے کو پالا پوسا یہاں تک کہ اس نے ((لاالٰہ الا اللہ)) کہہ دیا، تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کا محاسبہ نہیں کریں گے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۲٦ حدیث ١١٤)

.3034

” اے حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ! جس شخص نے کسی کو آگ کا عطیہ دیا گویا کہ اس نے ان سبھی چیزوں کا صدقہ کیا، جن کو آگ نے پکایا اور جس شخص نے نمک دیا تو اس نے ان سب چیزوں کا صدقہ کیا، جس کو نمک نے عمدہ بنایا اور جس شخص نے کسی مسلمان کو پانی کا گھونٹ پلایا، جہاں پانی پایا جاتا ہے تو گویا کہ اس نے گردن کو آزاد کیا اور جس شخص نے کسی مسلمان کو پانی کا گھونٹ پلایا، جہاں پانی موجود نہیں، تو گویا کہ اس نے اس کو زندگی عطا کی۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۳۵ حدیث ١٢٠)

.3035

”کوئی گناہ نہیں ہے مگر اس کی توبہ ہے البتہ بداخلاق شخص وہ کسی گناہ سے تائب نہیں ہوتا مگر اس سے برے گناہ میں لوٹ آتا ہے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ٤٠ حدیث ١٢٦)

.3036

”پگڑی باندھ کر نماز ادا کرنا، بلا پگڑی کے ۲۵ نمازوں کے برابر ہے جبکہ جمعۃ المبارک کی نماز پگڑی باندھ کر ادا کرنا بغیر پگڑی کے ستر جمعۃ المبارک کے برابر ہے، یہ حقیقت ہے کہ فرشتے جمعۃ المبارک کی نماز میں پگڑی باندھ کر شریک ہوتے ہیں اور ہمیشہ پگڑی والوں پر رحمت کی دعا کرتے ہیں یہاں تک کہ سورج غروب ہو جاتا ہے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ٤١ حدیث ١٢٧)

.3037

"پگڑی پہن کر دو رکعت نماز ادا کرنا، ستر رکعات سے بہتر ہے جو بلا پگڑی کے ہیں۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ٤٣ حدیث ١٢٨)

.3038

"پگڑی باندھ کر نماز ادا کرنا، دس ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ٤٤ حدیث ١٢٩)

.3039

"یہ حقیقت مسلمہ ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان لوگوں کو عذاب میں مبتلا نہیں کرے گا، جن کے چہرے خوبصورت ہیں، ان کی آنکھوں کی پتلیاں سیاہ ہیں۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ٤٦ حدیث ١٣٠)

.3040

"خوبصورت عورت کے چہرے کی جانب اور سبزہ کی جانب دیکھنا دونوں آنکھوں کی بصارت میں اضافہ کرتی ہیں۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ٤٩ حدیث ١٣٣)

.3041

"تین چیزیں بصارت میں اضافہ کرتی ہیں، سبزہ کی جانب دیکھنا، جاری پانی کی جانب دیکھنا اور خوبصورت چہرے کی جانب دیکھنا۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ٥٠ حدیث ١٣٤)

.3042

”جس شخص کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو وہ اس کا نام آپ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کے ساتھ تبرک حاصل کرتے ہوئے ﴿محمد﴾ رکھتا ہے تو وہ اور اس کا بیٹا جنت میں ہوں گے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۹۸ حدیث ۱۷۱)

.3043

”ایک ساعت غور وفکر کرنا، ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۱۰۱ حدیث ۱۷۳)

.3044

”جس نے عمارت تعمیر کی، کسی پر ظلم اور دست درازی نہیں کی، یا اس نے کوئی درخت لگایا، کسی پر ظلم اور دست درازی نہیں کی، اس کا ثواب اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ اللہ رحمان ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ عزّوجلّ کی مخلوق میں سے ایک شخص بھی اس سے فائدہ حاصل کر رہا ہے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۱۰۶ حدیث ۱۷۷)

.3045

”جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کو اس کے کسی گناہ پر عار دلائی تو وہ فوت نہیں ہوگا، یہاں تک کہ وہ اس گناہ کا ارتکاب کرے گا۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۱۰۶ حدیث ۱۷۸)

.3046

”دعا ایمان دار شخص کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمین کی روشنی ہے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۱۰۷ حدیث ۱۷۹)

.3047

” نافرمانی سے رزق میں کمی نہیں آتی ہے جبکہ نیکی کے کام سے رزق میں اضافہ نہیں ہوتا ہے،
البتہ دعا کو چھوڑنا نافرمانی ہے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۱۰۹ حدیث ۱۸۱)

.3048

”تم میں سے ہر شخص کے سر میں جذام بیماری کی رگ ہے جو جوش مارتی ہیں تو جب اس
میں تیزی آتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر زکام کو مسلط کر دیتا ہے پس تم اس کا علاج نہ کرواؤ۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۱۱۸ حدیث ۱۹۰)

.3049

”مرغی میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے فقراء کے لیے بکری ہے
جبکہ جمعۃ المبارک کا دن امت کے فقراء کے لئے حج ہے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۱۲۰ حدیث ۱۹۲)

.3050

”جس شخص کو اس کے مال یا اس کے جسم میں تکلیف سے دوچار کیا گیا، جبکہ اس نے ان کو
چھپایا اور لوگوں کے سامنے شکوہ شکایت نہ کی، تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض
اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل پر واجب ہوتا ہے کہ اس کو معاف کرے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۱۲۹ حدیث ۱۹۸)

.3051

”حج جہاد ہے اور عمرہ نفل ہے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۱ حدیث ۲۰۰)

.3052

”جس شخص نے اسلام کا حج کیا اور میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر کی زیارت کی اور ایک بار جہاد کیا اور بیت المقدس میں مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجا، اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس سے ان کاموں کے بارے میں سوال نہیں کرے گا، جن کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس پر فرض کیا ہے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۱۴۲ حدیث ۲۰۴)

.3053

”نیلا پن آنکھ میں ہونا برکت ہے حضرت داؤد (علیہ السلام) کی آنکھیں نیلی مائل تھیں۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۱۵۴ حدیث ۲۱۷)

.3054

”دنیا میں نیک لوگ دنیا سے زہد جیسی چیز کے ساتھ مزین نہیں ہوتے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۱۷۴ حدیث ۲۳۶)

.3055

”جو شخص اپنی انگوٹھی کو پھیرتا رہتا ہے یا اپنی پگڑی کو پھیرتا رہتا ہے یا اس نے اپنی انگلی میں دھاگا باندھا ہوا ہے تاکہ دھاگہ اس کو اس کی ضرورت یاد دلائے تو اس نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات کے ساتھ شرک کیا جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ہی ضرورتوں کو یاد دلاتا ہے۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۲ صفحہ ۱۹۵ حدیث ۲۶۷)

.3056

”جو شخص زمین سے اس لیے کاغذ اٹھاتا ہے کہ اس میں ﴿ بسم اللہ الرحمن الرحیم ﴾ تحریر ہے مزید برآں اس کی عظمت کا خیال رکھتے ہوئے کہ وہ پاؤں تلے روندا نہ جائے تو اس شخص کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ہاں صدّیقین (علیہم السلام) میں سے لکھا جاتا ہے اور اس کے والدین کے عذاب میں تخفیف ہوتی ہے اگرچہ وہ مشرک ہی ہوں اور جس شخص نے ﴿ بسم اللہ الرحمن الرحیم ﴾ کو محض اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی تعظیم کے لیے عمدہ انداز میں تحریر کیا، تو اس کو معاف کر دیا جائے گا۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۸۰ حدیث ۳۷۰)

.3057

”مستقبل میں تم پر ارد گرد کے آفاق مفتوح ہو جائیں گے اور اس سلسلہ میں تم پر ایک شہر فتح ہو گا اس کا نام قزوین ہو گا جو شخص اس شہر میں چالیس دن یا چالیس رات اس کے اوپر خود کو روکے رکھے گا تو اس کے لئے جنت میں سونے کا ایک ستون میسر آئے گا، اس پر سبز رنگ کا زبرجد لگا ہوا ہو گا، اس کے اوپر سرخ یاقوت کا قبا ہو گا، اس میں ستر ہزار سونے سے تیار شدہ آرام گاہیں ہوں گی، ہر آرام گاہ میں حور عین سے ایک بیوی ہو گی۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۸۱ حدیث ۳۷۱)

.3058

”بلاشبہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ (اللہ) عزوجل کی جانب سے جامع مسجدوں کے دروازوں پر فرشتے متعین کیے جاتے ہیں جو ان لوگوں کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں، جنہوں نے اپنے سروں پر سفید پگڑیاں باندھ رکھی ہوں۔“

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۱۰۱ حدیث ۳۹۵)

.3059

" القرآن کے حاملین کو ان لوگوں پر جو حاملین نہیں ہے اس قدر فضیلت ہے کہ جس طرح خالق کی مخلوق پر فضیلت ہے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۱۰۲ حدیث ۳۹۶)

.3060

" جس شخص نے صبح کی نماز ادا کی بعد ازاں اس نے کلام کرنے سے پہلے ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ سو بار دہرایا تو جب بھی اس نے ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھا، تو اس کے ایک سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۱۱۳ حدیث ٤٠٥)

.3061

"جس شخص نے سورج غروب ہونے کے وقت سمندر کے کنارے میں ﴿ اللہ اکبر ﴾ کے کلمات بلند آواز کے ساتھ کہے تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو اجر و ثواب کے ساتھ نوازے گا ہر قطرہ کے برابر دس نیکیاں عطا کرے گا اور اس سے دس برائیوں کو مٹائے گا اور اس کے دس درجات کو بلند کر دے گا ہر دو درجات کے درمیان سو سال کی مسافت کا فاصلہ ہو گا اور مسافت ایسے گھوڑے کی جو تیز رفتار ہو۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۱۱٤ حدیث ٤٠٦)

.3062

"جس شخص نے عشق کیا اور پاک دامنی اختیار کی، پھر وہ فوت ہو گیا تو وہ شخص درجہ شہادت پر فائز ہو گا۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۱۱۷ حدیث ٤٠٩)

.3063

"جس شخص نے جمعۃ المبارک کے دن اس سورہ کی تلاوت کی جس میں آل عمران کا تذکرہ ہے تو اس کے لئے سورج کے غروب ہونے تک اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے فرشتے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۱۲۸ حدیث ۴۱۵)

.3064

"جس شخص نے کسی شعر کے ساتھ مثال پیش کی تو اس شخص کا اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ہاں کوئی حصہ نہیں۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۱۳۹ حدیث ۴۲۱)

.3065

"جس شخص نے اپنے علم کے مطابق عمل کیا تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو اس علم کا وارث بنا دیتا ہے جس کا اسے علم نہیں ہے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۱۳۹ حدیث ۴۲۲)

.3066

"جس شخص نے کہا:۔

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ يَبْقٰى وَ يَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ﴾

تو اس کو ہر قسم کے فکر اور غم سے بچاؤ حاصل رہتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۱۴۵ حدیث ۴۲۷)

.3067

"میری(حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) بیٹی حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اولادحضرت آدم (علیہ السلام) میں سے حور ہے اور حیض کے خون سے مستثنٰی ہے اور نہ یہ پلید ہوئی، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے اس کا نام حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) رکھا، اس کے لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس کواور اس سے محبت کرنے والوں کودوزخ سے رہائی عطا کی ہے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد۳صفحہ ۱۴۵ حدیث۴۲۸)

.3068

"عورتوں سے مشورہ کرواور ان کی مخالفت کرو۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد۳صفحہ ۱۴۶ حدیث۴۳۰)

.3069

"عورت کی اطاعت کرنا،پشیمانی کاباعث ہے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد۳صفحہ ۱۵۱ حدیث۴۳۵)

.3070

"جس شخص کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی جانب سے کوئی چیز حاصل ہوئی کہ اس میں فضیلت کارفرماہو، تواس نے اس پر ایمان رکھتے ہوئے اور اس کے ثواب کی امید کرتے ہوئے پکڑا، تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو اس عطیہ سے نوازے گا،اگرچہ حقیقت اس طرح نہ ہو۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد۳صفحہ ۱۷۲ حدیث۴۵۱)

.3071

"جس شخص کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جانب سے فضیلت حاصل ہوتی ہو، وہ اس کو سچا نہ سمجھے، تو اس فضیلت سے اس کو شادکام نہیں کیا جاتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۱۷۷ حدیث ۴۵۳)

.3072

"صالح شخص اچھی خبر لاتا ہے جبکہ برا شخص بری خبر لاتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۱۷۹ حدیث ۴۵۵)

.3073

"اللہ سبحانہ و تعالیٰ انکار کرتا ہے کہ اپنے ایماندار بندے کے جسم پر مصیبت کو غلبہ عطا کرے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۲۰۳ حدیث ۴۷۱)

.3074

"قرض توزمین پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا جھنڈا ہے تو جب اللہ سبحانہ و تعالیٰ کسی بندے کو ذلیل کرنا چاہتا ہے تو اس کی گردن میں قرض آویزاں کر دیتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۲۰۵ حدیث ۴۷۳)

.3075

"غسل خانے سے باہر آکر ٹھنڈے پانی کے ساتھ دونوں پاؤں کو دھونا سر درد سے آرام کا باعث ہے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۲۱۳ حدیث ۴۸۲)

.3076

"پیادہ حج کرنے والے کو ستر حج کا ثواب حاصل ہوتا ہے، جبکہ سوار ہو کو تیس حج کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔"

(سلسلہ احادیث ضعیفہ جلد ۳ صفحہ ۲۲٦ حدیث ٤۹۷)

.3077 حضرت ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرمایا کرتے تھے:۔

" اگر تو لوگوں سے ایسی حدیثیں بیان کرے۔ جن تک عقلیں نہ پہنچ سکیں تو وہ بعضوں کے لیے فتنہ ثابت ہوں گی۔"

اس حدیث کو حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اپنے مقدمہ میں روایت کیا ہے۔

میں (حضرت ملا قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتا ہوں۔ اور ان لوگوں کی آفتوں میں سے ایک آفت یہ بھی ہے کہ وہ لوگوں میں ہر کام میں بڑائی اور غرور پیدا کر دیتے ہیں۔

حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے سند صحیح کے ساتھ حضرت حارث بن معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیا ہے۔ کہ وہ حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس گئے اور ان قصوں کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا تو کیا چاہتا ہے؟۔ حضرت حارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے جواب دیا میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے قول کو اختیار کروں۔ انہوں نے فرمایا مجھے یہ خطرہ ہے کہ جب تو قصہ بیان کرے گا، تو تیرے دل میں بلندی کا خیال پیدا ہو گا۔ پھر جب تو دوبارہ قصہ بیان کرے گا۔ تو تیرے دل میں اور بلندی پیدا ہو گی، حتّٰی کہ تو یہ خیال کرے گا کہ تو لوگوں سے ثریا کے برابر بلند ہے۔ تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ انور اللہ السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل تجھے اس غرور کے باعث قیامت کے روز ان کے قدموں میں ڈالے گا۔

(موضوعات کبیر صفحہ ٦۹ حدیث ۱۲٤)

.3078

"جب کھانا چن دیا جائے اور نماز کی تکبیر شروع ہو جائے تو کھانے سے ابتداء کیا کرو۔"

یعنی پہلے کھانا کھانا چاہیئے بعد میں نماز پڑھنی چاہیئے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۹۳ حدیث ۱۷۷)

.3079

"جب نیک لوگوں کا ذکر کیا جائے، تو عمر میں برکت ہوتی ہے۔"

تحقیق: حضرت قاضی عیاض (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے "اکمال" میں اسے حضرت ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا قول نقل کیا ہے اسی طرح حضرت امام قرطبی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام ابن اثیر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے بھی۔

حضرت امام عراقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کے ظاہر کلام سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ حدیث ہے جیسا کہ انہوں نے کتاب 'الزخیرہ باب الازان' میں تحریر فرمایا ہے، تو ہو سکتا ہے کہ ان کی مراد حدیث موقوف سے ہو۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۹۳ حدیث ۱۷۸)

.3080

"عبادت میں سب سے زیادہ افضل وہ ہے، جس میں زیادہ مشقت اور تکلیف ہو۔"

تحقیق: حضرت امام زرکشی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔ یہ حدیث معلوم نہیں۔ حضرت امام سیوطی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس حدیث سے سکوت اختیار کیا ہے۔ حضرت امام ابن القیم جوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) الشرح المنازل میں فرماتے ہیں اسکی کوئی اصل نہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۰۱ حدیث ۲۰۸)

.3081 حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ اس معنی کی ایک حدیث صحیحین میں حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مروی ہے:-

" اجر و ثواب تکلیف کے اعتبار سے ہوتا ہے۔"

تحقیق: اور یہ حدیث ابن الاثیر کی نہایہ میں حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی جانب منسوب ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۰۱ حدیث ۲۰۹)

.3082

" روٹی کی عزت کیا کرو۔ کیونکہ رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السموات والارض اللہ عزوجل نے اسے آسمان کی برکتوں سے نازل فرمایا ہے۔"

تحقیق: حضرت امام ابن الجوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔ یہ موضوع ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۰۷ حدیث ۲۲۷)

.3083

" عالم اور متعلم جب کسی بستی سے گزرتے ہیں تو رب باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس بستی کے قبرستان سے، چالیس روز کا عذاب اٹھالیتا ہے۔"

تحقیق: حضرت حافظ جلال الدین سیوّطی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۱۷ حدیث ۲۶۱)

3084. حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں:-

"جو شخص خاموش رہا۔ اس نے نجات پائی۔"

تحقیق: اسے اول پر محلول کیا جائے گا۔ جیسا کہ اس کی جانب مندرجہ ذیل حدیث اشارہ کرتی ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۲۸ حدیث ۳۰۰)

3085.

"جو شخص ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ انور السمٰوات والارض اللہ عزوجل اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ تو وہ نیک بات کہے، یا خاموش رہے۔"

تحقیق: اس حدیث میں اس بات کی طرف تنبیہ ہے کہ اچھا کلام شریر خاموش رہنے سے بہتر ہے، کیونکہ کلام کا نفع جاری رہنے والا ہے۔ اور خاموشی اس سے خالی ہے۔ جیسا کہ نہی عن المنکر۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۲۸ حدیث ۳۰۱)

3086.

《اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ ، وَ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ ، وَ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَ دُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ》

"اے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ انور السمٰوات والارض عزوجل! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے۔ اور ایسا دل جس میں تیرا ڈر نہ ہو اور ایسا نفس جو سیر نہ ہو۔ اور ایسی دعا جو قبول نہ ہو۔" اور اس قسم کی دیگر روایات۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۳۰ حدیث ۳۱۱)

3087.

"مصیبت بولنے کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔"

تحقیق: حضرت ابن الجوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس حدیث کو حضرت ابو الدرداء (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت ابن مسعود (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے روایت کر کے موضوعات میں شامل کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۴۲ حدیث ۳۴۸)

.3088

" ایک ساعت سوچنا، ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے۔"

تحقیق: حضرت فاکہانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے لفظ فکر کے ساتھ اسے نقل کیا اور کہا ہے کہ یہ سری سقطی کا کلام ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۴۸ حدیث ۳۷۰)

.3089 حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت ابّو الدرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرمایا کرتے تھے:۔

" ایک ساعت کی فکر، رات کے قیام سے بہتر ہے۔"

ان روایات کو حضرت خطابی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے نقل کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۴۸ حدیث ۳۷۱)

.3090 حضرت سیّوطی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے جامع میں ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے:۔

" ایک ساعت کی فکر، ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔"

نوٹ: یہ حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے اس کی سند میں عثمان بن عبد اللہ القرشی اور اسحاق بن نجیح دونوں کذاب ہیں۔ علامہ البانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں، موضوع ہے۔ (سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ ۱۷۳)

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۴۹ حدیث ۳۷۲)

.3091

" متکبر کے سامنے تکبر کرنا بھی صدقہ ہے۔"

تحقیق: راوی کہتے ہیں یہ مشہور کلام ہے۔ حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں۔ اس کے معنی منقول ہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۴۹ حدیث ۳۷۳)

.3092 تاریخ ابن عساکر میں یہ حدیث حضرت سعد بن مسعود الصدفی التابعی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے ان الفاظ کے ساتھ مروی ہے:۔

" دنیا کی محبت تمام گناہوں کی جڑ ہے۔"

حضرت ابّو نعیم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اپنی حلیہ میں حضرت سفیان ثوری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کے ذکر میں یہ حضرت عیسٰی (علیہ السلام) کا قول بیان کیا ہے۔ حضرت ابن ابی الدنیا (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اپنی "مکائد الشیطان" میں اسے حضرت مالک بن دینار (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کا قول بیان کیا ہے۔ حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں جن لوگوں نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ انہوں نے اس کی اسناد کی تصریح نہیں کی۔ اور اسانید مختلف ہیں اور جمہور کے نزدیک جب کہ ان کی اسناد صحیح ہوں حجت ہیں (لیکن محدثین مرسل کو قبول نہیں کرتے) اسی لیے حضرت ابن المدینی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ حضرت حسن (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی مرسلات جب ان سے ثقہ لوگ روایت کریں، صحیح ہیں۔ حضرت امام دار قطنی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) 'مراسیل حسن' کے بارے میں لکھتے ہیں کہ اس میں ضعف پایا جاتا ہے۔ لیکن اعتماد سندوں پر ہو گا۔

(موضوعات کبیر صفحہ ١٦٢ حدیث ٤١١)

.3093

"مسجد میں گفتگو کرنا نیکیوں کو ایسے ہی کھا جاتا ہے جیسے چوپائے گھاس کو۔"

(حضرت البانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں اس حدیث کا کچھ اصل نہیں ہے سلسلتہ الاحادیث الضعیفتہ رقم ٤)

تحقیق: یہ حدیث کہیں نہیں پائی جاتی جیسا کہ مختصر میں ہے۔

نوٹ: حضرت البانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ اس حدیث کا کچھ اصل نہیں ہے، حضرت امام غزالی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کا ذکر "الا حیاء" میں کیا ہے۔ "الاحیاء" کی تخریج کرنے والے حضرت حافظ عراقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کہا ہے کہ مجھے اس کا اصل نہیں مل سکا۔ اور حضرت عبدالوہاب بن تقی الدین سبکی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے "طبقات الشافعیہ" میں لکھا ہے کہ مجھے اس کی سند نہیں مل سکی نیز عام طور پر زبانوں پر یہ بھی مشہور ہے کہ مسجد میں جائز کلام کرنا بھی نیک اعمال کو ضائع کر دیتا ہے جیسا کہ آگ لکڑی کو جلا دیتی ہے۔ اس حدیث کے باطل ہونے میں کسی عقل مند کو کوئی شک وشبہ نہیں ہو سکتا۔ یہ کیسی بات ہے کہ جائز باتیں بھی مسجد میں نہیں ہو سکتیں؟

(موضوعات کبیر صفحہ ١٦٧ حدیث ٤٢٢)

.3094

"عالم کی مجلس میں حاضر ہونا ایک ہزار رکعت نماز سے افضل ہے۔"

اس حدیث کو حضرت امام غزالی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے احیاء میں حضرت ابوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے نقل کیا ہے۔حضرت حافظ عراقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔حضرت ابن جوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے ایک روایت حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے نقل کرکے اسے موضوعات میں شمار کیا ہے۔حضرت امام حافظ عراقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی یہ حدیث کہیں نہیں دیکھی(ایک روایت میں "الف عابد" کے الفاظ ہیں)۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۶۹ حدیث ۴۲۷)

.3095

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔"

تحقیق: حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں میں اس حدیث سے واقف نہیں۔حضرت امام غزالی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کا احیاء میں ذکر کیا ہے۔حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں معنوی لحاظ سے یہ بات ثابت ہے اور قرآن سے مستنبط ہوتی ہے۔

"جو آخرت کی کھیتی کا ارادہ رکھتا ہے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں زیادتی کر دیتے ہیں۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۸۰ حدیث ۴۷۲)

.3096

"ہم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف لوٹ آئے۔صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاد اکبر کیا ہے۔آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: دل(نفس) سے جہاد۔"

تحقیق: حضرت حافظ ابن حجر عسقلانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) "تسدید القوس" میں کہتے ہیں۔یہ لوگوں کی زبانوں پر مشہور ہے۔یہ حضرت ابراہیم بن عبلہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کا قول ہے۔جو نسائی نے "کنی" میں نقل کیا ہے۔حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں۔حضرت امام غزالی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کا احیاء میں ذکر کیا ہے اور حضرت حافظ عراقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔اسے حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کیا ہے۔اور حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔اس کی سند میں ضعف ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۸۴ حدیث ۴۸۰)

.3097

" درہم کا اس کے گھر والوں پر لوٹانا ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے۔"

تحقیق: حضرت ابن حجر (رحمۃ اللہ تعالٰی) کہتے ہیں۔ میں لفظًا اس کی اصل کو نہیں پہچانتا۔ ورنہ بلحاظ معنی یہ صحیح ہے۔ کیونکہ حق کو اس کے مالک کے پاس لوٹانا یہ فرض ہے۔ اور یہ ستر سال کی نفلی عبادت سے بہتر ہے (جب حدیث کی کوئی اصل نہ ہوئی تو ستر سال کی قید کیسے ثابت ہو گی) حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالٰی) کہتے ہیں۔ یہ قول حضرت یحییٰ بن عمر بن یوسف بن عامر الاندلسی المالکی (رحمۃ اللہ تعالٰی) کا ہے۔ جب انہوں نے قیروان سے قرطبہ کوچ کرنے کا ارادہ کیا۔ تو ایک بقال کے ان کے ذمہ کچھ درہم تھے۔ انہوں نے اس کو درہم دیتے وقت یہ بات کہی۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۸۵ حدیث ٤٨٤)

.3098 حضرت ابن جماعۃ (رحمۃ اللہ تعالٰی) نے اپنی منسک کبیر میں ذکر کیا ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوب ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات ثابت ہے:-

" حرام مال کو لوٹانا ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ عزوجل کے نزدیک ستر حج کے برابر ہے۔"

اور دانق درہم کے چھٹے حصے کو بولتے ہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۸٦ حدیث ٤٨٥)

.3099

" مؤمن کا تھوک بھی شفاء ہے۔"

(کشف الخفاء رقم ١٤٠٥)

تحقیق: اس کے معنی صحیح ہیں۔ اور یہ حدیث سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مستنبط ہے کہ قسم ہے خدا ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ عزوجل کی! ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے تھوک سے بیماریوں با اجازت خداوندی ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ عزوجل شفاء دیتی ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۸٦ حدیث ٤٨٩)

3100. اور یہ جو لوگو ں کی زبانوں پر مشہور ہے ۔کہ مؤمن کا جھوٹا بھی شفاء ہے ۔وہ اس حدیث کی بنا پر ہے ۔جوحضرت امام دار قطنی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) میں حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا مروی ہے:-

"تواضع میں یہ بھی داخل ہے کہ آدمی اپنے بھائی کا جوٹھا پی لے۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۱۸۷ حدیث ٤٩٠)

3101.

"انگوٹھی کے ساتھ نماز پڑھنا،بغیر انگوٹھی کے ستر نمازوں کے برابر ہے۔"

حضرت حافظ ابن حجر (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں کہ یہ موضوع ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۰۷ حدیث ٥٦٠)

3102.

"پگڑی باندھ کر نماز پڑھنا،پچیس نمازوں کے برابر ہے۔اور پگڑی باندھ کر جمعۃ المبارک پڑھنا ستر جمعوں کے برابر ہے اور عمامہ کے ساتھ نماز پڑھنے کی دس ہزار نیکیاں ہیں۔"

حضرت شیخ البانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے موضوع قرار دیاہے۔دیکھیں سلسلہ الاحادیث الضعیفۃ رقم حدیث(۱۲۷)

(حضرت منونی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کہتے ہیں یہ سب کی سب باطل ہیں۔(حضرت ابن حجر عسقلانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس کو موضوع قرار دیاہے۔)

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۰۷ حدیث ٥٦١)

3103.

"عالم کے پیچھے نماز پڑھنے سے چار ہزار چار سو چالیس نمازوں کا اجر ملتا ہے۔"

یہ باطل ہے جیسا کہ مختصر میں ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۰۸ حدیث ٥٦٥)

.3104

" جس نے نیک آدمی کے پیچھے نماز پڑھی تو گویا کہ اس نے نبی (علیہ السلام) کے پیچھے نماز پڑھی۔"

یہ بھی غیر معروف ہے جیسا کہ اس کی تخریج کرنے والے نے کہا اور حافظ حضرت امام سخاوی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) کہتے ہیں، میں ان الفاظ کے ساتھ اس سے واقف نہیں۔(یہ روایت صاف جھوٹ ہے صاحب ہدایہ نے اس کو متدرج کیا۔)

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۰۸ حدیث ۵٦٦)

.3105

" مسواک کر کے نماز پڑھنا بغیر مسواک کی ستر نمازوں سے بہتر ہے۔"

تحقیق: حضرت ابن عبد البر (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) نے اپنی تمہید میں حضرت یحییٰ بن معین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیا ہے کہ یہ حدیث باطل ہے ۔حافظ حضرت امام سخاوی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) کہتے ہیں ، یہ انہوں نے اس نسبت سے فرمایا جو ان کے پاس سندات پہنچی تھیں ۔حضرت امام سیّوطی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) کہتے ہیں ، حضرت امام حارث (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) نے اپنی مسند میں حضرت امام ابّویعلی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) او رحضرت ا مام حاکم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) نے حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے اور دیلمی نے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بھی اسے روایت کیا ہے ۔حضرت ابن قیم الجوزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) فرما تے ہیں اسے حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) ، حضرت امام ابن خزیمہ (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) او ر حضرت امام حاکم (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) نے اپنی صحیحین میں اور حضرت امام بزار (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۱۰ حدیث ۵۷۳)

.3106

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پڑھنا غلاموں کے آزاد کرنے سے افضل ہے۔"

حضرت امام حافظ عسقلانی (رحمہ اللہ تعالیٰ) اپنے بعض فتاویٰ میں فرماتے ہیں۔یہ جھوٹ ہے اور مختلف فیہ ہے۔شاید ان کی مراد یہ ہے کہ حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ کی جانب اس کی نسبت مختلف فیہ ہے۔ورنہ حضرت امام اصبہانی (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے اپنی ترغیب میں حضرت ابّوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے موقوفاروایت کیا ہے۔اسی طرح حضرت امام تیمی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) اور حضرت امام ابن عساکر (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) نے بھی۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۱۰ حدیث ۵۷٤)

.3107

" عقلمند کی دشمنی بے وقوف کی دوستی سے بہتر ہے۔"

تمییز میں ہے کہ یہ حدیث نہیں ہے۔ مگر حافظ حضرت امام سخاوی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کہتے ہیں کہ یہ کلام صحیح ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۱۹ حدیث ۶۰۴)

.3108

" خواتین کی عقلیں ان کی فرجوں میں ہوتی ہیں۔"

(کشف الخفاء رقم ۱۷۴۰)

تحقیق: حافظ حضرت امام سخاوی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کہتے ہیں اس کی کوئی اصل نہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۲۱ حدیث ۶۱۲)

.3109

" میری (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم کی) امت کے علماء کرام (عَلَیْہِمُ السَّلَام) بنی اسرائیل (عَلَیْہِمُ السَّلَام) کے انبیاء کرام (عَلَیْہِمُ السَّلَام) کی طرح ہیں۔"

حضرت دمیری (رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی) اور حضرت حافظ ابن حجر عسقلانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کہتے ہیں، اس کی کوئی اصل نہیں۔ حضرت زرکشی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) بھی یہ کہتے ہیں۔ حضرت امام سیّوطی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے اس سے خاموشی اختیار کی ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۲۲ حدیث ۶۱۴)

.3110 اور یہ حدیث:-

" علماء کرام (عَلَیْہِمُ السَّلَام) انبیاء کرام (عَلَیْہِمُ السَّلَام) کے وارث ہیں۔"

تحقیق: اسے اربعہ (حضرت امام ابی داوٗد (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ)، حضرت امام ترمزی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ)، حضرت امام نسائی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ)، حضرت امام ابن ماجہ (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے حضرت ابّو الدرداء (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) سے روایت کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۲۲ حدیث ۶۱۵)

.3111

"ماہ رجب کی دوسرے مہینوں پر فضیلت ایسی ہے جیسے قرآن کریم کی تمام کتابوں پر۔اور شعبان کو دوسرے مہینوں پر وہی فضیلت حاصل ہے جو مجھے (حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو تمام انبیاء کرام (علیہم السلام) پر اور رمضان المبارک کو دوسرے مہینوں پر وہ فضیلت حاصل ہے جو خدا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کو تمام بندوں پر (کشف الخفاء رقم (۱۸۲٤) فوائد المجموعہ (۱۲٦۲) "

تحقیق: حضرت حافظ ابن حجر عسقلانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کہتے ہیں یہ موضوع ہے۔

فائدہ: فضائل رجب کے بارے میں تمام روایات ضعیف ہیں۔اسی طرح رجب کی نمازوں کے بارے میں کوئی روایت صحیح نہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۳۰ حدیث ٦٤٢)

.3112

" مؤمن کا دل میٹھا ہے میٹھا اس کو پسند کرتا ہے۔"

تحقیق: حضرت ابن الجوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے اسے موضوعات میں شمار کیا ہے۔لیکن نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّد نا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے یہ ثابت ہے۔کہ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حلوہ اور شہد کو پسند فرماتے تھے حضرت ابن الدبیع (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے اس کا ذکر کیا ہے۔اس سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ اس کے معنی تو صحیح ہیں، کلام ثبوت الفاظ میں ہے۔حضرت امام سیوطی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کہتے ہیں کہ حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے شعب الایمان میں اور دیلمی نے حضرت ابوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے روایت کیا ہے۔جس کی بنا پر حضرت ابن جوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کا یہ قول کہ یہ روایت موضوع ہے۔غلط قرار پاتا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۳۵ حدیث ٦٥٨)

.3113

" آدمی کی مدد کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے دشمن کو اللہ عزوجل کی نافرمانی کرتا دیکھے۔"

حضرت امام سیوطی (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہ) کہتے ہیں۔ یہ حضرت جعفر الاحمر (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہ) کا قول ہے جیسا کہ حضرت خرائطی (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہ) نے مکارم الاخلاق میں روایت کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲٤۰ حدیث ٦٦٨)

.3114 حافظ حضرت امام سخاوی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) کہتے ہیں کہ اسے حضرت ابن عبد البر (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ) نے حضرت ابُوالدرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے (اس کی سند میں اسمٰعیل بن محمد زیاد کذاب راوی ہے)۔

" علماء کرام (علیہم السلام) کی سیاہی قیامت کے روز شہداء کرام (علیہم السلام) کے خون سے وزن کی جائے گی۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۸۳ حدیث ۸۱۹)

.3115 حضرت خطیب (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے اپنی تاریخ میں حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا روایت کیا ہے:-

" علماء کرام (علیہم السلام) کی سیاہی شہداء کرام (علیہم السلام) کے خون سے وزن کی گئی تو اسے ترجیح دی گئی۔"

اور اس کی سند میں حضرت محمد بن جعفر (رحمہ اللہ تعالیٰ) ہے۔ جس پر وضع کی تہمت ہے حضرت ملا علی قاری (رحمہ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں اس کے معنی صحیح ہیں۔ کیونکہ شہید کا خون نفع پہنچانے سے قاصر ہے۔ اور عالم کی سیاہی کا نفع متعدی اور ظاہر ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۸۳ حدیث ۸۲۰)

.3116

" آدمی اپنی نیک بختی پر ہوتا ہے نہ کہ اپنے باپ دادا کی۔"

تمیز میں ہے کہ یہ حدیث نہیں ہے (۱۲٤۸)

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۸۳ حدیث ۸۲۱)

.3117 یہ معنی ہیں اس حدیث کے :-

" جہاں عمل پہنچ سکتا ہے وہاں نسب نہیں پہنچ سکتا۔"

اور اس میں یہ زیادتی بھی ممکن ہے۔ کہ یوں کہا جائے۔ کہ نہ کوشش سے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۸۳ حدیث ۸۲۲)

.3118

" آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے تو اسے چاہیے کہ دیکھ لے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔"

اسے حضرت امام ابّوداؤد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے روایت کیا ہے اور حضرت امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اسے حسن قرار دیا ہے اور دیگر محدثین نے اس کو حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیا ہے حضرت زرکشی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں حضرت ابن الجوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے غلطی کھائی ہے کہ اسے موضوعات میں شمار کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۸٤ حدیث ۸۲٤)

.3119

" بیماری ایک دم نازل ہوتی ہے اور شفاء آہستہ آہستہ نازل ہوتی ہے۔"

حافظ حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ اسے حضرت حاکم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اپنی تاریخ میں روایت کیا ہے۔ حضرت خطیب (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے متفق میں، دیلمی نے حضرت حارث بن عبد اللہ الصغانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے واسطے سے حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مرفوعًا روایت کیا ہے۔ لیکن یہ باطل ہے۔ کیونکہ صنعانی وضع کے ساتھ متہم ہے حضرت خطیب (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اسے نقل کرنے کے بعد لکھا ہے کہ اس میں دیلمی نے سخت خطا کی ہے اور بہت بری بات بیان کی ہے اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کسی صحابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کسی طریقہ سے بھی

ثابت نہیں ہے ۔یہ حضرت عروہ بن الزبیر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کا قول ہے ۔حضرت سیوطی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں اسے حضرت دیلمی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت حاکم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے تاریخ میں حضرت عبد اللہ بن الحارث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے واسطے سے حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مرفوعاً روایت کیاہے اوران کے کلام سے یہ ظاہر ہوتاہے کہ یہ موضوع نہیں ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ٢٨٤ حدیث ٨٢٥)

.3120

" مریض کا کراہنا تسبیح۔اس کا چیخنا تکبیر۔اس کا سانس صدقہ۔اس کا سونا عبادت اور اس کا ایک طرف سے دوسری طرف کروٹ لینا جہاد فی سبیل اللہ ہے۔"

حضرت حافظ بن حجر عسقلانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں یہ ثابت نہیں ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ٢٨٥ حدیث ٨٢٦)

.3121

" گردن کا مسح کرنا طوق سے امان ہے۔"

حضرت نووی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) شرح المہذب میں فرماتے ہیں یہ موضوع ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ٢٨٥ حدیث ٨٢٧)

.3122 حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں اسے حضرت ابوعبید القاسم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت موسیٰ بن طلحہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیاہے:-

" جس نے اپنی گدی کا سر کے ساتھ مسح کیا،وہ قیامت کے دن طوق سے محفوظ رکھا جائے گا۔"

یہ حدیث موقوف ہے لیکن مرفوع کے حکم میں ہے۔ کیونکہ اس میں رائے اور قیاس کا دخل نہیں ہے۔اور اس کی تائید وہ حدیث کرتی ہے۔ جو مسند الفردوس میں حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا سند ضعیف کے ساتھ مروی ہے اور ضعیف پر فضائل میں عمل کیا جاسکتا ہے اسی باعث ہما رے آئمہ کا قول کہ گردن کا مسح کرنا مستحب یا سنت ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۸۵ حدیث ۸۲۸)

.3123

"مصائب رزق کی کنجیاں ہیں۔"

حضرت امام حافظ سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کی سرخی بنائی ہے لیکن اس پر کوئی کلام نہیں کیا۔ حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں یہ دو معنی کو متحمل ہے ایک تو یہ کہ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل مصیبت پر اجر دیتا ہے اور اس کے بدلے میں بھلائی عطا فرماتا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۸۶ حدیث ۸۳۱)

.3124

"معدہ بیماری کا گھر ہے اور پرہیز علاج کی بنیاد ہے۔"

تحقیق: حضرت امام غزالی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو 'احیاء العلوم' میں بیان کیا ہے۔ یہ حضرت حارث بن کلدہ طبیب (رحمۃ اللہ تعالیٰ) عرب کا کلام ہے۔اور اسے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب کرنا صحیح نہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۸۹ حدیث ۸۴۰)

.3125 احیاء العلوم میں مرفوعًا مروی ہے:-

"پیٹ کی بیماری۔ بیماری کی جڑ ہے۔ اور پرہیز اس کا علاج ہے۔ اور ہر بدن کو اتنا تیار کرو۔ جتنا تیار کر سکو۔"

تحقیق: حضرت امام حافظ عراقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) مقاصد اور مختصر میں کہتے ہیں میں نے اس کی مرفوعًا کوئی اصل نہیں پائی۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۸۹ حدیث ۸۴۱)

.3126

" جب مکھی برتن میں گر جائے۔ تو اسے اچھی طرح ڈبو دو۔"

تحقیق: یہ حدیث صحیح مرفوع ہے۔اور ثم انقلوہ والی روایت موضوع ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۹۱ حدیث ۸٤۹)

.3127

" جس نے نماز چھوڑنے والے کی ایک لقمہ سے بھی مدد کی۔ گویا اس نے تمام انبیاء کرام (علیہم السلام) کو قتل کر دیا۔"

تحقیق: اللالی المصنوعہ میں ہے کہ یہ موضوع ہے اس کو رتن ہندی کذاب نے وضع کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۹۷ حدیث ۸٦۷)

.3128

" جو حلال طور پر غسل جنابت کرے تو ربِّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اسے سفید موتیوں کے سو محل عطا فرماتا ہے اور ہر قطرہ کے بدلے سو شہیدوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔"

تحقیق: حضرت امام ابن جوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا بیان کیا ہے اور یہ باطل ہے اسے دینار نے وضع کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۹۷ حدیث ۸٦۸)

.3129

" جو مسافر کی اس کے سفر میں مدد کرے، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔"

دیلمی نے اسے بلا سند حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا بیان کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۲۹۸ حدیث ۸۷۰)

.3130

”جو شخص مسجد میں کوئی دنیاوی بات کرے، باری تعالیٰ اللہ عزوجل اس کے چالیس سال کے اعمال برباد کر دیتا ہے۔“

حضرت صغانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں، یہ موضوع ہے، کیونکہ یہ لفظاً بھی باطل ہے اور معناً بھی۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۰۴ حدیث ۸۹۲)

.3131

”جو شخص امیر کی اس کی دولت کی بنا پر تواضع کرتا ہے، اس کا دو تہائی دین چلا جاتا ہے۔“

اسے حضرت امام ابن الجوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے موضوعات میں شمار کیا ہے۔ لیکن حضرت امام سیوطی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں، ان کا یہ قول صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اپنی شعب میں حضرت ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ان الفاظ کے ساتھ اسے روایت کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۰۵ حدیث ۸۹۳)

.3132

”جو شخص کسی امیر آدمی کے پاس جائے اور اس کی تواضع کرے تو اس کا دو تہائی دین چلا جاتا ہے۔“

حضرت امام سیوطی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں، دونوں کی سند ضعیف ہے (نہ کہ موضوع)۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۰۵ حدیث ۸۹۴)

.3133

”جو عالم دین کے پاس بیٹھا، گویا کہ وہ نبی (علیہ السلام) کے پاس بیٹھا۔“

حافظ حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ میں اسے مرفوعاً نہیں پہچانتا۔

(**نوٹ**:اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جس نے علماء کرام (علیہم السلام) کی زیارت کی گویا اس نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زیارت کی۔ جس نے علماء کرام (علیہم السلام) سے مصافحہ کیا گویا اس نے میرے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مصافحہ کیا۔ جو علماء کرام (علیہم السلام) کی مجلس میں بیٹھا گویا وہ میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مجلس میں بیٹھا اور جو دنیا میں میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مجلس میں بیٹھا وہ قیامت کے دن بھی میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مجلس میں ہو گا۔اس کی سند میں کذاب راوی ہے)حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں معنی اس کے صحیح ہیں۔کیونکہ علماء کرام (علیہم السلام) انبیاء کرام (علیہم السلام) کے وارث ہوتے ہیں اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل فرماتے ہیں:-

"اگر تم نہ جانتے ہو تو اہل ذکر سے پوچھ لو۔"

اور یہ بھی وارد ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۰۵ حدیث ۸۹۵)

.3134

"جو کوئی حدیث بیان کرے اور اس وقت اسے چھینک آجائے تو گویا کہ وہ حق ہے۔"

حافظ حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ اسے حضرت ابّو یعلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے حضرت ابّو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا روایت کیا ہے ۔اسی طرح حضرت امام دار قطنی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) ، حضرت امام طبرانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے بھی اور حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں یہ منکر ہے۔دیگر علماء کرام (علیہم السلام) کہتے ہیں۔یہ باطل ہے چاہے اس کی سند سورج کی طرح چمکدار کیوں نہ ہو اور اس میں بہت بڑی بحث ہے جو مخفی نہیں۔حضرت امام زرکشی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔حضرت امام نووی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کی تحسین کی ہے اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث باطل ہے انہوں نے غلطی کی۔

نوٹ: یہ روایت موضوع ہے۔رقم (٥٦٦)

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۰۷ حدیث ۹۰۲)

.3135

"جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی سچی قسم کھائے، تو گویا کہ اس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی تسبیح وتقدیس بیان کی۔"

حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کی سرخی باندھی ہے لیکن اس پر کلام نہیں کیا۔ حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں اس کے معنی صحیح اور سچ ہیں۔کیونکہ اگر وہ اپنی قسم میں سچا ہے تو یہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا ذکر ہو جائے گا۔چاہے قسم کھانے والا منافق کیوں نہ ہو حضرت ابن الدبیع (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔میں اسے مرفوعاً نہیں جانتا۔ حضرت امام شافعی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ میں نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی کبھی قسم نہیں کھائی۔نہ سچی نہ جھوٹی۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی عزت کا خیال کرتے ہوئے تو اگر اس حدیث کے معنی صحیح تسلیم کیے جائیں۔تو یہ کہا جائے گا کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی عزت و جلال کے باعث قسم نہ کھانا بہر صورت ایک خصلت محمودہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم ہے اور یہ بات مخفی نہیں کہ خصلت محمودہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ترک کرنا جبکہ اس کا فعل خود محمود صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم ہو جائزہ۔جیسا کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے متعدد مقامات پر قسم کھائی۔جیسا کہ احادیث سے ثابت ہے اور جیسا کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل نے مختلف مقامات پر خطاب کرتے ہوئے قسم کھائی تو مناسب یہ معلوم ہو تا ہے۔کہ قسم چھوڑنا خصال محمودہ میں داخل ہے۔اورا علی الخصوص معاملات میں لڑائی یا دشمنی کے وقت اور جان کر معاملات میں قسم نہ کھائے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۰۸ حدیث ۹۰۵)

3136. جو بازار میں داخل ہوتے وقت یہ کہے:-

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ. لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، یُحْیِی وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط﴾

"رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ عزوجل اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھتا ہے، ایک لاکھ گناہ مٹاتا ہے اور ایک لاکھ درجے بڑھاتا ہے۔"

حضرت امام ابن الجوزی (رحمہ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں یہ حدیث معلول ہے اسے آئمہ حدیث نے معلول قرار دیا ہے۔ حضرت امام ترمزی (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے اسے اپنی جامع میں نقل کر کے فرمایا ہے۔یہ حدیث غریب ہے حضرت امام ابن ابی حاتم (رحمہ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد (رحمہ اللہ تعالیٰ) سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔انہوں نے فرمایا یہ منکر ہے اس میں خطاء اور غلطی واقع ہوئی ہے۔اسے حضرت امام بن ماجہ (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے اپنی سنن میں ذکر کیا ہے۔لیکن اس کی سند ضعیف ہے جیسا کہ حضرت امام دار قطنی (رحمہ اللہ تعالیٰ) ۔ حضرت امام نسائی (رحمہ اللہ تعالیٰ) ۔ حضرت امام دارمی (رحمہ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام ابّوزر عہ (رحمہ اللہ تعالیٰ) کا قول ہے۔حضرت امام ابن حبّان (رحمہ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ کتب حدیث میں جو یہ روایت نقل کی جاتی ہے۔ازراہ تعجب کی جاتی ہے۔اور انہوں نے اسے اکیلے موضوعات میں شمار کیا ہے(لیکن یہ روایت حضرت امام ترمزی (رحمہ اللہ تعالیٰ) میں دوسندوں سے مروی ہے۔اور ایک سند پر حضرت امام ترمزی(رحمہ اللہ تعالیٰ) نے سکوت اختیار کیا ہے۔اور وہ بہت عمدہ سند ہے۔)

نوٹ: حضرت امام البانی (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے اس کو حسن قرار دیا ہے۔ تخریج الاحادیث المختارہ ۱۷۶، ۱۷۸۔التعلیق الرغیب(۴/۳) تخریج الکلم الطیب(۲۲۹)"احادیث البیوع"

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۰۸ حدیث ۹۰۶)

.3137

"جس نے میری (حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کی) اور میرے باپ حضرت ابراھیم (علیہ السلام) کی ایک سال میں زیارت کی، وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

حضرت امام ابن تیمیہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔ یہ موضوع ہے۔ حضرت امام نووی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) شرح المذہب میں فرماتے ہیں یہ موضوع ہے، باطل ہے، اس کی کوئی اصل نہیں، حضرت امام ذھبی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ اس کے تمام طریقے کمزور ہیں، اگرچہ ایک دوسرے کی تقویت ضرور کرتے ہیں لیکن اس کے روایت میں، کذب کے ساتھ متہم راوی موجود ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۱۰ حدیث ۹۰۹)

.3138

" جس آدمی نے علماء کرام (علیہ السلام) کی زیارت کی، گویا اس نے میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی) زیارت کی۔ اور جس نے علماء کرام (علیہ السلام) سے مصافحہ کیا، گویا اس نے مجھ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے) مصافحہ کیا اور جو علماء کرام (علیہ السلام) کے ساتھ بیٹھا۔ گویا کہ وہ میرے ساتھ بیٹھا۔ اور جو دنیا میں میرے صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ بیٹھا۔ میں صلی اللہ علیہ وسلم اسے قیامت کے دن اپنے ساتھ بٹھاؤں گا۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۱۰ حدیث ۹۱۰)

.3139

"جو مسجد میں نماز جنازہ پڑھے، اس کے لیے کوئی اجر نہیں۔"

تحقیق: حضرت ابن عبدالبر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں یہ فحش غلطی ہے اصل روایت کے الفاظ ہیں: ﴿ فلیس له شیء ﴾ اس کے لیے کوئی چیز نہیں (اور اس کے دو مقصد ہو سکتے ہیں کہ اس کے لیے اجر نہیں دوسرے اس کے لیے کوئی گناہ یا سزا نہیں ۔) حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں یہ پہلی روایت دوسری روایت پر محمول ہے اور میں نے اس مسئلہ کو ایک مستقل رسالہ میں بیان کیا ہے۔

نوٹ: حضرت امام ابن ماجہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: ﴿**فليس له شيء**﴾ اس پر کوئی گناہ نہیں۔ حضرت امام البانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو حسن قرار دیا ہے۔الصحیحۃ(٢٣٥٢)

(موضوعات کبیر صفحہ ٣١٤ حدیث ٩٢٥)

.3140

" جس نے متقی عالم کے پیچھے نماز پڑھی۔گویا اس نے نبی (علیہ السلام) کے پیچھے نماز پڑھی۔"

تحقیق: اسکی کوئی اصل نہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ٣١٤ حدیث ٩٢٦)

.3141

" جس نے مجھ محمد ﷺ پر درود پڑھا، اور میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی) آل (علیہ السلام) پر درود نہ پڑھا، تو اس نے مجھ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر ظلم کیا۔"

تحقیق: اس کی کوئی اصل نہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ٣١٤ حدیث ٩٢٧)

.3142

" جو ہفتہ کے دن، بیت اللہ شریف کا طواف کرے۔ مقام حضرت ابراھیم (علیہ السلام) کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھے اور زمزم کا پانی پیئے، تو اس کے جتنے بھی گناہ ہوتے ہیں، سب معاف ہو جاتے ہیں۔"

تحقیق: حافظ حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں، یہ صحیح نہیں ہے اور اس میں بہت عام لوگ مبتلا ہیں۔ خصوصا اہل مکہ حتیٰ کہ زمزم کی بعض دیواروں پر یہ بھی لکھ دیا۔او راس کے ثبوت میں ایک خواب اور اسی قسم کی دیگر روایات جو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ثابت نہیں لکھ دیں۔(حضرت ابن طاہر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو تذکرۃ الموضوعات میں بیان کیا ہے)۔

(موضوعات کبیر صفحہ ٣١١ حدیث ٩٢٨)

.3143

" جو شدید گرمی میں بیت اللہ کے گرد طواف کرے۔اپنے سر کو کھول رکھے اپنی غلطیوں کو سامنے رکھے۔ادھر ادھر توجہ کم کرے نگاہ نیچی رکھے۔اور بات کم کرے۔سوائے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل کے ذکر کے اور ہر طواف میں کسی کو ایذا پہنچائے بغیر حجر اسود کو چومے۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اس کے ہر قدم کے بدلے ستر ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور ستر ہزار برائیاں مٹاتا ہے۔ستر ہزار درجے بلند کرتا۔اس کی جانب سے ستر غلام آزاد کرتا جن میں سے ہر ایک کی قیمت دس ہزار ہوتی ہے۔اور اسے ستر آدمیوں کی شفاعت مرحمت فرماتا ہے چاہے اپنے گھر والوں کی کرے۔یا عام لوگوں کی چاہے دنیا میں اسے طلب کرے اور چاہیئے آخرت کے لیے رکھ لے۔"

تحقیق: حضرت جندی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اسے تاریخ مکہ میں حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا روایت کیا ہے۔رسالۃ الحسن البصری اور مناسک ابن الحاج وغیرہ میں بھی اسی قسم کی روایات ہیں۔لیکن آثار وضع ان کے نزدیک چمک رہے ہیں۔اسی باعث حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: یہ باطل ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۱۷ حدیث ۹۳۱)

.3144

" جو ہفتے کے روز ننگے سر اور ننگے پاؤں طواف کرے اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہے اور جو ہفتے کے روز بارش میں طواف کرے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

تحقیق: اسے حضرت امام غزالی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے احیاء میں ذکر کیا ہے۔حضرت امام حافظ عراقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔میں نے اسے اس طرح نہیں پایا۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۱۷ حدیث ۹۳۲)

.3145 حضرت خطیب (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے بھی ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے:-

" جو عشق کرے، پھر پاکدامن رہے، تو وہ شہید کی موت مرے گا۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۱۹ حدیث ۹٤۰)

.3146 اور دیلمی نے بلا سند یہ روایت کیا ہے:-

" عشق، بغیر کسی کے شک کے، گناہوں کا کفارہ ہے۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۱۹ حدیث ۹٤۱)

.3147

" جس نے اپنے بھائی کو قرآن کی ایک آیت کی تعلیم دی تو وہ اس کی گردن کا مالک ہو گیا۔"

حضرت ابن تیمیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ یہ موضوع ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۰ حدیث ۹٤۳)

.3148

" جو اپنے بھائی کے وضو کیلئے لوٹا آگے کرے تو گویا اس نے ایک گھوڑا پیش کیا۔"

حضرت ابن تیمیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہتے ہیں کہ یہ موضوع ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۱ حدیث ۹٤٦)

.3149

" جو الٹا قرآن پڑھے، اسے الٹا دوزخ میں ڈالا جائے گا۔"

تحقیق: یہ موضوع ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۱ حدیث ۹٤۸)

.3150

" جو ماہ رمضان المبارک کے آخری جمعۃ المبارک میں فرائض میں سے کوئی نماز قضا کرے۔ تو وہ ہر نماز پر کافی ہو گی جو اس نے اپنی زندگی میں چھوڑی ہے ستر سال تک۔"

یہ قطعی طور پر باطل ہے۔ کیونکہ یہ اجماع کے قطعی طور پر منافی ہے۔ کیونکہ عبادت میں سے کوئی بھی عبادت ایسی نہیں جو کئی سال کی عبادت کے قائم مقام ہو سکے۔ صاحب نہایہ یا شرح ہدایہ کا نقل کرنا اسے معتبر نہ ہو گا۔ کیونکہ وہ محدث نہیں ہیں۔ اور نہ انہوں نے حدیث کی کسی مخرج کی جانب نسبت کی ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۳ حدیث ۹۵۳)

.3151

" جس نے اس شخص کی امید توڑی جو اس سے توقع رکھتا ہے تو باری تعالٰی اللہ عزوجل قیامت کے روز اس کی امید بھی منقطع فرما دے گا۔ وہ جنت میں داخل نہ ہو گا۔"

یہ حیٰوۃ الحیوان الکبریٰ کی جانب منسوب کی جاتی ہے کہ اس نے حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کے ذریعہ حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مرفوعًا روایت کیا ہے۔ حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ یہ حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) پر مختلف ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۳ حدیث ۹۵٤)

.3152

" جس کی رات کی نمازیں زیادہ ہوں، اس کا چہرہ دن میں حسین ہو جاتا ہے۔"

اس کی کوئی اصل نہیں بلا ارادہ وضع ہو گئی۔ کیونکہ آئمہ حدیث اس بات پر متفق ہیں کہ یہ جملہ شریک کے لیے ثابت البنانی نے کہا تھا۔ جب شریک ان کے پاس گئے (شریک معتبر رواۃ میں سے ہیں وہ ثابت کے اس قول کو غلطی سے حدیث سمجھ بیٹھے) جیسا کہ حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے ذکر کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۳ حدیث ۹۵۷)

.3153

" جو زردہ جوتا پہنے اس کا غم کم ہو جاتا ہے۔"

یہ حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے مرفوعًا ان الفاظ کے ساتھ روایت کی جاتی ہے۔

" اس کا پہننے والا ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔"

حضرت ابن ابی حاتم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اپنے والد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے روایت کیا ہے یہ جھوٹ موضوع ہے اور زمخشری نے کشاف میں اسے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی جانب سے منسوب کیا ہے اور گویا اس کا ماخذ رب باری تعالیٰ اللہ جل جلالہ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا یہ قول ہے۔

"اس گائے کا رنگ گہرا سبز ہونا چاہیئے کہ جو دیکھنے والوں کو خوش کر دے۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲٤ حدیث ۹۵۸)

.3154

" جو ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کی پابندی نہ کرے، اسے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی) شفاعت نہ پہنچے گی۔"

حضرت امام سیوطی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اسے کتاب الموضوعات کے اخیر میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے حضرت حافظ ابن حجر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۵ حدیث ۹٦۰)

.3155 یہ حدیث نہیں ہے دیکھیں ۔التمییز (۱٤۳۳) اس معنی کی حدیث سلسلتہ ا لا حا دیث الضعیف (٤۸۵) میں حضرت البانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے نقل کی ہے۔

" جو رب باری تعالیٰ اللہ جل جلالہ اللہ نور السموات والارض عزوجل سے نہ ڈرے، اس سے ڈرو۔"

یہ لفظاً ثابت نہیں ہے لیکن معنی صحیح ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۵ حدیث ۹٦۱)

.3156

" جس کی بھلائی اصلاح نہ کر سکے، اس کی برائی اصلاح کر دیتی ہے۔"

یہ بعض سلف کا کلام ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۵ حدیث ۹۶۲)

.3157

" جس شخص کے پاس صدقہ نہیں، تو اس کو چاہیئے کہ وہ یہود پر لعنت کرے۔"

حضرت امام البانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ یہ موضوع ہے سلسلۃ الاحادیث الضعیفہ (۱۰۴)۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۵ حدیث ۹۶۳)

.3158

" جس کی گفتگو نرم ہو، اس کی محبت واجب ہے۔"

یہ حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا قول ہے جیسا کہ حضرت خطیب (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے روایت کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۶ حدیث ۹٦٤)

.3159

" جسے علم نفع نہ پہنچائے، اسے اس کی جہالت نقصان پہنچائے گی۔"

میں اسے نہیں پہچانتا۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۶ حدیث ۹۶۵)

.3160

" جو جاہل کو نصیحت کرے، وہ اسے اپنا دشمن بنا لیتا ہے۔"

بعض اسلاف کا کلام ہے یہ مسند روایت نہیں ہے ۔ حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں میں اسے نہیں جانتا لیکن حضرت خطیب (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے حضرت معمر بن المثنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیا ہے :-

" خطاء کی جگہ پر نہ جاؤ کیونکہ وہ تجھ سے علم کا فائدہ تو اٹھا لے گا۔ اور تجھے اپنا دشمن بنا لے گا۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۶ حدیث ۹۶۶)

.3161

" جو عاشورہ کے روز اپنے گھر والوں پر کشادگی کرے، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ عزوجل اس پر سارا سال وسعت کرتا ہے۔"

تحقیق : حضرت امام زرکشی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کہتے ہیں ، یہ ثابت نہیں بلکہ محمد بن المنتشر کا کلام ہے ۔ حضرت امام سیوّطی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کہتے ہیں ہر گز ایسا نہیں ۔ بلکہ یہ صحیح ہے، ثابت ہے ۔ حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نے شعب الا یمان میں حضرت ابوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضرت ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیا ہے۔

اگرچہ سب کی سندات ضعیف ہیں لیکن ایک دوسرے کی تقویت کرتی ہیں۔ حضرت حافظ ابّوالفضل العراقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اپنی 'امالیہ' میں فرماتے ہیں ۔ حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی روایت مختلف سندات سے مروی ہے جس میں سے بعض کو حضرت ابّوالفضل بن ناصر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے صحیح قرار دیا ہے ۔ حضرت امام ابن الجوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے حضرت سلیمان بن ابی عبد اللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ذریعہ اسے حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے موضوعات میں روایت کیا ہے ۔ اور حضرت امام ابن الجوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں حضرت سلیمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مجہول ہے ۔ لیکن حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے حضرت سلیمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو ثقات میں شمار کیا ہے ۔ تو حدیث ان کی رائے کے لحاظ سے حسن ہوئی۔ حضرت امام ابن الجوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔ یہ روایت حضرت امام جابر

(رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی شرطوں کے مطابق کئی طریقوں سے مروی ہے۔ حضرت امام ابن عبد البر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے استزکار میں حضرت ابّوالزبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ذریعہ حضرت جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیاہے اور یہ سب سے عمدہ طریقہ ہے۔ حضرت امام ابن عبدالبر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔ یہ حضرت ابن عمر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے بھی مروی ہے۔اور حضرت امام دار قطنی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے افراد میں حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا روایت کیاہے اور اسے حضرت امام ابن عبد البر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے ایک عمدہ سند کے ساتھ روایت کیاہے۔ حضرت امام بہیقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے شعب الا یمان میں حضرت محمد بن المنتشر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بھی روایت کیاہے اور وہ کہتے ہیں یہ کہا جاتاہے اور پھر انہوں نے حدیث ذکر کی، اسکے تمام طریقے حضرت امام حافظ عراقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی 'امالی' میں ایک جزو میں جمع ہیں۔ جسے حضرت امام سیّوطی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے نقل کیاہے۔ میں نے اس جزو کو مختصر کر کے 'تعقبات علی الموضوعات' میں جمع کر دیاہے۔ نوٹ: حضرت امام البانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو ضعیف اور حضرت ابن تمییہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس پر وضع کا حکم لگایاہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۲۷ حدیث ۹۶۷)

.3162

"خوبصورت چہرے کی طرف دیکھنا بھی عبادت ہے۔"

حضرت امام ابن القیم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ یعنی حضرت امام ابن تیمیہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا گیا۔

انہوں نے فرمایا۔ جھوٹ ہے۔ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر بہتان ہے۔ کسی نے بھی اسے صحیح سند کے ساتھ روایت نہیں کیا، بلکہ یہ موضوع ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۳۶ حدیث ۱۰۰۳)

.3163

" عالم کے چہرہ کی طرف دیکھنا، ساٹھ سال کے قیام اور روزوں سے بہتر ہے۔"

یہ نسخہ معان بن المہدی وغیرہ میں حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعاً مروی ہے اور اس کے معنی بھی مروی ہے لیکن حافظ حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔ یہ صحیح نہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۳۷ حدیث ۱۰۰۶)

.3164 اور یہ بھی وارد ہوا ہے:-

" حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے چہرہ کی جانب دیکھنا عبادت ہے۔"

تحقیق : اسے حضرت امام طبرانی (رَحمۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) اور حضرت امام حاکم (رَحمۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) نے حضرت ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت امام عمران بن حصین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۳۸ حدیث ۱۰۰۷)

.3165

" روزہ دار کا سونا بھی عبادت۔ اس کی خاموشی تسبیح۔ اس کا عمل دوگنا۔ اس کی دعا قبول اور اس کے گناہ معاف ہیں۔"

یہ حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے ضعیف سند کے ساتھ حضرت عبداللہ بن ابی اوفٰی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے نقل کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۴۰ حدیث ۱۰۱۷)

.3166

" علم کی حالت میں سونا، جہالت کی نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔"

فی الجملہ یہ بات توثابت ہوئی کہ عالم کا سونا بھی عبادت ہے، اس لیے کہ وہ اطاعت کی غرض سے آرام کی نیت کرتا ہے اور اسی بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ظالم کی نیند بھی عبادت ہے اور وہ اس طرح سے سونے کی حالت میں اس کا ظلم ختم ہو جاتا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۴۰ حدیث ۱۰۱۸)

.3167

" مؤمن کی نیت عمل سے بہتر ہے۔"

حضرت ابن دحیہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں یہ صحیح نہیں۔ حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ حضرت امام عسکری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اسے امثال میں حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا روایت کیا ہے۔ لیکن اس کی سند بھی ضعیف ہے۔ حضرت نواس بن سمعان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بھی ایک ضعیف سند کے ساتھ یہ مروی ہے۔ جیسا کہ حضرت امام زرکشی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کا ذکر کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۴۱ حدیث ۱۰۱۹)

.3168

" مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے اور منافق کا عمل اس کی نیت سے بہتر۔ اور ہر ایک اپنی نیت پر عمل کرتا ہے۔ جب مؤمن بندہ کوئی خیر کا عمل کرتا ہے تو اس کے دل میں نور روشن ہو جاتا ہے۔"

تحقیق: حضرت امام طبرانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اسے حضرت سہل بن سعید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیا ہے۔ اور مؤمن کی نیت کا عمل سے بہتر ہونا اس لیے ہے کہ اس کے ذریعہ ثواب کا ارادہ کرتا ہے۔ بر خلاف اعضاء کی عبادت کے کیونکہ وہ عبادت اس وقت شمار ہو گی۔ جب کہ اس کے ساتھ نیت بھی شامل ہو۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۴۱ حدیث ۱۰۲۰)

.3169 حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عدی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے حضرت حسن بن علی بن زکریا بن صالح العد وی البصری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کے ترجمہ میں جو ذئب سے ملقب تھے، حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

" جس رات مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) آسمانوں کی جانب لیجایا گیا، تو میرا پسینہ زمین پر گر گیا۔ اس سے گلاب اگ آیا۔ جو میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی) خوشبو سونگھنا چاہئیے وہ گلاب کو سونگھ لے۔"

تحقیق: یہ حدیث موضوع ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۴۴ حدیث ۱۰۲۵)

.3170

" وضو پر وضو کرنا نور علیٰ نور ہے۔"

یہ روایت 'احیاء' میں ہے۔ حضرت امام عراقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ مجھے اس کا اصل معلوم نہیں۔ اس سے پہلے حضرت امام حافظ منذری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے بھی یہی لکھا ہے۔ حضرت حافظ ابن حجر عسقلانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فتح الباری (۲۸۲/۱) میں کہتے ہیں یہ حدیث ضعیف ہے حضرت امام رزین (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اسے اپنی مسند میں روایت کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۴۴ حدیث ۱۰۲۶)

.3171

" میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی) امت کو ہلاک کرنے والا، ایک گناہگار عالم اور ایک جاہل عابد (عبادت کرنے والا) ہے۔"

تحقیق: یہ کہیں نہیں پائی جاتی جیسا کہ مختصر میں سے ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۴۷ حدیث ۱۰۳۷)

.3172

" عاقل کی دو رکعت نماز جاہل کی ستر رکعت نمازوں سے بہتر ہے۔ اگر میں سات سو بھی کہوں۔ تو کوئی بات نہیں۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۳٤٧ حدیث ۱۱۲۲)

.3173

" جمعۃ مبارکۃ کی رات کو بارہ رکعت نماز پڑھنا اور ہر رکعت میں دس دس بار ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھنا۔"

تحقیق: یہ باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳٤٦ حدیث ۱۱۲۸)

.3174

" ایسے ہی وہ دو رکعتیں جن میں ﴿ اذا زلزلت ﴾ پندرہ پندرہ بار پڑھی جائے۔ اور ایک روایت میں پچاس بار کا ذکر ہے۔ یہ سب کی سب منکر ہیں اور باطل ہیں۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۳٤٦ حدیث ۱۱۲۹)

.3175

" جمعۃ مبارکۃ کے دن میں دو، چار اور بارہ رکعتوں کی روایات ہیں۔ ان کی بھی کوئی اصل نہیں۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۳٤٧ حدیث ۱۱۳۰)

.3176

" جمعۃ مبارکۃ کے روز چار رکعت نماز پڑھی جائے اور ہر ایک میں ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پچاس پچاس بار پڑھی جائے۔"

اس کی بھی کوئی اصل نہیں۔

تحقیق: اسی طرح عاشورہ کی نماز اور صلوٰۃ الرغائب بلا اتفاق موضوع ہیں۔ اسی طرح بقیہ وہ نمازیں جو رجب کی راتوں میں اور علی الخصوص۔ ستائیسویں رجب کی رات میں اور اسی طرح شعبان کی پندرھویں رات میں سو رکعت نماز پڑھنا اور ہر ایک میں ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ دس بار پڑھنا اور نمازوں کا جو ذکر 'قوت القلوب' یا 'احیاء العلوم' میں ہے اس سے کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ اسے ہی ثعلبی نے اپنی تفسیر میں اور 'شرح الاوراد' میں جو اس کا ذکر ہے اس سے بھی کوئی دھوکہ نہ کھائے۔

مواہب میں ہے۔ کہ قصہ گو جو یہ ذکر کرتے ہیں۔ کہ چاند نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گریبان میں سے داخل ہو کر آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آستین سے نکل گیا۔ اس کی بھی کوئی اصل نہیں۔ جیسا کہ حضرت شیخ بدر الدین الزرکشی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے حضرت شیخ عماد بن کثیر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے نقل کیا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۷۷ حدیث ۱۱۳۱)

3177. اس قسم کی مثالوں میں سے وہ روایت بھی ہے اور جعفر بن جسر نے حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) وحضرت ثابت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے واسطے سے حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا روایت کی ہے:-

"جو ﴿ سبحان اللہ وبحمدہ ﴾ کہے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ انور السماوات والارض اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک لاکھ درخت لگا دیتا ہے، جس کی جڑ سونے کی ہوتی ہے۔"

تحقیق: تو یہ جعفر بن جسر بن فرقد ابو سلیمان القصاب البصری ہے۔ حضرت امام ابن عدی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ اس کی روایت منکر ہیں حضرت امام ازدی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ محدثین کو اس میں کلام ہے۔ رہا اس کا باپ حسن تو اسکے بارے میں حضرت یحییٰ بن معین (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں کہ کوئی چیز نہیں اور اس کی احادیث نہ لکھی جائیں۔ حضرت امام نسائی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام دار قطنی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں۔ یہ ضعیف ہے۔ حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔ وہ حد عدالت سے باہر ہے۔ حضرت امام ابن عدی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ اس کی عام احادیث غیر محفوظ ہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸۰ حدیث ۱۱۳۶)

3178. ان روایات میں سے وہ بھی ہے جو ابن مندہ و غیرہ نے احمد بن عبد اللہ الجو یبری الکذاب سے اس سند کے ساتھ حضرت شقیق ابراھیم بن ادھم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۔ حضرت یزید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۔ حضرت اویس قرنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کی ہیں:-

" نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان الفاظ کے ساتھ دعا فرمائی:-

﴿ اللهم أنت حي لا تموت ، وغالب لا تغلب ، وبصير لا ترتاب ، وسميع لا تشك ، وصادق لا تكذب ، وصمد لا تطعم ، وعالم لا تعلم ﴾

"اس کے بعد فرمایا نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قسم ہے اس ذات کی! جس نے مجھے (حضرت سیّد نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) حق کے ساتھ کر بھیجا ہے ۔جو ان کلمات کے ساتھ دعا کرے گا ۔تو لوہے کے تختے بھی پگھل جائیں گے جاری پانی ساکن ہو جائے گا۔اور جواسے سوتے وقت پڑھے، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے ہر حرف کے بدلے سات لاکھ فرشتے بھیجے گا۔جواس کے لیے تسبیح واستغفار کریں گے۔"

تحقیق : اس کی متابعت ایک دوسرے کذاب ، سلیمان بن عیسٰی نے بھی کی ہے ۔وہ اسے ثوری کے ذریعہ حضرت ابراھیم بن ادھم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتا ہے ۔ یہ اور اسی قسم کی دیگر مثالیں ایسی ہیں ۔کہ جسے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) کے کلام کی ادنٰی معرفت بھی حاصل ہو گی وہ اسے قبول نہیں کر سکتا۔کیونکہ یہ کلام موضوع اور نبی اکرم (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) پر تہمت ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸۱ حدیث ۱۱۳۷)

3179. اس قسم کی ایک روایت وہ بھی ہے ۔جو عبّاس بن الضحاک البلخی کذاب اشر نے اس سند کے ذریعہ ۔حضرت عمر بن الضحاک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت المجہول لا یعرف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت ابن معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ، حضرت اعمش (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ،حضرت ابّوصالح (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ،حضرت ابّوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا روایت کیاہے:-

"جو شخص ﴿ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ پڑھے تو ﴿ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ کی ھا بھی پوری نہ ہو گی

کہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھے

گا۔اور ایک لاکھ برائیاں مٹائے گا۔اور ایک لاکھ درجے بلند فرمائے گا۔"

نوٹ: حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ معمولی علم والا آدمی بھی جان سکتا ہے کہ یہ من گھڑت ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸۱ حدیث ۱۱۳۸)

3180. انہی روایت میں سے وہ بھی ہے جو العلاء نے نافع کے ذریعہ حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا روایت کی ہے:-

"جو شخص میت کو کفن دے تو اس کے ہر بال کے بدلے جو کفن کو لگے۔دس نیکیاں ہوں گی۔"

تحقیق: یہ ابّوالعلاء جو نافع سے روایت کرتا ہے اس کا حدیث میں کوئی درجہ نہیں ہے اور نہ ہی اس سے احتجاج جائز ہے۔اس حدیث کو حضرت حسن بن سفیان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس سند کے ساتھ حضرت ابّوالربیع الزہرانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۔ حضرت صلت بن الحجاج (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۔ حضرت ابّوالعلاء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کیاہے۔ حضرت امام دار قطنی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں یہ العلاء خفاف الکوفی ہے اور اس کا نام خالد بن طہمان ہے۔ حضرت یحییٰ بن معین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں یہ ضعیف ہے اور وفات سے دس سال قبل اس کا حافظہ خراب ہو گیا تھا اگرچہ اس سے یہ قول ثقہ تھا۔ خرابی کے بعد جو الفاظ بھی لوگ اس کے سامنے پڑھ دیتے وہ اسے حدیث میں داخل کر دیتا۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸۲ حدیث ۱۱۳۹)

.3181 اس قسم کی وہ روایت بھی ہے جو محمد بن البیلمانی نے حضرت ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا روایت کی ہے:-

"جو عید کے دن صبح روزہ رکھے گویا، اس نے ساری زندگی کے روزے رکھے۔"

تحقیق: یہ حدیث باطل ہے اور سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جھوٹ ہے ابن البیلمانی منکر روایت بیان کیا کرتا تھا۔ حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ)، حضرت امام ابّو حاتم رازی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام نسائی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں کہ اس کی حدیث منکر ہے ۔ حضرت امام یحییٰ بن معین (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں یہ کوئی چیز نہیں۔ حضرت امام دار قطنی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام الحُمیدی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں یہ ضعیف ہے۔ حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں یہ اپنے والد کے ایک نسخہ سے روایت کیا کرتا تھا۔ جس میں اسی (۸۰) حدیثیں تھیں اور سب کی سب موضوع تھیں۔ ان میں سے کسی کے ساتھ احتجاج جائز نہیں۔ ہاں تعجب کے طور پر اسے ذکر کر سکتا ہے۔

(موضوعات کبیر ۳۸۳ حدیث ۱۱٤۰)

.3182

"جو عاشورہ کے دن روزہ رکھے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ انوار السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس کے لیے ساٹھ سال کی عبادت (کا ثواب) لکھتا ہے۔"

تحقیق: یہ باطل ہے۔ اسے حبیب بن ابی حبیب۔ حضرت ابراھیم الصائغ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۔ حضرت میمون بن مہران (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۔ حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ذریعہ روایت کرتا ہے اور حبیب وہ حبیب نہیں جو احادیث وضع کیا کرتا تھا۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸۳ حدیث ۱۱٤۱)

3183. اسی قسم کی ایک روایت وہ بھی ہے جو زکریا الکندی الکذاب الا شر نے حضرت حمید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ذریعہ حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مرفوعًا روایت کی ہے:-

" جو نماز چاشت پر ہمیشگی کرے اور اسے درمیان میں قطع نہ کرے، تو وہ اور میں (حضرت محمد ﷺ) جنت میں، نور کی ایک کشتی میں، نور کے سمندر میں، ایک ساتھ سوار ہوں گے۔ اور اللہ رب العالمین رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی ایک ساتھ زیارت کریں گے۔"

نوٹ: من گھڑت ہے۔ زکریا کندی حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸۳ حدیث ۱۱٤۲)

3184. انہی روایات میں سے وہ روایت بھی ہے۔ جو عمر بن راشد نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۔حضرت ابو سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ذریعہ حضرت ابو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کی ہے:-

" جو شخص نماز مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھے اور ان کے درمیان میں کوئی بات نہ کرے تو اس کی یہ چھ رکعتیں۔ بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔"

(حضرت البانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں یہ غایت درجہ ضعیف روایت ہے۔ سلسلتہ الاحدیث الضعیف حدیث (٤٦٩)۔

تحقیق: (یہ روایت ابن ماجہ میں ہے) حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) ، حضرت یحییٰ بن معین (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اس میں عمر بن راشد کے بارے میں فرماتے ہیں یہ ضعیف ہیں حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) یہ بھی فرماتے ہیں۔ اس کی حدیث کسی شے کی بھی مساوی نہیں۔ حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں یہ حدیث منکر ہے اور انہوں نے اسے بہت ضعیف قرار دیا ہے ۔ حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں اس کا ذکر بھی جائز نہیں بجز اس کے کہ اس روایت پر جرح مقصود ہو کیونکہ عمر بن راشد ، حضرت امام مالک (رحمۃ اللہ تعالیٰ) ، اور حضرت ابن ابی زئب (رحمۃ اللہ تعالیٰ) وغیرہ ثقات پر احادیث وضع کیا کرتا تھا۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸۳ حدیث ۱۱٤۳)

3185. اسی قسم کی یہ روایت ہے:-

" جو اتوار کے دن ایک سلام سے چار رکعت پڑھے اور ہر ایک میں ﴿ سُوْرَةُ الفاتحہ ﴾ اور ﴿ اٰمن الرسول ﴾ سے اخیر سورۃ تک پڑھے تو اس کے لیے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل ایک ہزار حج، ایک ہزار عمرہ اور ایک ہزار غزوہ کا ثواب لکھتا ہے اور ہر رکعت کے بدلے، ایک لاکھ نمازوں کا ثواب اور اس کے اور دوزخ کے مابین، ایک ہزار خندق حائل کر دیتا ہے۔"

تحقیق: ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اس روایت کو وضع کرنے والے کی صورت بگاڑے، وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر جھوٹ بولنے میں کتنا جری ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸٤ حدیث ۱۱٤٤)

3186. اسی طرح یہ حدیث ہے:-

" جو اتوار کی رات میں چار رکعت پڑھے۔ اور ہر رکعت میں ﴿ سُوْرَةُ الفاتحہ ﴾ ایک بار ﴿ سُوْرَةُ الاخلاص ﴾ پندرہ پندرہ بار پڑھے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل اسے قیامت کے روز دس بار القرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔ اور جب وہ قبر سے نکالا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا ہو گا۔ اور ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل اسے ہر رکعت کے بدلے ایک ہزار موتیوں کے شہر عطا فرمائے گا۔ اور ہر شہر میں ایک ہزار زبرجد کے محل ہوں گے اور ہر محل میں ایک ہزار یاقوت کے مکان اور ہر مکان میں ایک ہزار مشک کے کمرے اور ہر کمرے میں ایک ہزار تخت ہوں گے۔"

تحقیق: علی ھذا القیاس اسی طرح یہ کذاب اور بدمعاش ایک ہزار کی رٹ لگاتا چلا گیا۔ بعینہٖ یہ مندرجہ ذیل روایت:-

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸۵ حدیث ۱۱٤۵)

.3187

" جو دو سوموار کی رات میں چھ رکعت نماز پڑھے۔ ہر ایک میں ﴿ سُوۡرَۃُ الفاتحہ ﴾ ایک مرتبہ اور ﴿ سُوۡرَۃُ الاخلاص ﴾ بیس بار پڑھے اور بعد میں دس بار استغفار کرے۔ تو ربّ تعالیٰ باری اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اسے قیامت کے روز ایک ہزار صدیق۔ ایک ہزار عابد اور ایک ہزار زاہدوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔"

تحقیق: ربّ تعالیٰ باری اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ تبارک وتعالیٰ نور السمٰوٰت والارض اللہ عزوجل اس کے واضع اور حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جھوٹ بولنے والے کی صورت بگاڑے یہ احمد بن عبداللہ الجوئباری الکذاب الخبیث کا کام ہے۔ یہ بھی ایک مندرجہ ذیل روایت ہے:-

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸۵ حدیث ۱۱٤٦)

.3188

" جو دو سوموار کی رات کو چار رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں ﴿ سُوۡرَۃُ الفاتحہ ﴾ ایک بار ﴿ آیات الکرسی ﴾ ایک بار، ﴿ سورہ قل ھو اللہ احد ﴾ ایک بار، ﴿ سورہ قل اعوذ برب الفلق ﴾ ایک بار اور ﴿ سورہ قل ا عو ز برب الناس ﴾ ایک بار پڑھے۔ تو ربّ تعالیٰ باری اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل اس کے تمام گناہوں کا، کفارہ فرمادے گا اور اس کے لیے جنت میں ایک محل بنائے گا،۔ جو سپید موتیوں کا ہوگا۔ ہر محل میں سات گھر ہوں گے۔ جن کا طول و عرض تین ہزار گز ہوگا۔"

اسی طرح اس کذاب خبیث نے ایک لمبی حدیث بیان کی ہے۔ جس میں یہی خرافات بھری ہوئی ہیں۔ اور یہ تمام شرارت حسین بن ابراھیم کذاب و دجال کی ہے. جو حضرت محمد بن طاہر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتا ہے۔ اسی طرح اس نے ہفتے کے تمام ایام کے لیے احادیث وضع کیں۔

یہ باب بہت وسیع ہے ہم نے اس میں سے تھوڑا سا کچھ جزو بیان کیا ہے تاکہ اس قسم کی احادیث کی پہچان پیدا ہو جائے کہ جن روایات میں اس قسم کی خرافات قبیحہ ہوں وہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم پر جھوٹ ہے اور اسی قسم کی احادیث ان جہلاء نے وضع کی ہیں۔ جو زہد، فقر اور تصوف کے ساتھ منسوب ہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ٣٨٦ حدیث ١١٤٧)

.3189 اور بہت سی روایات وہ ہیں جو فقہ کی جانب منسوب ہیں۔ اور ان موضوع روایات پر ایک ظلمت و خرافات ظاہر ہوتی ہے، جو خود اس کے موضوع ہونے کو بیان کر دیتی ہے مثلاً یہ روایت:-

"جو چاشت کی اتنی اتنی رکعت پڑھے گا تو اسے ستر انبیاء کرام (علیہم السلام) کا ثواب دیا جاتا ہے۔"

اور یہ خبیث کذاب، اتنی بات نہیں جانتا کہ اگر کوئی شخص نبی (علیہ السلام) کے علاوہ عمر نوح (علیہ السلام) کے برابر بھی نماز پڑھے تو اسے ایک نبی (علیہ السلام) کی نماز کا ثواب نہیں مل سکتا۔ ایسے ہی مندرجہ ذیل ایک قول ہے:-

(موضوعات کبیر صفحہ ٣٨٦ حدیث ١١٤٨)

.3190

"جو جمعۃ المبارک کے روز ڈرتے ہوئے غسل کرے تو اللہ عزوجل نور السموات والارض اللہ تبارک و تعالی اللہ سبحانہ و تعالی باری تعالی رب اسے ہر بال کے بدلے قیامت کے روز نور اور ہر قطرہ کے بدلے جنت میں موتی یاقوت اور زبرجد کا ایک درجہ عطا فرمائے گا اور ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کی مسافت ہو گی۔"

تحقیق: اس طرح اس نے ایک لمبی حدیث روایت کی ہے رب باری تعالی اللہ سبحانہ و تعالی اللہ تبارک و تعالی نور السموات والارض اللہ عزوجل اس کے واضع کی صورت خراب کرے اور یہ روایت عمر بن صبیح کذاب خبیث کی وضع کردہ ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ٣٨٧ حدیث ١١٤٩)

3191. اب ہم وہ قاعدہ کلیہ بتانا چاہتے ہیں جس کے ذریعہ حدیث کے موضوع ہونے کا علم حاصل ہو جائے اس میں سے ایک یہ ہے کہ حدیث ایسی امثال و خرافات پر مشتمل ہو کہ نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جیسی بات نہ فرمائی ہو اور یہ مکذوبین کی روایات میں بکثرت پایا جاتا ہے مثلاً یہ روایت :-

"جو شخص ﴿لا الٰہ الا اللہ﴾ کہے تو ربِّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کلمہ سے ایک پرندہ پیدا فرماتا ہے۔ جس کی ستر زبانیں ہوتی ہیں اور ہر زبان میں ستر ہزار لغت ہوتے ہیں اور وہ ربِّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک و تعالٰی عزوجل سے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸۸ حدیث ۱۱۵۰)

3192. یا اسی قسم کی دیگر روایت جن میں یہ آتا ہے کہ جو فلاں فلاں عمل کرے گا۔ تو جنت میں اسے ستر ہزار شہر عطا کیے جائیں گے، ہر شہر میں ستر ہزار محل ہوں گے، اور ہر محل میں ستر ہزار حوریں ہوں گی۔

تحقیق: اور اس قسم کی مثالیں دو حال سے خالی نہیں۔ یا تو ان کا واضع (گھڑنے والا) انتہائی درجہ جاہل اور بے وقوف ہے یا زندیق ہے۔ کہ اس قسم کے کلمات حضور نبی اکرم نورِ مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جانب منسوب کر کے آپ (محمد رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ) کی تنقیص کا ارادہ مقصود تھا۔ دوسری قسم کی روایات وہ ہیں جنھیں حس (عقل)، تجربہ، مشاہدہ جھوٹ تصور کرے جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث ہے :-

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸۸ حدیث ۱۱۵۱)

3193.

"بینگن جس شے کے لیے بھی کھایا جائے۔"

اور یہ روایت :-

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸۸ حدیث ۱۱۵۲)

.3194

" بینگن ہر بیماری کی شفاء ہے۔"

پربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کے واضع کی صورت خراب کرے ۔یہ حدیث بعض جاہل

اطباء نے لوگوں کو مسخر کرنے کے لیےوضع کی ہے ۔بینگن سوداوی بخار اور بہت سے امراض ایسے ہیں کہ بینگن سے مرض میں اور

شدت واقع ہو جاتی ہے ۔اگر اسے فقیر کھائے، تو غنی ہو جائے اور اس کا غنا کبھی ختم نہ ہو ۔اگر جاہل کھائے، تو عالم بن جائے اور اس کا علم

کبھی ختم نہ ہو۔اسی طرح مندرجہ ذیل روایت ہے:-

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۸۹ حدیث ۱۱۵۳)

.3195

" مسور کی دال کولازم پکڑلو کیونکہ یہ مبارک ہے دل کو نرم کرتی ہے اور آنسوؤں کو زیادہ کرتی ہے اور اس میں

ستر انبیاء کرام (علیہم السلام) کے ذریعے پاکی داخل کی گئی ہے۔"

حضرت عبد اللہ بن الالمبارک (رحمہ اللہ تعالیٰ) سے اس روایت کے بارے میں دریافت کیا گیا اور ان سے سوال کیا گیا کہ یہ روایت آ

پ (رحمہ اللہ تعالیٰ) سے کی جاتی ہے انہوں نے فرمایامیرا نام نہ لو'مسور کا کوئی بھی درجہ بلند نہیں کر سکتا۔یہ تو یہود کی خواہشات کا نتیجہ ہے۔اور

اگر اسے ایک نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی پاک بناتا، تو تمام بیماریوں کی شفاء بن جاتی۔پس ستر انبیاء کرام (علیہم السلام) کیسے ممکن ہے؟

پربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ نے اسے معمولی چیز قرار دیا ہے اور ان لوگوں کی تردید کی، جنہوں نے من وسلویٰ کے مقابلے میں

اسے فوقیت دی اور اسے پیاز اور لہسن کے برابر قرار دیا ہے۔اسی باعث ان یہود نے انبیاء کرام (علیہم السلام) بنی اسرائیل پر یہ افتراء باندھا کہ انہوں نے

اسے اس عیب سے پاک کر دیا حالانکہ اس میں مختلف نقصانات ہیں۔سوداء کو زیادہ کرتی ہے۔نفخ اور ریاح غلیظہ پیدا کرتی ہے. نیز سانس کو تنگ کرتی اور

خون کو خراب کرتی ہے اس کے علاوہ اور بہت سے محسوس نقصانات موجود ہیں۔اور یہ حدیث ان لوگوں نے وضع کی ہے، جنہوں نے اسے من و سلویٰ پر ترجیح دی ہے یا انہی جیسے دیگر اشخاص۔حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں۔پہلے دیگر علماء کرام (علیہ السلام) کے اقوال گزر چکے جو حضرت ابن المبارک (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی تائید کرتے ہیں۔اسی طرح مندرجہ ذیل حدیث ہے:-

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۹۰ حدیث ۱۱۵۵)

.3196

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل نے زمین اور آسمان عاشورہ (دس محرم) کے دن پیدا کیے۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۳۹۱ حدیث ۱۱۵۶)

.3197 اس مضمون میں ایک اور بھی حدیث ہے جو ان سے کم درجہ کی ہے۔جسے حضرت امام ابن ماجہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اپنی سنن میں روایت کیا ہے۔اور یہ حدیث مضطرب ہے اس حدیث میں ہے:-

"مسجد اقصیٰ میں نماز پچاس ہزار نماز سے زائد کا درجہ رکھتی ہے۔"

نوٹ: سنن امام ابن ماجہ کتاب اقامتہ الصلاۃ حدیث (۱۴۱۳) حضرت امام البانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔المشکاۃ (۷۵۲) التعلیق الرغیب (۱۳۶/۲) حضرت امام بوصیری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے بھی اس کو ضعیف کہا ہے۔

تحقیق: اور یہ محال ہے کیونکہ نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد اس سے افضل ہے اور اس میں نماز پڑھنا دیگر مساجد سے ایک ہزار درجہ زیادہ ہے۔اور بیت المقدس کے بارے میں جو حدیث پانچ سو نمازوں کی ہے وہ زیادہ صحیح ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۴۲۴ حدیث ۱۲۴۱)

.3198

" دن رات کی جتنی نمازیں ہیں۔ مثلاً اتوار، پیر، منگل وغیرہ۔ اور ان کی راتوں کی نمازیں۔ حتّٰی کہ پورے ہفتہ کی یہ سب موضوع ہیں۔ ان میں سے بعض کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔"

(موضوعات کبیر صفحہ حدیث ١٢٤٤)

.3199

" جو رجب کی پہلی رات کو، مغرب کے بعد، بیس رکعت نماز پڑھے گا۔ وہ پل صراط سے بغیر حساب کے گزر جائے گا۔"

من گھڑت ہے، سند میں اکثر راوی مجہول ہیں اور مندرجہ ذیل روایت :-

(موضوعات کبیر صفحہ ٤٢٦ حدیث ١٢٤٨)

.3200

" جس نے رجب کا روزہ رکھا اور دو رکعت نماز پڑھی۔ اور ہر رکعت میں سو بار ﴿ الاخلاص ﴾ پڑھی۔ وہ اس وقت تک مرے گا نہیں، جب تک جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے گا۔"

موضوع ہے۔ اکثر راوی مجہول ہیں۔ ایک روایت میں چار رکعتوں کا ذکر ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ٤٢٧ حدیث ١٢٤٩)

.3201 حضرت امام حافظ ابن قیم (رحمہ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں اسی قسم کی شعبان کی پندرہویں رات کی نمازیں ہیں ۔جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث:-

" اے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ! جو شعبان کی پندرہویں شب میں سو رکعت میں ایک ہزار بار ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھے گا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کی ہر وہ حاجت جو اس رات میں طلب کرے گا ۔پوری فرمائے گا ۔اسی طرح اس روایت میں راوی نے کافی خرافات بکی ہیں ۔اور اس روایت میں یہ بھی ہے

کہ اسے خدا ستر ہزار حوریں عطا کرے گا ہر حور کے ساتھ ستر ہزار غلام اور ہر غلام کے ساتھ ستر ہزار لڑکے ہوں گے ۔او را س کے والدین کو ستر ہزار کی شفاعت کا اختیار دیا جائے گا۔"

نوٹ: حضرت امام البانی (رحمہ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں موضوع ہے اس کے اکثر راوی مجھول ہیں۔

تحقیق: اور تعجب تو ان لوگوں سے ہے جنھیں علم حدیث کی ذرا سی بھی خوشبو پہنچی ہے کہ وہ اس قسم کی خرافات پر فخر کرتے اور اس نماز کو پڑھتے ہیں او ر یہ نماز اسلام میں چار سو سال بعد وضع کی گئی۔اور اس کی ابتداء بیت المقدس سے ہوئی۔اور اسی قسم کی کئی روایات شعبان کی پندرہویں تاریخ کے بارے میں وضع کی گئیں۔ان میں سے ایک مندرجہ ذیل ہے:-

(موضوعات کبیر صفحہ ۴۲۸ حدیث ۱۲۵۱)

.3202

" جو پندرہویں شعبان کو رات میں ایک ہزار بار ﴿قل هو الله احد﴾ پڑھے۔بہت لمبی حدیث ہے اور اس میں یہ بھی ہے کہ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کے پاس ایک لاکھ فرشتے بشارت دینے کے لیے بھیجتا ہے۔"

(موضوعات کبیر صفحہ ۴۲۸ حدیث ۱۲۵۲)

.3203 اور یہ روایت:-

" جو شعبان کی پندرہویں رات میں تیرہ رکعت نماز پڑھے۔اور ہر رکعت میں تیس بار ﴿قل هو الله احد﴾ پڑھے، تو اسے دس آدمیوں کی شفاعت کی اجازت دی جائے گی،جن کے لیے دوزخ واجب ہو چکی ہو گی۔"

اور اسی قسم کی دیگر روایات ہیں کہ ان میں سے ایک بھی صحیح نہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ۴۲۸ حدیث ۱۲۵۳)

.3204

" جو عاشورا(دس محرم) کے دن اپنے گھروالوں پر خوب خرچ کرے گا۔ رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ عزوجل اس پر سارے سال کشادگی رکھے گا۔"

تحقیق: حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالٰی) کہتے ہیں یہ حدیث صحیح نہیں۔ مگر عدم صحت سے کسی روایت کا موضوع ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ زیادہ سے زیادہ یہ ضعیف ہو گی، اس لیے کہ حضرت امام طبرانی (رحمۃ اللہ تعالٰی) نے اوسط میں اور حضرت امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالٰی) نے حضرت ابوسعید (رضی اللہ تعالٰی عنہ) سے روایت کیا ہے۔ جیسا کہ 'جامع الصغیر' میں ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ٤٤٣ حدیث ١٢٩٨)

.3205

" جو عاشوراء کے روز سرمہ لگائے گا اس کی آنکھیں کبھی دکھنے نہ آئیں گی۔"

حضرت ابن القیم (رحمۃ اللہ تعالٰی) فرماتے ہیں سرمہ تیل، اور خوشبو لگانے کی جتنی روایات ہیں، سب کزابین کی وضع کردہ ہیں دوسرے کزابین نے ان کے مقابلے پر اسے رنج و غم کے طور پر منایا۔ دونوں جماعتیں بدعتی اور اہل سنت سے خارج ہیں۔ اہل سنت تو وہ کام کرتے ہیں جس کا حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے حکم دیا یعنی روزہ رکھنے کا اور بدعات سے احتراز کرتے ہیں۔ حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالٰی) کہتے ہیں کہ عاشوراء کے دن اس غرض سے سرمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اتباعِ حدیث کر رہا ہے۔ لیکن خوشی اور غم کے اظہار کے لیے لگانا۔ جیسا کہ خارجی جو رافضیوں کے مخالف ہیں ان کا طریقہ ہے یہ جائز نہیں۔ اسی طرح روافض سے بلاد عجم خراسان عراق اور ماوراء النہر کے علاقوں میں جو منکرات مشہور ہیں مثلاً سیاہ کپڑے پہننا شہروں میں پھرنا۔ اور اپنے سر اور جسم کو زخمی کرنا۔ اور پھر یہ دعوے کرنا کہ ہم محب اہل بیت ہیں تو وہ اہل جنت ان سے بری الزمہ ہیں۔

(موضوعات کبیر صفحہ ٤٤٣ حدیث ١٢٩٩)

.3206

"جس نے اپنے ناخن مخالف طور پر کاٹے تو اس کی آنکھیں کبھی درد نہ ہوں گی۔"

تحقیق: یہ بھی موضوع ہے۔(یہ بھی پہلے گزر چکی) اور مندرجہ ذیل روایت:-

(موضوعات کبیر صفحہ ٤٦٦ حدیث ١٣٦٥)

.3207

"جب تم میں سے کسی کو نماز پڑھتے ہوئے اس کی ماں بلائے تو اسے جواب دے اور جب باپ بلائے تو جواب نہ دے۔"

تحقیق: اسے عبدالعزیز بن ابان القرشی الاموی نے روایت کیا ہے۔ حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں اسے چھوڑ دو۔ حضرت ابن معین (رحمۃ اللہ تعالیٰ) وغیرہ کہتے ہیں کذاب ہے، موضوع احادیث روایت کرتا ہے۔

(موضوعات کبیر صفحہ ٤٦٦ حدیث ١٣٦٦)

.3208

"جس شخص نے ہر جمعۃ المبارک کے روز اپنے والدین کی قبروں کی زیارت کی، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اسے نیکوکار لکھ دیا جائے گا۔"

اس عمل کی بنیاد یہ من گھڑت روایت ہے۔

(١٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٣٩ حدیث ٨)

.3209 اس عمل کی بنیاد جن من گھڑت اور ضعیف روایت پر ہے ان میں سے ایک یہ ہے:-

"جو قبرستان میں داخل ہوا اور اس نے سورہ یٰسین کی قراءت کی تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل ان (قبر والوں سے آزمائش میں) تخفیف فرمائیں گے اور اسے (یٰسین پڑھنے والے کو) اس قبرستان میں مدفون افراد کی تعداد کے برابر نیکیاں ملیں گی۔"

حضرت امام شیخ البانی (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہِ) نے اپنی کتاب "احکام الجنائز وبدعھا(ص: ۳۲۵)" میں اس روایت کے متعلق نقل فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں اور ایک دوسرے مقام پر فرمایا ہے کہ یہ روایت من گھڑت ہے۔

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۹ حدیث ۹)

3210. حضرت علی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) سے مروی روایت میں ہے کہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:-

"رب باری تعالٰی اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ نور السموات والارض عَزَّوَجَلَّ اس پر لعنت کرے جو کسی بدعتی کو پناہ دے۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۱)

3211.

"رب باری تعالٰی اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ نور السموات والارض عَزَّوَجَلَّ کا گھر دل ہے۔"

میں ایک غیر معروف خزانہ تھا میں نے چاہا کہ معروف ہو جاؤں تو میں نے مخلوق پیدا کی، میں نے انھیں اپنی وجہ سے اور انہوں نے مجھے میری وجہ سے جانا۔

یہ کلام نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نہیں اور نہ ہی اس کی کوئی صحیح یا ضعیف سند ہی میرے علم میں ہے۔اور یہ بھی روایت کیا جاتا ہے:-

"رب باری تعالٰی اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ نور السموات والارض عَزَّوَجَلَّ نے عقل پیدا فرمائی تو اسے کہا کہ ادھر آجاؤ تو وہ آگئی، پھر اس کہا کہ واپس چلی جاؤ تو وہ واپس چلی گئی، تو رب باری تعالٰی اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللہ نور السموات والارض عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا: مجھے میری عزت و جلال کی قسم! میں نے تجھ سے زیادہ شان والی کوئی مخلوق پیدا ہی نہیں فرمائی، میں تیری وجہ سے پکڑ کروں گا اور تیری وجہ سے عطا کروں گا۔"

یہ حدیث محدثین کے ہاں بلا اتفاق من گھڑت اور باطل ہے۔اور جو یہ حدیث روایت کی جاتی ہے:-

"دنیا سے محبت ہر گناہ کی جڑ ہے۔"

یہ حضرت جندب بن عبداللہ (رَحْمَۃُ اللہ تَعالٰی عَلَیہ) کا قول معروف ہے، لیکن نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی کوئی سند معروف نہیں۔یہ بھی روایت کیا جاتا ہے:-

"دنیا مؤمن کا قدم (چلنے میں دو قدم کا فاصلہ) ہے۔"

یہ کلام نہ تو نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نہ اسلافِ صالحین وغیرہ میں سے کسی سے معروف ہے۔

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٢)

.3212

"جب حضرت آدم (علیہ السلام) ابھی پانی اور مٹی کے درمیان تھے تو میں نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھا اور میں اس وقت بھی نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھا جب حضرت آدم (علیہ السلام) نہ پانی میں تھے اور نہ ہی مٹی میں۔"

یہ الفاظ بھی باطل ہیں۔اور یہ روایت بھی بیان کی جاتی ہے:-

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٦)

.3213

"میں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنی امت کے گناہ دیکھے تو سب سے بڑا گناہ یہ تھا کہ کسی نے آیت سیکھی اور اسے بھلا دیا، یہ سب سے بڑا گناہ تھا۔"

اگر یہ حدیث صحیح ہو تو اس کا معنی یہ ہے کہ جس نے آیت سیکھی پھر اس کی تلاوت کرنا بھول گیا اور ایک حدیث کے لفظ ہیں :-

"میری (حضرت سیّدنا محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّم کی) امت کے گناہوں میں سے یہ بھی ہے کہ ایک شخص کو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ نے قرآن مجید کی آیات دیں، تو وہ اس سے سو گیا، حتیٰ کہ وہ اسے بھول گئیں۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٦)

.3214

"جس کسی نے مسجد میں چراغ جلایا، توجب تک مسجد میں اس کی روشنی رہے گی، فرشتے اور عرش اٹھانے والے اس کے لیے بخشش کی دعا کرتے رہیں گے۔"

میرے علم کے مطابق اس روایت کی کوئی سند نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم سے ثابت نہیں ہے۔

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٨)

.3215

"جس کی نماز اسے بے حیائی اور برائی سے نہیں روکتی، اس کی کوئی نماز نہیں۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٧ حدیث ۱)

.3216

"مسجد میں (فضول) گفتگو کرنا نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے، جیسے مویشی گھاس کو کھا جاتے ہیں۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٧ حدیث ۲)

.3217

”جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلا اور اس نے کہا، اے ربّ تعالیٰ اللہ ! میں تجھ سے ان

مانگنے والوں کے طفیل سوال کرتا ہوں، جو تجھ سے مانگتے ہیں اور اپنے اس چلنے کے طفیل سوال کرتا ہوں اور بے شک میں فخر اور تکبر سے

باہر نہیں نکلا ہوں، تو ربّ تعالیٰ اللہ اس پر اپنے چہرے کے ساتھ متوجہ ہوتے ہیں اور اس کے

لیے ایک ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٠ حدیث ١٠)

.3218

”جس نے بیت اللہ کا حج کیا اور میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زیارت نہ کی، تو

بلاشبہ اس نے مجھ پر زیادتی کی۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٢ حدیث ١٤)

.3219

”جس نے حج کیا اور میری (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی) وفات کے بعد

میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر کی زیارت کی، تو وہ ایسے شخص کی مانند ہے

جس نے میری(حضرت سیّدنا محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کی) زندگی میں ہی میری(حضرت سیّدنا محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کی)زیارت کی۔"

(۱۰۰مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٢ حدیث ١٥)

.3220

"میری(حضرت سیّدنا محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کی)امت کا اختلاف رحمت ہے۔"

(۱۰۰مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٢ حدیث ١٦)

.3221

"اور میرے(محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کے)صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین) ستاروں کی مانند ہیں، ان میں سے جس کی بھی پیروی کروگے ہدایت پاجاؤگے۔"

(۱۰۰مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٣ حدیث ١٧)

.3222

"جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا، یقیناً اس نے اپنے ربّ تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کو پہچان لیا۔"

(۱۰۰مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٣ حدیث ١٨)

.3223

"مؤمن کا جوٹھا شفاء ہے۔"

(۱۰۰مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٤ حدیث ٢١)

.3224

"توبہ کرنے والا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کا حبیب (یعنی دوست) ہے۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦۵ حدیث ۲۳)

.3225

"لوگ سوئے ہوئے ہیں، جب وہ مریں گے تب جاگیں گے۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف حادیث صفحہ ٦۵ حدیث ۲۵)

.3226

"شادی کرو اور طلاق مت دو۔ کیونکہ طلاق سے عرش کانپ اٹھتا ہے۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٦ حدیث ۲۷)

.3227

"سخی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کی رحمت کے قریب، جنت کے قریب اور جہنم کی آگ سے دور ہوتا ہے جبکہ بخیل ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ سے دور، جنت سے دور، لوگوں سے دور اور جہنم کے قریب ہوتا ہے اور جاہل سخی ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کے نزدیک، بخیل عبادت گزار سے زیادہ محبوب ہے۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦۷ حدیث ۲۹)

.3228

"بلاشبہ ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے، جس نے اسے (ایک بار) پڑھا، گویا اس نے دس مرتبہ قرآن پڑھا۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦۷ حدیث ۳۱)

.3229

"قیامت کی فکر، ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٨ حدیث ٣٢)

.3230

"مسجد کے پڑوسی کی نماز، صرف مسجد میں ہی ہوتی ہے (گھر میں نہیں)۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٨ حدیث ٣٣)

.3231

"روزے رکھو، صحت مند بن جاؤ گے۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٨ حدیث ٣٥)

.3232

"مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) حضرت جبرائیل (علیہ السلام) نے چالیس گھروں تک پڑوسی کے ساتھ (حسن سلوک کی) وصیت کی ہے، چالیس اس طرف سے، چالیس اس طرف سے، چالیس اس طرف سے اور چالیس اس طرف سے (یعنی اپنے گھر کے چاروں طرف دس دس گھر پڑوس میں شامل ہیں)۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٩ حدیث ٣٦)

.3233

"اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر تو نہ ہوتا، تو میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل دنیا کو پیدا نہ کرتا۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٩ حدیث ٣٧)

.3234

”جس نے ہر رات "سورہ واقعہ" کی تلاوت کی، اسے کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٩ حدیث ۳۸)

.3235

”جس نے صبح کی اور اس کا فکر و غم رضائے الٰہی کے علاوہ کچھ اور ھتا تو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں اور جو مسلمانوں کے لیے غمگین و فکر مند نہیں ہوتا، وہ ان میں سے نہیں۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۰ حدیث ۳۹)

.3236

”بلاشبہ رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ پندرہ شعبان کی رات کو پہلے آسمان کی جانب اترتے ہیں اور بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ افراد کو بخش دیتے ہیں۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۰ حدیث ٤۱)

.3237

”جس نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی) امت کے فساد کے وقت، میری(حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھا، اس کے لیے ۱۰۰ شہیدوں کا اجر ہے۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۳ حدیث ٤۳)

.3238

”میری (حضرت سیّدنا ﷺ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی) امت کے فساد کے وقت، میری (حضرت سیّدنا ﷺ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی) سنت پر قائم رہنے والے کے لیے شہید کا اجر ہے۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۳ حدیث ٤٤)

.3239

”قرآن دیکھنا عبادت ہے، اولاد کا والدین کو دیکھنا عبادت ہے اور حضرت علی بن ابی طالب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کو دیکھنا بھی عبادت ہے۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۳ حدیث ٤٦)

.3240

”علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۵ حدیث ۵۱)

.3241

”جو شخص ربّ **باری تعالیٰ** اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہُ ﷻ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَزَّوَجَلَّ سے ڈر گیا ربّ **باری تعالیٰ** اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہُ ﷻ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَزَّوَجَلَّ اس سے ہر چیز کو ڈرائیں گے اور جو ربّ **باری تعالیٰ** اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہُ ﷻ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَزَّوَجَلَّ سے خائف نہ ہوا تو پھر ربّ **باری تعالیٰ** اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اللّٰہُ ﷻ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَزَّوَجَلَّ اسے ہر چیز سے ڈرائیں گے۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷٦ حدیث ۵۵)

.3242

”رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل نے فرمایا: جو میرے فیصلے پر راضی نہ ہوا اور جس نے میری آزمائش پر صبر نہ کیا تو وہ میرے سوا کوئی اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل تلاش کر لے۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۷ حدیث ۵۶)

.3243

”جس نے استخارہ کیا وہ (کبھی) خائب و خاسر نہ ہوا، جس نے مشورہ کیا، وہ کبھی نادم و پشیمان نہ ہوا اور جس نے میانہ روی اختیار کی، وہ (کبھی) فقیر نہ ہوا۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۸ حدیث ۵۹)

.3244

”جب تم میں سے کوئی صف تک پہنچے اور یہ پوری ہو چکی ہو تو وہ (صف سے) کسی آدمی کو اپنی طرف کھینچ لے، اور اسے اپنے پہلو میں کھڑا کر لے۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۱ حدیث ۶۵)

.3245

”اس امت میں تیس ابدال ہوں گے، حضرت ابراھیم خلیل الرّحمان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی مانند، جب کبھی (ان ابدال میں سے) ایک آدمی فوت ہو جائے گا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل، اس کی جگہ کسی دوسرے آدمی کو بھیج دیں گے۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۲ حدیث ۶۶)

.3246

"ایک جانور نکلے گا، جس کے پاس حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کا عصا (لاٹھی) ہوگا اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) کی انگھوٹھی ہوگی اور وہ کہے گا: یہ ہے اے مؤمن! یہ ہے اے کافر!"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۵ حدیث ۷٤)

.3247

"دنیا کی محبت ہر گناہ کی بنیاد ہے۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۸ حدیث ۷۸)

.3248

"ہر چیز کی دلہن ہوتی ہے اور قرآن کی دلہن، ﴿سُوْرَةُ الرَّحْمٰن﴾ ہے۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۸ حدیث ۸۰)

.3249

"مؤمن کی فراست (تیز فہمی و دانائی) سے بچو کیونکہ وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے نور کے ساتھ دیکھتا ہے۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۱ حدیث ۸۸)

.3250

"لوہے کی طرح دل بھی زنگ آلود ہوجاتے ہیں اور ان کا علاج استغفار ہے۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۱ حدیث ۹۱)

.3251

"ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف لوٹے ہیں۔"

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۲ حدیث ۹۲)

.3252

”جس نے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ جل جلالہ کی عطا کردہ کسی رخصت واجازت کے بغیر رمضان المبارک کے کسی دن کا روزہ چھوڑا تو ساری زندگی کے روزے بھی اس کی قضا نہیں بن سکتے، اگر وہ یہ روزے رکھ بھی لے۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۲ حدیث ۹۳)

.3253

”حسد سے بچو، کیونکہ حسد، نیکیوں کو، اس طرف کھا جاتا ہے، جیسے، آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۳ حدیث ۹۷)

.3254

”نومولود بچے کے کان میں اذان واقامت کہنی چاہیے۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۵ حدیث ۹۹)

.3255

”دانائی ہر حکیم کی گمشدہ چیز ہے، جب وہ اسے پالیتا ہے تو وہی اس کا زیادہ مستحق ہوتا ہے۔“

(۱۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۵ حدیث ۱۰۰)

.3256

”میں (رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل) ایک مخفی خزانہ تھا، میں (رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل) نے چاہا کہ پہچانا جاؤں تو میں (رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل) نے مخلوق کو پیدا کر دیا۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۳ حدیث ۱)

.3257

" مجھے نہ میری زمین نے وسعت دی نہ آسمان نے، البتہ میرے مؤمن بندے کے دل نے مجھے وسعت دی ہے (یعنی میں ہر مؤمن بندے کے دل میں سما جاتا ہوں)۔ "

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۳ حدیث ۲)

.3258

"میں نے خیر اور شر کو پیدا کیا ہے ۔لہذا اس شخص کے لیے خوشخبری ہے جس کے ہاتھ پر میں نے خیر مقدر کر دی ہے اور اس کے لیے ہلاکت ہے جس کے ہاتھ پر میں نے شر کو مقدر کر دیا ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲٤ حدیث ٤)

.3259

"اے ابن آدم (علیہ السلام) ! دن کے ابتدائی حصے میں دو رکعتیں پڑھ، میں تجھے دن کے آخری حصے (میں ہر مشکل سے نجات) کی ضمانت دیتا ہوں۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲٦ حدیث ۸)

.3260

"اگر بندہ سجدے میں سو جائے، تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ اس کی وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر کرتے ہیں کہ دیکھو !میرے بندے کی طرف ، اس کی روح میرے پاس ہے اور اس کا جسم (پھر بھی) میری اطاعت میں ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۸ حدیث ۱۳)

.3261

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی "نیکی کا بدلہ نیکی ہی ہے" اور فرمایا، تمھیں علم ہے تمہارے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ نے کیا کہا؟ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین) نے عرض کیا: ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ فرماتے ہیں کہ جس پر میں نے توحید کا انعام کیا ہے اس کے لیے بطور بدلہ صرف جنت ہی ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۹ حدیث ۱۵)

.3262

"عرش پر لکھا ہوا ہے کہ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے رسول ہیں، جو بھی یہ کلمہ کہے گا، میں اسے عذاب نہیں دوں گا۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۰ حدیث ۱۷)

.3263

"روز قیامت ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ فرمائے گا کہ میرے پڑوسی کہاں ہیں؟ یہ سن کر فرشتے عرض کریں گے کہ اے پروردگار ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ! ایسا کون ہے جو تیرا پڑوسی بن سکے؟ تو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ فرمائیں گے کہ قرآن کے قاری اور مساجد تعمیر کرنے والے کہاں ہیں؟ (یعنی یہ لوگ میرے پڑوسی ہیں)۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۲ حدیث ۲۳)

.3264

"جو شخص تلاوت قرآن میں مشغولیت کی وجہ سے مجھ سے دعا نہ مانگ سکا، میں اسے شکر کرنے والوں کا افضل بدلہ عطا کروں گا۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۳ حدیث ۲٤)

.3265

"اے پیغمبر صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ ! اگر تو نہ ہوتا تو رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ عرش، کرسی، زمین، آسمان، سورج، چاند اور اس کے علاوہ کسی بھی چیز کو پیدا نہ کرتا۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳٤ حدیث ۲۷)

.3266

"جب مؤمن کے چہرے پر اس کی تعریف کی جاتی ہے، تو اس کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳٦ حدیث ۳۰)

.3267

"افضل ایمان یہ ہے کہ تمھیں یہ یقین ہو، کہ تم جہاں بھی ہو رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ تمہارے ساتھ ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳٦ حدیث ۳۲)

.3268

"بلاشبہ غیرت ایمان سے ہے اور بدکلامی نفاق سے ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۷ حدیث ۳۵)

.3269

"تقدیر پر ایمان (تمام) فکر و غم دور کر دیتا ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۸ حدیث ۳۸)

.3270

"ایمان دو نصف ہیں، ایک نصف صبر میں ہے اور دوسرا شکر میں۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۹ حدیث ۴۱)

.3271

"ایمان اور عمل دو بھائی ہیں، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل ان میں سے کسی کو بھی اپنے ساتھی کے بغیر قبول نہیں فرماتا۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۹ حدیث ۴۲)

.3272

"حضرت ابو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) و حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے محبت ایمان کا حصہ ہے جبکہ ان سے نفرت کفر ہے، انصار سے محبت ایمان کا حصہ ہے جبکہ ان سے نفرت کفر ہے، عرب سے محبت ایمان کا حصہ ہے جبکہ ان سے نفرت کفر ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۱ حدیث ۴۷)

.3273

"صبر نصف ایمان ہے، جبکہ یقین مکمل ایمان ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۲ حدیث ۵۱)

.3274

"ہر چیز کی کوئی بنیاد ہوتی ہے اور ایمان کی بنیاد، تقویٰ ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٤ حدیث ٥٧)

.3275

"جو شخص صبح کے وقت نماز فجر کے لیے گیا، وہ ایمان کا جھنڈا اٹھائے ہوئے ہے اور جو صبح کے وقت بازار کی طرف گیا، وہ ابلیس کا جھنڈا اٹھائے ہوئے ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٦ حدیث ٦٢)

.3276

"جس میں حیاء نہیں، اس کا کوئی ایمان نہیں۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٧ حدیث ٦٧)

.3277

"وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٨ حدیث ٦٩)

.3278

"آدمی اس وقت تک مکمل ایمان والا نہیں ہو سکتا، جب تک مذاق میں بھی جھوٹ نہ چھوڑ دے اور جھگڑا نہ چھوڑ دے خواہ وہ (اپنی بات میں) سچا ہی کیوں نہ ہو۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٩ حدیث ٧٤)

.3279

”جس نے اپنے ایمان میں شک کیا اس کے عمل برباد ہو گئے اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۰ حدیث ۷۵)

.3280

”جس کے ہاتھ پر ایک آدمی مسلمان ہو گیا، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۰ حدیث ۷۶)

.3281

”رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اور مخلوق کے درمیان، ستر ہزار پردے ہیں۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۳ حدیث ۸٤)

.3282

”ہر چیز کے بارے میں سوچو، مگر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی ذات کے بارے میں مت سوچو۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ۸۷)

.3283

”ساری مخلوق رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کا کنبہ ہے اور ان میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کا سب سے محبوب وہ ہے، جو اس کے کنبے کے لیے سب سے زیادہ نفع مند ہے۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٤ حدیث ۸۸)

.3284

”جس نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر کی زیارت کی، اس کے لیے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی) شفاعت واجب ہو گئی۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٢ حدیث ۱۰۵)

.3285

”جس نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے دینی معاملات کی چالیس احادیث حفظ کیں، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اسے (روز قیامت) فقیہ میں اٹھائے گا۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٥ حدیث ۱۱۳)

.3286

”ہر بدعت گمراہی ہے، سوائے عبادت میں بدعت کے۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٨ حدیث ۱۲۰)

.3287

”بدعتی مخلوق میں سے بدترین لوگ ہیں۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٨ حدیث ۱۲۱)

.3288

”میری امت میں ایک آدمی ہو گا جس کا نام محمد بن ادریس (یعنی حضرت امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ) ہو گا، وہ میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی) امت کے لیے ابلیس سے بھی زیادہ نقصان دہ ہو گا۔ اور میری (حضرت سیّد نا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی) امت میں ایک آدمی حضرت ابوحنیفہ (رحمہ اللہ تعالیٰ) نامی ہو گا، وہ میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کا چراغ ہو گا۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٨ حدیث ۱۲۲)

.3289

”میرے اہل بیت ستاروں کی مانند ہیں، ان میں سے جس کی بھی پیروی کروگے ہدایت پاؤ گے۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٨ حدیث ١٢٣)

.3290

”قریش سے محبت ایمان ہے اور ان سے نفرت کفر ہے اور عرب سے محبت ایمان ہے اور ان سے نفرت کفر ہے۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٢ حدیث ١٣٣)

.3291

”قبر جنت کے باغیچوں میں سے، ایک باغیچہ ہے، یا جہنم کے، گڑھوں میں سے، ایک گڑھا ہے۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٤ حدیث ١٣٨)

.3292

”جب میت کو قبر میں اتار ا جاتا ہے، تو قبر اسے پکار کر کہتی ہے، کہ اے ابن آدم (علیہ السلام)! تو ہلاک ہو، تمہیں میرے بارے میں کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا؟ کیا تجھے علم نہیں تھا؟ کہ میں اندھیرے، فتنے اور تنہائی کا گھر ہوں۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٤ حدیث ١٣٩)

.3293

”جس نے ہر جمعۃ المبارکہ اپنے والدین، یا دونوں میں سے، ایک کی قبر، کی زیارت کی، اسے بخش دیا جائے گا۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٥ حدیث ١٤٢)

.3294

"جس نے ہر جمعۃ المبارک اپنے والدین کی قبر کی زیارت کی اور ان کے پاس سورہ یٰسین تلاوت کی، تو اسے تمام آیات یا تمام حروف کی تعداد کے برابر بخشش عطا کی جائے گی۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷٦ حدیث ۱٤۳)

.3295

"خوبصورت چہرے کو دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷٦ حدیث ۱٤٤)

.3296

"خوبصورت چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷٦ حدیث ۱٤٥)

.3297

"استغفار کیا جائے تو کبیرہ گناہ بھی باقی نہیں رہتا اور اگر گناہ پر اصرار کیا جائے، تو صغیرہ بھی کبیرہ بن جاتا ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۷ حدیث ۱٤۷)

.3298

"زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ، جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۸ حدیث ۱٥۰)

.3299

"بلاشبہ صاحب قرآن کے لیے، ہر ختم قرآن پر ایک مقبول دعا ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۸ حدیث ۱٥۱)

.3300

"مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۰ حدیث ۱۵۵)

.3301

"جس نے عشق کیا، پاکدامن رہا، اسے چھپائے رکھا اور مر گیا، تو وہ شہادت کی موت مرا۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۰ حدیث ۱۵۶)

.3302

"میری (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی) امت کے علماء کرام (علیہ السلام) بنی اسرائیل (علیہ السلام) کے انبیاء کرام (علیہ السلام) کی طرح ہیں۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۲ حدیث ۱۶۱)

.3303

"جو طلب علم کے لیے نکلا، وہ واپس آنے تک رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی راہ میں رہتا ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۳ حدیث ۱۶٤)

.3304

"ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابد سے سخت ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۳ حدیث ۱۶۵)

.3305

”عالم کی عابد پر فضیلت اس طرح ہے، جیسے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) فضیلت میرے امتی پر ہے۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۳ حدیث ۱٦٦)

.3306

”جس نے مجھ سے کوئی علم کی بات یا حدیث تحریر کی، اس کے لیے اس وقت تک اجر لکھا جاتا رہے گا، جب تک وہ علم یا حدیث باقی رہے گا۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۳ حدیث ۱٦۷)

.3307

”مجلس علم میں شرکت، ہزار جنازوں میں شرکت سے بہتر ہے۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۸ حدیث ۱۷۸)

.3308

”بلاشبہ جنتی لوگ جنت میں بھی علماء کرام (علیہم السلام) کے محتاج ہوں گے۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۱ حدیث ۱۸٦)

.3309

”ایک لمحہ طلب علم ایک رات کے قیام سے بہتر ہے اور ایک دن طلب علم، تین دن کے روزوں سے بہتر ہے۔“

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۱ حدیث ۱۸۷)

.3310

"جب طالب علم اپنے معلم کے سامنے بیٹھتا ہے تو ربّ باری تعالٰی اللہ ﷻ اس کے لیے رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۱ حدیث ۱۸۸)

.3311

"جس نے علماء کرام (علیہم السلام) کی زیارت کی، اس نے میری (حضرت سیّد نا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی) زیارت کی اور جس نے علماء کرام (علیہم السلام) سے مصافحہ کیا، اس نے مجھ (حضرت سیّد نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے مصافحہ کیا۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۲ حدیث ۱۸۹)

.3312

"عالم دین کے پیچھے نماز چار ہزار چار سو چالیس نمازوں کے برابر ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۳ حدیث ۱۹۲)

.3313

"علماء کرام (علیہم السلام) کی سیاہی شہداء کرام (علیہم السلام) کے خون سے افضل ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۳ حدیث ۱۹۳)

.3314

"عالم دین کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۵ حدیث ۱۹۸)

.3315

"میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علم کا شہر ہوں اور حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس کا دروازہ ہے۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۵ حدیث ۱۹۹)

.3316

"عالم دین کی موت ایسا نقصان ہے، جس کی تلافی ممکن نہیں اور ایک ایسا شگاف ہے، جسے بند نہیں کیا جا سکتا۔"

(۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۵ حدیث ۲۰۰)

.3317

"وضو پر وضو، نور پر نور ہے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۰ حدیث ۱۶)

.3318

"جس نے طہارت کے باوجود وضو کیا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۱ حدیث ۱۷)

.3319

”جس نے اپنے بھائی کو وضو کے لیے برتن پیش کیا، تو گویا اس نے اسے گھوڑا پیش کیا۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۱ حدیث ۱۸)

.3320

”وضو نماز کی چابی ہے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۱ حدیث ۱۹)

.3321

”مسواک کے ساتھ نماز، مسواک کے بغیر، نماز سے ستر گنا افضل ہے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۲ حدیث ۲۱)

.3322

”جس نے وضو میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھی، جب تک اس کا وہ وضو ٹوٹ نہیں جاتا دو فرشتے مسلسل اس کے لیے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۲ حدیث ۲۲)

.3323

”وضو میں اپنی انگلیوں کا خلال کیا کرو، (ایسا کرنے سے) روز قیامت آگ ان کا خلال نہیں کرے گی۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۳ حدیث ۲۳)

.3324

”جو سر کا مسح بھول جائے اور اسے دوران نماز یاد آئے، اگر وہ اپنی داڑھی میں تری پائے تو اسی سے سر کا مسح کر لے، یہ اسے کافی ہو جائے گا اور اگر تری نہ پائے تو نماز اور وضو دہرائے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۳ حدیث ۲٦)

.3325

”گردن کا مسح (روز قیامت) طوق سے بچنے کا ذریعہ ہے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳٤ حدیث ۲۸)

.3326

”جس نے حلال (ذریعے سے لاحق ہونے والی) جنابت سے غسل کیا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل اسے سفید موتی کے سو محل عطا فرمائیں گے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤۰ حدیث ۵۰)

.3327

”جس نے میت کو غسل دیا اور اس کے عیوب کی پردہ پوشی کی، اور امانت ادا کر دی تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف فرمائیں گے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤۱ حدیث ۵۲)

.3328

"موزن جب ﴿ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً الرَّ سُوْ لُ اللهِ ﴾ کہے، اس وقت دونوں انگشت شہادت کے اندرونی حصوں کو چوم کر آنکھوں پر پھیرنے والے کے لیے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٥ حدیث ٦٧)

.3329

"جس نے نماز عشاء جماعت کے ساتھ ادا کی، اس نے شب قدر سے اپنا حصہ پالیا۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٩ حدیث ٨٢)

.3330

"جو مسجد میں دنیاوی باتیں کرے، رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ اس کے اعمال برباد کر دیتے ہیں۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥١ حدیث ٨٩)

.3331

"مساجد میں ٹھہرنا، میری (حضرت سیّدنا محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کی) امت کی رہبانیت ہے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٢ حدیث ٩٢)

.3332

”جس نے کسی مسجد میں چراغ جلایا، عام فرشتے اور عرش اٹھانے والے فرشتے اس کے لیے اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں، جب تک مسجد میں اس چراغ کی روشنی باقی رہتی ہے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۲ حدیث ۹۳)

.3333

”روز قیامت ساری زمینیں ختم ہو جائیں گی، سوائے مساجد کے، وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل جائیں گی۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۳ حدیث ۹۵)

.3334

”جس نے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ انور السمٰوات والارض عزوجل کے کسی گھر (یعنی مسجد) میں جھاڑو دیا گویا اس نے چار سو مرتبہ حج کیا۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۳ حدیث ۹۶)

.3335

”مساجد میں جھاڑو دینا، حور عین کا حق مہر ہے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۳ حدیث ۹۷)

.3336

”مجھ پر میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے اجر پیش کیے گئے، حتٰی کہ وہ تنکا بھی جسے آدمی مسجد سے نکالتا ہے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۳ حدیث ۹۸)

.3337

”جب تم نماز پڑھو تو اپنی چادریں ٹخنوں سے اوپر اٹھالو۔ تمہاری چادروں میں سے جو کچھ بھی زمین کو چھوئے وہ آگ میں ہے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵٦ حدیث ۱۰۹)

.3338

”جس کے آگے امام ہو، تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہوتی ہے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۹ حدیث ۱۱۷)

.3339

”جس نے نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ جناب سیّدنا حضرت محمد ﷺ پر درود نہ پڑھا، اس کی کوئی نماز نہیں۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦۲ حدیث ۱۲۹)

.3340

”جس نے صبح کی نماز پڑھنے کے بعد کوئی بھی کلام کرنے سے پہلے سو مرتبہ (سُوْرَۃُ الا خلاص) پڑھی تو وہ جب بھی (قل ھو اللہ احد) پڑھتا ہے، اس کے سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦۳ حدیث ۱۳۱)

.3341

”جس نے کسی متقی عالم کے پیچھے نماز پڑھی، تو گویا اس نے نبی (علیہ السلام) کے پیچھے نماز پڑھی۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦۷ حدیث ۱٤۵)

.3342

”جس نے باجماعت نماز فجر ادا کی، گویا اس نے حضرت آدم (علیہ السلام) کے ہمراہ پچاس حج کیے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٨ حدیث ١٥٠)

.3343

”جس شخص نے چالیس روز نماز فجر کی کوئی رکعت فوت نہ کی ہو، وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھے گا۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٨ حدیث ١٥١)

.3344

”مؤمن بندہ جب فرض نماز باجماعت ادا کرتا ہے، تو اس سے اس طرح گناہ گرتے ہیں، جیسے یہ پتے گرتے ہیں۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٨ حدیث ١٥٣)

.3345

”جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، اس کے اس دن کے (تمام) گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٠ حدیث ١٦١)

.3346

”جس نے ظہر سے پہلے چار رکعات کی پابندی نہ کی، اسے میری (حضرت سیّدنا محمد صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ کی) شفاعت نصیب نہ ہو گی۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧١ حدیث ١٦٢)

.3347

”جس نے عصر سے پہلے چار رکعات پڑھیں، ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السموات والارض عزوجل

اس کے بدن کو آگ پر حرام کر دیتے ہیں۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۱ حدیث ۱۶۳)

.3348

”جس نے مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھیں اور ان میں کوئی بری بات نہ کی، تو یہ رکعات

اس کے لیے بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۱ حدیث ۱٦٤)

.3349

”جس نے مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعات پڑھیں، ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی

اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۲ حدیث ۱٦٥)

.3350

” نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ نور السموات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) رمضان المبارک میں بیس رکعت (نماز تراویح) پڑھا کرتے تھے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷٦ حدیث ۱۸۲)

.3351

”جنت میں ایک دروازہ ہے اس کا نام ضحیٰ ہے، جس نے نماز چاشت ادا کی (روز قیامت) یہ نماز اس کی طرف ایسے جھکے گی، جیسے بچہ اپنی ماں کی طرف جھکتا ہے، حتیٰ کہ وہ اس کا استقبال کرے گی، جب تک کہ نمازی جنت میں نہ داخل ہو جائے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۷ حدیث ۱۸۶)

.3352

”جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا ضحیٰ ہے، اس سے صرف وہی شخص داخل ہو گا جس نے نماز چاشت کی پابندی کی۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۷ حدیث ۱۸۷)

.3353

”جس نے نماز چاشت کی پابندی کی اور بغیر کسی علت و سبب کے اسے نہ چھوڑا، تو میں اور وہ شخص جنت میں، نور کے سمندر میں، نور کی کشتی پر سوار ھوں گے، حتیٰ کہ پرودگار ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی زیارت کریں گے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۷ حدیث ۱۸۸)

.3354

”جس نے نماز چاشت کی دو رکعتیں پڑھیں، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۸ حدیث ۱۹۱)

.3355

”جس نے عاشورہ (محرم) کی رات کو (نفل و نوافل کے ساتھ) بیدار رکھا گویا اس نے آسمان

والوں کی عبادت کی طرح رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی عبادت کی۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۹ حدیث ۱۹۶)

.3356

”جو کوئی بھی رجب کی پہلی جمعرات کے روز روزہ رکھے، پھر جمعۃ مبارکۃ کی رات کو بارہ رکعت نماز

پڑھے۔ (طویل حدیث صلاۃ الرغائب کے متعلق)۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۰ حدیث ۱۹۷)

.3357

”جس نے رجب کی پہلی رات نماز مغرب ادا کی اور اس کے بعد بیس رکعت نماز پڑھی۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۰ حدیث ۱۹۸)

.3358

”جس نے پندرہ رجب کی رات چودہ رکعت نماز پڑھی۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ

نور السموات والارض عزوجل اس کی طرف ایک ہزار فرشتے بھیجیں گے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۰ حدیث ۱۹۹)

.3359

”جس نے نصف شعبان کی رات سو رکعت نماز پڑھی، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض

عزوجل اس کی ہر حاجت پوری کر دیں گے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۰ حدیث ۲۰۰)

.3360

”جس نے جمعۃ مبارکہ کی رات دو رکعت نماز پڑھی، ان رکعات میں (سورۃ الفاتحہ) اور پندرہ

مرتبہ (سورہ ازا زلز لت) پڑھی تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اسے

عذاب قبر اور روز قیامت کی ہولناکیوں سے امن عطا فرمائیں گے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۱ حدیث ۲۰۱)

.3361

”جس نے جمعۃ مبارکہ کے روز ظہر و عصر کے مابین دو رکعتیں پڑھیں۔ وہ دنیا سے اس وقت

تک نہیں نکلے گا، جب تک کہ خواب میں اپنے پرودگار رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ

نور السماوات والارض عزوجل کو اور جنت میں اپنے ٹھکانے کو نہ دیکھ لے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۱ حدیث ۲۰۲)

.3362

"جو ہفتہ کے روز چاشت کے وقت چار رکعت نماز پڑھیں۔ ان کے لیے خوشخبری ہے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۱ حدیث ۲۰۳)

.3363

"جس نے اتوار کی رات چار رکعت نماز پڑھی، ہر رکعات میں ﴿سُوْرَۃُ الفاتحہ﴾ ایک بار اور ﴿سُوْرَۃُ الاخلاص﴾ پندرہ بار پڑھی تو ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللّٰہ نور السموات والارض عزوجل اسے روز قیامت دس مرتبہ قرآن پڑھنے اور دس مرتبہ اس پر عمل کرنے کا ثواب عنایت فرمائیں گے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۲ حدیث ۲۰۴)

.3364

"جس نے بروز سوموار، چار رکعات ادا کیں۔ ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللّٰہ نور السموات والارض عزوجل اسے جنت میں محل عطا فرمائیں گے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۲ حدیث ۲۰۵)

.3365

"سب سے افضل دن، جمعۃ مبارکۃ کا دن ہے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۲ حدیث ۲۰۶)

.3366

" جمعۃ المبارک مساکین کا حج ہے۔"

(۳۰۰مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۳ حدیث ۲۰۷)

.3367

" رمضان المبارک کے جمعۃ المبارک کی فضیلت، باقی جمعوں پر ایسے ہے، جیسے تمام مہینوں پر ماہ رمضان المبارک کی فضیلت ہے۔"

(۳۰۰مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۳ حدیث ۲۰۹)

.3368

"جس نے ہر جمعۃ المبارک کے روز ناخن اور مونچھیں کاٹیں، رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ انوار السماوات والارض عزوجل اس میں شفاء داخل کر دیں گے اور اس سے بیماری نکال لیں گے۔"

(۳۰۰مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۴ حدیث ۲۱۳)

.3369

"پگڑی باندھ کر جمعۃ المبارک بغیر پگڑی کے جمعۃ المبارک سے ستر گنا افضل ہے۔"

(۳۰۰مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۵ حدیث ۲۱۵)

.3370

"جس نے جمعۃ المبارک کے دوران کلام کیا، جبکہ امام خطبہ دے رہا تھا تو وہ اس گدھے کی مانند ہے جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے اور جو اسے کہے، خاموش ہو جا! اس کا جمعۃ المبارک نہیں ہے۔"

(۳۰۰مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۸ حدیث ۲۲۶)

.3371

"جو شخص امام کے مسجد میں آنے کے بعد لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے اور دو آدمیوں کے درمیان تفریق ڈالتا ہے وہ ایسے ہے، جیسے آتش جہنم میں اپنی انتڑیاں کھینچ رہا ہے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۸ حدیث ۲۲۷)

.3372 "جس نے جمعۃ مبارکہ کے روز، فجر سے پہلے تین مرتبہ یہ کلمات کہے:-

《أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ》

اس کے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۹ حدیث ۲۲۹)

.3373

"جس نے جمعۃ مبارکہ کی رات 《سورہ حم الدخان》 کی تلاوت کی، اسے بخش دیا جائے گا۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۹ حدیث ۲۳۰)

.3374

"جس نے جمعۃ مبارکہ کی رات یا جمعۃ مبارکہ کے دن 《سورہ حم الدخان》 کی تلاوت کی، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۹ حدیث ۲۳۱)

.3375

"جس نے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل سے اجر و ثواب کی نیت سے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی راتوں میں قیام کیا، اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن سب دل مر جائیں گے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۰ حدیث ۲۳۲)

.3376

"جو نماز پڑھنا بھول جائے، اس کا نماز کا وقت وہی ہے جب اسے یاد آئے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۵ حدیث ۲۵۳)

.3377

"تین آدمیوں کی باری تعالیٰ اللہ عزوجل کوئی نماز قبول نہیں کرتے ہیں اور نہ ہی ان کی کوئی نیکی آسمان کی طرف اٹھتی ہے:-

۱. بھاگا ہوا غلام حتیٰ کہ وہ اپنے مالکوں کی طرف واپس لوٹ جائے۔

۲. ایسی عورت جس کا شوہر اس سے ناراض ہو حتیٰ کہ وہ اس سے راضی ہو جائے۔

۳. اور نشے والا شخص حتیٰ کہ وہ ہوش میں آجائے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۸ حدیث ۲۶۲)

.3378

"زکوٰۃ کبھی کسی مال کے ساتھ خلط ملط نہیں ہوئی، مگر اس نے اسے ہلاک کر دیا۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۲ حدیث ۲۷۵)

.3379

"افضل صدقہ یہ ہے کہ مسلمان آدمی علم سیکھے، پھر اسے اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۶ حدیث ۲۸۳)

.3380

"کیا میں تمھیں افضل صدقہ کے متعلق نہ بتاؤں؟ وہ یہ ہے کہ تمہاری بہن تمہاری طرف (طلاق وغیرہ کی وجہ سے) لوٹا دی جائے اور اس کے لیے تمہارے علاوہ کوئی کمانے والا نہ ہو۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۶ حدیث ۲۸٤)

.3381

"کونسا صدقہ افضل؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ رمضان المبارک میں صدقہ کرنا۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۶ حدیث ۲۸۵)

.3382

"صدقہ کرنے میں جلدی کرو، کیونکہ صدقہ آزمائش کو روک دیتا ہے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۶ حدیث ۲۸۶)

.3383

"تھوڑا سا صدقہ بھی بہت سی بلائیں ٹال دیتا ہے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۶ حدیث ۲۸۷)

.3384

"دھوکے باز، بخیل اور احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۷ حدیث ۲۹۰)

.3385

"صدقہ بری حالت والی موت سے بچا لیتا ہے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۸ حدیث ۲۹۱)

.3386

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی ذات کے واسطے سے صرف جنت کا ہی سوال کیا جائے۔"

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۹ حدیث ۲۹۶)

.3387

”جس نے ایسی جگہ پانی پلایا، جہاں وہ پانی پر قدرت رکھتا تھا تو اس کے لیے اپنے پلائے ہوئے ہر گھونٹ کے بدلے دس نیکیاں ہیں خواہ وہ نیک ہو یا بد۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۹ حدیث ۲۹۸)

.3388

”لوگوں سے حسن سلوک اور نرم برتاؤ بھی صدقہ ہے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۰ حدیث ۲۹۹)

.3389

”جس کے پاس صدقہ نہ ہو، وہ یہود پر لعنت کرے۔“

(۳۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۰ حدیث ۳۰۰)

.3390

”ہر چیز کی زکٰوۃ ہے اور جسم کی زکٰوۃ روزہ ہے۔“

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۹ حدیث ۴)

.3391

”رمضان کریم کے ہر روز ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالٰی اللہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل چھ لاکھ افراد کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں۔“

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۱ حدیث ۱۲)

.3392

"رمضان کریم کی ہر رات افطاری کے وقت دس لاکھ افراد کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں۔"

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۱ حدیث ۱۳)

.3393

"افطاری کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں کی جاتی۔"

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۱ حدیث ۱۴)

.3394

"یوم عاشورہ (یعنی دس محرم) کا روزہ رکھو اور اس میں یہود کی مخالفت کرتے ہوئے، اس سے پہلے ایک دن یا اس کے بعد ایک دن روزہ رکھو۔"

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۴ حدیث ۲۱)

.3395

"جس نے عاشورہ کے روز اہل و عیال پر فراخی کی، باری تعالیٰ اس پر سارا سال فراخی فرمائیں گے۔"

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۴ حدیث ۲۳)

.3396

"جس نے رجب کی ایک رات (عبادت کے لیے) بیدار ہو کر گزاری اور ایک دن روزہ رکھا، تو باری تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائیں گے۔"

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۵ حدیث ۲۴)

.3397

"جس نے رجب میں تین روزے رکھے، ربّ باری تعالٰی اللہ سُبحانہٗ و تعالٰی اللّٰہ عزّوجلّ اس کے لیے مہینے بھر کے روزے لکھ لیتے ہیں۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٢٥ حدیث ٢٥)

.3398

" نبی کریم رؤف ورحیم محبوب ربّ باری تعالٰی اللہ سُبحانہٗ و تعالٰی اللّٰہ عزّوجلّ جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ رمضان المبارک کے بعد افضل روزے کون سے ہیں تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے فرمایا، ماہ شعبان کے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٢٥ حدیث ٢٦)

.3399

"ایام بیض (یعنی چاند کی تیرہویں، چودھویں، اور پندرھویں تاریخ) کے روزوں میں سے پہلا دن تین ہزار سال کے برابر، دوسرا دس ہزار سال کے برابر اور تیسرا دن تیرہ ہزار سال کے برابر ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ٢٧)

.3400

"جو ایک نفلی روزہ رکھے، اگر اسے زمین بھر کر سونا بھی دے دیا جائے تب بھی اس کا اجر پورا نہیں ہوتا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ٢٨)

.3401

”روزہ دار ہر لمحہ عبادت میں ہوتا ہے، خواہ وہ اپنے بستر پر سویا ہی ہو۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ٢٩)

.3402

”حج جہاد اور عمرہ نفل ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٢٧ حدیث ٣٣)

.3403

”جس کے پاس بیت اللہ تک پہنچنے کے لیے راستے کے خرچ اور سواری کا بندوبست ہو، اور وہ حج نہ کرے تو پھر وہ چاہے، یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٢٧ حدیث ٣٤)

.3404

”جب حاجی اپنی گھر سے نکلتا ہے تو وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل کی حفاظت میں ہوتا ہے اور اگر وہ مناسک حج کی تکمیل سے پہلے ہی فوت ہو جائے، تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل اس کے سابقہ گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٢٨ حدیث ٣٦)

.3405

”جو شخص حج یا عمرے کا احرام مسجد اقصیٰ سے باندھ کر مسجد حرام کی جانب گیا تو اس کے پچھلے اور آئندہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے، یا اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٢٩ حدیث ٣٩)

.3406

”جس نے بارش میں ایک ہفتہ طواف کیا، اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٣٢ حدیث ٤٨)

.3407

”جس نے عمدہ وضو کیا اور پھر صفا و مروہ کے درمیان چلا، تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ستر ہزار درجات لکھ دیتے ہیں۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٣٣ حدیث ٤٩)

.3408

”بے شک سوار حاجی کے لیے اس کی سواری کے اٹھائے ہوئے ہر قدم کے بدلے ٧٠ نیکیاں ہیں اور پیدل چلنے والے کے لیے ہر قدم کے بدلے ٧٠٠ نیکیاں ہیں۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٣٣ حدیث ٥١)

.3409

"جس نے مدینہ کو یثرب کہا وہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل سے تین مرتبہ استغفار کرے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٣٥ حدیث ٥٧)

.3410

"جس نے اجر کی نیت سے مدینہ میں میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی) زیارت کی، میں قیامت کے روز اس کے لیے گواہ اور سفارشی ہوں گا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٣٥ حدیث ٥٩)

.3411

"جس کے پاس وسعت ہو اور وہ میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی) طرف (یعنی میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) قبر کی زیارت کے لیے) نہ آئے، تو اس نے مجھ پر زیادتی کی۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٣٥ حدیث ٦٣)

.3412

"جس نے اپنے والدین کی طرف سے حج کیا یا ان کی طرف سے قرض ادا کیا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اسے روز قیامت نیکوں کے ساتھ اٹھائیں گے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٣٧ حدیث ٦٤)

.3413

"بیماری ایک ہی مرتبہ (ساری) نازل ہو جاتی ہے، مگر تندرستی تھوڑی تھوڑی نازل ہوتی ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٣٧ حدیث ٦٦)

.3414

"مصیبت و تکلیف اس روز مصیبت زدہ کا چہرہ سفید کر دے گی، جس روز چہرے سیاہ ہوں گے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٣٨ حدیث ٦٧)

.3415

"دنیا میں رب باری تعالیٰ اللہ جس کی بینائی ختم کر دے تو رب باری تعالیٰ اللہ پر واجب (حق) ہے کہ اس کی آنکھیں آتش جہنم نہیں دیکھیں گی۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٣٨ حدیث ٦٨)

.3416

"جب بندہ تین روز تک بیمار رہتا ہے تو گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے، جیسے اس روز اس کی ماں نے اسے جنا ہو۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٣٨ حدیث ٦٩)

.3417

"خود کو بیمار ظاہر مت کرو، تم بیمار ہو جاؤ گے اور اپنی قبریں مت کھودو، تم مر جاؤ گے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٣٨ حدیث ٧٠)

.3418

”جس نے وضو کیا اور اچھا وضو کیا، پھر اجر و ثواب کی نیت سے اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کی، اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت کے برابر دور کر دیا جائے گا۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٠ حدیث ٧٤)

.3419

”جس نے کسی بیمار کی عیادت کی اور اس کے پاس ایک گھڑی بیٹھا، تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ الرحمن الرحیم اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے لیے ایک ہزار سال کا اجر جاری فرما دیتے ہیں۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤١ حدیث ٧٦)

.3420

”میرے نزدیک ایک مریض کی عیادت، چالیس یا پچاس سال کی عبادت سے زیادہ پسندیدہ ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤١ حدیث ٧٧)

.3421

”جو بیماری کی حالت میں فوت ہوا وہ شہید کی موت مرا۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٢ حدیث ٨٢)

.3422

”مسافر کی موت شہادت ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٢ حدیث ٨٣)

.3423

”اگر موت کی تکلیف کا ایک قطرہ، زمین کے سارے پہاڑوں پر رکھ دیا جائے تو وہ پگھل جائیں۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٤ حدیث ٩٠)

.3424

”جب مؤمن کی روح نکلتی ہے تو اسے رحمت کے فرشتے لے لیتے ہیں، (اور کہتے ہیں کہ اسے آرام کرنے دو کیونکہ یہ دنیا میں بہت سی تکالیف برداشت کرتا رہا)۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٥ حدیث ٩١)

.3425

”موت ہر مسلمان کے لیے کفارہ ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٥ حدیث ٩٢)

.3426

”اپنے مرنے والوں کے قریب سورہ یٰسین پڑھا کرو۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٥ حدیث ٩٤)

.3427

”جس مردے پر سورہ یٰسین کی تلاوت کی جاتی ہے، ربّ **باری تعالٰی** اللّٰہ سبحانہ وتعالیٰ الرحمٰن الرحیم اللّٰہ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل اس پر آسانی فرما دیتے ہیں۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٥ حدیث ٩٥)

.3428

"تمھارے اعمال تمھارے فوت شدہ قریبی رشتہ داروں کو پیش کیے جاتے ہیں، اگر اعمال اچھے ہوں تو وہ خوش ہوتے ہیں اور اگر اچھے نہ ہوں تو وہ یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل! تو انھیں اس وقت تک فوت نہ کرنا، جب تک انھیں بھی اس طرح ہدایت نہ دے، جیسے ہمیں ہدایت دی۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٦ حدیث ٩٦)

.3429

"جو مصیبت کے وقت ﴿ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ﴾ پڑھتا ہے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل اس کا نقصان پورا کر دیتے ہیں، اس کا انجام اچھا فرماتے ہیں اور اسے بدلے میں ایسی چیز عطا فرماتے ہیں، جو اسے پسند ہو۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٦ حدیث ٩٨)

.3430

"جو میت کو غسل دے وہ گناھوں سے ایسے نکل جاتا ہے، جیسے اس دن اس کی ماں نے اسے جنا ہو۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٨ حدیث ١٠٤)

.3431

”جو شخص جنازے میں، شرکت کرے، وہ میت کی چارپائی، کے تمام اطراف کو کندھا دے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٠ حدیث ١١٤)

.3432

”جو میت کی چارپائی کے چاروں اطراف کو کندھا دے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٠ حدیث ١١٥)

.3433

” سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب جنازے کے پیچھے چل رہے ہوتے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صرف یہی کلمہ ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ سنا جاتا تھا۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥١ حدیث ١١٧)

.3434

”مؤمن بندے کی وفات کے بعد سب سے پہلے جو اسے جزا دی جاتی ہے، وہ یہ ہے کہ اس کے جنازے کے پیچھے چلنے والے تمام افراد کو بخش دیا جاتا ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥١ حدیث ١١٨)

.3435 ”جس نے جنازہ دیکھ کر کہا:-

﴿اَللہُ اَکْبَرُ صَدَقَ اللہُ وَرَسُوْلُہٗ ھٰذَا مَا وَعَدَنَا اللہُ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا﴾

اس کے لیے اس روز سے لے کر روز قیامت تک، روزانہ بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٣ حدیث ١٢٧)

.3436

”اپنے بچوں کی نماز جنازہ پڑھو۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٤ حدیث ١٢٩)

.3437

”بچے کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٤ حدیث ١٣٠)

.3438

”جب ناتمام بچہ چیخ پڑے، تو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور اسے وارث بھی بنایا جائے گا۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٤ حدیث ١٣١)

.3439

”جس نے مسجد میں نماز جنازہ ادا کی اس کے لیے کچھ (اجر) نہیں ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٥ حدیث ١٣٥)

.3440

”اپنے مُردوں کو نیک لوگوں کے درمیان دفن کرو، کیونکہ میت بھی برے پڑوسی سے تکلیف محسوس کرتی ہے
جیسے زندہ انسان برے پڑوسی سے تکلیف محسوس کرتا ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٦ حدیث ١٣٧)

.3441

"اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار مت کرو، رب باری تعالیٰ اللہ عزوجل اس پر رحم کرے گا اور تمھیں آزمائش میں مبتلا کر دے گا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٨ حدیث ١٤٥)

.3442

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٨ حدیث ١٤٦)

.3443

"جس نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی وہ ایسے ہے جیسے اس نے عمرہ کیا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٩ حدیث ١٤٧)

.3444

"کسی مردے کی ہڈی توڑنے کا گناہ زندہ انسان کی ہڈی توڑنے کے طرح ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٥٩ حدیث ١٤٩)

.3445

"مؤمن آدمی کے لیے رب باری تعالیٰ اللہ عزوجل کے تقویٰ کے بعد، سب سے بہتر فائدہ نیک بیوی ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦١ حدیث ١٥٦)

.3446

”شادی شدہ کی دو رکعتیں، غیر شادی شدہ کی ستر رکعات سے افضل ہیں۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٢ حدیث ١٥٩)

.3447

”سب سے زیادہ بابرکت عورت وہ ہے، جس کا خرچہ (یعنی مہر وغیرہ) کم ہو۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٧ حدیث ١٧٧)

.3448

”نکاح کا اعلان کرو، اسے مساجد میں منعقد کرو اور اس میں دف بجاؤ۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٧ حدیث ١٧٨)

.3449

”کوئی شخص جب کسی عورت سے شادی کرے، وہ اس کے قریب جانے سے پہلے اسے کوئی چیز تحفہ دے، خواہ اس کے پاس دینے کے لیے اپنی ایک جوتی ہی ہو۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٨ حدیث ١٨٢)

.3450

”جب تم میں سے کوئی ہم بستری کرے تو شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے، کیونکہ یہ چیز اندھے پن میں مبتلا کر دیتی ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٩ حدیث ١٨٣)

.3451

”تم میں سے کوئی بھی ہم بستری کے وقت بکثرت کلام نہ کرے، کیونکہ اس سے بچہ گونگا (پیدا) ہو سکتا ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٩ حدیث ١٨٦)

.3452

”جو عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر نکلے، اس پر ہر وہ چیز لعنت کرتی ہے جس پر سورج اور چاند طلوع ہوتا ہے، الا یہ کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو جائے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧١ حدیث ١٩١)

.3453

”عورت شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے گھر سے مت نکلے ، اگر وہ ایسا کرے گی تو آسمان کے فرشتے ، رحمت کے فرشتے اور عذاب والے فرشتے (سب) اس پر لعنت کریں گے، حتٰی کہ وہ واپس لوٹ آئے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧١ حدیث ١٩٢)

.3454

”عورتوں کی اطاعت باعث ندامت ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧١ حدیث ١٩٣)

.3455

"جس نے اپنی بیوی کی بد اخلاقی پر صبر کیا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اسے حضرت ایّوب (علیہ السلام) کو ان کی آزمائش پر دیئے گیے ثواب کے برابر اجر دیں گے اور جس عورت نے اپنے شوہر کی بداخلاقی پر صبر کیا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اسے فرعون کی بیوی حضرت آسیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے ثواب کے برابر اجر دیں گے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٢ حدیث ١٩٤)

.3456

"ان (عورتوں) کو بالاخانوں میں رہائش نہ دو اور نہ انہیں کتابت وتحریر سکھاؤ، انہیں سوت کاتنا سکھاؤ اور سورہ نور کی تعلیم دو۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٢ حدیث ١٩٥)

.3457

"بیوی کا غلام ہلاک ہو گیا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٢ حدیث ١٩٧)

.3458

"تم میں سے کوئی شخص بھی اس وقت تک کوئی کام نہ کرے، جب تک مشورہ نہ کرلے اور اگر مشورہ کے لیے کوئی شخص نہ ہو، تو کسی عورت سے مشورہ کرے، پھر اس کی مخالفت کرے کیونکہ اس کی مخالفت میں برکت ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٣ حدیث ١٩٩)

.3459

"عورت کا جہاد اپنے شوہر کی اطاعت (اور اس سے حسن سلوک سے پیش آنا) ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٤ حدیث ٢٠٢)

.3460

"جو عورت فوت ہو اور اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گی۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٤ حدیث ٢٠٣)

.3461

"نیک بیوہ کا آسمانوں میں 'شہید' نام رکھا گیا ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٤ حدیث ٢٠٤)

.3462

"جو کسی دو کی شادی کرانے کے لیے چلا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اسے ہر قدم اور ہر بات کے بدلے ایک سال کا اجر عطا فرمائیں گے اور جو کسی دو کے درمیان علیحدگی کرانے کے لیے چلا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل پر حق ہے، کہ روز قیامت جہنم میں ایک ہزار چٹانوں پر اس کا سر مارے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٥ حدیث ٢٠٦)

.3463

"نکاح کرو اور اولاد پیدا کرو، میں روز قیامت تمہاری (کثرت) کی وجہ سے امتوں پر فخر چاہتا ہوں۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٧ حدیث ٢١٢)

.3464

”جس روز حضرت حسن بن علی (علیہ السلام) پیدا ہوئے، نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٧ حدیث ٢١٤)

.3465

”جس نے میرے نام پر نام رکھا، وہ میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی) کنیت پر کنیت نہ رکھے اور جس نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) کنیت پر کنیت رکھی، وہ میرے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے) نام پر نام نہ رکھے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٧ حدیث ٢١٥)

.3466

”بلاشبہ تمھیں روزِ قیامت اپنے اور اپنے باپوں کے ناموں سے پکارا جائے گا اس لیے اپنے نام اچھے رکھو۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧٧ حدیث ٢١٦)

.3467

”کسی والد نے بچے کو اچھے ادب سے زیادہ افضل عطیہ نہیں دیا۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٠ حدیث ٢٢٤)

.3468

”جس نے رحمت و شفقت سے یتیم کے سر پر ہاتھ رکھا، اس کے لیے ہر بال کے بدلے میں نیکی ہے جس پر اس کا ہاتھ گزرا۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨١ حدیث ٢٢٧)

.3469

"ایک آدمی نے اولاد کی کمی کی شکایت کی، تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اسے انڈہ اور پیاز کھانے کا حکم دیا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨١ حدیث ٢٢٨)

.3470

"جس نے اپنے بیٹے یا بیٹی کی شادی پر درہم خرچ، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ الرحمن الرحیم نور السماوات والارض عزوجل اسے جنت میں ہر درہم کے بدلے بارہ شہر عطا فرمائیں گے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨١ حدیث ٢٣٠)

.3471

"جس نے بچے کی تربیت کی، حتیٰ کہ وہ (لا الٰہ الا اللہ) کہنا شروع ہو گیا تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ الرحمن الرحیم نور السماوات والارض عزوجل اس سے حساب نہیں لے گا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٢ حدیث ٢٣٤)

.3472

"والد کی اپنے بچے کے لیے دعا، نبی (علیہ السلام) کی اپنی امت کے لیے دعا کی طرح ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٣ حدیث ٢٣٧)

.3473

"اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرو، تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ نیکی کریں گے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٤ حدیث ٢٣٨)

.3474

"والدین کے ساتھ حسن سلوک نماز، روزہ، حج، عمرہ اور جہاد فی سبیل اللہ سے افضل ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٤ حدیث ٢٣٩)

.3475

"جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس کی جائے گی، لیکن والدین کا نافرمان اس کی خوشبو سے محروم رہے گا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٤ حدیث ٢٤٠)

.3476

"جب بندہ والدین کے لیے دعا چھوڑ دیتا ہے، تو دنیا میں اولاد سے رزق منقطع ہو جاتا ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٥ حدیث ٢٤١)

.3477

"جس نے اپنی والدہ کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو یہ چیز اس کے لیے آتش جہنم سے رکاوٹ بن جائے گی۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٥ حدیث ٢٤٣)

.3478

"ایک نو جوان کی موت کا وقت آگیا، ماں کی نافرمانی کی وجہ سے اس میں کلمہ پڑھنے کی طاقت نہ رہی، پھر نبی کریم رؤف و رحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس کی ماں سے سفارش کی اور وہ راضی ہو گئی تب وہ کلمہ پڑھ سکا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٦ حدیث ٢٤٤)

.3479

"والدین اور پروردگار رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کا فرمانبردار اعلیٰ علیّین میں ہو گا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٦ حدیث ٢٤٥)

.3480

"بندے کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک فوت ہو جاتا ہے اور وہ ان کا نافرمان ہوتا ہے، پھر وہ ان کے لیے دعا و استغفار کرتا رہتا ہے تو رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے ہاں حسن سلوک کرنے والا، فرمانبردار لکھ دیا جاتا ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٦ حدیث ٢٤٦)

.3481

"جو کوئی بچہ اپنے والدین کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے، رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کے لیے ہر نظر کے بدلے ایک حج مبرور کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا، خواہ وہ ہر روز سو مرتبہ دیکھے۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا، ہاں۔ رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل سب سے بڑا اور سب سے زیادہ پاکیزہ ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٧ حدیث ٢٤٧)

.3482

"جس نے حرام کا ایک لقمہ کھایا، چالیس روز اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٨ حدیث ٢٥٠)

.3483

”جس نے حرام کا ایک درہم بھی چھوڑا، رب باری تعالی اللہ عزوجل اسے آتش جہنم سے آزاد کر دیں گے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٨٨ حدیث ٢٥١)

.3484

”جس نے ایک رات بھی میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی) امت پر مہنگائی کی تمنا کی، رب باری تعالی اللہ عزوجل اس کے چالیس سال کے اعمال برباد کر دے گا۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٩٢ حدیث ٢٦٥)

.3485

”منڈی میں مال لانے والا رزق دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے پر لعنت کی جاتی ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٩٢ حدیث ٢٦٦)

.3486

”جس نے چالیس روز اناج کی ذخیرہ اندوزی کی، تو وہ رب باری تعالی اللہ عزوجل سے بری ہو گا اور رب باری تعالی اللہ عزوجل اس سے بری ہو گیا۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٩٢ حدیث ٢٦٧)

.3487

"جس نے مسلمانوں پر چالیس روز تک اناج کی ذخیرہ اندوزی کی پھر وہ اس (سارے اناج) کو صدقہ بھی کر دے، تب بھی اس کا کفارہ نہیں ہو گا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٩٢ حدیث ٢٦٨)

.3488

"کھانے سے پہلے وضو ایک نیکی، جبکہ کھانے کے بعد وضو دو نیکیوں کا باعث ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٩٧ حدیث ٢٨٢)

.3489

"کھانے سے پہلے وضو فقر و فاقہ ختم کر دیتا ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٩٧ حدیث ٢٨٣)

.3490

"کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو رزق میں فراخی اور شیطانی طریقے دور ہٹانے کا ذریعہ ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٩٧ حدیث ٢٨٤)

.3491

"جو کھانے سے پہلے ﴿ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ﴾ پڑھنا بھول جائے، وہ فارغ ہونے کے بعد ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھ لے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٩٨ حدیث ٢٨٦)

.3492

"اے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! نمک ضرور استعمال کیا کرو کیونکہ یہ ستر بیماریوں کی شفاء ہے جیسے کوڑھ، پھلبہری اور پاگل پن (وغیرہ)۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٩٨ حدیث ٢٨٧)

.3493

"تمہارے سالن کا سردار نمک ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٩٨ حدیث ٢٨٩)

.3494

"جس نے دستر خوان یا برتن سے گرنے والا لقمہ (اٹھا کر صاف کر کے) کھالیا وہ محتاجی، پھلبہری اور کوڑھ کے مرض سے امن میں آگیا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٩٩ حدیث ٢٩٠)

.3495

"جس نے کسی برتن میں کھایا پھر اس کو چاٹ لیا تو وہ برتن اس کے لیے استغفار کرتا ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٩٩ حدیث ٢٩١)

.3496

"آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:-

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ ﴾

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٩٩ حدیث ٢٩٢)

.3497

"جب تم کچھ کھاؤ پیو اور یہ دعا پڑھو تو تمہیں اس کھانے سے کوئی بیماری نہیں لگے گی خواہ اس میں زہر ہی ہو روٹی کی عزت کرو:۔

﴿ بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اَسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ﴾

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۹ حدیث ۲۹۳)

.3498

"روٹی کی عزت کرو، کیونکہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل نے اس کے لیے آسمان کی برکتیں نازل فرمائی ہیں اور اسی کے لیے زمین کی برکتیں نکالی ہیں۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۰ حدیث ۲۹۵)

.3499

"روٹی کی عزت کرو کیونکہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل بھی اس کی عزت کرتے ہیں اور جس نے روٹی کی عزت کی، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل بھی اس کی عزت کریں گے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۱ حدیث ۲۹۶)

.3500

"جو قوم بھی روٹی کا حق کم تصور کرتی ہے، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اسے بھوک میں مبتلا کر دیتے ہیں۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۱ حدیث ۲۹۷)

.3501

"چھری کے ساتھ روٹی مت کاٹو جیسے کہ عجمی لوگ کاٹتے ہیں۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠١ حدیث ٢٩٨)

.3502

"روٹی چھوٹی رکھو اور اس کی تعداد زیادہ کرو، تمہارے لیے اس میں برکت ڈالی جائے گی۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠١ حدیث ٢٩٩)

.3503

"تین کھانوں پر بندے کا حساب نہیں لیا جائے گا، سحری کا کھانا، جس کھانے پر افطاری کی جائے اور جو کھانا بھائیوں کے ساتھ مل کر کھایا جائے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٢ حدیث ٣٠١)

.3504

"کھانے میں پھونکنا برکت لے جاتا ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٢ حدیث ٣٠٢)

.3505

"اہل دنیا اور اہل جنت کے کھانے کا سردار گوشت ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٣ حدیث ٣٠٦)

.3506

"بلاشبہ گوشت کھاتے وقت دل فرحت وخوشی محسوس کرتا ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٣ حدیث ٣٠٧)

.3507

”گوشت کو گوشت اگاتا ہے اور جس نے چالیس روز گوشت چھوڑے رکھا اس کی خلقت (شکل و شباہت) بری ہو جاتی ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٤ حدیث ٣٠٨)

.3508

”زیتون کھاؤ اور اس کا تیل ملو کیونکہ یہ پاکیزہ اور بابرکت ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٤ حدیث ٣٠٩)

.3509

”دودھ پینا خالص ایمان ہے، جس نے خواب میں دودھ پیا، ایمان اور فطرت پر ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٤ حدیث ٣١٠)

.3510

”یہ تواضع کی علامت ہے کہ آدمی اپنے بھائی کا جوٹھا پی لے اور جو **باری تعالٰی** اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کی رضا کی خاطر اپنے بھائی کا جوٹھا پی لے اس کے ستر درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٥ حدیث ٣١١)

.3511

”جس نے کسی مسلمان کو وہاں پانی کا ایک گھونٹ پلایا، جہاں پانی پایا جاتا ہو تو گویا اس نے ایک گردن آزاد کی اور جس نے کسی مسلمان کو وہاں پانی کا ایک گھونٹ پلایا، جہاں پانی نہ پایا جاتا ہو تو گویا اس نے ایک مؤمن جان کو زندگی بخش دی۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٥ حدیث ٣١٢)

.3512

"گرمی کے دن پانی پر پانی پلاؤ، تمھارے گناہ ایسے جھڑیں گے جیسے تند و تیز آندھی میں درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٥ حدیث ٣١٣)

.3513

"کھانے میں چاول ایسے ہیں جیسے قوم میں سردار ہو۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٦ حدیث ٣١٤)

.3514

"چاول مجھ سے ہیں اور میں چاول سے ہوں، میں نے اپنے بقیہ نور سے چاول پیدا کیے ہیں۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٦ حدیث ٣١٥)

.3515

"جس نے چالیس روز چاول کھائے اس کے دل سے اور زبان پر حکمت کے چشمے ظاہر ہو جاتے ہیں۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٦ حدیث ٣١٦)

.3516

"دال مسور ضرور استعمال کرو کیونکہ یہ برکت والی اور پاکیزہ ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٦ حدیث ٣١٧)

.3517

"دال مسور لازماً استعمال کرو کیونکہ ستر نبیوں (علیہم السلام) کی زبان پر اس کی تقدیس بیان کی گئی ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٦ حدیث ٣١٨)

.3518

"بینگن میں ہر بیماری کی شفاء ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٧ حدیث ٣١٩)

.3519

"بینگن کثرت سے کھاؤ، بلاشبہ یہ وہ پہلا درخت ہے جسے میں نے 'جنت الماوٰی' میں دیکھا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٧ حدیث ٣٢٠)

.3520

"کھانے سے پہلے خربوزہ پیٹ کو دھو دیتا ہے اور بلکل بیماری ختم کر دیتا ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٧ حدیث ٣٢١)

.3521

"کدو ضرور کھاؤ کیونکہ یہ عقل میں اضافہ کرتا ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٨ حدیث ٣٢٣)

.3522

"پیاز ضرور استعمال کرو کیونکہ یہ نطفہ صاف کر دیتا ہے اور بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٨ حدیث ٣٢٥)

.3523

"مؤمن کا دل میٹھا ہے، مٹھاس کو ہی پسند کرتا ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٠٩ حدیث ٣٢٧)

.3524

"بلاشبہ دنیا کے بھوکے لوگ آخرت میں سیر ہوں گے۔"

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۹ حدیث ۳۲۸)

.3525

"تیلوں کا سردار بنفشہ ہے اور تیلوں میں بنفشہ کی فضیلت ایسے ہے جیسے تمام ادیان میں اسلام کی

فضیلت ہے۔"

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۹ حدیث ۳۳۰)

.3526

"جس کے گھر میں بکری ہوگی اس کے گھر میں برکت ہوگی۔"

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۰ حدیث ۳۳۱)

.3527

"مرغ کو گالی مت دو کیونکہ یہ میرا دوست ہے اور میں اس کا دوست ہوں۔"

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۰ حدیث ۳۳۲)

.3528

"مٹی کھانا ہر مسلمان پر حرام ہے۔"

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۱ حدیث ۳۳۸)

.3529

"صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ! یہ قربانیاں کیا ہیں؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا، تمھارے باپ حضرت ابراھیم (علیہ السلام) کی سنت ہیں۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا، ہمارے لیے ان میں کیا ثواب ہے؟ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا، ہر بال کے بدلے نیکی ہے۔"

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۲ حدیث ۳۴۰)

.3530

"دس ذوالحجہ کو خون بہانے سے بڑھ کر ابن آدم (علیہ السلام) رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے ہاں کوئی بہتر عمل نہیں کرتا، یہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں، کھروں اور بالوں سمیت آئیں گے اور خون کے زمین پر گرنے سے پہلے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے ہاں اس کا ایک مقام ہوتا ہے سو تم یہ قربانی خوش دلی سے دیا کرو۔"

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۳ حدیث ۳۴۳)

.3531

"پگڑی پہن کر نماز (بغیر پگڑی کے) پچیس نمازوں کے برابر ہے اور پگڑی پہن کر جمعہ مبارکہ (بغیر پگڑی کے) ستر جمعوں کے برابر ہے۔"

(۴۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۴ حدیث ۳۴۷)

.3532

"پگڑی کے بل پر نماز، کا ثواب رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے ہاں جہاد فی سبیل

رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے برابر ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١١٤ حدیث ٣٤٨)

.3533

"جس نے زرد جوتی پہنی، وہ جب تک اسے پہنے رکھے گا، خوشی میں رہے گا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١١٧ حدیث ٣٥٨)

.3534

"جس نے عقیق کی انگھوٹھی پہنی، وہ ہمیشہ خیر و بھلائی دیکھتا رہے گا۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١١٨ حدیث ٣٦٣)

.3535

"جس نے ایسی انگوٹھی پہنی، جس کا نگینہ یاقوت ہو تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل

اس سے فقر ختم کر دیتے ہیں۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١١٨ حدیث ٣٦٤)

.3536

”ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کی راہ میں ایک درہم خرچنا سات سو درہموں کے برابر ہے، جبکہ خضاب لگانے کے لیے ایک درہم خرچنا سات ہزار درہموں کے برابر ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١١٨ حدیث ٣٦٦)

.3537

”جس نے ہر رات سر اور داڑھی میں کنگھی کی وہ مختلف الانواع آزمائشوں سے عافیت دیا جاتا ہے اور اس کی عمر میں بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢١ حدیث ٣٧٢)

.3538

”جو کھڑا ہو کر کنگھی کرتا ہے اس پر قرض سوار ہو جاتا ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢١ حدیث ٢٧٣)

.3539

”جس نے بروز ہفتہ ناخن کاٹے اس سے بیماری نکل جاتی ہے اور اس میں شفاء داخل ہو جاتی ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢٢ حدیث ٣٧٥)

.3540

”یقیناً گلاب کا پھول نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم کے پسینہ سے پیدا کیا گیا ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢٢ حدیث ٣٧٦)

.3541

”جس رات مجھے (حضرت سیّدنا ﷺ کو) سیر کروائی گئی (یعنی شب معراج) اس رات زمین پر میرا کچھ پسینہ گر گیا پھر اس سے گلاب کا پھول اگا ، پس جو چاہتا ہے کہ میری (حضرت سیّدنا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی)خوشبو سونگھے وہ گلاب کو سونگھ لے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢٢ حدیث ٣٧٧)

.3542

”جنت کے خوشبودار پودوں کی سردار مہندی ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢٢ حدیث ٣٧٩)

.3543

”ایک دن کا بخار سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢٥ حدیث ٣٨٨)

.3544

”مؤمن کے وضو کا بچا ہوا پانی پینے میں ہر بیماری کی شفا ہے، جس میں سب سے کم تر غم ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢٥ حدیث ٣٨٩)

.3545

”مؤمن کا تھوک بھی شفاء ہے۔“

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢٥ حدیث ٣٩٠)

.3546

"بخیل کا کھانا بیماری جبکہ سخی کا کھانا شفاء ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢٥ حدیث ٣٩١)

.3547

"معدہ بیماریوں کا گھر ہے اور پرہیز دوا کی اصل ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢٦ حدیث ٣٩٢)

.3548

"بصارت کا خاتمہ گناہوں کی بخشش ہے، سماعت کا خاتمہ گناہوں کی بخشش ہے اور اسی طرح جسم کا ہر نقصان گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢٧ حدیث ٣٩٥)

.3549

"آدمی کے ایک پاؤں کا خراب ہو جانا نصف گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے، جبکہ دونوں پاؤں کی خرابی تمام گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢٧ حدیث ٣٩٦)

.3550

"جس شخص نے ہر ماہ تین روز نہار منہ شہد چاٹ لیا، اسے کوئی بڑی بیماری نہیں لگے گی۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢٧ حدیث ٣٩٧)

.3551

"آنکھ کی دوا یہ ہے کہ اسے چھوا نہ جائے۔"

(٤٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٢٨ حدیث ٤٠٠)

.3552

"غیبت کرنے والا اور غیبت سننے والا دونوں گناہ میں شریک ہیں۔"

(٥٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٩ حدیث ٢)

.3553

"تو نے جس کی غیبت کی اس کا کفارہ یہ ہے کہ تو اس کے لیے استغفار کرے۔"

(٥٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ١٩ حدیث ٣)

.3554

"غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے لہٰذا جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کرے۔"

(٥٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٢٠ حدیث ٥)

.3555

"غصہ ایک انگارہ ہے جو ابن آدم (علیہ السلام) کے دل میں جلتا ہے۔"

(٥٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٢٠ حدیث ٦)

.3556

"مؤمن جلد غصہ میں آنے والا اور جلد راضی ہو جانے والا ہوتا ہے۔"

(٥٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٢٠ حدیث ٧)

.3557

"اونٹ کی طرح، ایک ہی مرتبہ، مت پیو، بلکہ دو دو، اور تین تین، مرتبہ پیو، اور جب، پینے لگو تو

﴿ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ پڑھ لو اور جب (فارغ ہو کر) اٹھنے لگو تو ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴾ کہو۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۱ حدیث ۱۱)

.3558

"اس (یعنی اپنے والد) کے آگے مت چلو، اس سے پہلے مت بیٹھو اور اسے اس کے نام سے مت پکارو۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۲ حدیث ۱۲)

.3559

"تمام گناہوں میں سے جس کی ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی عزوجل چاہتے ہیں قیامت تک سزا مؤخر کرتے رہتے ہیں سوائے والدین کی نافرمانی کے، یقیناً ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی عزوجل والدین کے نافرمان کو موت سے پہلے دنیا میں ہی سزا دے دیتے ہیں۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۲ حدیث ۱۳)

.3560

"بلاشبہ صدقہ اور صلہ رحمی کے ذریعے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی عزوجل عمر میں اضافہ فرماتے ہیں اور بری موت سے بچاتے ہیں۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۲ حدیث ۱٤)

.3561

”رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل صلہ رحمی کی برکت سے لوگوں کے علاقے آباد فرمادیتے ہیں اور ان کے اموال میں اضافہ فرماتے ہیں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۲ حدیث ۱۵)

.3562

”ہدیۓ ضرور دیا کرو! کیونکہ یہ محبت پیدا کرتے ہیں اور کینہ ختم کر دیتے ہیں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۳ حدیث ۱۸)

.3563

”ایک دوسرے سے مصافحہ کرو، یہ تمہارے دلوں سے کینہ وفریب ختم کردے گا۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤ ۲ حدیث ۲۰)

.3564

”جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کی حمد اور اس سے استغفار کریں تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل انہیں معاف فرمادیتے ہیں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤ ۲ حدیث ۲۱)

.3565

”جب مؤمن کسی مؤمن سے مصافحہ کرتا ہے تو ان دونوں پر سو رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤ ۲ حدیث ۲۲)

.3566

"دو خصلتیں کسی مؤمن میں جمع نہیں ہو سکتیں: بخل اور بد خلقی۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۵ حدیث ۲٤)

.3567 جنابِ سیّدنا حضرت نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربّ باری تعالیٰ اللہ عزّوجلّ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آئینہ دیکھتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:-

《أَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ》

"یعنی اے ربّ باری تعالیٰ اللہ عزّوجلّ! جیسے تو نے میری تخلیق خوب اچھی بنائی ہے اسی طرح میرے اخلاق کو بھی اچھا بنا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۵ حدیث ۲۷)

.3568

"جس نوجوان نے بھی کسی بوڑھے کا اس کی عمر کی وجہ سے اکرام کیا، ربّ باری تعالیٰ اللہ عزّوجلّ ایسے شخص کو مقرر فرمادیں گے جو اس (کے بڑھاپے) کی عمر میں اس کا اکرام کرے گا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲٦ حدیث ۲۸)

.3569

"اگر حیاء آدمی ہوتی، تو نیک آدمی ہوتی اور اگر بے حیائی آدمی ہوتی، تو برا آدمی ہوتی۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۷ حدیث ۳۱)

.3570

”آدمی کی خوبصورتی، اس کی زبان کی فصاحت ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۷ حدیث ۳۳)

.3571

”نہ میں کھیل کود سے ہوں، اور نہ ہی کھیل کود کا مجھ سے کوئی تعلق ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۸ حدیث ۳۶)

.3572

”مسلمان کو خوفزدہ نہ کرو، کیونکہ مسلمان کو خوفزدہ کرنا بہت بڑا ظلم ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۸ حدیث ۳۷)

.3573

”ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کے نزدیک فرائض کے بعد پسندیدہ ترین عمل مسلمان کو خوشی پہنچانا ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۹ حدیث ۳۸)

.3574

”جس نے کسی مسلمان گھرانے کو خوشی پہنچائی، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل بدلے میں اسے جنت عطا کرنے پر ہی راضی ہوں گے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۹ حدیث ۳۹)

3575. ”جس کو چھینک آئی یا ڈکار لیا یا جس نے چھینک یا ڈکار سنا اور کہا:-

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ ﴾

تو رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی عزوجل اس سے ستر بیماریاں دور فرما دیں گے، جن میں سے ہلکی کوڑھ ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۲۹ حدیث ۴۲)

3576.

”جس کسی مسلمان کو چھینک آئے اور وہ کہے ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴾ تو رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی عزوجل اس کی چھینک سے ایک فرشتہ تخلیق فرماتے ہیں، جو قیامت تک رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی عزوجل کی حمد بیان کرتا رہے گا۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۰ حدیث ۴۳)

3577.

”ننگے ہونے سے بچو! کیونکہ تمھارے ساتھ وہ ہے جو تم سے جدا نہیں ہوتا (یعنی فرشتہ) الا یہ کہ پاخانے کے وقت اور جب آدمی اپنی بیوی سے ہم بستری کرتا ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۰ حدیث ۴۴)

3578.

”اگر تم رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرنا چاہتے ہو کہ وہ تم سے راضی ہو، تو جو تمھیں دیا گیا ہے اسے مت چھپاؤ اور جس چیز کا تمھیں سوال کیا جائے اسے مت روکو۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۲ حدیث ۵۱)

.3579

"جس کی صبح دنیا کی فکر کے ساتھ ہو، اس کا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ سے کوئی تعلق نہیں۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۳ حدیث ۵۲)

.3580

"دعا عبادت کا مغز ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۵ حدیث ٦۲)

.3581

"دعا مؤمن کا اسلحہ، دین کا ستون اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳٦ حدیث ٦٤)

.3582

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ حضرت الرسول اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب دعا کے لیے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے، تو انھیں اس وقت تک نیچے نہ کرتے جب تک چہرے پر نہ پھیر لیتے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۷ حدیث ٦۷)

.3583

''سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ نور السماوات والارض عزوجل (صبح کے وقت) بندے میں روح لوٹاتے ہیں، پھر وہ یہ دعا پڑھتا ہے تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے تمام گناہ بخش دیتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔''

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط﴾

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۷ حدیث ۷۰)

.3584

''سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ایک شخص کو وصیت کی کہ سوتے وقت ﴿ســـــورہ حشـــــر﴾ پڑھا کرو اور آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّم) نے فرمایا کہ اگر (تو یہ سورۃ پڑھ کر سویا اور) فوت ہو گیا، تو شہادت کی موت حاصل کرے گا۔''

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۸ حدیث ۷۲)

.3585 سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:-

''جو شخص صبح یا شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے گا ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اس کے چوتھائی حصہ کو جہنم سے آزاد کر دیں گے، جو شخص یہ دعا دو مرتبہ پڑھے گا تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اس کا نصف حصہ جہنم سے آزاد کردیں گے اور جو تین مرتبہ پڑھے

گا ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اس کے تین چوتھائی حصہ آزاد کردیں گے اور اگر کوئی چار مرتبہ پڑھے گا تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اسے (مکمل طور پر) جہنم سے آزاد کردیں گے۔"

﴿أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَ أُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَآئِكَتَكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ . أَنْتَ اللهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ﴾

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۹ حدیث ۷٤)

3586. سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

فَسُبْحَانَ اللهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ O وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ عَشِيًّا وَ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ O يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ O

"جو شخص صبح کے وقت ان آیات کو پڑھے گا تو جو خیر و برکت اس سے اس دن فوت ہو چکی ہے، وہ اس کو پالے گا اور جو شخص ان آیات کو شام کے وقت پڑھے گا تو وہ خیر و برکت جو اس سے فوت ہو چکی ہے اس کو پالے گا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۳۹ حدیث ۷۵)

3587. سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ مَا شَآءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ مَا يَشَآءُ لَمْ يَكُنْ ﴾

"جو شخص یہ دعا صبح کو پڑھے گا، تو شام تک محفوظ ہو جائے گا اور جو شام کو پڑھے گا، وہ صبح تک محفوظ ہو جائے گا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٠ حدیث ۷٦)

3588. سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

"جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ ﴿ أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعُ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴾ پڑھ کر ﴿ سُورَةُ الحشر ﴾ کی آخری تین آیات تلاوت کرے گا، تو ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادے گا جو اس کے لیے شام تک دعا کرتے رہیں گے اور اگر وہ اس دن میں فوت ہو گیا، تو اسے شہادت کا درجہ نصیب ہو گا اور جو شخص اسی طرح شام کو کہے گا تو (صبح تک) اس کے ساتھ اسی طرح کیا جائے گا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۰ حدیث ۷۷)

3589. ایک روایت میں ہے:-

"جو شخص جمعۃ مبارکہ کے دن کی صبح، نماز فجر سے پہلے تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔"

﴿ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ﴾

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۲ حدیث ۸۲)

3590. سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:-

﴿ أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ﴾

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۲ حدیث ۸۴)

3591. سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بیت الخلاء سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:-

《اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَ عَافَانِیْ》

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۲ حدیث ۸۵)

3592. وضو سے فارغ ہو کر آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ دعا پڑھنی چاہئیے:-

《اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ》

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۳ حدیث ۸۷)

3593.

"جس نے فرض نماز کے بعد《آیت الکرسی》پڑھی، وہ اگلی نماز تک ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے ذمہ میں ہوگا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۴ حدیث ۹۰)

3594. ایک روایت میں ہے کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے پیشانی پر دایاں ہاتھ پھیرتے اور کہتے:-

《أَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ، أَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَ الْحُزْنَ》

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۴ حدیث ۹۱)

3595. سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:-

﴿أَللّٰھُمَّ إِنِّیۡ أَسۡأَلُكَ خَیۡرَ الۡمَوۡلَجِ وَخَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللّٰہِ وَلَجۡنَا وَبِسۡمِ اللّٰہِ خَرَجۡنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلۡنَا﴾

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٦ حدیث ۹۵)

3596. جب تیز ہوائیں چلتیں تو حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے اور یہ دعا فرماتے:-

﴿أَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡھَا رَحۡمَةً وَّلَا تَجۡعَلۡھَا عَذَابًا. أَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡھَا رِیَاحًا وَّلَا تَجۡعَلۡھَا رِیۡحًا﴾

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٦ حدیث ۹٦)

3597. حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بادل گرجنے کی آواز سن کر یہ دعا پڑھتے:-

﴿أَللّٰھُمَّ لَا تَقۡتُلۡنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُھۡلِکۡنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبۡلَ ذٰلِكَ﴾

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٦ حدیث ۹۷)

3598. جب حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّد نا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کوئی معاملہ پریشان آتا تو آسمان کی طرف نظر اٹھا کر کہتے:-

﴿سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ﴾

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤٦ حدیث ۹۸)

3599. ایک روایت میں ہے کہ جب انسان پر کوئی کام غالب آجائے تو وہ یہ دعا پڑھے:-

﴿ حَسْبِیَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ﴾

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤۷ حدیث ۹۹)

3600. سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا:-

"جب تم آگ کا شعلہ دیکھو تو ﴿ اللہ اکبر ﴾ کہو، یقیناً تکبیر اسے بجھا دے گی۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤۷ حدیث ۱۰۰)

3601.

"جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اسے اپنے لیے دعا کرنے کے لیے کہو کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی مانند ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤۷ حدیث ۱۰۱)

3602. سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جا ن سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے فرمان کے مطابق جو نیا لباس پہنتے وقت یہ دعا پڑھے گا وہ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ الرحمن الرحیم اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی حفاظت میں آجائے گا:-

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ﴾

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤۷ حدیث ۱۰۲)

3603. سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ حضرت ﷺ نے فرمایا:-

"میری (حضرت سیّدنا محمد ﷺ کی) امت کے لوگ جب کشتی میں سوار ہوں تو ڈوبنے سے تب بچ سکتے ہیں جب یہ دعا پڑھیں:-

﴿ بِسۡمِ اللهِ مَجۡرٖیۡهَا وَ مُرۡسٰهَا اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ، وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ ﴾

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۸ حدیث ۱۰۳)

3604. ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جب آبِ زمزم پیتے تو یہ دعا پڑھتے:-

﴿ أَللّٰهُمَّ إِنِّیۡ أَسۡأَلُكَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّرِزۡقًا وَاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنۡ كُلِّ دَاءٍ ﴾

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۸ حدیث ۱۰۴)

3605.

"کیا میں تمہیں تمہاری بیماری اور تمہارے علاج کے متعلق نہ بتاؤں؟۔ خبردار! تمہاری بیماری، گناہ ہے اور تمہارا علاج، استغفار ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۸ حدیث ۱۰۵)

3606.

"جس نے استغفار کو لازم کرلیا، ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اسے ہر تنگی سے نکالے گا، اس کے ہر غم کو دور کرے گا اور اسے وہاں سے عطا کرے گا، جہاں سے اس نے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۴۸ حدیث ۱۰۶)

.3607

"جس نے (گناہ کرنے کے بعد) استغفار کرلیا، اس نے گناہ پر اصرار نہیں کیا، خواہ وہ دن میں ستر مرتبہ ہی کیوں نہ گناہ کرے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤۸ حدیث ۱۰۷)

.3608

"جس نے حضور نبی اکرم نورِ مجسّم شافعِ روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا، اس کا وضو نہیں ہوا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤۹ حدیث ۱۰۸)

.3609

"جس نے بروز جمعۃ مبارکہ اسی (۸۰) مرتبہ مجھ پر درود بھیجا، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٤۹ حدیث ۱۰۹)

.3610

"نبی کریم رؤف ورحیم محبوبِ ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ نور السماوات والارض عزوجل جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ پر درود بھیجنا، غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۰ حدیث ۱۱۰)

.3611

”اپنی مجلس کو مجھ پر درود بھیجنے کے ساتھ مزین کرو بلاشبہ مجھ پر تمہارا درود بھیجنا، روز قیامت تمہارے لیے نور کا باعث ہوگا۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۰ حدیث ۱۱۲)

.3612

”جس نے ہر جمعۃ مبارکہ کے روز مجھ پر چالیس مرتبہ درود بھیجا، رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ الرحمٰن الرحیم

عزوجل اس کے چالیس سال کے گناہ مٹا دیتے ہیں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۱ حدیث ۱۱٤)

.3613

”گانا دل میں ایسے نفاق اگاتا ہے جیسے پانی سبزی اگاتا ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۲ حدیث ۱۱۷)

.3614

”جس نے کسی گانے والی کی طرف کان لگائے اس کے دونوں کانوں میں روز قیامت سیسہ ڈالا جائے گا۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۲ حدیث ۱۱۸)

.3615

”گانا زنا کا منتر ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۲ حدیث ۱۱۹)

.3616

”جس نے گانے کی آواز پر کان لگائے، اسے جنت میں روحانیین کی آواز سننے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۳ حدیث ۱۲۱)

.3617

”گانا اور گانے والے پر رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل نے لعنت کی ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۴ حدیث ۱۲۳)

.3618

”بغیر شک کے عشق گناہوں کا کفارہ ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۴ حدیث ۱۲۴)

.3619

”کسی چیز سے محبت اندھا اور بہرہ بنا دیتی ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۵ حدیث ۱۲۷)

.3620

”بدکاری مت کرو، تمہاری عورتوں کی لذت ختم ہو جائے گی۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۷ حدیث ۱۳۴)

.3621

” رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل روز قیامت اپنے پڑوسی کی بیوی سے بدکاری کرنے والے کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی اس کا تزکیہ کریں گے اور اس سے کہیں گے کہ جہنم میں داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی داخل ہو جاؤ۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۵۷ حدیث ۱۳۶)

.3622

”جس نے جان بوجھ کر اپنے کسی مسلمان بھائی کا ستر دیکھا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل چالیس روز اس کی نماز قبول نہیں فرماتے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۶۰ حدیث ۱۴۴)

.3623

”جس نے اپنی آنکھ حرام سے بھر لی، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کی آنکھ جہنم کے انگاروں سے بھریں گے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۶۰ حدیث ۱۴۵)

.3624

”جو کسی ظالم کی مدد کرتا ہے، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس (ظالم) کو اسی پر مسلط کر دیتے ہیں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۶۵ حدیث ۱۶۲)

.3625

”رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کا غضب اس پر سخت ہو جاتا ہے جو کسی ایسے شخص پر ظلم کرے، جس کا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے علاوہ کوئی مدد گار نہ ہو۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۶۶ حدیث ۱۶۴)

.3626

"جس چیز کے ساتھ بندہ اپنی عزت بچائے، وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٦ حدیث ١٦٧)

.3627 رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل فرماتے ہیں:-

"جسے قرآن نے میرے ذکر اور مجھ سے مانگنے سے مشغول کر دیا (یعنی جو شخص اتنا قرآن پڑھے کہ اسے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل سے سوال کرنے کی فرصت ہی نہ ملے) تو میں اسے اس سے افضل عطا کروں گا، جو سوال کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے کلام کی فضیلت (دیگر) تمام کلاموں پر اس طرح ہے جیسے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کی فضیلت اس کی مخلوق پر ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٧ حدیث ١٧٠)

.3628

"جب تم بستر پر اپنا پہلو رکھو اور ﴿سُوْرَۃُ الفاتحہ﴾ اور ﴿سورہ قل ھو اللہ احد﴾ پڑھ لو تو تم ہر چیز سے امن میں آ گئے سوائے موت کے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٨ حدیث ١٧٣)

.3629

"جو بندہ گھر میں ﴿سُوْرَۃُ الفاتحہ﴾ اور ﴿آیت الکرسی﴾ پڑھ لیتا ہے اسے اس روز کسی انسان یا جن کی نظر نہیں لگتی۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٨ حدیث ١٧٤)

.3630

"《 سُوْرَۃُ الفاتحہ 》دو تہائی قرآن کے برابر ہے۔"

(٥٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٩ حدیث ١٧٥)

.3631

"دو آیتیں قرآن میں ہیں، وہ دونوں سفارش کریں گی، ان سے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ جل جلالہ
انوار السماوات والارض عزوجل محبت کرتے ہیں اور وہ دونوں《 سُوْرَۃُ البقرہ 》کی آخری آیتیں ہیں۔"

(٥٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٩ حدیث ١٧٧)

.3632

"ہر چیز کی کوہان (یعنی سب سے بلند چیز) ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان《 سُوْرَۃُ البقرہ 》ہے۔"

(٥٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٦٩ حدیث ١٧٨)

.3633

"《 سورہ کہف 》کا نام توریت میں حائلہ ہے کیونکہ یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے اور آتش جہنم کے
درمیان حائل رکاوٹ بن جاتی ہے۔"

(٥٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧١ حدیث ١٨٦)

.3634

"کیا میں تمھیں ایسی سورہ نہ بتلاؤں جس کی عظمت نے آسمان و زمین کا درمیانی
حصہ بھر رکھا ہے اور اسے پڑھنے والے کے لیے اتنا ہی اجر ہے اور جو اسے پڑھتا ہے
اس کے اگلے جمعۃ مبارکہ تک اور مزید تین دن کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں ؟
صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا : ضرور بتلائیے ۔تو
آپ (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:《 سورہ کہف 》۔"

(٥٠٠ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ٧١ حدیث ١٨٧)

.3635

”جس نے رضائے الٰہی کی خاطر ﴿سورہ یٰسین﴾ کی تلاوت کی، رب باری تعالیٰ اللہ
عزوجل اس کے سابقہ گناہ معاف فرمادیں گے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۲ حدیث ۱۸۹)

.3636

”جس نے دن کی ابتداء میں ﴿سورہ یٰسین﴾ کی تلاوت کی، اس کی ضروریات پوری کردی جاتی ہیں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۲ حدیث ۱۹۰)

.3637

”جس نے جمعۃ مبارکۃ کی رات ﴿سورہ دخان﴾ کی تلاوت کی، اسے بخش دیا جائے گا۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۲ حدیث ۱۹۱)

.3638

”جس نے رات کے وقت ﴿سورہ دخان﴾ کی تلاوت کی، اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار
کرنا شروع کردیتے ہیں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۲ حدیث ۱۹۲)

.3639 ”جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کہا:-

﴿أَعُوْذُ بِاللہِ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ﴾

”اور پھر سورہ حشر کی آخری تین آیات تلاوت کیں تو رب باری تعالیٰ اللہ

عزوجل اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادیں گے جو شام تک اس کے لیے رحمت کی

دعائیں کریں گے اوراگر وہ اس روز مر گیا، تو شہید کی موت مرے گا اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے، وہ بھی اسی مرتبہ پر ہوگا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ۱۹٤)

.3640

"جس نے رات یا دن میں ﴿سورہ حشر﴾ کی آخری آیات تلاوت کیں، پھر وہ اسی دن یا رات فوت ہو گیا، تو اس نے جنت واجب کرلی۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ۱۹۵)

.3641

"جب تم بستر پر لیٹو تو ﴿سورہ حشر﴾ پڑھ لو، (پھر) اگر تم مر گئے، تو شہید کی موت مرو گے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ۱۹۷)

.3642

"اپنی عورتوں کو ﴿سورہ واقعہ﴾ سکھاؤ، یقیناً یہ تونگری ومالداری کی سورت ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ۱۹۸)

.3643

"جس نے ﴿سورہ واقعہ﴾ کی تلاوت کی اور اسے سیکھا وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا اور اس کے گھر والے محتاج نہیں ہوں گے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ۱۹۹)

.3644

”جس نے ہر رات ﴿سورہ واقعہ﴾ کی تلاوت کی، اسے کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ۲۰۰)

.3645

”﴿سورہ ازا زلزلت﴾ نصف قرآن کے برابر ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ۲۰۱)

.3646

”جس نے نماز فجر میں ﴿سورہ الم نشرح﴾ اور ﴿سورہ الم ترکیف﴾ پڑھی، وہ ہلاک نہیں ہوگا۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ۲۰۲)

.3647

”جس نے وضو کے بعد ﴿سُوْرَةُ القدر﴾ ایک مرتبہ پڑھی وہ صدیقین (علیہ السلام) میں ہو گا ، جس نے دو مرتبہ پڑھی ،وہ شہداء کرام (علیہ السلام) کے دیوان میں لکھا جائے گا اور جس نے تین مرتبہ پڑھی ، اللہ سبحانہ وتعالیٰ رب باری تعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ اسے انبیاء کرام (علیہ السلام) کے ساتھ اٹھائیں گے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۵ حدیث ۲۰٤)

.3648

”جس نے مرض الموت میں ﴿سُوْرَةُ الاخلاص﴾ پڑھی، قبر میں اس کی آزمائش نہیں کی جائے گی۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۵ حدیث ۲۰۵)

.3649

”جس نے بیس مرتبہ ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھی، رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل

اس کے لیے جنت میں محل بنائیں گے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۵ حدیث ۲۰۶)

.3650

”جس نے دوسو مرتبہ ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھی، رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل

اس کے دوسو سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۵ حدیث ۲۰۷)

.3651

”جس نے دن میں دوسو مرتبہ ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھی، رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ

عزوجل اس کے لیے پندرہ سو نیکیاں لکھ دیتے ہیں الا یہ کہ اس پر قرض ہو۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۵ حدیث ۲۰۸)

.3652

”جو قبروں کے قریب سے گزرا اور اس نے گیارہ مرتبہ ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھی، پھر اس کا

اجر مردوں کو ہبہ کر دیا تو اسے مردوں کی تعداد کے برابر اجر عطا کیا جاتا ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۶ حدیث ۲۰۹)

.3653

"جس نے نماز جمعۃ المبارک کے بعد ﴿ سُوْرَۃُ الاِخلاص ﴾ ﴿ سُوْرَۃُ الفلق ﴾ اور ﴿ سُوْرَۃُ النَّاس ﴾

سات مرتبہ تلاوت کی، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اسے اگلے

جمعۃ المبارک تک برائی سے بچا لیں گے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۶ حدیث ۲۱۰)

.3654

"روز قیامت ہر حسب ونسب منقطع ہو جائے گا، سوائے میرے حسب ونسب کے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۶ حدیث ۲۱۱)

.3655

"اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جس نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر شب وروز میں سو مرتبہ درود بھیجا

میں اس پر دو ہزار مرتبہ رحمت نازل کروں گا اور اس کی ایک ہزار ضرورتیں پوری کی جائیں گی۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۷۸ حدیث ۲۱۹)

.3656

"جو میری (حضرت سیّدنا محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کی) قبر کے پاس مجھ (محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجتا ہے میں اسے سن لیتا ہوں۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۴ حدیث ۲۴۸)

.3657

"جب حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) پیدا ہوئے تو رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل جنت عدن کے پاس آئے اور کہا کہ مجھے میری عزت اور میرے جلال کی قسم میں تجھ میں صرف اسے داخل کروں گا جو اس بچے سے محبت کرے گا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸٤ حدیث ۲٤۹)

.3658

"آسمان دنیا میں اسی ہزار فرشتے ہیں جو حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے محبت کرنے والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۷ حدیث ۲٦٤)

.3659

"جس نے حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو گالی دی، اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۷ حدیث ۲٦۵)

.3660

"معراج کی رات ایک حور سے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تم کس کے لیے ہو؟ اس نے کہا، شہادت کی موت حاصل کرنے والے حضرت عثمان بن عفّان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے لیے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۸ حدیث ۲٦۸)

.3661

"ہر نبی (علیہ السلام) کے لیے اس کی امت میں ایک خلیل (گہرا دوست) ہوتا ہے اور میرا خلیل حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۸۹ حدیث ۲۷۲)

.3662

"میں (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حکمت کا گھر ہوں اور حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اس کا دروازہ ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۱ حدیث ۲۸۳)

.3663

" سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر وحی نازل کی جارہی تھی اور آپ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا سرمبارک حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی گود میں تھا، انہوں نے نماز عصر نہیں پڑھی ہوئی تھی حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) نے ان سے پوچھا کہ کیا تم نے نماز پڑھی ہے ؟ تو انہوں نے نفی میں جواب دیا، اس پر آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل سے دعا کی تو حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے لیے غروب ہونے کے بعد دوبارہ سورج طلوع کر دیا گیا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۱ حدیث ۲۸۴)

.3664

"اے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! تمہارا میرے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) ہاں وہی مقام ہے جو حضرت ہارون (علیہ السلام) کا حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے ہاں تھا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۱ حدیث ۲۸۵)

.3665

"حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھنا بھی عبادت ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۱ حدیث ۲۸۶)

.3666

"حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی محبت برائیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے، جیسے آگ لکڑیوں کو کھاتی ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۲ حدیث ۲۸۹)

.3667

"جو شخص فوت ہوا ہو اور اس کے دل میں حضرت علی بن ابی طالب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے لیے نفرت ہو تو اسے چاہیئے کہ یہودی مرے یا عیسائی۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۳ حدیث ۲۹۵)

.3668

"حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بارے میں تین سو آیات نازل ہوئی ہیں۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۴ حدیث ۳۰۰)

.3669

"اے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! رب **باری تعالیٰ** اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل نے بخش دیا ہے تمہیں (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو، تمہاری اولاد (علیہ السلام) کو، تمہارے والدین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو، تمہارے اہل و عیال (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو، تمہارے شیعہ (گروہ) کو اور تمہارے شیعہ سے محبت کرنے والوں کو۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۴ حدیث ۳۰۱)

.3670

"جسے مجھ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) سے محبت ہے وہ حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے محبت کرے اور جس نے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے نفرت کی اس نے مجھ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) سے نفرت کی۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹٤ حدیث ۳۰۲)

.3671

"میں (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) ،حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اور حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جنت میں ایک سفید خیمے میں ہوں گے، جس کی چھت رحمٰن رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ الرحمن الرحیم اللہ نور السماوات والارض عزوجل کا عرش ہوگا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹٦ حدیث ۳۱۰)

.3672

"میری (حضرت سیّد نا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی) بیٹی حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) انسانی حور ہے، یہ کبھی حائضہ نہیں ہوئی اور اس کا نام حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) (چھڑانے والی) اس لیے ہے کیونکہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ الرحمن الرحیم اللہ نور السماوات والارض عزوجل نے اسے اور اس سے محبت کرنے والوں کو جہنم سے چھوڑ دیا (یعنی آزاد کر دیا) ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۹۷ حدیث ۳۱٦)

.3673

"بلاشبہ، میری (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی) امت پر جہنم کی گرمی حمام کی گرمی کی مانند ہو گی۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۲ حدیث ۳٤۱)

.3674

"جنت تمام امتوں پر حرام رہے گی، حتیٰ کہ میں (حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ) اور میری (حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی) امت اس میں داخل ہو جائے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۲ حدیث ۳٤۲)

.3675

"جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس (ہم بستری کے لیے) آئے، تو پردہ ڈال لے، کیونکہ اگر وہ پردہ نہیں ڈالے گا تو فرشتے حیاء سے باہر نکل جائیں گے اور شیطان حاضر ہو جائے گا، پھر اگر ان کے لیے بچہ (مقدر) ہوا تو شیطان اس میں شریک ہو گا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۷ حدیث ۳٦۰)

.3676

"جب ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل کسی بندے سے محبت کرتے ہیں، تو اس کی محبت فرشتوں کے دلوں میں بھی ڈال دیتے ہیں۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۷ حدیث ۳٦۱)

.3677

"جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ ﴿ الحمد للہ ﴾ کہے تو فرشتے ﴿ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾ کہتے ہیں اور اگر وہ بھی ﴿ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾ کہے تو فرشتے ﴿ يَرْحَمُكُمُ اللهُ ﴾ کہتے ہیں۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۷ حدیث ۳۶۲)

.3678

"جو باکثرت دعا کرتا ہے (اس کے لیے) فرشتے کہتے ہیں، آواز پہچان لی گئی، دعا قبول کر لی گئی اور ضرورت پوری کر دی گئی۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۸ حدیث ۳۶۵)

.3679

"افضل رباط (یعنی پہرہ) نماز اور مجالسِ ذکر کی پابندی ہے اور جو کوئی بندہ نماز ادا کر کے جائے نماز پر ہی بیٹھا رہے، تو جب تک بے وضو یا کھڑا نہ ہو، فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۹ حدیث ۳۶۷)

.3680

"حضرت آدم (علیہ السلام) کو فرشتوں نے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دیا، انھیں کفن پہنایا اور ان کے لیے بغلی قبر بنائی اور فرمایا کہ اے بنی آدم (علیہ السلام) ! تمھارے مردوں میں یہی تمہاری سنت ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۰۹ حدیث ۳۶۹)

.3681

"فرشتے حجاج کی سواریوں سے مصافحہ کرتے ہیں اور پیدل چلنے والوں کو گلے ملتے ہیں۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۰ حدیث ۳۷۳)

.3682

”جب تک تمہارا دستر خوان بچھا رہتا ہے، فرشتے تمہارے لیے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۱ حدیث ۳۷۵)

.3683

”اس قوم میں فرشتے نہیں اترتے، جس میں رشتہ داری منقطع کرنے والا شخص ہو۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۱ حدیث ۳۷۶)

.3684

”دجال کے زمانہ میں مؤمنوں کا کھانا وہی ہو گا جو فرشتوں کا کھانا ہے اور وہ تسبیح و تقدیس۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱٤ حدیث ۳۸۸)

.3685

”جب بندہ ستر سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو فرشتے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جب نوے سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں کہ تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کی زمین میں اس کا قیدی ہے، تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کے سابقہ اور آئندہ تمام گناہ معاف فرما دیتے ہیں اور اس کے گھر والوں کے حق میں اس کی سفارش بھی قبول فرماتے ہیں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱٤ حدیث ۳۸۹)

.3686

"جس نے کوئی عیب دار چیز فروخت کی اور اس کا عیب واضح نہیں کیا تو وہ مسلسل ربّ باری تعالٰی اللہ عزوجل کی ناراضگی میں رہتا ہے اور فرشتے مسلسل اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۶ حدیث ۳۹٤)

.3687

" ربّ باری تعالٰی اللہ عزوجل کے ہاں مؤمن بعض فرشتوں سے زیادہ معزز ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۷ حدیث ۳۹۷)

.3688

"عید الفطر کے روز صبح کے وقت فرشتے راستوں کے کناروں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور پکارتے ہیں اے لوگو! اجر و ثواب کے حصول کے لیے نکل پڑو، تمھارے ربّ باری تعالٰی اللہ عزوجل نے تمہیں روزے رکھنے کا حکم دیا تھا، تم نے روزے رکھ لیے، اب اس کا اجر لے لو، پھر جب لوگ نماز عید ادا کر لیتے ہیں تو آسمان میں ایک منادی اعلان کرتا ہے، ہدایت یافتہ ہو کر اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔ آسمان میں اس دن کا نام 'انعام کا دن' رکھ دیا جاتا ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۱۸ حدیث ٤۰٤)

.3689

"تکبر سے بچو! کیونکہ تکبر نے ہی ابلیس کو اس بات پر ابھارا تھا کہ وہ حضرت آدم (علیہ السلام) کو سجدہ نہ کرے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ۴۰۶)

.3690

" رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کے دشمن ابلیس کو جب یہ علم ہوا کہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی) دعا قبول فرمالی ہے اور میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) امت کو بخش دیا ہے تو وہ مٹی لے کر اپنے سر پر ڈالنا شروع ہو گیا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ۴۰۷)

.3691

"کثرت کے ساتھ کلمہ ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ اور ﴿ استغفار ﴾ کیا کرو کیونکہ ابلیس کہتا ہے، میں نے لوگوں کو گناہوں کے ساتھ ہلاک کر دیا اور لوگوں نے مجھے کلمہ ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ اور ﴿ استغفار ﴾ کے ساتھ ہلاک کر دیا۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۲۰ حدیث ۴۱۱)

.3692

”ابلیس نے سب سے پہلے نوحہ کیا اور اسی نے سب سے پہلے گانا گایا۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۲۲ حدیث ۴۱۷)

.3693

”جب تم وضو کرو تو اپنے ہاتھ مت جھاڑو کیونکہ یہ (چھینٹے) شیطان کے پنکھے ہیں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۲۵ حدیث ۴۲۵)

.3694

”ایک انگلی سے کھانا شیطان کے کھانے کا طریقہ ہے، دو انگلیوں سے کھانا سرکشوں کے کھانے کا طریقہ ہے اور تین انگلیوں سے کھانا انبیاء کرام (علیہم السلام) کے کھانا کا طریقہ ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۲۸ حدیث ۴۳۸)

.3695

”رونا رحمت کی وجہ سے اور چیخ وپکار شیطان کی طرف سے ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۲۸ حدیث ۴۳۹)

.3696

”قہقہ شیطان کی طرف سے اور مسکراہٹ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی طرف سے ہے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۲۸ حدیث ۴۴۱)

.3697

"کسی نبی (علیہ السلام) کو کبھی احتلام نہیں ہوا، بلاشبہ احتلام شیطان کی طرف سے ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۲۸ حدیث ۴۴۲)

.3698

"ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کی قسم! شیطان مسلسل اس کے ساتھ کھاتا رہا جب تک اس نے (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) نہ پڑھی۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۳۱ حدیث ۴۵۰)

.3699

"عالم کی فضیلت عابد پر ستر درجے زیادہ ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ شیطان لوگوں کے لیے بدعت گھڑتا ہے تو عالم کو اس کا پتہ ہوتا ہے اور وہ (لوگوں کو) اس سے روک دیتا ہے (جبکہ عبادت گزار اس سے لاعلم ہوتا ہے)۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۳۲ حدیث ۴۵۵)

.3700

"جسے پسند ہو کہ کھانے اور قیلولہ کے وقت شیطان اس کے پاس نہ ہو، تو وہ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کہے اور کھانا کھاتے وقت (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) پڑھے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ حدیث ۴۵۷)

.3701

"برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے مت پیو، کیونکہ اس سے شیطان پیتا ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۳۳ حدیث ۴۶۰)

.3702

”شیطان اپنے جھنڈے لے کر صبح کے وقت بازاروں کی طرف نکل پڑتے ہیں، وہ (بازار میں) پہلے داخل ہونے والے کے ساتھ داخل ہوتے ہیں اور آخری نکلنے والے کے ساتھ نکلتے ہیں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۳۶ حدیث ۴۶۹)

.3703

”جب تم اپنے حجروں میں داخل ہو تو سلام کہو، (ایسا کرنے سے) ان میں رہائش پزیر شیطان باہر نکل جائیں گے۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۳۶ حدیث ۴۷۱)

.3704

”حسب استطاعت اپنے گھروں کو منور رکھو اور جس گھر میں قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے، وہ اس میں رہنے والوں کے لیے کشادہ ہو جاتا ہے، اس کی خیر بڑھ جاتی ہے، اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور شیاطین اسے چھوڑ جاتے ہیں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۳۷ حدیث ۴۷۲)

.3705

”اے حضرت ابوزر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! جنوں اور انسانوں کے شیاطین سے ربِ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کی پناہ پکڑو۔ میں نے عرض کی: اے ربِ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ہاں۔“

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۳۸ حدیث ۴۷۷)

.3706

"ایک عالم دین کی موت ابلیس کے نزدیک ستر عبادت گزاروں کی موت سے بہتر ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۳۸ حدیث ۴۷۹)

.3707

"طاعون کی بیماری تمہارے بھائی جنات کا چوکہ ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۴۱ حدیث ۴۸۷)

.3708

"کیا تمہیں علم ہے کہ خرافہ (جھوٹی بات) کیا ہے؟ خرافہ بنو عذرہ کا ایک آدمی تھا جسے جنوں نے قید کر لیا تھا، وہ ان میں طویل عرصہ رہا پھر انہوں نے اسے انسانوں کی طرف لوٹا دیا، وہ لوگوں کو جنوں کی عجیب باتیں سنایا کرتا تھا جو اس نے ان میں دیکھی تھیں تو لوگوں نے کہنا شروع کر دیا خرافہ کی باتیں (یعنی یہ جھوٹی باتیں بیان کر رہا ہے)۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۴۲ حدیث ۴۹۱)

.3709

"جو بندہ بھی جنت میں داخل ہوگا، دو حور عین اس کے سر کے پاس اور دو اس کے قدموں کے پاس بیٹھی ہوں گی اور بہترین آواز میں اسے گانا سنائیں گی، جسے جنات اور انسان سنیں گے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۴۳ حدیث ۴۹۳)

.3710

"(ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ نے جنات پر لعنت کرکے انہیں چوپایوں کی صورت میں مسخ کردیا) اب یہ کالے کتے جنات ہی ہیں۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۴۳ حدیث ۴۹۵)

.3711

"مؤمن جنوں کے لیے ثواب بھی ہوگا اور انہیں سزا بھی دی جائے گی۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۴۳ حدیث ۴۹۶)

.3712

"نظر بد (سے بچاؤ) کے لیے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کی کتاب میں آٹھ آیات ہیں، جو بندہ بھی گھر میں انہیں پڑھتا ہے، اس روز ان گھر والوں کو انسان یا جن کی نظر بد نہیں لگتی: سات آیتیں (سُورَۃُ الفاتحہ) کی ہیں اور ایک آیت، آیات الکرسی ہے۔"

(۵۰۰ مشہور ضعیف احادیث صفحہ ۱۴۴ حدیث ۵۰۰)

.3713

"موضوع وہ ہے، جس کو کوئی گھڑ کر جھوٹ موٹ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف منسوب کردے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱۹ حدیث ۱)

.3714

"فضائل اعمال میں ضعیف حدیث پر عمل کرنا جائز ہے۔"

اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ لوگ روایت حدیث میں سہل انگاری سے کام لیتے ہیں اور ان روایات کو بھی بیان کرنے لگتے ہیں جو ان کے نزدیک بھی صحیح نہیں ہوتیں، اسی طرح دین اسلام میں اکثر ایسی تعلیمات، عقائد اور اعمال کا عمل دخل شروع ہو جاتا ہے جن کی کوئی شرعی دلیل نہیں ہوتی۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۴۰ حدیث ۹)

.3715 حافظ حضرت امام سخاوی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) نقل کرتے ہیں:-

"ضعیف حدیث پر ہرگز عمل نہیں کیا جائے گا۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۴۴)

.3716

"فضائل اعمال میں ضعیف حدیث پر بلا اتفاق عمل کا دعوٰی باطل ہے، ہاں جمہور کا مذہب یہی ہے مگر اس میں شرط ہے کہ حدیث شدید ضعیف نہ ہو، ورنہ فضائل اعمال میں بھی قابل قبول نہیں۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۴۵)

.3717

"جب امام خطبہ دینے کے لیے باہر آجائے، تو پھر نماز پڑھنا اور باتیں کرنا جائز نہیں۔"

صاحب ہدایہ اسے سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ) کے حدیث کے طور پر پیش کرتے ہیں ، حلانکہ اس کو مرفوع کہنا وہم فاحش ہے ۔یہ حضرت امام زہری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کا قول ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۴)

.3718

"جو کسی نابینا کا ہاتھ پکڑ کر اسے چالیس قدم تک لے چلے، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦١ حدیث ١١)

.3719

"جو کوئی میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی) طرف سے ایک ایسی حدیث گھڑ کر بیان کرے، جس سے رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کی رضا مطلوب ہو تو وہ بات میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی) ہی ہے اور مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کو) اسی لیے بھیجا گیا ہے۔"

یہ روایت ناقابل استدلال ہے، اس لیے کہ اس کا راوی بختری بن عبید طانجی ہے جس کی سب روایات منکر ہوتی ہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٤ حدیث ١)

.3720

"جو ثواب کی نیت سے، جمعۃ مبارکۃ کے روز غسل کرے، تو اس کے ہر بال پر رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ نور ڈالے گا اور ہر قطرہ کے بدلے یاقوت اور زمرد کے جنت میں اس کا ایک ایک درجہ بلند فرمائے گا، جب کہ دو درجات کے مابین سو سال کی دوری ہو گی۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٧ حدیث ٧)

.3721

”جس نے مسجد کے اندر دنیا سے متعلق باتیں کیں تو ربِ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کے چالیس، کے اعمال برباد کر دے گا۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٧ حدیث ٨)

.3722

”عورت کو مرد کے مقابلے میں ننانوے درجے زیادہ شہوت کی لذت دی گئی ہے لیکن ربِ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل نے ان کو حیاء کی چادر اوڑھا دی ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٨ حدیث ١١)

.3723

”ان کی عقل ان کی شرم گاہوں کے اندر ہوتی ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٨ حدیث ١٢)

.3724

”اگر تم میں کوئی کسی پتھر پر بھی حسن ظن رکھے تو وہ اسے ضرور نفع دے گا۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٨ حدیث ١٤)

.3725

”جس نے رمضان المبارک کے آخری جمعۃ المبارکۃ کو ایک قضا نماز پڑھی، تو یہی ایک نماز ستر سال کی فوت شدہ نمازوں کے لیے کافی ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٨ حدیث ١٥)

.3726

"جس نے خود کو پہچانا، تو اس نے اپنے رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کو پہچانا۔"

یہ الفاظ حضور نبی اکرم نورِ مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے ثابت نہیں ہیں، بلکہ حضرت یحییٰ بن معاذ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کا قول ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۷۹ حدیث ۲)

.3727

"فقراء کے ساتھ اچھا تعلق رکھو! اس لیے کہ قیامت کے روز ان کی بادشاہت ہو گی۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۸۱ حدیث ۱)

.3728

"وضو کرتے وقت ہر ہر عضو پر الگ الگ ذکر کی تمام روایتیں باطل ہیں، ان میں سے کوئی ایک روایت بھی صحیح نہیں ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۸۲ حدیث ٦)

.3729

"ایک ساعت کا تفکر، ایک رات کے قیام سے بہتر ہے۔"

اور روایت کا ترجمہ یوں پیش کیا:۔

"ایک ساعت کا تفکر ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۸۵ حدیث ۲)

.3730

"تین وجوہ سے عربوں سے محبت رکھو، میں (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عربی ہوں، قرآن عربی ہے اور جنتیوں کی زبان عربی ہے۔"

کنز العمال تو ماخذ اصلی نہیں،البتہ یہ روایت درج ذیل کتب میں پائی جاتی ہے۔

معجم الکبیر ۱۱:۱۴۷_۱۴۹،حدیث:۱۱۴۴۱،المستدرک ۴:۸۷۷،شعب الایمان ۲:۲۳۰،حدیث ۱۶۱۰

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۸۷ حدیث ۵)

.3731

"رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ نے بدعتی کے عمل کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے اس وقت تک کہ وہ اپنی بدعت کو ترک نہ کر دے۔"

اس کی اسنادی حیثیت نہایت کمزور ہے۔

اس لیے کہ :اس کا ایک راوی عبداللہ بن سعید مقبری مدنی واہی ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۹۴ حدیث ۸)

.3732

"رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل نے ہر بدعتی پر توبہ کا دروازہ بند کر دیا ہے۔"

حضرت امام ذہبی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی تصریح کے مطابق منکر ہے۔

اسے حضرت امام طبرانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے المعجم الوسط ۳:۱۶۵،حدیث ۴۲۰۲ میں نقل کیا ہے،اور قطعاً صحیح نہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۹۵ حدیث ۱)

.3733 رب تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل فرماتے ہیں:-

"مجھے اپنی ذات کی قسم! جس کا نام (احمد) یا (محمد) ہو میں اسے ہر گز جہنم میں داخل نہیں ہونے دوں گا۔"

حضرت امام ابن جوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) لکھتے ہیں: یہ روایت بلکل بے اصل ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱۲۱ حدیث ٦)

.3734

"کھانا کھاتے وقت اپنی جوتیاں اتار لو، یہ بہت اچھا طریقہ ہے۔"

یہ روایت موضوع ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱٤۳ حدیث ۲۳)

.3735

"تم جب سر میں تیل لگانا چاہو تو پہلے دونوں آبروں پر تیل لگاؤ، اس لیے کہ اس سے سر کے درد سے آرام ہوتا ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱٤۹ حدیث ۳۲)

.3736

" جمعۃ مبارکہ کے روز جب موزن اذان دے، تو دنیاوی کام حرام ہو جاتا ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱۵۰ حدیث ۳۳)

.3737

”جب رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کسی کو خیر پہنچانے کا ارادہ فرمالیتے ہیں، تو لوگوں کو اس کا محتاج بنادیتے ہیں۔“

یہ روایت موضوع ہے، اس کا راوی یحییٰ بن شعیب یمامی ہے جس کی روایت ناقابل استدلال ہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱۵۲ حدیث ۳٦)

.3738

”جب تمھیں کوئی مشکل پیش آجائے تو قبر والوں کو پکارو۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱۵۳ حدیث ۳۹)

.3739

”جب تم میں سے کوئی جمائی لے تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھے اور لمبی آواز نہ نکالے اس لیے کہ شیطان اس پر ہنستا ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱٦۳ حدیث ۴۷)

.3740

”جب بندہ تواضع کرتا ہے تو رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کو ایک زنجیر سے ساتوں آسمان پر اٹھاتا ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱٦۵ حدیث ۵۱)

.3741

”وضو کرتے وقت پاؤں کے تلوے دائیں ہاتھ سے مت دھوؤ۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱٦٦ حدیث ۵۲)

.3742

”کسی طالب علم کو زمانہ طالب علمی میں موت آجائے تو وہ شہید مرگیا۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱٦٦ حدیث ۵۳)

.3743

”جب تم میں سے کوئی اپنی عورت سے مباشرت کرتا ہو، تو اس کے عضو مخصوص کو نہ دیکھے اس لیے کہ ایسا کرنے سے بینائی چلی جاتی ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱٦٦ حدیث ۵٤)

.3744

”نماز کے دوران جب عورت بیٹھے، تو اپنی ران کو دوسری ران پر رکھے، اور جب سجدہ میں جائے تو اپنے پیٹ کو اپنی دونوں رانوں سے ملالے اس طرح کہ اس سے زیادہ سے زیادہ ستر ہو سکے اور ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کی طرف دیکھتے ہیں اور فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ فرشتو! تم گواہ رہو، میں نے اس عورت کی بخشش کر دی۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱٦۷ حدیث ۵۵)

3745. حضرت سیّدنا عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا تھا:-

"جب کسی مریض کی عیادت کرنے جاؤ تو اس سے اپنے لیے دعا کراؤ، اس لیے کہ مریض کی دعا ملائکہ کی طرح ہوتی ہے۔"

یہ روایت شدید ضعیف ہے، اس کی سند میں دو خرابیاں ہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱۷۲ حدیث ۶۰)

3746.

"جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے، تب ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اپنی مخلوق کی طرف دیکھتے ہیں اور جب ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اپنے کسی بندے کی طرف دیکھتے ہیں تو اسے عذاب نہیں دیتے اور رمضان کریم کی ہر رات کو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل ہزاروں لوگوں کو عذاب سے نجات دلاتے ہیں۔"

حضرت حافظ ابن جوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت حافظ سیوطی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) دونوں فرماتے ہیں: یہ روایت موضوع ہے، اسے گھڑنے والا عثمان بن عبداللہ القرشی ہے اور اس کے اکثر راوی مجہول ہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱۸۶ حدیث ۷۶)

3747.

"فاسق کی تعریف کرنے سے، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل غصہ ہو جاتے ہیں اور اس سے عرش بھی کانپ جاتا ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱۹۵ حدیث ۸۹)

.3748

"چار کام گناہ کے ہیں: کھڑے کھڑے پیشاب کرنا، نماز سے فارغ ہو جانے سے پہلے اپنی پیشانی پر ہاتھ پھیرنا، اذان سننے کے باوجود نماز نہ پڑھنا اور یہ کہ میرا کوئی نام سن لے اور مجھ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود نہ بھیجے۔"

اس روایت کی آخر الذکر دو باتیں تو صد فی درست ہیں۔ دوسری بات کو اکثر فقہاء کرام (علیہم السلام) نے بھی مکروہ لکھا ہے۔ لیکن اول الذکر بات "کھڑے کھڑے پیشاب کرنے" کو گناہ کہنا، قطعاً غلط اور بے بنیاد ہے۔

اس لیے کہ اس روایت کا مرکزی راوی ہارون بن ہارون بن عبد اللہ بن ہدیر ہے جس کے متعلق حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام ابّو حاتم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں قوی نہیں: منکر روایات بیان کرتا ہے۔ اور اس کی روایت متابعت کے طور پر پیش کرنا بھی درست نہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱۹۸ حدیث ۹۵)

.3749

"چار چیزیں انبیاء کرام (علیہم السلام) کی سنت ہیں: شرم و حیاء، خوشبو لگانا، مسواک کرنا اور شادی کرنا۔"

یہ روایت پایہ ثبوت تک نہیں پہنچی، کیونکہ اس کا ایک راوی ابّو الشمال مجہول ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۱۹۹ حدیث ۹۶)

.3750

"جب ختان ختان سے تجاوز کرے تو غسل لازم ہے۔"

مگر اس صحیح حدیث کے بلکل بر خلاف حدیث میں وارد ہوا ہے کہ :-

''حضرت سیّدنا زید بن خالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت سیّدنا عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے پوچھا: اگر کوئی شخص جماع کرے اور انزال نہ ہو سکے تو کیا کیا جائے؟ حضرت سیّدنا عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا کہ جس طرح نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے اسی طرح وضو کیا جائے اور عضو مخصوص دھو ڈالے، حضرت سیّدنا عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: یہ بات میں نے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنی ہے۔''

(المجموعة فی الاحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ۲۰۸ حدیث ۱۰۰)

.3751

''ہر بیماری کا اصل باعث جسم کی ٹھنڈک ہے۔''

یہ روایت حضرت سیّدنا انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، حضرت سیّدنا ابّوسعید خدّری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے مگر شدید ضعیف ہے۔

(المجموعة فی الاحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ۲۱۰ حدیث ۱۰۱)

.3752

''روشن چہروں والوں سے خیر کی توقع رکھو۔''

(المجموعة فی الاحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ۲۱۱ حدیث ۱۰۳)

.3753

'' رمضان کریم کے دس دنوں کے اعتکاف کا ثواب، دو حجوں اور دو عمروں کے برابر ہے۔''

(المجموعة فی الاحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ۲۱۸ حدیث ۱۰۵)

.3754

”یہ بات جو عوام الناس میں مشہور ہے کہ یومِ عرفہ بروز جمعۃ المبارک ۷۲ حجوں سے افضل ہے تو یہ باطل ہے اور اس کی کوئی اصل نہیں جیسا کہ حفاظ حدیث نے بیان کیا ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۲۰ حدیث ۱۱۰)

.3755

”اپنے قریب الموت مسلمانوں کے قریب ”سورہ یٰسین“ پڑھو۔“

یہ روایت شدید ضعیف ہے، اس کا مرکزی راوی ابّو عثمان ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۲۱ حدیث ۱۱۱)

.3756

”اکثر بہشتی لوگ وہ ہوں گے جو سیّدھے سادے صاف دل ہوں (ان کے دل میں مکر نہیں)۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۲۳ حدیث ۱۱۳)

.3757

”ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کا ذکر ایسی کثرت کے ساتھ کیا کرو کہ لوگ تمھیں مجنون کہنے لگیں۔“

اس کی سند میں دراج عبدالرّحمان بن سمعان ابّوالسمح مصری ہے جس کے بارے میں حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: اس کی حدیث منکر ہوتی ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۲۶ حدیث ۱۱۵)

.3758

"جمعہ مبارکہ کے دن مجھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھا کرو، یہ ایسا دن ہے، جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں، جو کوئی مجھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتا ہے، اس کی آواز مجھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ جاتی ہے، خواہ وہ جہاں کہیں بھی ہو، ہم نے پوچھا: آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی وفات کے بعد بھی؟ تو آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: میری (حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) وفات کے بعد بھی، بے شک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ ... اللہ عزوجل نے زمین کے اوپر انبیاء کرام (علیہم السلام) کے جسموں کا کھانا حرام کر دیا ہے۔"

یہ روایت نادرست ہے یا س لیے اس کی سند میں دو جگہ انقطاع ہے۔

حضرت سعید بن ابی مریم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہ روایت، حضرت خالد بن یزید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے نہیں سنی، اس لیے کہ حضرت خالد بن یزید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۱۳۹ ہجری میں وفات پا گئے تھے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۲۶ حدیث ۱۱۶)

.3759

"اپنی پھوپھی کھجور کی عزت کرو کیونکہ اسے اس مٹی سے بنایا گیا ہے جس سے حضرت آدم (علیہ السلام) بنائے گئے تھے۔"

حضرت حافظ ابن کثیر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: یہ روایت شدید منکر ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۳۵ حدیث ۱۱۹)

.3760

"آگاہ رہو! کہ میرے اہل بیت (علیہ السلام) کی مثال کشتی نوح کی طرح ہے، جو اس میں سوار ہو گیا،

اسے نجات مل گئی اور جو اس میں سوار نہ ہوا وہ ڈوب گیا۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۳۶ حدیث ۱۲۳)

.3761

"گائے کے دودھ میں شفاء ہے، اس کا مکھن مفید دوائی ہے لیکن اس کا گوشت بیماری کا ذریعہ ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۳۸ حدیث ۱۲٤)

.3762

"گھر سے پہلے ہمسایہ کی تلاش کرو اور سفر شروع کرنے سے پہلے ہم سفر۔"

یہ روایت باطل ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۳۸ حدیث ۱۲۵)

.3763

"مخلوق کی زبان حق تعالی کی قلمیں ہیں، یا بالفاظ دیگر: زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو۔"

حافظ حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ)، حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) حنفی اور حضرت امام علجونی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں:

بحیثیت حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی کوئی اصل نہیں، بلکہ یہ بعض صوفیوں کا کلام ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۳۹ حدیث ۱۲٦)

.3764

"یا ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل ! مجھے مسکین زندہ رکھ۔ مسکین ہونے کی حالت میں موت دے اور مجھے مساکین کے زمرہ میں قیامت کے روز زندہ کر۔"

سنن امام ترمزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی سند میں حارث بن نعمان لیثی جس کے بارے میں حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: منکر الحدیث تھا۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۴۰ حدیث ۱۲۸)

.3765

"اے ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل ! میرے چہرے کو اس دن منور فرما جس دن تیرے دوستوں کے چہرے منور ہوں گے اور ظلمات وتاریکیوں سے میرے چہرے کو مت کالا کر، جس دن تیرے دشمنوں کے چہرے کالے اور سیاہ ہوجائیں گے۔"

یہ دعائیہ الفاظ عام طور پر وضو میں چہرہ دھوتے وقت پڑھے جاتے ہیں، لیکن یہ ساری دعا بے اُصل ہے اس کی سند کا دار و مدار عباد بن صہیب بصری پر ہے جو متروک تھا۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۴۲ حدیث ۱۳۰)

.3766

"حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! میں (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) انبیاء کرام (علیہ السلام) کا خاتم ہوں، جب کہ تم اولیاء کرام (علیہ السلام) کے خاتم ہو۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۴۶ حدیث ۱۳۵)

.3767

"حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) !تو میرے بعد ہر مؤمن کا ولی ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٢٥٢ حدیث ١٤٠)

.3768

"حضرت عبد الرحمان بن عوف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) گھٹنوں کے بل جنت میں داخل ہوں گے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٢٥٧ حدیث ١٤٥)

.3769

"رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل نے ہر بدعتی پر توبہ کا دروازہ بند کر دیا ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٢٦٤ حدیث ١٥٦)

.3770

"بے شک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل نے میری (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر پر ایک ایسا فرشتہ مقرر کیا ہے، جسے ساری مخلوق کی بات سننے کی قوت دی ہے۔ قیامت تک جو کوئی مجھ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجتا ہے، وہ اسے اس کے اور اس کے باپ کے نام کے ساتھ مجھے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) پہنچا کر بتاتا ہے کہ فلاں بن فلاں نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجا ہے۔"

اس کا راوی عمران حمیری ہے جس کے بارے میں حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں : اس کی اس روایت کا کوئی تابع و شاہد موجود نہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٢٦٦ حدیث ١٥٩)

.3771

"بے شک رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل پریشان دل والے بندے کو پسند فرماتے ہیں۔"

(المجموعة فی الاحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ۲٦٨ حدیث ١٦٢)

.3772

"یقیناً رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کسی ایک دوست کی بددعا، اس کے دوست کے بارے میں قبول نہیں کرتا۔"

(المجموعة فی الاحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ۲٦٨ حدیث ١٦٤)

.3773

"رمضان کریم کے استقبال کے لیے شروع سال ہی سے جنت کو مزین کرلیا جاتا ہے۔"

(المجموعة فی الاحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ۲٧۲ حدیث ١٦٩)

.3774

"سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جناب رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ سے اپنے والدین کے دوبارہ زندہ ہونے کی دعا کی، تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل نے انھیں زندہ کیا، انہوں نے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لایا، اور انہیں پھر موت دی۔"

حضرت حافظ ابن کثیر (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) لکھتے ہیں یہ روایت شدید منکر ہے۔

(المجموعة فی الاحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ۲٨٠ حدیث ١٧٨)

.3775

"فتح خیبر کے روز حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے خیبر کا دروازہ اٹھایا، جسے بعد میں چالیس آدمی اٹھا سکے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۸۸ حدیث ۱۸۸)

.3776

"غصہ، ایمان کو اس طرح خراب کر دیتا ہے جیسا ایلوا شہد کو خراب کرتی ہے۔"

حضرت امام حافظ عراقی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) لکھتے ہیں: اس کی سند ضعیف ہے۔

حضرت امام ابوحاتم رازی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: یہ روایت باطل ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۹۲ حدیث ۱۹۲)

.3777

"جنت میں ایک نہر ہے، جس کا نام رجب ہے اس کا پانی نہایت سفید ہے، جس نے رجب میں ایک بھی روزہ رکھا، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ اس کے پانی میں سے اسے پلائے گا۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۹٤ حدیث ۱۹٦)

.3778

"جمعۃ مبارکہ کے روز ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کی طرف سے مساجد کے دروازوں پر ملائکہ مقرر کیے جاتے ہیں جو سفید پگڑیاں پہننے والوں کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہیں۔"

حضرت حافظ ذہبی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت ابن حجر (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) لکھتے ہیں: اسے یحییٰ بن شبیب یمانی نے وضع کیا ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۹۸ حدیث ۲۰۰)

.3779

”بے شک میت ان لوگوں کو جانتی ہے جو اسے غسل دیتے ہیں، اس کو کفن دیتے ہیں اور اسے قبر میں اتارتے ہیں۔“

حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہِ) کی سند میں اسمٰعیل بن عمرو البجلی ہے جو ضعیف ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۹۹ حدیث ۲۰۳)

.3780

” حضور نبی اکرم نور مجسّم شافع روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جن پتھروں پر چلتے تو آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے پاؤں کے نیچے وہ نرم ہو جاتے اور قدموں کے نشان ان پر لگ جاتے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۰۸ حدیث ۲۱٤)

.3781

”انگلیوں سے گن لیا کرو، کیونکہ ان سے پوچھا جائے گا اور یہی گواہی دیں گیں۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۲۲ حدیث ۲۲٤)

.3782

” رمضان کریم کا پہلا عشرہ رحمت، درمیانی مغفرت اور آخری عشرہ آگ سے نجات ہے۔“

یہ روایت شدید ضعیف ہے۔

اس لیے کہ اس کا راوی سلام بن سلیمان ابن سوار ثقفی مدائنی منکر الحدیث ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۳۱ حدیث ۲۳٤)

.3783

"ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا، پھر دوات اور پھر عقل کو۔ اور عقل سے فرمایا: میں نے تجھ سے زیادہ محبوب کسی کو پیدا نہیں کیا۔"

حضرت حافظ ابن عدی (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہِ) اس روایت کو نقل کر کے فرماتے ہیں: یہ روایت باطل اور منکر ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۳۲ حدیث ۲۳۶)

.3784

"کھانا کھانے سے پہلے اور بعد وضو کرنا کھانے میں برکت کا باعث ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳٤٧ حدیث ۲٥١)

.3785

"کنجوس، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا دشمن ہے اگرچہ زاہد و عابد ہو۔"

حضرت ملا علی قاری (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہِ) لکھتے ہیں: اس روایت کی کوئی اصل نہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳٥٤ حدیث ۲٦٠)

.3786

"بیٹیاں باعث برکت ہوتی ہیں۔"

اس روایت کا سارا دارومدار ابراہیم بن حیان بن حکیم بن علقمہ پر ہے جس کے بارے میں حضرت امام ابن عدی (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالیٰ عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: ضعیف الحدیث ہے اور اس کی عام روایتیں موضوع اور منکر ہوتی ہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳٥٤ حدیث ۲٦١)

.3787

”رات کا کھانا کھالیا کرو، اگرچہ مٹھی بھر خراب اور سوکھی ہوئی کھجور ہی کیوں نہ ہوں، اس لیے کہ رات کا کھانا چھوڑ دینے سے بڑھاپا آجاتا ہے۔“

(المجموعة فی الاحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ۳۵۹ حدیث ۲۶۸)

.3788

” رب تعالیٰ اللہ عزوجل کے ہاں غم کے کنویں سے پناہ مانگو۔صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے پوچھا: رب تعالیٰ اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! غم کا کنواں کیا ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: یہ جہنم کی ایک وادی ہے، جس سے روزانہ سو بار جہنم پناہ مانگتی ہے۔“

ہم نے پوچھا: رب تعالیٰ اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہاں کون جائے گا! آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ریاکار قاری۔

(المجموعة فی الاحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ۳۶۰ حدیث ۲۷۰)

.3789

”میوے اور بلخصوص ککڑی (اور تربوزہ) کھایا کرو کیونکہ اس کی مٹھاس جنت سے ہے۔“

(المجموعة فی الاحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ۳۶۱ حدیث ۲۷۱)

.3790

”جس میں تین صفتیں جمع ہوجائیں تو وہ ابدال میں سے ہوگا جن کی وجہ سے یہ دنیا مع اپنے باشندوں کے قائم ہے، وہ تین صفات یہ ہیں: تقدیر پر رضامندی، محرمات سے پرہیز اور رب تعالیٰ اللہ عزوجل کے دین کے لیے غصہ۔“

(المجموعة فی الاحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ۳۷۲ حدیث ۲۸۰)

.3791

"تین اشخاص کے قریب رحمت کے ملائکہ نہیں آتے: نشہ باز، جس نے خلوق (ایک قسم کی خوشبو) استعمال کی ہو اور جنبی۔"

حضرت امام بخاری (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ) فرماتے ہیں: یہ روایت صحیح نہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۷۳ حدیث ۲۸۲)

.3792

"اے حضرت ابو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل مکڑی کو ہماری طرف سے جزائے خیر دے، اس لیے کہ اس نے میرے اور تیرے اوپر غار میں اپنا جالا تنا، اس لیے مشرکین ہمیں دیکھ نہ پائے، اور ہم تک نہ پہنچ سکے۔"

یہ روایت شدید ضعیف ہے، اس لیے کہ اس کا سارا دارومدار عبد اللہ بن موسیٰ سلامی پر ہے، جس کے بارے میں حضرت خطیب بغدادی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) لکھتے ہیں: اس کی روایت، میں عجائب وغرائب اور مناکیر ہوتی ہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۷٤ حدیث ۲۸۵)

.3793

"بلی سے محبت ایمان سے ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۷۹ حدیث ۲۹۰)

.3794

"وطن کی محبت ایمان سے ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۷۹ حدیث ۲۹۱)

.3795

"اپنے پاس لاٹھی رکھنا، مؤمن کی نشانی اور انبیاء کرام (علیہم السلام) کی سنت ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۸۲ حدیث ۲۹٤)

.3796

''میری (حضرت سیّدنا محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کی) زندگی اور موت دونوں تمھارے لیے بہتر ہیں۔ زندگی اس لیے بہتر ہے کہ میں تم سے بات چیت کرتاہوں۔ اور موت اس لیے کہ مرنے کے بعد پیر اور جمعرات کو تمہارے اعمال مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں۔ اگر اس میں مجھے کو نیک عمل دکھائی دے تو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللّٰہ نور السماوات والارض عزوجل کا شکر ادا کرتاہوں اور اگر کوئی برا عمل دکھائی دے تو تمہارے حق میں دعائے مغفرت کرتاہوں۔''

اس کی سند میں خراش بن عبداللہ ہے جو وضع حدیث سے متہم ہے۔

حضرت حافظ ذہبی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) فرماتے ہیں: خراش بن عبداللہ ایک ساقط الاعتبار راوی ہے اس سے نقل کرنے والا سوائے ابّو سعید کذاب کے کوئی دوسرا نہیں۔

نیز یہ حدیث ان درج زیل صحیح حدیث کے خلاف ہے:-

''ہفتہ میں دو دن پیر اور جمعرات کو انسانوں کے اعمال ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللّٰہ نور السماوات والارض عزوجل کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں، ہر مسلمان کی کوتاہیاں اور غلطیاں معاف کی جاتی ہیں مگر ان دو مؤمنوں کو معاف نہیں کیا جاتا، جن کے درمیان عداوت ہو، ان کے بارے میں حکم دیا جاتاہے کہ ان کو اس وقت تک چھوڑ دو جب تک یہ دونوں آپس میں صلح نہ کرلیں۔''

''اعمال پیر اور جمعرات کے روز ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللّٰہ نور السماوات والارض عزوجل کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں، میں ان دنوں کا روزہ اس لیے رکھتاہوں کہ میرا عمل روزہ کی حالت میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللّٰہ نور السماوات والارض عزوجل کے سامنے پیش ہو۔''

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۸۳ حدیث ۲۹۵)

.3797

''حق کامیاب ہوتاہے اور کبھی ناکام نہیں ہوتا۔''

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۸۵ حدیث ۲۹۹)

.3798

"میں(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ایک نور سے پیدا کیے گئے ہیں۔ حضرت آدم (علیہ السلام) کی ولادت سے دو ہزار سال پہلے ہم عرش کے دائیں جانب تھے پھر ہمیں مردوں کی اصلاب میں منتقل کر دیا گیا پھر ہم دونوں ہمارے دادا حضرت عبد المطلب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی پیٹھ کو منتقل ہوئے۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل نے اپنے ناموں سے ہمارے ناموں کو مشتق کیا۔"

"پس رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل محمود ہے اور میں حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہوں۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کا نام اعلیٰ ہے اور علی، علی ہیں۔"

حضرت امام ابن جوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت حافظ سیّوطی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) لکھتے ہیں: اسے جعفر بن احمد نے وضع کیا ہے جو رافضی اور وضاع تھا۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۹۰ حدیث ۳۰۶)

.3799

"رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل نے ایمان کو پیدا کیا اور اسے وفاداری اور حیاء سے ڈھانک دیا اور کفر کو پیدا کیا اور اسے بخل اور ظلم سے ڈھانک دیا۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۹۱ حدیث ۳۰۹)

.3800

"رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل نے مجھے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو) اپنے نور سے پیدا کیا۔ حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو میرے(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے) نور اور حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو حضرت ابّو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے نور سے پیدا کیا ۔میری(حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) ساری امت کو حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے نور سے پیدا کیا اور حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سارے جنتیوں کے چراغ ہیں۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۹۲ حدیث ۳۱۱)

.3801

"تمام اعمال میں بہتر اول وقت میں نماز پڑھنا ہے۔"

اس کی سند میں یعقوب بن ولید مدنی کذاب ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۹۳ حدیث ۳۱۳)

.3802

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو نہ تو آخرت کو دنیا کے لیے اور نہ دنیا کو آخرت کے لیے ترک کر دے اور لوگوں پر بوجھ بھی نہ بنے۔"

حضرت حافظ ابن حجر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس کا نام نعیم بن سالم بن قنبر لکھا ہے اور فرمایا ہے کہ اس کا ضعف مشہور ہے اور یہ متروک الحدیث ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۹۳ حدیث ۳۱٤)

.3803 حضرت سیّدہ صفیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں داخل ہوئے اور میرے سامنے چار ہزار گھٹلیاں پڑی تھیں، جنھیں میں اوراد کے لیے استعمال کیا کرتی تھی آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: میں تجھے اس سے زیادہ تعداد سکھاتا ہوں۔ کہو:-

﴿ سُبْحَانَ اللہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ ﴾

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۹۵ حدیث ۳۱۷)

.3804

"مرغی میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) امت کے فقراء کے لیے بمنزلہ بکری کے ہے اور جمعہ مبارکہ ان کے لیے بمنزلہ حج کے ہے۔"

حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام ابن الجوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) لکھتے ہیں: یہ روایت موضوع اور بے اصل ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۹۷ حدیث ۳۲۱)

.3805

"درہم کے برابر خون کو جسم اور کپڑے سے دھویا جائے اور اس کے ساتھ پڑھی گئی نماز کا اعادہ کیا جائے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۹۹ حدیث ۳۲٤)

.3806

"دنیا مردار ہے اور لوگ اس کے کتے ہیں۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۳۹۹ حدیث ۳۲۵)

.3807

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔"

احادیث کی کتابوں میں اس کا نام و نشان تک موجود نہیں۔ حضرت امام غزالی (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہِ) نے اسے محبوبِ ربّ العزّت رسول اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث کہہ کر بغیر سند نقل کیا ہے۔

حضرت حافظ امام عراقی (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہِ) اور حافظ حضرت امام سخاوی (رَحْمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہِ) لکھتے ہیں: یہ حدیث ہمیں مل نہ سکی۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤۰۰ حدیث ۳۲٦)

.3808

"دانائی کی بنیاد ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل سے ڈرنا ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٠٦ حدیث ٣٣٠)

.3809

"میں (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت عبدالرّحمان بن عوف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو جنت میں گھٹنوں کے بل داخل

ہوتے دیکھا، یہ بات جب حضرت عبدالرّحمان بن عوف (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو پہنچی تو انہوں نے فرمایا: میں ان شاءاللہ کھڑے

جنت میں داخل ہو جاؤں گا، اس کے لیے انہوں نے اپنے سب مال و اُسباب ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کی

راہ میں خرچ کر دیا۔"

حضرت حافظ ابن قیم (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہ) نے حضرت امام احمد (رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیہ) کے حوالے سے لکھا ہے کہ یہ روایت جھوٹی اور منکر ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٠٧ حدیث ٣٣٣)

.3810

"غزوہ تبوک سے واپسی کے وقت سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ

رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف واپس لوٹے۔ ساتھیوں نے

پوچھا: جہاد اکبر کیا ہے؟ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: اپنی خواہشات کے خلاف جدوجہد کرنا۔"

اس کی سند میں خلف بن محمد بن اسماعیل الخیام ہے، جو اختلاط کا شکار تھا۔ شدید ضعیف تھا اور غیر معروف متن کی روایت کرتا تھا۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤١٠ حدیث ٣٣٦)

.3811

"تم دنیا کے اطراف میں پھیل جاؤ گے اور قزوین جیسے شہر کو فتح کر دو گے، جس نے وہاں چالیس دن یا چالیس رات چوکیداری کی تو اسے جنت میں سونے کے ستون ملیں گے۔"

(المجموعة فی الأحاديث الضعيفة والموضوعة صفحہ ۴۲۰ حدیث ۳۴۹)

.3812

"حضرت علی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے دروازے کے علاوہ مسجد نبوی میں کھلنے والے سب دروازے بند کرو۔"

(المجموعة فی الأحاديث الضعيفة والموضوعة صفحہ ۴۲۱ حدیث ۳۵۰)

.3813

"سلطان زمین پر ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا سایہ ہے، جس نے اسے دھوکہ دیا گمراہ ہوا، اور جو اس کے ساتھ خلوص سے پیش آیا اس نے ہدایت حاصل کی۔"

اس روایت کا مرکزی راوی محمد بن یونس بن موسیٰ الکدیمی ہے جو احادیث وضع کرنے سے بدنام ہے۔

(المجموعة فی الأحاديث الضعيفة والموضوعة صفحہ ۴۲۵ حدیث ۳۵۵)

.3814

"مسواک آدمی کی فصاحت میں اضافہ کرتی ہے۔"

حضرت امام ابن جوزی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: یہ روایت بے اصل ہے۔

(المجموعة فی الأحاديث الضعيفة والموضوعة صفحہ ۴۲۷ حدیث ۳۵۸)

.3815

”کسی بوڑھے آدمی کا اپنی قوم میں ویسا ہی رتبہ ہے جیسا کسی نبی (علیہ السلام) کا امت میں رتبہ ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٣٦ حدیث ٣٦٥)

.3816

”عصر کی نماز کے بعد آپس میں مصافحہ کیا کرو، تمھیں رحمت وغفران اجر میں ملیں گے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٣٨ حدیث ٣٦٦)

.3817

”نماز فجر کے بعد مصافحہ کیا کرو، اس کے عوض ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل تمہارے لیے دس نیکیاں لکھے گا۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٣٨ حدیث ٣٦٧)

.3818

”انگوٹھی کے ساتھ پڑھی ہوئی ایک نماز، بغیر انگوٹھی کے پڑھی ہوئی ستر نمازوں سے بہتر ہے۔“

حضرت حافظ ابن حجر (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) ،حافظ حضرت امام سخاوی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) ،احضرت مام شوکانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت ملا علی قاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: یہ روایت موضوع ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٣٨ حدیث ٣٦٩)

.3819

"پگڑی میں پڑھی ہوئی ایک نماز، ان پچیس نمازوں کے برابر ہے جو پگڑی کے بغیر پڑھی گئی ہوں، اور پگڑی میں پڑھا ہوا، ایک جمعہ مبارکہ کی نماز، ان ستر جمعوں کی نمازوں کے برابر ہے، جو بلا عمامہ پڑھے گئے ہوں، اور عمامہ میں پڑھی ہوئی ایک نماز، کے بدلے دس ہزار نیکیوں کا اجر ملے گا۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٣٨ حدیث ٣٧٠)

.3820

"میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مسجد میں پڑھی ہوئی ایک نماز، دوسری مساجد میں پڑھی ہوئی دس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔"

یہ روایت منکر ہے، اس لیے کہ صحیح حدیث میں ہے کہ مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں پڑھی ہوئی، ایک ہزار نمازیں مسجد نبوی میں پڑھی ہوئی ایک نماز کے برابر ہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٣٩ حدیث ٣٧١)

.3821

"ایک آدمی کی اپنے گھر میں پڑھی ہوئی نماز، بس ایک ہی نماز ہے، جب کہ گاؤں کی مسجد میں پڑھی ہوئی نماز کا پچیس گنا ثواب ملے گا اور جمعہ مبارکہ والی مسجد میں پڑھی ہوئی نماز کا ثواب پانچ سو گنا ہو گا۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٣٩ حدیث ٣٧٢)

.3822

"صبح کی نماز کے بعد کی نیند رزق میں کمی کا سبب ہے۔"

یہ روایت شدید ضعیف ہے، اس لیے کہ اس کا راوی اِسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروۃ ہے جو متروک الحدیث اور متہم (جھوٹ بولنے سے بدنام) ہے اور ضعفا میں اس کا ایک خاص مقام ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٤٠ حدیث ٣٧٣)

.3823

”روزہ رکھو، صحت پاؤ۔“

یہ روایت شدید ضعیف ہے، اس لیے کہ حافظ حضرت امام طبرانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) کے اُستاذ موسیٰ بن زکریا تستری متروک الحدیث تھے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٤١ حدیث ٣٧٦)

.3824

”صبر نصف ایمان ہے اور یقین کامل ایمان ہے۔“

حضرت امام بیہقی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: یہ مغیرہ بن عامر کا قول ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٤٢ حدیث ٣٧٨)

.3825

”قلم کو کان کے اوپر رکھو کیونکہ یہ لکھنے والے کو زیادہ یاد دلانے والا ہے۔“

حضرت امام ترمذی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) لکھتے ہیں: اس کے راوی "عسنبہ بن عبد الرّحمان اور محمد بن زاذان حدیث کے سلسلے میں ضعیف ہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٤٤ حدیث ٣٨١)

.3826

”عورت کی اطاعت ندامت ہے۔“

یہ روایت موضوع ہے، اس لیے کہ اس کا راوی محمد بن سلیمان بن ابی کریمہ ہے۔ حضرت حافظ ابن عدی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: اس کی تمام روایتیں منکر ہوتی ہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٤٥ حدیث ٣٨٢)

.3827

"میری (حضرت سیّدنا ﷺ کی) امت کے علماء کرام (علیہم السلام) ، انبیاء کرام (علیہم السلام) بنی اسرائیل (علیہم السلام) جیسے ہیں۔"

حضرت امام زرکشی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: اس کی کوئی اصل معلوم نہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٤٩ حدیث ٣٨٦)

.3828 حضرت سیّدنا ابن ابی کعب (رضی اللہ تعالٰی عنہ) فرماتے ہیں:-

" میں نے ایک شخص کو قرآن مجید کی ایک سورت پڑھائی تھی ، اس نے ایک کمان مجھے ہدیہ کے طور پر دے دی ۔ میں نے حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ (محمد رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا: کہ جہنم کی ایک کمان تو نے لے لی، سو میں نے وہ واپس کی۔"

حضرت امام قرطبی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: یہ روایت منقطع ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٥٠ حدیث ٣٨٧)

.3829

"مسور کھایا کرو، یہ بابرکت اور پاکیزہ ہے۔ دل کو نرم اور سبک کرتا ہے۔ آنکھوں کے پانی کے اخراج میں اضافہ کرتا ہے اور ستر انبیاء کرام (علیہم السلام) نے اس کی برکت کی دعا کی ہے۔"

حضرت ملا علی قاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) لکھتے ہیں: یہ روایت ان یہود کی وضع کردہ معلوم ہوتی ہے جنہوں نے من و سلویٰ پر مسور کی دال اور پیاز و لہسن کو ترجیح دی تھی۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٥٢ حدیث ٣٩١)

.3830

”عقیقہ ساتویں، چودھویں اور اکیسویں دن ہوگا۔“

حضرت حافظ ہیثمی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) لکھتے ہیں:-

اس میں اسمٰعیل بن امام مسلم مکی ہے جو کثیر الغلط اور کثیر الوہم ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٦٦ حدیث ٤٠٧)

.3831

”علم حقیقت میں دو ہیں: دین کا علم اور طب کا علم۔“

حضرت امام صنعانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ)، حضرت امام طیبی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ)، حضرت امام شوکانی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) اور حضرت ملا علی قاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) سب بیک زبان اسے موضوع کہتے ہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٦٧ حدیث ٤٠٩)

.3832

”غیبت زنا سے بھی سخت گناہ ہے، کیوں کہ غیبت کرنے والے کا گناہ اس وقت تک معاف نہیں ہوتا جب تک وہ شخص معاف نہ کرے، جس کی غیبت کی گئی ہو۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٧٣ حدیث ٤١٨)

.3833

”مرد کی لذت (جماع کے) مقابلے میں عورت کی لذت (جماع کے) اتنی زیادہ ہے جتنا کہ گیلی مٹی میں کسی سوئی (کے چھونے) کا اثر ہے، مگر ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل نے انھیں حیاء کی چادر اوڑھا دی ہے۔“

حضرت حافظ ابن قیم (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہِ) کہتے ہیں:-

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ ﷺ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف یہ روایت منسوب کرنا درست ہے، اس کی سند تاریکیوں سے بھری پڑی ہے اور ناقابل احتجاج ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٨٠ حدیث ٤٢٤)

.3834

"ایک گھڑی آیات قدرت میں غور کرنا ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔"

حضرت سعید بن میسرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو یہ کہتے ہوئے سنا:-

"دن کے الٹنے پلٹنے کے سلسلے میں ایک گھڑی غور و فکر کرنا، ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے۔"

اس سلسلے میں عرض ہے کہ: یہ روایت موقوف ہے۔

اس میں ثواب کی مقدار ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہونے کا ذکر ہے، یہ تو صریح تضاد ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٨٠ حدیث ٤٢٦)

.3835 رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ نے فرمایا:-

" مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم! میں ان لوگوں کی نماز قبول کرتا ہوں جو میری عظمت کے سامنے تواضع کرتے ہیں۔"

اس کی سند نہایت کمزور ہے، اس لیے کہ اس میں شیخ من اھل الیمین کے الفاظ ہیں اور اس شیخ کا نام نہیں لیا گیا ہے جس سے یہ روایت نقل کی گئی ہے اب یہ کیسے معلوم ہو کہ غیر مذکور راوی ثقہ ہیں یا غیر ثقہ۔

"میری عظمت کے سامنے تواضع کرتے ہیں۔"

اس کی سند نہات کمزور ہے، اس لیے کہ اس میں شیخ من اھل الیمین کے الفاظ ہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٨٧ حدیث ٤٣١)

.3836

”حدیث میں ہے، جو کوئی ایک بار وضو کے بعد سورہ ﴿ انا انزلنہ ﴾ پڑھے تو وہ صدیقین (علیہم السلام) میں سے (جنتی) ہو گا۔“

(الجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٩٧ حدیث ٤٤١)

.3837

”حکمت اور دانائی کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ نو حصے حضرت سیّدنا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیئے گئے اور ایک حصہ میں باقی تمام لوگ شریک ہیں۔“

(الجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٤٩٧ حدیث ٤٤٢)

.3838

” سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کسی مریض کی عیادت تین دن مرض میں مبتلا ہونے سے پہلے نہ کرتے۔“

یہ روایت موضوع ہے، اس لیے کہ اس کا راوی مسلمہ بن علی متروک الحدیث ہے۔

(الجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥١١ حدیث ٤٥٧)

.3839

” سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا ابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو روشنی کی طرح تاریکی میں بھی نظر آتا تھا۔“

(الجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥١٢ حدیث ٤٥٩)

.3840

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یَا رَسُوْلَ اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) باوجود روزہ رکھنے کے دن کے آخری حصہ میں مسواک کرلیا کرتے تھے۔"

حضرت حافظ زیلعی حنفی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ) فرماتے ہیں: یہ روایت مرفوعًا تو باطل ہے البتہ حضرت سیّدنا ابن عمر (رضی اللہ تعالٰی عنہ) روزہ کی حالت میں ہونے کے باوجود دن کے آخری پہر مسواک کرلیا کرتے تھے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ حدیث ٤٦٠)

.3841 حضرت سیّدنا عیسٰی بن مریم (علیہ السلام) اپنے ساتھیوں سے فرمایا کرتے تھے:-

《اللھم فارج الھم کاشف الغم ، مجیب دعوۃ المضطرین ، رحمٰن الدنیا والآخرۃ ورحیمھا ترحمنی ، فارحمنی برحمۃ تغنینی بھا عن رحمۃ من سواک》

" اگر تمہارے ذمہ پہاڑ برابر کسی کا سونا قرض ہو اور تم یہ دعا پڑھو تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزّوجل اس کی ادائیگی کا انتظام فرمائیں گے۔"

اس کا راوی حکم بن عبداللہ بن سعد الایلی ہے، جس کے بارے میں حافظ ذہبی فرماتے ہیں: ثقہ نہیں ہے۔

حضرت امام حاکم (رحمہ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: کذاب تھا۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ١٥٧ حدیث ٤٦٣)

.3842

" سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاابن رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک کپڑا تھا، جس سے وضو کے بعد اعضاء خشک کر لیتے تھے۔"

حضرت حافظ ابن قیم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) لکھتے ہیں: سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس کوئی ایسا کپڑا نہیں تھا، جس سے آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وضو سے فارغ ہو جانے کے بعد اپنے اعضاء خشک کر لیا کرتے تھے بلکہ صحیح حدیث اس کے خلاف موجود ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥١٨ حدیث ٤٦٦)

.3843 سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب روزہ افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے:-

《بِسْمِ اللّٰهِ أَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ》

اس روایت کا ایک راوی اسمٰعیل بن عمرو بجلی ہے. جو ضعیف ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٢١ حدیث ٤٧١)

.3844 جب ماہ رمضان کریم آجاتا ہے تو سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاابن رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یوں دعا فرماتے:-

"اے ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ! ہمارے لیے رجب اور شعبان میں برکت عطا فرما اور رمضان کریم ہمارے لیے باعث برکت بنا دے۔"

اس روایت کی سند شدید ضعیف ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٢٤ حدیث ٤٧٨)

.3845

"موت مکمل طور پر نصیحت آموز ہے۔ یقین، پوری مالداری اور عبادت پورا شغل ہے۔"

اس کی سند شدید کمزور ہے، اس لیے کہ اس کا راوی ربیع بن بدر متروک الحدیث ہے۔

(المجموعۃ فی الأحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٢٧ حدیث ٤٨٣)

.3846

"ہر بدعت گمراہی ہے، لیکن عبادت میں بدعت گمراہی نہیں۔"

حضرت ملا علی قاری (رحمہ اللہ تعالیٰ) لکھتے ہیں: اس کا ایک راوی کذاب اور دوسرا متہم ہے۔

(المجموعۃ فی الأحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٢٩ حدیث ٤٨٦)

.3847

"حکمت مؤمن کی متاع گمشدہ ہے۔ جہاں سے ملے وہ دوسروں کے مقابلے میں اسے لے لینے کا زیادہ حق دار ہے۔"

حضرت امام ترمذی (رحمہ اللہ تعالیٰ) اس روایت کو نقل کر کے لکھا ہیں: یہ روایت غریب ہے۔

(المجموعۃ فی الأحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٣٤ حدیث ٤٩٤)

.3848

" محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی، عورتوں پر اور قبروں کو سجدہ گاہ بنانے والوں پر اور ان پر چراغ روشن کرنے والوں پر لعنت کی ہے۔"

یہ روایت زبان زد ہونے کے باوجود ضعیف الاسناد ہے۔

(المجموعۃ فی الأحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٣٧ حدیث ٤٩٧)

.3849

”ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور مکان کی زکوٰۃ مہمان خانہ ہے۔“

یہ روایت قطعًا ناقابل استدلال ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۴۲ حدیث ۵۰۱)

.3850

”ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۴۳ حدیث ۵۰۲)

.3851

”جب ﴿الحمد للہ رب العالمین ، آیتہ الکرسی ، شھد اللہ اور قل اللھم ملک الملک۔۔۔﴾ بغیر حساب نازل ہوئیں تو یہ عرش کے ساتھ پیوست ہو کر کہنے لگیں: کہ ہمیں ایک ایسی قوم پر نازل کیا، جو تیری نافرمان ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہٗ عزوجل نے فرمایا : مجھے اپنی عزت و جلال اور اپنے بلند رتبہ کی قسم ! جو بندہ تمھیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھے گا، میں اس کے سارے گناہ معاف کروں گا، اسے جنت الفردوس کا مکین بناؤں گا ، روزانہ اس کی طرف ستر بار دیکھوں گا اور اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا، جن میں کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔“

حضرت مفتی محمد شفیع صاحب (رحمہ اللہ تعالیٰ) دیوبندی لکھتے ہیں : حضرت سیّدنا ابوایّوب انصاری (رحمہ اللہ تعالیٰ) کی حدیث میں ہے کہ جنابِ رسول کریم رؤف ورحیم شاہِ ابرار حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ﴿آیتہ الکرسی﴾ اور آیت ﴿شھد اللہ﴾ اور ﴿قل الھم ملك الملك﴾ سے ﴿بغیر حساب﴾ تک پڑھا کرے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ

جلالہ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں کم سے کم حاجت اس

کی مغفرت ہے۔

یہ روایت موضوع ہے، اس لیے کہ :-

اس کی سند میں محمد بن عبد الرّحمان بن مجبر بن عبد الرّحمان بن معاویہ بن بجیر بن ریّان ہے جو ثقہ راویوں سے منکر روایات اور حضرت امام

مالک (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے باطل روایتیں نقل کرتا ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۴۹ حدیث ۵۰۶)

.3852

"میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت، اگر میتھی کے فوائد کو سمجھ لے، تو وہ اسے

سونے کے ہم وزن خریدنے سے بھی دریغ نہ کرے۔"

اس کی سند میں، حسین بن علوان کوفی ہے جو احادیث وضع کیا کرتا تھا اور اس کی عام روایت موضوع ہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۵۹ حدیث ۵۲۰)

.3853

"جو شخص سو مرتبہ (لا الٰہ الا اللہ) پڑھا کرے۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ

جلالہ قیامت کے دن اس کو ایسا روشن چہرہ والا اٹھائیں گے، جیسے چودھویں رات کا چاند ہوتا ہے اور

جس دن یہ تسبیح پڑھے اس دن اس سے افضل عمل والا وہی شخص ہو سکتا ہے جو اس سے زیادہ پڑھے۔"

یہ موضوع ہے، اس لیے کہ اس کا راوی عبدالوہاب بن ضحاک متروک ہے۔

حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) لکھتے ہیں: غرائب و عجائب نقل کرتا ہے۔

حضرت امام دار قطنی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: اس کی روایت مقلوب اور باطل ہوتی ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٦٢ حدیث ٥٢٥)

3854. سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو اسے فرمایا:-

"اسراف نہ کرو، اسراف نہ کرو۔"

یہ روایت شدید ضعیف ہے، اس لیے کہ اس کا راوی بقیتہ ہے جو مدلس تھا اور اس کی یہ روایت معنعن ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٦٨ حدیث ٥٣٤)

3855.

"اپنے بھائی کی تکلیف پر اپنی خوشی مت ظاہر کر، کہیں ایسا نہ ہو کہ رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ اس پر رحم فرمائے اور تمھیں مصیبت میں مبتلا کر دے۔"

حضرت امام صغانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: یہ روایت موضوع ہے۔ وجیز میں ہے کہ اس کا راوی عمر بن اسمٰعیل کذاب ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٦٩ حدیث ٥٣٦)

3856.

"مسجد کے قریب رہائش پذیر رکھنے والے شخص کی نماز مسجد کے علاوہ اور کہیں ادا نہیں ہوتی۔"

یہ روایت شدید ضعیف ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٧٢ حدیث ٥٤٦)

.3857

”اس شخص کی وقت کی نماز ادا نہیں ہوتی، جس کے ذمہ کوئی قضا نماز ہو۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٧٦ حدیث ٥٤٧)

.3858

”اس شخص کا وضو کامل نہیں ہوتا جو نبی اکرم ﷺ پر درود نہ پڑھے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٧٧ حدیث ٥٥٠)

.3859

”ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جل جلالہ کسی بدعتی کا نہ روزہ قبول کرتا ہے اور نہ نماز اور نہ صدقہ قبول کرتا ہے اور نہ جہاد اور نہ کوئی فرض عبادت قبول کرتا ہے اور نہ نفل اور وہ اسلام سے ایسے خارج ہوجاتا ہے جیسے گوندھے ہوئے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔“

یہ روایت موضوع ہے، اس لیے کہ اس کا راوی محمد بن محصن ہے، جس کے بارے میں حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: منکر احادیث بیان کرتا تھا۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٨١ حدیث ٥٥٦)

.3860

”تمھیں میری (حضرت سیّدنا محمد ﷺ کی) طرف منسوب ہو کر کوئی اچھی بات پہنچے، جو میں نے نہیں کی ہو تو وہ میری (حضرت سیّدنا محمد ﷺ کی) کہی ہوئی ہے۔“

حضرت حافظ ابن حزم (رحمہ اللہ تعالیٰ) لکھتے ہیں: اس کے راوی: حارث بن نبہان اور محمد بن عبداللہ عزرمی دونوں ضعیف ہیں۔ عبداللہ بن سعید بن ابی سعید مشہور کذاب ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۸۶ حدیث ۵۶۱)

.3861

"قاتل نے مقتول کے ذمہ کوئی گناہ نہیں چھوڑا۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۸۶ حدیث ۵۶۲)

.3862

"جس چیز کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے نزدیک بھی اچھی ہے۔"

حضرت حافظ زیلعی (رحمہ اللہ تعالیٰ) لکھتے ہیں: مرفوعاً ضعیف ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۸۸ حدیث ۵۶۶)

.3863

"جو لوگوں کا گوشت کھاتا رہے اس نے روزہ ہی نہیں رکھا۔"

اس کا ایک راوی یزید بن ابان متروک ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۹۰ حدیث ۵۶۸)

.3864

"جس قوم کے دستر خوان پر کوئی یتیم بیٹھ گیا، شیطان ان کے دستر خوان کے قریب نہ جاسکے گا۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۹۱ حدیث ۵۷۰)

.3865

”جو بھی بندہ مؤمن بھائی کی قبر کے پاس سے گزرتا ہے، جس کو وہ دنیا میں پہچانتا تھا تو جب وہ اس پر سلام کہے، وہ اس کو پہچانتا ہے اور اس کے سلام کا جواب دیتا ہے۔“

حضرت سیّد آلوسی (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے حضرت حافظ ابن رجب (رحمہ اللہ تعالیٰ) کے حوالے سے لکھا ہے: یہ روایت ضعیف بلکہ منکر ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۹۲ حدیث ۵۷۳)

.3866

”ہر گناہ سے توبہ ہو سکتی ہے مگر بد خو آدمی اگر ایک گناہ سے توبہ کرلے تو اس سے بدتر گناہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔“

یہ روایت موضوع ہے، اس کی سند میں عمرو بن جمیع ہے جو کذاب تھا۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۹۳ حدیث ۵۷۴)

.3867

”جو بھی بندہ کسی وقت بھی دن میں یا رات میں ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ کہتا ہے تو اعمال نامہ میں سے برائیاں مٹ جاتی ہیں اور ان کی جگہ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔“

یہ روایت شدید ضعیف ہے، اس لیے کہ اس کی سند میں عثمان بن عبد الرّحمان الزہری ہے جو امام ہیثمی کی تصریح کے مطابق متروک ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۹۴ حدیث ۵۷۵)

.3868

"جو شخص مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجتا ہے، تو ایک فرشتہ اس درود کو لے جا کر ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کی پاک بارگاہ میں پیش کرتا ہے، وہاں سے ارشاد ربّ **باری تعالی** اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل ہوتا ہے کہ اس درود کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ، یہ اس کے لیے استغفار کرے گا اور اس وجہ سے اس کی آنکھ ٹھنڈی ہوگی۔"

حافظ حضرت امام سخاوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: اس کی سند میں عمر بن حبیب قاضی ہے جسے حضرت امام نسائی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے ضعیف کہا ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٩٤ حدیث ٥٧٦)

.3869

"جب کوئی مسلمان اپنی عورت سے جماع کرنے لگے اور اس کا ارادہ ہو کہ پیدا ہونے والے بچے کا نام (محمد) رکھے گا تو ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اسے نرینہ اولاد عطا کرے گا۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٩٥ حدیث ٥٧٨)

.3870

"ہر نبی (علیہ السلام) کو چالیس سال کی عمر میں نبوت ملی۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٥٩٥ حدیث ٥٧٩)

.3871

"جب کوئی نیک اولاد اپنے والدین کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھے تو ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کے لیے روزانہ ایک مقبول حج کا ثواب لکھ دیتے ہیں۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین) نے سوال کیا: اگر کوئی روزانہ سو بار اپنے والدین کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھے تو؟ اس پر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ہاں! ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل سب سے بڑا ہے اور سب سے پاکیزہ ہے۔"

یہ روایت حضرت سیّدنا ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے دوسندوں کے ساتھ مروی ہے۔

ایک کی سند میں محمد بن حمید راضی ہے، جو بدمذہب اور غیر ثقہ تھا۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۹۶ حدیث ۵۸۰)

.3872

"مجھے اپنی زمین و آسمان اپنے اندر تو سما نہ سکے مگر میرے مؤمن بندہ کا دل مجھے سما سکا۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۹۶ حدیث ۵۸۱)

.3873

"علماء کرام (علیہم السلام) کی روشنائی شہداء کرام (علیہم السلام) کے خون سے افضل ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۹۷ حدیث ۵۸۲)

.3874

"جس نے ﴿ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﴾ سنتے وقت ﴿ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا ، وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا ﴾ پڑھا اور پھر دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگائے، تو اس کے لیے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) شفاعت ثابت ہوگئی۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۵۹۸ حدیث ۵۸۶)

.3875

"اپنے بھائی کا باقی بچا ہوا پانی پینا تواضع ہے اور جس نے اپنے بھائی کے پیے ہوئے پانی کا بقایا پی لیا تو اس کو ۷۰ درجات دیئے جائیں گے اس کے ۷۰ گناہ اور خطائیں معاف کر دی جائیں گی اور اس کے لیے مزید ستر درجے لکھ دیئے جائیں گے۔"

یہ روایت موضوع ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۶۰۰ حدیث ۵۸۸)

.3876

"غریب الوطنی کی موت، شہادت ہے۔"

اس کی سند میں ابو الہزیل بن الحکم ہے۔ حضرت امام بخاری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: منکر الحدیث

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٠١ حدیث ٥٩٠)

.3877

"جس نے شب عید الفطر اور شب عید الاضحیٰ کو عبادت سے زندہ رکھا تو اس کا دل اس دن نہیں مرے گا، جس دن دل مر جائیں گے۔"

حضرت امام منذری (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: اس روایت میں نکارت ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٠٦ حدیث ٥٩٨)

.3878

"جو شخص مکہ میں ہو اور رمضان کریم آجائے اور وہ وہیں روزے رکھے اور حسب توفیق قیام الیل کرے، تو ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کے لیے سوہزار رمضانوں کا اجر لکھ دے گا اور اس کے لیے ہر ہر دن کے عوض ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کی راہ میں گھوڑے کے دو بوجھوں کے برابر اجر لکھ دے گا۔"

حضرت امام ابو حاتم رازی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: یہ روایت منکر ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٠٧ حدیث ٦٠٠)

.3879

"جس نے خالص ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کی رضامندی کے لیے سات سال تک اذان دی، اس کے لیے آگ سے براءت لکھ دی جائے گی۔"

یہ روایت شدید ضعیف ہے، اس لیے کہ اس کا راوی جابر بن یزید جعفی ضعیف اور رافضی تھا۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٠٨ حدیث ٦٠١)

.3880

”جس نے کسی بے نمازی کو ایک نوالہ بھی دیا، تو بے شک اس نے سارے انبیاء کرام (علیہم السلام) کے قتل میں تعاون کیا۔“

حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) لکھتے ہیں: یہ روایت موضوع ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٠٩ حدیث ٦٠٣)

.3881

”جو شخص عشرہ رمضان کریم کا اعتکاف کرے، اس کے لیے دو حج اور دو عمروں کا اجر ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٠٩ حدیث ٦٠٤)

.3882

”جس نے دنیا میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے سلطان کی عزت کی، قیامت کے روز ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کی عزت کرے گا اور جس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے سلطان کی اہانت کی، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کی اہانت (مدد) کرے گا۔“

یہ روایت شدید ضعیف ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦١٢ حدیث ٦٠٩)

.3883

”جس نے مٹی کھائی تو اس نے خود کو قتل کرنے کی کوشش کی۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦١٣ حدیث ٦١١)

.3884

”جس نے ایسے شخص کے ہاں کھانا کھایا جس کے گناہ بخش دیئے گئے ہوں تو اس کے گناہ بھی بخش دیئے جائیں گے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦١٣ حدیث ٦١٢)

.3885

”جس نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے روکا، تو وہ زمین پر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل، اس کی کتاب اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خلیفہ ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦١٥ حدیث ٦١٦)

.3886

”جو شخص نماز کو قضا کر دے، گو وہ بعد میں پڑھ بھی لے، پھر بھی اپنے وقت پر نہ پڑھنے کی وجہ سے ایک حقب جہنم میں جلے گا اور حقب کی مقدار اسی برس کی ہوتی ہے اور ایک برس تین سو ساٹھ دن کا اور قیامت کا ایک دن ایک ہزار برس کے برابر ہوگا، اس حساب سے ایک حقب کی مقدار دو کروڑ اٹھاسی لاکھ برس ہوئی۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦١٨ حدیث ٦٢٢)

.3887

”جس نے شادی کی، تو بے شک اس نے نصف دین کو مکمل کیا۔ اب باقی نصف میں رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ کا تقویٰ اختیار کرے۔“

یہ روایت شدید ضعیف ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦١٩ حدیث ٦٢٣)

.3888

"جو شخص مسجد میں دنیاوی باتیں کرے۔ رب **باری تعالیٰ** اللہ ﷻ اس کے چالیس سال کے اعمال ضائع کر دیتا ہے۔"

(المجموعة فی الأحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ٦١٩ حدیث ٦٢٤)

.3889

"جس نے اپنے مؤمن بھائی کے سامنے عاجزی اور انکساری کی، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اسے اور ترقی دے گا اور جو اپنے آپ کو اس سے بڑا جانے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اسے ذلیل کرے گا۔"

(المجموعة فی الأحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ٦٢٠ حدیث ٦٢٦)

.3890 "جو احسن طریقہ سے وضو کرے پھر آسمان کی طرف منہ کر کے یہ دعا پڑھے:-

﴿ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ﴾

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ وہ جس دروازے سے بھی داخل ہونا چاہے گا تو اسے اجازت ہو گی۔"

(المجموعة فی الأحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ٦٢١ حدیث ٦٢٧)

.3891

"جس نے اچھی طرح وضو کیا اور صحیح طریقے سے دو رکعت نماز پڑھی، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اس کی مانگی ہوئی چیز اسے جلد یا بدیر دیں گے۔"

(المجموعة فی الأحادیث الضعیفة والموضوعة صفحہ ٦٢٢ حدیث ٦٢٩)

.3892

"جس نے ﴿ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ پڑھ کر وضو کیا، تو اس کا سارا جسم صاف ستھرا ہو گیا اور جس نے ﴿ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ پڑھے بغیر وضو کیا تو صرف وہ اعضاء پاک ہوئے، جسے دھو ڈالا ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٢٢ حدیث ٦٣٠)

.3893

"جس نے مسلسل ایک سال تک اذان دی، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٢٤ حدیث ٦٣٣)

.3894

"جس نے حج اور میرے مرنے کے بعد میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر کی زیارت کی تو گویا کہ اس نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زندگی ہی میں میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زیارت کی۔"

یہ روایت شدید ضعیف بلکہ موضوع ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٢٥ حدیث ٦٣٥)

.3895

"جس شخص نے کوئی بات کی، جس میں اسے چھینک آئی، تو وہ اپنی بات میں سچا ہے۔"

حضرت امام ابن ابی حاتم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں، کہ میں نے اپنے والد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) سے اس روایت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ روایت جھوٹی ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٢٦ حدیث ٦٣٦)

.3896

"جس نے میری (حضرت سیّدنا ﷺ کی) امت کو ایک حدیث بھی زبانی یاد کرائی، تو اسے ستر انبیاء کرام (علیہم السلام) اور صدیقین (علیہم السلام) کے برابر اجر ملے گا۔"

یہ روایت موضوع ہے۔ اس کی سند میں محمد بن رزام ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٢٧ حدیث ٦٣٧)

.3897

"جو شخص میری (حضرت سیّدنا ﷺ کی) امت کے لیے ان کے دینی اُمور میں چالیس حدیثیں محفوظ کرے گا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اس کو قیامت میں عالم اٹھائے گا۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٢٨ حدیث ٦٣٨)

.3898

"جو کسی جنازہ کو چالیس قدم تک لے چلے، اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف کیے جائیں گے۔"

اس کا راوی علی بن محمد بن ابی سارہ ضعیف ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٢٩ حدیث ٦٣٩)

.3899

"جس نے ایک بچے کی تربیت کی، یہاں تک کہ وہ (لا الٰہ الا اللہ) پڑھنے لگا، تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٣١ حدیث ٦٤٢)

.3900

"جس نے علماء کرام (علیہم السلام) سے ملاقات کی، تو گویا اس نے میری (حضرت سیّد نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے) ملاقات کی اور جس نے علماء کرام (علیہم السلام) سے مصافحہ کیا، تو گویا کہ اس نے میرے ساتھ مصافحہ کیا اور جو علماء کرام (علیہم السلام) کی مجلس میں بیٹھ گیا تو گویا کہ وہ میری (حضرت سیّد نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مجلس میں بیٹھ گیا اور جو دنیا میں میری (حضرت سیّد نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مجلس میں بیٹھ گیا، اسے قیامت کے روز میری (حضرت سیّد نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مجلس میں بٹھایا جائے گا۔"

حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) لکھتے ہیں: اس کا راوی حفص بن عمر عدنی ہے جو کذاب تھا۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٣٣ حدیث ٦٤٤)

.3901

"جس نے جمعۃ المبارکہ کے دن والدین یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی تو گویا اس نے حج ادا کیا۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٣٤ حدیث ٦٤٧)

.3902

"جس نے میرے مرنے کے بعد میری (حضرت سیّد نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر کی زیارت کی، تو گویا کہ اس نے میری (حضرت سیّد نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زندگی میں میری (حضرت سیّد نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زیارت کی۔"

حضرت امام دار قطنی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کی سند میں رجل من آل حاطب کا ایک بے نام و نشان مجہول راوی ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٣٤ حدیث ٦٤٨)

.3903

"جس شخص نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر کی زیارت کی، اس کے لیے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) شفاعت ضرور ہوگی۔"

یہ روایت شدید ضعیف ہے۔

(المجموعۃ فی الأحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٣٥ حدیث ٦٥٠)

.3904

"جو میرے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین) کو برا بھلا کہے تو اس پر ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ عزوجل، ملائکہ اور سب لوگوں کی لعنت ہے اور ربّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ عزوجل اس کی کوئی فرض اور نفل عبادت قبول نہیں کرتے۔"

(المجموعۃ فی الأحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٣٧ حدیث ٦٥٣)

.3905

"جو کوئی بدھ اور جمعرات کے دن روزہ رکھے، اس کے لیے جہنم کی آگ سے براءت لکھ دی جاتی ہے۔"

(المجموعۃ فی الأحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٤٠ حدیث ٦٥٨)

.3906

"جس نے نماز مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھیں، اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

حضرت امام طبرانی (رحمۃ اللہ تعالٰی) اس روایت کو نقل کر کے فرماتے ہیں: اس روایت کو بیان کرنے میں صالح بن قطن متفرد ہے۔

(المجموعۃ فی الأحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٤١ حدیث ٦٥٩)

.3907

"جو رات کو نماز پڑھے گا، اس کا چہرہ دن کو روشن ہو گا۔"

حضرت امام ابن نمیر (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: یہ روایت منکر ہے۔ حضرت امام ابّو حاتم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: یہ روایت موضوع ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٤٥ حدیث ٦٦٢)

.3908

"جس نے کسی متقی عالم کی اقتداء میں نماز پڑھی، تو گویا اس نے نبی (علیہ السلام) کی اقتداء میں نماز پڑھی۔"

حضرت حافظ زیلعی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: یہ روایت غریب (ضعیف) ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٤٥ حدیث ٦٦٣)

.3909

"جس نے نماز مغرب کے بعد چھ رکعت نفل نماز پڑھی اور درمیان میں کوئی بات نہیں کی تو اس کے پچاس سالوں کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔"

اس روایت کے بارے میں حضرت امام ابّو زرعہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: اس کو بیان نہ کیا جائے، اس لیے کہ یہ موضوع کی طرح ہے اور اس کا راوی محمد بن غزوان دمشقی منکر روایت بیان کرتا ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٤٥ حدیث ٦٦٤)

.3910

”جس نے کوئی فرض نماز پڑھی اور جس نے ختم قرآن مجید کیا، تو اس کی دعا قبول ہو گی۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٤٥ حدیث ٦٦٥)

.3911

”جو کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھ دے، تو جب تک اس میں میرا نام لکھا ہوا ہو گا، اس وقت تک درود کا اجر جاری رہے گا۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٥٥ حدیث ٦٦٨)

.3912

”جو شخص علم حاصل کرتا ہے تو یہ اس کے ماضی کا کفارہ بن جاتا ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٥٧ حدیث ٦٧١)

.3913

”جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا، تو بے شک اس نے اپنے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کو پہچان لیا۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٥٨ حدیث ٦٧٢)

.3914

”جس نے چالیس قدم تک کسی نابینا کا ہاتھ پکڑ لیا۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل نے اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیئے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٢٢٢ حدیث ٦٧٧)

.3915 ”جو شخص یہ دعا کرے:-

《جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ》

اس کا ثواب ستر ہزار فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔“

اس کا راوی ہانی بن متوکل ہے، جس کے بارے میں حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: اس کی روایات میں اس کی لاعلمی میں منکر روایات کا اضافہ کیا جاتا، جسے وہ نقل کرتا اور جب اس کی روایات میں منکر روایات بکثرت داخل ہو گئیں تو اس کی روایات ناقابل استدلال ہوئیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٦٤ حدیث ٦٨٤)

.3916

”جو ایک دفعہ 《سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ》 پڑھ لے۔ ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کے لیے جنت میں کھجور کے ایسے دس ہزار پودے لگادے گا، جس کی جڑیں سونے کی ہوں گی اور شاخیں جواہرات کی ہوں گی۔“

اس کا راوی جعفر بن جسر بن فرقد ہے جسے حضرت امام یحییٰ بن معین (رحمۃ اللہ تعالیٰ) لاشیء کہتے ہیں اور فرماتے ہیں: وہ اس لائق نہیں کہ اس کی حدیث لکھی جائے۔ حضرت امام نسائی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام دار قطنی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اسے ضعیف کہتے ہیں۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٦٥ حدیث ٦٨٥)

.3917

”جو شخص روزانہ سو مرتبہ 《لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ》 پڑھے گا، تو یہ اس کے لیے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ ہو گا، اسے مال داری نصیب ہو گی، قبر کی وحشت دور ہو گی اور قیامت کے دن جنت کے دروازے پر سب سے پہلے دستک دے گا۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٦٥ حدیث ٦٨٧)

.3918

”جس شخص نے 《لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ》 پڑھا، اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ عرض کیا گیا: اے ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جس کے پچاس سال کے گناہ نہ ہوں؟ فرمایا: اس کے والدین، قرابت داروں اور عام مسلمانوں کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٦٦ حدیث ٦٨٨)

.3919

"جس نے خلوص کے ساتھ ﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه ﴾ پڑھا اور تعظیم کی وجہ سے اسے لمبا کر کے پڑھا تو اس کے چار ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے کہا گیا کہ اگر اس کے چار ہزار گناہ نہ ہوں تو؟ فرمایا: اس کے اہل و عیال اور ہمسایوں کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔"

شیخ الحدیث صاحب اس روایت کو نقل کر کے لکھتے ہیں۔

محدثین نے اس پر موضوع ہونے کا حکم لگایا ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٦٦ حدیث ٦٨٩)

.3920 "جو شخص:-

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدًا﴾

پڑھے، اس کے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی۔"

شیخ الحدیث صاحب لکھتے ہیں۔

اس کا راوی ابو الورقاء متروک ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٦٧ حدیث ٦٩٠)

.3921

"جو آدمی مدینہ طیبہ کو یثرب کہے گا اسے چاہیئے کہ تین دفعہ ﴿ استغفار ﴾ کرے کیونکہ اب یہ شہر پاکیزہ بن گیا ہے، یہ طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٦٧ حدیث ٦٩١)

.3922

"جس نے جمعۃ المبارک کی رات میں سورہ ﴿حم الدخان﴾ پڑھی، تو وہ صبح کو بخشا ہوا، اٹھے گا۔"

اس کی سند شدید کمزور ہے اس لیے کہ :-

اس کا راوی حسن بصری ہے جو حضرت سیّدنا ابُو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا نام لے کر اس روایت کو نقل کرتا ہے۔

(الجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٧٠ حدیث ٦٩٤)

.3923

"جس نے فجر میں سورہ ﴿الم نشرح﴾ اور سورہ ﴿الم تر کیف﴾ پڑھیں اس کی آنکھیں نہ دکھیں گیں۔"

(الجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٧١ حدیث ٦٩٩)

.3924

"جس نے قرآن مجید پڑھا، اس کی تلاوت کی اور اس کو زبانی یاد کیا، تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ رب تعالیٰ انور السماوات والارض عزوجل اسے جنت میں داخل کرے گا اور اس کے خاندان میں سے ایسے دس افراد کے بارے اس کی سفارش قبول کرے گا، جن کے لیے جہنم واجب ہو چکی ہو گی۔"

(الجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٧١ حدیث ٧٠٠)

.3925

"جس نے ہر رات ﴿سُوْرَۃُ الواقعہ﴾ تلاوت کی، اسے کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔"

(الجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٧٢ حدیث ٧٠١)

.3926

”جس نے رات کے وقت ﴿ سورہ یٰسین ﴾ پڑھی وہ صبح اس حالت میں اٹھے گا کہ اس کے تمام گناہ معاف ہوں گے۔“

اس کی سند نہایت کمزور ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٧٤ حدیث ٧٠٢)

.3927

”جو کوئی رمضان کریم کے آخری جمعہ مبارکہ کو کسی بھی فرض نماز کی قضا کر دے، تو اس سے اس کے ستر سال کی فوت شدہ نمازوں کی تلافی ہو گی۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٧٤ حدیث ٧٠٣)

.3928

”جس نے کسی مسلمان کی حاجت بداری کی تو گویا کہ اس نے عمر بھر رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کی خدمت کی۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٧٦ حدیث ٧٠٤)

.3929

”جس شخص کا اول کلمہ ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ ہو، اور آخری کلمہ ﴿ لا الٰہ الا اللہ ﴾ ہو، وہ ہزار برس بھی زندہ رہے، تو کسی گناہ کے بارے میں اس سے پوچھا نہیں جائے گا۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٧٧ حدیث ٧٠٥)

.3930

”جس نے مسجد میں جھاڑو دی یا اس میں پانی کا چھڑکاؤ کیا تو گویا کہ اس نے چار سو حج ادا کیے،

چار سو غزوات میں شرکت کی، چار سو دن کے روزے رکھے اور چار سو غلاموں کو آزاد کیا۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٨٠ حدیث ٤٠٨)

.3931

”جس نے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل کی مساجد میں سے کسی ایک مسجد کی صفائی کی

تو گویا کہ اس نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) معیت میں چار سو جنگیں لڑیں۔ سو حج ادا کیے۔ چار سو غلاموں کو آزاد کیا اور چار سو سال کے روزے رکھے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٨٠ حدیث ٤٠٩)

.3932 ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل فرماتے ہیں:-

”جو کوئی میری لائی ہوئی مصیبت پر صبر نہ کرے اور میرے فیصلے پر راضی نہ ہو، تو وہ میرے علاوہ کوئی دوسرا ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل پکڑے۔“

اس کی سند شدید ضعیف ہے، اس لیے کہ اس میں سعید بن زیاد بن فائدہ بن زیاد بن ابی ہند الداری ضعیف ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٨٣ حدیث ٤١١)

.3933

”جو کسی مقبرے کے پاس سے گزرے اور گیارہ بار ﴿ سُوْرَۃُ الإخلاص ﴾ پڑھ کر اس کا ثواب مردوں کو بخش دے، تو اس مقبرہ میں دفن کیے ہوئے، مردوں کی تعداد کے برابر اسے اجر ملے گا۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٨٥ حدیث ٤١٥)

.3934

”جس نے اپنے آپ اور اپنے اہل وعیال پر عاشورہ کے دن فراخ دلی سے خرچ کیا، تو رب تبارک وتعالیٰ اللہ عزوجل سارا سال اسے فراخ دلی سے دے گا۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٨٦ حدیث ٧١٧)

.3935

”ناک میں بالوں کا اگ آنا، جذام سے امن کی علامت ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٩٣ حدیث ٧٢٣)

.3936

”روزہ دار کی نیند، عبادت، اس کی خاموشی، تسبیح، اس کا عمل، باعث اجر کثیر، اس کی دعا مقبول اور اس کے گناہ، معاف ہیں۔“

یہ روایت موضوع ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٩٧ حدیث ٧٢٨)

.3937

”عالم کی نیند عبادت ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٩٧ حدیث ٧٢٩)

.3938

”مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔“

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ٦٩٩ حدیث ٧٣٢)

.3939

"خوبصورت چہرہ کو دیکھنا آنکھوں کو جلا بخشتا ہے اور بدصورت چہرے کو دیکھنا باعث پریشانی ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۰۷ حدیث ۷۳۸)

.3940

"اے حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! تم ﴿سُوْرَۃُ البقرہ﴾ پڑھتے ہوئے قتل کیے جاؤ گے۔ تمھارے خون کا ایک قطرہ آیت کریمہ ﴿فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللہُ﴾ پر گرے گا اور روز قیامت تمھیں امیر بنا کر اٹھایا جائے گا۔"

حضرت حافظ ذہبی (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) فرماتے ہیں: یہ خالص جھوٹ ہے جو احمد بن محمد جعفی کی کارستانی ہے۔

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۱۶ حدیث ۷۶۷)

.3941 اے حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! تم جب رمضان کریم میں روزہ رکھو تو اسے کھولنے کے بعد یہ دعا پڑھو:-

﴿ أَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ عَلٰی رِزْقِکَ أَفْطَرْتُ ﴾

"تمہارے لیے سارے روزہ داروں کے روزہ کے برابر اجر و ثواب لکھا جائے گا، بغیر اس کے، کہ ان کے اجروں میں سے کوئی کٹوتی ہے۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۲۷ حدیث ۷۷۰)

.3942

"اے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ! جو تیرے نام پر نام رکھے میں اسے آگ سے عذاب نہیں دوں گا۔"

(المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ صفحہ ۲۲۳ حدیث ۷۷۳)

3943.

”قیامت کے روز رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل لوگوں کا پردہ رکھنے کے لیے ان کی ماؤں کے نام سے انھیں پکاریں گے۔“

(المجموعة في الأحاديث الضعيفة والموضوعة صفحہ ۲۷ حدیث ۲۷۹)

3944.

”قیامت کے روز تین قسم کے لوگ شفاعت کریں گے: پہلے انبیاء کرام (علیہ السلام)، پھر علماء کرام (علیہ السلام) اور پھر شہداء کرام (علیہ السلام)۔“

(المجموعة في الأحاديث الضعيفة والموضوعة صفحہ ۲۹ حدیث ۲۸۱)

3945.

”عادل حاکم کا ایک دن، ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔“

(المجموعة في الأحاديث الضعيفة والموضوعة صفحہ ۳۵ حدیث ۲۹۶)

3946.

”ایمان کا تعلق نیت اور زبان کے ساتھ ہے۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۶ حدیث ۱)

3947.

”جس نے اپنے ایمان میں شک کیا، اس کے عمل برباد ہو گئے اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو گا۔“

من گھڑت ہے، اس کا راوی غنیم بن یغنم بن سالم مشور کذاب ہے جو روایتیں وضع کرتا تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱ حدیث ۱۴)

.3948

”جس کسی کے ہاتھ پر کوئی شخص مسلمان ہو گیا، تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔“

سخت منکر ہے ، محمد بن معا و یہ نیشاپوری راوی متروک ہے (حضرت امام مسلم (رحمۃ اللہ تعالیٰ) ، حضرت امام نسائی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کذاب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۳ حدیث ۱۹)

.3949

”تمھارے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کے برتن نیک بندوں کے دل ہیں۔“

حضرت ابن تیمیہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: اس روایت کا مدار بقیہ بن ولید پر ہے جو قابل حجت نہیں اسرائیلی روایت ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۸ حدیث ۳۷)

.3950

”قول حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) : ساریہ پہاڑ کو لازم پکڑو۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۸۴ حدیث ۵۸)

.3951

”جو عالم اپنے علم سے فائدہ اٹھاتا ہے، وہ ہزار عابد سے بہتر ہے۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۹۴ حدیث ۹۲)

.3952

”علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۹۶ حدیث ۹۸)

.3953

"قیامت کے روز نور کے منبر رکھے جائے گے، جن پر موتیوں کے قبے ہوں گے، پھر آواز دینے والا کہے گا فقہاء، آئمہ اور موزن کہاں ہیں؟ ان کو ان قبوں پر بٹھادو۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۰۲ حدیث ۱۲۱)

.3954

"علم کا طلب کرنے والا، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل کے نزدیک نماز، روزہ، حج اور جہاد سے افضل ہے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۰۸ حدیث ۱۴۲)

.3955

"ایک گھڑی علم کا طلب کرنا، ایک رات کے قیام سے بہتر ہے اور ایک دن طلب کرنا، تین ماہ کے روزوں سے بہتر ہے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۰۸ حدیث ۱۴۳)

.3956

"عالم کی نیند عبادت ہے اور اس کی سانس تسبیح ہے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۰۹ حدیث ۱۴۸)

.3957

"جس نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت میں سے ایک ہی حدیث یاد کی اس کے لیے ۷۱ نبیوں (السلام علیہم) اور صدیقوں (السلام علیہم) کا اجر ہے۔"

من گھڑت ہے، ابن رزام کذاب ہے اور ممکن ہے کہ یہ روایت اسی کی گھڑی ہو۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۱۵ حدیث ۱۶۴)

.3958

”جس نے میری (حضرت سیّد نا ﷺ کی) امت میں سے اپنے دین کے معاملہ میں چالیس حدیثیں یاد کیں، ربّ تعالیٰ اللہ عزوجل اس کو فقیہ اٹھائے گا اور میں حضرت سیّد نا (ﷺ) اس کے لیے قیامت کے دن سفارشی اور گواہ ہوں گا۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۱۴ حدیث ۱۶۵)

.3959

”جس نے چالیس حدیثیں یاد کیں، قیامت کے روز اس کو کہا جائے گا تو جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جا۔“

باطل ہے، راوی محمد بن حفص الحزامی متفرد ہے اور یہ روایت اس کی یا اس کی استاد کی وضع کردہ ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۱۵ حدیث ۱۶۷)

.3960

”جس نے میری (حضرت سیّد نا ﷺ کی) سنت سے محبت کی، اس نے مجھ (حضرت سیّد نا ﷺ) سے محبت کی اور جس نے مجھ (حضرت سیّد نا ﷺ) سے محبت کی، وہ میرے (حضرت سیّد نا ﷺ کے) ساتھ جنت میں ہو گا۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۱۷ حدیث ۱۷۷)

.3961

”جس نے میرے بعد میری (حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مردہ سنت کو زندہ کیا، اس کے لیے اتنا اجر ہے، جتنا کہ اس پر ہر عمل کرنے والے کا ہے، عمل کرنے والوں کے اجر میں بھی کمی نہیں ہوگی۔“

سخت ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۱۷ حدیث ۱۷۹)

.3962

”رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ صاف ستھرا ہے وہ ستھرائی کو پسند کرتا ہے۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۳۰ حدیث ۲۲۰)

.3963

”جس نے وضو کے لیے برتن پیش کیا، اس نے گھوڑا پیش کیا۔“

حضرت امام ابن تیمیہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں دونوں روایتیں من گھڑت ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۳۵ حدیث ۲۴۱)

.3964

”مسواک نظر کو روشن کرتی ہے۔“

ضعیف ہے، راوی جویبر متروک ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۳۷ حدیث ۲۴۹)

.3965

"مسواک آدمی کی فصاحت میں اضافہ کرتی ہے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۳۷ حدیث ۲۵۰)

.3966

"انگلی مسواک سے کفایت کر جاتی ہے۔"

ضعیف ہے، راوی عیسٰی بن شعیب ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۳۷ حدیث ۲۵۱)

.3967

"آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مسواک نہ ہونے کی صورت میں انگلی پھیرتے۔"

ان الفاظ سے کوئی حدیث نہیں صاحب ھدایہ کا استدراج ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۳۷ حدیث ۲۵۲)

.3968

"وضو نماز کی چابی ہے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۴۰ حدیث ۲۶۳)

.3969

"وضو میں ضرورت سے زائد پانی نہ بہاؤ۔"

من گھڑت ہے، راوی بقیہ ضعیف اور مدلس۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۵۰ حدیث ۳۰۲)

.3970

"چہرہ دھوتے وقت ﴿ اللھم بیض وجھی ﴾ دایاں ہاتھ دھوتے وقت ﴿ اللھم آتنی کبانی بیمی ﴾ بایاں ہاتھ دھوتے وقت ﴿ اللھم لا تاتنی کتابی بشمال ﴾ سر کے مسح کے وقت ﴿ اللھم حرم شعری علی النار ﴾ اور دیگر دعائیں، کانوں کا مسح کرتے وقت ﴿ اللھم الجعلنی من الذین یسبقون القول ﴾ پاؤں دھوتے وقت ﴿ اللھم ثبت قدمی علی الصراط ﴾ وغیرہ اور باقی دوران وضو کی دعائیں جو فضائل اور صوفیوں کی کتابوں میں درج ہیں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کا کوئی اصل نہیں اور نہ ہی پہلے لوگوں نے ان کا ذکر کیا ہے۔"

حضرت ابن الصلاح (رحمہ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں اس بارے میں کوئی حدیث صحیح نہیں ہے۔

حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بھی ایسی دعاؤں کے بارے میں روایت مروی ہے، حضرت ابن حجر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں اس کی سند سخت کمزور ہے اور اس میں کئی راوی مجہول ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۵٤ حدیث ۳۱۸)

.3971

"وضو کے بعد جو تین مرتبہ ﴿ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ﴾ پڑھے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں۔"

مذکورہ متن، یعنی تین عدد کے ساتھ ضعیف ہے، اس کے راوی زید العمی ضعیف اور متروک ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۵۵ حدیث ۳۲۱)

.3972

"جو وضو کرے اور کلام نہ کرے پھر ﴿ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ﴾ پڑھے، اس کے دو وضوؤں کے درمیان گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔"

سخت ضعیف ہے، راوی محمد بن عبد الرّحمان بن بیلمانی سخت ضعیف ہے، کذاب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۵۵ حدیث ۳۲۳)

.3973

"ہنسی سے نماز ٹوٹ جاتی ہے، وضو نہیں ٹوٹتا۔"

مضطرب اور منکر ہے، راوی ابوشیبہ ابراہیم بن عثمان منکر الحدیث اور ناقابل حجت ہے اور اس کی سند میں اضطراب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ١٦٠ حدیث ٣٤٣)

.3974

"جب کوئی کھل کھلا کر ہنسے، تو نماز اور وضو دونوں لوٹائے۔"

باطل ہے، ایک راوی سلیمان بن ارقم متروک ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ١٦٠ حدیث ٣٤٤)

.3975

"جو بیٹھے بیٹھے سو جائے اس پر وضو نہیں، وضو اس پر ہے جو لیٹ کر سوئے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ١٦٢ حدیث ٣٤٩)

.3976

"اس پر وضو نہیں جو قیام، رکوع، یا سجدہ کی حالت میں سو جائے، وضو اس پر ہے جو لیٹ کر سو جائے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ١٦٢ حدیث ٣٥٠)

.3977

"پانچ چیزیں وضو توڑ دیتی ہیں جھوٹ، چغلی، غیبت، شہوت کی نظر سے دیکھنا اور جھوٹی قسم۔"

من گھڑت ہے، راوی جابان حجت نہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ١٦٥ حدیث ٣٦٤)

.3978

"جو غسل کے بعد وضو کرے وہ ہم میں سے نہیں۔"

راوی عمر العبدی ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۷۵ حدیث ۴۰۱)

.3979

"جو شخص گھر کی تاریکی میں مکمل رکوع اور سجدہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھے، اس کے لیے جنت بغیر حساب اور بغیر عذاب کے واجب ہو جاتی ہے۔"

دیلمی نے بلاسند ذکر کی ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۸۱ حدیث ۴۱۸)

.3980

"پانچوں نمازوں کی مثال میٹھے پانی کی نہر کی ہے، جو کسی ایک کے دروازہ کے پاس سے بہہ رہی ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ دفعہ نہائے کیا اس پر کوئی میل باقی رہے گی؟"

اس متن کے ساتھ ضعیف ہے راوی داؤد بن زبرقان ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۸۲ حدیث ۴۲۰)

.3981

"نمازی جب نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کی گردن پر جمع ہو جاتے ہیں اور جب رکوع کرتا ہے تو بکھر جاتے ہیں۔"

باطل ہے، راوی مروان بن سالم منکر الحدیث ہے (حضرت امام بخاری (رحمہ اللہ تعالیٰ)، حضرت امام مسلم (رحمہ اللہ تعالیٰ)، حضرت ابّو حاتم رحمہ اللہ تعالیٰ)، سے حدیثیں وضع کرتا تھا (ابّو عروبہ حرانی)۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۸۳ حدیث ۴۲۳)

.3982

"پرہیزگار آدمی کی دو رکعت نماز مخلط (جس کی نیکیاں اور گناہ ملے جلے ہوں) کی ہزار رکعت سے بہتر ہے۔"

ضعیف ہے، راوی یونس بن عبید کو حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے ثقہ کہا ہے، حضرت امام ذہبی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: نامعلوم ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۸۳ حدیث ٤۲٥)

.3983

"تم بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم کرو اور تیرہ سال کی عمر میں نماز کی خاطر انھیں مارو۔"

منکر ہے، راوی داؤد بن محبر ذاھب الحدیث غیر ثقہ ہے، حضرت امام دارقطنی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں متروک ہے۔ صحیح حدیث تیرہ کی بجائے دس سال والی ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۸٤ حدیث ٤۲۷)

.3984

"صبح کی نیند، فقر کو وارث بناتی ہے۔"

حدیث محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں، کسی نامعلوم کا قول ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۸٥ حدیث ٤۳۲)

.3985

"جس نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی، اس نے لیلۃ القدر سے اپنا حصہ پالیا۔"

ضعیف غیر محفوظ ہے، راوی مسلمہ بن علی ضعیف ہے۔ ثقہ نہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۸٦ حدیث ٤۳۷)

.3986

”جس نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی اور مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، اس کا ثواب لیلۃ القدر کی طرح ہے۔“

اس کی سند میں ضعیف راوی ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۸۶ حدیث ۴۳۸)

.3987

”ثواب کی نیت سے اذان کہنے والا، اس شہید کی طرح ہے جو اپنے خون میں لت پت ہو اور اگر وہ مر جائے تو قبر میں اسے کیڑے مکوڑے نہیں کھائیں گے۔“

من گھڑت ہے، ایک راوی ابراھیم بن رستم قوی نہیں (حضرت امام دار قطنی رحمۃ اللہ تعالیٰ)۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۹۵ حدیث ۴۷۷)

.3988

”مؤذن کو عام نمازی پر دو سو بیس نیکیوں کی فضیلت ہے۔“

سخت ضعیف ہے، راوی عبدالرّحمان بن زیادہ افریقی ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۹۶ حدیث ۴۷۸)

.3989

”مؤذن کا ثواب نمازی کے ثواب کے برابر ہے۔“

ضعیف ہے، راوی جعفر بن زبیر ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۹۶ حدیث ۴۸۰)

.3990

”جو صحیح نیت کے ساتھ ایک سال ازان کہے اور اس پر مزدوری طلب نہ کرے، تو قیامت

کے روز اسے بلایا جائے گا، اور جنت کے دروازہ پر کھڑا کیا جائے گا، اور کہا جائے گا تو جس کی چاہے

سفارش کر لے۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۱۹۹ حدیث ۴۹۱)

.3991

”جس بستی میں ازان کہی جاتی ہے، تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس بستی کو اس

دن عزاب سے محفوظ رکھتا ہے۔“

سخت ضعیف ہے، راوی عبدالرّحمان بن سعد بن عمار ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۰۲ حدیث ۵۰۲)

.3992

”موذن کی ازان کے وقت دعا قبول ہوتی ہے اور جب اقامت ہو تو دعا رد نہیں کی جاتی۔“

ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۰۹ حدیث ۵۳۲)

3993. "جو ازان سن کر:-

《مرحبا یا لقائلین عدلا مرحبا بالصلوۃ و اھلا》

کہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس لاکھ برائیاں مٹا دیتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کر دیتا ہے۔"

من گھڑت ہے، راوی ہمام بن امام مسلم الزاہد حدیث چور تھا ثقہ راویوں سے ایسی حدیثیں روایت کرتا تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۱۰ حدیث ۵۳٤)

3994.

"اے عورتوں کی جماعت! جب تم اس حبشی کی ازان اور اقامت سنو، تو تم بھی اسی طرح کہو جیسا کہ وہ کہتا ہے تمہیں ہر حرف کے بدلے دس دس لاکھ درجے حاصل ہوں گے، حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے پوچھا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مردوں کے لیے کیا ہے؟ فرمایا: عورتوں سے دوگنا۔"

ضعیف ہے، اس کی دو سندیں ہیں ایک سند میں مجہول راویوں کی ایک جماعت ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۱۰ حدیث ۵۳۵)

3995.

"جو ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کے لیے مسجد بنائے، خواہ وہ کونج کے گھونسلے کے برابر ہو جو وہ اپنے انڈوں کے لیے بناتی ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل اس کا گھر جنت میں بنائے گا۔"

ضعیف ہے، راوی جابر جعفی بالکزب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۱٦ حدیث ۵۵۵)

.3996

"کسی آدمی کو مسجد کی حفاظت کرتے دیکھو، تو اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دے دو۔"

ضعیف ہے، راوی ابّو سمع دراج منکر الحدیث ہے، قوی نہیں (حضرت امام نسائی رحمۃ اللہ تعالیٰ)، ضعیف ہے (حضرت امام ابّو حاتم رحمۃ اللہ تعالیٰ)۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۱۶ حدیث ۵۵۸)

.3997

"جب کوئی مسجد میں داخل ہو، تو وہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس وجان سرورِ کون ومکاں محبوبِ کل کائنات جناب یا ابن رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام پڑھے اور ﴿ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ﴾ سے لے کر آخر تک دعا پڑھے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۱۷ حدیث ۵۶۰)

.3998 حضور نبی اکرم نور مجسّم شافعی روزِ محشر جنابِ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد سے باہر نکلتے تو یہ دعا پڑھتے:-

﴿ أَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ فَضْلِکَ ﴾

"اے ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزّوجلّ، میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔"

سخت ضعیف ہے، راوی صالح بن موسیٰ بن اسحاق قرشی متروک الحدیث ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۱۸ حدیث ۵۶۲)

.3999

"اس گھر کی فضیلت جو مسجد کے قریب ہے اس گھر پر، جو مسجد سے دور ہے ایسے ہے، جیسا کہ غازی کی فضیلت گھر بیٹھنے والے پر ہے۔"

منکر وضعیف ہے، راوی ابن لھیعہ ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۱۹ حدیث ۵۶۴)

.4000

"لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ ان کے دنیاوی امور کی باتیں مسجدوں میں ہوں گی۔ تم ان کے ساتھ نہ بیٹھو ان کو ربّ باری تعالیٰ اللہ وتعالیٰ اللہ عزوجل سے کوئی حاجت نہیں۔"

مرسل ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۱۹ حدیث ۵۶۵)

.4001

"رات کی تاریکی میں مسجدوں کی طرف جانے والوں کو خوشخبری سناؤ کہ ان کے لیے قیامت کے روز نور کے منبر ہوں گے لوگ گھبراہٹ میں ہوں گے، مگر وہ نہیں گھبرائیں گے۔"

ضعیف ہے، سند میں ایک مجہول راوی ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۲۱ حدیث ۵۷۲)

.4002

"تم مسجدوں کو بناؤ اور ان سے کوڑا کرکٹ نکالو، ان سے کوڑا کرکٹ نکالنا حوروں کا حق مہر ہے۔"

من گھڑت ہے، راوی عمر بن صبح متروک ہے (حضرت امام دار قطنی رحمۃ اللہ تعالیٰ) کذاب ہے (ازدی)۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۲۲ حدیث ۵۷۸)

.4003

"قبلہ کی مسجد میں نماز پچیس نمازیں ہیں اور جامع مسجد میں ایک سو پانچ نمازیں ہیں، مسجد حرام میں ایک لاکھ اور مسجد نبوی میں پچاس ہزار اور بیت المقدس میں پچاس ہزار نمازیں ہیں۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۲۳ حدیث ۵۸۰)

.4004

”مسجد کے پڑوس کی نماز صرف مسجد میں ہے۔“

ضعیف ہے (حضرت امام بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ)، راوی سلیمان بن داؤد ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۲۳ حدیث ۵۸۱)

.4005

”قبلہ میں تھوک کو قیامت کے دن اٹھایا جائے گا اور وہ تھوکنے والے کے منہ پر ہوگا۔“

ضعیف ہے ، راوی عاصم بن عمر حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور دیگر محدثین کے نزدیک ضعیف ہے حضرت ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے کتاب الثقات میں ذکر کیا ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۲۵ حدیث ۵۸۹)

.4006

”بندہ جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے، تو اس کے لیے جنتیں کھول دی جاتی ہیں، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اور اس کے درمیان پردے ہٹا دیئے جاتے ہیں اور حوریں اس کا استقبال کرتی ہیں جب تک وہ کھنگارے اور تھوکے نہ۔“

ضعیف ہے، راوی طریف بن صلت او حجاج بن عبداللہ کا تذکرہ نہیں ملتا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۲۶ حدیث ۵۹۲)

.4007

”اچھی نیت اپنے صاحب (نیت کرنے والے) کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔“

من گھڑت ہے، راوی عبدالرحیم بن حبیب فاریابی حدیثیں وضع کرتا تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۲۸ حدیث ۵۹۵)

.4008

"مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔"

سخت ضعیف ہے، راوی یوسف بن عطیہ کے ضعف پر سب کا اتفاق ہے، حضرت امام نسائی (رحمہ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: متروک ہے، حضرت ابن معین (رحمہ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: کوئی شی نہیں، حضرت امام بخاری (رحمہ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: منکر الحدیث ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۲۸ حدیث ۵۹۷)

.4009

"نماز (بسم اللہ الرحمن الرحیم) سے شروع کرتے۔"

سخت ضعیف ہے، راوی عبد الرّحمان اور اس کا باپ عبداللہ عمری دونوں ضعیف ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۳۲ حدیث ۶۰۹)

.4010

"اس کی نماز نہیں جو ہر رکعت میں (سورۃ الفاتحہ) اور کوئی سورۃ ملا کر نہیں پڑھتا نماز فرضی ہو یا نفلی۔"

ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۳۵ حدیث ۶۲۰)

.4011

"جس کے لیے امام ہو، تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہے۔"

سخت ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۳۹ حدیث ۶۳۵)

.4012

"جس نے امام کے پیچھے قراءت کی اس کی نماز نہیں۔"

من گھڑت ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۴۳ حدیث ۶۴۹)

.4013

"جس نے جمعۃ المبارک کے دن آخری رکعت کا رکوع پالیا، وہ اس کے ساتھ دوسری رکعت ملالے اور جس نے آخری رکعت کا رکوع نہیں پایا، وہ ظہر کی چار رکعت پڑھ لے۔"

منکر ہے ، راوی سلیمان بن ابی داؤد حرانی ناقابل حجت ہے (حضرت امام ابن حبّان رحمۃ اللہ تعالیٰ) منکر الحدیث ہے (حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ)۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۶۴ حدیث ۷۱۷)

.4014

"جس نے نماز پڑھی اور مجھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اہل بیت (علیہم السلام) پر درود نہ بھیجا، اس کی نماز قبول نہیں کی جائے گی۔"

جھوٹ ہے، راوی جابر جعفی رافضی کذاب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۷۵ حدیث ۷۶۳)

.4015

"جو نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، تو ساتوں آسمانوں میں سوراخ ہو جاتا ہے، وہ سوراخ اس وقت تک نہیں مٹتا جب تک، آیۃ الکرسی پڑھنے والے کو دیکھ نہیں لیتا پھر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل ایک فرشتے کو بھیجتا ہے، جو اس کی نیکیوں کو لکھتا اور برائیوں کو مٹا دیتا ہے۔"

من گھڑت ہے، راوی اسماعیل بن یحییٰ تمی جھوٹ کا ایک رکن ہے (ازدی)، حدیثیں وضع کرتا تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۷۹ حدیث ۷۷۸)

.4016

"ہر فرض نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھنے سے، انبیاء کرام (علیہم السلام) کا ثواب اور صادقین (علیہم السلام) کے اعمال دیئے جاتے ہیں ۔ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اس پر اپنے دایاں ہاتھ پھیلاتا ہے اور اس پر رحمت کرتا ہے اور اس کو جنت میں داخل ہونے سے، سوائے موت کے اور کوئی نہیں روکتا۔"

من گھڑت ہے، حضرت امام ابن جوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: اس سند میں کئی مجہول راوی ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸۰ حدیث ۴۷۹)

.4017

"سُوْرَۃُ الفاتحہ" ﴿آیتہ الکرسی﴾ اور سورہ ﴿العمران﴾ کی دو آیتیں ﴿شھد اللہ﴾ سے لیکر آخر تک اور ﴿قل الھم مالک الملک﴾ سے لے کر آخر تک یہ عرش کے ساتھ لٹکی ہوئی ہیں اور کہتی ہیں: اے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل تو ہمیں زمین میں ان کی طرف اتار دے جو بڑی نافرمانی کرتا ہے ، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل فرماتے ہیں میں نے قسم اٹھائی ہے کہ میرے بندوں میں سے تم کو جو بھی فرض نماز کے بعد پڑھے گا۔ میں اس کو ضرور جنت دوں گا اور حظیرہ القدس میں ٹھہراؤں گا اور ہر روز میں اس کی طرف ستر دفعہ دیکھوں گا اور روزانہ اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا جن میں سب سے کم درجہ کی حاجت بخشش ہے اور میں اس کی ضرور اس کے دشمن پر مدد کروں گا اور اس سے اپنی پناہ میں رکھوں گا۔"

من گھڑت ہے، راوی حارث بن امیر ثقہ ربیوں کے نام پر من گھڑت روایتیں کرتا تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸۰ حدیث ۴۸۰)

.4018

"جو لوگ فجر کی نماز میں شریک ہوتے ہیں اور پھر سورج کے طلوع ہونے تک بیٹھے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل کا ذکر کرتے رہتے ہیں یہی لوگ ہیں، جلدی لوٹ آنے والے اور بہتر غنیمت پانے والے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸۰ حدیث ۴۸۱)

.4019

"آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے سکھایا کہ ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ

﴿ سبحان اللہ ﴾ دس مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾ اور دس مرتبہ ﴿ اللہ اکبر ﴾ کہا کریں۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸۱ حدیث ٤۸۷)

.4020

"تین امور ایسے ہیں، جو ایمان کے ساتھ ہیں ان میں سے کسی ایک کو بھی جو کرتا ہے، وہ جنت کے جس دروازہ سے بھی داخل ہونا چاہے، ہو سکتا ہے ان میں ایک تو وہ ہے، جس نے قاتل کو معاف کیا، دوسرا وہ جس نے ہر نماز کے بعد، دس مرتبہ سورہ ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھی اور تیسرا خفیہ طریقہ سے قرض ادا کیا۔"

ضعیف ہے، راوی عمر بن نبھاک متروک ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸۲ حدیث ٤۸۷ب)

.4021

"جس نے نماز کے بعد آیت ﴿ سبحان ربک رب العزۃ..................سے رب العالمین ﴾ تک پڑھی، تو اس نے اجر کا پورا توڑا ماپ لیا۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸۲ حدیث ٤۸۵)

.4022

"جو ہر نماز کے بعد ﴿ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ أَتُوْبُ إِلَیْهِ ﴾ کہے، تو اسے بخش دیا جائے گا خواہ وہ لڑائی سے بھاگا ہو۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸۳ حدیث ٤۸۷)

.4023 ”جو صبح کی نماز کے بعد، اپنے پاؤں کو موڑنے اور کلام کرنے سے پہلے دس مرتبہ:-

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَيُحْيِي وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط﴾

کہے تو اس کے لیے ایک بار کہنے کے بدلے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔ دس درجے بلند ہوتے ہیں اور اس دن وہ ہر ناپسندیدہ کام اور شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے اور ہر مرتبہ اسے حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) کی اولاد سے غلام آزاد کرنے ثواب ملتا ہے اور ایک غلام بارہ ہزار کے بدلے دے، اس دن اسے سوائے شرک کے کوئی اور گناہ نہیں پہنچتا اور جو نماز مغرب کے بعد اس کلمے کو پڑھے، اسے بھی صبح کی طرح اجر ملے گا۔“

من گھڑت ہے، راوی موسیٰ بن محمد بلقادی متروک ہے، ثقہ نہیں (حضرت امام نسائی رحمۃ اللہ تعالیٰ): جھوٹ بولتا ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸۳ حدیث ۷۹۱)

.4024

”جو صبح کی نماز کے بعد کلام کرنے سے پہلے، سو دفعہ ﴿قل ھو اللہ احد﴾ پڑھے، تو جب بھی ﴿قل ھو اللہ احد﴾ پڑھے گا، تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸٤ حدیث ۷۹۲)

.4025

”جو فجر کی دو رکعت پڑھے، ربِ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ جل جلالہ عزوجل اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے۔“

دیلمی نے بلا سند ذکر کی ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸۵ حدیث ۷۹۳)

.4026

”جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، وہ اس طرح ہے کہ جو ان کو تہجد میں پڑھتا ہے۔“

ضعیف ہے، راوی حفص بن سالم الباہلی کا ترجمہ نامعلوم ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸۸ حدیث ۸۰۷)

.4027

”جو ظہر سے پہلے چار رکعت پڑھے، وہ ایسے ہے جیسا کہ اس نے حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) کی اولاد سے غلام آزاد کیا ہو۔“

ضعیف ہے، راوی عمرو الانصاری کا ترجمہ نامعلوم ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸۸ حدیث ۸۰۸)

.4028

”جو ظہر سے پہلے چار رکعت پڑھے، وہ اس کے لیے حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے دس یا چار غلاموں کے آزاد کرنے کے برابر ہوں گے۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸۹ حدیث ۸۰۹)

.4029

”جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتا ہے، ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اس کے جسم کو آگ پر حرام کر دیتا ہے۔“

ضعیف ہے، راوی نافع بن مہران اور دیگر راوی نامعلوم ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۸۹ حدیث ۸۱۱)

.4030

”جو مغرب کے بعد، کلام کرنے سے پہلے، دو رکعتیں پڑھے وہ رکعتیں علیین میں لکھی جاتی ہیں۔“

مرسل ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۹۱ حدیث ۸۱۸)

.4031

”جس نے مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی غلط کلام نہ کیا، تو وہ رکعتیں بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔“

سخت ضعیف ہے، راوی عمر بن ابی خثعم کسی چیز کے برابر نہیں۔ حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) : سخت ضعیف ہے، منکر الحدیث ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۹۱ حدیث ۸۱۹)

.4032

”جس نے مغرب کے بعد، کلام کرنے سے پہلے چھ رکعتیں پڑھیں، اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔“

شبہ موضوع ہے، راوی محمد بن غزوان منکر الحدیث ہے۔ حضرت امام ابّو زرعہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ) : خبروں کو الٹ پلٹ کر دیتا تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۹۲ حدیث ۸۲۰)

.4033

”جس نے مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھیں، اس کے گناہ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں، بخش دیے جاتے ہیں۔“

ضعیف ہے، راوی صالح اور اس کا باپ معلٰی دونوں مجہول ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۹۲ حدیث ۸۲۱)

.4034

” ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل کے نزدیک مغرب کی نماز بہت محبوب ہے، جو نماز مغرب پڑھ کر پھر اپنے ساتھی سے کلام کیے بغیر چار رکعتیں پڑھتا ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ انور السماوات والارض عزوجل اس کے لیے جنت میں دو محل بناتا

ہے جو موتیوں اور یاقوت سے مرصع ہوتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان اتنی جنتیں ہیں جن کو صرف ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ

اللہ عزوجل جانتا ہے اور اگر مغرب پڑھ کر بغیر کلام کیے، چھ رکعتیں پڑھ لیتا ہے، تو اس کے چالیس سال کے گناہ بخش دیئے

جاتے ہیں۔"

سخت ضعیف ہے، راوی حفص بن جمیع منکر الحدیث ہے، جب منفرد ہو تو قابل حجت نہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۹۲ حدیث ۸۲۲)

.4035

"جس نے نماز مغرب پڑھ کر اس کے بعد چار رکعتیں پڑھیں، وہ ایسے ہے جیسا کہ اس نے

ایک حج کے بعد دوسرا حج کیا ہو اور اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔"

باطل ہے، راوی حفص بن عمر حلبی سخت ضعیف منکر الحدیث ہے حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) کہتے ہیں: من گھڑت حدیثیں وضع کرتا

تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۹۳ حدیث ۸۲۳)

.4036

"جو مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعتیں پڑھے، ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل

اس کا جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔"

من گھڑت ہے، راوی یعقوب بن ولید مشہور کذاب ہے جو حدیثیں وضع کرتا تھا۔ حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ): جھوٹا ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۹۳ حدیث ۸۲۴)

.4037

"مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھنے والا اس مجاہد کی طرح ہے، جو رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کے راستہ میں خون سے لت پت ہو۔"

سخت منکر ہے، راوی احمد بن محمد بن عمر یمامی ثقہ نہیں (حضرت امام خطیب رحمۃ اللہ تعالیٰ) متروک الحدیث ہے، (حضرت امام دار قطنی رحمۃ اللہ تعالیٰ) حضرت امام ابن صاعد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٢٩٤ حدیث ٨٢٦)

.4038

"ظہر سے پہلے چار رکعتیں، عشاء کے بعد چار رکعتوں کی طرح ہے اور عشاء کے بعد چار رکعتیں لیلۃ القدر کے برابر ہیں۔"

باطل ہے، راوی یحییٰ بن عقبہ بن ابی العزار سخت ضعیف ہے۔ حضرت امام بخاری (رحمۃ اللہ تعالیٰ) : منکر الحدیث ہے

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٢٩٤ حدیث ٨٢٧)

.4039

"جماعت اور پگڑی کے سمیت نماز دس ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔"

باطل ہے، راوی ابان متہم ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٢٩٥ حدیث ٨٢٩)

.4040

"جس نے ازان سنی تو اس کو کس عذر نے نماز باجماعت پڑھنے سے روکا؟ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا عذر کیا ہے؟ فرمایا خوف یا مرض تو جو اس نے (گھر یا بلا جماعت) نماز پڑھی ہے، وہ قبول نہ ہو گی۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٢٩٥ حدیث ٨٣٠)

.4041

"جس نے پرہیزگار عالم کے پیچھے نماز پڑھی، اس نے گویا نبی (ﷺ) کے پیچھے نماز پڑھی۔"

صریحاً جھوٹ ہے، اور صاحب ہدایہ کا استدراج ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۹۷ حدیث ۸۳۶)

.4042

"عالم کے پیچھے نماز چار ہزار چار سو چالیس نمازوں کے برابر ہے۔"

باطل ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۲۹۷ حدیث ۸۳۸)

.4043

"جو صف میں خلاء کو پورا کرے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اس کے لیے اس کے بدلہ میں درجہ بلند کرے گا اور جنت میں اس کا گھر بنائے گا۔"

ضعیف ہے، امام مسلم بن خالد زنجی صدوق کثیر الاوہام سے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۰٤ حدیث ۸٦۷)

.4044

"ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل رحمت کرتا ہے اور فرشتے دعا کرتے ہیں، ان لوگوں کے لیے جو صفوں کو ملاتے ہیں کوئی بندہ صف کو نہیں ملاتا مگر ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اس کے بدلے اس کا درجہ بلند کرتا ہے۔"

ضعیف ہے، راوی غانم بن احوص قوی نہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۰۵ حدیث ۸٦۸)

.4045

"آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پہلی صف کے لیے تین مرتبہ استغفار کیا اور دوسری کے لیے دو مرتبہ اور تیسری کے لیے ایک مرتبہ۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۰۵ حدیث ۸۷۰)

.4046

"جو مسجد کی بائیں طرف کو نمازیوں کی کمی کی وجہ سے آباد کرتا ہے تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔"

ضعیف ہے، راوی بقیہ ضعیف اور مدلس ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۰۶ حدیث ۸۷٤)

.4047

"جو پہلی صف کو اس لیے چھوڑ دیتا ہے کہ کسی ایک کو تکلیف نہ پہنچے، تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے لیے اجر کو پہلی صف والوں کے اجر سے بڑھا دیتا ہے۔"

من گھڑت ہے، راوی نوح بن ابی مریم حدیثیں وضع کرتا تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۰۶ حدیث ۸۷۵)

.4048

"جب کوئی صف تک پہنچے، اور صف پوری ہو چکی ہو تو اگلی صف سے وہ اپنی طرف ایک آدمی کو کھینچ کر اپنے پہلو میں کھڑا کر لے۔"

سخت ضعیف ہے، راوی بشر بن ابراہیم سخت ضعیف ہے حدیثیں وضع کرتا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۰۷ حدیث ۸۷۹)

.4049

”جس نے چالیس دن، باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھی، اس کے لیے دو براتیں لکھی جاتی ہیں ایک آگ سے اور دوسری نفاق سے۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۰۸ حدیث ۸۸۱)

.4050

”جو نماز پڑھنی بھول جائے، اسے جب یاد آئے اس وقت پڑھ لے یا اگلے دن اسی نماز کے وقت پڑھ لے۔“

ضعیف ہے، راوی بشر بن حرب ضعیف ہے، قوی نہیں (حضرت امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ) متروک ہے (حضرت امام ابن حبّان رحمہ اللہ تعالیٰ)۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۱۱ حدیث ۸۹۱)

.4051

”جب تم نماز پڑھو تو اپنی چادروں کو ٹخنوں سے اوپر اٹھا لو، تمہاری چادروں سے جو بھی زمین کو چھوئے وہ آگ میں ہے۔“

سخت ضعیف ہے۔ راوی عیسٰی بن قرساس سخت ضعیف ہے۔ متروک الحدیث (حضرت امام نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ) غالی رافضی تھا (حضرت امام عقیلی رحمہ اللہ تعالیٰ)۔

”ٹخنوں کے نیچے چادر اور شلوار لٹکانے کی ممانعت صحیح احادیث سے ثابت ہے، مگر مذکورہ روایت درست نہیں۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۱٤ حدیث ۹۰۲)

.4052

”ایک شیطان نے میرے آگے سے گزرنے کا ارادہ کیا، تو میں نے اس کو گلے سے پکڑ لیا، حتٰی کہ میں نے اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھ میں محسوس کی۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۱۸ حدیث ۹۱۹)

.4053

"اگر تمہارا ایک جان لے کہ کتنا گناہ ہے؟ اپنے اس بھائی کے آگے سے گزرنے کا ،جو اپنے رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل سے گفتگو کر رہا ہے تو وہ یہ پسند کرے گا کہ وہ چند قدم جو وہ چلا ہے اس کے لیے بہتر تھا کہ وہ سو سال تک اسی جگہ ٹھہرا رہتا۔"

ضعیف ہے، راوی عبید اللہ بن عبد الرّحمان بن موہب التیمی المدنی قوی نہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۱۹ حدیث ۹۲۲)

.4054

"نماز میں پہلو پر ہاتھ رکھنا جہنم والوں کی راحت ہے۔"

منکر ہے، راوی عبد اللہ بن ازور سخت ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۲۵ حدیث ۹۴۲)

.4055

"نماز میں اپنے چہرے سے پسینہ صاف کرتے تھے۔"

سخت ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۲۵ حدیث ۹۴۳)

.4056

"نماز میں انگلیوں کے کڑاکے نہ نکالا کرو۔"

سخت ضعیف ہے، راوی حارث الاعور متہم ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۲۷ حدیث ۹۵۱)

.4057

”مریض کھڑے ہو کر نماز پڑھے، اگر مشقت ہو تو بیٹھ کر، پھر بھی مشقت ہو تو لیٹ کر نماز پڑھے کہ سر کے ساتھ اشارہ کرے اگر پھر بھی مشقت ہے تو ﴿ سُبْحَانَ اللہ ﴾ کا ورد کرے۔“

ضعیف ہے، روال فلس بن محمد ضبی نامعلوم ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۴۳ حدیث ۱۰۱۲)

.4058

”رات کے درمیان میں دو رکعتیں گناہوں کا کفارہ ہیں۔“

منکر ہے، ایک راوی احمد بن محمد الازہری منکر حدیثیں روایت کرتا تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۵۰ حدیث ۱۰۳۱)

.4059

”جمعہ مبارکہ کا دن اور رات چوبیس گھنٹے کا ہے اس کے ہر ایک گھنٹے میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل چھ سو ایسے آدمی آگ سے آزاد کرتا ہے، جن تمام پر آگ واجب ہو چکی ہوتی ہے۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۶۹ حدیث ۱۰۹۸)

.4060

”جو شخص جمعہ مبارکہ کے روز، غسل جنابت کے علاوہ صرف نیت اور ثواب کے لیے غسل کرتا ہے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے جسم کے ہر بال کے بدلے قیامت کے دن نور لکھ دے گا اس کے لیے دار السلام میں ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل کے پڑوس میں ہمیشگی ہو گی۔“

من گھڑت ہے، ایک راوی بشیر بن زازان ضعیف ہے (حضرت امام دار قطنی رحمۃ اللہ تعالیٰ) کوئی شی نہیں، (حضرت امام ابن معین رحمۃ اللہ تعالیٰ) متہم ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۷۰ حدیث ۱۱۰٤)

.4061

"جو جمعہ مبارکہ کے روز اپنے ناخن اور لبیں کاٹے، رب تعالیٰ باری اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اس میں شفاء داخل کرے گا اور بیماری نکال دے گا۔"

سخت ضعیف ہے، راوی صالح بن بیان متروک ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۷۳ حدیث ۱۱۱۲)

.4062

" جمعہ مبارکہ کے دن مؤمن کی مثال، احرام باندھنے والے کی طرح ہے، وہ نماز کی ادائیگی سے پہلے نہ تو بال کاٹے اور نہ ہی ناخن کاٹے۔"

ضعیف ہے، اس روایت کا ایک اضافہ محمد جشمی کا ترجمہ نامعلوم ہے اور دوسرا راوی عبد الصمد بن علی بن عبد اللہ بن عبّاس ہاشمی منکر الحدیث ناقابل حجت ہے اور اس کی حدیث غیر محفوظ ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۷۳ حدیث ۱۱۱۳)

.4063

" جمعہ مبارکہ کی مثال اس قوم کی ہے، جو بادشاہ کے پاس گئے تو اس نے ان کے لیے اونٹ ذبح کیا، پھر ایک قوم آ گئی، بادشاہ نے ان کے لیے گائے ذبح کی، پھر ایک قوم آ گئی، ان کے لیے بکری ذبح کی، پھر ایک قوم آ گئی، ان کے لیے مرغی ذبح کی، پھر ایک قوم آ گئی، تو ان کے لیے چڑیاں ذبح کیں۔"

من گھڑت ہے، راوی بشیر بن عون نے اس کو گھڑا ہے اس نے اپنی سند کے ساتھ کئی حدیثیں گھڑی ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۷۷ حدیث ۱۱۲۷)

.4064

"وہ شخص جو جمعہ مبارکہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے اور امام کے مسجد میں آنے کے بعد دو کے درمیان تفریق ڈالتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو اپنی انتڑیاں آگ میں کھینچتا ہے۔"

سخت ضعیف ہے، راوی ہشام بن زیاد کے ضعف پر سب کا اجماع ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۷۷ حدیث ۱۱۲۸)

.4065

"میں نے دیکھا کہ تو لوگوں کی گردنیں پھاندتا ہے اور انہیں تکلیف پہنچاتا ہے جس نے مسلمان کو تکلیف دی، اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی، اس نے رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل کو تکلیف دی۔"

ضعیف ہے، راوی قاسم بن مسیب عجلی خطاء کرتا تھا، جس کی وجہ سے اس کا ترک مستحق ہو گیا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۷۸ حدیث ۱۱۲۹)

.4066

"جو جمعہ مبارکہ کے دن دوران خطبہ کلام کرے، وہ اس گدھے کی طرح ہے، جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہوتا ہے اور جو اس کو خاموش ہونے کو کہتا ہے، اس کا جمعہ مبارکہ نہیں ہے۔"

ضعیف ہے، راوی مجالد بن سعید قوی نہیں متغیر ہو گیا تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۸۱ حدیث ۱۱۴۲)

.4067

"بلاشبہ جمعۃ المبارک میں ایک گھڑی ہے، اس گھڑی میں کوئی بھی بندہ امام مسلم موافقت نہیں کرتا کہ وہ ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل سے اس میں خیر کا سوال کرتا ہے مگر ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السموات والارض عزوجل خاص اسے وہ عطا کردیتا ہے اور یہ گھڑی عصر کے بعد ہے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۸۳ حدیث ۱۱٤۷)

.4068

"جو جمعۃ المبارک کے روز، فجر کی نماز سے پہلے تین مرتبہ ﴿أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ وَ أَتُوْبُ إِلَیْهِ﴾ کہتا ہے تو اس کے تمام گناہ خواہ وہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں، معاف کردیے جاتے ہیں۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۸۸ حدیث ۱۱٦٤)

.4069

"جمعۃ المبارک کے روز جس نے روزہ رکھا، بیمار کی تیمارداری کی، نماز جنازہ میں حاضر ہوا، صدقہ کیا اور غلام آزاد کیا، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔"

ضعیف ہے راوی ابن لھیعہ ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۸۸ حدیث ۱۱٦٦)

.4070

"جو جمعۃ المبارک کے روز روزہ رکھے، بیمار کی تیمارداری کرے، مسکین کو کھانا کھلائے۔ جنازہ کے ساتھ چلے تو چالیس سال تک اسے گناہ نہیں پہنچے گا۔"

حضرت امام ابن جوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: من گھڑت ہے، راوی عمرو بن حمزہ بصری اس کا استاذ خلیل بن مرہ اور اس کا استاذ۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۸۹ حدیث ۱۱٦۷)

.4071

”حضرت جبرائیل (علیہ السلام) نے حضرت اسرافیل (علیہ السلام) سے اور اس نے رب تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض جل جلالہ سے خبر دی ہے کہ جو شخص عید الفطر کی رات سو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ ﴿ الحمد للہ ﴾ اور دس مرتبہ ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھے اس کے آخر میں ہے سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کے مرد اور عورتوں کے لیے ہے، جو مجھ سے پہلے کسی ایک کو نہیں دیا گیا۔“

من گھڑت ہے، اس کی سند میں راویوں کی ایک جماعت ہے جو اصل میں نامعلوم ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۹۰ حدیث ۱۱۶۸)

.4072

”جو عید الفطر کے دن نماز عید کے بعد چار رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں ﴿ سُوْرَۃُ الفاتحہ ﴾ اور ﴿ سُوْرَۃُ الا علی ﴾ پڑھے اور دوسری رکعت میں ﴿ سُوْرَۃُ الشمس ﴾ پڑھے اور تیسری رکعت میں ﴿ سُوْرَۃُ الضحیٰ ﴾ پڑھے اور چوتھی رکعت میں ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھے تو اس نے گویا کہ پورا قرآن انبیاء کرام (علیہم السلام) پر تلاوت کیا ہے اور اس نے جہاں بھر کے یتیموں کو سیر کر دیا ہے، اس کے لیے ان کے اجر کے برابر اجر ہے جن پر بھی سورج طلوع ہوا ہے، اس کے پچاس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔“

من گھڑت ہے، اس کی سند میں کئی راوی مجہول ہیں اور ایک راوی عبداللہ بن محمد ہے جس کا ذکر کرنا کتابوں میں حلال نہیں ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۹۰ حدیث ۱۱۶۹)

.4073

”جس نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی دونوں راتوں کو بیدار رکھا، اس کا دل مردہ نہیں ہوگا، جس دن دل مردہ ہو جائیں گے۔“

ضعیف ہے راوی بقیہ ضعیف اور مدلس ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۹۰ حدیث ۱۱۷۰)

.4074

”جس نے چار راتوں کو بیدار رکھا، اس کے لیے جنت واجب ہے، ۸ ذوالحج کی رات ، یوم عرفہ کی رات، قربانی کی رات اور عید الفطر کی رات۔“

باطل ہے ایک راوی سوید بن سعید ضعیف ہے، دوسرا راوی عبدالرحیم بن زید العمی متروک، متہم بالکذب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۹۱ حدیث ۱۱۷۳)

.4075

”جس نے رمضان کریم کے روزے رکھے اور صبح غسل کر کے عید گاہ کی طرف گیا اور اس کا اختتام صدقے سے کیا تو گھر بخشا ہوا لوٹے گا۔“

ضعیف ہے راوی نصر بن حماد متروک ہے، ثقہ نہیں (حضرت امام نسائی رحمۃ اللہ تعالیٰ) ذاہب الحدیث ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۳۹۲ حدیث ۱۱۷٦)

.4076

”جس نے عید الفطر کی نماز کے بعد چار رکعتیں پڑھیں، پہلی رکعت میں ﴿ سُوْرَةُ الفاتحه ﴾ اور ﴿ سُوْرَةُ الا علیٰ ﴾، دوسری رکعت میں ﴿ سُوْرَةُ الشمس ﴾، تیسری رکعت میں ﴿ سُوْرَةُ الضحٰی ﴾ اور چوتھی رکعت میں ﴿ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھی وہ ایسے ہے جیسا کہ اس نے تمام نبیوں (علیہم السلام) پر نازل شدہ تمام کتابیں پڑھ ڈالیں، اور اس کا اجر تمام یتیموں کو سیر کرنے کے برابر ہے۔ اور مزید اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔“

من گھڑت ہے، اور اس کی سند میں کئی راوی مجہول ہیں اور ایک راوی عبداللہ بن محمد ہے حضرت امام ابن حبّان (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: اس کا کتابوں میں ذکر کرنا حلال نہیں ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٠٠ حدیث ١٢٠٦)

.4077

”جس نے نماز ضحیٰ پڑھی، اس نے گویا کہ نماز اوابین پڑھی، اور وہ قیامت کے روز میرے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) ساتھ ہوگا۔“

سند نامعلوم ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٠٦ حدیث ١٢٢٥)

.4078

”جس نے نماز ضحیٰ پڑھی اور مہینہ میں تین روزے رکھے اور وتر، سفر اور حضر میں نہ چھوڑے، اس کے لیے شہید کا اجر لکھا جاتا ہے۔“

ضعیف ہے راوی ایوب بن نھیک ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٣٠٦ حدیث ١٢٢٦)

.4079

”اے حضرت چچا عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ! کیا میں تجھے کچھ عطیہ نہ دوں؟ کیا میں تجھے خبر نہ دوں؟ کیا میں تیرے ساتھ ایسے نہ کروں؟ دس خصلتیں ہیں: جب آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کریں گے، تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انوار اللہ السموات والارض عزوجل آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے تمام پچھلے ، پرانے ، نئے ، خطاء اور عمداً ، چھوٹے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر گناہ بخش دے گا یہ کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) چار رکعت نماز پڑھیں۔“

ضعیف ہے، ایک راوی موسیٰ بن عبد العزیز قابل حجت نہیں ہے (ذہبی)

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٠٨ حدیث ١٢٣٠)

.4080

”جس نے جمعہ مبارکہ کی رات دو رکعت نماز پڑھی، ان میں ﴿ سُوْرَةُ الفاتحہ ﴾ کے ساتھ پندرہ دفعہ ﴿ سورہ زلزال ﴾ پڑھی، ربِّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اسے عذاب قبر اور قیامت کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھے گا۔“

باطل ہے راوی عبداللہ بن داؤد سخت منکر الحدیث ہے مشہور راویوں کے نام سے منکر روایتیں روایت کرتا تھا دل کہتا ہے ایسے یہ عمداً کرتا تھا قابل حجت نہیں ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۱۳ حدیث ۱۲۴۸)

.4081

”جو جمعہ مبارکہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے، اس روایت کے آخر میں ہے وہ دنیا سے اس وقت تک نہیں نکلے گا، جب تک وہ خواب میں اپنے ربِّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کو اور جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے گا۔“

من گھڑت ہے اس میں کئی راوی مجہول اور غیر معروف ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۱۳ حدیث ۱۲۴۹)

.4082

”جس نے ہفتے کی رات چار رکعتیں پڑھیں، ہر رکعت میں ﴿ سُوْرَةُ الفاتحہ ﴾ کے ساتھ پچیس مرتبہ ﴿ سورہ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھی، ربِّ باریٰ تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے جسم کو آگ پر حرام کر دیتا ہے۔“

بے اصل ہے، اس کے اکثر راوی مجہول ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۱۴ حدیث ۱۲۵۰)

.4083

”جو ہفتہ کے دن چاشت کے وقت چار رکعت پڑھے، اس روایت کے آخر میں ہے اس کے لیے ہر یہودی اور عیسائی کے بدلے ایک حج اور عمرے کا ثواب لکھا جائے گا۔“

بے اصل ہے، اس کی سند میں مجہول راویوں کی ایک جماعت ہے اور ایک راوی اسحاق بن یحییٰ کوئی شی نہیں حضرت امام احمد (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: متروک ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤١٤ حدیث ١٢٥١)

.4084

”جو ہفتے کے دن چاشت کے وقت چار رکعت نماز پڑھے، اس روایت کے آخر میں ہے ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انوار السماوات والارض عزوجل کے دوستوں کو جنت کے درختوں کے پاس جمع کیا جائے گا مبارک ہے، ان کے لیے اور اچھی ہے لوٹنے کی جگہ۔“

بے اصل ہے اس کی سند بھی اوپر والی روایت کی ہے جس میں ایک راوی احمد جویباری بھی ہے جو کزاب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤١٥ حدیث ١٢٥٢)

.4085

”جو اتوار کی رات چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں ﴿سُوْرَۃُ الفاتحہ﴾ کے ساتھ پچاس مرتبہ ﴿سورہ قل ھو اللہ احد﴾ پڑھے، ربِ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ انوار السماوات والارض عزوجل اس کے گوشت کو آگ پر حرام کر دے گا اور قیامت کے دن عذاب سے محفوظ اٹھائے گا اور اس کا حساب آسانی سے لے گا وہ پلصراط سے چمکنے والی بجلی کی طرح گزر جائے گا۔“

من گھڑت ہے اس کے اکثر راوی مجہول ہیں ایک راوی احمد بن محمد بن عمر کذاب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤١٥ حدیث ١٢٥٣)

.4086

''یہی روایت مختلف الفاظ سے حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے بھی مروی ہے جس میں ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ رب باری تعالیٰ عزوجل ایسے نمازی کو دس مرتبہ قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا ثواب دے گا، قیامت کے روز جب وہ قبر سے نکلے گا تو اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اسے ہر ایک رکعت کے بدلے یاقوت کے ایک ہزار گھر عطا کرے اور ہر گھر میں کستوری کے ہزار کمرے ہوں گے اور ہر کمرے میں ہزار تخت ہوں گے اور ہر تخت پر لڑکیاں براجمان ہوں گی۔''

من گھڑت ہے، اس کی سند کے عام راوی مجہول ہیں اور ایک راوی سلمہ بن وردان کوئی شی نہیں حضرت امام احمد (رحمہ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: منکر الحدیث ہے، حضرت امام ابن حبّان (رحمہ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: قابل حجت نہیں اور راوی احمد بن محمد بن عمر کذاب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤١٥ حدیث ١٢٥٤)

.4087

''جو اتوار کے روز ایک سلام سے چار رکعتیں پڑھے، ہر رکعت میں ﴿سُوۡرَۃُ الفاتحہ﴾ کے ساتھ آیت ﴿آمن الرسول﴾ ۔۔۔ پڑھے گا رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل ہر نصرانی مرد اور عورت کے بدلے اس کے لیے ایک ہزار حج اور عمرے اور ایک ہزار جہاد کا ثواب لکھے گا اور ہر رکعت کے بدلے ایک ہزار نماز لکھے، اس کے اور آگ کے درمیان ہزار خندقیں کھودے گا اور اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا، وہ جنت میں جس دروازے سے داخل ہونا چاہے داخل ہو جائے گا اور رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل قیامت کے دن اس کی حاجتیں پوری کرے گا۔''

من گھڑت ہے، اس کی سند میں احمد بن محمد بن عمر کذاب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤١٦ حدیث ١٢٥٥)

.4088

''جو سوموار کی رات چھ رکعتیں پڑھے، ہر رکعت میں ﴿ سُوْرَةُ الفاتحہ ﴾ کے ساتھ بیس مرتبہ ﴿ سورہ قل ھواللہ ﴾ پڑھے اور اس کے بعد سات دفعہ ﴿ استغفار ﴾ کرے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے ہزار صدیق، ہزار عابد اور ہزار زاہد کا ثواب دے گا اور نورانی موتیوں کا اسے تاج پہنائے گا اسے کوئی خوف نہیں ہو گا جب لوگ خوف کھائیں گے اور پلصراط سے بجلی کی رفتار سے گزر جائے گا۔''

من گھڑت ہے، اس کی سند میں یزید رقاشی، ہیثم اور بشر تمام مجروح راوی ہیں اور احمد جوئیباری کذاب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤١٦ حدیث ١٢٥٦)

.4089

''جو سوموار کے روز چار رکعتیں پڑھے، ہر رکعت میں ﴿ سُوْرَةُ الفاتحہ ﴾ کے ساتھ ﴿ آیتہ الکرسی ﴾ اور ﴿ سورہ قل ھو اللہ احد ﴾ اور ﴿ معو ز تین ﴾ ایک ایک بار پڑھے، جب سلام پھیرے تو دس مرتبہ ﴿ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ ﴾ کہے اور دس مرتبہ سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یا نبی رسول اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔''

یہ لمبی حدیث ہے بلا شبہ من گھڑت ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤١٦ حدیث ١٢٥٧)

.4090

''جو سوموار کے روز چار رکعتیں پڑھے، ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ جل جلالہ اس کو ایک محل دے گا، جس میں دس لاکھ حوریں ہوں گی۔''

من گھڑت ہے راوی حسین بن ابراہیم وجال ہے اس نے اپنی سند سے ہفتہ بھر کے دنوں کی نمازیں گھڑیں ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤١٧ حدیث ١٢٥٨)

.4091

’’جس نے عاشورہ کی رات کو بیدار رکھا ،گویا کہ اس نے ،آسمان والوں، جیسی عبادت کی ہے، اور جو چار رکعتیں نماز پڑھے ،ہر رکعت میں ﴿ سُوْرَۃُ الفاتحہ ﴾ ایک بار اور پچاس مرتبہ ﴿ سورہ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھے ، ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اس کے پچاس سال گزشتہ اور پچاس سال آئندہ کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔اور مثل الاعلیٰ میں اس کے لیے نور کے دس لاکھ منبر بناتا ہے۔‘‘

حضرت امام ابن جوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: یہ حدیث سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے صحیح نہیں ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۱۷ حدیث ۱۲۵۹)

.4092

’’جو عاشورہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان چالیس رکعت پڑھے، ہر رکعت میں ایک مرتبہ ﴿ سُوْرَۃُ الفاتحہ ﴾ اور دس مرتبہ ﴿ آیتہ الکرسی ﴾ پڑھے، پھر سلام پھیرنے کے بعد ستر دفعہ استغفار کرے تو ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اس کو جنت الفردوس میں سفید قبہ عطا کرے گا۔اس میں ایک سبز پتھر کا کمرہ ہو گا اس کمرے کی وسعت، دنیا کے تین مثل ہو گی۔ پھر اس کمرے میں نورانی تخت ہو گا اس تخت کے پائے عنبر اشہب سے ہوں گے اور اس تخت پر ایک ہزار زعفرانی بستر ہوں گے۔‘‘

یہ ایک لمبی حدیث کا ٹکرا ہے جو من گھڑت ہے حضرت امام ابن جوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۱۸ حدیث ۱۲۶۰)

.4093

’’جو یوم عرفہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعتیں پڑھے، ہر رکعت میں ﴿ سُوْرَۃُ الفاتحہ ﴾ ایک مرتبہ اور ﴿ سورہ قل ھو اللہ احد ﴾ پچاس مرتبہ پڑھے، ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور ہر ایک حرف

کے بدلے اس کا درجہ جنت میں بلند کرے گا، ہر دو درجوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہو گی، قرآن کے ہر حرف کے بدلے اس کی شادی ایک حور کے ساتھ، اور اس کے لیے موتیوں کے ستر ہزار دستر خوان ہوں گے۔''

من گھڑت ہے اس کی سند میں کئی راوی ضعیف اور مجہول ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤١٨ حدیث ١٢٦١)

.4094

''جو یوم عرفہ کے روز دو رکعتیں پڑھے، ہر رکعت میں ﴿ سُوْرَةُ الفاتحہ ﴾ تین مرتبہ پڑھے، اور ہر مرتبہ ﴿ بسم اللہ الرحمن الرحیم ﴾ سے شروع کرے، پھر تین مرتبہ ﴿ سُوْرَةُ الکافرون ﴾ پڑھے اور سو مرتبہ ﴿ سورہ قل ھو اللہ احد ﴾ پڑھے، ہر مرتبہ سورہ کا آغاز ﴿ بسم اللہ الرحمن الرحیم ﴾ سے کرے تو ربِ باری تعالیٰ اللہ وَتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السماوات والارض عزوجل فرماتے ہیں کہ میں تمھیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس نمازی کو بخش دیا ہے۔''

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤١٩ حدیث ١٢٦٢)

.4095

''جو قربانی کی رات دو رکعتیں پڑھے، ہر رکعت میں ﴿ سُوْرَةُ الفاتحہ ﴾ اور ﴿ سورہ قل ھو اللہ احد ﴾ اور ﴿ سُوْرَةُ الفلق ﴾ اور ﴿ سُوْرَةُ الناس ﴾ کو پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے، سلام پھیر کر ﴿ آیتہ الکرسی ﴾ تین مرتبہ پڑھے اور ربِ باری تعالیٰ اللہ وَتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ سے پندرہ پندرہ مرتبہ استغفار کرے، تو ربِ باری تعالیٰ اللہ وَتعالیٰ سبحانہ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ اس کے نام کو جنت والوں میں سے لکھ دے گا، اور اس کے ظاہری اور پوشیدہ گناہوں کو معاف کر دے گا اور ہر آیت کے بدلے جو اس نے پڑھی ہے، حج اور عمرہ لکھ دے گا اور وہ ایسے ہے جیسا کہ اس نے حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے ساٹھ غلاموں کو آزاد کیا۔''

غیر صحیح ہے، اس کی سند میں ایک تو قاسم ابن عبدالرّحمان منکر الحدیث ہے اور دوسرا راوی احمد بن محمد بن غالب ہے، جو خلیل کا غلام تھا حدیث وضع کرتا تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤١٩ حدیث ١٢٦٣)

.4096

”جو شخص رجب کے مہینے کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے، پھر جمعہ مبارکہ کی رات بارہ رکعتیں پڑھے (روایت کے آخر میں ہے) پھر وہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ سے اپنی حاجت کا سوال کرے تو اس کی حاجت کو پورا کیا جائے گا۔“

من گھڑت ہے، جو طویل روایت کا ایک حصہ ہے، راوی علی بن عبد اللہ بن جھیم متہم ہے، محدثین نے اس کی نسبت جھوٹ کی طرف کی ہے، علاوہ ازیں اس روایت کی سند کے بہت سے راوی مجہول ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤١٩ حدیث ١٢٦٤)

.4097

”جو رجب کے کسی بھی دن میں روزہ رکھے اور چار رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سو بار ﴿ آیۃ الکرسی ﴾ اور دوسری رکعت میں سو بار ﴿ سُوْرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھے، وہ موت سے پہلے ہی جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔“

من گھڑت ہے، اکثر راوی مجہول ہیں اور عثمان بن عطا متروک ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤١٩ حدیث ١٢٦٥)

.4098

”رجب کی پہلی رات مغرب کے بعد جو شخص بیس رکعتیں پڑھے اس روایت کے آخر میں ہے اس کو عذاب قبر سے پناہ حاصل ہو گی اور پل صراط سے بجلی کی رفتار سے بغیر حساب اور عذاب کے گزر جائے گا۔“

من گھڑت ہے اس روایت کی سند میں اکثر راوی مجہول ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٢٠ حدیث ١٢٦٦)

.4099

”جو پندرھویں شعبان کو سو رکعت نماز پڑھے، اس روایت کے آخر میں ہے رب تعالیٰ باری اَللہُ وَتَعَالٰی سُبْحَانَہٗ اللہ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عزوجل اس کا حصہ اسی رات میں کر دے گا۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۲۰ حدیث ۱۲۶۷)

.4100

”جو شعبان کی پندرھویں رات میں سو رکعت میں ہزار دفعہ (سُوْرَۃُ الاخلاص) پڑھے، یہ فوت نہیں ہو گا، حتیٰ کہ رب تعالیٰ باری اَللہُ وَتَعَالٰی سُبْحَانَہٗ اللہ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عزوجل اس کی خواب میں سو فرشتے بھیجے گا، جو اسے جنت کی بشارت دیں گے اور ان کے علاوہ تین فرشتے بھیجے گا، جو اسے جہنم سے امان میں رکھیں گے اور تین فرشتے بھیجے گا جو اسے خطا سے محفوظ رکھیں گے اور بیس فرشتے، جو اس کے دشمن سے تدبیر کریں گے۔“

حضرت امام ابن جوزی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام شوکانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں: یہ دونوں روایتیں من گھڑت ہیں ان کے اکثر راوی مجہول ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۲۰ حدیث ۱۲۶۸)

.4101

”جب پندرھویں شعبان کی رات ہوتی ہے، اس رات کو قیام کرو اور دن کو روزہ رکھا کرو۔ کیونکہ رب تعالیٰ باری اَللہُ وَتَعَالٰی سُبْحَانَہٗ اللہ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عزوجل اس رات کو سورج کے غروب ہوتے ہی پہلے آسمان پر اترتا ہے اور فرماتا ہے: ہے کوئی مجھ سے بخشش مانگنے والا، میں اس کو معاف کر دوں؟“

من گھڑت ہے راوی ابّو بکر ابن عبد اللہ بن ابی صبرہ حدیثیں وضع کرتا تھا (حضرت امام احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ)۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۲۱ حدیث ۱۲۶۹)

.4102

"جس نے پندرھویں شعبان کی رات کو زندہ کیا (عبادت کی) اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن کہ دل مردہ ہو جائیں گے۔"

غیر صحیح ہے ایک راوی مروان بن سالم ثقہ نہیں (حضرت امام احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ) متروک ہے (حضرت امام نسائی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) وحضرت امام دار قطنی رحمۃ اللہ تعالیٰ) دوسرا راوی سلمہ ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۲۱ حدیث ۱۲۷۰)

.4103

" سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پوچھا گیا کہ گنہگار اپنے گناہوں سے توبہ کیسے کرے ؟ آپ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : سوموار کی رات نماز وتر کے بعد غسل کرے اور بارہ رکعت نماز پڑھے ، ہر رکعت میں ﴿ سُوۡرَۃُ الفاتحہ ﴾ کے بعد ﴿ سُوۡرَۃُ الکافرون ﴾ ایک مرتبہ اور دس مرتبہ ﴿ سُوۡرَۃُ الاخلاص ﴾ پڑھے اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے اور سلام پھیر کر سجدہ کرے سجدہ میں ﴿ آیتہ الکرسی ﴾ پڑھے، پھر سجدہ سے سر اٹھائے اور سو مرتبہ ﴿ استغفار ﴾ کرے پھر ایک لمبی دعا کا ذکر ہے اور آخر میں ہے جو ایسے کرتا ہے اس ربّ تبارک و تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اللہ نور السمٰوٰت والارض عزوجل کی توبہ قبول کر لیتا ہے اور قیامت کے روز وہ حضرت یحییٰ (علیہ السلام) کا پڑوسی ہو گا۔"

من گھڑت ہے، اس کی سند میں کئی مجہول راوی ہیں، حضرت حافظ ابن عبّاس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں: یہ حدیث باطل ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۲۲ حدیث ۱۲۷۱)

.4104

"جو اچھے طریقے سے وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھے، جو رب تبارک تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السموات والارض جل جلالہ سے سوال کرے گا وہ ضرور پورا کرے گا خواہ جلدی کرے یا دیر سے۔"

ضعیف ہے، اس کا راوی ابوّ محمد میمون نامعلوم ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۲۲ حدیث ۱۲۷۲)

.4105

''طائف کا ایک نوجوان سیّدالانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ یاایّہا رسول اللہ علیہ السلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کرنے لگا مجھ سے نماز ضائع ہوگئی ہے۔ اب اس بارے میں کیا حیلہ ہو سکتا ہے ؟ آپ(محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جمعۃ المبارکہ کی

رات آٹھ رکعت نماز پڑھ پھر اس کا لمبا سا طریقہ بیان ہوا ہے اور آخر میں ہے جو اس نماز کو میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) وفات کے بعد پڑھے گا، وہ اس رات خواب میں میری(حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زیارت سے ہمکنار ہو گا، جس نے مجھے (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) خواب میں دیکھا، اس کے لیے جنت ہے۔''

من گھڑت ہے۔ اس کو بعض واعظین نے گھڑا ہے۔ اس کی سند میں بعض راوی مجہول ہیں یہ حدیث بلکل بے اصل ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۲۳ حدیث ۱۲۷۶)

.4106

"بیماری کو گالی نہ دو، کیونکہ یہ گناہوں کو اس طرح صاف کرتی ہے، جیسا کہ آگ لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۲۶ حدیث ۱۲۸۲)

.4107

"تم اپنے مریضوں کو کھانے پر مجبور نہ کرو کیونکہ رب تعالیٰ اللہ جل جلالہ ان کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔"

باطل ہے راوی بکر بن یونس بن بکیر منکر الحدیث ہے (حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٢٧ حدیث ١٢٨٥)

.4108

"قیامت کے روز آواز دینے والا کہے گا: کہاں ہیں تیمارداری کرنے والے! ان کو نور کے منبر پر بٹھایا جائے گا تو وہ رب تعالیٰ اللہ جل جلالہ سے کلام کر رہے ہوں گے اور لوگ حساب دے رہے ہوں گے۔"

من گھڑت ہے راوی عمرو بن بکر سکسکی قبل حجت نہیں ہے، اس کی روایات خود ساختہ ہیں یا مقلوب ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٢٨ حدیث ١٢٨٨)

.4109

"جو مریض کی تیمارداری کرے اور ایک گھڑی اس کے پاس بیٹھے، رب تعالیٰ اللہ عزوجل اس کے لیے ہزار سال کا اجر جاری کر دیتا ہے ایسا کہ اس نے کبھی ان میں آنکھ جھپکنے کے برابر (رب باری تعالیٰ اللہ جل جلالہ) کی نافرمانی نہ کی ہو۔"

سخت ضعیف ہے، راوی ابان بن ابی عیاض متروک الحدیث ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٢٩ حدیث ١٢٩١)

.4110

”جو کسی بیمار کی تیمارداری کرتا ہے تو اس پر پچھتر ہزار فرشتے سایہ کرتے ہیں۔ جب وہ ایک قدم اٹھاتا ہے تو ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ مٹ جاتا ہے اور ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور جب وہ بیٹھتا ہے، تو اس کو رحمت گھیر لیتی ہے اور اپنے گھر لوٹنے تک، رحمت میں گھرا ہوا رہتا ہے، حتٰی کہ وہ اپنے گھر لوٹ آئے۔“

ضعیف ہے، راوی جعفر بن میسرہ اشجعی ضعیف منکر الحدیث ہے۔(حضرت امام بخاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) سخت منکر الحدیث ہے (حضرت امام ابّو حاتم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ)۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٣٠ حدیث ١٢٩٥)

.4111

”بیماروں کی تیمارداری کیا کرو اور ان کو حکم کیا کرو کہ تمہارے لیے دعا کریں بلاشبہ مریض کی دعا قبول ہوتی ہے اور اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔“

ضعیف ہے راوی عبدالرّحمان بن قیس غبی متروک الحدیث ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٣١ حدیث ١٣٠٠)

.4112

”جو مریض پر خرچ کرے، حتٰی کہ وہ صحت یاب ہوجائے تو ربِّ باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے ہر درہم کے بدلے ایک سال کی عبادت لکھ دیتا ہے۔“

سخت ضعیف ہے۔ راوی عباد بن کثیر کوئی شی نہیں (حضرت امام ابن معین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) متروک ہے (حضرت امام نسائی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) ۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٣١ حدیث ١٣٠١)

.4113

"جو حالت بیماری میں فوت ہوا، وہ شہادت کی موت مرا۔"

سخت ضعیف ہے، راوی ابراہیم بن محمد بن ابی یحییٰ اسلمی متہم ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٣٢ حدیث ١٣٠٤)

.4114

"مسافر کی موت شہادت ہے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٣٣ حدیث ١٣٠٨)

.4115

"جو موت سے محبت رکھے، وہ میرا حقیقی دوست ہے۔"

دیلمی نے بلا سند ذکر کی ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٣٥ حدیث ١٣١٢)

.4116

"تم اپنے فوت ہونے والوں پر سورہ یٰسین پڑھو۔"

ضعیف اور مضطرب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٣٦ حدیث ١٣١٦)

.4117

"جس مرنے والے کے پاس ﴿سورہ یٰسین﴾ پڑھی جائے، ربّ تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل

اس پر آسانی کر دیتا ہے۔"

من گھڑت ہے راوی مروان بن سالم جزری ثقہ نہیں ہے (حضرت امام احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ) متروک ہے (حضرت امام دار قطنی رحمۃ اللہ تعالیٰ) منکر الحدیث ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٣٦ حدیث ١٣١٧)

.4118

"جس مریض کے پاس ﴿سورہ یٰسین﴾ پڑھی جائے، وہ پانی سے سیر ہو کر مرے گا، اور قبر میں بھی سیر ہو کر داخل ہو گا، اور قیامت کے دن بھی پانی سے سیر ہو کر اٹھایا جائے گا۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٣٧ حدیث ١٣١٨)

.4119

"تم اپنے مردوں کو ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ (الیٰ آخرہ) کی تلقین کرو۔"

ضعیف ہے راوی اسحاق بن عبداللہ بن جعفر مجہول الحال ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٣٧ حدیث ١٣١٩)

.4120

"اپنے بچوں کو سب سے پہلے ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ﴾ سکھاؤ اور موت کے وقت اسی کلمہ کی تلقین کرو! جس کا اوّل اور آخر کلام ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ﴾ ہوگیا، خواہ وہ ہزار سال زندہ رہا، اس سے کسی گناہ کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔"

اس متن کے ساتھ من گھڑت ہے، ایک راوی ابراھیم بن مہاجر ضعیف ہے (حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور دو راوی محمد بن محویہ اور اس کا باپ مجہول الحال ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۳۷ حدیث ۱۳۲۰)

.4121

"تم برے اعمال سے اپنے فوت شدگان کو رسوا نہ کرو، کیونکہ تمھارے اعمال تمہارے ان دوستوں پر پیش کیے جاتے ہیں، جو قبروں میں ہیں۔"

ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۳۸ حدیث ۱۳۲۴)

.4122

"ملک الموت کی سختی تلوار کی ہزار ضربوں سے زیادہ سخت ہے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۳۹ حدیث ۱۳۲۵)

.4123

”کسی مسلمان مرد یا عورت کو مصیبت نہیں پہنچتی، اگرچہ اس کا زمانہ پرانا ہو چکا ہو ۔ مگر وہ اسے ﴿ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴾ کہنے کی خاطر نئے سرے سے یاد کرتا ہے تو ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے لیے نئے سرے سے ثواب دیتا ہے جتنا کہ اس کو تکلیف پہنچنے کے دن عطا کیا تھا۔“

ضعیف ہے راوی ہشام بن زیاد متروک ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٤٢ حدیث ١٣٣٣)

.4124

”جو شخص کسی مسلمان کی موت کی خبر سنے تو اس کے لیے بھلائی کی دعا کرے، ربِّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض عزوجل اس کے لیے اس کے برابر اجر لکھ دیتا ہے، جس نے اس کی تیمارداری کی ہوتی ہے یا اس کے جنازہ کے ساتھ گیا ہے۔“

ضعیف ہے۔

راوی صالح بن بشیر مری ضعیف ہے، قصہ گو ہے، صاحب حدیث نہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٤٢ حدیث ١٣٣٤)

.4125

”موت ہر مسلمان کے لیے کفارہ ہے۔“

سخت ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٤٣ حدیث ١٣٣٩)

.4126

”جو حرمین میں سے کسی ایک میں فوت ہوا، اس کے لیے میری (حضرت سیّدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی) شفاعت واجب ہو گی۔ اور قیامت کے دن وہ امن پانے والوں میں سے ہو گا۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٤٥ حدیث ١٣٤٧)

.4127

”جو حرم کی طرف حج یا عمرہ کے لیے نکلے، تو وہ مر جائے، اس سے نہ تعرض ہو گا اور نہ حساب لیا جائے گا، اس کو کہا جائے گا تو جنت میں داخل ہو جا۔“

منکر ہے، سند میں ایک راوی مجهول ہے، حضرت ابن عدی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی) کہتے ہیں: وہ مجهول راوی عائذ ہے، جو اوپر والی حدیث کا راوی ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٤٦ حدیث ١٣٥٠)

.4128

”دو قسم کے آدمیوں کو قبر میں عذاب نہیں ہوتا، جو جمعۃ المبارک کے دن یا رمضان المبارک میں فوت ہو۔“

دیلمی نے بلا سند ذکر کی ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٤٨ حدیث ١٣٥٨)

.4129

”جو میت کو غسل دے اور اس میں امانت کو کما حقہ ادا کرے، اور میت کے اس راز کو افشا نہ کرے جو غسل کے وقت دیکھے، وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اسے آج ہی جنا ہو، غسل قریبی رشتہ دار دے اگر غسل دینے کا تجربہ ہو۔ ورنہ جس کو تم پرہیز گار اور امانت دار سمجھو وہ غسل دے۔“

ضعیف ہے راوی جابر جعفی متہم ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٤٩ حدیث ١٣٥٩)

.4130

"میت جانتی ہے اسے کس نے اٹھایا، غسل دیا اور قبر میں اتارا ہے۔"

ضعیف ہے سند میں ایک نامعلوم راوی ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٥٠ حدیث ١٣٦٨)

.4131

"جو میت کو کفن پہنائے، اس کے ہر بال کے بدلے جس کو کفن چھوئے دس نیکیاں ہیں۔"

من گھڑت ہے راوی ابو العلا نے نافع سے ایسی حدیثیں روایت کی ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٥٣ حدیث ١٣٧٧)

.4132

"میت کو جب چارپائی پر رکھ کر تین قدم لے جایا جاتا ہے۔ تو وہ آواز دیتی ہے۔ ربّ باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ

اللہ عزوجل جسے چاہتا ہے اس آواز کو سنا دیتا ہے: اے بھائیو، اے میت کی چارپائی

اٹھانے والو! دنیا تمھیں دھوکہ میں نہ رکھے جیسا کہ اس نے مجھے دھوکہ میں رکھا۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٥٦ حدیث ١٣٩١)

.4133

"جو جنازہ کے ساتھ چلے وہ چارپائی کے چاروں کونوں کو پکڑے بلاشبہ یہ سنت ہے۔"

منقطع ہے راوی ابو عبادہ کا ابن مسعودؓ سے سماع نہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٥٦ حدیث ١٣٩٢)

.4134

"جو جنازے کے پیچھے چلے چارپائی کے چاروں پائے پکڑے، اس کے چالیس گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔"

ضعیف ہے، راوی سواد بن مصعب ہمدانی کوئی شی مہین (ابن مہین) منکر الحدیث ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۵۷ حدیث ۱۳۹۴)

.4135

"جو جنازہ دیکھ کر (اللّٰہ اکبر) کہے اور کہے کہ رب تعالیٰ اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا، اے رب تعالیٰ اللہ عزوجل ہمیں ایمان اور تسلیم میں زیادہ کر تو اس کے لیے قیامت کے روز تک بیس نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی۔"

من گھڑت ہے، راوی سلیمان بن عمرو امام ابو داؤد کذاب ہے حدیث وضع کرنے میں معروف تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۵۸ حدیث ۱۳۹۶)

.4136

"جنازہ کے پیچھے چلنے والے کا اتنا درجہ ہے، جیسا کہ میرا (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا) درجہ تمہارے کسی ادنیٰ پر ہے۔"

من گھڑت ہے، راوی اصبغ بن نباتہ ثقہ نہیں، (حضرت امام ابن معین رحمۃ اللہ تعالیٰ) متروک ہے، (حضرت امام نسائی رحمۃ اللہ تعالیٰ) کذاب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۵۹ حدیث ۱۴۰۱)

.4137

"بچہ جب پیدائش کے وقت روپڑے (اس کے بعد فوت ہوجائے) تو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے۔ (اگر نہ روئے) تو پھر نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔"

ضعیف ہے، راوی عمر بن خالد قرشی متروک ہے۔ کذاب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٧٦ حدیث ١٤٦٣)

.4138

"میت قبر میں ڈوبنے والے کی طرح ہوتی ہے، جو مدد کے لیے پکار رہا ہو، وہ باپ، ماں، اولاد اور قابل اعتماد دوست سے دعا پہنچنے کا منتظر ہوتا ہے، جب اس سے دعا پہنچ جاتی ہے تو یہ اس کے لیے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے زیادہ محبوب ہوتی ہے، بلاشبہ رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض عزوجل قبروں والوں پر گھر والوں کی دعا سے پہاڑوں کی مثل (ثواب) داخل کرتا ہے۔ زندوں کا تحفہ مردوں کے لیے ان کے لیے بخشش کی دعا اور ان کی طرف سے صدقہ ہے۔"

من گھڑت ہے۔ راوی حسن بن علی عبدالواحد متہم ہے اس نے پھول کی فضیلت میں ایک باطل اور بے اصل حدیث روایت کی ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٨٥ حدیث ١٤٩١)

.4139

"قبر پر کوئی دن ایسا نہیں آتا مگر وہ آواز دیتی ہے: اے ابن آدم (علیہ السلام)! تو مجھے کیوں بھول گیا، تجھے پتہ نہیں میں تنہائی، غربت، وحشت، تنگی، اور کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں مگر جس پر رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نور السماوات والارض عزوجل مجھے کشادہ کردے پھر فرمایا: قبر جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔"

(حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ضعیف ہے راوی محمد بن ایّوب بن سوید ضعیف ہے۔ متروک متہم ہے اس نے اپنے باپ کی کتاب میں چند من گھڑت چیزیں شامل کر دی تھیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٩٠ حدیث ١٥٠٧)

.4140

”قبر کا عذاب عموماً پیشاب سے ہے۔“

ضعیف ہے راوی رشدین بن سعد نیک تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٩١ حدیث ١٥١١)

.4141

”کافر پر اس کی قبر میں ننانوے سانپ مسلط کر دیئے جاتے ہیں جو اسے قیامت تک ڈستے رہتے رہیں گے، ان سانپوں میں اگر ایک سانپ زمین پر پھونک مار دے تو سبزہ پیدا ہی نہ ہو۔“

ضعیف ہے راوی دراج اپنے شیخ ابوّ الہیثم سے روایت کرنے میں ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٩٢ حدیث ١٥١٦)

.4142

”کافروں پر ننانوے تنین مسلط کر دیئے جاتے ہیں۔ تمھیں معلوم ہے تنین کیا ہے؟ یہ ننانوے سانپ ہیں۔ اور ہر ایک سانپ کے سات سات سر ہیں، وہ کافر کے جسم میں پھونکتے ہیں اور اسے زخمی کرتے ہیں۔“

ضعیف ہے راوی دراج ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٩٣ حدیث ١٥١٧)

.4143

''میں بدر کے کھنڈرات میں چل رہا تھا تو دیکھا قبر سے اچانک ایک آدمی نکلا، جس کے گلے میں زنجیر تھی، اس نے مجھے عبداللہ کہہ کر آواز دی، مجھے معلوم نہیں کہ اسے میرے نام کا علم تھا یا عربوں کی عام عادت کے مطابق اس نے مجھے اے رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کے بندے! کہا وہ کہنے لگا مجھے پانی پلاؤں! میں نے دیکھا کہ اسی قبر سے ایک اور آدمی نکلا، جس کے ہاتھ میں کوڑا تھا۔ اس نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا: اس کو پانی نہ پلانا کیونکہ یہ کافر ہے۔ پھر اس نے پہلے آدمی کو کوڑا مارا حتٰی کہ وہ دوبارہ اپنی قبر میں لوٹ گیا، میں دوڑتا ہوا سیّد الانبیاء خاتم الانبیاء تاجدارِ مدینہ نبی انس و جان سرورِ کون و مکاں محبوبِ کل کائنات جنابِ رسول اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس آیا اور آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو تمام واقعہ سنادیا، آپ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کیا تو نے اس کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! فرمایا یہ رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض جل جلالہ کا دشمن ابو جہل تھا اور یہ اس کا عذاب ہے جو اسے قیامت تک ہوتا رہے گا۔''

ضعیف ہے۔ راوی عبداللہ بن محمد بن مغیرہ ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٩٣ حدیث ١٥١٨)

.4144

''جب مؤمن بندہ فوت ہوتا ہے تو دو فرشتے آسمان کی طرف جاتے ہیں، رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل ان فرشتوں کو فرماتا ہے تم اس بندے کی قبر کی طرف لوٹ جاؤ، تو تم قیامت تک میری حمد و تہلیل کرو، میں نے اپنے اس بندے کے لیے تمہاری تسبیح۔ تہلیل اور تحمید کے برابر اجر لکھ دیا ہے۔ یہ میری طرف سے اسے ثواب اور بدلہ ہے۔ اور جب کوئی کافر مرتا تو دو فرشتے آسمان کی طرف جاتے ہیں، رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل ان سے کہتے ہیں تمھیں کون لے آیا۔ فرشتے کہتے ہیں رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی اللہ نور السماوات والارض عزوجل تو نے اپنے بندے کو فوت کیا ہم تیرے پاس آئے ہیں، رب باری تعالٰی اللہ سبحانہ و تعالٰی

اللہ عزوجل فرماتے ہیں تم اس کی قبر کی طرف لوٹ جاؤ، اور قیامت تک اس پر لعنتیں بھیجو۔ اس نے مجھے جھٹلایا اور میرا انکار کیا، میں اس لعنت پر، جو تم اس پر بھیجو گے قیامت تک اسے عذاب دوں گا۔"

ضعیف ہے۔ راوی عبداللہ بن محمد مغیرہ ضعیف ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٩٣ حدیث ١٥١٩)

.4145

"میری (حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) امت کا لمبی دائر قبروں میں ٹھہرنا ان کا گناہوں سے صاف ہونا ہے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٩٦ حدیث ١٥٢٥)

.4146

" جس کو مال یا جان میں کوئی تکلیف پہنچے اور وہ اس کو چھپائے اور لوگوں سے شکوہ نہ کرے، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل پر حق ہے کہ اس کو بخش دے۔"

ضعیف ہے راوی بقیہ ضعیف اور مدلس ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٩٦ حدیث ١٥٢٧)

.4147

" جو مصیبت زدہ کو تسلی دے، اس کے لیے مصیبت زدہ کے برابر اجر ہے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٩٧ حدیث ١٥٢٨)

.4148

"جو ایماندار اپنے بھائی کو مصیبت پر تسلی دے، رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ عزوجل قیامت کے روز اسے عزت کا لباس پہنائے گا۔"

ضعیف ہے راوی ابّو، عمارہ قیس الفارسی میں نظر ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٤٩٨ حدیث ١٥٢٩)

.4149

”جو پریشان حال کو تسلی دے، رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اسے تقویٰ کا لباس پہنائے گا اور جو مصیبت زدہ کو تسلی دے، رب تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزوجل اسے جنت کے دو لباس پہنائے گا۔“

ضعیف ہے راوی خلیل بن مرہ منکر الحدیث ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۴۹۸ حدیث ۱۵۳۱)

.4150

”جس گھر والوں کی میت فوت ہو جائے، وہ اس کی طرف سے صدقہ کریں، تو حضرت جبرائیل (علیہ السلام) اس میت کو نور کا ایک طبق بطور ہدیہ تحفہ دیتا ہے، پھر اس کی قبر کے کنارے کھڑے ہو کر آواز دیتا ہے اے قبر والے! یہ ہدیہ ہے جو تیرے گھر والوں نے تجھے دیا ہے۔ پھر حضرت جبرائیل (علیہ السلام) اس کے پاس داخل ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ خوش ہو جاتا ہے اور اس کے پڑوسی جن کے پچھلے قریبی رشتہ دار ہدیہ نہیں بھیجتے، پریشان ہو جاتے ہیں۔“

من گھڑت ہے۔ راوی ابّو محمد شامی کذاب ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۵۰۰ حدیث ۱۵۳۶)

.4151

”جو مؤمن مرد یا عورت آیۃ الکرسی پڑھ کر اس کا ثواب اہل قبور کے لیے کر دیتا ہے تو زمین پر کوئی قبر باقی نہیں رہتی مگر اللہ اس قبر میں نور داخل کر دیتا ہے، اور اس کی قبر کو مشرق سے لے کر مغرب تک کشادہ کر دیتا ہے، آسمان میں جتنے فرشتے ہیں ان کے ہر ایک کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، اور پڑھنے والے کو ستر شہیدوں کا ثواب عطا کرتا ہے۔“

من گھڑت ہے۔ ایک راوی ابّو محمد بن جعفر بن محمد ابھری کا دماغ چلہ کشی کی وجہ سے خشک ہو گیا تھا، اور عقل میں فتور آ گیا تھا۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۵۰۱ حدیث ۱۵۳۷)

.4152

”جو اپنے باپ یا ماں یا کسی قریبی رشتے دار کی قبر کی زیارت کرتا ہے، اس کے لیے مقبول حج کا ثواب لکھا جاتا ہے اور جو تاحیات ان کی قبروں کی زیارت کرتا رہے، تو فرشتے اس کی قبر کی زیارت کریں گے۔“

باطل ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۵۰۲ حدیث ۱۵۴۱)

.4153

”جو اپنے باپ یا ماں یا پھوپھی یا خالہ یا کسی بھی قریبی رشتے دار کی، قبر کی زیارت کرتا ہے تو اس کے لیے مقبول حج کا ثواب ہوتا ہے اور اگر وہ تاحیات ان کی قبروں کی زیارت کرتا ہے تو فرشتے اس کی قبر کی زیارت کریں گے۔“

باطل ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۵۰۳ حدیث ۱۵۴۲)

.4154

”جس نے ماں کی قبر کی زیارت کی وہ ایسے ہے جیسا کہ اس نے عمرہ کیا۔“

باطل ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۵۰۳ حدیث ۱۵۴۳)

.4155

”آدمی کے والدین فوت ہو جاتے ہیں اور وہ ان کا نافرمان ہوتا ہے پھر وہ ان کے حق میں دعا کرتا رہتا ہے تو رب باری تعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ نور السماوات والارض اللہ تعالیٰ شانہ عزوجل اس کو نیکوں کاروں میں سے لکھ دیتا ہے۔“

اس کی تین سندیں ہیں ایک سند صحیح ہے، مگر وہ مرسل ہے باقی دو سندوں میں صلت بن حجاج اور یحییٰ بن عتبہ دونوں ضعیف ہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۵۰۴ حدیث ۱۵۴۴)

.4156

"جو شخص اپنے بھائی کی قبر کی زیارت کرتا ہے اور اس کے پاس بیٹھتا ہے، مگر وہ اس سے مانوس ہوتا ہے اور اس کی بات کا جواب لوٹاتا ہے، حتیٰ کہ وہ وہاں کھڑا ہو جاتا ہے۔"

ضعیف ہے راوی عبداللہ بن سمعان نامعلوم ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٥٠٥ حدیث ١٥٤٧)

.4157

"جس نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) قبر کی زیارت کی، اس کے لیے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) شفاعت واجب ہو گئی۔"

منکر ہے اولا راوی موسیٰ بن ہلال ابدی مجھول ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٥٠٦ حدیث ١٥٥٢)

.4158

"جس نے مکہ کا حج کیا پھر میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) ملاقات کے لیے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) مسجد کا قصد کیا، اس کے لیے دو قبول شدہ حج لکھے جائیں گے۔"

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ٥٠٧ حدیث ١٥٥٥)

.4159

”جس نے میرے مرنے کے بعد میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زیارت کی گویا کہ اس نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زیارت میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) زندگی میں کی ہے۔“

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۵۰۸ حدیث ۱۵۵۷)

.4160

”جس نے میری (حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) اور میرے باپ حضرت ابراھیم (علیہ السلام) کی، ایک ہی سال میں زیارت کی، وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

من گھڑت ہے اس کی کوئی سند معلوم نہیں امام نووی ابن تیمیہ ۔ حضرت امام سیّوطی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور حضرت امام البانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) نے اسے بے اصل اور من گھڑت قرار دیا ہے۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۵۰۹ حدیث ۱۵۶۱)

.4161

”جس نے ثواب سمجھ کر میری (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی)، مدینہ میں زیارت کی، وہ قیامت کے روز میرے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) پڑوس میں ہوگا۔“

سخت ضعیف ہے۔ راوی ابّوالمثنی سلیمان بن یزید الکعبی الخزاعی منکر الحدیث ہے قوی نہیں۔

(ضعیف اور موضوع روایات صفحہ ۵۱۰ حدیث ۱۵۶۲)

(Ma Sha Allah, La hawla wala Quwwata illa billahi Al 'Aliyyil Azeem)
"What God has willed, There is no might or power EXCEPT with ALLAH, The Most High, The Supreme [in Glory"

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

Semoga Allah membalas anda dengan kebaikan

جزاک اللہ خیرا

May God Reward You For The Good

جَزَاكِ اللهُ خَيْرًا كَثِيْرًا

جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا كَثِيْرًا

Say Jazak Allah Khair

Revive a Sunnah

جزاك الله خير

Barakallah

Islam Hashtag

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

آمِيْن يَا رَبَّ الْعَالَمِيْن

Suraya@Hussai

اللّٰه

جل جلاله

كل صباح وأنتم بحفظ

الحمدللہ! آج مؤرخہ ۲۰۲۳-۰۱-۲۳ بروز پیر شریف ۱۰ گھڑ بوقت ۴:۵۳ تہجد یکم رجب المرجب ۱۴۴۴ ہجری کو یہ کتاب (لکھائی) مکمل ہوئی۔

الحمدللہ! آج مؤرخہ ۲۰۲۳-۰۵-۲۵ بروز جمعرات شریف ۱۱ جیٹھ بوقت ۹:۵۵ چاشت ۰۵ ذی القعدہ ۱۴۴۴ ہجری کو یہ کتاب (دہرائی) مکمل ہوئی۔

الحمدللہ! آج مؤرخہ ۲۰۲۳-۰۹-۲۱ بروز جمعرات شریف ۰۵ آسو بوقت ۱۱:۲۳ زوال ۰۶ ربیع الاوّل شریف (ربیع النور شریف) ۱۴۴۵ ہجری کو یہ کتاب حرفاً بحرفاً (نظر ثانی) مکمل ہوئی۔

الحمدللہ! آج مؤرخہ ۲۰۲۴-۰۲-۲۰ بروز بدھ شریف ۰۹ پھگن بوقت ۱۲:۲۷ زوال ۱۰ شعبان المعظم ۱۴۴۵ ہجری کو یہ کتاب حرفاً بحرفاً (فارمیٹنگ) مکمل ہوئی۔

الحمدللہ! آج مؤرخہ ۲۰۲۴-۰۹-۱۸ بروز بدھ شریف ۰۳ آسو بوقت ۱۲:۳۳ زوال ۱۳ ربیع الاوّل ۱۴۴۶ ہجری کو اس کتاب کا جز واوّل حرفاً بحرفاً (پرنٹنگ کیلئے) مکمل ہوئی۔

الحمدللہ! آج مؤرخہ ۲۰۲۵-۰۲-۲۸ بروز جمعۃ المبارک شریف ۱۷ پھاگن بوقت ۷:۵۷ اشراق ۲۹ شعبان المعظم شریف ۱۴۴۶ ہجری کو کتاب حرفاً بحرفاً (پرنٹنگ کیلئے) مکمل ہوئی۔

تصدیق نامہ:-

اس میں کوئی ایسی غلطی نہیں ہے کہ جس سے بات شرک تک جا پہنچے۔

انتباہ:-

اس کی نشر و اشاعت کی مکمل آزادی ہے۔

پیشکش:-

ہر قسم کے، کلر، ڈیزائن، خاکہ، نمونہ، کریکٹر، بناوٹ، اعداد و شمار، نمبر شمار، فارمیٹنگ میں تبدیلی کی مکمل اجازت ہے۔

تمت بالخیر

مقدمہ

اصل کتاب کے مطالعہ سے پہلے حسب ذیل قواعد اچھی طرح مطالعہ فرما کر یاد فرمالیں۔ یہ قواعد بہت ہی کار آمد ہیں۔

قاعدہ نمبر ۱ اسناد کے لحاظ سے حدیث کی بہت قسمیں ہیں مگر ہم صرف تین قسموں کا ذکر کرتے ہیں۔ حدیث صحیح، حدیث حسن، حدیث ضعیف

صحیح وہ حدیث ہے جس میں چار خوبیاں ہوں۔

(۱) اس کی اسناد متصل ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر مؤلف کتاب تک کوئی راوی کسی جگہ چھوٹا نہ ہو۔

(۲) اس کے سارے راوی اوّل درجہ کے متقی پرہیزگار ہوں۔ کوئی فاسق یا مستور الحال نہ ہو۔

(۳) تمام راوی نہایت قوی الحافظہ ہوں کہ کسی کا حفظ بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے کمزور نہ ہو۔

(۴) وہ حدیث شاذ یعنی احادیث مشہورہ کے خلاف نہ ہو۔

حسن وہ حدیث ہے جس کے کسی راوی میں یہ صفات اعلیٰ درجہ نہ ہوں۔ یعنی کسی کا تقویٰ یا قوت حافظہ اعلیٰ درجہ کا نہ ہو۔

ضعیف وہ حدیث ہے جس کا کوئی راوی متقی یا قوی الحافظہ نہ ہوں۔ یعنی جو صفات حدیث صحیح میں معتبر تھیں اُن میں سے کوئی ایک صفت نہ ہو۔

قاعدہ نمبر ۲ پہلی دو قسمیں یعنی صحیح اور حسن احکام اور فضائل سب میں معتبر ہیں۔ لیکن حدیث ضعیف صرف فضائل میں معتبر ہے۔ احکام میں معتبر نہیں یعنی اس سے حلال و حرام ثابت نہ ہوں گے ہاں اعمال یا کسی شخص کی عظمت و فضیلت ثابت ہو سکتی ہے۔

نتیجہ ضعیف حدیث جھوٹی یا غلط یا گڑھی ہوئی حدیث کو نہیں کہتے۔ جیسا کہ غیر مقلدوں نے عوام کے ذہن نشین کرا دیا ہے کہ لوگوں نے اسے کھا جانے والا ہوا سمجھ رکھا ہے۔ بلکہ محدثین نے محض احتیاط کی بنا پر اس حدیث کا درجہ پہلی دو سے کچھ کم رکھا ہے۔

قاعدہ نمبر ۳ اگر حدیث ضعیف کسی وجہ حسن بن جاوے تو وہ بھی مطلقاً معتبر ہے۔ اس سے احکام و فضائل سب کچھ ثابت ہو سکتے ہیں۔

قاعدہ نمبر ۴ حسب ذیل چیزوں سے حدیث ضعیف حسن بن جاتی ہے۔ دو یا زیادہ سندوں سے روایت ہو جانا اگرچہ وہ سب اسنادیں ضعیف ہوں۔ یعنی اگر ایک حدیث چند ضعیف روایتوں سے مروی ہو جاوے تو اب وہ ضعیف نہ رہی حسن بن گئی۔

(مرقات، موضوعات کبیر، شامی، مقدمہ مشکوٰۃ شریف مولانا عبدالحق۔ رسالہ اصول حدیث للجرجانی اوّل ترمذی شریف وغیرہ)

۲. [illegible] حدیث ضعیف [illegible] ہو جاوے گی اس ہی لیئے امام ترمذی فرما دیتے ہیں۔

هٰذَا الْحَدِيْثُ غَرِيْبٌ" ضَعِيْفٌ" وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ "یہ حدیث ہے تو غریب یا ضعیف مگر اہل علم کا اس پر عمل ہے۔" ترمذی کے اس قول کا مطلب یہ نہیں کہ یہ حدیث ہے تو ضعیف نا قابل عمل مگر علماء امت نے بیوقوفی سے عمل کر لیا اور سب گمراہ ہو گئے۔ بلکہ مطلب یہ ہی ہے کہ حدیث روایت کے لحاظ سے ضعیف تھی۔ مگر علماء امت کے عمل سے قوی ہو گئی۔

۳. علماء کے تجربہ اور اولیاء کے کشف سے ضعیف حدیث قوی ہو جاتی ہے شیخ محی الدین ابن عربی ایک حدیث سنی تھی کہ جو ستر ہزار بار کلمہ طیبہ پڑھے۔ اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ ایک دفعہ ایک جوان نے کہا کہ میں اپنی مری ہوئی ماں کو دوزخ میں دیکھتا ہوں۔ شیخ نے ستر ہزار بار کلمہ پڑھا ہوا تھا۔ اپنے دل میں اس کی ماں کو بخش دیا دیکھا کہ جوان ہنس پڑا اور بولا کہ اپنی ماں میں جنت میں دیکھتا ہوں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کی صحت اس ولی کے کشف سے معلوم کی (صحیح البہاری) تحذیر الناس مصنفہ مولانا محمد قاسم میں یہ ہی واقعہ جنید رحمۃ اللہ علیہ کا نقل فرمایا۔

قاعدہ نمبر ۵ اسناد کے ضعف سے متن حدیث کا ضعف لازم نہیں۔ لہٰذا یہ ہوسکتا ہے کہ ایک حدیث ایک اسناد میں ضعیف ہو دوسری اسناد میں حسن ہو تیسری میں صحیح اسی لیئے امام ترمذی ایک حدیث کے متعلق فرمادیتے ہیں۔

ھذا الحدیث حسن صحیح "غریب "یہ حدیث حسن بھی ہے صحیح بھی ہے غریب بھی۔"

ترمذی کے اس قول کا مطلب یہی ہوتا کہ یہ حدیث چند سندوں سے مروی ہے ایک اسناد حسن ہے دوسری سے صحیح تیسری سے غریب۔

قاعدہ نمبر ٦ بعد کا ضعف اگلے محدث یا مجتہد کے لئے مضر نہیں۔ لہٰذا اگر ایک حدیث امام بخاری یا ترمذی کو ضعیف ہوکر ملی ہو۔ کیونکہ اس میں ایک راوی ضعیف شامل ہوگیا تو ہوسکتا ہے کہ وہ ہی حدیث امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو سند صحیح سے ملی ہے۔ آپ کے زمانہ تک وہ ضعیف، راوی اس کی اسناد میں شامل نہ ہوا۔ لہٰذا کسی وہابی کو یہ ثابت کرنا آسان نہیں کہ یہ حدیث امام اعظم کو ضعیف ہوکر ملی۔

ایک دفعہ ایک وہابی غیر مقلد سے قرأۃ خلف الامام پر ہماری معمولی گفتگو ہوئی۔ ہم نے یہ حدیث پیش کی۔

قِرَاۃُ الْاِمَامِ لَہٗ قِرَاءَ ۃٌ "امام کی قرأت مقتدی کی قراءت ہے۔"

وہابی جی بولے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔ اس کی اسناد میں جابر جعفی ہے۔ جو ضعیف ہے ہم نے پوچھا کہ جابر جعفی کب پیدا ہوتا تھا۔ جس کی وجہ سے یہ حدیث ضعیف ضعیف ہے۔ تڑپ کر بولے ۳۳۵ھ میں ہم نے کہا کہ جب امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث سے استدلال فرمایا تھا جب جابر اپنے باپ کی پشت میں بھی نہ آئے تھے۔ کیونکہ امام اعظم کی ولادت ۸۰ ہجری میں ہوئی اور وفات ۱۵۰ میں لہٰذا اس وقت یہ حدیث بالکل صحیح تھی۔ بعد کے محدثین کو ضعیف ہوکر ملی وہابی صاحب سے اس کا جواب نہ بن پڑا۔ بغیر جواب دیئے فوت ہوگئے۔

لہٰذا حنفی علماء کو خیال رکھنا چاہئے کہ وہابی کو ضعیف ضعیف کہنے سے روکیں۔ وجہ ضعیف پوچھیں پھر یہ تحقیق کریں کہ ضعف امام اعظم سے پہلے کا ہے یا بعد کا ان شاء اللہ وہابی جی پانی مانگ جائیں گے اور ضعیف کا سبق بھول جائیں گے۔ کیونکہ امام اعظم کا زمانہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت ہی قریب ہے۔ اس وقت حدیثیں بہت کم ضعیف تھیں امام صاحب تابعی ہیں۔

قاعدہ نمبر ۷ جرح مبہم قابل قبول نہیں یعنی کسی ناقد حدیث خصوصاً ابن جوزی وغیرہ کا یہ کہہ دینا کہ فلاں حدیث یا راوی ضعیف ہے غیر معتبر ہے۔ جب تک یہ نہ بتائے کہ کیوں ضعیف ہے۔ اور اس راوی میں کیا ضعف ہے۔ کیونکہ وجہ ضعف میں آئمہ کا اختلاف ہے۔ ایک چیز کو بعض عیب سمجھتے ہیں۔ بعض نہیں۔ دیکھو تدلیس۔ ارسال۔ گھوڑے دوڑانا۔ مذاق۔ نوعمری۔ فقہ میں مشغولیت کو بعض لوگوں نے راوی کا عیب جانا ہے۔ مگر حنفیوں کے نزدیک ان میں سے کچھ بھی عیب نہیں۔ (نورالانوار بحث طعن علی الحدیث)

قاعدہ نمبر ۸ اگر جرح و تعدیل میں تعارض ہو تو تعدیل قبول ہے نہ کہ جرح یعنی ایک راوی کو محدث نے ضعیف کہا کسی نے اسے قوی فرمایا۔ بعض تواریخ سے اس کا فسق ثابت ہوا بعض نے فرمایا وہ متقی صالح تھا تو اسے متقی مانا جاوے گا۔ اور اس کی روایت ضعیف نہ ہوگی۔ کیونکہ مومن میں تقویٰ اصل ہے۔

قاعدہ نمبر ۹ کسی حدیث کے صحیح نہ ہونے سے اس کا ضعیف ہونا لازم نہیں۔ لہٰذا اگر کوئی محدث کسی حدیث کے متعلق یہ فرمادیں کہ یہ صحیح نہیں اس کے معنی یہ نہیں کہ ضعیف ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ حدیث حسن ہو۔ صحیح و ضعیف کے درمیان بہت درجے ہیں۔

قاعدہ نمبر ۱۰ صحیح حدیث کا دارومدار مسلم بخاری یا صحاح ستہ پر نہیں صحاح ستہ پر نہیں صحیح ستہ کو صحیح کہنے کا مطلب یہ نہیں کہ ان کی ساری حدیثیں صحیح حدیثیں زیادہ ہیں۔ ہمارا ایمان حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے۔ نہ کہ محض بخاری و مسلم وغیرہ پر حضور ﷺ کی حدیث جہاں سے ملے ہمارے سر آنکھوں پر ہے بخاری میں ہو نہ ہو تعجب ہے۔ غیر مقلدوں پر کہ امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی تقلید کو شرک قرار دیتے ہیں۔ مگر مسلم بخاری پر ایسا ایمان رکھتے ہیں اور ان کی ایسی اندھی تقلید کرتے ہیں کہ خدا کی پناہ۔

قاعدہ نمبر ۱۱ کسی عالم فقیہ محدث کا کسی حدیث کو بغیر اعتراض قبول کر لینا اس حدیث کے قوی ہونے کی دلیل ہے۔ اگر کوئی فقیہ عالم مجتہد ضعیف حدیث کو قبول فرما دے تو اس سے وہ ضعیف حدیث قوی ہو جاوے گی۔ ولی الدین محمد ابن عبداللہ خطیب تبریزی صاحب مشکوٰۃ خطبہ مشکوٰۃ میں فرماتے ہیں۔

وَاِنِّیْ اِذَا اَسْنَدْتُ الْحَدِیْثَ اِلَیْهِمْ كَاَنِّیْ اَسْنَدْتُ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

''میں نے جب حدیث کو ان محدثین کی طرف منسوب کر دیا تو گویا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہی منسوب کر دیا۔''

ان قواعد سے آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے جن احادیث سے استدلال کیا ہے۔ ان میں کوئی ضعیف نہیں ہو سکتی کہ ان پر امت کا عمل ہے ان کو علماء فقہاء نے قبول فرما لیا ہے ان میں سے ہر حدیث بہت اسنادوں سے مروی ہے۔ فقیر حقیر ان شاء اللہ ہر مسئلہ پر آتی حدیثیں پیش کرے گا۔ جن سے کوئی حدیث ضعیف نہ کہی جا سکے کیوں کہ اسنادوں کی کثرت ضعیف کو حسن بنا دیتی ہے۔ احمد یار خاں

قاعدہ نمبر ۱۲ اگر حدیث و قرآن میں تعارض نظر آئے تو حدیث کے معنی ایسے کرنے چاہئیں جس سے دونوں میں موافق ہو جاوے تعارض جاتا رہے ایسے ہی اگر حدیثیں آپ میں مخالف معلوم ہوں تو ان کے ایسے معنی کرنے لازم ہیں کہ مخالف نہ رہے اور سب پر عمل ہو جاوے اس

لَاصَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ یَقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ''جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔''

یہ حدیث اس آیت کی مخالف معلوم ہوتی ہے لہذا حدیث کے معنی یہ کرو کہ سورہ فاتحہ کے بغیر نماز کامل نہیں ہوتی۔ مطلقاً قرات نماز میں فرض ہے اور سورۂ فاتحہ پڑھنا واجب تعارض اُٹھ گیا اور قرآن و حدیث دونوں پر عمل ہو گیا۔ نیز رب فرماتا ہے۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا ''جب قرآن پڑھا جاوے تو اسے کان لگا کر سنو اور چپ رہو۔''

لیکن حدیث شریف میں ہے

لَاصَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ''جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔''

یہ حدیث اس آیت کے خلاف معلوم ہوتی ہے کہ قرآن مطلقاً خاموشی کا حکم دیتا ہے اور حدیث شریف مقتدی کو سورۂ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیتی ہے۔ لہذا یہ مانو کہ قرآن کا حکم مطلق ہے۔ اور حدیث شریف کا حکم اکیلے نمازی یا امام کے لئے ہے۔ مقتدی کے لئے امام کا پڑھ لینا کافی ہے کہ یہ اس کی حکمی قرأت ہے، غرضکہ یہ قاعدہ نہایت اہم ہے اور اگر کوئی حدیث آیت قرآنی کے یا اپنے سے اوپر والی حدیث کے ایسے مخالف ملے کہ کسی طرح مطابقت ہو ہی نہ سکے تو پھر قرآن کریم یا اس سے اوپر والی حدیث کو ترجیح ہو گی اور یہ حدیث قابل عمل نہ ہو گی۔ یہ حدیث منسوخ مانی جاوے گی۔ یا حضور ﷺ کی خصوصیت میں سے شمار ہو گی۔ اس کی بہت مثالیں ہیں۔

قاعدہ نمبر ۱۳ حدیث کا ضعیف ہو جانا غیر مقلدوں کے لئے قیامت ہے۔ کیونکہ ان کے مذہب کا دارومدار ان روایتوں پر ہی ہے۔ روایت ضعیف ہوئی تو ان کا مسئلہ بھی فنا ہوا۔ مگر حنفیوں کے لئے کچھ مضر نہیں۔ کیونکہ حنفیوں کے دلائل یہ روایتیں نہیں ان کی دلیل صرف قول امام ہے۔ قول امام کی تائید یہ روایتیں ہیں۔ ہاں امام کی دلیل قرآن و حدیث ہیں۔ مگر امام صاحب کو جب حدیثیں ملیں تو صحیح تھیں کہ ان کی اسنادیں یہ نہ تھیں جو مسلم بخاری کی ہیں اگر پولیس ملزم کو جیل میں دیدے تو پولیس کی دلیل حاکم کا فیصلہ ہے نہ کہ تعزیرات ہند کے دفعات ہاں حاکم کی دلیل یہ دفعات ہیں یہ بات یاد رکھو۔ تقلید اللہ کی رحمت ہے غیر مقلدیت رب کا عذاب۔

جادُوٹونہ، جِنات، تعویزات، وَبائی اَمراض اور قُدرتی حادثات سے بچاؤ کیلئے **صحیح سُنّت وظائف**

مُرشِدِ کامِل، اِمامُ الانبیاء ﷺ کی صحیح احادیث کے نمبرز علمائے حرمین اور بیروت کی جاری شدہ انٹرنیشنل نمبرنگ کے مطابق ہیں

1. آیۃُ الکُرسی (البقرۃ : 255) پڑھنے والا شیطان اور جنات سے محفوظ ہوجاتا ہے اور اللہ اُسکی حفاظت کیلئے ایک محافظ مقرر فرمادیتا ہے:

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ .... وَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ O

[بُخاری : 2311، السُنن الکُبریٰ لِلنسائی : 8017، المُستدرک للحاکم : 2064] **1 مرتبہ صبح اور شام**

2. مُعوِّذات کی تلاوت ہر شے سے کافی ہوجاتی ہے۔ یہ 3 سورتیں شیطان، جنات اور جادو کے خلاف اللہ کی پناہ میں آنے کا ذریعہ ہیں:

● قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ O... ● قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ O... ● قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ O...

[بُخاری : 5017، جامع ترمذی : 3575، سُنن ابی داؤد : 5082، سُنن نسائی : 5429] **تینوں 3 مرتبہ صبح اور شام**

3. ان کلمات کا ثواب 4 غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ اور اللہ تمام دن رات میں ہر خطرناک چیز اور شیطان سے بچاؤ فرمادیتا ہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ : اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اُسکا کوئی شریک نہیں، اُسی کیلئے تمام بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے ہی تمام تعریف ہے، اور وہ ہر شے پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ [مُسلم : 6844، سُنن ابی داؤد : 5077، سُنن ابن ماجہ : 3867] **10 مرتبہ صبح اور شام**

4. یہ دُعا پڑھنے والے کو نہ تو کوئی شے نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ ہی کوئی ناگہانی آفت اور مصیبت ہی اُسے پہنچے گی:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترجمہ : اللہ کے نام کے ساتھ جسکے نام (کی برکت) سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سُننے والا جاننے والا ہے۔

[جامع ترمذی : 3388، سُنن ابی داؤد : 5088، سُنن ابن ماجہ : 3869] **3 مرتبہ صبح اور شام**

5. یہ دُعا پڑھنے والے کو زہریلے جانور (مثلاً بچھو، سانپ، کیڑوں اور مچھر وغیرہ) کا ڈنگ نقصان نہیں پہنچا سکے گا:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ [مُسلم : 6880، مُسند احمد : 7885، 290/2]

ترجمہ : میں اللہ کے کلماتِ کاملہ کے ساتھ (اللہ ﷻ کی) پناہ پکڑتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی۔ **3 مرتبہ صبح اور شام**

نوٹ اللہ ﷻ کی "حمد" اور اُسکے محبوب ﷺ پر "درود شریف" پڑھنا دُعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ ہیں: [جامع ترمذی : 593]

الداعی الی الخیر: **نوجوانانِ اہلسنت اسلام آباد (پاکستان)** www.AhleSunnatPak.com

12 ربیع الاول 1436ھ

فرقہ واریت سے بچ کر "دینِ اسلام" پر چلنے والوں کیلئے

04 January 2015

بسم اللہ الرحمن الرحیم والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ و علی ازواجہ و الہ و اصحابہ اجمعین الی یوم الدین

جادو ٹونہ، وَبائی اَمراض اور قدرتی حادثات سے بچاؤ کیلئے صحیح سُنّت وظائف

مُرشِدِ کامِل، اِمامُ الانبیاء ﷺ کی صحیح اَحادیث کے تحت علمائے حرمین اور بیروت کی جاری شدہ اِنٹرنیشنل تخریج کے مطابق ہیں

❶ آیۃُ الکُرسی (البقرۃ: 255) پڑھنے والا شیطان اور جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اللہ اُس کی حفاظت کیلئے ایک محافظ مقرر فرما دیتا ہے:

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ .... وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

[بُخاری: 2311، السُّنن الکُبریٰ لِلنسائی: 8017، المُستدرک لِلحاکم: 2064] 1 مرتبہ صبح اور شام

❷ مُعوّذات کی تلاوت ہر شے سے کافی ہو جاتی ہے۔ یہ 3 سورتیں شیطان، جنات اور جادو کے خلاف اللہ کی پناہ میں آنے کا ذریعہ ہیں:

● قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝... ● قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝... ● قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝...

[جامع ترمذی: 3575، سُنن ابی داؤد: 5082، سُنن نسائی: 5429] تینوں 3 مرتبہ صبح اور شام

❸ ان کلمات کا ثواب 4- غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ اور اللہ تمام دن اور رات میں ہر خطرناک چیز اور شیطان سے بچاؤ فرما دیتا ہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کیلئے تمام بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے ہی تمام تعریف ہے، اور وہ ہر شے پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ [مُسلم: 6844، سُنن ابی داؤد: 5077، سُنن ابن ماجہ: 3867] 10 مرتبہ صبح اور شام

❹ یہ دُعا پڑھنے والے کو نہ تو کوئی شے نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ ہی کوئی ناگہانی آفت اور مصیبت ہی اُسے پہنچے گی۔ (اِنشاء اللہ ﷻ):

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ جسکے نام (کی برکت) سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سُننے والا جاننے والا ہے۔

[جامع ترمذی: 3388، سُنن ابی داؤد: 5088، سُنن ابن ماجہ: 3869] 3 مرتبہ صبح اور شام

❺ یہ دُعا پڑھنے والے کو زہریلے جانور (مثلاً بچھو، سانپ، کیڑوں اور مچھر وغیرہ) کا ڈنک نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (اِنشاء اللہ ﷻ):

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ [مُسلم: 6880، مُسندِ احمد: 7885، 290/2]

ترجمہ: میں اللہ کے کلماتِ کاملہ کے ساتھ (اللہ ﷻ کی) پناہ پکڑتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی۔ 3 مرتبہ صبح اور شام

نوٹ: اللہ ﷻ کی "حمد" اور اُسکے محبوب ﷺ پر "درود شریف" پڑھنا دُعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ ہیں: [جامع ترمذی: 593]

الداعی الی الخیر: نو جوانانِ اہلسنّت اسلام آباد (پاکستان) www.AhleSunnatPak.com

بسم اللہ والحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ و علی ازواجہ و الہ واصحابہ

۞ ......اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ [الرعد: آیت 28]

ترجمہ: خوب سمجھ لو ! اللہ ﷻ کے ذکر میں ہی دلوں کا سکون ہے۔

صحیح حدیث: جو بندہ اَپنے رَب کا ذکر کرتا ہے وہ گویا کہ زندہ کی مثل ہے اور جو اَپنے رَب کا ذکر نہیں کرتا وہ مردہ کی مثل ہے۔ [بُخاری: 6407، مُسلم: 1823]

صحیح حدیث قُدسی: میں اَپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اُسکے ہونٹ ذکر کی وجہ سے حرکت کرتے ہیں۔ [سُنن ابن ماجہ: 3792]

فرض نماز کے بعد سُنّت اَذکار

مُرشدِ کامِل ، اِمامُ الانبیاء ﷺ کی صحیح احادیث سے

تمام اَحادیث کے نمبرز علمائے حرمین اور بیروت کی اِنٹرنیشنل نمبرنگ کے مطابق ہیں

۞ وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْہُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝ [قٓ: 40]

ترجمہ: اور رات میں اُس کی تسبیح کرو، اور نمازوں کے بعد بھی (ذکر کیا کرو)۔

صحیح حدیث: بندہ جب نماز پڑھ کر اُسی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اُس کیلئے دُعائیں کرتے ہیں: اَے اللہ اِس پر رحم فرما، اللہ اِسے بخش دے، اور یہ دُعائیں جاری رہتی ہیں جب تک اُس کا وضو باقی رہتا ہے۔ [بُخاری: 647، مُسلم: 1506]

1. سیدنا عبداللہ بن عباس ؓ بیان کرتے ہیں : میں رسول اللہ ﷺ کی فرض نماز کا مکمل ہونا تکبیر کی بلند آواز سے پہچانتا تھا : (1 مرتبہ بلند آواز سے)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ﴿اللہ سب سے بڑا ہے﴾ [بخاری : 842، مسلم : 1316]

2. سیدنا ثوبان ؓ بیان کرتے ہیں : رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے : اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ﴿میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے﴾ (3 مرتبہ)

(اسکے فوراً بعد 1 مرتبہ) : اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ [مسلم : 1334]

﴿اے اللہ! تو سلامتی والا ہے، اور تجھ سے سلامتی ہے، تو بابرکت ہے، اے بزرگی اور عزت والے﴾

3. سیدنا ابوامامہ ؓ بیان کرتے ہیں : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جو بندہ ہر نماز کے بعد اٰیَۃُ الْکُرْسِی (سورۃ البقرۃ : آیت 255) پڑھ لے وہ مرتے ہی جنت میں داخل ہوگا۔ ﴿مکمل آیت مبارکہ اور اسکا ترجمہ قرآن پاک سے دیکھ کر یاد کر لیں﴾

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ...... الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

(1 مرتبہ) [السنن الکبریٰ للنسائی : 9928]

4. سیدنا براء بن عازب ؓ بیان کرتے ہیں : ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز میں دائیں طرف کھڑے ہوتے تاکہ سلام کے بعد آپ ﷺ کا مبارک چہرہ

ہماری طرف ہو۔ پھر سلام کے بعد آپ ﷺ کو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا: (1 مرتبہ)

رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ [مُسلم: 1642]

﴿اَے رَب ! بچا مجھے اَپنے عذاب سے، جس دن تو اُٹھائے گا اَپنے بندوں کو۔﴾

❺ سیدنا معاذ بن جبل ؓ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی: اَے معاذ ! ہر نماز کے آخر میں یہ کلمات پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا: (1 مرتبہ)

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

﴿اَے رَب! مدد فرما میری کہ میں تیرا ذکر کرتا رہوں، اور تیرا شکر ادا کرتا رہوں، اور اچھے طریقے سے تیری عبادت کرتا رہوں﴾ [سُنن ابی داؤد: 1522، سُنن نسائی: 1303]

❻ سیدنا اَنس ؓ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ ﷺ اکثر یہی دُعا کیا کرتے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (1 مرتبہ) [بُخاری: 6389، مُسلم: 6840]

﴿اَے رَب ہمارے! ہمیں دُنیا اور آخرت میں بھلائی دے اور بچا ہمیں آگ کے عذاب سے﴾

❼ سیدنا سعد بن ابی وقاص ؓ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد اِن کلمات کے ذریعے اللہ کی پناہ حاصل کرتے تھے: (1 مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّاِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [بُخاری: 2822]

﴿اَے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی سے، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کنجوسی سے، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ بڑھاپے کی نِکمّی عمر تک پہنچ جاؤں، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں دُنیا کے فتنے سے، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے﴾

❽ سیدنا علی بن ابی طالب ؓ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ ﷺ جب نماز کا سلام پھیرتے تو اِن کلمات کے ذریعے اللہ سے دُعا مانگتے تھے: (1 مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ [مُسلم: 1813]

﴿اَے اللہ! بخش دے میرے پہلے والے گناہ، اور بعد والے گناہ، اور جو میں نے چھپ کر کئے، اور جو میں نے اعلانیہ کئے، اور جو میں نے زیادتی کی، اور وہ جسے تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے، تو ہی آگے کرنے والا ہے (نیکی میں) تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر تو﴾

❾ سیدنا مغیرہ بن شعبہ ؓ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ ﷺ جب نماز کا سلام پھیرتے تو یہ کلمات تین دفعہ پڑھا کرتے تھے: (3 مرتبہ) [بُخاری: 6473]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿ترجمہ اگلی دُعا میں دیکھ لیں﴾

❿ سیدنا عبداللہ بن زبیر ؓ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ ﷺ جب نماز کا سلام پھیرتے تو بلند آواز سے یہ کلمات پڑھتے تھے: (1 مرتبہ)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ، لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ [مُسلم: 1343]

﴿نہیں کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، نہیں کوئی شریک اُسکا، اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کے لئے سب تعریفیں ہیں، اور وہ ہر شے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ نہیں ہے (گناہ سے بچنے کی) ہمت اور نہیں ہے (نیکی کرنے کی) طاقت مگر اللہ کی توفیق سے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں ہم عبادت کرتے مگر اسی کی، اُسی کی نعمتیں ہیں، اور اسی کا فضل ہے اور اسی کے لئے ہے اچھی تعریف، نہیں کوئی معبود مگر اللہ خالص اُسی کی ہم بندگی کرتے ہیں خواہ کتنا ہی بُرا سمجھیں کفار (ہماری اس فرمانبرداری کو)﴾

⓫ سیدنا مغیرہ بن شعبہ ؓ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ ﷺ جب نماز کا سلام پھیرتے تو یہ کلمات پڑھتے تھے: (1 مرتبہ) [بُخاری: 844، مُسلم: 1342]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

﴿نہیں کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اُسکا، اسی کی بادشاہی ہے، اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں، اور وہ ہر شے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! نہیں کوئی روک سکتا جو تو عطا فرمائے، اور نہیں کوئی دے سکتا جو تو روک لے، اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی صاحبِ حیثیت کو تیرے ہاں اُسکی حیثیت﴾

⓬ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسولُ اللہ ﷺ جب کسی مجلس میں شریک ہوتے یا نماز پڑھتے تو آخر میں یہ کلمات پڑھتے تھے: (1 مرتبہ)

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ [سُنن نسائی: 1344، ترمذی: 3433]

﴿پاک ہے تو اَے اللہ، اور تیری تعریف کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی، میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اور تیری طرف توبہ کرتے ہوئے رجوع کرتا ہوں﴾

⓭ سیدنا عقبہ بن عامر ؓ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ ﷺ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں ہر نماز کے بعد **مُعَوِّذَات** ﴿یعنی شیطان، جنات اور جادو وغیرہ کے خلاف اللہ کی پناہ دینے والی 3- سورتوں﴾ کو تلاوت کیا کروں: (تینوں سورتیں 1 مرتبہ)

❁ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○... ❁ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○...

❁ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○... ﴿مکمل سورتیں اور ترجمہ قرآن پاک سے﴾

[جامع ترمذی: 2903، سُنن ابی داؤد: 1523]

⓮ سیدنا ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نماز

کے بعد یہ کلمات کہنے والا کبھی ناکام اور نامراد نہیں رہتا، اور اُسکے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، خواہ اُسکے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

❁ سُبۡحَانَ اللّٰہِ ❁ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ❁ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ (تینوں 33 مرتبہ)

(100 کا عدد پورا کرنے کیلئے 1 مرتبہ) : لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ، لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

(یا 100 کیلئے 1 مرتبہ) اَللّٰہُ اَکۡبَرُ [بخاری: 843، مسلم: 1349، 1352]

⓯ سیدنا عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ نمازِ مغرب اور نمازِ فجر کے بعد تشہد کی حالت میں گفتگو کرنے سے پہلے یہ کلمات پڑھ لے تو اُسے 10- غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور تمام دن اور پوری رات میں ہر خطرناک چیز اور شیطان کے خلاف اُسکا بچاؤ ہو جاتا ہے: (10 مرتبہ)

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ، لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ بِیَدِہِ الۡخَیۡرُ یُحۡیِیۡ وَیُمِیۡتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

[جامع ترمذی: 3474، مسند احمد: 18019، 227/4]

⓰ سیدنا ابوحارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ نمازِ مغرب کے بعد گفتگو کرنے سے پہلے یہ کلمات پڑھ لے اور اگر اُسی رات فوت ہو جائے تو دوزخ کی آگ سے آزاد ہوگا۔ اگر نمازِ فجر کے بعد یہ کلمات پڑھے اور اُسی دن میں فوت ہو تو دوزخ سے آزاد ہوگا: (7 مرتبہ) [سنن ابی داؤد: 5079]

اَللّٰھُمَّ اَجِرۡنِیۡ مِنَ النَّارِ ﴿اے اللہ! بچالے مجھے آگ سے﴾

⓱ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نمازِ فجر کا سلام پھیرتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے: (1 مرتبہ) [سنن ابن ماجہ: 925]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ عِلۡمًا نَافِعًا وَّرِزۡقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

﴿اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے مفید علم کا، اور پاکیزہ رزق کا، اور عمل کا جو مقبول ہو﴾

⓲ سیدنا عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نمازِ وتر کا سلام پھیرتے تو یہ کلمات پڑھتے: (3 مرتبہ) [سنن نسائی: 1699]

سُبۡحَانَ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ ﴿پاک ہے بادشاہ نہایت ہی مقدس﴾

تیسری مرتبہ آواز کو لمبا اور بلند کرتے (اور پھر 1 مرتبہ کہتے): [سنن دارقطنی: 1679]

رَبُّ الۡمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوۡحِ ﴿رب فرشتوں کا اور جبرائیل علیہ السلام کا﴾

⓳ **صحیح حدیث**: اللہ ﷻ کی **"حمد"** اور اُسکے محبوب ﷺ پر **"درودشریف"** پڑھنا، ہماری دُعاؤں کی قبولیت کا بہترین ذریعہ ہیں: [جامع ترمذی: 593]

نوٹ: رسول اللہ ﷺ نے آیت درود (سورۃ الاحزاب، آیت: 56) کے جواب میں نماز والا **درود ابراھیمی** علیہ السلام تعلیم فرمایا تھا: [بخاری: 4797، مسلم: 908]

❁ قیامت کے دن اُنگلیاں ہمارے ذکر کی گواہی دیں گی: [سنن ابی داؤد: 1501]

نوٹ: صرف دائیں ہاتھ پہ شمار کرنے کی سند اعمش کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔

❁ گٹھلیوں اور تسبیح وغیرہ پہ انفرادی ذکر کرنا بھی ثابت ہے: [سنن ابی داؤد: 1500]

منجانب: **نوجوانانِ اہلسنت**، قرآن و سنت ریسرچ اکیڈمی، بالمقابل مسجد تمارا، تحصیل روڈ جہلم
www.AhleSunnatPak.com e-mail: mirza_95@yahoo.com

بسم اللہ والحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ و علی ازواجہ و الہ واصحابہ

❁ ...... اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ۝ [الرعد: آیت 28]

ترجمہ: خوب سمجھ لو! اللہ ﷻ کے ذکر میں ہی دلوں کا سکون ہے۔

صحیح حدیث: جو بندہ اپنے رب کا ذکر کرتا ہے وہ گویا کہ زندہ کی مثل ہے اور جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا وہ مردہ کی مثل ہے۔ [بخاری: 6407، مسلم: 1823]

صحیح حدیث قدسی: میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اُسکے ہونٹ ذکر کی وجہ سے حرکت کرتے ہیں۔ [سنن ابن ماجہ: 3792]

صُبح اور شام کے سُنّت اَذکار

مُرشِدِ کامِل، اِمامُ الانبیاء ﷺ کی صحیح احادیث سے

تمام اَحادیث کے نمبرز علمائے حرمین اور بیروت کی اِنٹرنیشنل نمبرنگ کے مطابق ہیں

❁ ... وَاذۡکُرۡ رَّبَّکَ کَثِیۡرًا وَّسَبِّحۡ بِالۡعَشِیِّ وَالۡاِبۡکَارِ ۝ [آلِ عمران: 41]

ترجمہ: اور اپنے رب کا ذکر بہت زیادہ کرو، اور صبح و شام اُسکی تسبیح بیان کرو۔

صحیح حدیث: ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اسلام کے احکام و اعمال تو بہت زیادہ ہیں، مجھے کوئی بات ایسی بتائیں کہ میں اُسے لازم پکڑ لوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری زبان پہ ہر وقت اللہ کا ذکر جاری رہے۔ [جامع ترمذی: 3375]

❶ **اٰیۃُ الکُرۡسی** (سورۃ البقرۃ: 255) پڑھنے والا شیطان اور جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اُسکی حفاظت کیلئے ایک محافظ مقرر کر دیا جاتا ہے: (1 مرتبہ صبح اور شام)

[بخاری: 2311، السنن الکبریٰ للنسائی: 8017، المستدرک للحاکم: 2064]

❷ **مُعَوِّذات** کی تلاوت (جنات اور جادو کے خلاف) ہر شے سے کافی ہو جاتی ہے: (تینوں 3 مرتبہ صبح اور شام) [جامع ترمذی: 3575، سنن ابی داؤد: 5082]

❁ قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ❁ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ❁ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ

نوٹ: رات 3 بار پڑھ کر ہتھیلیوں پر پھونکنا اور جسم پر دم کرنا سنت ہے: [بخاری: 5017]

❸ یہ کلمات پڑھنے والے کو 4 غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور تمام دن رات میں ہر خطرناک چیز اور شیطان کے خلاف اُسکا بچاؤ ہو جاتا ہے: (10 مرتبہ صبح اور شام)

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ، لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ [مسلم: 6844، سنن ابی داؤد: 5077]

﴿نہیں کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، نہیں کوئی شریک اُسکا، اُسی کی بادشاہی ہے، اور اُسی کے لئے سب تعریفیں ہیں، اور وہ ہر شے پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے﴾

نوٹ: ہر روز 100 بار پڑھنا افضل ترین عمل ہے: [بخاری: 6403، مسلم: 6842]

❹ یہ کلمات پڑھنے والے پر جنت واجب ہو جائیگی اور قیامت والے دن اللہ اُسے خوش کرے گا: (3 مرتبہ صبح اور شام) [سنن ابی داؤد: 5072، مسند احمد: 18990]

رَضِیۡتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

﴿راضی ہوں میں اللہ کے رب ہونے پر، اور اسلام کے دین ہونے پر، اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر﴾

❺ یہ کلمات پڑھنے والے کو نہ تو کوئی شے نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ ہی کوئی اچانک ناگہانی مصیبت اُسے پہنچے گی : (3 مرتبہ صبح اور شام)

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

﴿اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہی سُننے والا جاننے والا ہے﴾ [جامع ترمذی : 3388 ، سُنن ابی داؤد : 5088]

❻ یہ کلمات پڑھنے والے کو زہریلے جانور کا ڈنگ نقصان نہیں پہنچا سکے گا :

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

﴿میں اللہ کے کلمات کاملہ کی پناہ پکڑتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی﴾

(3 مرتبہ صبح اور شام) [مُسلم : 6880 ، مُسندِ احمد : 7885 ، 290/2]

❼ یہ کلمات پڑھنے والے کو نمازِ فجر سے لے کر اشراق تک مسلسل عبادت کرنے والے شخص سے بھی زیادہ ثواب حاصل ہوتا ہے : (3 مرتبہ صبح اور شام)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِہٖ [مُسلم : 6913]

﴿اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے، اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر، اور اپنے نفس کی رضا کے برابر، اور اپنے عرش کے وزن کے برابر، اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر﴾

نوٹ : اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ...... دُعا کی حدیث کی سند میں ایک راوی "جعفر بن میمون" جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف ہے : [سُنن ابی داؤد : 5090]

❽ یہ کلمات پڑھنے والے کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگر چہ وہ شخص میدانِ جنگ سے ہی (بزدلی دکھا کر) بھاگ چکا ہو : (3 مرتبہ صبح اور شام)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

﴿میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، نہیں کوئی معبود مگر وہ، خود سے زندہ، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اُسی کی طرف توبہ کرتا ہوں﴾ [جامع ترمذی : 3577 ، سُنن ابی داؤد : 1517]

❾ یہ کلمات جو کوئی نمازِ مغرب کے بعد گفتگو کرنے سے پہلے پڑھ لے اور اگر اُسی رات فوت ہو گیا تو دوزخ کی آگ سے آزاد ہو گا اور جو بھی نمازِ فجر کے بعد گفتگو سے پہلے یہ کلمات پڑھے اور اُسی دن اُسے موت آ گئی تو دوزخ کی آگ سے آزاد ہو گا :

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (7 مرتبہ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے فوراً بعد)

﴿اَے اللہ ! بچالے مجھ کو آگ سے﴾ [سُنن ابی داؤد : 5079]

رسول اللہ ﷺ یہ 6 دُعائیں مانگتے تھے : ﴿تمام 1 مرتبہ صبح اور شام﴾

❿ اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَیْنَا (اَمْسَیْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا) وَبِكَ نَحْیَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ (وَاِلَیْكَ النُّشُوْرُ)

﴿اَے اللہ ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ شام کی (ہم نے تیرے نام کے ساتھ شام کی اور تیرے نام کے ساتھ صبح کی) اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے (مر کر اٹھنا ہے)﴾ [جامع ترمذی : 3391]

⓫ اَصْبَحْنَا (اَمْسَیْنَا) عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی كَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ

﴿ہم نے صبح کی (ہم نے شام کی) فطرتِ اسلام اور کلمۂ اخلاص پر اور ہمارے نبی ﷺ کے دین اور باپ ابراہیم ؑ یکسو مُسلم کی ملت پر اور وہ مشرک نہیں تھے﴾ [مُسندِ احمد : 15397-406/3]

⓬ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰہِ (اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰہِ) وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، رَبِّ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ (ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ) وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ (مَا بَعْدَھَا) وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ (ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ) وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ (مَا بَعْدَھَا) رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ [مُسلم : 6908]

﴿ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی (ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی) اور تمام تعریف اللہ کیلئے ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، نہیں کوئی شریک اسکا، اسی کی بادشاہی ہے، اور اُسی کے لئے سب تعریفیں ہیں، اور وہ ہر شے پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے۔ اَے میرے رَب ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن (رات) میں جو خیر ہے اور جو اسکے بعد ہے۔ اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس دن (رات) کے شر سے اور جو شر اسکے بعد ہے۔ اَے میرے رَب ! تیری پناہ میں آتا ہوں سُستی اور بُڑھاپے کی بُرائی سے۔ اَے میرے رَب ! تیری پناہ میں آتا ہوں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے﴾

⓭ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّہٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ [اَلْمُستدرك لِلحاكِم : 2000]

﴿اَے خود سے زندہ، ہر چیز کو قائم رکھنے والے میں تیری رحمت کے ساتھ تجھ سے مدد مانگتا ہوں۔ درست فرمادے میرے تمام کام میرے لئے اور مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا﴾

⓮ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ [سُنن ابی داؤد : 5074]

﴿اَے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں عافیت کا دُنیا اور آخرت میں، اَے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں معافی اور عافیت کا میرے دین میں اور میری دُنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں۔ اَے اللہ ! پردہ ڈال میری چھپی چیزوں پر، اور امن دے میری گھبراہٹوں کو۔ اَے اللہ ! میری حفاظت فرما میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں پناہ میں آتا ہوں تیری عظمت کی کہ اچانک نیچے سے ہلاک کر دیا جاؤں﴾

⓯ اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْكَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِہٖ [جامع ترمذی : 3392]

﴿اَے اللہ ! جاننے والے غیب اور حاضر کے، پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کو، پالنے والے ہر شے کو اور مالک بھی، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو، میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کی بُرائی سے اور شیطان کے شر سے اور اُسکے (میرے کاموں میں) شریک ہونے سے﴾

⓰ **صحیح حدیث** : جو کوئی بھی صبح (یا دن) کے وقت کامل یقین کے ساتھ سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار پڑھے اور شام سے پہلے مر جائے تو جنتی ہوگا، اور اگر شام کو پڑھ لے اور صبح سے پہلے مر جائے تو جنتی ہوگا : (1 مرتبہ صبح اور شام)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

﴿اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر تو، تو نے مجھے پیدا کیا، میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر میری طاقت ہے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں اُس کے شر سے جو میں نے کیا، اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں پس مجھے بخش دے کیونکہ نہیں ہے کوئی گناہوں کو بخشنے والا مگر تو﴾ [بُخاری: 6306]

⑰ **صحیح حدیث**: جو کوئی یہ کلمات پڑھے گا تو اُسکے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور کوئی بھی اُس سے عمل میں بڑھ نہ سکے گا سوائے اُسکے جو اِس وظیفہ کو زیادہ مرتبہ پڑھ لے: (100 مرتبہ صبح اور شام)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ [بُخاری: 6405، مُسلم: 6842، 6843]

⑱ **صحیح حدیث**: توبہ و اِستغفار کرنا سنت ہے: (100 مرتبہ دن بھر میں)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ [بُخاری: 6307، مُسلم: 6858]

⑲ **صحیح حدیث**: 4-فضیلت والے اَذکار: (تمام 100 مرتبہ دن بھر میں)

❁ سُبْحَانَ اللّٰہِ ﴿100 غلام آزاد کرنے کا ثواب﴾ ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴿100 گھوڑے جہاد میں بھیجنے کا ثواب﴾ ❁ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ﴿100 اونٹ اللہ کی راہ میں قربان کرنے کا ثواب﴾

❁ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ﴿زمین و آسمان کو بھر دیتا ہے﴾ [السُّنن الکُبریٰ لِلنسائی: 10680]

⑳ **صحیح حدیث**: اللہ ﷻ نے رسول اللہ ﷺ کو جنت کا خزانہ عطا فرمایا:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ [بُخاری: 6409، مُسلم: 6862]

﴿نہیں ہے (گناہ سے بچنے کی) ہمت، اور نہیں ہے (نیکی کرنے کی) طاقت مگر اللہ کی توفیق سے﴾

㉑ **صحیح حدیث**: رسول اللہ ﷺ نے مشکل حالات میں اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں ڈالے جاتے وقت یہ کلمات پڑھے: حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

﴿ہم نے اللہ پہ بھروسہ کیا اور وہی بہترین کارساز ہے﴾ [آلِ عمران: 173، بُخاری: 4563]

㉒ **صحیح حدیث**: سورۃ **البقرۃ** کی آخری 2-آیات کی تلاوت (رات 1 بار) بندہ کے لئے (نفع دینے میں) کافی ہو جاتی ہے: [بُخاری: 4008، مُسلم: 1878]

㉓ **صحیح حدیث**: سورۃ **المُلک** تلاوت کرنے والے شخص کیلئے (رات 1 بار) یہ سورت سفارش کرتی رہے گی حتیٰ کہ اسکی بخشش کر دی جائیگی: [سُنن ابی داؤد: 1400]

㉔ **صحیح حدیث**: **درودشریف** پڑھنے والا شخص (10 مرتبہ صبح اور شام) شافعِ محشر ﷺ کی شفاعت کا حقدار ہو جاتا ہے: [مجمع الزوائد للهيثمي: 17022]

㉕ **صحیح حدیث**: اللہ ﷻ کی **"حمد"** اور اُسکے محبوب ﷺ پر **"درودشریف"** پڑھنا، ہماری دُعاؤں کی قبولیت کا بہترین ذریعہ ہیں: [جامع ترمذی: 593]

نوٹ: رسول اللہ ﷺ نے آیتِ دُرود (سورۃ الاحزاب، آیت: 56) کے جواب میں نماز والا **درود ابراھیمی** علیہ السلام تعلیم فرمایا تھا: [بُخاری: 4797، مُسلم: 908]

❁ قیامت کے دن اُنگلیاں ہمارے ذکر کی گواہی دیں گی: [سُنن ابی داؤد: 1501]

نوٹ: صرف دائیں ہاتھ پہ شمار کرنے کی سند اعمش کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔

❁ گٹھلیوں اور تسبیح وغیرہ پہ انفرادی ذکر کرنا بھی ثابت ہے: [سُنن ابی داؤد: 1500]

نوجوانانِ اہلسنت

www.AhleSunnatPak.com e-mail: mirza_95@yahoo.com

علم الحدیث اور حدیث کی اقسام

علم الحدیث کی دو قسمیں ہیں، علم حدیث روایۃ اور علم الحدیث درایۃ۔ حدیث از روئے روایت اس علم کو کہتے ہیں جس سے حضور ﷺ کے اقوال، افعال، احوال (حضور ﷺ کی تقریرات بھی احوال میں شامل ہیں) اور اوصاف کی معرفت حاصل ہو۔ اس علم کا موضوع خود حضور ﷺ کی ذاتِ مقدسہ ہے۔ اور علم الحدیث از روئے درایت وہ علم ہے جس سے راوی اور مروی عنہ کے حالات بحیثیت رد اور قبول معلوم ہوں۔ اس علم کا موضوع راوی اور مروی عنہ ہیں۔

اقسام الحدیث:

حدیث کی تعریف کے بعد اس کی ضروری اقسام کی تعریفیں پیش کی جا رہی ہیں۔

۱) **مرفوع**: جس حدیث میں حضور ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریرات کا بیان ہو۔

۲) **موقوف**: جس حدیث میں صحابہ کرام کے اقوال، احوال اور تقریرات کا بیان ہو۔

۳) **مقطوع**: جس حدیث میں تابعین کے اقوال، افعال اور تقریرات کا بیان ہو۔

۴) **متصل**: جس حدیث کی سند سے کوئی راوی ساقط نہ ہو۔

۵) **معلق**: جس حدیث کی سند کے شروع سے روات کو حذف کر دیا جائے خواہ یہ حذف بعض کا ہو یا کل کا۔

۶) **مرسل**: جس حدیث کی سند کے اخیر سے روای کو ساقط کر دیا جائے مثلاً تابعی حضور ﷺ سے روایت کرے اور صحابی کو چھوڑ دے۔

۷) **معضل**: درمیان سند سے دو متوالی راویوں کو چھوڑ دیا جائے۔

۸) **منقطع بمعنی اخص**: دو سے زیادہ راویوں کو سند میں ایک جگہ۔ یا دو راویوں کو متعدد جگہ چھوڑ دیا جائے

۹) **مضطرب**: سند یا متن حدیث میں زیادتی، نقصان یا تقدیم و تاخیر کردی جائے

۱۰) **مدرج**: متن حدیث میں راوی اپنا یا غیر کا کلام ملادے۔

۱۱) **شاذ**: جس میں ثقہ راوی اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کرے (اس کا مقابل محفوظ ہے)۔

۱۲) **منکر**: جس روایت میں زیادہ ضعیف راوی کم ضعیف روای کی مخالفت کرے۔ (اس کا مقابل معروف ہے)۔

۱۳) **معلل**: جس حدیث میں علت خفیہ قادحہ ہو مثلاً حدیثِ مُرسل کو موصولاً روایت کیا جائے۔

۱۴) **صحیح لذاتہ**! جس حدیث کے تمام راوی متصل، عادل، تام الضبط ہوں اور وہ حدیث غیر شاذ اور غیر معلل نہ ہو۔

۱۵) **صحیح لغیرہ**: جس حدیث میں کمال ضبط کے سوا صحیح لذاتہ کی تمام صفات ہوں اور ضبط کی کمی تعدد طرق روایت سے پوری ہو جائے۔

۱۶) **حسن لذاتہ**: جس حدیث میں کمال ضبط کے سوا صحیح لذاتہ کی تمام صفات ہوں اور یہ کمی تعدد طرق سے پوری نہ ہو۔

۱۷) **حسن لغیرہ**: جو حدیث صحیح لذاتہ کی ایک سے زیادہ صفات سے قاصر ہو لیکن یہ کمی تعدد طرق روایت سے پوری ہو جائے۔

۱۸) **ضعیف**: جو حدیث صحیح لذاتہ کی ایک سے زیادہ صفت سے قاصر ہو۔ اور تعدد طرق سے وہ کمی پوری نہ ہو۔

۱۹) **متروک**: جس حدیث کی سند میں کوئی راوی متہم بالکذب ہو۔

COLLECTION OF HADITH

The following is a list of *Hadīth* collections, which are sources that contain the sayings, acts or tacit approvals, validly or invalidly, ascribed to the Islamic prophet Muhammad, and collected by Muhaddiths.

Sunni Collections

- ***Kutub al-Sittah***, the Six Canonical Books of Hadith commonly known as 'Sehay-e-Sittah' (The six authentic books of Hadith).

1. Sahih al-Bukhari
2. Sahih Muslim
3. Sunan Abu Dawood
4. Sunan al-Tirmidhi
5. Sunan al-Nasa'i
6. Sunan ibn Majah

- ***Other Primary/Major Collections*** (Primary Hadith books are those books, which are collected and written by author or their students themselves). Most of the following list has been given in Preface (Muqadamah) of the book Jami ul Kamil by Imam Azmi.

1. Majmoah Saʿd ibn ʿUbadah (d. 16 AH)
2. Majmoah Abd Allah ibn Mas'ud (d. 32 AH)
3. Nuskha lil Imam Ali (d. 40 AH)
4. Maktobat lil Amr ibn Hazm (d. 51 AH)
5. Risaalah Samura ibn Jundab (d. 54 AH)
6. Sahifah al-Sadiqah lil Abd Allah ibn Amr ibn al-As (d. 65 AH)
7. Sahifah Jabir ibn Abd Allah (d. 74 AH)
8. Majmoah Bashir Ibn Nahik (d. 91 AH)

9. Sahifah Anas ibn Malik (d. 93 AH)
10. Riwayaat ul Aisha lil Urwa ibn al-Zubayr (d. 94 AH)
11. Riwayaat ul Ibn Abbas from Sa'id ibn Jubayr (d. 96 AH)
12. Sahifah Hammam ibn Munabbih (d. 130 A.H.)
13. Musnad Abu Hanifa (d. 150 AH)
14. Musannaf ibn Jurayj (d. 150 AH)
15. Al-Jami lil Ma'mar ibn Rashid (d. 154 AH)
16. Al-Jami Abd al-Rahman al-Awza'i (d. 158 AH)
17. Al-Jami lil Imam Sufyan Suri (d. 161 AH)
18. Muwatta Imam Malik (d. 179 AH)
19. Kitab ul Zuhd lil Abd Allah ibn al-Mubarak (181 AH)
20. Kitab al-Kharaj lil Abu Yusuf (d. 182 AH)
21. Kitab-ul-Aathaar - al Shaybani (d. 189 AH)
22. Al-Muwattah lil Muhammad al-Shaybani (d. 189 AH)
23. Kitab ul Zuhd lil Waki' ibn al-Jarrah (d. 197 AH)
24. Al-Jami Ibn Wahb al-Masri (d. 197 AH)
25. Al-Kharaj lil Yahya bin Adam (d. 203 AH)
26. Kitab al-Umm (d. 204 AH)
27. Musnad al-Shafi'i (d. 204 AH)
28. Al-Risala (d. 204 AH)
29. Musnad al Tayalisi (d. 204 AH)
30. Al-Mughazi lil imam Al-Waqidi (d. 207 AH)
31. Musannaf of Abd al-Razzaq (d. 211 AH)

32. Musnad Humaidi Imam Al-Humaydi (d. 219 AH)
33. Fazail e Qur'an lil Abu Ubaid al-Qasim bin Salam (d. 224 AH)
34. Al-Amwaal lil Abu Ubaid al-Qasim bin Salam (d. 224 AH)
35. Al-Tahur lil Abu Ubaid al-Qasim bin Salam (d. 224 AH)
36. Gharib Hadith lil Abu Ubaid al-Qasim bin Salam(d. 224 AH)
37. Sunan Sa'id ibn Mansur (d. 227 AH)
38. Musnad Musadad bin Masarhad (d. 228 AH))
39. Musnad Abd al-Rahman bin Awf lil Imam Ahmad bin Muhammad al-Barti (d. 228 AH)
40. Musnad Ibn al-Ja'd (230 AH)
41. Kitab Al-ilm lil Abi Khaytmah Zuhair bin Harb (d. 234 AH)
42. Musannaf Ibn Abi Shaybah (d. 235 AH)
43. Al-Musnad lil Ibn Abi Shaybah (d. 235 AH)
44. Musnad Ishaq Ibn Rahwayh (d. 238 AH)
45. Musnad Ahmad ibn Hanbal (d. 241 AH)
46. Kitab Al-Zuhd lil Ahmad ibn Hanbal (d. 241 AH)
47. Fazail e Sahaba lil Ahmad ibn Hanbal (d. 241 AH)
48. Al-Ashrabah lil Ahmad ibn Hanbal (d. 241 AH)
49. Al-Zuhd lil ibn Al-Sari (d. 243 AH)
50. Musnad Ibn Abi Umar al-Adni (d. 243 AH)
51. Musnad Ahmad bin Muni (d. 244 AH)
52. Al-Amwal lil ibn Zanjuyah (d. 248 AH)
53. Al-Munthakhab min Musnad Abd bin Hameed (d. 249 AH)

54. Sunan ad-Darimi (d. 255 AH)

55. Sahih al-Bukhari (d. 256 AH)

56. Al-Adab al-Mufrad (d. 256 AH)

57. Al-Tarikh al-Kabir (d. 256 AH)

58. Juz Qira Khalaf al-Imam (d. 256 AH)

59. Juz Rifa al-Ideen lil imam Muhammad al-Bukhari (d. 256 AH)

60. Khalqul Afwal ul Ibad lil imam Muhammad al-Bukhari (d. 256 AH)

61. Sahih Muslim (d. 261 AH)

62. Sunan ibn Majah (d. 273 AH)

63. Musnad Abdullah bin Umar lil Imam Muhammad bin Ibrahim Tarsusi (d. 273 AH)

64. Sunan Abu Dawood (d. 275 AH)

65. Al-Murasil lil imam Muhammad al-Bukhari (d. 256 AH)

66. Musnad lil Imam Baqi bin Mukhlid al-Andalusi (d. 276 AH)

67. Al-Marefa wal Tarikh lil Imam al-Faswi (d. 277 AH).

68. Shamail Muhammadiah lil Imam Muhammad al-Bukhari (d. 256 AH)

69. Al-ilal lil Imam Muhammad al-Bukhari (d. 256 AH)

70. Sunan al-Tirmidhi (d. 279 AH)

71. Shamaail Tirmidhi (Shama'il Muhammadiyah (d. 279 AH)

72. Makarim al-Akhlaq lil Ibn Abi al-Dunya (d. 281 AH)

73. Musnad al-Harith (d. 282 AH)

74. Gharib Hadith lil ibn Ishaq al-Harbi (d. 285 AH)

75. Kitabul Sunnah lil Ibn Abi Asim (d. 287 AH)

76. Al-Ahaad wal Al-Muthani lil Ibn Abi Asim (d. 287 AH)

77. Al-Jihad lil Ibn Abi Asim (d. 287 AH)

78. Al-Diyat lil Ibn Abi Asim (d. 287 AH)

79. Al-Zuhd lil Ibn Abi Asim (d. 287 AH)

80. Musnad al-Bazzar (d. 292 AH)

81. Sunnah lil Muhammad Bin Nasr Al Maruzi (d. 294 AH)

82. Tazeem Qadr al-Salaat lil Muhammad Bin Nasr Al Maruzi (d. 294 AH)

83. Qiyaam al-Layl lil Muhammad Bin Nasr Al Maruzi (d. 294 AH)

84. Fazail e Qur'an lil Ibn Al-Dharis (d. 294 AH)

85. Sunan al-Nasa'i (d. 303 AH)

86. Sunan al-Kubra lil Nasa'i (d. 303 AH)

87. Khasais of Amir Al Momenin (d. 303 AH)

88. Amal ul Yomul Laila lil Imam Nasa'i (d. 303 AH)

89. Musnad Abu Ya'la (d. 307 AH)

90. Kitab Al-Muntaqi lil ibn Al-Jarod (d. 307 AH)

91. Musnad al-Rowayani (d. 307 AH)

92. Tahdhib al-Athar lil al-Tabari (d. 310 AH)

93. Al-Kani wal Asma lil Imam Dulaabi (d. 310 A.H.)

94. Saheeh Ibn Khuzaymah (d. 311 AH)

95. Al-Tawhid lil Imam Nasa'i (d. 303 AH)

96. Al-ilal lil Abu Bakr al-Khallal (d. 311 AH)

97. Musnad al-Siraj (d. 313 AH)

98. Musnad Abu Awaanah (d. 316 AH)

99. Al-Masahif lil Ibn Abi Dawud (d. 316 AH)

100. Al-Awsat lil imam Ibn al-Mundhir (d. 321 AH)

101. Sharah Mushkilul Aasar lil Imam Al-Tahawi (d. 321 AH).

102. Sharah Mani ul Aasar lil Imam Al-Tahawi (d. 321 AH).

103. Al-Zuafa lil Imam Al-Uqaili (d. 322 AH)

104. Al-ilal lil Imam ibne Abi Hatim (d. 327 AH)

105. Al-Marasil lil imam ibne Abi Hatim (d. 327 AH)

106. Makaram al-Akhlaq lil al-Kharati (d. 327 AH)

107. Masawi al-Akhlaq lil al-Kharati (d. 327 AH)

108. Musnad al-Haytham bin Kalib al-Shashi (d. 335 AH)

109. Al Mujam us Sahaba lil ibn Qanee (d. 351 AH)

110. Sahih Ibn Hibban (d. 354 AH)

111. Al-Fawadi (Al-Ghilaniyat) lil Abi Bakr Muhammad bin Abdullah bin Ibrahim al-Shafi'i (354 AH)

112. Al-Mu'jam al-Kabir (d. 360 AH)

113. Al-Mu'jam al-Awsat (d. 360 AH)

114. Al-Mu'jam as-Saghir (d. 360 AH)

115. Al-Mu'ajm Al-Shamayin lil Al-Tabarani (d. 360 AH)

116. Al-Dua lil Al-Tabarani (d. 360 AH)

117. Al-Shariah lil Al-Tabarani (d. 360 AH)

118. Amal Youm ul Laila lil Ibn Al-Sunni (d. 364 AH)

119. Al-Kamil fi Zuafa al-rijal lil Imam Ibn Adi (d. 365 AH)

120. Al-Azmah lil Abu Shaykh al-Asbahani (d. 369 AH)

121. Akhlaq un Nabih lil Abu Shaykh al-Asbahani (d. 369 AH)

122. Sunan Dar Al-Qutni (d. 385 AH)

123. Al-Nuzul lil Imam Al-Daraqutni (d. 385 AH)

124. Al-ilal lil Imam Al-Daraqutni (d. 385 AH)

125. Al-ilzamat lil Imam Al-Daraqutni (d. 385 AH)

126. Al-Tattabay lil Imam Al-Daraqutni (d. 385 AH)

127. Al-Turgheeb fi Fazayl al-Amaal lil Imam Al-Daraqutni (385 AH)

128. Al-Ibanah lil Imam Ibn Battah (d. 387 AH)

129. Ghareeb al-Hadith lil Imam Al-Khattabi (d. 388 AH)

130. Al-iman lil Imam Ibn Manda (d. 395 AH)

131. Marifat us Sahaba lil Imam Ibn Manda (d. 395 AH)

132. Al-Mustadrak alaa al-Sahihain of Imam Hakim (Talkhis al-Mustadrak) (d. 405 AH)

133. Al-Fawaid lil Imam Muhammad bin Tammam al-Razi (d. 414 AH)

134. Sharah Usul ul iteqad lil Imam Lal al-Ka'i (d. 418 AH)

135. Hilyat al-Awliya lil Abu Nu'aym al-Isfahani (d. 430 AH)

136. Marifat us Sahaba lil Abu Nu'aym al-Isfahani (d. 430 AH)

137. Akhbar al-Isbahan lil Abu Nu'aym al-Isfahani (d. 430 AH)

138. Dalael un Nabuwah lil lil Abu Nu'aym al-Isfahani (d. 430 AH)

139. Amali lil Ibn Bushran (d. 430 AH)

140. Al-Ibanah un Usul ul Diyanah lil Imam Sajzi (d. 444 AH)

141. Fazail al-Sham lil Abi al-Hasan Ali ibn Muhammad al-Rabi (d. 444 AH)

142. Musnad al-Shahab lil Imam Al-Qadhai (d. 454 AH)

143. Al-Muhalla (d. 456 AH)

144. Hajjatul Wida lil Imam Ibn Hazm(d. 456 AH)

145. Sunan al-Kubra lil Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

146. Al-Sunan al-Sughra lil Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

147. Al-Sunan al-Wusta lil Imam Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

148. Dalail un Nabuwah lil Imam Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

149. Shu'ab al-Iman lil Imam Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

150. Al-Baathe wan Nushur lil Imam Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

151. Al-Dawaat al-Kabir lil Imam Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

152. Al-Qadr lil Imam Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

153. Al-Khilafiyat lil Imam Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

154. Azabul Qabr lil Imam Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

155. Al-Mudkhal al-Sunan al-Kubra lil Imam Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

156. Al-Ithiqad lil Imam Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

157. Al-Adaab lil Imam Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

158. Hayat ul Anbia lil Imam Al-Bayhaqi (d. 458 AH)

159. Al-Tamhid lil Imam Ibn 'Abd al-Barr (d. 463 AH

160. Jami' Bayan al-'Ilm wa Fadlihi lil Imam Ibn 'Abd al-Barr (d. 463 A.H.)

161. Al-Rahla fi Talb al-Hadith lil Al-Khatib al-Baghdadi (d. 463 AH)

162. Al-Iqtiza ul ilm lil Al-Khatib al-Baghdadi (d. 463 A.H.)

163. Asbabul Nuzul lil Imam Abul Hasan Ali Al-Wahidi (d. 468 AH)

164. Dhimm-e-Kalam wa Ahlaho lil Abu Isma'il Al-Harawi (d. 481 AH)

165. Sharah us Sunnah lil Imam Al-Baghawi (d. 516 AH)

166. Al-Abatil wal Manakir lil Imam al-Jawzjani (d. 543 AH)

167. Musnad al-Firdous (d. 558 AH)

168. Salat and Tahajjud lil imam Ashabili (d. 582 AH)

169. Al-itebar fil Nasikh wal Mansookh minal Akhbar lil Imam Al-Haazmi (d. 584 AH)

170. Al-Ahadith al-Mukhtarah lil Diya' al-Din al-Maqdisi (d. 643 AH)

171. Al-Durra al-Thamaina fi Fazayl al-Madinah lil Ibn al-Najjar (d. 643 AH)

- ***Secondary Books of Hadiths*** (Secondary Hadith books are those books that have been selected, compiled, and collated from the Primary Hadith books and are not original collections.)

1. Jami ul Kamil of Imam Azmi (All Authentic Hadiths in one book)

2. At-Targhib wat-Tarhib

3. Mishkat al-Masabih

4. Masabih al-Sunnah

5. Riyadh al-Saaliheen (The Meadows of the Righteous)

6. Bulugh al-Maram (Achievement of the Goal)

7. Majma al-Zawa'id

8. Kanz al-Ummal

9. Zujajat al-Masabih

10. Al-Mawdū'āt Al-Kubrā (A Great Collection of Fabricated Traditions)

11. Jami'al Ahadith of Imam Ahmed Raza Khan

12. Al-Minhaj-us-Sawi Min Al-Hadith An-Nabavi of Dr. Muhammad Tahir-ul-Qadri

13. Hidayat-ul-Ummah Ala Minhaj-ul-Quran Was Sunnah of Dr. Muhammad Tahir-ul-Qadri
14. Ma'arij-us-Sunan Lin Najat Min Az Zalal Wal Fitan of Dr. Muhammad Tahir-ul-Qadri
15. Jami as-Saghir of Imam as-Suyuti
16. Silsilah Ahadith as-Sahihah of Shaykh al-Albani
17. Al-Jami' as-Sahih Mimma Laysa Fi As-Sahihahyn of Muqbil bin Hadi al-Wadi'i
18. Fazail-i-Aamal of Maulana Muhammad Zakria Kandhalwi.
19. Muntakhab Ahadith

Shia Collections

- ***Al-Kutub Al-Arb'ah, the Four books***

1. Kitab al-Kafi of Kulayni (divided into Usul al-Kafi, Furu al-Kafi and Rawdat al-Kafi)
2. Man La Yahduruhu al-Faqih of Shaikh Saduq
3. Tahdhib al-Ahkam of Shaikh Tusi
4. Al-Istibsar of Shaikh Tusi

- ***Primary Hadith Collection*** (Primary Hadith books are those books which are collected, compiled and written by author or their students themselves).

1. The Book of Sulaym ibn Qays by Sulaym ibn Qays
2. Kitab ul Momin by Hussain bin Saeed Ahwazi
3. Al-Mahasin by Ahmad b. Muhammad al-Barqi
4. Qurb al-isnad by Abd Allah b. Ja'far al-Himyari
5. Al-Amali of Shaikh Tusi

6. Al-Amali of Shaikh Saduq
7. Al-Tawhid of Shaikh Saduq
8. Uyoun Akhbar al-Ridha by Shaykh Saduq
9. Tuhaf al-Uqul by Ibn Shu'ba Harrani
10. Al-Amali of Shaikh Mufid
11. Al-Amali of Al-Sharif al-Murtada
12. Nahj al-Balaghah by Al-Sharif al-Radi
13. Khasais of Al Aemmah by Al-Sharif al-Radi
14. Daim al-Islam by Al-Qadi al-Nu'man
15. Al-Ihtijaj by Abu Mansur Ahmad Tabrisi
16. Kamil al-Ziyarat by Ibn Qulawayh
17. Al Saqib Fi al-Manâqib by Ibn Hamaza Tusi
18. Basâ'ir al-darajât by Sheikh Al-Safar al-Qummi

- ***Books of the Infallibles***

1. Tafseer Quran by Imam Ali
2. Book of Fatimah by Bibi Fatimah
3. Al-Sahifa al-Sajjadiyya by Ali ibn Husayn Zayn al-Abidin
4. Risalah al-Huquq by Ali ibn Husayn Zayn al-Abidin
5. Sahifat al-Ridha by Ali al-Ridha
6. Al-Risalah al-Dhahabiah by Ali al-Ridha
7. Tafseer Imam Hasan Askari by Imam Hasan al-Askari (Doubts about Authenticity)

- ***Secondary books of Hadiths*** (Secondary Hadith books are those books which are not collected, compiled and written by author himself

but rather they are selected from already existing Hadith books i.e Primary Hadith books)

1. Al-Wafi by Mohsen Fayz Kashani
2. Wasāʾil al-Shīʿa by Shaikh al-Hur al-Aamili
3. Bihar al-Anwar by Allama Majlesi
4. Haq ul-Yaqeen by Allama Majlisi
5. Ayn al-Hayat by Allama Majlisi
6. Ghurar al-Hikam wa Durar al-Kalim by Abdul Wahid al-Tamimi
7. Mustadrak al-wasa'il by Mirza Husain Noori Tabarsi
8. Safinat al-bihar by Shaykh Abbas Qumi
9. Mustadrak safinat al-bihar by Shaykh 'Ali Namazi
10. Jami' ahadith al-Shi'a by Hossein Borujerdi
11. Nahj-al feṣāḥa by Abul Qasem Payandeh
12. Mizan Al Hikma by Mohammad Reyshahri
13. Kitab Al-Hayat by Muhammad Rida Hakimi

Ibadi Collections

- Jami Sahih
- Tartib al-Musnad

URDU FONTS USED

1. Ahmed
2. Alamat
3. Al Majeed Quranic Font
4. Al Qalam Kalkatta Quranic Font
5. Al Qalam Quran

6. Al Qalam Quranic Font
7. Al Qalam Quran Majeed
8. Al Mushaf
9. Aleem Urdu Unicode
10. Al Qalam Khalid Maqbool
11. Al Qalam Sheikhastah
12. Al Majeed Quranic Font
13. Arabic Typesetting
14. AGA Islamic Phrases
15. Arabic Islamic Font
16. Jameel Noori Nastaleeq
17. Jameel Noori Kasheeda
18. Jasmine UPS
19. Mehr Nestliq
20. PDMS Kalam
21. PDMS Bukhari
22. PDMS Saleem Quran Font
23. Pervaz
24. Simplified Arabic

SOFTWARES USED

1. Google Input Tools
2. Google Input Urdu

Wisndows Software Used

1. Adobe Acrobate XI Version 11.0.20

شُکْراً یَا رَبْ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین

All the praises and thanks be to Allah,
Lord of the worlds.

صدق اللّٰہ العظیم

صدق اللّٰہ العظیم

الحمد للّٰہ رب العالمین

الحمد للّٰہ رب العالمین

الحمد للّٰہ رب العالمین

ALHAMDULILLAHI RABBIL 'AALAMEEN

All praises be to Allah, the Lord of the Universe